# اَنْوَارُ الْقُرْآنْ

قرآن مجید کا اردو زبان میں آسان، سلیس اور عام فہم ترجمہ


مترجم

مولانا ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

(امیر شریعت مرکزی امارت شرعیہ، مہاراشٹر)



شعبۂ نشر و اشاعت و دعوت و ارشاد مرکزی مجلس امارت شرعیہ، مہاراشٹر (انڈیا)

# اَنْوَارُ الْقُرْآنْ

قرآن مجید کا اردو زبان میں آسان، سلیس اور عام فہم ترجمہ

مترجم

مولانا ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

(امیر شریعت مرکزی امارتِ شرعیہ، مہاراشٹر)

شعبۂ نشر واشاعت ودعوت وارشاد مرکزی مجلس امارت شرعیہ، مہاراشٹر (انڈیا)

طبع اول :۔ شعبان ۱۴۴۲ھ، مارچ ۲۰۲۱ء

طبع دوم :۔ محرم ۱۴۴۴ھ، اگست ۲۰۲۲ء

| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | : | انوار القرآن |
| مترجم | : | مولانا ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی |
| موبائل نمبر | : | 8390989303,9423153573 |
| صفحات | : | ۹۴۰ |
| تعداد اشاعت | : | ایک ہزار (1,000) |
| کمپیوٹر کتابت | : | مولانا محمد نصیر عالم سبیلی (فون نمبر 9959897621 +91 :) |
| زیر اہتمام | : | مولانا ڈاکٹر سید سلیم ہاشمی ندوی (9373560224) ناظم، مرکز الفرقان لتعلیم القرآن، اورنگ آباد |
| زیر نگرانی | : | قاضی محمد آصف الدین (نزد مبارک مسجد، روشن گیٹ، اورنگ آباد) 9225665529 ، 9975137969 |
| ناشر | : | معہد الدراسات الاسلامیہ العالمیہ، پلاٹ نمبر 63 : عارف کالونی، اورنگ آباد، مہاراشٹر (انڈیا) |


## برائے رابطہ

- ☆ شالیمار کتاب گھر، روشن گیٹ، اورنگ آباد
- ☆ ندوی کتاب گھر، پربھنی
- ☆ شالیمار بک ہاؤس، سٹی چوک، اورنگ آباد
- ☆ مکتبہ اسلامی، شاہ گنج، اورنگ آباد
- ☆ العالم اُردو کمپیوٹرس، حیدرآباد
- ☆ مرزا ورلڈ بک ہاؤس، جنسی روڈ، اورنگ آباد
- ☆ کویت : مولانا مبصر الرحمٰن قاسمی (+965 55419957)
- ☆ دبئی : مولانا احمد مجاہد ندوی (+971 557373965)

# فہرست

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

سورۂ فاتحہ مکی ہے اور اس میں سات آیتیں اور ایک رکوع ہے

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝
تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیئے ہیں جو سارے جہاں کا رب (پالنے والا) ہے ۝۱ جو بے انتہا مہربان
اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝۲ جو بدلے کے دن کا مالک ہے ۝۳ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے
ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ۝۴ ہمیں سیدھا راستہ دکھا ۝۵ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے
انعام کیا ۝۶ نہ ان لوگوں کا راستہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو سیدھے راستہ
سے بھٹک گئے ۝۷

منزل ۱

ع ۱

• • •

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَانِ وَّسِتٌّ وَّثَمَانُوْنَ آيَةً وَّاَرْبَعُوْنَ رُكُوْعاً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ
غِشَاوَةٌ ۫ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۷ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۸

سورۂ بقرہ مدنی ہے اور اس میں دوسو چھیاسی آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

الم (الف، لام، میم) ۝۱ یہ کتاب جس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے پرہیزگار لوگوں کو صحیح راہ دکھانے والی ہے ۝۲ جو چھپی ہوئی (غیب) چیزوں پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ہم نے ان کو جو کچھ دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۝۳ اور وہ لوگ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو آپ پر اُتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اُتاری جا چکی ہیں اور وہ لوگ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ۝۴ صرف یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور صرف یہی لوگ کامیاب ہیں ۝۵ بے شک جو لوگ کفر اختیار کئے ہوئے ہیں، آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ان کے لئے دونوں باتیں برابر ہیں، وہ لوگ کسی بھی حال میں ایمان لانے والے نہیں ہیں ۝۶ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لیئے سخت سزا ہے ۝۷ اور ان لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں؛ لیکن صحیح بات یہ ہے کہ وہ لوگ بالکل ایمان والے نہیں ہیں ۝۸

معانقة ۱ عند المتأخرين
ع ۱
الجز ۱۵
وقف لازم

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۝۹
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ۬ بِمَا كَانُوْا
يَكْذِبُوْنَ ۝۱۰ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ
مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۲ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اٰمِنُوْا كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَ لَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ
السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَوْا
اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۴ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ
وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۵

وہ لوگ ایمان کے اظہار کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کو اور ایمان والوں کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں، مگر حقیقت میں وہ صرف اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں، مگر ان کو اس کا احساس تک نہیں ہے ۝۹ ان کے دلوں میں ایک بڑی بیماری ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اور زیادہ بڑھا دیا ہے اور ان کے جھوٹ کی وجہ سے ان کے لیئے دردناک سزا ہے ۝۱۰ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو وہ لوگ یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں ۝۱۱ خبردار! یہی لوگ حقیقت میں فساد کرنے والے ہیں؛ لیکن وہ لوگ سمجھتے نہیں ہیں ۝۱۲ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی اسی طرح ایمان لاؤ جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں تو وہ لوگ یہ جواب دیتے ہیں کہ کیا ہم بھی ویسا ہی ایمان لائیں جیسا یہ بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں، یاد رکھو! حقیقت میں یہی لوگ بے وقوف ہیں مگر وہ اس کا علم نہیں رکھتے ۝۱۳ اور جب یہ منافقین ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان والے ہیں اور جب تنہائی میں اپنے شریر سرداروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ حقیقت میں تو ہم تمہارے ساتھ ہیں اور ان لوگوں سے تو صرف مذاق کر رہے ہیں ۝۱۴ اللہ تعالیٰ بھی ان سے مذاق کر رہا ہے اور ان کو اور ڈھیل دے رہا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے چلے جا رہے ہیں ۝۱۵

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا
مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ
اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا
يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ
اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ
قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ ع ۲ ۱۳ ۲
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بجائے گمراہی اختیار کرلی تو ان کا یہ معاملہ (تجارت) ان کے لیئے فائدہ مند ثابت نہ ہوا، دراصل وہ لوگ معاملہ کے طریقے سے ہی واقف نہ تھے ﴿۱۶﴾ ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی اور جب آگ نے اس کے آس پاس کی تمام چیزوں کو روشن کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی روشنی چھین لی اور ان کو تاریکیوں میں اس حال میں چھوڑ دیا کہ ان کو کچھ نظر نہیں آتا ﴿۱۷﴾ یہ لوگ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں، اب یہ لوگ حق کی طرف نہیں لوٹیں گے ﴿۱۸﴾ یا ان منافقوں کی مثال ایسی ہے کہ آسمان سے موسلا دھار بارش ہو رہی ہو، اس کے ساتھ اندھیرا گھپ ہو اور کڑک اور چمک بھی ہو اور اس بارش میں چلنے والے لوگ موت سے ڈر کر کڑک کی وجہ سے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے ہوں اور اللہ تعالیٰ کافروں کو ہر طرف سے گھیرے میں لیئے ہوئے ہے ﴿۱۹﴾ صورت حال یہ ہے کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بجلی ان کی بینائی اُچک لے گی، جب بجلی چمکتی ہے تو وہ لوگ اس کی روشنی میں چلنے لگتے ہیں اور جب اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں اور آنکھوں کی سننے اور دیکھنے کی قوت ختم کر دیتا، یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾ اے لوگو! اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے کے لوگوں کو پیدا کیا؛ تا کہ تم دوزخ کی آگ سے بچ جاؤ ﴿۲۱﴾

الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ ۚ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمۡ
تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَ اِنۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ رَیۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَۃٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ
وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا
وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡ وَ قُوۡدُهَا النَّاسُ وَ الۡحِجَارَۃُ ۚۖ اُعِدَّتۡ
لِلۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۴﴾ وَ بَشِّرِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ
مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ کُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَۃٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا هٰذَا الَّذِیۡ رُزِقۡنَا
مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمۡ فِیۡهَاۤ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَۃٌ ٭ۙ وَّ هُمۡ فِیۡهَا
خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵﴾

جس نے زمین کوتمہارے لیئے فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے بارش برسایا اور پھر بارش
کے ذریعے پھل پیدا کر کے تمہیں روزی دی تو اب جانتے بوجھتے کسی کو بھی اللہ کا شریک نہ بناؤ ﴿۲۲﴾
اور جس کتاب کو ہم نے اپنے بندہ پر اُتارا ہے اگر اس کے کتاب الٰہی ہونے کے بارے میں تمہیں شک
ہو تو اس کتاب کی ایک سورت کے ہم پلّہ (جیسی) ایک سورت تو بنالاؤ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو
اور اللہ کو چھوڑ کر اپنے مددگاروں کو بھی بلالو ﴿۲۳﴾ پھر اگر تم یہ کام نہ کر سکے اور قیامت تک بھی نہ کر سکو گے تو
پھر اس کتاب کو کتابِ الٰہی مان کر اس آگ سے بچنے کی تدبیر کرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر بنیں
گے، جو کافروں کے لیئے تیار کی گئی ہے ﴿۲۴﴾ اور ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو ان
جنتوں کی خوشخبری سنا دیجیے جن کے نیچے نہریں بہتی ہونگی، جب کبھی انہیں وہاں کا کوئی پھل کھانے
کے لیئے دیا جائے گا تو ہر بار یہی کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو اس سے پہلے ہمیں دیا گیا تھا، حالاں کہ اُن
کو صرف شکل وصورت میں اس سے ملتے جلتے پھل دیئے جائینگے اور ان کے لیئے وہاں (جنت میں)
پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ہمیشہ وہیں جنت میں رہیں گے ﴿۲۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَا ذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ
بِهٰذَا مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا وَّ یَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا ؕ وَ مَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ۙ﴿۲۶﴾ وقف لازم
الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ ۪ وَ یَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ
یُّوْصَلَ وَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَیْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ
وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاكُمْ ۚ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾
هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۠﴿۲۹﴾ ع ۳ ۹

ہاں واقعی اللہ تعالیٰ مچھر یا اس سے چھوٹی بڑی مخلوق کی مثال دینے سے نہیں شرماتا تو جہاں تک مومنوں کا تعلق ہے تو وہ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ان کے رب کی طرف سے بیان کی گئی مثال بہت ہی برموقع ہے، رہے کافر تو خواہ کچھ بھی ہو جائے وہ یہی کہتے رہیں گے کہ اس حقیر مثال سے اللہ کی مراد ہماری سمجھ سے باہر ہے، اس مثال کے ذریعہ اللہ تعالیٰ بہت سے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے اور اس مثال کے ذریعہ اللہ تعالیٰ صرف فاسقوں کو ہی گمراہ کرتا ہے ﴿۲۶﴾ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد اسے توڑتے رہتے ہیں اور جن تعلقات کو برقرار رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے انہیں ختم کرنے کے درپے رہتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے رہتے ہیں، حقیقت میں یہی لوگ بھرپور نقصان میں ہیں ﴿۲۷﴾ بھلا تم کیوں کر اللہ کا انکار کرتے ہو حالاں کہ تم بے جان تھے اس نے تم کو زندگی عطا کی پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۸﴾ وہی اللہ ہے جس نے زمین میں موجود تمام چیزوں کو تمہارے لیئے پیدا کیا پھر اس کے بعد آسمان کی طرف توجہ فرما کر سات مستحکم آسمان کو وجود بخشا اور وہ تو ہر چیز سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۲۹﴾

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ
يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ
اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٣٠ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ
اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣١ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا
عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝٣٢ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ
اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝٣٣ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٤

اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں تو فرشتے کہنے لگے
کہ کیا آپ ایسے لوگوں کو زمین پر خلیفہ بنانے والے ہیں جو زمین میں فساد برپا کریں گے اور خون
بہائیں گے اور ہم تو مسلسل آپ کی حمد کے ساتھ آپ کی تسبیح اور پاکیزگی بیان کرہی رہے ہیں، اللہ تعالیٰ
نے فرمایا کہ جس حقیقت کو میں جانتا ہوں اس سے تم ناواقف ہو۝٣٠ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام
چیزوں کے نام سکھلا دیئے، پھر ان تمام چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کر کے پوچھا کہ اگر تمہارا
اندیشہ حق بہ جانب ہے تو مجھے ان تمام چیزوں کے نام بتاؤ۝٣١ فرشتوں نے عرض کیا کہ تیری ذات پاک
ہے، اے اللہ! ہمارا محدود علم تو صرف اتنا ہی ہے جتنا تو نے ہمیں سکھایا ہے، حقیقت میں وسیع علم وحکمت
رکھنے والی ذات تو صرف تیری ہی ہے۝٣٢ پھر اللہ تعالیٰ نے آدم سے فرمایا کہ تم فرشتوں کو ان چیزوں کے
نام بتادو تو جب آدم نے فرشتوں کو ان چیزوں کے نام بتادیئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کیا میں نے تم
سے یہ نہ کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ چیزوں سے خوب واقف ہوں اور جن باتوں کو تم
ظاہر کرتے ہو اور جن باتوں کو چھپاتے ہو ان کو بھی اچھی طرح جانتا ہوں۝٣٣ اور جب ہم نے فرشتوں کو
(اور جنوں کو بھی) حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے علاوہ سب نے سجدہ کیا، اس نے حکم کی تعمیل نہیں کی
اور اپنی بڑائی کے غرور میں پڑ گیا اور کافروں میں سے ہو گیا۝٣٤

وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا
تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۳۵ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا
فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ ۪ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِی
الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ۳۶ فَتَلَقّٰۤی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّهٗ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۳۷ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًی
فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ۳۸ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ۳۹ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا ع۴
نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِیْۤ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَ اِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ۴۰

پھر ہم نے آدم سے کہا کہ تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو اور تم دونوں اس میں سے جہاں کہیں سے جو چاہو بفراغت کھاؤ مگر تم دونوں اس درخت کے قریب بھی نہ جانا ورنہ تم دونوں بھی خود اپنا نقصان کرنے والوں میں شمار ہو جاؤ گے ۳۵ لیکن شیطان نے آدم اور حوّا کو اس درخت کے سلسلہ میں بہکا دیا اور ان دونوں کو جس عیش و راحت میں تھے، نکلوا کر چھوڑا، اس وقت ہم نے کہا کہ تم سب اب یہاں سے نیچے اتر جاؤ، تم سب ایک دوسرے کے دشمن رہو گے اور ایک متعین وقت تک تمہیں زمین میں ٹھہرنا اور اس سے فائدہ اُٹھانا ہے ۳۶ اس وقت آدم نے اپنے رب سے توبہ کے چند کلمات سیکھ لیئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، بے شک وہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بے حد مہربان ہے ۳۷ ہم نے کہا تم سب اس جنت سے چلے جاؤ، تو جب کبھی میری طرف سے تمہارے پاس کسی قسم کی ہدایت پہنچے، تو جو لوگ میری ہدایت کی پیروی کریں گے تو نہ انہیں کسی قسم کا خوف ہو گا اور نہ وہ غم گین ہوں گے ۳۸ اور جو لوگ کفر کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہ جہنم میں ڈالے جائیں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۳۹ اے بنی اسرائیل! میری ان نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھیں اور تم میرے ساتھ کیے گئے عہد کو پورا کرو تو میں بھی تمہارے ساتھ کیے گئے عہد کو پورا کروں گا اور صرف مجھ ہی سے ڈرو ۴۰

وَ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَ لَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۪ وَ لَا تَشْتَرُوْا
بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّ اِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ﴿۴۱﴾ وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا
الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴿۴۲﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ
الرّٰكِعِيْنَ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ
الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ﴿۴۴﴾ وَ اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى
ربع الْخٰشِعِيْنَ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ﴿۴۶﴾ يٰبَنِيْٓ ع ۵
اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ﴿۴۷﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ
مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ﴿۴۸﴾

---

اور میری اس اُتاری ہوئی کتاب (قرآن) پر ایمان لے آؤ جو تمہارے پاس پہلے سے موجود کتاب (توریت) کی تائید کر رہی ہے اور تم لوگ ہی سب سے پہلے اس کے انکار کرنے والے نہ بنو اور میری آیتوں کو معمولی قیمت پر فروخت نہ کرو اور صرف میری ہی پکڑ سے بچنے کی کوشش کرو﴿۴۱﴾ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور جان بوجھ کر حق کو نہ چھپاؤ﴿۴۲﴾ اور تم لوگ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو﴿۴۳﴾ کیا غضب ہے کہ تم لوگ دوسروں کو تو نیک کام کرنے کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؛ حالانکہ تم لوگ کتاب کی تلاوت کرتے ہو کیا تم میں اتنی بھی سمجھ نہیں ہے﴿۴۴﴾ اور صبر اور نماز کے ذریعہ مدد حاصل کرو اور بے شک وہ نماز دشوار ضرور ہے مگر ان لوگوں پر دشوار نہیں ہے جن کے دلوں میں عاجزی ہے﴿۴۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں یقین ہے کہ وہ اپنے رب سے ضرور ملاقات کرنے والے ہیں اور وہ اسی کی طرف یقیناً لوٹ کر جانے والے ہیں﴿۴۶﴾ اے بنی اسرائیل! میری ان نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھیں اور اس نعمت کو بھی یاد کرو کہ میں نے تم کو تمام دنیا والوں پر فضیلت دی تھی﴿۴۷﴾ اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی بھی شخص کسی شخص کے کچھ بھی کام نہ آسکے گا اور نہ کسی شخص کی طرف سے کسی بھی قسم کی کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ انہیں کسی بھی قسم کی پشت پناہی حاصل ہو سکے گی﴿۴۸﴾

وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ
الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤى
اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا
عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ الْفُرْقَانَ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْۤا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ فَاقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾

اور وہ زمانہ یاد کرو جب ہم نے تم کو فرعون کے اہلکاروں سے نجات دی جو تمہیں سخت عذاب دینے کی فکر
میں لگے رہتے تھے وہ تمہارے لڑکوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے
اور اس واقعہ میں تمہارے رب کی طرف سے تمہاری بڑی آزمائش تھی ﴿۴۹﴾ اور یاد کرو اس واقعہ کو جب
ہم نے سمندر کو تمہارے راستہ کے لیئے دو حصوں میں تقسیم کر دیا اور اس طریقہ سے ہم نے تم کو بچالیا
اور تمہاری نظروں کے سامنے فرعون اور اس کے اہلکاروں کو ڈبو دیا ﴿۵۰﴾ اور اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے
موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا پھر تم لوگوں نے موسیٰ کے کوہ طور پر جانے کے بعد بچھڑے کو اپنا
معبود بنالیا اور اس وقت تم لوگ ظلم پر کمر بستہ تھے ﴿۵۱﴾ پھر بھی ہم نے اتنے بڑے گناہ کے باوجود تمہارے
توبہ کرنے کے بعد تم کو اس توقع پر معاف کر دیا کہ تم احسان مانو گے ﴿۵۲﴾ اور اسی وقت ہم نے موسیٰ کو
کتاب (توریت) اور حق کو باطل سے جدا کرنے والے احکام دیئے؛ تاکہ تم سیدھے راستے پر چل
سکو ﴿۵۳﴾ اور اس وقت کو یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! بچھڑے کو
معبود بنا کر تم لوگوں نے یقینی طور پر اپنے اوپر بڑا ظلم کیا ہے؛ اس لیئے تم لوگ اپنے پیدا کرنے والے
کے حضور توبہ کرو اور (بطور سزا) اپنی جانوں کو ہلاک (قتل) کرو، اسی عمل میں تمہارے پیدا کرنے
والے کے نزدیک تمہاری بہتری پوشیدہ ہے، پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کر لی، یقیناً وہی توبہ قبول
کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۵۴﴾

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا
عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ
وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ
خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَ اِذِ ع ٦ ١٣ ٦
اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَ لَا
تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾

اوراس وقت کو بھی یاد کرو جب تم نے موسیٰ سے کہا تھا کہ ہم لوگ تمہاری بات پر ہرگز یقین نہیں کریں گے
جب تک کہ اللہ کو ہم اپنی آنکھوں کے سامنے نہ دیکھ لیں اس وقت اس گستاخی کی بنا پر بجلی کے کڑکے نے
تم کو آدبوچا اور تم اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے ﴿٥٥﴾ پھر اس توقع پر کہ تم احسان مان لوگے ہم نے
تمہارے مرجانے کے بعد تم کو نئی زندگی عطا کی ﴿٥٦﴾ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور منّ وسلویٰ کے
ذریعہ تمہارے لیئے غذا کا نظم کیا اور یہ اعلان عام کردیا کہ ہماری جانب سے عطا کی ہوئی پاکیزہ چیزیں
کھاؤ اور انہوں نے ہمارا کچھ بھی نہیں بگاڑا ؛ بلکہ وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے ﴿٥٧﴾ اوراس وقت کو یاد کرو
جب ہم نے تم سے کہا تھا کہ اس بستی میں جاؤ اور اس میں جہاں چاہو بے روک ٹوک کھاؤ اور دروازہ میں
جھکتے ہوئے داخل ہو اور یہ کہو کہ اے خدا ہمارے گناہ معاف فرما تو ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں
گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿٥٨﴾ مگر ان ظالموں نے ، جس بات کا انھیں حکم دیا گیا تھا ،
اسے بدل ڈالا ، تو ہم نے بھی ان ظالموں پر ان کی حکم عدولی کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کیا ﴿٥٩﴾
اور وہ زمانہ یاد کرو جب اپنی قوم کے لیئے موسیٰ نے پانی کی دعا کی تو ہم نے موسیٰ سے کہا کہ چٹان پر اپنی
لاٹھی مارو تو فوراً اُس پتھر سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور ہر قبیلہ نے اپنے پانی لینے کی جگہ پہچان لی ، اللہ کا
دیا ہوا رزق کھاؤ اور پیو اور زمین میں فتنہ وفساد پھیلاتے نہ پھرو ﴿٦٠﴾

وَ اِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُخْرِجْ لَنَا مِمَّا
تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآىِٕهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ قَالَ
اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا
سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ۠ ۝٦١ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰى ع ٧
وَالصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝٦٢ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝٦٣

اور وہ زمانہ یاد کرو جب تم لوگوں نے موسیٰ سے کہا کہ ہم لوگ صرف ایک ہی قسم کے کھانے پر ہرگز صبر نہیں
کرسکتے اس لیئے آپ اپنے رب سے دُعا کیجیے کہ وہ ہمیں زمین سے پیدا ہونے والی چیزوں میں سے
سبزی، ککڑی، گیہوں، مسور اور پیاز عطا کرے، ان کا یہ مطالبہ سن کر موسیٰ نے کہا کہ کیا تم لوگ اچھی چیز کے
مقابلہ میں معمولی چیزوں کے طلبگار ہو، تو کسی شہر میں جاؤ، وہاں تم کو وہ ساری چیزیں ملیں گی جن کا تم نے
مطالبہ کیا ہے، اور ان پر ذلت اور محتاجی مسلط کردی گئی اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہوگئے؛ کیوں کہ یہ
لوگ اللہ کے احکام کا انکار کرتے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کردیا کرتے تھے، یہ ان کی نافرمانیوں اور
شریعت کی حد سے نکل جانے کا نتیجہ تھا ﴿٦١﴾ بے شک مسلمانوں، یہودیوں، عیسائیوں اور صابئین میں سے
یقینی طور پر جن کا اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان ہو اور اس کے ساتھ ساتھ وہ لوگ نیک اعمال بھی
کریں تو ایسے لوگوں کا ان کے رب کے پاس اجر ہے اور ایسے لوگوں کے لیئے قیامت کے دن نہ کوئی ڈر
ہوگا اور نہ ایسے لوگ غمگین ہوں گے ﴿٦٢﴾ اور اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے طور پہاڑ کو تمہارے اوپر اُٹھا کر
تم سے پختہ وعدہ لیا اور کہا کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اسے مضبوطی سے تھام لو اور جو احکام اس میں
دیے گئے ہیں ان کو اچھی طرح ذہن نشین کرلو، اس سے یہ توقع ہے کہ تم متقی بن جاؤ گے ﴿٦٣﴾

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ
الْخٰسِرِيْنَ ۝٦٤ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا
قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۝٦٥ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٦٦ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا
اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝٦٧ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ۝٦٨ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ
اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ۝٦٩

مگر ہوا یہ کہ اس پختہ وعدہ کے بعد بھی تم لوگ اس سے پھر گئے، تو اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو یقیناً اسی وقت تباہ و ہلاک ہوجاتے۝٦٤ اور تم لوگوں کو ان لوگوں کا واقعہ تو اچھی طرح معلوم ہی ہے جنہوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن کے احکام کے سلسلہ میں حکم الٰہی کی خلاف ورزی کی تو ہم نے بھی سزا کے طور پر یہ کہہ دیا کہ تم ذلیل بندر بن جاؤ۝٦٥ اس طرح ہم نے اُس واقعہ کو اس زمانہ کے لوگوں اور بعد میں آنے والے لوگوں کے لیئے سامانِ عبرت اور دل میں اللہ کا خوف رکھنے والوں کے لیئے سامان نصیحت بنا دیا۝٦٦ اور وہ زمانہ یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تمھیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیا ہے، اللہ کا یہ حکم سن کر وہ لوگ کہنے لگے کہ کیا آپ ہم لوگوں سے مذاق کر رہے ہیں، جواب میں موسیٰ نے کہا کہ نادانوں جیسی حرکت کرنے سے میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۝٦٧ پھر وہ لوگ موسیٰ سے کہنے لگے کہ آپ اپنے رب سے درخواست کیجیے کہ وہ گائے کی ہمیں کچھ تفصیلات بتا دے، موسیٰ نے کہا کہ اللہ کا ارشاد یہ ہے کہ وہ گائے نہ بالکل بوڑھی ہو اور نہ بچھیا ہو؛ بلکہ دونوں کے درمیان اوسط عمر کی ہو؛ لہٰذا اب جو کچھ تمھیں حکم دیا جا رہا ہے بغیر کسی تاخیر کے اسے عملی جامہ پہناؤ۝٦٨ پھر وہ لوگ موسیٰ سے کہنے لگے کہ اپنے رب سے یہ بھی پوچھ لیجیے کہ اس گائے کا رنگ کیسا ہو، اس کے جواب میں موسیٰ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے کہ وہ گائے شوخ زرد رنگ کی ہو جس سے دیکھنے والوں کا جی خوش ہوجائے۝٦٩

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنۡ لَّنَا مَا هِیَ ۙ اِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَیۡنَا ؕ وَ اِنَّاۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ
لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ یَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ تُثِیۡرُ الۡاَرۡضَ وَ لَا تَسۡقِی الۡحَرۡثَ ۚ
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِیَةَ فِیۡهَا ؕ قَالُوا الۡـٰٔنَ جِئۡتَ بِالۡحَقِّ ؕ فَذَبَحُوۡهَا وَ مَا كَادُوۡا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۱﴾ ع ۸ ۸
وَ اِذۡ قَتَلۡتُمۡ نَفۡسًا فَادّٰرَءۡتُمۡ فِیۡهَا ؕ وَ اللّٰهُ مُخۡرِجٌ مَّا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۷۲﴾ فَقُلۡنَا
اضۡرِبُوۡهُ بِبَعۡضِهَا ؕ كَذٰلِكَ یُحۡیِ اللّٰهُ الۡمَوۡتٰی ۙ وَ یُرِیۡكُمۡ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۷۳﴾
ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَهِیَ كَالۡحِجَارَةِ اَوۡ اَشَدُّ قَسۡوَةً ؕ وَ اِنَّ مِنَ
الۡحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنۡهَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ ؕ
وَ اِنَّ مِنۡهَا لَمَا یَهۡبِطُ مِنۡ خَشۡیَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾

پھر وہ لوگ کہنے لگے کہ ہماری خاطر آپ اپنے رب سے مطلوبہ گائے کے بارے میں اچھی طرح دریافت کر لیجیے؛ کیوں کہ مطلوبہ گائے کا معاملہ ہمارے لیے مشتبہ (مشکل) ہوگیا ہے، اور اب اگر اللہ نے چاہا تو ہمیں پوری تشفی ہوجائے گی ﴿۷۰﴾ موسیٰ نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے کہ وہ گائے ایسی ہو جو زمین جوتنے کے لیئے ہل میں نہ چلائی گئی ہو اور نہ کھیتی کی سینچائی کے لیئے استعمال کی گئی ہو، ہر قسم کے عیب سے پاک ہو اور اس میں کوئی داغ دھبہ نہ ہو، یہ سن کر وہ لوگ کہنے لگے کہ اب آپ نے پوری حقیقت واضح کردی، پھر ان لوگوں نے اس قسم کی گائے کو ذبح کیا اور لگتا نہ تھا کہ وہ ایسا کریں گے ﴿۷۱﴾ اور اس واقعہ کو ذہن میں تازہ کرو جب تم نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا اور اس کے قتل کا الزام ایک دوسرے پر دھرنے لگے اور جس چیز کو تم چھپانا چاہتے تھے اس کو اللہ تعالیٰ ظاہر کرنے کا فیصلہ کر چکا تھا ﴿۷۲﴾ اس لیئے ہم نے حکم دیا کہ گائے کے گوشت کے ایک ٹکڑے سے مقتول کے جسم کو مارو، اسی طرح اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مُردوں کو زندہ کرے گا، اور اللہ تعالیٰ تمھیں اپنی قدرت کے نمونے دکھاتا ہے؛ تاکہ غور وفکر سے کام لو ﴿۷۳﴾ مگر ایسی نشانیاں دیکھنے کے بعد تمہارے دل اور سخت ہوگئے، پتھر کی طرح بلکہ پتھر سے بھی زیادہ سخت؛ حالانکہ بعض پتھروں سے نہریں پھوٹ کر نکلتی ہیں، اسی طرح بعض پتھر پھٹ جاتے ہیں اور ان سے پانی رواں ہوجاتا ہے اور بعض پتھر اللہ کے خوف سے لڑھک کر نیچے آجاتے ہیں اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے ﴿۷۴﴾

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ
يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا
اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَ اِنْ هُمْ
اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۙ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ
مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾

النصف

اے مسلمانو! کیا اب بھی تم یہودیوں سے یہ توقع رکھتے ہو کہ وہ تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے؛ حالانکہ ان میں کچھ لوگ ایسے رہے ہیں جو جانتے بوجھتے اللہ کا کلام سننے کے بعد اس کو بدل ڈالتے تھے ﴿۷۵﴾ جب یہ لوگ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی مسلمان ہیں اور جب تنہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تم مسلمانوں کو وہ باتیں کیوں بتا دیتے ہو جو باتیں اللہ نے تم پر کھول دی ہیں، تم لوگوں میں اتنی بھی سمجھ نہیں ہے کہ مسلمان ان ہی باتوں کو اللہ تعالیٰ کے پاس تمہارے خلاف حجت کے طور پر پیش کریں گے ﴿۷۶﴾ کیا ان لوگوں کو اس کی خبر نہیں ہے کہ جن باتوں کو وہ چھپاتے ہیں اور جن باتوں کو وہ ظاہر کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان سے اچھی طرح واقف ہے ﴿۷۷﴾ ان یہودیوں میں ایک تعداد ان پڑھ لوگوں کی بھی ہے جو من گھڑت باتوں (آرزوؤں) کے علاوہ کتاب کا کچھ بھی علم نہیں رکھتے اور صرف وہم و گمان پر تکیہ کیے بیٹھے ہیں ﴿۷۸﴾ تو ہلاکت و تباہی ہے ان لوگوں کے لیئے جو تھوڑے سے مالی فائدہ کے لیئے اپنے ہاتھوں سے لکھی ہوئی کتاب کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں تو ان کے ہاتھوں کی لکھی ہوئی کتاب بھی ان کے لیئے ہلاکت کا سبب ہے اور وہ اس کے ذریعہ جو کچھ مالی فائدہ حاصل کرتے ہیں وہ بھی ان کے لیئے ہلاکت و تباہی کا باعث ہے ﴿۷۹﴾

وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَیَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا
فَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸۰ بَلٰى مَنْ كَسَبَ
سَیِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِیْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۸۱
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِیْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝۸۲ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ ع ۹ ۱۱
وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِی الْقُرْبٰى وَ الْیَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ
حُسْنًا وَّ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ۝۸۳

اور وہ یہودی یہ بھی کہتے ہیں کہ سوائے چند گنے چنے دنوں کے دوزخ کی آگ ہمیں ہرگز نہیں چھوئے گی، آپ ان سے پوچھئے کہ کیا تم لوگوں نے اللہ تعالیٰ سے کوئی عہدو پیمان لے رکھا ہے، جس کی بنا پر اللہ تعالیٰ اپنے عہدو پیمان کی خلاف ورزی نہیں کرے گا یا معاملہ یہ ہے کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف ایسی بات منسوب کررہے ہو، جس کی تم اپنے پاس کوئی دلیل نہیں رکھتے ۝۸۰ صحیح بات تو یہ ہے کہ جن لوگوں نے جان بوجھ کر گناہ کے کام کیے اور ان کے گناہ نے ان کو گھیر لیا وہ لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۝۸۱ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے وہ جنت میں داخل کیے جائیں گے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۝۸۲ اور وہ زمانہ یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہدو پیمان لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور والدین، رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور لوگوں سے خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آنا اور اسی کے ساتھ نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا اہتمام کرنا، مگر ہوا یہ کہ چند افراد کے سوا تم سب روگردانی کرتے ہوئے اپنے عہدو پیمان سے پھر گئے ۝۸۳

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ
مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ
اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ
بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ وَ اِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ
اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ
مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع ۱۰

اور وہ زمانہ بھی یاد کرو جب ہم نے تم لوگوں سے یہ عہد و پیمان لیا تھا کہ آپس میں خوں ریزی نہ کرنا، اور نہ اپنوں کو گھر سے بے گھر کرنا، اور تم خود اس پر گواہ ہو کہ تم نے اس کا اقرار کیا تھا﴿۸۴﴾ مگر تم ہی وہ لوگ ہو جو آپس میں خوں ریزی کرتے ہو اور اپنے ہم مذہب لوگوں میں سے ایک گروہ کو، دوسرے مخالف گروہ کی گناہ اور ظلم میں پشت پناہی کرتے ہوئے ان کے وطن سے نکال دیتے ہو اور جب وہ قیدی بن کر تمہارے پاس آتے ہیں تو تم ان کی رہائی کے لیئے زرفدیہ ادا کرتے ہو؛ حالانکہ ان کو گھر سے بے گھر کرنا ہی تم پر حرام تھا، تو کیا تم لوگ کتاب کے کچھ حصے کو مانتے ہو اور کچھ حصے کو نہیں مانتے ہو، تو تم میں سے جو لوگ ایسا کریں ان کی سزا اس کے علاوہ اور کیا ہوسکتی ہے کہ دنیاوی زندگی میں رُسوا ہوں اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیے جائیں، اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے﴿۸۵﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو ترجیح دی ہے (آخرت بیچ کر دینوی زندگی خرید لی ہے) اس لیئے نہ تو ان لوگوں کی سزا میں کوئی کمی ہوگی اور نہ ان کی کسی طرح کی مدد کی جائے گی﴿۸۶﴾

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ قَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ؗ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ
مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى
اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ؗ وَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا
غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ؗ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا
بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾

اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی اور ان کے بعد پے در پے رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو معجزے دیے اور پاک روح سے ان کی تقویت کا سامان بہم کیا؛ لیکن بھلا تم لوگوں کی مستی کا کیا کہنا کہ جب کبھی کوئی رسول تمہارے پاس تمہاری چاہت کے خلاف احکام لے کر آیا تو تم نے سرکشی کی روش اپناتے ہوئے بعض رسولوں کو جھٹلایا اور بعض رسولوں کو قتل کر ڈالا ﴿۸۷﴾ اور یہودی کہتے ہیں کہ کسی قسم کا اثر قبول کرنے سے ہمارے دل محفوظ ہیں، نہیں، بات دراصل یہ ہے کہ ان کے کفر کی وجہ سے ان پر اللہ کی سخت مار ہے اس لیئے ان کے کم ہی لوگ ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور جب ان کے پاس اللہ کی وہ کتاب آ گئی جو ان کے پاس پہلے سے موجود کتاب کی تصدیق کر رہی ہے اور اس سے پہلے حالانکہ یہ یہود خود اس نبی کی بعثت کے حوالہ سے کافروں پر فتح و غلبہ کی دُعا کرتے تھے تو اس کے آجانے اور اس کو اچھی طرح پہچان لینے کے باوجود اس کا صاف انکار کر دیا تو ان انکار کرنے والوں پر اللہ کی پھٹکار ہو ﴿۸۹﴾ ان لوگوں نے اللہ کی طرف سے نازل کی ہوئی ہدایت کا محض اُس ضد کی بنا پر انکار کر دیا کہ اللہ نے اپنے فضل سے اپنے جس بندہ پر چاہا وحی نازل فرمائی، اپنے اس عمل سے وہ یہودی اپنے لیئے بہت بری چیز کا انتخاب کر کے اپنی جانوں کو چھڑانا چاہتے ہیں اس لئے یہ لوگ بہت زیادہ اللہ کے غضب کے مستحق ہو گئے اور ایسے کافروں کے لیئے رسوا کن عذاب ہے ﴿۹۰﴾

وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا نُؤۡمِنُ بِمَآ اُنۡزِلَ عَلَیۡنَا وَ یَکۡفُرُوۡنَ بِمَا
وَرَآءَهٗ ۚ وَ هُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمۡ ؕ قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡۢبِیَآءَ اللّٰهِ مِنۡ قَبۡلُ
اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدۡ جَآءَکُمۡ مُّوۡسٰی بِالۡبَیِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ
مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَ اَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَکُمۡ وَ رَفَعۡنَا فَوۡقَکُمُ الطُّوۡرَ ؕ
خُذُوۡا مَآ اٰتَیۡنٰکُمۡ بِقُوَّةٍ وَّ اسۡمَعُوۡا ؕ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ عَصَیۡنَا ٭ وَ اُشۡرِبُوۡا فِیۡ
قُلُوۡبِهِمُ الۡعِجۡلَ بِکُفۡرِهِمۡ ؕ قُلۡ بِئۡسَمَا یَاۡمُرُکُمۡ بِهٖۤ اِیۡمَانُکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ
مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۹۳﴾ قُلۡ اِنۡ کَانَتۡ لَکُمُ الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنۡ دُوۡنِ
النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۹۴﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کتاب پر ایمان لے آؤ جو اللہ نے اُتاری ہے تو وہ کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر نازل کی گئی ہے، ہم اس کو مانتے ہیں اور جو اس کے علاوہ ہے اس کو نہیں مانتے؛ حالانکہ وہ سچی کتاب ہے اور جو کتاب ان کے پاس ہے اس کی تصدیق کرنے والی ہے اگر ان کی اس بات کو صحیح مان لیں کہ واقعی ان کا توریت پر مکمل ایمان ہے تو ان سے پوچھیے کہ پھر اس سے پہلے تم لوگ اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کرتے تھے ﴿۹۱﴾ پھر کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ موسیٰ تمہارے پاس واضح معجزات لے کر آئے؛ لیکن اپنے آپ پر ظلم کرتے ہوئے ان کے کوہ طور پر جانے کے بعد تم لوگوں نے بچھڑے کی پرستش شروع کردی ﴿۹۲﴾ اور اس وقت کو یاد کرو جب کوہِ طور کو تمہارے سروں پر اُٹھا کر ہم نے تم سے عہد و پیمان لیا کہ جو احکام ہم تم کو دے رہے ہیں، ان پر سختی کے ساتھ کاربند ہو جاؤ اور سنو تو اس وقت انہوں نے بددلی سے یہ کہہ دیا کہ ہم نے سن تو لیا؛ لیکن ہم اس پر عمل کرنے والے نہیں ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے کفر کی وجہ سے بچھڑے کی محبت ان کے دلوں میں سرایت کر چکی تھی، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ تم لوگ اگر واقعی مومن ہو تو تمہارا ایمان عجیب و غریب ہے جو ایسی بری باتوں کی تلقین کرتا ہے ﴿۹۳﴾ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ دوسرے لوگوں کے مقابلہ میں اللہ کے نزدیک عالم آخرت کی آسائشیں اگر صرف تمہارے ہی لیئے خاص ہیں تو اگر تم اپنے اس دعویٰ میں سچے ہو تو موت کی آرزو کرو ﴿۹۴﴾

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَ لَتَجِدَنَّهُمْ
اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ
وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قُلْ مَنْ
كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى
وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ
فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَاۤ اِلَّا
الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ
مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

معانقة ۲ عند المتاخرين

ع

اور وہ اپنی گزشتہ بداعمالیوں کے سبب کسی بھی قیمت پر موت کی تمنا نہیں کریں گے اور اللہ ان ظالموں کے حال سے خوب واقف ہے ﴿۹۵﴾ اور آپ ان یہودیوں کو عام لوگوں اور مشرکین کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کا بہت زیادہ حریص پائیں گے ان میں سے ہر ہر فرد ہزار ہزار سال جینا چاہتا ہے؛ حالانکہ عمر کی یہ درازی بھی ان کو اللہ کے عذاب سے نہیں بچا سکے گی اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں بہ ہر حال دیکھ رہا ہے ﴿۹۶﴾ آپ ان سے یہ کہیے جو شخص جبریل سے دشمنی رکھتا ہو؛ (اسے یہ بات معلوم ہونی چاہیے کہ) جبریل ہی نے اللہ کے حکم سے پچھلی کتابوں کی تصدیق کرنے والا اور مومنوں کو ہدایت اور خوش خبری دینے والا قرآن آپ کے قلب پر اُتارا ہے ﴿۹۷﴾ جو شخص اللہ کا اس کے فرشتوں کا، اس کے رسولوں کا اور جبریل و میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا خود اللہ دشمن ہے ﴿۹۸﴾ اور یقیناً ہم نے آپ پر واضح آیتیں اُتاری ہیں جن کا انکار صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو حکم عدولی کے عادی ہیں ﴿۹۹﴾ جب بھی یہ لوگ اللہ سے کوئی عہد کرتے ہیں تو ان کی ایک نہ ایک جماعت ضرور عہد شکنی کا ارتکاب کرتی ہے؛ بلکہ ان کی اکثریت عہد و پیمان کے پاس و لحاظ پر یقین ہی نہیں رکھتی ﴿۱۰۰﴾ اور جب اللہ کی طرف سے ان کے پاس رسول آیا جو ان کے پاس موجود کتاب کی تصدیق کر رہا تھا تو اہل کتاب کی ایک جماعت نے خود اللہ کی کتاب توریت کو پس پشت ڈال دیا گویا کہ وہ اس کا کچھ علم ہی نہیں رکھتے تھے ﴿۱۰۱﴾

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ
الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ
هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ
فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ
مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا
لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ۫ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ
كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾ ع ١٢

اوراس علم (جادو) کی پیروی کرنے لگےجس کا تذکرہ شیاطین،سلیمان کے عہدسلطنت میں کیا کرتے تھے؛ حالانکہ سلیمان نے کبھی کفرنہیں کیا؛ بلکہ کفریہ عمل توان شیاطین نے کیا جولوگوں کوجادوسکھلایا کرتے تھےاوراس علم (جادو) کی بھی پیروی کرنے لگے جوبابل شہرمیں دوفرشتوں ہاروت اورماروت پر نازل کیا گیا تھااوروہ دونوں فرشتے بھی کسی بھی شخص کووہ علم اس وقت تک نہیں سکھاتے تھے جب تک کہ وہ اس بات کی وضاحت نہ کردیتے کہ ہم دونوں آزمائش کے لیئے بھیجے گئے ہیں؛اس لیئے جادو میں پھنس کراپنی عاقبت خراب نہ کرو،اس کے باوجودیہ لوگ ان دونوں فرشتوں سےاس قسم کاجادوسیکھ لیتے تھے،جس سےشوہراوربیوی میں جدائی ڈال دیں؛حالانکہ وہ اس کے ذریعہ اللہ کی مرضی کےبغیرکسی کو بھی نقصان نہیں پہونچاسکتے تھےاورایسی چیزیں سیکھتے ہیں جوخودان کے لیئے نقصاندہ ہےاورفائدہ مند نہیں ہے،اوریہ یہودی یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ آخرت میں اس شخص کا کوئی حصہ نہیں جس نے جادوکواختیارکیااورجس چیزمیں (سحروکفر) وہ اپنی جان دےرہےہیں وہ کس قدربری چیزہے،کاش کہ ان کواتنی عقل ہوتی ﴿١٠٢﴾ اوراگران کوسمجھ ہوتی تووہ اس کے بجائےاگرایمان لاتے اورتقویٰ اختیار کرتےتواللہ کےیہاں بہترسےبہتراجروثواب کےمستحق ہوتے ﴿١٠٣﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو
الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ
تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا
رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ
سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ
كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا
وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾

الثلثة

اے مومنو! لفظ راعنا نہ کہو؛ بلکہ اس کے بجائے انظرنا کہو اور ہر بات پوری توجہ سے سنو اور کافروں کے
لیئے تو دردناک عذاب ہے ہی ﴿۱۰۴﴾ اہل کتاب کے کافر اور مشرکین ذرا بھی یہ بات پسند نہیں کرتے کہ تم پر
تمہارے رب کی طرف سے کوئی خیر نازل ہو؛ حالانکہ اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص
کرلیتا ہے اور اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے ﴿۱۰۵﴾ جب ہم کوئی آیت منسوخ کردیتے ہیں یا اس کو بھلا دیتے
ہیں تو ہم اس کی جگہ یا تو ویسی ہی آیت لاتے ہیں یا اس سے بہتر آیت نازل کرتے ہیں، (اے
اعتراض کرنے والو) کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۱۰۶﴾ کیا تم کو اس کی بھی خبر نہیں کہ
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیئے خاص ہے اور اللہ کے سوا کوئی بھی تمہاری خبر گیری کرنے
والا اور مددگار نہیں ہے ﴿۱۰۷﴾ اے مسلمانو! کیا تم بھی اپنے رسول سے اسی طرح کے مطالبے کرنا چاہتے ہو
جس طرح کے مطالبے تم سے پہلے موسیٰ سے کیے گئے تھے اور جو شخص ایمان کو کفر سے بدل دیتا ہے تو وہ
یقیناً سیدھے راستے سے بھٹک جاتا ہے ﴿۱۰۸﴾ محض حسد و جلن کی بنا پر ان پر حق واضح ہوجانے کے باوجود
بہت سے اہل کتاب کی یہ دلی آرزو ہے کہ وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد پھر کفر کی طرف پھیر
دیں (مرتد کردیں) اس کے جواب میں تم اس وقت تک عفو و درگذر سے کام لو جب تک کہ اس معاملہ میں
اللہ اپنا حکم نازل نہ فرمادے، یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۰۹﴾

وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوۡا لَنۡ يَّدۡخُلَ الۡجَنَّةَ اِلَّا مَنۡ كَانَ هُوۡدًا اَوۡ
نَصٰرٰى ؕ تِلۡكَ اَمَانِيُّهُمۡ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنۡ
اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗۤ اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ۖ وَ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَ لَا هُمۡ
يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ قَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىۡءٍ ۖ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيۡسَتِ ع ۱۳ ۱۴
الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَىۡءٍ ۙ وَّ هُمۡ يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ
قَوۡلِهِمۡ ۚ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ مَنۡ اَظۡلَمُ
مِمَّنۡ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنۡ يُّذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ وَ سَعٰى فِىۡ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمۡ
اَنۡ يَّدۡخُلُوۡهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيۡنَ ؕ لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ وَّ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۱۴﴾

اور نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا بھی اہتمام کرتے رہو اور تم اپنے لیئے جو کچھ بھلائی آگے
بھیجو گے اللہ کے یہاں اسے پاؤ گے، یقیناً جو کچھ تم کررہے ہو اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۰﴾ اور یہود
اور نصاریٰ یہ کہتے ہیں کہ جنت میں صرف یہود اور نصاریٰ ہی داخل ہوں گے یہ صرف اُن کی دل بہلانے
کی باتیں ہیں، آپ ان سے کہیئے کہ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو ﴿۱۱۱﴾ اچھی طرح یہ بات
ذہن نشین کرلو کہ جو شخص بھی اخلاص کے ساتھ اپنے آپ کو اللہ کے سامنے جھکا دے تو اسے اس کے رب
کے پاس اجر ملے گا اور قیامت کے دن ان پر نہ خوف طاری ہوگا اور نہ وہ لوگ غمگین ہوں گے ﴿۱۱۲﴾ اور یہود
کہتے ہیں کہ نصاریٰ کے مذہب کی کوئی بنیاد نہیں ہے اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ یہود کے مذہب کی کوئی بنیاد
نہیں ہے؛ حالانکہ یہ سب کتابیں (تورات اور انجیل) پڑھتے ہیں اسی طرح علم سے کورے لوگ (آسمانی
کتاب سے ناواقف مشرکین) بھی ان ہی جیسی بات کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کے درمیان
فیصلہ فرمادے گا ان چیزوں میں جن میں وہ اختلاف کرتے تھے ﴿۱۱۳﴾ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو
اللہ تعالیٰ کی مسجدوں میں اس کے نام کے ذکر کیے جانے سے روکے اور ان کو برباد و ویران کرنے کے
سلسلہ میں کوشش کرے؛ حالانکہ ان لوگوں کو ان میں بےخوف ہو کر قدم بھی نہ رکھنا چاہیے تھا، ان لوگوں
کو دنیا میں بھی ذلت نصیب ہوگی اور ان لوگوں کے لیئے آخرت میں بھی ایک بڑا عذاب ہوگا ﴿۱۱۴﴾

وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ
قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ
قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّ لَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ
الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَ لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ
هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

وقف منزل

اور مشرق و مغرب سب اللہ تعالیٰ ہی کی ملکیت ہیں تو تم جس طرف بھی رُخ کرو اسی طرف اللہ تعالیٰ کا رخ ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ بے انتہا وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے، وہ تو اس طرح کی تمام باتوں سے پاک ہے؛ بلکہ زمین و آسمان کی تمام چیزیں اس کی ملکیت میں ہیں اور سب اس کے فرماں بردار ہیں ﴿۱۱۶﴾ وہ آسمانوں اور زمین کو عدم سے وجود میں لانے والا ہے اور جب وہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے تو اس کام کی نسبت بس اتنا فرماتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾ اور بعض جاہل لوگ یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے براہ راست بات کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی، ٹھیک اسی طرح کی بات ان کے اگلوں نے بھی کہی تھی، ان لوگوں کے دل ایک دوسرے کے مشابہ ہو گئے، ہم نے ان لوگوں کے لیئے جو یقین کی کیفیت حاصل کرنا چاہتے ہیں، بہت سی دلیلیں واضح طور پر بیان کر دی ہیں ﴿۱۱۸﴾ یقیناً ہم نے آپ کو سچا دین دے کر خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا! بنا کر بھیجا ہے اور آپ سے جہنم میں جانے والوں کے بارے میں پوچھ نہ ہو گی ﴿۱۱۹﴾ اور یہود و نصاریٰ آپ سے اس وقت تک ہرگز خوش نہ ہوں گے جب تک کہ آپ ان کے مذہب کی مکمل پیروی نہ کرنے لگیں، آپ ان سے صاف صاف فرما دیجیے کہ اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے اور اگر آپ اس علم کے بعد جو آپ کے پاس آچکا ہے ان کے باطل خیالات کی پیروی کرنے لگیں تو اللہ کے مقابلہ میں آپ کا نہ تو کوئی حمایت کرنے والا ہو گا اور نہ کوئی مددگار ہو گا ﴿۱۲۰﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ ع ۱۴
عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ
نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ
ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنْ
ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ
وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا
بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے اگر وہ اس کی تلاوت اس طرح کریں جس طرح اس کی تلاوت کا حق ہے،
تو وہی لوگ اس کتاب (قرآن) پر بھی ایمان لے آئیں گے اور جو لوگ اس پر ایمان نہیں لائیں گے تو وہ
لوگ خود ہی نقصان میں رہیں گے ﴿۱۲۱﴾ اے یعقوب کی اولاد! ہمارے ان احسانات کو یاد کرو جو ہم نے تم پر
کیے تھے اور اس کو بھی کہ ہم نے تم کو بہت سے لوگوں پر فضیلت دی تھی ﴿۱۲۲﴾ اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی
بھی شخص کسی بھی شخص کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ کسی شخص سے کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا اور نہ کسی کو کوئی
سفارش فائدہ پہنچائے گی اور نہ ان کی مدد کی جائے گی ﴿۱۲۳﴾ اور جب ابراہیم کو ان کے رب نے چند چیزوں کے
ذریعہ آزمایا اور وہ ان کو مکمل طور پر بجالائے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تم کو تمام لوگوں کا امام بنادوں گا،
انہوں نے عرض کیا کہ میری اولاد میں سے بھی کسی کو نبوت عطا کردیجیے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے اس
وعدہ کا تعلق عہد شکنی کرنے والوں سے نہ ہوگا ﴿۱۲۴﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جس وقت ہم نے خانۂ کعبہ کو
لوگوں کے لیئے مرکز (اجتماع گاہ) اور امن کی جگہ بنادیا اور (ہم نے لوگوں کو حکم دیا کہ) تم مقام ابراہیم کو نماز
پڑھنے کی جگہ بنالو، اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو حکم دیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف
کرنے والوں اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیئے خوب پاک صاف رکھو ﴿۱۲۵﴾

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ
مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِیْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ
النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِنَاۤ
اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَیْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا
وَ ابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ
وَ یُزَكِّیْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَ مَنْ یَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ ع ۱۵ ۸ ۱۵
سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَ لَقَدِ اصْطَفَیْنٰهُ فِی الدُّنْیَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۳۰﴾

اور جب ابراہیم نے دُعا کی کہ اے میرے رب! اس کو امن وامان والا شہر بنا دیجیے اور یہاں کے باشندوں میں سے جو لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہوں انہیں پھلوں سے بھی رزق دیجیے، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ کافروں کو بھی کچھ دنوں تک فائدہ اُٹھانے کا موقع دوں گا، پھر انھیں جہنم کے عذاب کی طرف کھینچوں گا اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۲۶﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ابراہیم اور اسماعیل خانۂ کعبہ کی دیواریں اُٹھا رہے تھے اور ساتھ ساتھ یہ دُعا بھی کرتے جاتے تھے کہ اے ہمارے رب! ہماری یہ خدمت قبول فرما، بے شک تو خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار بنا دے اور ہماری نسل میں سے بھی اپنی ایک فرماں بردار جماعت پیدا فرما اور ہم کو ہماری عبادت کے طریقے بھی بتا دے اور ہماری توبہ بھی قبول فرما لے، بے شک تو ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۱۲۸﴾ اے ہمارے رب! ان میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیج دیجیے، جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کریں اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیں اور انہیں پاک کریں، بے شک تو ہی زبردست ہے اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۲۹﴾ اور ابراہیم کی ملت سے تو وہی شخص نفرت اور بے رغبتی کا اظہار کرے گا، جس نے اپنے آپ کو حماقت (بے وقوفی) میں مبتلا کر لیا ہو اور بے شک ہم نے ان کو دنیا میں بھی (اپنے پیغام کے لئے) منتخب کر لیا تھا اور وہ یقیناً آخرت میں بھی نیک لوگوں میں شمار کیے جائیں گے ﴿۱۳۰﴾

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ وَصّٰی بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ
وَیَعْقُوْبُ ؕ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ؕ
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِیْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِیْ ؕ
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ
عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ
حَنِیْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ
اِلٰٓی اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَ مَآ
اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب ان سے ان کے رب نے کہا کہ میری اطاعت اختیار کرو تو ابراہیم نے کہا کہ
میں نے سارے جہاں کے رب کی اطاعت اختیار کی ﴿۱۳۱﴾ اور اسی کی وصیت کر گئے ابراہیم اپنے بیٹوں کو اور یعقوب
بھی، کہ اے میرے بیٹو! بے شک اللہ نے تمہارے لیئے دین اسلام کو پسند فرمایا ہے تو تمہیں اس کی فکر کرنی
چاہیے کہ تمہاری موت اسلام ہی کی حالت میں ہو ﴿۱۳۲﴾ کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب کا آخری وقت
(موت کا وقت) تھا، اس وقت انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ تم میرے (انتقال کے) بعد کس کی
عبادت کرو گے؟ تمام بیٹوں نے جواب میں کہا کہ ہم سب آپ کے خدا کی اور آپ کے باپ دادا ابراہیم،
اسماعیل اور اسحاق کے خدا، ایک ہی اللہ کی عبادت کریں گے اور ہم سب صرف اسی کے اطاعت گزار رہیں
گے ﴿۱۳۳﴾ وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی، ان کے لیئے ان کے اعمال ہیں اور تمہارے لیئے تمہارے اعمال ہیں
اور تم سے ان کے اعمال کے بارے میں پوچھ نہ ہوگی ﴿۱۳۴﴾ اور یہ لوگ (یہودی اور نصرانی) کہتے ہیں کہ یہودی
یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پا جاؤ گے، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ ہم باطل معبودوں کے مقابلہ میں ایک خدا کی
طرف یکسو ہونے والے ابراہیم کی ملت ہی پر ثابت قدم رہیں گے اور ابراہیم شرک کرنے والوں میں سے نہ
تھے ﴿۱۳۵﴾ اے مسلمانو! تم سب اس بات کا اعلان کرو کہ ہم ایمان رکھتے ہیں، اللہ پر اور اس کتاب پر جو ہماری
طرف اُتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور یعقوب کی اولاد پر
اُتاری گئیں اور ان کتابوں پر بھی جو موسیٰ، عیسیٰ اور دوسرے پیغمبروں کو ان کے رب کی طرف سے دی گئیں، ہم
ان میں سے کسی کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم تو اللہ ہی کے فرماں بردار ہیں ﴿۱۳۶﴾

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ
صِبْغَةً وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ وَ لَنَآ
اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ
اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا
تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ع ١٦/١٦

تو اگر وہ لوگ اسی طرح ایمان لے آئیں، جس طرح تم لوگ ایمان لے آئے ہو تو ان لوگوں نے یقینی طور پر ہدایت پالی اور اگر وہ لوگ اس سے منہ موڑیں تو یہ سمجھ لو کہ وہ لوگ ہٹ دھرمی پر تلے ہوئے ہیں، ایسی صورت میں ان کے مقابلہ میں آپ کے لیئے اللہ کافی ہے اور وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ﴿١٣٧﴾ ہم نے اللہ کا رنگ قبول کرلیا ہے اور اللہ کے رنگ سے بہتر کس کا رنگ ہوسکتا ہے، اور ہم سب اسی کی بندگی کرتے ہیں ﴿١٣٨﴾ آپ کہہ دیجیے کہ کیا تم لوگ ہم سے اب بھی اللہ کے بارے میں کٹ حجتی کرتے ہو؛ حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اور ہمارے لیئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیئے تمہارے اعمال ہیں اور ہم نے تو اللہ ہی کے لئے اپنے آپ کو خالص کرر کھا ہے ﴿١٣٩﴾ کیا تم لوگوں کا یہ دعویٰ ہے کہ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور یعقوب کی اولاد یہودی اور نصرانی تھے، آپ ان سے پوچھئے کہ اس کی حقیقت سے تم زیادہ واقف ہو یا اللہ زیادہ واقف ہے اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو ایسی گواہی کو چھپائے جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس آچکی ہے اور جو کچھ تم عمل کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے ﴿١٤٠﴾ وہ ایک جماعت تھی جو گذر چکی، ان کے لیئے ان کے اعمال ہیں اور تمہارے لیئے تمہارے اعمال ہیں اور تم سے ان کے اعمال کے بارے میں پوچھ نہ ہوگی ﴿١٤١﴾

• • •

الجزء ۲

**سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ**

الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ
جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ
شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ
يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ
فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

اب تو کچھ ناسمجھ لوگ ضرور ہی یہ کہیں گے کہ مسلمانوں کو ان کے پہلے قبلہ بیت المقدس سے (جس کی طرف وہ رخ کر کے نماز پڑھتے تھے) خانہ کعبہ کی طرف کس چیز نے پھیر دیا؟ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ مشرق ومغرب اللہ ہی کا ہے، وہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستہ کی ہدایت دیتا ہے ﴿۱۴۲﴾ اور اسی طرح ہم نے تم کو راہ اعتدال پر قائم رہنے والی اُمت بنایا ہے؛ تا کہ تم لوگوں پر گواہ رہو اور رسول تم پر گواہ ہوں اور جس قبلہ بیت المقدس پر آپ پہلے تھے اسے ہم نے صرف اس لیئے مقرر کیا تھا؛ تا کہ ہم یہ دیکھ لیں کہ رسول کی سچی پیروی کون کرتا ہے اور ان میں سے کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے اور یہ بات اگر چہ کہ طبیعت پر گرانی (بوجھ) کا سبب ہے، مگر ان لوگوں پر نہیں ہے جنھیں اللہ نے ہدایت سے نوازا ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو ضائع کرنے والا نہیں ہے، بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ بہت زیادہ شفقت اور حد درجہ مہربانی کرنے والا ہے ﴿۱۴۳﴾ یقیناً ہم بار بار آپ کا چہرہ آسمان کی طرف اُٹھنا دیکھ رہے ہیں تو اب ہم یقیناً آپ کے چہرے کو اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جو آپ کو پسند ہے، تو اب آپ اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف کر لیجیے اور اے مسلمانو! تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہرے اسی مسجد حرام کی طرف کر لو اور بے شک جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے، وہ یقینی طور پر یہ بات جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے ﴿۱۴۴﴾

وَ لَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ
بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَ مَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ
الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾
وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ
جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾

وقف لازم

ع ۱۷ / ۱۷

وقف منزل وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اور اگر آپ اہل کتاب کے سامنے تمام دلیلیں بھی پیش کر دیں، جب بھی وہ آپ کے قبلہ کو نہیں مانیں گے اور آپ بھی ان کے قبلہ کو قبول نہیں کر سکتے اور نہ یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے قبلہ کو قبول کرنے والے ہیں اور اگر آپ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنے لگ جائیں، جبکہ آپ کے پاس یقینی علم آچکا ہے تو اس وقت یقیناً آپ ظالموں میں شمار ہوں گے ﴿١٤٥﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ لوگ ان (پیغمبر آخر الزماں) کو اسی طرح پہچانتے ہیں، جس طرح اپنی اولاد کو پہچانتے ہیں اور یقیناً ان میں سے ایک جماعت جان بوجھ کر حق کو چھپاتی ہے ﴿١٤٦﴾ آپ کے رب کی طرف سے جو بات فرمائی گئی ہے، وہی حق ہے تو آپ ہرگز شک وشبہ کرنے والوں میں سے نہ بنیں ﴿١٤٧﴾ اور ہر شخص کے لیئے ایک قبلہ ہے جس کی طرف وہ عبادت کے وقت رُخ کرتا ہے، توتم سب نیکیوں میں پہل کرنے کی کوشش کرو، تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تعالیٰ تمہیں یکجا کر دے گا، بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿١٤٨﴾ اور آپ جس جگہ سے بھی نکلیں نماز کے وقت اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف کر لیں اور یقیناً آپ کے رب کی طرف سے یہی حق ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے ﴿١٤٩﴾

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ
فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِيْ ۗ وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾
كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ
الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ؕ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ
وَاشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ
وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ
الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾

ع ١٨ / ٥ / ٢

معانقة ٣ عند المتأخرين

اور آپ جہاں کہیں سے بھی نکلیں نماز کے وقت اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف کرلیں اور اے مسلمانو! تم جہاں کہیں بھی ہو، اپنے چہرے اسی کی طرف کرلیا کرو؛ تا کہ لوگوں کے لیئے تم سے بحث کی کوئی گنجائش باقی نہ رہے، رہے ان میں سے وہ لوگ جو حقیقت پسندی سے دُور ہیں تو اُن سے نہ ڈرو، صرف مجھ ہی سے ڈرو اور وہ اس لیئے تا کہ میں تم پر اپنی نعمت کی تکمیل کردوں اور اس لیئے بھی تا کہ تم سیدھی راہ پا جاؤ ﴿١٥٠﴾ جیسا کہ ہم نے تم میں تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور تمہیں پاک کرتے ہیں اور تم کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور تم کو ایسی باتیں سکھلاتے ہیں جن سے تم واقف نہ تھے ﴿١٥١﴾ اس لیئے تم مجھے یاد کرو، میں بھی تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو ﴿١٥٢﴾ اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ اللہ سے مدد طلب کرو، بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿١٥٣﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہوجائیں، تم انہیں عام مُردوں کی طرح مردہ نہ کہو؛ بلکہ وہ تو ایک خاص حیات کے ساتھ زندہ ہیں؛ لیکن تم ان کی حیات کو محسوس نہیں کرسکتے ﴿١٥٤﴾ اور یہ بھی ذہن میں رکھو کہ ہم کسی قدر خوف و فاقہ اور مال و جان اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ یقیناً تمہاری آزمائش کریں گے اور آپ ان صبر کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیجیے ﴿١٥٥﴾

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۟ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ
شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَ مَنْ
تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ
الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ
وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ
وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ ع ١٩ ٣

جن کی کیفیت یہ ہے کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اس کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کی ملکیت ہیں
اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿١٥٦﴾ ایسے ہی لوگوں پر ان کے رب کی عنایتیں اور مہربانیاں ہیں اور
وہی لوگ راہ راست پر ہیں ﴿١٥٧﴾ بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، اس لیئے حج اور عمرہ کرنے
والوں کے لیئے صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر کوئی شخص خوشی سے کچھ نیک کام
کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ قدردانی کرنے والا اور خوب جاننے والا ہے ﴿١٥٨﴾ بے شک جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی
نشانیوں اور ہدایت کو باوجودیکہ ہم نے اسے، لوگوں کے لیئے کتاب (تورات و انجیل) میں وضاحت کے ساتھ
بیان کردیا ہے چھپاتے ہیں، ایسے لوگوں پر اللہ بھی لعنت بھیجتا ہے اور ان پر دوسرے لعنت کرنے والے بھی
لعنت کرتے ہیں ﴿١٥٩﴾ مگر وہ لوگ لعنت کے مستحق نہ ہوں گے جو توبہ کرلیں، اپنی اصلاح کرلیں اور حق کو وضاحت
کے ساتھ بیان کردیں، تو میں ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرلوں گا اور میں بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور بہت
زیادہ مہربانی کرنے والا ہوں ﴿١٦٠﴾ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں ان کا انتقال ہوگیا تو
ایسے لوگوں پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی ﴿١٦١﴾ جس لعنت میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، نہ
ان کے عذاب میں کسی قسم کی کمی کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ﴿١٦٢﴾ اور تم سبھوں کا معبود ایک ہی
معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور وہ بے انتہا مہربان ہے اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿١٦٣﴾

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی
الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ
بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ یَرَى
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ
الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ
كَذٰلِكَ یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَیْهِمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع ۲۰

بے شک آسمانوں اورزمین کے پیدا کرنے میں، رات اوردن کے ایک دوسرے کے بعدآنے جانے میں ،سمندر میں لوگوں کے نفع کی چیزیں لے کر چلنے والی کشتیوں میں اوراس پانی میں جواللہ آسمان سے برساتا ہےاوراس کے ذریعہ مردہ زمین کوزرخیزی عطا کرتا ہےاوراس زمین میں مختلف قسم کے جاندار پھیلا دیتا ہےاور ہواؤں کی گردش میں اورآسمان اورزمین کے درمیان اس کے حکم کے مکمل تابع بادلوں میں، یقینی طور پرعقل سے کام لینے والوں کے لیئے بے شمار نشانیاں ہیں ﴿۱۶۴﴾ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جواللہ کے علاوہ دوسروں کواللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں اوران سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت، اللہ سے ہونی چاہیے اوران کے مقابلہ میں جولوگ ایمان لا چکے ہیں اللہ سے ان کی محبت اس سے بڑھ کر ہے اور کاش کہ یہ شرک کرنے والے اس حقیقت کوآج ہی مان لیتے جس کووہ عذاب دیکھنے کے بعد ماننے والے ہیں کہ ساری قوت کا سرچشمہ اللہ ہی کی ذات ہےاور یہ کہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہے ﴿۱۶۵﴾ اُس وقت مذہبی پیشوا اپنے ماننے والوں سے بے تعلقی کا اظہار کریں گےاور عذاب کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں گےاوران کے باہم جو تعلقات تھے سب ختم ہوجائیں گے ﴿۱۶۶﴾ اوراس وقت پیروکار اپنے مذہبی پیشواؤں سے کہیں گے کہ کاش، اگرہمیں دنیا میں لوٹ کرجانے کا ایک موقع مل جاتا توہم بھی ان سے اسی طرح بے تعلقی کا اظہار کرتے جس طرح وہ ہم سے بے تعلقی کا اظہار کررہے ہیں، اسی طرح اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کوان کے سامنے لائے گا جوان کے لیئے حسرت وافسوس کا سبب ہوگااورانھیں جہنم سے نکلنا بھی نصیب نہ ہوگا ﴿۱۶۷﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۶۸ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا
لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۶۹ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا
عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝۱۷۰ وَمَثَلُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ
عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۱۷۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ
وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۱۷۲ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ
عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۷۳

اے لوگو! زمین کی چیزوں میں سے حلال و پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور شیطان کے بتائے ہوئے راستہ کی پیروی نہ کرو، وہ یقیناً تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے ۝۱۶۸ شیطان تو تم کو یقینی طور پر برائی، بے حیائی اور اللہ کی طرف بے سروپا باتیں منسوب کرنے پر اُکساتا ہے ۝۱۶۹ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے نازل کیے ہوئے حکم کی پیروی کرو تو وہ اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ ہم تو اسی طریقہ کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، چاہے ان کے باپ دادا دین کی کچھ بھی سمجھ بوجھ نہ رکھتے ہوں اور نہ راہ ہدایت پر ہوں ۝۱۷۰ اور کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص اپنے جانوروں کو پکارے اور وہ جانور پکارنے اور چلانے کی آواز کے سوا کچھ بھی نہ سنیں، اسی طرح یہ کفار بہرے، گونگے اور اندھے ہیں، اسی لیئے کوئی بھی بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی ۝۱۷۱ اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا کی ہیں، انہیں کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم صرف اسی کی بندگی کا دم بھرتے ہو ۝۱۷۲ یقیناً اللہ نے تمہارے لیئے مردار، خون، سؤر کا گوشت اور وہ جانور جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو، حرام قرار دیا ہے، ہاں اگر کوئی شخص سخت مجبور ہو جائے تو اس کے لیئے ان چیزوں کے کھانے میں کوئی گناہ نہیں ہے بشرطیکہ نافرمانی اور قانون شکنی کے ارادہ سے نہ کھائے اور نہ ضرورت سے زیادہ کھائے، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ۝۱۷۳

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ
اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا
يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۷۴ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى
وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَاۤ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝۱۷۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ
ع ۲۱ / ۵ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ۝۱۷۶ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ ربع
تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى
الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ
وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝۱۷۷

جولوگ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کے احکام کو چھپاتے ہیں اوراس کے بدلہ میں معمولی قیمت وصول
کرتے ہیں وہ یقیناً اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں، ایسےلوگوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ
بات کرے گااور نہ ان کو پاک کرے گااوران کے لیئے دردناک عذاب ہے ۝۱۷۴ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے
ہدایت کے مقابلہ میں گمراہی اور مغفرت کے مقابلہ میں عذاب کوخرید لیا ہےتو جہنم کے عذاب کو
برداشت کرنے کے لیئے وہ لوگ کس قدر باہمت ہیں ۝۱۷۵ یہ ساری سزائیں اس لیئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے
کتاب کوحق کے ساتھ نازل کیا ہےاورجن لوگوں نے کتاب کے سلسلہ میں اختلاف کیا ہے، وہ لوگ
یقیناً ضد میں حق سے دور جاپڑے ہیں ۝۱۷۶ ساری نیکی صرف یہی نہیں ہے کہ تم لوگ اپنے چہرے مشرق
یامغرب کی طرف کرلو؛ بلکہ بڑی نیکی یہ ہے کہ اللہ پر، قیامت کے دن پر، فرشتوں پر، تمام کتابوں پر
اورتمام پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال سے محبت کے باوجود اسے رشتہ داروں، یتیموں، محتاجوں،
مسافروں، امداد کے طلبگاروں اورغلاموں کی آزادی پرخرچ کریں اورنماز قائم کریں اورزکوٰۃ ادا کریں
اورجب وعدہ کریں تواسے پورا کریں اورتنگ دستی، بیماری ومصیبت اورجنگ کے وقت صبر کے دامن کو نہ
چھوڑیں، یہی لوگ اپنے ایمان میں مخلص ہیں اوریہی لوگ متقی ہیں ۝۱۷۷

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ
بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ
وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ
ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ اۨلْوَصِيَّةُ
لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا
سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ
مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ ۲۲ ع ۶

اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کے بارے میں قصاص فرض کر دیا گیا ہے، آزاد کے بدلے میں آزاد قتل کیا جائے گا اور غلام کے بدلے میں غلام اور عورت کے بدلے میں عورت کو قتل کیا جائے گا، ہاں اگر قاتل کو اس کے بھائی (مقتول کے وارث) کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے تو مقتول کے وارثوں کو قاتل سے مناسب طریقہ سے خون بہا کا مطالبہ کرنا چاہیے اور قاتل کو بھی خوں بہا بہتر طریقہ سے ادائیگی کی کوشش کرنی چاہیے، یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور مہربانی کا معاملہ ہے، پھر اس فیصلہ کے بعد جو شخص زیادتی کرے گا تو اس کے لیئے دردناک عذاب ہے ﴿۱۷۸﴾ اے دانش وروں کی جماعت! اس قانون قصاص میں تمہارے لیئے زندگی کا پیغام ہے؛ اس لیئے اُمید ہے کہ تم لوگ اس قانون امن کی خلاف ورزی سے بچنے کی کوشش کرو گے ﴿۱۷۹﴾ تم میں سے جب کسی کی موت کا وقت قریب آجائے تو اس پر معروف (مناسب) طریقے سے والدین اور رشتہ داروں کے لیئے اپنے پیچھے مال چھوڑنے کی صورت میں وصیت کو فرض قرار دیا جاتا ہے اور اس حکم کی تعمیل متقیوں کے لیئے ضروری ہے ﴿۱۸۰﴾ پھر جو لوگ اس وصیت کو سن لینے کے بعد وصیت میں تبدیلی کر دیں تو اس کا گناہ ان ہی لوگوں پر ہوگا جو لوگ اس وصیت میں تبدیلی کریں گے، بے شک اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۸۱﴾ البتہ جس کو وصیت کرنے والے کی طرف سے جان بوجھ کر جانب داری یا غلطی سے گناہ (حق تلفی) کا اندیشہ ہو اور وہ ان میں باہم مصالحت کرا دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور بے انتہا مہربان ہے ﴿۱۸۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۱۸۳ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۸۴ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ
مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ
يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۸۵

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کردیے گئے ہیں، جس طرح پچھلی اُمتوں پر روزے فرض کیے گئے تھے؛ تاکہ تم متقی بن جاؤ ۝۱۸۳ متعین دنوں کے روزے ہی تم پر فرض ہیں؛ لیکن تم میں سے اگر کوئی بیمار ہو یا مسافر ہو تو ضروری ہے کہ وہ آئندہ دنوں میں چھوٹے ہوئے روزے کی تعداد پوری کرلے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت کے باوجود روزہ نہ رکھیں تو وہ فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلادیں اور جو شخص خوش دلی سے اور زیادہ کارِ خیر کرے تو اس کے لیئے اور بھی بہتر ہے؛ لیکن اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو تمہارے لیئے روزے رکھنا ہی بہتر ہے ۝۱۸۴ رمضان وہ ماہ مبارک ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو لوگوں کے لیئے ہدایت کا ذریعہ ہے اور اس میں صحیح راستہ کی رہنمائی اور حق و باطل میں فرق کرنے کی واضح دلیلیں موجود ہیں، ہاں اب تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو پائے تو اس کے لیئے پورے ماہ کا روزہ رکھنا ضروری (فرض) ہے؛ لیکن اگر کوئی بیمار ہو یا مسافر ہو تو ضروری ہے کہ وہ آئندہ دنوں میں چھوٹے ہوئے روزہ کی تعداد پوری کرلے، اللہ تعالیٰ تمہارے لیئے آسانی چاہتا ہے، دشواری کا معاملہ کرنا نہیں چاہتا، یہ حکم اس لیئے نازل کیا گیا ہے تاکہ تم روزوں کی مکمل تعداد پوری کرلو اور جس ہدایت کی تمہیں اللہ سے توفیق ملی ہے اس پر اللہ کی بڑائی بیان کرو اور اس کا احسان مانو ۝۱۸۵

وَ اِذَا سَاَ لَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
لِىْ وَ لْيُؤْمِنُوْا بِىْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى
نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ
تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ
الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ
عٰكِفُوْنَ فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى
ع ۲۳ / ۷ الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو آپ ان سے بتا دیجیے کہ میں قریب ہوں اور دُعا مانگنے والے کی دُعا کو جب وہ مجھ سے مانگتا ہے قبول کرتا ہوں؛ اس لیئے انہیں چاہیے کہ میرا ہی حکم مانیں اور مجھ پر ہی ایمان رکھیں؛ تا کہ وہ ہدایت کی راہ پالیں ﴿۱۸۶﴾ اے مسلمانو! تم کو ماہ رمضان کی راتوں میں اپنی بیویوں سے ہم بستری کی اجازت دی جاتی ہے، وہ تمہارے لیئے لباس ہیں اور تم ان کے لیئے لباس ہو، اللہ کو اس بات کا اچھی طرح علم ہے کہ تم لوگ اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے، اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور تم سے درگزر کا معاملہ فرمایا، اب (اجازت ہے کہ) تم اپنی بیویوں سے ہم بستری کرو اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیئے جو کچھ مقرر فرما دیا ہے اس کی طلب میں رہو اور کھاؤ اور پیئو؛ جب تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے ممتاز نہ ہو جائے، پھر رات تک اپنے روزوں کی تکمیل کرو اور اگر تم مسجدوں میں حالت اعتکاف میں ہو تو اپنی بیویوں سے ہم بستری نہ کرو، یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں؛ اس لیئے ان کے قریب بھی نہ جاؤ، اسی طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیئے اپنے احکام وضاحت کے ساتھ بیان کرتا ہے؛ تا کہ وہ غلطیوں سے بچ جائیں ﴿۱۸۷﴾ اور تم لوگ آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق (ناجائز طریقہ سے) نہ کھاؤ اور اسی طرح حقیقت سے اچھی طرح باخبر ہونے کے باوجود لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ظالمانہ طریقہ سے حاصل کرنے کی غرض سے تم مال کو بہ طور رشوت حاکموں تک نہ پہنچاؤ ﴿۱۸۸﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ وَ الْحَجِّ ؕ وَ لَیْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
الْبُیُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰی ۚ وَ اْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَ اتَّقُوا
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٨٩ وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝١٩٠ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ
حَیْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَ الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَ لَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ حَتّٰی یُقٰتِلُوْكُمْ فِیْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ
الْكٰفِرِیْنَ ۝١٩١ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝١٩٢ وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰی لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
وَّ یَكُوْنَ الدِّیْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَی الظّٰلِمِیْنَ ۝١٩٣ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ
بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰی عَلَیْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَیْهِ بِمِثْلِ
مَا اعْتَدٰی عَلَیْكُمْ ۠ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝١٩٤

لوگ آپ سے چاند کے ( گھٹنے بڑھنے کے ) بارے میں پوچھتے ہیں، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ یہ لوگوں کے
لیئے اوقات کی شناخت اور خاص طور پر ایام حج کی تعیین کا ذریعہ ہے اور نیکی یہ نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کی
پشت کی طرف سے آیا کرو؛ بلکہ نیکی تو یہ ہے کہ آدمی اللہ سے ڈرتا رہے؛ اس لیئے تم گھروں میں ان کے
دروازوں سے ہی داخل ہوا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو؛ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ۝١٨٩ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں
ان سے اللہ کی راہ میں لڑو اور حد سے نہ بڑھو، بے شک اللہ تعالیٰ حد سے زیادہ بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۝١٩٠
اور جہاں کہیں بھی ان کو پاؤ ان کو موت کے گھاٹ اُتارو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے تم بھی ان کو وہاں
سے نکالو اور ہاں، فتنہ پروری قتل سے زیادہ سنگین معاملہ ہے اور مسجد حرام کے پاس ان سے جنگ نہ کرو جب
تک وہ تم سے مسجد حرام کے پاس جنگ نہ کریں؛ لیکن اگر وہ لوگ جنگ میں پہل کریں تو تم بھی مقابلہ کر کے ان
کو قتل کرو، ایسے کافروں کے لیئے ایسی ہی سزا حسبِ حال ہے ۝١٩١ پھر اگر وہ لوگ باز آجائیں تو یقیناً اللہ بہت بخشنے
والا اور بے حد مہربانی کرنے والا ہے ۝١٩٢ اور تم ان سے اس وقت تک جنگ کرو جب تک کہ فتنہ پوری طرح ختم نہ
ہو جائے اور اللہ کے دین کو غلبہ حاصل نہ ہو جائے، پھر اگر وہ لوگ باز آجائیں تو ظالموں کے علاوہ کسی پر زیادتی نہ
کی جائے ۝١٩٣ حرمت والے مہینے کا پاس ولحاظ فریق ثانی کے حرمت والے مہینوں کے پاس ولحاظ رکھنے سے
مشروط ہے اور حرمت کا پاس ولحاظ رکھنے میں برابری ہے، تو اگر کسی نے تم پر زیادتی کی تو اس کی زیادتی کے بہ
قدر تم بھی اس سے بدلہ لو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور اس بات پر یقین رکھو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ۝١٩٤

مع ١ عند المتقدمین

وَ اَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚۖۛ وَ اَحْسِنُوْا ۚۛ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ
الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ۚ
وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى یَبْلُغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى
مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْیَةٌ مِّنْ صِیَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ۫ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى
الْحَجِّ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ۚ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ فِی الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ
اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ یَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ
ع ٢٤ ٨ الْحَرَامِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ
فَرَضَ فِیْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ وَ لَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ
یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫ وَ اتَّقُوْنِ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ وقف النبی ﷺ

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے ﴿۱۹۵﴾ اور اللہ کی رضا (خوشنودی) حاصل کرنے کے لیئے حج اور عمرہ کو پورا کرو اور اگر حج اور عمرہ سے روک دیے جاؤ تو جو جانور میسر ہو اس کی قربانی دو اور اس وقت تک اپنے سر کے بال نہ منڈاؤ جب تک کہ قربانی کا جانور قربان گاہ تک نہ پہنچ جائے، ہاں، اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو سر کے بال مونڈ والے اور فدیہ میں روزے رکھے یا صدقہ کر دے یا جانور کی قربانی پیش کرے، اور جب تم کو اطمینان نصیب ہو جائے تو جو شخص عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر اس سے فائدہ اُٹھائے (یعنی ایام حج میں عمرہ بھی کرے) تو آسانی سے جو جانور میسر ہو، اس کی قربانی دے اور جسے قربانی کا جانور میسر نہ ہو تو وہ حج کے دنوں میں تین دن کے روزے رکھے اور بقیہ سات روزے واپسی کے بعد گھر پہنچ کر رکھے، اس طرح یہ دس روزے مکمل ہو گئے، یہ حکم ان لوگوں کے لیئے ہے، جن کے اہل وعیال مسجد حرام کے پاس نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۱۹۶﴾ حج کے چند مہینے متعین ہیں تو جو شخص ان مہینوں میں احرام باندھ کر حج کی نیت کرے تو اس کے لیئے حج کے دوران فحش بات کرنا، اللہ کے احکام کی نافرمانی کرنا اور جھگڑنا جائز نہیں ہے اور تم جو بھی نیکی کرتے ہو اللہ اس سے اچھی طرح واقف ہے اور سفر خرچ کا نظم کر کے حج کے لیئے نکلو؛ کیونکہ سفر خرچ کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ آدمی دوسروں کے سامنے دست سوال پھیلانے سے بچ جاتا ہے، اور اے عقلمندو! مجھ سے ڈرتے رہو ﴿۱۹۷﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ
لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ
ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ
النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ
فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ
عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

النصف

اور حج کے دوران اگر تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، پھر جب تم عرفات سے لوٹو
تو مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس قیام کر کے اللہ کا ذکر کیا کرو اور جس طرح اس نے تمہیں سکھلایا ہے اسی
طرح اس کا ذکر کیا کرو اور اس سے پہلے یقیناً تم ناواقف تھے ﴿۱۹۸﴾ پھر تم لوگ بھی اسی مقام سے وہاں جا کر
واپس آؤ جس مقام سے سب لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے رہو، بے شک اللہ
تعالیٰ بڑا بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾ پھر جب تم اپنے حج کے ارکان ادا کر چکو تو تم جس
طرح (اسلام سے پہلے زمانہ جاہلیت میں) اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے، اس سے بھی زیادہ اللہ کا ذکر
کرو، پھر لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا ہی میں سب کچھ دے
دے، ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں ہے ﴿۲۰۰﴾ اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ اے
ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے
بچا ﴿۲۰۱﴾ ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کی بنا پر دونوں جہان میں بڑا حصہ ملے گا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۲۰۲﴾
اور ایام تشریق کے متعین دنوں میں اللہ کا ذکر کیا کرو، تو جو شخص اللہ سے ڈرتا رہے اور دو ہی دن میں مکہ واپس
آنے میں جلدی کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے اور جو شخص آنے میں تاخیر کرے، اس پر بھی کوئی گناہ نہیں
ہے اور اللہ کی نافرمانی سے ڈرتے رہو اور یہ یقین رکھو کہ تم سب اسی کے حضور پیش ہو گے ﴿۲۰۳﴾

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّعۡجِبُکَ قَوۡلُهٗ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَیُشۡهِدُ اللّٰهَ عَلٰی مَا فِیۡ قَلۡبِهٖ ۙ
وَهُوَ اَلَدُّ الۡخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَ اِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الۡاَرۡضِ لِیُفۡسِدَ فِیۡهَا وَ یُهۡلِكَ الۡحَرۡثَ
وَالنَّسۡلَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الۡفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتۡهُ الۡعِزَّةُ
بِالۡاِثۡمِ فَحَسۡبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّشۡرِیۡ نَفۡسَهُ
ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوۡفٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا ادۡخُلُوۡا فِی
السِّلۡمِ کَآفَّةً ۪ وَّ لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّیۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنۡ
زَلَلۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡکُمُ الۡبَیِّنٰتُ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلۡ
یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّاۡتِیَهُمُ اللّٰهُ فِیۡ ظُلَلٍ مِّنَ الۡغَمَامِ وَ الۡمَلٰٓئِکَةُ وَ قُضِیَ الۡاَمۡرُ ؕ وَ اِلَی
اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۲۱۰﴾ؑ سَلۡ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ کَمۡ اٰتَیۡنٰهُمۡ مِّنۡ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ ؕ وَ مَنۡ ع ۲۵ ۱۴ ۹
یُّبَدِّلۡ نِعۡمَةَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾

اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں، جن کی دنیاوی زندگی سے متعلق باتیں آپ کو بھلی معلوم ہوتی ہیں اور وہ اپنے دل کی نیک نیتی پر اللہ کو گواہ بھی بناتے ہیں؛ حالانکہ وہ بدترین مخالف ہیں ﴿۲۰۴﴾ اور وہ جب آپ کے پاس سے لوٹ کر جاتے ہیں، تو وہ زمین میں فساد پھیلانے کے درپے رہتے ہیں اور کھیتیوں اور جانوروں کو برباد وہلاک کر دیتے ہیں اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا ﴿۲۰۵﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کا تو پاس ولحاظ کرو، تو ان کا گھمنڈ ان کو اور زیادہ گناہ پر آمادہ کر دیتا ہے، ان کے لیئے جہنم ہی کافی ہے اور وہ یقیناً بہت برا ٹھکانا ہے ﴿۲۰۶﴾ اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں، جو اللہ کی خوشنودی کی طلب میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کر دیتے ہیں اور اللہ اپنے بندوں پر بہت زیادہ مہربان ہے ﴿۲۰۷﴾ اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے راہ عمل کی پیروی نہ کرو وہ یقیناً تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۲۰۸﴾ جبکہ آپ کے پاس واضح دلیلیں پہنچ چکی ہیں، اس کے بعد بھی اگر آپ سے لغزش ہو جائے تو اچھی طرح سمجھ لیجیے کہ یقیناً اللہ بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۰۹﴾ کیا وہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ اور فرشتے بادل کے سائبانوں میں ان کے سامنے آجائیں اور سارا قصہ ہی تمام ہو جائے اور سارے معاملات اللہ ہی کے حضور پیش کیے جائیں گے ﴿۲۱۰﴾ آپ بنی اسرائیل سے پوچھیئے کہ ہم نے ان کو کس قدر کھلی کھلی نشانیاں دی تھیں اور اللہ کی نعمتوں کو اپنے پاس آجانے کے بعد جو شخص بھی ان کو بدلے گا تو اس کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ یقیناً اللہ کا عذاب بہت سخت ہے ﴿۲۱۱﴾

وقف لازم

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ
اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ
مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾

کافروں کے لیئے دنیاوی زندگی خوش نما بنا دی گئی ہے؛ اسی لیئے وہ مسلمانوں کا مذاق اُڑاتے ہیں؛ حالانکہ یہ مسلمان قیامت کے دن کفر وشرک سے بچنے کی وجہ سے ان کافروں کے مقابلہ میں عالی مرتبت ہوں گے اور اللہ جسے چاہتا ہے بےحساب رزق دیتا ہے﴿۲۱۲﴾ پوری نوع انسانی آغاز میں ایک ہی دین پر تھی پھر اللہ نے پیغمبروں کے بھیجنے کا سلسلہ شروع کیا جو خوش خبری سنانے والے اور ڈرانے والے تھے اور ان کے ساتھ سچی (برحق) کتابیں نازل کیں؛ تاکہ اللہ تعالیٰ دین کے معاملات میں لوگوں کے درمیان جو اختلافات ہیں، ان میں فیصلہ کردے اور اس کتاب میں محض آپس کے بغض وعناد کی وجہ سے ان ہی لوگوں نے اختلاف کیا، جنھیں کتاب دی گئی تھی اور جن کے پاس دلائل بھی آچکے تھے؛ اس لیئے اللہ تعالیٰ نے حق کے معاملہ میں محض اپنے فضل سے مسلمانوں کی رہنمائی فرمائی جس میں لوگ اختلاف کر رہے تھے اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے﴿۲۱۳﴾ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ جنت میں یوں ہی چلے جاؤ گے؛ حالانکہ تم پر ابھی ایسے حالات نہیں گزرے جس طرح کے حالات تم سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں ان پر سختیاں اور مصیبتیں آئیں اور وہ یہاں تک بری طرح جھنجھوڑ دیے گئے کہ پیغمبر وقت اور جو اہل ایمان ان کے ساتھ تھے، پکار اُٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ سن لو کہ بے شک اللہ کی مدد بہت قریب ہے﴿۲۱۴﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ
وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ
وَ عَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ ع ۲۶ ۱۰
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَ صَدٌّ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ
اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ جو مال بھی تم خرچ کرنا چاہو وہ
مال والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو اور تم جو بھی نیکی کرو گے تو یقیناً اللہ
اس سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۲۱۵﴾ تم پر جہاد فرض کر دیا گیا ہے، گو کہ وہ تم کو گراں معلوم ہوتا ہے اور یہ ممکن
ہے کہ کوئی چیز تم پر گراں گزرے اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی چیز تمہیں پسند ہو
اور وہ تمہارے حق میں بہتر نہ ہو اور اللہ حقیقت سے خوب باخبر ہے اور تم اس سے واقف نہیں ہو ﴿۲۱۶﴾ لوگ
آپ سے ماہ حرام (محترم مہینے) میں جنگ کرنے کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ ان سے کہہ دیجیے
کہ اس میں جنگ کرنا بڑا گناہ ہے؛ لیکن اللہ کی راہ سے روکنا، اس کے ساتھ کفر کرنا، مسجد حرام سے باز
رکھنا، اور مسجد حرام کے باشندوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے اور فتنہ انگیزی
قتل سے بھی بڑھ کر ہے اور یہ لوگ تم سے اس وقت تک جنگ کرتے رہیں گے جب تک کہ وہ تم کو
تمہارے دین سے پھیر نہ دیں، اگر یہ ان کے بس میں ہو، اور تم میں سے جو شخص اپنے دین اسلام سے
پھر جائے گا اور حالت کفر میں اس کی موت ہو جائے گی تو اس کے دنیا و آخرت کے تمام اعمال ضائع
ہو جائیں گے اور ایسے لوگ جہنمی ہیں، یہ لوگ ہمیشہ جہنم میں ہی رہیں گے ﴿۲۱۷﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ
اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۱۸﴾ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ ؕ قُلْ فِیْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِیْرٌ
وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَ اِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَیَسْـَٔلُوْنَكَ مَا ذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ۬ قُلِ الْعَفْوَ ؕ
كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ یَسْـَٔلُوْنَكَ
عَنِ الْیَتٰمٰی ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَیْرٌ ؕ وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ
الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَلَا
تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰی یُؤْمِنَّ ؕ وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا
تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِیْنَ حَتّٰی یُؤْمِنُوْا ؕ وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ
اُولٰٓئِكَ یَدْعُوْنَ اِلَی النَّارِ ۖۚ وَ اللّٰهُ یَدْعُوْۤا اِلَی الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَ یُبَیِّنُ اٰیٰتِهٖ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع ۲۷ ۵ ۱۱

بے شک اس کے برخلاف جولوگ ایمان لائے اور جن لوگوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستہ میں جہاد کیا، وہی لوگ اللہ کی رحمت کے حقیقی اُمیدوار ہیں اور اللہ بہت بخشنے والا اور بے انتہا مہربان ہے ﴿۲۱۸﴾ لوگ آپ سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں، آپ جواب میں ان سے کہہ دیجیے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کو کچھ فائدے بھی حاصل ہوتے ہیں؛ لیکن ان دونوں کے فائدے کے مقابلہ میں ان کا گناہ بڑھا ہوا ہے اور لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ جواب میں ان سے کہہ دیجیے کہ جو اپنے ضروری اخراجات سے بچ جائے، اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیئے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے؛ تاکہ تم غور وفکر سے کام لیا کرو ﴿۲۱۹﴾ دنیا اور آخرت کے معاملات میں، اور لوگ آپ سے یتیم بچوں کا مسئلہ دریافت کرتے ہیں، آپ جواب میں ان سے کہہ دیجیے کہ ان کی مصلحت کی رعایت زیادہ بہتر ہے اور اگر تم خرچ میں ان کو شامل رکھو تو کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور اللہ تعالیٰ خیر خواہوں اور بداندیشوں کی نیتوں سے اچھی طرح باخبر ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو مشقت میں ڈال دیتا؛ لیکن اللہ تعالیٰ زبردست ہے اور حکمت والا ہے ﴿۲۲۰﴾ اور تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہوجائیں اور یقیناً مسلمان باندی، آزاد مشرک عورت سے بہت بہتر ہے، اگرچہ وہ تمہیں بہت پسند ہو، اور مسلم خواتین کا مشرک مردوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہوجائیں اور یقیناً مسلمان غلام، آزاد مشرک سے بہت بہتر ہے، اگرچہ وہ تمہیں بہت پسند ہو؛ کیونکہ وہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ نیک عمل کی توفیق دے کر جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے؛ تاکہ وہ نصیحت پر عمل کریں ﴿۲۲۱﴾

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَ لَا
تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ
اَنّٰى شِئْتُمْ ٞ وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَ بَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا
بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ
يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ
نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾

اورآپ سے لوگ حیض کا حکم دریافت کرتے ہیں، آپ جواب میں کہہ دیجیے کہ وہ گندگی ہے، اس لیئے حیض کے زمانے میں اپنی بیویوں سے ہم بستری سے دوری اختیار کرو اور جب تک وہ اچھی طرح پاک نہ ہوجائیں ان سے ہم بستری نہ کرو اور جب وہ اچھی طرح پاک ہوجائیں تو جس مقام کے استعمال کی اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے اس مقام سے تم اپنی بیویوں سے صحبت کرسکتے ہو، بے شک اللہ بہت توبہ کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے اور اسی طرح خوب پاک صاف رہنے والوں کو بھی پسند کرتا ہے ﴿۲۲۲﴾
تمہاری بیویاں تمہارے لیئے مقام کاشت (کھیتی) ہیں اس لیئے تم اپنے مقام کاشت (کھیتی) میں جس طرف سے ہوکر چاہو آؤ اور آئندہ کے لیئے بھی اپنی ذات کے لیئے عمل کرتے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ بات دھیان میں رکھو کہ اللہ کے حضور تمہاری پیشی ہونے والی ہے اور آپ ایمان والوں کو خوشخبری سنادیجیے ﴿۲۲۳﴾ اور اللہ کے نام کو اپنی قسموں کے ذریعہ نیکی، تقویٰ اور لوگوں کے درمیان صلح صفائی کے کام سے باز رہنے کا ذریعہ نہ بناؤ اور اللہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ﴿۲۲۴﴾ اور اللہ تعالیٰ تمہاری غیرارادی لغو قسموں پر تمہاری گرفت نہیں کرے گا؛ لیکن جن قسموں کا تمہارے دلوں نے پختہ ارادہ کرلیا ہو، ان پر تمہاری گرفت کرے گا اور اللہ بہت درگذر کرنے والا اور بہت بردبار ہے ﴿۲۲۵﴾ جو لوگ اپنی بیویوں سے صحبت نہ کرنے کی قسم کھالیں ان کے لیئے چار ماہ کی مہلت ہے تو اگر اُس مدت کے اندر رُجوع کرلیں تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے ﴿۲۲۶﴾

وَ اِنۡ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالۡمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ
ثَلٰثَةَ قُرُوۡٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنۡ يَّكۡتُمۡنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِىۡۤ اَرۡحَامِهِنَّ اِنۡ كُنَّ يُؤۡمِنَّ
بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ وَبُعُوۡلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ اِنۡ اَرَادُوۡۤا اِصۡلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ
مِثۡلُ الَّذِىۡ عَلَيۡهِنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۖ وَلِلرِّجَالِ عَلَيۡهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع ۲۸ ۱۲
اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۖ فَاِمۡسَاكٌۢ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ تَسۡرِيۡحٌۢ بِاِحۡسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ
تَاۡخُذُوۡا مِمَّاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ شَيۡـئًا اِلَّاۤ اَنۡ يَّخَافَاۤ اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا
يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا فِيۡمَا افۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا
تَعۡتَدُوۡهَا ۚ وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۲۹﴾

اور اگر طلاق کا ہی پختہ ارادہ کرلیا ہے تو بے شک اللہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ﴿۲۲۷﴾ اور طلاق دی ہوئی عورتیں تین حیض تک اپنے آپ کو نکاح سے روک کر رکھیں اور طلاق دی ہوئی عورتیں اگر اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لیئے جائز نہیں ہے کہ اللہ نے ان کے رحم میں جو کچھ پیدا کیا ہے ان کو چھپائیں، اور اگر اصلاح مقصود ہو تو اس مدت میں ان کے شوہر ان کو لوٹا لینے کے زیادہ حق دار ہیں اور بیویوں کے بھی قاعدہ کے مطابق شوہروں پر ویسے ہی حقوق ہیں جس طرح بیویوں پر شوہروں کے حقوق ہیں؛ البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک گونہ فضیلت حاصل ہے، اور اللہ زبردست ہے اور حکمت والا ہے ﴿۲۲۸﴾ یہ طلاق (رجعی) دو بار تک ہے، پھر یا تو قاعدہ کے مطابق اس کو اپنی زوجیت میں روک لیا جائے یا خوش اُسلوبی کے ساتھ اس کو رخصت کر دیا جائے، اور جو کچھ تم نے بیویوں کو دے دیا ہے ان میں سے کچھ بھی تمہارے لیئے واپس لینا جائز نہیں ہے، ہاں، اگر شوہر اور بیوی دونوں کو یہ اندیشہ ہو کہ وہ اللہ کے حدود پر قائم نہ رہ سکیں گے تو اگر شوہر اور بیوی دونوں باہم کوئی معاملہ طے کرلیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ بیوی شوہر سے علاحدگی حاصل کرنے کے لیئے کچھ معاوضہ دے دے یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں، اس لئے ان سے آگے نہ بڑھو اور جو لوگ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدوں سے آگے بڑھ جاتے ہیں وہی لوگ ظالم (اپنا نقصان کرنے والے) ہیں ﴿۲۲۹﴾

فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدُ حَتّٰى تَنۡكِحَ زَوۡجًا غَيۡرَهٗ ؕ فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ
عَلَيۡهِمَآ اَنۡ يَّتَرَاجَعَآ اِنۡ ظَنَّآ اَنۡ يُّقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوۡمٍ
يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ
سَرِّحُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ وَّلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَقَدۡ
ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوۡٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ وَّاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمَآ اَنۡزَلَ
عَلَيۡكُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ وَالۡحِكۡمَةِ يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
الثلثۃ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ اَنۡ يَّنۡكِحۡنَ ع ۲۹ ۱۴
اَزۡوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوۡا بَيۡنَهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ ذٰلِكَ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ يُؤۡمِنُ
بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمۡ اَزۡكٰى لَـكُمۡ وَاَطۡهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۲﴾

پھر اگر شوہر نے اپنی بیوی کو تیسری بار طلاق دے دی تو جب تک وہ عورت کسی دوسرے مرد سے نکاح نہ کر لے اپنے پہلے شوہر کے لیئے حلال نہ ہوگی، پھر اگر دوسرے شوہر نے بھی اسے طلاق دے دی اور اب پہلا شوہر اور یہ عورت دوبارہ رشتہء ازدواج میں بندھنا چاہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے؛ بشرطیکہ ان دونوں کو اس بات کا پورا بھروسہ ہو کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے، یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں، جن کو اللہ سمجھ رکھنے والوں کے لیئے کھول کھول کر بیان کر رہا ہے ﴿۲۳۰﴾ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور ان کی عدت مکمل ہونے کا وقت قریب آجائے تو یا تو انہیں بہتر طریقہ سے رجعت کے ذریعہ نکاح میں رکھ لو یا سلیقہ کے ساتھ رخصت کر دو اور انہیں ظلم و زیادتی اور تکلیف پہنچانے کی غرض سے اپنی زوجیت میں روک کر نہ رکھو اور جو شخص ایسا کرے گا تو وہ یقینی طور پر اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو مذاق کا موضوع نہ بناؤ اور اپنے اوپر اللہ کے احسانات کو اور تمہاری بھلائی و خیر خواہی کے لیئے اللہ کی طرف سے نازل کی ہوئی کتاب و حکمت کو یاد رکھو، جن کے ذریعے وہ تمھیں نصیحت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور اس بات کا یقین رکھو کہ اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے ﴿۲۳۱﴾ اور جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو ان طلاق شدہ خواتین کو اپنے سابق شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ روکو اگر وہ قاعدہ کے مطابق باہم نکاح کرنے پر رضامند ہوں، تم میں سے جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اس کو یہ نصیحت کی جا رہی ہے، اس میں تمہارے لیئے بہت زیادہ بہتری اور بہت زیادہ پاکیزگی ہے اور اللہ حقیقت حال سے اچھی طرح باخبر ہے اور تم باخبر نہیں ہو ﴿۲۳۲﴾

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى
الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا
تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا
فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ
تَسْتَرْضِعُوْۤا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّاۤ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ
وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ
اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾

اور مائیں اپنے بچوں کو مکمل دو سال تک دُودھ پلائیں یہ حکم اس کے لیئے ہے، جو دُودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے اور شیر خوار بچہ کے باپ پر ان ماؤں کا قاعدہ کے مطابق کھانا اور کپڑا واجب ہے، کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ بار نہ ڈالا جائے، ماں کو اس وجہ سے تنگ نہ کیا جائے کہ بچہ اس کا ہے اور نہ باپ کو اس وجہ سے پریشان کیا جائے کہ بچہ اس کا ہے اور بچہ کے باپ کے انتقال کی صورت میں وارثوں پر بھی ویسا ہی کھانا کپڑا واجب ہے، پھر اگر ماں باپ دو سال کے اندر ہی باہمی مشورہ اور رضامندی سے دُودھ چھڑانا چاہیں تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر تم اپنے بچوں کو کسی دایہ سے دُودھ پلوانا چاہو تو اس میں بھی کوئی حرج کی بات نہیں ہے؛ بشرطیکہ جو اُجرت تم طے کر چکے ہو اسے قاعدہ کے مطابق ان کے حوالہ کر دو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور اس پر یقین رکھو کہ تم جو کچھ کر رہے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۳﴾ اور تم میں سے جن لوگوں کی وفات ہو جائے اور وہ اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ بیویاں اپنے آپ کو (نکاح سے) چار ماہ دس دن تک روکے رکھیں، پھر جب یہ اپنی عدّت پوری کر لیں تو قاعدہ کے مطابق اگر وہ اپنی ذات کے لیئے نکاح کے سلسلہ میں کوئی اقدام کریں تو ان کے اس عمل کی وجہ سے تم گنہگار نہ ہو گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۲۳۴﴾

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا
مَّعْرُوْفًا ؕ وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ع ۳۰ ۱۴
اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى
الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾
وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا
فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ
لِلتَّقْوٰى ؕ وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾

اور اگر تم ان عورتوں کو عدت کے زمانہ میں نکاح کا پیغام دینے کے بارے میں کوئی بات اشارہ کی زبان میں کہو یا نکاح کے ارادہ کو دلوں میں پوشیدہ رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں ہے، اللہ اس بات سے اچھی طرح باخبر ہے کہ تم ان کا تذکرہ ضرور کرو گے؛ لیکن ان سے چپکے سے نکاح کا وعدہ نہ کرو، ہاں اگر تسلی کی کوئی بات کہنا چاہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اور جب تک مقررہ عدت اپنی انتہا کو نہ پہنچ جائے عقد نکاح کا حتمی فیصلہ نہ کرو اور اس بات پر یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کی کیفیت سے اچھی طرح آگاہ ہے؛ اس لیئے اس سے بچتے رہو اور اس بات سے آگاہ رہو کہ اللہ بہت درگذر کرنے والا اور بہت بردبار ہے ﴿٢٣٥﴾ اگر تم نے عورتوں کو ہاتھ لگانے (یعنی صحبت و یکجائی) اور ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے ہی طلاق دے دی تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے؛ لیکن ایسی صورت میں تم ان کو کچھ نہ کچھ چیزیں ضرور دو، یہ خوشحال پر اس کی حیثیت کے مطابق ہے اور تنگ دست پر اس کی اپنی حیثیت کے مطابق ہے؛ لیکن ادائیگی خیر و خوبی سے ہونی چاہیے، اس کی تعمیل نیکی کرنے والوں پر لازم ہے ﴿٢٣٦﴾ اور اگر تم نے مہر مقرر کرنے کے بعد ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دی تو تمہارے ذمہ مقرر کردہ مہر کا آدھا لازم ہے سوائے اس کے کہ عورتیں خود ہی اپنا آدھا مہر معاف کر دیں یا جس کے ہاتھ میں معاملۂ نکاح ہے وہ معاف کر دے اور اگر تم فراخ دلی سے کام لیتے ہوئے معاف کر دو تو یہ تقویٰ سے زیادہ قریب ہے اور آپس میں حسن سلوک کے عمل کو نظر انداز نہ کرو، بے شک اللہ تمہارے اعمال کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے ﴿٢٣٧﴾

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝٢٣٨ فَاِنْ خِفْتُمْ
فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا
تَعْلَمُوْنَ ۝٢٣٩ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا
اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٢٤٠ وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ حَقًّا عَلَى
الْمُتَّقِيْنَ ۝٢٤١ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٢٤٢ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ ع ۳۱ ۱۵
خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۠ ثُمَّ
اَحْيَاهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝٢٤٣
وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٤٤

تمام نمازوں اور خاص طور پر درمیان والی نماز کی ادائیگی پابندی سے کرو اور اللہ کے سامنے عاجزی کے ساتھ کھڑے رہو ۝٢٣٨ پھر اگر تمھیں خوف محسوس ہو تو پیدل یا سوار جس طرح بھی میسر ہو نماز ادا کرلو، پھر جب تم کو اطمینان نصیب ہو جائے تو جس طرح سے اللہ نے تم کو سکھلایا ہے اس طرح سے اللہ کو یاد کرو، جس سے تم پہلے ناواقف تھے ۝٢٣٩ تم میں سے جن لوگوں کا انتقال ہو جائے اور وہ اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ اپنی بیویوں کے لیئے ایک سال تک کے لیئے ضروری اخراجات اور گھر سے نہ نکالے جانے کی وصیت کر جائیں، پھر اگر وہ (عدت گذرنے کے بعد) خود ہی نکل جائیں تو وہ اپنی ذات کے معاملہ میں جو بھی مناسب رویّہ اختیار کریں تم پر اس سلسلہ میں کوئی گناہ نہیں ہے، اور اللہ زبردست ہے اور حکمت والا ہے ۝٢٤٠ اور جن عورتوں کو طلاق دے دی گئی ہو انہیں قاعدہ کے مطابق کچھ چیزیں دے دی جائیں، اس کی تعمیل نیکی کرنے والوں پر لازم ہے ۝٢٤١ اللہ تعالیٰ اسی طرح تمہارے لیئے اپنے احکام وضاحت کے ساتھ بیان کرتا ہے؛ تاکہ تم سمجھ لو ۝٢٤٢ کیا آپ کو ان لوگوں کے واقعہ کا علم ہے، جو موت کے خوف سے اپنے گھروں سے بھاگ کھڑے ہوئے؛ حالانکہ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے؟ ایسی صورتحال میں اللہ نے ان کے لیئے موت کا حکم صادر فرمادیا پھر موت کے بعد اللہ نے ان کو دوبارہ زندگی عطا کی، بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے؛ لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ۝٢٤٣ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور یہ یقین رکھو کہ بے شک اللہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ۝٢٤٤

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً ؕ وَاللّٰهُ یَقْبِضُ
وَ یَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ
مُوْسٰی ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ وقف لازم
عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَ اَبْنَآىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ
لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا اَنّٰی یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ
وَلَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَیْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِی
الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ وَ اللّٰهُ یُؤْتِیْ مُلْكَهٗ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۴۷﴾

کون ہے جواللہ کو قرض حسن دے (وہ صدقہ وخیرات جواللہ کی خوشنودی کے لیئے ہو) اور پھر اللہ تعالیٰ اس کو کئی گنا زیادہ بڑھادے اور اللہ تعالیٰ ہی مال میں کمی کرتا ہے اور اس میں اضافہ بھی کرتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۴۵﴾ کیا آپ کو موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کی اس جماعت کا واقعہ معلوم نہیں جس نے اپنے نبی سے اپنے لیئے ایک بادشاہ مقرر کرنے کی درخواست کی؛ تا کہ یہ اس کی قیادت میں اللہ کی راہ میں جہاد کریں، اس کے جواب میں ان کے نبی نے کہا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر جہاد فرض کر دیا جائے اور اس وقت تم جہاد سے جی چراؤ، وہ لوگ کہنے لگے کہ آخر ہم اللہ کی راہ میں جہاد سے کیوں جی چرائیں گے، جبکہ ہمیں اپنے گھروں سے اور اپنے بال بچوں سے جدا کر دیا گیا ہے تو جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو ان میں سے تھوڑے لوگوں کے سوا سبھوں نے پشت پھیر لی اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿۲۴۶﴾ اور ان لوگوں سے ان کے نبی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیئے طالوت کو بادشاہ مقرر کر دیا ہے یہ سن کر وہ کہنے لگے کہ طالوت کو ہم پر حکومت کرنے کا حق کیسے حاصل ہوسکتا ہے، اس سے زیادہ بادشاہت کے حقدار تو ہم ہیں، اور اسے تو ہم سے زیادہ مالی فراوانی بھی حاصل نہیں ہے؟ ان لوگوں کے جواب میں پیغمبر نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے مقابلے میں اسی کا انتخاب کیا ہے اور اس کو علمی اور جسمانی طور پر برتری عطا فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنا ملک جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۴۷﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۲۴۸ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ ع ۳۲/۱۶
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ
بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا
لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ
كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۲۴۹ وَ لَمَّا
بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۵۰ ؕ

اور بنی اسرائیل سے ان کے نبی نے فرمایا کہ طالوت کی بادشاہت کی علامت یہ ہوگی کہ تمہیں وہ تابوت پھر سے واپس مل جائے گا، جس میں تمہارے رب کی طرف سے تسلی کا سامان ہے اور بچی ہوئی کچھ وہ چیزیں ہیں جو موسیٰ کی اولاد اور ہارون کی اولاد چھوڑ گئی تھی، اس تابوت کو فرشتے اُٹھا کر لائیں گے، یقیناً اس میں تمہارے لیئے بہت بڑی نشانی ہے اگر تم واقعی مومن ہو ۝۲۴۸ پھر جب طالوت فوج لے کر روانہ ہونے لگے تو اپنی فوج کو مخاطب کر کے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ (دریا پار کرنے کے وقت) دریا کے ذریعہ تم سبھوں کی آزمائش کرنے والا ہے، جس نے شکم سیر ہو کر اس کا پانی پی لیا وہ میرا نہیں ہے، ہاں، جس نے اس دریا کا پانی بالکل نہیں پیا یا صرف ایک چُلّو پیا وہ میرا ہے، مگر سوائے کچھ لوگوں کے سبھوں نے اس دریا کا پانی شکم سیر ہو کر پی ہی لیا، پھر جب طالوت اور ان کے ہمراہ جو مسلمان تھے دریا پار کر چکے تو طالوت سے کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کی بالکل طاقت نہیں ہے، یہ سن کر وہ لوگ جو اللہ سے ملاقات کا یقین کامل رکھتے تھے کہنے لگے کہ ایسا بارہا ہوا ہے کہ اللہ کے حکم سے معمولی تعداد بھاری جمعیت (تعداد) پر غالب آچکی ہے اور اللہ تو صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۝۲۴۹ اور جب یہ لوگ جالوت اور اس کی فوج کے مقابلہ کے لیئے نکلے تو سبھوں نے دُعا کی کہ اے ہمارے رب! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے، ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہمیں اس کافر قوم پر فتح عطا فرما ۝۲۵۰

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَهٗ
مِمَّا يَشَآءُ ۭ وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَ اِنَّكَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾

آخر کاران مومنوں نے اللہ کے حکم سے جالوت کے لشکر کو شکست فاش دی اور داوٗد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے اس (داوٗد) کو حکومت اور حکمت عطا کی اور جو کچھ چاہا وہ بھی اس کو (داوٗد) سکھایا اور اگر اللہ لوگوں میں سے ایک جمعیت (گروہ) کی دوسری جمعیت (گروہ) کے ذریعہ مدافعت نہ کرتا (ایک گروہ کے ذریعہ دوسرے گروہ کا زور نہ توڑتا) تو زمین فساد کا گڑھ ہو جاتی؛ لیکن اللہ روئے زمین کے باشندوں پر بے حد مہربان ہے ﴿٢٥١﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ٹھیک ٹھیک ہم آپ کو سنا رہے ہیں اور یقیناً آپ رسولوں میں سے ہیں ﴿٢٥٢﴾

• • •

الجزء ۳

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ
دَرَجٰتٍ ؕ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا
اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ
مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خُلَّةٌ
وَّ لَا شَفَاعَةٌ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا
شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

وقف لازم

ع ۳۳

ان رسولوں میں سے بعض کو بعض پر ہم نے فضیلت دی ہے اور ان میں بعض سے اللہ نے گفتگو فرمائی ہے اور ان میں سے بعض کے اللہ نے درجات بلند کیے ہیں اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو معجزات عطا کیے اور روح القدس جبرئیل سے ان کو قوت بہم پہنچائی اور اگر اللہ چاہتا تو ان انبیائے کرام کے بعد آنے والے لوگ اپنے پاس واضح دلائل پہنچ چکنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے ؛ لیکن ان لوگوں نے آپس میں اختلاف کیا تو ان میں سے کچھ لوگ تو ایمان لائے اور ان میں سے کچھ لوگوں نے کفر اختیار کیا اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ آپس میں نہ لڑتے ؛ لیکن اللہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے ﴿۲۵۳﴾ اے ایمان والو! اس دن کے آنے سے پہلے جس دن نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی اور سفارش کام آئے گی، ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور حقیقت تو یہ ہے کہ کفر کرنے والے لوگ ہی ظالم ہیں ﴿۲۵۴﴾ اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، جو زندۂ جاوید ہے اور کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے، جسے نہ اونگھ لگتی ہے اور نہ نیند آتی ہے، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اسی کا ہے، ایسا کون شخص ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس کسی کی سفارش کر سکے، وہ ان کے سامنے اور ان سے اوجھل تمام چیزوں سے اچھی طرح واقف ہے اور وہ سب مل کر بھی اس کے علم میں سے ذرہ برابر علم کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے، مگر جس قدر علم اللہ خود ہی دینا چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو اپنے گھیرے میں لیئے ہوئی ہے اور آسمانوں اور زمین کی حفاظت اس کے لیئے کوئی دشوار کام نہیں ہے اور وہی سب سے بلند اور عظمت والی ذات ہے ﴿۲۵۵﴾

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۲۵۶ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔـهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۲۵۷ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ ع ۳۴/۲
اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ وقف لازم
قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ
فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۲۵۸

دین کے معاملہ میں کسی بھی قسم کی زبردستی کی گنجائش نہیں ہے؛ کیونکہ گمراہی کے مقابلہ میں ہدایت واضح ہوچکی ہے؛اس لیئے اب جوشخص طاغوت کاانکارکرے اوراللہ پرایمان لےآئے تواس نے یقیناًایسے مضبوط حلقے (سہارا) کوتھام لیا جوکبھی ٹوٹنے والانہیں ہےاوراللہ سب کچھ سننے والااور جاننے والاہے ۲۵۶ جولوگ ایمان کے دائرہ میں داخل ہوجاتے ہیں اللہ ان لوگوں کامددگارہوجاتا ہےاوران کوتاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالتاہےاور جولوگ کفرکرتے ہیں، طاغوت ان کے پشت پناہ ہوجاتے ہیں اوران کوروشنی سے تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں، یہی لوگ جہنم کے مستحق ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۲۵۷ کیاآپ کواس شخص (نمرود) کاواقعہ معلوم نہیں جس نے ابراہیم سے ان کےرب کے بارے میں صرف اس وجہ سے بحث ومباحثہ کیاتھا کہ اللہ نے اس کو حکومت عطاکررکھی تھی؟ جب ابراہیم نے اس سے (نمرود) کہا کہ میرارب وہ ہے جوجلاتاہےاور مارتاہےتواس نے جواب میں کہا کہ میں بھی جلاتاہوں اور مارتاہوں،اس کے جواب میں ابراہیم نے کہا کہ اللہ مشرق کی سمت سے سورج نکالتاہےتواسے مغرب کی سمت سے نکال کردکھایہ سن کروہ کافر (نمرود) ہکابکارہ گیا،اوراللہ ایسے ظالموں کوہدایت نہیں دیتا ۲۵۸

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ
مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ
بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ
وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ
نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَ اِذْ
قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی وَ لٰكِنْ
لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ
ع ۳۵/۳ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾

اسی طرح آپ اس شخص کے حال کو پیش نظر رکھیے، جس کا گذر ایسی بستی پر ہوا جس کے مکانات چھتوں پر اوندھے گرے ہوئے تھے، وہ کہنے لگا کہ اس بستی کے باشندوں کو جو ہلاک ہو چکے ہیں، اللہ تعالیٰ دوبارہ کس طرح زندہ کرے گا، پھر ایسا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اس پر موت طاری کردی اور سو سال تک اس کو اسی حال میں رکھا، پھر اللہ نے اس کو دوبارہ زندگی عطا کی اور اس سے پوچھا کہ یہ بتاؤ کہ تم اس حالت میں کتنی مدت تک رہے ہوگے، اس نے کہ اس حالت میں بہ مشکل ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہا ہوں گا، اس کے جواب میں اللہ نے فرمایا کہ تم اس حالت میں مکمل سو سال تک رہے، اب اپنے کھانے اور پانی کا جائزہ لو ان میں ذرا بھی کسی قسم کی خرابی پیدا نہیں ہوئی اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو، ہم نے ایسا اس لیئے کیا تا کہ تم کو لوگوں کے لیئے نشانی بنادیں، اور ان بوسیدہ ہڈیوں پر نظر ڈالو کہ ہم ان کو کس طرح ایک دوسرے سے جوڑ دیتے ہیں، پھر ان پر گوشت چڑھا دیتے ہیں، اس طرح جب اس شخص پر یہ ساری حقیقت واضح ہوگئی تو پکار اُٹھا کہ اب مجھے مکمل یقین آ گیا کہ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ﴿۲۵۹﴾ اور اس واقعہ کو بھی پیش نظر رکھیے جب ابراہیم نے درخواست کی کہ اے میرے رب مجھے دکھلا دیجیے کہ آپ مُردوں کو کس طرح زندہ کرتے ہیں، اللہ نے ابراہیم سے پوچھا کہ کیا تجھے اس بات کا یقین نہیں ہے، ابراہیم نے جواب دیا کہ مجھے مکمل یقین ہے؛ لیکن اپنے دل کی تسلّی چاہتا ہوں، اب ارشاد ربانی ہوا کہ ایسا کرو کہ چار پرندے پکڑ لو اور ان کو پال کر اپنے آپ سے اچھی طرح مانوس کرلو، پھر ذبح کرکے ہر پہاڑ پر ان کے جسم کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دو، پھر انہیں پکارو (بلاؤ)، وہ سب پرندے تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے، اور اس بات پر یقین رکھو کہ یقیناً اللہ زبردست ہے اور حکمت والا ہے ﴿۲۶۰﴾

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ
سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٦١ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ لَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٢٦٢ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝٢٦٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ
بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ
مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٦٤ وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ
اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢٦٥

جولوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کے اس عمل کی مثال ایک دانہ کی سی ہے، جس سے سات
بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں، اور اللہ جس کے لیئے چاہتا ہے اور زیادہ بڑھا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ
کشادگی پیدا کرنے والا اور خوب جاننے والا ہے ۝٢٦١ جولوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں اور پھر
خرچ کرنے کے بعد نہ تو احسان جتاتے ہیں اور نہ تکلیف پہونچاتے ہیں، ایسے ہی لوگوں کے لیئے ان کا بھرپور
اجران کے رب کے پاس محفوظ ہے، ایسے لوگ نہ تو خوف سے دوچار ہوں گے اور نہ غمگین ہوں گے ۝٢٦٢ سائل کو
نرمی سے جواب دینا اور چشم پوشی سے کام لینا اس خیرات سے ہزار درجہ بہتر ہے، جس کے بعد تکلیف پہنچائی
جائے اور اللہ بہت بےنیاز اور نہایت بردبار ہے ۝٢٦٣ اے ایمان والو! اپنی خیرات کو اس شخص کی طرح احسان
جتلا کر اور تکلیف پہونچا کر ضائع نہ کرلو جو اپنا مال صرف لوگوں کے دکھاوے کے لیئے خرچ کرتا ہے، جب کہ نہ
وہ اللہ پر اور نہ قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اس کی مثال اس چکنی چٹان کی سی ہے، جس پر تھوڑی سی مٹی
جمی ہوئی ہو، پھر جب اس پر زوردار بارش ہو تو اس کو صاف چٹان کی شکل میں چھوڑ دے، ایسے لوگوں کو اپنے
اعمال کا کچھ بھی ثواب ہاتھ نہ لگے گا اور اللہ کافروں کے جتھّے کو سیدھی راہ نہیں دکھاتا ۝٢٦٤ اور ان لوگوں کی مثال جو
اپنے مال پورے اطمینان قلب کے ساتھ محض اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیئے خرچ کرتے ہیں، اس
باغ کی سی ہے جو بلند زمین پر ہو تو اگر اس پر زور کی بارش ہو تو باغ دگنا پھل لائے اور اگر اس پر زور کی بارش نہ
بھی ہو تو اس باغ کے لیئے ہلکی پھوار ہی کافی ہو جائے، اور اللہ تمہارے اعمال کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے ۝٢٦٥

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَ لَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ
نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ٣٦ ٦ ٤
اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا
الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ
حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً
مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ ۖۙ يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ
فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ
نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾

کیا تم میں سے کسی کو یہ بات پسند ہوگی کہ اس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو، اور اس باغ میں اور
بھی ہمہ قسم کے پھل ہوں، اس کو سیراب کرنے کے لیئے نیچے نہریں بھی بہتی ہوں، باغ کے مالک پر
بڑھاپا آجائے اور اس کے بچے اپنے پیر پر کھڑے ہونے کے قابل بھی نہ ہوں، عین اس وقت آگ کا
بگولا اس کو اپنی لپیٹ میں لے لے اور پورا باغ جل کر راکھ ہوجائے، اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیئے
واضح طور پر مختلف مثالیں بیان کرتا ہے؛ تا کہ تم غور وفکر سے کام لو﴿٢٦٦﴾ اے ایمان والو! جو کچھ تم نے کمایا ہے
اور جو کچھ ہم نے تمہارے لیئے زمین سے پیدا کیا ہے، اس میں سے عمدہ چیزیں خرچ کرو اور خرچ کرنے کے
وقت اس میں ایسی گھٹیا چیز کا ارادہ نہ کرو، جسے تم خود بغیر چشم پوشی سے کام لیئے اپنے لیئے لینا پسند نہ کرو اور اس
بات پر یقین رکھو کہ اللہ بے نیاز ہے اور تعریف کے لائق ہے﴿٢٦٧﴾ شیطان تمھیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور
بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اس کے مقابلہ میں اللہ تم سے اپنی مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ
کشادگی پیدا کرنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے﴿٢٦٨﴾ اللہ جس کو چاہتا ہے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے اور جس شخص
کو اللہ کی طرف سے دین کی سمجھ عطا کردی گئی تو یقین جانو کہ اس کو بہت بڑی نعمت سے نواز دیا گیا اور ان باتوں سے
صرف وہی لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں، جو سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کے مالک ہیں﴿٢٦٩﴾ اور تم جو بھی صدقہ وخیرات
کرتے ہو یا کسی طرح کی نذر مانتے ہو، اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا﴿٢٧٠﴾

اِنۡ تُبۡدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِیَ ۚ وَ اِنۡ تُخۡفُوۡهَا وَتُؤۡتُوۡهَا الۡفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ ؕ
وَيُكَفِّرُ عَنۡكُمۡ مِّنۡ سَيِّاٰتِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيۡسَ عَلَيۡكَ هُدٰٮهُمۡ
وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلِاَنۡفُسِكُمۡ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا
ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ يُّوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷۲﴾
لِلۡفُقَرَآءِ الَّذِيۡنَ اُحۡصِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ضَرۡبًا فِى الۡاَرۡضِ
يَحۡسَبُهُمُ الۡجَاهِلُ اَغۡنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعۡرِفُهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ ۚ لَا يَسۡـَٔلُوۡنَ النَّاسَ
اِلۡحَافًا ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۲۷۳﴾ اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ الربع ع ٣٧ ٥
بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا
هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۷۴﴾ وقف منزل

اگر تم صدقہ وخیرات ظاہر کر کے دو تو یہ بھی اچھا ہے، اور اگر تم اسے چھپاؤ اور اسے چھپا کر محتاجوں تک پہنچاؤ تو وہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے، اللہ اس کی برکت سے تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا، اور اللہ تمہارے کاموں سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۲۷۱﴾ ان کو ہدایت کی راہ پر لانا آپ کی ذمہ داری نہیں ہے؛ بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے، ہدایت دیتا ہے اور جو مال تم خرچ کرو گے اس میں سراسر تمہارا ہی بھلا ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ تم لوگ جو بھی خرچ کرتے ہو وہ صرف اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیئے ہی کرتے ہو اور تم لوگ جو بھی مال خرچ کرو گے اس کا پورا پورا ثواب تمہیں دیا جائے گا اور تمہاری بالکل حق تلفی نہ ہوگی ﴿۲۷۲﴾ صدقہ وخیرات اصل میں ان ضرورت مندوں کا حق ہے، جو اللہ کی راہ میں ایسے گھرے ہوئے ہیں کہ اپنی ضرورت کی تکمیل کے لیئے زمین میں دوڑ دھوپ کر کے کسبِ معاش کی استطاعت نہیں رکھتے، دست سوال دراز نہ کرنے کی وجہ سے ان کے احوال سے ناواقف لوگ انہیں مالدار سمجھتے ہیں؛ البتہ تم ان کے چہروں سے ان کے افلاس کا پتہ لگا سکتے ہو، یہ لوگ پیچھے پڑ کر لوگوں سے کچھ نہیں مانگتے اور تم جو بھی مال خرچ کرو گے اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۲۷۳﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں دن رات، چھپا کر اور ظاہر کر کے اپنے مال خرچ کرتے ہیں تو ان لوگوں کا ان کے رب کے پاس اجر ہے اور ایسے لوگ نہ تو خوف سے دوچار ہوں گے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۴﴾

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ (وقف لازم)
جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٧٥ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا
يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝٢٧٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا
الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٢٧٧ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٢٧٨ فَاِنْ لَّمْ
تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا
تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝٢٧٩ وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٢٨٠ وَ اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ
مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٢٨١ ع ٣٨ ٦

جولوگ سود کھاتے ہیں وہ قیامت میں اس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جس کو شیطان نے چھو کر بدحواس کر دیا ہو، ان کی یہ کیفیت اس لیئے ہوگی کہ وہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو آخر سود ہی جیسی ہے؛ حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال قرار دیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے، لہٰذا جس شخص کو اس کے رب کی طرف سے یہ نصیحت پہنچ چکی اور وہ سودخواری سے باز آ گیا تو جو کچھ پہلے وہ سود لے چکا سو لے چکا اور اب اس کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے اور جو شخص اس حکم کے نازل ہونے کے بعد بھی سود لے تو وہ لوگ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ۝٢٧٥ اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا ۝٢٧٦ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی تو ان لوگوں کا ان کے رب کے پاس اجر ہے اور ایسے لوگ نہ تو خوف سے دوچار ہوں گے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۝٢٧٧ اے ایمان والو! خدا سے ڈرو اور لوگوں کے ذمہ جو کچھ سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو، اگر تم واقعی صاحب ایمان ہو ۝٢٧٨ لیکن اگر تم باقی ماندہ سود چھوڑنا نہیں چاہتے تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لیئے تیار ہو جاؤ، ہاں اگر تم توبہ کر لیتے ہو تو تم اصل پونجی کے حقدار ہو اس طرح نہ تو تم کسی پر ظلم کرو گے اور نہ کوئی تم پر ظلم کر پائے گا ۝٢٧٩ اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو تنگ دستی ختم ہونے تک اسے مہلت دو اور قرض ہی سرے سے معاف کر دو تو یہ تمہارے لیئے بہت بہتر ہے اگر تم سمجھ دار ہو ۝٢٨٠ اور اس دن سے ڈرتے رہو، جس دن تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور وہاں ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۝٢٨١

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَ لْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ
كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَ لَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَ لْيُمْلِلِ الَّذِيْ
عَلَيْهِ الْحَقُّ وَ لْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَ لَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا
اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَ اسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ
مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ
اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَ لَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَ لَا
تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ
وَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَ اَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّ لَا شَهِيْدٌ ؕ۬ وَ اِنْ
تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۲۸۲

اے ایمان والو! جب تم کسی مقررہ مدت کے لیئے آپس میں اُدھار لین دین کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور دستاویز تحریر کرنے والا تمہارے درمیان انصاف کے ساتھ دستاویز تحریر کردے اور دستاویز تحریر کرنے والا دستاویز تحریر کرنے سے انکار نہ کرے بلکہ تحریر کردے؛ کیونکہ اللہ نے اس کو تحریر کرنے کی صلاحیت عطا کی ہے تو اس کو بھی چاہیے کہ لکھ دے اور جس کے ذمہ حق ہے (قرض لینے والا) وہ لکھوادے اور اللہ سے ڈرتا رہے، جو اس کا رب ہے اور اس میں سے کچھ بھی کمی نہ کرے، پھر اگر وہ شخص جس کے ذمہ حق واجب ہے ناسمجھ ہو یا کمزور ہو یا وہ خود دستاویز تحریر کرانے پر قادر نہ ہو تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ لکھوادے اور اس معاملہ پر اپنے میں سے دو مردوں کو گواہ بنالو، اگر دو مرد نہ ہوں تو تم اپنی نظر میں قابل بھروسہ گواہوں میں سے ایک مرد اور دو عورتوں کو گواہ بنالو؛ تاکہ ان دونوں عورتوں میں سے اگر ایک عورت بھول جائے تو دوسری اس کو یاد دلادے اور گواہوں کو جب گواہ بننے کے لیئے بلایا جائے تو انکار نہ کریں اور ادھار کا معاملہ خواہ چھوٹا یا ہو یا بڑا، مقررہ مدت کی تعیین کے ساتھ اس کے بار بار لکھوانے سے اکتاہٹ (سُستی) محسوس نہ کرو اس طرح کی دستاویزی تحریر کا طریقہ اللہ کے نزدیک انصاف سے زیادہ قریب، گواہی کے لیئے زیادہ سہولت بخش اور شک وشبہ سے بچانے کے لیئے زیادہ کارآمد ہے، رہے وہ معاملات جو تم آپس میں اُدھار کے بجائے نقد کی شکل میں کرتے ہو تو اگر اسے ضبط تحریر میں نہ لانا چاہو (نہ لکھنا چاہو) تو کوئی حرج نہیں ہے؛ لیکن لین دین کا معاملہ طے کرنے کے وقت گواہ مقرر کرلیا کرو اور کسی کاتب یا گواہ کو ستایا نہ جائے اور اگر تم ایسا کروگے تو یہ تمہاری طرف سے نافرمانی کی بات ہوگی اور اللہ کی نافرمانی سے بچو اور اللہ تم کو نافرمانی سے بچنے کا طریقہ سکھلاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے ۲۸۲

وَ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ
بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَ لْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَ لَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ
وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝۲۸۳ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ ع ۳۹ ۷
وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۸۴ اٰمَنَ
الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ
وَ رُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ٝ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۲۸۵

اور اگر تم حالت سفر میں ہو اور دستاویز لکھنے والا کوئی کاتب دستیاب نہ ہو تو اطمینان کے لیئے گروی کے
طور پر کوئی چیز قرض دینے والے کے قبضہ میں دے دو اور اگر فریقین آپس میں ایک دوسرے سے مطمئن
ہوں، تو جس شخص کو بغیر رہن رکھے اعتماد کی بنیاد پر قرض دیا گیا ہے، وہ قرض لوٹا دے اور اللہ سے جو اس
کا رب ہے ڈرتا رہے اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو شخص گواہی کو چھپاتا ہے تو یقیناً اس کا دل گناہ میں ملوث
ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے ۝۲۸۳ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا
ہے اور تم اپنے دل کی باتوں کو خواہ ظاہر کرو خواہ چھپا کر رکھو، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا تو جس کو
چاہے گا بخش دے گا اور جس کو چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۝۲۸۴ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
اس چیز پر جو اُن کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ہے ایمان رکھتے ہیں اور تمام مسلمان بھی اس
پر ایمان رکھتے ہیں، یہ سب اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان
رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان کسی قسم کی کوئی تفریق نہیں کرتے
اور یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور سچے دل سے قبول بھی کرلیا، اے ہمارے پروردگار! ہم تیری
مغفرت کے طلبگار ہیں اور تیری ہی کی طرف ہم سب کو لوٹ کر جانا ہے ۝۲۸۵

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٙ وَاغْفِرْ لَنَا ٙ
وَارْحَمْنَا ٙ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع ۲۴ ۸

سُوْرَةُ آلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَا آيَةٍ وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعاً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾

اللہ کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا، اس کو اس کے نیک عمل کے مطابق ثواب ملے گا اور اس کی بدعملی کے سبب اسے عذاب ہوگا، اے ہمارے رب اگر ہم سے بھول چوک ہوجائے یا ہم سے غلطی ہوجائے تو اس پر ہماری گرفت نہ کر، اے ہمارے رب! ہم پر احکام کا وہ بوجھ بھی نہ ڈال جو تو نے پچھلی اُمتوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! اور جس بوجھ کو اُٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو وہ بوجھ بھی ہم پر نہ ڈال اور ہم سے درگذر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہمارے ساتھ رحم و کرم کا معاملہ کر، تو ہی ہمارا سہارا ہے؛ اس لیئے کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما کر غلبہ عطا فرما ﴿۲۸۶﴾

سورۂ آل عمران مدنی ہے اور اس میں دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

الم (الف، لام، میم) ﴿۱﴾ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندۂ جاوید ہے اور کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے ﴿۲﴾ اسی اللہ نے آپ پر یہ سچی کتاب نازل کی ہے، جو اس سے پہلے نازل کردہ کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی اللہ نے تورات اور انجیل بھی نازل کی تھی ﴿۳﴾

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۴ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝۵ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۶ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ
الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ
ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي
الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۷ رَبَّنَا
لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸

وقف منزل

وقف النبی ﷺ
وقف لازم

جس کا وقت نزول لوگوں کی ہدایت کے لیئے اس کے نزول سے پہلے تھا اور اسی اللہ نے حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی یہ کتاب بھی نازل کی ہے، بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں، ان کے لیئے سخت عذاب ہے اور اللہ زبردست ہے اور انتقام لینے والا ہے ۝۴ بے شک اللہ سے نہ زمین کی کوئی چیز اور نہ آسمان کی کوئی چیز پوشیدہ ہے ۝۵ وہی اللہ تو ہے جو ماؤں کے رحم میں تمہاری صورتیں جیسی چاہتا ہے بناتا ہے، اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے اور حکمت والا ہے ۝۶ وہی اللہ ہے جس نے آپ پر یہ کتاب نازل کی، اس کا ایک حصہ ایسی آیتوں پر مشتمل ہے جن کی مرادیں واضح ہیں، یہی آیتیں کتاب کی اصل بنیاد ہیں اور دوسرا حصہ ان آیتوں پر مشتمل ہے، جن کی مرادیں معلوم اور معین نہیں ہیں، تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی (ٹیڑھ) ہے وہ گمراہی پھیلانے اور مرضی کے مطابق مطلب نکالنے کی غرض سے متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑتے ہیں؛ حالانکہ ان آیتوں کا مطلب اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں ہے اور جو لوگ پختہ علم رکھنے والے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہمارا تو اس پر ایمان ہے کہ یہ سب آیتیں ہمارے رب کی طرف سے ہی نازل کردہ ہیں اور نصیحت تو صرف سمجھدار لوگ ہی حاصل کرتے ہیں ۝۷ اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت خاص عنایت فرما، بلاشبہ تو ہی حقیقی داتا ہے ۝۸

ع ٩
رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٩﴾ؑ اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَ قُوْدُ
النَّارِ ﴿١٠﴾ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ
بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى
جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ
وَ الْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ
وَ الْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾

اے ہمارے رب! تو ایک دن تمام انسانوں کو (میدان حشر میں) جمع فرمانے والا ہے، جس دن کے آنے میں ذرا بھی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے، یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ﴿٩﴾ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے مال ودولت اوران کی اولاد اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے، اور وہی لوگ جہنم کے ایندھن بنیں گے ﴿١٠﴾ ایسا ہی معاملہ اللہ، فرعون کے ہم نواؤں اور ان سے پہلے کے کافرلوگوں کے ساتھ کر چکا ہے، جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کی سخت پکڑ کی اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿١١﴾ آپ کافروں سے کہہ دیجیے کہ تم لوگ بہت جلد مغلوب ہوگے اور آخرت میں جمع کر کے جہنم کی طرف لے جائے جاؤ گے اور جہنم بڑا ہی برا ٹھکانا ہے ﴿١٢﴾ یقیناً تمہارے لیئے ان دو گروہوں میں جو (بدر میں) ایک دوسرے کے مدّمقابل تھے عبرت کی نشانی تھی، ایک گروہ (مسلمان) تو اللہ کی راہ میں جہاد کررہا تھا اور دوسرا گروہ کافر تھا، جو کھلی آنکھوں سے اپنے آپ کو مسلمانوں سے دُگنا دیکھ رہا تھا اور اللہ اپنی خاص مدد سے جسے چاہتا ہے تقویت پہنچاتا ہے، یقیناً اس میں آنکھیں رکھنے والوں کے لیئے بڑی عبرت کا سامان ہے ﴿١٣﴾ عورتیں، بیٹے، سونے چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانے، نشان لگائے ہوئے گھوڑے، چوپائے اور کھیتی، ان تمام مرغوب چیزوں کی محبت عام لوگوں کے لیئے خوش نما بنادی گئی ہے، یہ سب دنیوی زندگی کے سامان ہیں اور اچھا ٹھکانا تو اللہ ہی کے پاس ہے ﴿١٤﴾

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
بِالْعِبَادِ ۚ﴿۱۵﴾ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ﴿۱۶﴾
اَلصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا النصف
الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾

آپ کہہ دیجیے کہ کیا میں تم کو بتاؤں کہ ان تمام (مذکورہ) چیزوں سے بہت بہتر کون سی چیز ہے؟ جولوگ تقویٰ اختیار کریں ان کے لیئے ان کے رب کے پاس ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے، اور انہیں پاکیزہ بیویاں عطا کی جائیں گی اور انہیں اللہ کی خوشنودی بھی نصیب ہوگی اور اللہ اپنے تمام بندوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے ﴿۱۵﴾ جولوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لا چکے ہیں؛ اس لیئے تو ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچالے ﴿۱۶﴾ یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں، سچ بولنے والے ہیں، حکم بجالانے والے ہیں، خرچ کرنے والے ہیں اور رات کی آخری گھڑیوں میں گناہوں کی معافی چاہنے والے ہیں ﴿۱۷﴾ اللہ جو اعتدال کے ساتھ کائنات کا منتظم ہے، اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اور فرشتے اور علماء بھی اسی کی گواہی دیتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ زبردست ہے اور حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾ بلاشبہ اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین صرف اسلام ہی ہے اور اہل کتاب نے پختہ دلیل آجانے کے بعد بھی محض باہمی ضد اور حسد کی بنا پر (جاہ و منصب میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی غرض سے) اختلاف کیا اور جولوگ اللہ کے احکام (آیات) کا انکار کریں گے، تو بے شک اللہ بہت جلد ان کا حساب لینے والا ہے ﴿۱۹﴾

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
وَ الْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ ع ۲ ۱۱ ۱۰
حَقٍّ ۙ وَّ يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ
اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ٝ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا
لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَّ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

پھر بھی اگر یہ لوگ آپ سے غیر ضروری بحثیں کرنے لگیں، تو آپ ان سے کہہ دیجیے کہ میں نے اور میری پیروی کرنے والوں نے تو اپنا رُخ خالص اللہ کی طرف کرلیا ہے، پھر آپ اہل کتاب اور اَن پڑھ مشرکین عرب سے پوچھئے کہ کیا تم لوگ بھی اسلام لا رہے ہو، تو اگر وہ لوگ اسلام قبول کرلیں تو وہ یقیناً ہدایت پا گئے اور اگر وہ اس سے منہ موڑ لیں تو آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے اور اللہ اپنے تمام بندوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے ﴿۲۰﴾ بے شک جو لوگ اللہ کے حکموں کا انکار کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور مخلوق خدا میں سے ان لوگوں کو بھی قتل کرنے سے نہیں چوکتے جو انصاف کرنے کا حکم دیتے ہیں، تو آپ ایسے لوگوں کو دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دیجیے ﴿۲۱﴾ ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو گئے اور ان لوگوں کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿۲۲﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے (کہ ان کا طرز عمل کیا ہے) جب انہیں اللہ کی اُسی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے؛ تاکہ وہ کتاب ان کے درمیان فیصلہ کردے، تو ان میں سے ایک گروہ روگردانی کرتے ہوئے منہ پھیر لیتا ہے ﴿۲۳﴾ یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں جہنم کی آگ صرف چند دنوں تک ہی جلائے گی اور ان کو ان کے دین سے متعلق ان کے بے بنیاد خیالات نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے ﴿۲۴﴾

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۟ وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ
الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ
شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾
قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾

تو اس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب ہم ان سبھوں کو اس دن جمع کریں گے، جس کا آنا یقینی ہے اور ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان کے ساتھ کسی بھی قسم کا ظلم کا معاملہ نہ ہوگا ﴿۲۵﴾ آپ یوں کہئے: اے اللہ! ساری سلطنت کے مالک تو جسے چاہتا ہے حکومت عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے حکومت چھین لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے، تیرے ہی ہاتھ میں ہر بھلائی ہے، بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ﴿۲۶﴾ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور تو ہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور تو ہی بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور تو ہی جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے ﴿۲۷﴾ اہل ایمان، مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو ہرگز دوست نہ بنائیں اور جو لوگ ایسا کریں گے ان کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں، مگر ایسی صورت میں اس کی اجازت ہے جس میں تمہارا ان کے کسی شر سے بچنا مقصود ہو، اور اللہ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸﴾ آپ کہہ دیجیے کہ تم اپنے دلوں کی باتوں کو چھپاؤ یا ان کو ظاہر کرو، اللہ ان سے بہ خوبی واقف ہے اور آسمانوں اور زمین کی بھی تمام چیزوں کو وہ اچھی طرح جانتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے ﴿۲۹﴾

معانقة ۳ عند المتأخرين

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ
بَيْنَهَا وَ بَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۳۰ قُلْ
اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَ اللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۲ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۳ۙ
ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۳۴ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ
نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۵ فَلَمَّا
وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ وَ لَيْسَ الذَّكَرُ
كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝۳۶

ع ۳/۱۰

جس دن ہر شخص اپنے اچھے اعمال کو اور اپنے برے اعمال کو اپنے سامنے پائے گا اس دن وہ اس بات کی تمنا کرے گا کہ کاش اس کے اور اس دن کے درمیان لمبا فاصلہ ہوتا اور اللہ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے، اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے ۝۳۰ آپ کہہ دیجیے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے تمام گناہوں کو بخش دے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ۝۳۱ آپ فرما دیجیے کہ تم اللہ کی اور رسول کی فرماں برداری اختیار کرو اس کے باوجود اگر یہ لوگ آپ کی دعوت سے منہ پھیر لیں، تو (سن لیں کہ) یقیناً اللہ کافروں سے محبت نہیں کرتا ۝۳۲ بلا شبہ اللہ ہی نے ساری دنیا سے آدم اور نوح اور ابراہیم کی اولاد اور عمران کی اولاد کو نبوت کے لیئے منتخب کیا تھا ۝۳۳ یہ سب آپس میں ایک دوسرے کی نسل سے تھے اور اللہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ۝۳۴ وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب عمران کی بیوی نے دُعا کی کہ اے میرے رب! میں نے یہ نذر مانی ہے کہ میرے پیٹ میں جو بچہ ہے وہ تیری عبادت اور تیری عبادت گاہ کی خدمت کے لیئے وقف ہوگا اس لیئے میری طرف سے تو اسے قبول فرما، یقیناً تو خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ۝۳۵ پھر جب اس کے ہاں بچی کی پیدائش ہوئی تو حسرت آمیز لہجہ میں بولی: اے میرے رب! مجھے لڑکی ہوئی ہے اور اللہ کو خوب معلوم ہے کہ اس کے ہاں کیا اولاد پیدا ہوئی ہے اور وہ لڑکا (جو انہوں نے چاہا تھا) اس لڑکی کے برابر نہیں ہوسکتا، اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں یقینی طور پر اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ۝۳۶

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۚ قَالَتْ هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ
قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ
وَ هُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَ سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ
بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَ امْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۚ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ
لِّيْۤ اٰيَةً ۚ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۚ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا
وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ ع ۱۱ ۱۴

چنانچہ اس کے رب نے اسے بہتر طور پر قبول کرلیا اور اس کو اچھی طرح پروان چڑھایا اور اس کو زکریا کی کفالت میں دے دیا، جب بھی زکریا مریم کے کمرے میں جاتے تو ان کے پاس کھانے کی کوئی نہ کوئی چیز ضرور پاتے تو پوچھتے کہ اے مریم! تمہارے پاس یہ چیز کہاں سے آجاتی ہے؟ مریم جواب دیتیں کہ یہ چیز اللہ کے پاس سے آتی ہے، بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے ﴿۳۷﴾ اس موقع پر زکریا نے اپنے رب سے دُعا کی اور یوں عرض کیا کہ اے میرے رب! تو اپنے پاس سے مجھے نیک اولاد عطا فرما، بے شک تو ہی خوب دُعا سننے والا ہے ﴿۳۸﴾ تو جس وقت زکریا حجرے (محراب) میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ اللہ آپ کو یحییٰ کی خوش خبری دے رہا ہے، جو عیسیٰ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنے والا ہوگا، قوم کا پیشوا ہوگا، نفسانی خواہشات پر بہت قابو رکھنے والا ہوگا، نبوت سے سرفراز ہوگا اور نیک لوگوں میں اس کا شمار ہوگا ﴿۳۹﴾ یہ خوش خبری سن کر زکریا نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کہاں سے ہوگا میں تو بہت بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے، ارشاد ہوا کہ اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۴۰﴾ پھر زکریا نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے لیئے کوئی نشانی مقرر کردیجیے ، ارشاد ہوا کہ تمہاری نشانی یہ ہوگی کہ تم لوگوں سے تین دنوں تک سوائے اشارہ کے کوئی بات نہ کرسکو گے، اس دوران تم اپنے رب کا کثرت سے ذکر کرنا اور صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہنا ﴿۴۱﴾

وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِيْ وَ ارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ
اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ
يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ
اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا
وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾
قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا
يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ
وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾

---

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب فرشتوں نے خوش خبری سناتے ہوئے کہا کہ اے مریم! بے شک اللہ نے
آپ کو منتخب کرلیا ہے، آپ کو پاکی و پاکیزگی عطا کی ہے اور ساری دنیا کی عورتوں پر آپ کو فضیلت دی ہے ﴿۴۲﴾
اے مریم! اپنے رب کی فرماں برداری کرو، اسی کو سجدہ کرو اور رُکوع کرنے والوں کے ساتھ تم بھی رُکوع کرو ﴿۴۳﴾ یہ
غیب کی خبریں ہیں، جن سے ہم آپ کو وحی کے ذریعہ باخبر کررہے ہیں ورنہ آپ نہ تو اس وقت ان لوگوں کے
پاس موجود تھے، جب ہیکل کے خدّام مریم کو اپنی کفالت میں لینے کے لیئے اپنے قلم پانی میں ڈال کر قرعہ
اندازی کررہے تھے اور نہ تو آپ ان لوگوں کے پاس اس وقت موجود تھے، جب وہ لوگ مریم کی کفالت کے
سلسلہ میں جھگڑ رہے تھے ﴿۴۴﴾ وہ وقت بھی قابلِ ذکر ہے، جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! اللہ آپ کو اپنے حکم
خاص (کلمہ) کے ذریعہ بیٹے کی خوشخبری دے رہا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا وہ دنیا اور آخرت دونوں
جگہ معزز ہوں گے اور اللہ کے مقرب بندوں میں سے ہوں گے ﴿۴۵﴾ اور وہ لوگوں سے ماں کی گود میں اور ادھیڑ عمر
میں بھی گفتگو کریں گے اور نیک لوگوں میں سے ہوں گے ﴿۴۶﴾ یہ خوش خبری سن کر مریم کہنے لگیں کہ اے میرے
رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ حالانکہ مجھے کسی انسان نے ہاتھ تک نہیں لگایا ہے، اللہ کا ارشاد ہوا کہ اسی طرح
اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جب وہ کسی چیز کا فیصلہ کرلیتا ہے تو اس چیز کی نسبت صرف یہ کہتا ہے کہ وجود میں
آجا تو وہ چیز وجود میں آجاتی ہے ﴿۴۷﴾ اور اللہ اسے کتاب وحکمت اور تورات وانجیل کا علم عطا فرمائے گا ﴿۴۸﴾

وَ رَسُوْلًا اِلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬ اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّیْۤ اَخْلُقُ لَكُمْ
مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ
وَالْاَبْرَصَ وَ اُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ
بُیُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۴۹ وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ
مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَیْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ
رَّبِّكُمْ ۫ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ۵۰ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِیْمٌ ۵۱ فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِیْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ
الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَ اشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۵۲

اوراس کو بنی اسرائیل کی طرف رسول بنا کر بھیجے گا اور وہ کہے گا کہ بے شک میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے اپنے رسول ہونے پر دلیلیں لے کر آیا ہوں اور وہ یہ ہیں کہ میں تمہارے لیئے پرندہ کی شکل کی مٹی سے ایک بے جان صورت بناؤں گا، پھر اس میں پھونک ماروں گا تو وہ اللہ کے حکم سے جاندار پرندہ ہوجائے گا اور میں اللہ کے حکم سے پیدائشی اندھے کو اور کوڑھی کو اچھا کردوں گا اور مُردے کو بھی زندہ کردوں گا اور تم جو کچھ کھا کر آؤ گے اور جو کچھ اپنے گھروں میں ذخیرہ کر کے رکھو گے میں تم کو ان کے بارے میں بھی بتلادوں گا ، یقیناً ان چیزوں میں تمہارے لئے میری نبوت کی کافی دلیلیں ہیں ؛ بشرطیکہ تم ایمان لانا چاہو ۴۹ اور میں کتابِ الٰہی تورات کی تصدیق کرتا ہوں جو مجھ سے پہلے نازل ہوچکی ہے اور میں اس لیئے آیا ہوں کہ تمہارے لیئے بعض وہ چیزیں حلال کردوں جو تم پر حرام کردی گئی تھیں اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نبوت کی دلیل لے کر آیا ہوں؛ اس لیئے تم سب اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ۵۰ یقیناً اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے؛ اس لیئے تم سب اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے ۵۱ پھر جب عیسیٰ نے اپنی نبوت کے سلسلہ میں بنی اسرائیل کے انکار کا مشاہدہ کیا تو ان کو مخاطب کر کے کہا کہ اللہ کی راہ میں کون لوگ میرے مددگار ہیں، حواریوں نے جواب دیا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں ، ہم سب اللہ پر ایمان لائے ہیں اور آپ گواہ رہیں کہ ہم سب اللہ کی اطاعت قبول کرتے ہیں ۵۲

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَ مَكَرُوْا
وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰۤى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ ع ۵ / ۱۴ الثلثة
وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا
يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ
عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾

اے ہمارے رب! تو نے جو کچھ نازل کیا ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے رسول کی پیروی کی؛ اس لیئے ہمارے نام حق کی گواہی دینے والوں میں لکھ دے ﴿۵۳﴾ پھر بنی اسرائیل، عیسیٰ کے خلاف سازشیں کرنے لگے اور ان کے معاملہ میں اللہ نے بھی خفیہ تدبیر کی اور اللہ تمام خفیہ تدبیر کرنے والوں سے بڑھ کر ہے ﴿۵۴﴾ وہ واقعہ بھی قابل ذکر ہے، جب اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ! میں تجھے عمر طبعی تک پہونچا کر وفات دوں گا اور سر دست میں تجھے اپنی طرف آسمان پر اُٹھالوں گا اور نبوت کے منکر (انکار کرنے والے) یہودیوں کی تہمت سے تم کو پاک کر دوں گا اور تمہاری پیروی کرنے والوں کو قیامت تک ان لوگوں پر غالب رکھوں گا جنہوں نے تمہارا انکار کیا ہے، پھر تم سب کی آخر کار میری ہی طرف واپسی ہوگی، اس وقت جن باتوں میں تم سب باہم اختلاف کیا کرتے تھے میں فیصلہ کر دوں گا ﴿۵۵﴾ پھر ان لوگوں کو دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا، جنہوں نے کفر کا راستہ اپنایا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿۵۶﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے تو اللہ ان کو ان کا بھرپور اجر دے گا اور اللہ ظالموں (نافرمانی کرنے والوں) کو محبوب نہیں رکھتا ﴿۵۷﴾ یہ جو ہم آپ کو پڑھ پڑھ کر سنا رہے ہیں، یہ آپ کی نبوت کے دلائل اور حکمت سے بھرے مضامین ہیں ﴿۵۸﴾ بلاشبہ ولادت (پیدائش) عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک ولادت آدم کی طرح ہے کہ اللہ نے اس کو مٹی سے بنایا، پھر اس سے کہا کہ ہو جا تو وہ ہو گیا ﴿۵۹﴾

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا
وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ
الْحَقُّ ۚ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
ع ٦ ٩ ١٤ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اَلَّا
نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّ لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ
اِبْرٰهِيْمَ وَ مَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ الْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾

یہی سچ بات ہے جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کو بتلائی جارہی ہے؛ اس لیئے آپ ان لوگوں میں شامل نہ ہوں جو شک وشبہ میں پڑے ہوئے ہیں ﴿٦٠﴾ حقیقی صورتحال سامنے آجانے کے باوجود اگر کوئی شخص آپ سے اس معاملہ میں غیر ضروری بحث ومباحثہ کرے تو آپ ان سے کہہ دیں کہ آؤ، ہم اور تم اپنی موجودگی میں اپنے اپنے بیٹوں اور بیویوں کو بلالیں، پھر ہم سب مل کر دل سے یہ دُعا کریں کہ ہم میں جو جھوٹے ہوں (حق پر نہ ہوں) ان پر خدا کی لعنت ہو ﴿٦١﴾ یقیناً یہی صحیح صورتحال ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بلا شبہ اللہ ہی زبردست ہے اور حکمت والا ہے، ﴿٦٢﴾ پھر بھی اگر یہ لوگ قبولِ حق سے منھ موڑیں تو یقیناً اللہ فساد مچانے والوں سے بہ خوبی واقف ہے ﴿٦٣﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اے اہل کتاب! ایک ایسی بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں تسلیم شدہ ہے کہ ہم اللہ کے علاوہ کسی کی بندگی نہ کریں اور نہ کسی کو اس کا شریک ٹھہرائیں اور اللہ کے سوا ہم میں سے کوئی کسی کو رب نہ بنائے، پھر اگر وہ اس کو قبول کرنے سے منھ موڑیں تو آپ کہہ دیجیے کہ تم سب گواہ رہو کہ ہم تو بہرحال اللہ کے حکم کے ماننے والے ہیں ﴿٦٤﴾ اے اہل کتاب! تم ابراہیم کے عیسائی یا یہودی ہونے کے بارے میں کیوں غیر ضروری بحث ومباحثہ کرتے ہو؛ حالانکہ تورات اور انجیل تو ان (ابراہیم) کے بعد ہی نازل کی گئی ہیں پھر کیا تم لوگ اتنی واضح بات بھی سمجھ نہیں پاتے ﴿٦٥﴾

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ
عِلْمٌ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّ لَا نَصْرَانِيًّا
وَّ لٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ
لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ
ع ٨ ١٥ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ ع وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَ اكْفُرُوْۤا
اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ ۚصلے

ہاں، اس سے پہلے تم لوگ ایسی باتوں کے سلسلہ میں بحث ومباحثہ کر ہی چکے ہو، جن کے بارے میں تم کو
کچھ نہ کچھ واقفیت ضرور تھی؛ لیکن اب ایسی باتوں کے سلسلہ میں بھی بحث ومباحثہ کرنے لگے ہو جن کا تم
کو سرے سے کچھ علم ہی نہیں ہے اور اللہ حقیقتِ حال سے واقف ہے اور تم حقیقتِ حال سے واقف نہیں
ہو ﴿٦٦﴾ ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی؛ بلکہ وہ باطل مذاہب سے بیزاری کا اظہار کرنے والے پکے
مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿٦٧﴾ لوگوں میں ابراہیمی نسبت کے سب سے زیادہ حق دار وہ
لوگ تھے، جنہوں نے ان کے زمانہ میں ان کی پیروی کی اور اب اس نسبت کے سب سے زیادہ حق دار
یہ نبی ہیں اور وہ لوگ ہیں جو اس نبی پر ایمان لائے ہیں اور اللہ مومنوں کا مددگار ہے ﴿٦٨﴾ اہل کتاب کی
ایک جماعت کی یہ دلی تمنّا ہے کہ وہ تمہیں کسی طرح گمراہ کردیں حالانکہ وہ کسی اور کو نہیں؛ بلکہ اپنے
آپ ہی کو گمراہ کررہے ہیں اور اس کو سمجھ بھی نہیں پارہے ہیں ﴿٦٩﴾ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا
کیوں انکار کرتے ہو؛ حالانکہ تم نبی کی صداقت کے قائل ہو ﴿٧٠﴾ اے اہل کتاب! تم لوگ حق کو باطل
کے ساتھ کیوں ملاتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو؛ حالانکہ تم جانتے ہو ﴿٧١﴾ اور اہل کتاب کی ایک
جماعت یہ کہتی پھرتی ہے کہ مسلمانوں پر جو کتاب نازل کی گئی ہے، اس پر صبح کے وقت ایمان لاؤ اور
شام کے وقت اس کا انکار کردو، شاید اس ترکیب سے مسلمان اسلام سے پھر جائیں ﴿٧٢﴾

وَ لَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ
مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۚۙ ۝٧٣ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ۝٧٤ وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ
اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا
لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥ بَلٰى
مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧٦

اور (اہل کتاب کی ایک جماعت) یہ بھی کہتی ہے کہ صرف ان ہی لوگوں پر یقین کرو جو تمہارے دین پر چلنے والے ہیں، آپ کہہ دیجیے کہ حقیقی ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے، یہ لوگ ایسی باتیں صرف اس لیئے کر رہے ہیں کہ انہیں اس بات کا غم کھائے جا رہا ہے کہ کسی اور کو وہ چیز (نبوت) کیوں عطا کر دی گئی جو کبھی تم کو عطا کی گئی تھی، یا وہ یہود اس لیئے پریشان ہیں کہ وہ لوگ تمہارے رب کے پاس تم پر غالب آجائیں گے، آپ کہہ دیجیے کہ عزت وعظمت اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا اور خوب جاننے والا ہے ۝٧٣ وہ اپنی رحمت کے لیئے جسے چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑا ہی فضل و کرم والا ہے ۝٧٤ اہل کتاب میں بعض تو وہ افراد ہیں کہ اگر آپ ان کے پاس ڈھیر سا مال بھی بہ طور امانت رکھیں تو وہ مطالبہ کے وقت واپس کر دیں گے اور بعض وہ ہیں کہ اگر آپ ان کے پاس ایک دینار بھی بطور امانت رکھیں تو جب تک بالکل ان کے سر پر نہ کھڑے رہیں وہ واپس نہ کریں گے، اپنے اس طرز عمل کا جواز پیش کرتے ہوئے وہ یہ کہتے ہیں کہ غیر اہل کتاب کے مال کے نہ لوٹانے کے سلسلہ میں ہم یہودیوں سے کسی قسم کی باز پُرس (پوچھ تاچھ) نہ ہوگی اور وہ لوگ (اپنے بے بنیاد دعویٰ کی حقیقت) اچھی طرح جاننے کے باوجود اللہ پر جھوٹ گھڑ رہے ہیں ۝٧٥ کیوں نہیں، ضرور باز پُرس ہوگی؛ البتہ جو شخص اپنے وعدہ کو پورا کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا تو یقیناً اللہ پرہیزگار لوگوں کو محبوب رکھتا ہے ۝٧٦

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي
الْاٰخِرَةِ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ
الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ
وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ
الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ لَا
يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ
اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ ع ۸ ۹ ۱۶

بے شک جولوگ اللہ سے کئے گئے اپنے عہد اور اپنی قسموں کو معمولی قیمت پر بیچ دیتے ہیں، ان کے لیئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا اور نہ اللہ ان سے قیامت کے دن گفتگو فرمائے گا، نہ ان کی طرف نگاہ کرم کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا نیز ان کے لیئے مزید دردناک عذاب ہوگا﴿۷۷﴾ اور ان ہی اہل کتاب میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو کتاب کی تلاوت کے وقت اپنی زبانوں کو کچھ اس طرح پلٹ دیتے ہیں کہ تم ان کی اپنی طرف سے ملائی ہوئی عبارت کو بھی کتاب ہی کا ایک حصہ سمجھنے لگو؛ حالانکہ وہ کتاب کا حصہ نہیں ہے اور وہ لوگ برملا یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے؛ حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے اور یہ لوگ اچھی طرح جاننے کے باوجود اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں﴿۷۸﴾ ایک ایسا انسان جس کو اللہ نے کتاب، حکمت اور نبوت عطا فرمائی ہو، ناممکن ہے کہ وہ لوگوں سے یہ کہے کہ تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ ؛ بلکہ وہ لوگوں سے یہ کہے گا کہ اللہ والے بن جاؤ ؛ کیونکہ تم کتاب کی تعلیم بھی دیتے ہو اور خود پڑھتے بھی ہو﴿۷۹﴾ اور نہ تم سے یہ کہے گا کہ فرشتوں اور نبیوں کو رب بنالو، کیا ایک نبی تم کو مسلمان ہو جانے کے بعد کفر اختیار کرنے کے لیئے کہے گا﴿۸۰﴾

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ
مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ
اِصْرِيْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ۝۸۱ فَمَنْ تَوَلّٰى
بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ۝۸۲ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَ لَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ۝۸۳ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ
عَلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَاۤ
اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَ نَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ۝۸۴ وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۝۸۵

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب اللہ نے تمام نبیوں سے یہ عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور حکمت عطا کروں، پھر تمہارے پاس ایسا کوئی رسول آئے جو اس چیز کی تصدیق کرے جو تمہارے پاس ہے تو تم اس رسول پر ضرور ایمان لانا اور اس کی ضرور مدد کرنا، پھر اللہ نے فرمایا کہ کیا تم سبھوں نے اقرار کیا اور اس پر میرا عہد قبول کیا، تمام نبیوں نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا، اس کے بعد اللہ نے فرمایا کہ اب تم سب گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ۝۸۱ پھر اس کے بعد جو لوگ اپنے عہد سے پھر جائیں تو وہی لوگ نافرمان ہیں ۝۸۲ کیا یہ لوگ اللہ کے دین کے علاوہ کسی اور دین کے طلب گار ہیں؛ حالانکہ آسمانوں اور زمین کی تمام مخلوقات چاروناچار اللہ ہی کے فرمان کے آگے سر جھکائے ہوئی ہیں اور سب اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ۝۸۳ آپ کہہ دیجیے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا اس پر بھی ایمان لائے اور جو کچھ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور یعقوب کی اولاد پر اُتارا گیا اور جو کچھ موسیٰ، عیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا، ان سب پر بھی ایمان لائے، ہم ان میں سے کسی کے درمیان ایمان لانے میں کوئی فرق نہیں کرتے اور ہم تو اللہ ہی کے فرماں بردار ہیں ۝۸۴ اور جو شخص بھی اسلام کے علاوہ کسی اور دین کا طلب گار ہوگا، تو اس سے وہ دین ہر گز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوگا ۝۸۵

كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ
وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ
عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۫
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ
تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ لَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۙ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع ۹ ۱۱ ۱۷

اللہ ان لوگوں کو کیسے ہدایت دے گا جو اپنے ایمان لانے، رسول کے حق پر ہونے کی گواہی دینے اور اپنے پاس واضح دلائل آجانے کے بعد بھی کفر اختیار کریں اور اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۸۶﴾ ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ اس کے فرشتوں اور انسانوں، سبھوں کی لعنت ہوگی ﴿۸۷﴾ وہ ہمیشہ ہمیشہ اسی حالت میں رہیں گے، نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی ﴿۸۸﴾ ہاں جو لوگ اس کے بعد بھی توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کر کے نیک بن جائیں تو یقیناً اللہ بہت معاف کرنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۸۹﴾ بے شک جن لوگوں نے اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کیا اور کفر میں بڑھتے ہی رہے، ان کی توبہ کسی بھی قیمت پر قبول نہ ہوگی اور یہی لوگ صحیح معنوں میں گمراہ ہیں ﴿۹۰﴾ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر کی حالت میں ہی ان کا انتقال ہوگیا تو ان میں سے اگر کوئی شخص بدلہ میں (آخرت میں سزا سے بچنے کے لئے) زمین کے برابر بھی سونا دینا چاہے تو قبول نہیں کیا جائے گا، یہی لوگ ہیں جن کے لیئے دردناک عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا ﴿۹۱﴾

• • •

الجزء ۴

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ۬ؕ وَ مَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ
عَلِيۡمٌ ﴿٩٢﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِيۡلُ عَلٰى نَفۡسِهٖ
مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰىةُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰىةِ فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٩٣﴾
فَمَنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿٩٤﴾ قُلۡ صَدَقَ
اللّٰهُ ۚ فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ
وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىۡ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٩٦﴾ ۚ فِيۡهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ
اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ۬ وَ مَنۡ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الۡبَيۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ
سَبِيۡلًا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٩٧﴾ قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٩٨﴾

وقف جبرئیل علیہ السلام

جب تک تم اپنی محبوب چیزوں میں سے کچھ چیزیں اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو گے اس وقت تک نیکی میں اونچا
مقام ہرگز نہیں پاسکتے اور تم جو بھی خرچ کرو گے اللہ اس سے اچھی طرح واقف ہے ﴿٩٢﴾ تورات نازل ہونے
سے پہلے اسرائیل (یعقوب) نے جو چیز اپنے اوپر حرام کرلی تھی اس کے علاوہ کھانے کی تمام چیزیں بنی
اسرائیل کے لیئے حلال تھیں، آپ کہہ دیجیے کہ تم تورات لاؤ اور اسے پڑھ کر سناؤ اگر تم اپنے دعوے میں سچے
ہو ﴿٩٣﴾ پھر جو لوگ اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹ گھڑیں تو وہی ظالم ہیں ﴿٩٤﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ نے جو فرمایا وہ
سچ ہے اس لیئے تم لوگ ملتِ ابراہیم کی پیروی کرو جو تمام باطل معبودوں کو چھوڑ کر ایک خدا کی طرف یکسو
تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿٩٥﴾ بے شک اللہ کا پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کے لیئے دنیا
میں بنایا گیا وہی ہے جو مکہ مکرمہ میں ہے وہ برکت والا ہے اور پوری دنیا کے لوگوں کے لیئے ہدایت کا ذریعہ
ہے ﴿٩٦﴾ اس میں کھلی نشانیاں ہیں، مقام ابراہیم بھی ہے جو شخص اس میں آجائے وہ امان میں آجاتا ہے، جو لوگ اس گھر
تک جانے کی طاقت رکھتے ہوں ان پر اللہ نے اس گھر کا حج فرض قرار دیا ہے اور جو شخص (اللہ کے اس حکم کی تعمیل
سے) انکار کرے تو بے شک اللہ سارے جہاں کے لوگوں سے بے نیاز ہے ﴿٩٧﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اے اہل
کتاب! تم اللہ کے احکام کا کیوں انکار کرتے ہو؛ حالانکہ تم جو کچھ کرتے ہو وہ سب اللہ کے سامنے ہے ﴿٩٨﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ
شُهَدَآءُ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا
مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ
وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ وَ مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا ع ۱
وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ
وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

آپ کہہ دیجیے کہ اے اہل کتاب! تم ان لوگوں کو جو ایمان لا چکے ہیں اللہ کے راستہ سے کیوں روکتے ہو؟
اور حقیقت حال (یعنی اس دین اسلام میں کوئی کجی نہیں ہے) سے واقف ہونے کے باوجود تم لوگ اس
میں کجی کیوں ڈھونڈتے ہو اور تمہاری حرکتوں سے اللہ بے خبر نہیں ہے ﴿۹۹﴾ اے ایمان والو! اگر تم اہل
کتاب کے ایک گروہ کی بات مان لو گے تو وہ تم کو تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف لوٹا دیں گے
﴿۱۰۰﴾ اور تم کفر کیسے کرتے ہو؛ حالانکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول بھی
موجود ہے اور جو شخص اللہ (کے دین) کو مضبوطی سے تھام لیتا ہے تو اسے سیدھی راہ کی ہدایت ضرور ملتی
ہے﴿۱۰۱﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو، جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرتے دم تک اسلام پر
قائم رہنے کی حتیٰ الامکان کوشش کرو ﴿۱۰۲﴾ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور باہم اتحاد و
اتفاق کو ختم نہ ہونے دو اور اپنے اوپر اللہ کے اس وقت کے انعام کو یاد کرو جب تم آپس میں ایک
دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو جوڑ دیا تو تم اس کے فضل و کرم سے بھائی بھائی
ہو گئے اور تم لوگ جہنم کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اس نے تم کو اس سے بچا لیا اسی طرح اللہ
تمہارے لیئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے؛ تا کہ تم ہدایت پر ثابت قدم رہو ﴿۱۰۳﴾

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ
وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ
رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ مَا اللّٰهُ
يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ ع ۸
الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ
وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

اور تم میں ایک ایسی جماعت ضرور ہونی چاہیے جو خیر کی طرف بلاتی رہے، بھلائی کا حکم کرتی رہے
اور برائی سے روکتی رہے اور وہی لوگ کامیاب ہیں ﴿۱۰۴﴾ اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے پاس
واضح احکام پہنچنے کے باوجود، ٹولیوں میں بٹ گئے اور باہم اختلاف کرنے لگے اور ان ہی لوگوں کے لیئے
بڑا عذاب ہے ﴿۱۰۵﴾ اس دن بعض چہرے سفید (کامیاب وسرخ رو) ہوں گے اور بعض چہرے سیاہ
ہوں گے تو جن لوگوں کے چہرے سیاہ (ناکام ونامراد) ہوں گے ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم لوگ
ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے؟ تو اب اپنے کفر کے سبب عذاب چکھو ﴿۱۰۶﴾ اور جن لوگوں کے
چہرے سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور ہمیشہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے ﴿۱۰۷﴾ یہ اللہ کی آیتیں
ہیں جو ہم آپ کو ٹھیک ٹھیک سنا رہے ہیں اور اللہ دنیا والوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا ﴿۱۰۸﴾ اور جو کچھ آسمانوں
میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور تمام چیزیں اللہ ہی کی طرف لوٹائی جائیں گی ﴿۱۰۹﴾ تم
بہترین اُمت ہو جو تمام دنیائے انسانیت کے لیئے پیدا کی گئی ہے، تم اچھے کاموں کا حکم دیتے ہو اور
بُرے کاموں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو یہ ان کے
لیئے بہتر ہوتا، ان میں سے کچھ تو صاحب ایمان ہیں؛ لیکن ان میں اکثریت نافرمانوں کی ہے ﴿۱۱۰﴾

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَ اِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ
وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ۙ
لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ هُمْ
يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ مَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

اے مسلمانو! یہ یہود تمہیں معمولی تکلیف پہنچانے کے سوا تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور اگر وہ تم سے جنگ
کریں گے تو مقابلہ میں تم کو پیٹھ دکھا کر بھاگیں گے، پھر کسی کی طرف سے ان کی مدد بھی نہ ہوگی ﴿۱۱۱﴾ وہ یہود
جہاں کہیں بھی رہیں گے ان پر ذلت مسلط رہے گی، سوائے اس کے کہ وہ اللہ کے سہارے اور لوگوں کے
سہارے اس سے بچ کر امان میں آجائیں اور یہ اللہ کے غضب کے مستحق ہو چکے ہیں اور ان پر محتاجی و
پستی مسلط کردی گئی ہے؛ اس لیئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے
اور اس لیئے بھی کہ وہ مسلسل نافرمانی اور زیادتی کی روش (طور طریقہ) پر قائم رہے ہیں ﴿۱۱۲﴾ تمام اہل
کتاب یکساں نہیں ہیں، اہل کتاب کا ایک گروہ حق پر قائم ہے، اس گروہ کے افرادرات کے اوقات میں
اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرتے ہیں اور اپنے رب کے حضور سربسجود بھی ہوتے ہیں ﴿۱۱۳﴾ یہ لوگ اللہ پر اور
قیامت کے دن پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور
بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور یہی لوگ نیک ہیں ﴿۱۱۴﴾ اور یہ لوگ
جو بھی کارخیر کریں گے اس کے ثواب سے ہرگز محروم نہ کیئے جائیں گے اور اللہ پرہیزگاروں سے اچھی
طرح واقف ہے ﴿۱۱۵﴾ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ہے اللہ کے مقابلہ میں نہ ان کا مال ان کے کچھ بھی کام
آئے گا اور نہ ان کی اولاد کچھ کام آئے گی اور یہی لوگ جہنمی ہیں اور یہ ہمیشہ جہنم ہی میں رہیں گے ﴿۱۱۶﴾

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ
قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا
عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا
لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَ لَا يُحِبُّوْنَكُمْ
وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَ اِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ
الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ
تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَ اِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا
وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ۱۲

یہ کافر اس دنیوی زندگی میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس تیز ہوا کی سی ہے، جس میں پالا ہو اور وہ
ان لوگوں کی کھیتی کو برباد کرڈالے جنھوں نے خود اپنے آپ پر ظلم کر رکھا ہے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا؛ بلکہ
وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں ﴿۱۱۷﴾ اے ایمان والو! مسلمانوں کے سوا کسی اور کو اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہیں
برباد کرنے کی منصوبہ بندی میں کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھتے، تم کو جس قدر تکلیف پہنچے ان کو اسی قدر خوشی ہوتی ہے،
ان کی زبان سے دشمنی یقینی طور پر ظاہر ہو چکی ہے اور جو کچھ ان کے سینوں نے چھپا رکھا ہے وہ اس سے بڑھ
کر ہے ہم نے تمہارے لیئے علامتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں اگر تم سمجھدار ہو ﴿۱۱۸﴾ پھر یہ بات بھی ہے کہ
تم تو ان سے محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے مطلق محبت نہیں رکھتے اور تم تو تمام آسمانی کتابوں پر ایمان رکھتے ہو
اور وہ لوگ جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں اور جب تم سے جدا ہوتے ہیں تو (اکیلے میں)
مارے غصہ کے اپنی انگلیاں کاٹنے لگتے ہیں، آپ کہہ دیجیے کہ تم لوگ اپنے غصہ میں مرجاؤ بے شک اللہ
دلوں کی باتوں سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۱۱۹﴾ اگر تم کو کوئی اچھی چیز حاصل ہوتی ہے تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر تم
کو کسی قسم کی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں؛ لیکن اگر تم لوگ صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو ان
کی سازش تمہارا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گی بے شک ان کی ساری کارروائیاں اللہ کے احاطۂ علم میں ہیں ﴿۱۲۰﴾

وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِیْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ
هَمَّتْ طَّآىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِیُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَلَنْ یَّكْفِیَكُمْ اَنْ یُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ
مِّنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ مُنْزَلِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰۤى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ یَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا
یُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ مُسَوِّمِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا ع ١٢
بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ
الْحَكِیْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِیَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْ یَكْبِتَهُمْ فَیَنْقَلِبُوْا خَآىِٕبِیْنَ ﴿۱۲۷﴾

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب آپ صبح کے وقت جنگ کے مورچوں پر مسلمانوں کو بٹھانے کے لیئے اپنے گھر سے نکلے اور اللہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ﴿۱۲۱﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب تم میں سے دو گروہوں نے دل میں یہ ارادہ کرلیا تھا کہ ہمت ہار دیں؛ حالانکہ اللہ ہی ان دونوں گروہوں کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۱۲۲﴾ اور جنگ بدر کے موقع پر تمہاری کمزوری کے باوجود اللہ نے تمہاری مدد فرمائی تھی، اس لیئے اللہ سے ڈرتے رہو؛ تاکہ تم شکرگذار بنو ﴿۱۲۳﴾ وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب آپ مسلمانوں کو ان الفاظ میں تسلّی دے رہے تھے کہ کیا یہ تمہارے لیئے کافی نہ ہوگا کہ آسمان سے اُتارے گئے تین ہزار فرشتوں کے ذریعہ تمہارا رب تمہاری مدد کرے ﴿۱۲۴﴾ اسی پر بس نہیں؛ بلکہ اگر تم صبر کروگے اور اللہ سے ڈرتے رہوگے اور وہ دشمن تم پر یک بیک وقت ٹوٹ پڑیں تو تمہارا رب مخصوص امتیازی نشان والے پانچ ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد فرمائے گا ﴿۱۲۵﴾ اور اللہ نے مدد کا یہ وعدہ صرف تمہاری خوشی اور تمہارے دل کے اطمینان کے لیئے فرمایا ہے ورنہ مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے، جو زبردست ہے اور حکمت والا ہے ﴿۱۲۶﴾ اور یہ آسمانی مدد اس لیئے کی گئی تاکہ اللہ کافروں کے ایک گروہ کو ہلاک کردے یا ان کو ذلیل وخوار کردے اور وہ تمام کفار ناکام واپس چلے جائیں ﴿۱۲۷﴾

لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَیۡءٌ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ اَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿١٢٨﴾ وَ لِلّٰهِ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿١٢٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَةً ۖ وَّ اتَّقُوا ع ١٣ ٩ ٤
اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿١٣٠﴾ وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡۤ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿١٣١﴾ وَ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ
وَالرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿١٣٢﴾ وَسَارِعُوۡۤا اِلٰی مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ جَنَّةٍ عَرۡضُهَا
السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ ۙ اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ
وَالۡكٰظِمِيۡنَ الۡغَيۡظَ وَ الۡعَافِيۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿١٣٤﴾ وَ الَّذِيۡنَ
اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِهِمۡ ۖ وَ مَنۡ
يَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ۖ وَلَمۡ يُصِرُّوۡا عَلٰی مَا فَعَلُوۡا وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿١٣٥﴾

اے رسول! کچھ بھی آپ کے اختیار میں نہیں ہے، اللہ اپنے اختیار سے چاہے تو ان کی توبہ قبول کر لے
یا چاہے تو ان کو عذاب دے؛ کیونکہ یقیناً وہ ظالم ہیں ﴿١٢٨﴾ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کی
ملکیت ہے اور اللہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بے انتہا بخشنے والا اور بے حد
مہربان ہے ﴿١٢٩﴾ اے ایمان والو! اصل سے کئی گنا بڑھا کر سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو؛ تاکہ تم کامیاب
ہو جاؤ ﴿١٣٠﴾ اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لیئے تیار کی گئی ہے ﴿١٣١﴾ اور اللہ اور رسول کا حکم مانو؛ تاکہ
تمہارے ساتھ رحم وکرم کا معاملہ کیا جائے ﴿١٣٢﴾ اور اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف پیش قدمی
کرو، جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے اور جو خدا سے ڈرنے والوں کے لیئے تیار کی گئی ہے
﴿١٣٣﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو خوشحالی اور تنگ حالی دونوں حالتوں میں اللہ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو
پی جاتے ہیں اور لوگوں سے درگذر کا معاملہ کرتے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے ﴿١٣٤﴾ اور
ایسے لوگوں سے اگر کوئی بڑا گناہ ہو جاتا ہے یا وہ (کسی برے کام کے ذریعہ) اپنے اوپر زیادتی کر بیٹھتے
ہیں تو بغیر کسی تاخیر کے اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں، اور اللہ کے سوا
گناہوں کو بخشنے والا اور ہے بھی کون؟ اور جان بوجھ کر اپنے خلاف شریعت عمل پر اصرار نہیں کرتے ﴿١٣٥﴾

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝۱۳۶ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۳۷ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۱۳۸ وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۳۹ اِنْ
يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ
النَّاسِ ۚ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۰ ۙ وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۴۱ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ
تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۴۲ وَلَقَدْ
كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۱۴۳ ع ۱۴ ۱۴ ۵

ایسے لوگوں کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش اور ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی،
جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اچھے کام کرنے والوں کا اجر کیا ہی بہتر اجر ہے ۝۱۳۶ یقیناً تم سے پہلے بھی ایسے
کئی واقعات پیش آچکے ہیں اور تشفی کے لیئے زمین میں چل پھر کر آسمانی ہدایات کو جھٹلانے والوں کا انجام
دیکھ لو ۝۱۳۷ عام انسانوں کے لیئے یہ کتابِ الٰہی سراپا وضاحت اور خاص خدا سے ڈرنے والوں کے لیئے
ہدایت اور نصیحت ہے ۝۱۳۸ اور اے مسلمانو! تم نہ تو ہمت ہارو اور نہ غم کھاؤ، اگر تم مومن ہو تو تم ہی غالب
رہو گے ۝۱۳۹ اگر اس وقت تمہیں زخم لگا ہے تو اس سے پہلے تمہارے دشمنوں کو بھی ایسا ہی زخم لگ چکا ہے اور
ہم ان ایّام (زمانہ) کو لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں اور اس غیر متوقع افتاد (اچانک آنے
والی مصیبت) سے اللہ یہ جاننا چاہتا تھا کہ تم میں سچے ایمان والے کون ہیں؟ اور تم میں سے کچھ افراد کو
شہادت سے سرفراز کرنا چاہتا تھا اور اللہ ظلم کرنے والوں کو محبوب نہیں رکھتا ۝۱۴۰ اور اس لیئے بھی کہ اللہ اس
کے ذریعے ایمان والوں کو پاک وصاف اور کافروں کو مٹانا چاہتا تھا ۝۱۴۱ کیا تم یہ گمان کر بیٹھے ہو کہ جنت میں
یوں ہی داخل ہو جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی تک اللہ نے تم میں سے نہ جہاد کرنے والوں کو پرکھا ہے اور نہ ثابت
قدم رہنے والوں کو آزمایا ہے ۝۱۴۲ دشمنوں کا (یا موت کا) سامنا کرنے سے پہلے تم تو بے صبری سے موت
کی تمنا کرتے تھے لو اب تو تم لوگوں نے اس موت کا کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کر لیا ہے ۝۱۴۳

وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ
انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ
وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا
مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ
وَ سَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَ هَنُوْا
لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾
وَ مَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِىْۤ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ
اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ
ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع ۱۵ ۶

اور محمد صرف اللہ کے رسول ہی تو ہیں ان سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گذر چکے ہیں تو اگر ان کا انتقال ہوجائے یا وہ شہید کردیے جائیں تو کیا تم لوگ اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو اُلٹے پاؤں پھرے گا وہ اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا اور اللہ جلد ہی اپنے شکر گذار بندوں کو ان کی شکر گزاری کی جزا عطا فرمائے گا ﴿۱۴۴﴾ چونکہ موت کا وقت متعین ہے؛ اس لیئے کوئی جاندار اللہ کے حکم کے بغیر وقت سے پہلے نہیں مر سکتا اور جو شخص دنیا ہی میں اپنے عمل کا بدلہ چاہتا ہے تو ہم اسے دنیا سے کچھ دے دیتے ہیں اور جو شخص آخرت میں بدلہ چاہتا ہے تو ہم اسے آخرت میں عطا کریں گے اور ہم جلد ہی شکر گذار بندوں کو ان کی شکر گذاری کی جزا عطا فرمائیں گے ﴿۱۴۵﴾ اور کتنے ہی ایسے نبی گزرے ہیں، جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ والوں نے دشمنوں سے جنگ کی اور اللہ کے راستہ میں ان کو جو کچھ بھی پیش آیا اس کی وجہ سے نہ تو انہوں نے ہمت ہاری نہ کمزور پڑے اور نہ بزدلی کا مظاہرہ کیا اور اللہ صبر کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے ﴿۱۴۶﴾ اور ان کی زبان سے کچھ کلمات نکلے بھی تو بس یہی نکلے کہ: اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے، ہمارے کاموں میں ہماری زیادتیوں سے درگذر فرما، ہمارے قدموں کو جما دے اور مقابلہ میں ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرما ﴿۱۴۷﴾ تو اللہ نے ان کو دنیا کا اجر دیا اور آخرت کا بھی بھرپور ثواب عطا کیا اور اللہ نیکی کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے ﴿۱۴۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا
خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ
حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ
لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ
وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا
تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

اے ایمان والو! اگر تم کافروں کی باتوں پر عمل کرو گے تو وہ تم کو ایڑیوں کے بل (اُلٹا) پھیر دیں گے، پھر
تم سراسر نقصان میں رہو گے؛ ﴿۱۴۹﴾ بلکہ اللہ ہی تمہارا مددگار ہے اور وہ بہترین مددگار ہے ﴿۱۵۰﴾ ہم عنقریب
کافروں کے دلوں میں، ان کے اللہ کے ساتھ شرک کرنے کی وجہ سے جس پر اللہ نے کوئی دلیل نازل
نہیں فرمائی ہے، ہیبت طاری کر دیں گے اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ ظالموں کا کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۵۱﴾
اور یقیناً اللہ نے تو اپنے وعدہ کو سچا کر دکھایا تھا، جس وقت تم اللہ کے حکم سے ان کافروں کو قتل کر رہے تھے،
یہاں تک کہ جب تم پست ہمتی کے شکار ہو گئے، اللہ کے رسول کے حکم کے سلسلہ میں باہم اختلاف کرنے
لگے اور حکم نبوی کی مخالفت کی، جب کہ اللہ نے تم کو تمہاری دل پسند چیز دکھلا دی تھی، تم میں سے کچھ لوگ تو
دنیا کے خواہش مند تھے اور کچھ لوگ آخرت کے طلبگار تھے تب تمہاری آزمائش کی خاطر اللہ نے تم کو ان
کافروں کے مقابلہ میں پسپا کر دیا اور اللہ نے پھر بھی یقیناً تمہاری تمام کوتاہیوں کو معاف بھی کر دیا اور اللہ
مسلمانوں پر بہت مہربان ہے ﴿۱۵۲﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب تم میدان جنگ سے ایسے بھاگے
چلے جا رہے تھے کہ کسی کی طرف مڑ کر بھی دیکھنے کے روادار نہ تھے اور تمہارے پیچھے سے اللہ کے رسول تم
کو پکار رہے تھے، پھر اللہ نے تم کو اس رنج دینے کی پاداش (سزا، بدلہ) میں دوسرے رنج سے دوچار کیا
؛ تا کہ (تم اس واقعہ سے درس حاصل کرو کہ) جو چیز تمہارے ہاتھ سے نکل جائے اور جو مصیبت تمہیں
پیش آئے اس سے غمگین اور رنجیدہ نہ ہوا کرو اور اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۱۵۳﴾

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآىِٕفَةٌ
قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا
مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ
لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ
بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ
صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ
وَ لَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع ۱۶ ۷

پھر اللہ نے اس رنج وغم کے بعد تم پر اونگھ کی شکل میں سامان سکون نازل فرمایا، جو اونگھ تم میں سے ایک گروہ پر چھائی جارہی تھی اور اس کے مقابلہ میں دوسرے گروہ کو صرف اپنی جان کی ہی فکر پڑی تھی وہ اللہ کے بارے میں بے جا احمقانہ (جاہلانہ) خیالات کا اظہار کررہے تھے، وہ یوں کہہ رہے تھے کہ کیا ہمارا ابھی کچھ اختیار چلتا ہے، اے نبی! آپ کہہ دیجیے کہ سارا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ لوگ اپنے دلوں میں کچھ ایسی باتیں چھپائے ہوئے تھے، جن کا آپ کے سامنے اظہار نہیں کرتے تھے، وہ یہ کہتے نہیں تھکتے تھے کہ اگر ہمیں تھوڑا بھی اختیار ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے، تب بھی جن لوگوں کے لیئے قتل مقدر ہو چکا تھا وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل کر ہی رہتے اور یہ ساری چیزیں اس لیئے پیش آئیں تا کہ اللہ تمہارے سینوں میں پوشیدہ باتوں کی آزمائش کرے اور تمہارے دلوں میں موجود خیالات سے تمہیں پاک کردے، اور اللہ دلوں کے حال سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۱۵۴﴾ بے شک تم میں سے جو لوگ دونوں گروہوں کے مقابلہ کے دن پُشت پھیر گئے تھے، اس دن شیطان نے ان کو ان کے بعض اعمال کی شامت کے سبب بہکا دیا تھا اور یقیناً اللہ نے ان کی لغزشوں کو معاف کردیا ہے، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور بہت بردبار ہے ﴿۱۵۵﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي
الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ
حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَ لَئِنْ
قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾
وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ
كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ
وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ
بَعْدِهٖ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

اے ایمان والو! تم ان کافروں کی طرح بے بنیاد خیالات کو اپنے دل میں جگہ نہ دینا جو اپنے ان بھائیوں
کے بارے میں جو کسی سرزمین میں سفر کرتے ہیں، یا جہاد کے لیئے نکلتے ہیں یہ کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے
پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے، ان لوگوں کے اس قسم کے تبصرہ کو اللہ ان کے دلوں کے لیئے
حسرت و افسوس کا سبب بنا دیتا ہے اور اللہ ہی زندگی عطا کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور اللہ تمہارے
سارے اعمال کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے ﴿۱۵۶﴾ اور اگر تم اللہ کے راستہ میں شہید کیے جاؤ یا طبعی موت مرو،
تمہارے لیئے اللہ کی طرف سے حاصل ہونے والی بخشش اور رحمت یقیناً اس چیز سے بہتر ہوگی جس کو یہ
لوگ جمع کر رہے ہیں ﴿۱۵۷﴾ اور اگر تم طبعی موت مرے یا قتل کیے گئے تو یقیناً اللہ ہی کے پاس جمع کیے
جاؤ گے ﴿۱۵۸﴾ اور یہ تو اللہ کی رحمت ہی کا فیض ہے کہ آپ ان کے لیئے بہت نرم دل ہیں اور اگر آپ تیز مزاج
اور سخت دل ہوتے تو یقیناً یہ لوگ آپ کے پاس سے کنارہ کشی اختیار کر لیتے ؛ لہٰذا آپ انہیں معاف کر دیں
اور ان کی مغفرت کے لیئے اللہ سے دُعا کریں اور ان سے اہم اُمور میں مشورہ لیا کریں، پھر جب آپ کسی کام
کی انجام دہی کا پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر پورا بھروسہ رکھیں، یقیناً اللہ توکل کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے ﴿۱۵۹﴾
اگر اللہ کی نصرت تمہارے ساتھ ہوگی تو کوئی بھی تم پر غالب نہ آسکے گا اور اگر اللہ تمہاری مدد نہ کرے تو اس
کے بعد ہے کون جو تمہاری مدد کرے گا؟ تو مسلمانوں کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿۱۶۰﴾

النصف

وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَ مَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ
نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ
قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَ لَمَّاۤ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى
هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَ مَاۤ اَصَابَكُمْ
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ ۙ

اور نبی کے لیئے یہ ناممکن ہے کہ وہ امانت میں خیانت کرے اور جو شخص بھی خیانت کرے گا وہ خیانت کی ہوئی چیز سمیت قیامت کے دن حاضر ہوگا پھر ہر شخص کو اس کے تمام اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان کے ساتھ کسی بھی قسم کی ناانصافی نہ ہوگی ﴿۱۶۱﴾ کیا وہ شخص جو اللہ کی خوشنودی کی طلب میں رہتا ہو اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے؟ جو اللہ کے غضب کا مستحق ہو چکا ہو اور جس کا ٹھکانہ جہنم ہو اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۶۲﴾ اور اللہ کے یہاں اچھے اور بُرے اعمال کے لحاظ سے لوگوں کے الگ الگ درجے ہیں اور اللہ ان کے اعمال کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے ﴿۱۶۳﴾ یقیناً اللہ نے ایمان والوں پر بڑا احسان کیا کہ ان میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کا تزکیہ (پاک) کرتا ہے اور ان کو کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے حالانکہ اس سے پہلے یہ لوگ یقیناً کھلی گمراہی میں تھے ﴿۱۶۴﴾ اور جب تم ایک ایسی مصیبت میں مبتلا ہوئے جس سے دُگنی مصیبت میں تم اپنے دشمنوں کو (جنگ بدر میں) مبتلا کر چکے ہو تو یہ کہتے ہو کہ یہ مصیبت (جنگ احد میں شکست) کہاں سے آئی؟ اے اللہ کے رسول! آپ کہہ دیجیے کہ تم کو یہ مصیبت خود تمہاری ہی طرف سے پہونچی ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ﴿۱۶۵﴾ دونوں گروہوں کی مڈبھیڑ کے دن جس مصیبت سے تم دو چار ہوئے اس میں اللہ کی مشیت شامل تھی؛ تا کہ اللہ دیکھ لے کہ مومن کون ہیں ﴿۱۶۶﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ
قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ
يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيْنَ
قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَ قَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ
بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ
وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا
هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۱۷۱﴾

وقف لازم

ع ۱۷ / ۸

اور منافقوں کو بھی جان لے، اور جب ان سے کہا گیا کہ آؤ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو یا دشمنوں سے مسلمانوں کا دفاع کرو تو وہ کہنے لگے کہ اگر ہم ڈھنگ کی لڑائی دیکھتے تو یقیناً تمہارے ساتھ چلتے، اس دن وہ منافقین ایمان کے مقابلہ میں کفر سے زیادہ قریب تھے، وہ اپنی زبان سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں اور وہ لوگ جو کچھ چھپا رہے ہیں، اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۱۶۷﴾ یہ منافقین خود تو بیٹھے رہے اور اپنے مسلمان بھائیوں کے بارے میں یہ تبصرہ کرتے رہے کہ اگر وہ لوگ ہماری بات مانتے تو قتل نہ کیئے جاتے، اے اللہ کے رسول! آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اگر تم سچے ہو تو اپنے آپ سے موت کو ٹال کر دکھاؤ ﴿۱۶۸﴾ جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کیے گئے ان کو ہرگز مردہ خیال نہ کرو؛ بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے ﴿۱۶۹﴾ اللہ نے اپنے فضل سے جن چیزوں سے ان کو نوازا ہے ان سے وہ بہت خوش ہیں اور ان کے جو ساتھی پیچھے رہ گئے ہیں، اور ابھی تک ان کے پاس نہیں پہنچے ہیں ان کے سلسلہ میں بھی وہ اظہار شادمانی کرتے ہیں کہ ان کو نہ تو کچھ خوف ہوگا اور نہ تو وہ غمگین ہوں گے ﴿۱۷۰﴾ وہ اللہ کی نعمت اور اس کے فضل پر بہت خوش ہیں اور انہیں اس بات کا یقین ہے کہ اللہ مومنوں کے اجر کو ضائع نہیں فرماتا ﴿۱۷۱﴾

مع ۲ عند المتقدمین

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا
مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا
لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ
وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ
اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

زخم کھانے کے بعد بھی جن مومنوں نے اللہ اور رسول کا حکم مانا، ان میں جو نیک اور متقی ہیں ان کے لیئے بہت
بڑا اجر ہے ﴿۱۷۲﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب لوگوں نے ان کو اطلاع دی کہ لوگوں (مشرکین مکہ) نے تم سے مقابلہ
کے لیئے سامان جنگ اکھٹا کرلیا ہے؛ اس لیئے تم ان سے خوف محسوس کرو تو اس بات نے ان کے ایمان ویقین
میں اور اضافہ کردیا اور انہوں نے اس کا اظہار کیا کہ ہمارے لیئے اللہ کی ذات کافی ہے اور وہ بہترین کارساز
(کام بنانے والا) ہے ﴿۱۷۳﴾ تو ہوا یہ کہ یہ لوگ اللہ کے فضل وکرم کے ساتھ واپس آئے اور ان کو ذرا بھی کوئی
ناگوار بات پیش نہ آئی، یہ لوگ رضائے الٰہی کے تابع رہے اور اللہ بڑا فضل والا ہے ﴿۱۷۴﴾ اب یہ حقیقت واضح
ہوگی کہ وہ تو شیطان ہی تھا جو اپنے دوستوں سے تم کو ڈرا رہا تھا؛ اس لیئے تم اس کے دوستوں سے مطلقاً نہ ڈرو؛
بلکہ صرف مجھ ہی سے ڈرو اگر تم صاحب ایمان ہو ﴿۱۷۵﴾ کفر کی راہ میں جو کفار دوڑ دھوپ کر رہے ہیں وہ آپ کے
لئے رنج وغم کا سبب نہ بنیں، یقیناً وہ لوگ اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے، اللہ کی مشیت یہ ہے کہ آخرت میں ان
کے لیئے کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لیئے بڑا عذاب ہے ﴿۱۷۶﴾ جن لوگوں نے ایمان کی جگہ کفر اختیار کرنے میں
پیش قدمی کی ہے، وہ اللہ کو ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکتے اور ان کے لیئے دردناک عذاب ہے ﴿۱۷۷﴾

وَ لَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ خَيۡرٌ لِّاَنۡفُسِهِمۡ ؕ اِنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ
لِيَزۡدَادُوۡۤا اِثۡمًا ۚ وَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلٰى مَاۤ اَنۡتُمۡ
عَلَيۡهِ حَتّٰى يَمِيۡزَ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ اِنۡ تُؤۡمِنُوۡا
وَتَتَّقُوۡا فَلَكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَ لَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ
فَضۡلِهٖ هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ سَيُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ
وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۸۰﴾ لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ ع ۱۸ ۹
وقف لازم الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّنَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ ۘ سَنَكۡتُبُ مَا قَالُوۡا وَ قَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ
بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿۱۸۱﴾

اور کافر یہ نہ سمجھیں کہ ہماری طرف سے ان کو دی گئی ڈھیل ان کے حق میں بہتر ہے، ہم تو ان کو یہ مہلت صرف اس لیئے دے رہے ہیں؛ تاکہ وہ گناہ میں بڑھتے رہیں اور ان کے لیئے رسوا کن (ذلیل کرنے والا) عذاب ہے﴿۱۷۸﴾ اللہ مسلمانوں کو تمہاری موجودہ صورتحال پر چھوڑنا نہیں چاہتا جب تک کہ وہ ناپاک کو پاک سے ممتاز نہ کردے اور نہ بات ایسی ہے کہ اللہ تمھیں غیب کی چیزوں سے آگاہ کریں؛ البتہ غیب کی باتوں سے آگاہ کرنے کے لیئے اللہ اپنے رسولوں میں سے جس کا چاہتا ہے انتخاب کرتا ہے؛ اس لیئے تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لے آؤ اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے لیئے بڑا اجر ہے﴿۱۷۹﴾ اللہ نے جن لوگوں کو اپنے فضل و کرم سے نواز رکھا ہے وہ اس خام خیالی میں نہ رہیں کہ یہ بخل ان کے حق میں بہتر ہے؛ بلکہ وہ ان کے حق میں نہایت بدتر ہے، قیامت کے دن ان کو اسی مال کا طوق بنا کر پہنایا جائے گا، جس مال میں انہوں نے بخل کیا تھا اور آسمانوں اور زمین کی حقیقی میراث اللہ ہی کے لیئے ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے﴿۱۸۰﴾ جن لوگوں (یہودیوں) نے یہ کہا کہ اللہ مفلس ہے اور ہم مالدار ہیں اللہ نے یقیناً ان لوگوں کی بات سن لی ہے، ان کی ان باتوں کو اور نبیوں کے ناحق قتل کرنے کے معاملہ کو ہم ان کے نامۂ اعمال میں درج کررہے ہیں اور ہم کہیں گے کہ جلتی ہوئی آگ کا عذاب چکھو﴿۱۸۱﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ
اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ
جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ
وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا
مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا
فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

یہ (عذاب) ان بداعمالیوں کی جزا (بدلہ) ہے، جن کو تمہارے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ یقیناً
اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿۱۸۲﴾ وہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم سے وعدہ لے رکھا ہے کہ ہم کسی
رسول پر اس وقت تک ایمان نہ لائیں جب تک کہ وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی پیش نہ کرے جس کو آگ کھا
جائے، اے اللہ کے رسول! آپ جواب میں ان سے کہہ دیجیے کہ مجھ سے پہلے تو بہت سے رسول تمہارے
پاس واضح نشانیاں لے کر آچکے ہیں اور وہ معجزے بھی لے کر آچکے ہیں، جن کا تم نے مطالبہ کیا تھا پھر ان
پیغمبروں کو تم نے کیوں مار ڈالا اگر تم سچے ہو ﴿۱۸۳﴾ پھر اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلا رہے ہیں تو آپ رنجیدہ نہ ہوں؛
کیونکہ آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں؛ حالانکہ وہ نشانیاں، صحیفے اور روشن
کتابیں لے کر آئے تھے ﴿۱۸۴﴾ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم سب کو تمہارے اعمال کا قیامت کے
دن پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص اس دن جہنم سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو وہ یقیناً
کامیاب ہو گیا اور رہی دنیوی زندگی تو یہ صرف سامان فریب ہے ﴿۱۸۵﴾ اے مسلمانو! تم اپنے مال اور اپنی
جان میں ضرور آزمائے جاؤ گے اور تم ان لوگوں سے جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی اور مشرکوں سے بہت
سی دل آزار باتیں سنو گے اور اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو تو یہ بڑے حوصلے کے کام ہیں ﴿۱۸۶﴾

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫
فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا
تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا
تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ ع ۱۹ ۱۰
الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى
جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ
سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

اور جب اللہ نے اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) سے یہ عہد لیا تھا کہ تم لوگوں کے سامنے اسے (کتاب کے احکام اور بشارتوں کو) ضرور وضاحت کے ساتھ بیان کرو گے اور اس کی کوئی چیز نہیں چھپاؤ گے مگر ان لوگوں نے اسے پس پشت ڈال دیا اور اس کو معمولی قیمت پر بیچ ڈالا تو کتنا بُرا لین دین کا یہ معاملہ ہے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۱۸۷﴾ جو لوگ اپنے کیے پر خوش ہیں اور خواہش رکھتے ہیں کہ جو کچھ انہوں نے نہیں کیا ہے اس پر بھی لوگوں سے داد تحسین وصول کریں تو آپ ایسے لوگوں کے بارے میں ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ وہ عذاب سے محفوظ رہیں گے ان کے لیئے تو دردناک عذاب ہے ﴿۱۸۸﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیئے ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے ﴿۱۸۹﴾ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ایک دوسرے کے بعد آنے جانے میں عقل والوں کے لیئے نشانیاں ہیں ﴿۱۹۰﴾ جو کھڑے ہوئے بھی، بیٹھے ہوئے بھی اور لیٹے ہوئے بھی اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور وہ آسمان و زمین کی بناوٹ میں غور و فکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے اسے بے فائدہ نہیں بنایا ہے تیری ذات تمام عیبوں سے پاک ہے؛ اس لیئے تو ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا ﴿۱۹۱﴾ اے ہمارے رب! جس کو تو نے جہنم میں ڈال دیا تو یقیناً تو نے اسے رُسوا کر دیا اور گنہ گاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں ﴿۱۹۲﴾

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ
وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ
اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ
هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ
سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ
عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۙ
ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾

الثلثة

اے ہمارے رب ہم نے ایک آواز لگانے والے کو سنا جو کہ ایمان کی دعوت دے رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ؛ چنانچہ ہم اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! ہماری خطاؤں کو معاف فرما اور ہماری برائیوں کو مٹا دے اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں موت دے ﴿۱۹۳﴾ اے ہمارے رب! ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما، جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے وعدہ فرمایا ہے اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کر بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ﴿۱۹۴﴾ پھر ان کے رب نے ان کی دُعاؤں کو شرف قبولیت سے نوازا (اور فرمایا کہ) میں تم میں سے کسی بھی عمل کرنے والے مرد یا عورت کے عمل کو ضائع نہیں کروں گا، تم سب مرد و عورت آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، پھر جن لوگوں نے ہجرت کی (اسلام کی خاطر وطن چھوڑا)، اپنے گھروں سے نکالے گئے، میری راہ میں ستائے گئے اور جن لوگوں نے جہاد کیا اور شہادت سے سرفراز ہوئے، میں ضرور ان کی خطاؤں کو معاف کر دوں گا اور میں یقیناً ان کو ایسی جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اللہ کی طرف سے ان لوگوں کو یہ بدلہ ملے گا اور اللہ ہی کے یہاں بہترین بدلہ ہے ﴿۱۹۵﴾ اے اللہ کے رسول! ان کافروں کا آبادیوں میں (غرور اور نازو انداز سے) چلنا پھرنا آپ کو غلط فہمی میں نہ ڈال دے ﴿۱۹۶﴾ یہ چند روزہ بہار ہے، پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہی ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۹۷﴾ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈریں ان کے لیئے ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کی طرف سے ان کی مہمانی ہوگی اور جو چیزیں اللہ کے یہاں ہیں، وہ نیک لوگوں کے لیئے بہت بہتر ہیں ﴿۱۹۸﴾

وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٢٠٠﴾ ع ٢٠ ١١

سُوْرَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّسِتٌّ وَّسَبْعُوْنَ آيَةً وَّأَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعاً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا
وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿١﴾ وَ اٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ
بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿٢﴾

اور اہل کتاب میں یقیناً بعض وہ افراد بھی ہیں، جو ایمان لاتے ہیں اللہ پر اور اس کتاب پر جو آپ کی طرف
نازل کی گئی ہے اور اس کتاب پر بھی جو خود ان کی طرف نازل کی گئی ہے، وہ اللہ سے ڈرتے بھی ہیں اور معمولی
قیمت پر اللہ کی آیتوں کی خرید و فروخت کا کاروبار نہیں کرتے، یہی وہ لوگ ہیں جن کو ان کے رب کے پاس
بہترین اجر ملے گا، بے شک اللہ بہت جلد حساب بے باق کردے گا ﴿١٩٩﴾ اے ایمان والو! صبر کرو، ثابت قدم
رہو اور مقابلہ کے لیئے تیار رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو؛ تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ ﴿٢٠٠﴾

سورۂ نساء مدنی ہے اور اس میں ایک سو چھہتر آیتیں اور چوبیس رُکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرتے رہو، جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور ان
دونوں سے بہت سے مرد اور عورت پھیلا دیے اور اس اللہ سے ڈرتے رہو، جس کے نام کا واسطہ دے کر تم
ایک دوسرے سے اپنے اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے ہو اور رشتوں کا پاس ولحاظ رکھو، (ان کو توڑنے سے ڈرو)
بے شک اللہ تم سب پر نگراں ہے ﴿١﴾ اور یتیموں کا مال ان کے حوالے کردو اور تم اپنی گھٹیا چیز کو ان کی اچھی چیز
سے نہ بدلو اور اپنے مال کے ساتھ ان کے مال کو ملا کر نہ کھاؤ، یقیناً یہ بڑے گناہ کی بات ہے ﴿٢﴾

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ
وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَلَّا
تَعُوْلُوْا ۳ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا
فَكُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ۴ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا
وَّارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۵ وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰی حَتّٰۤی اِذَا
بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ
اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْكُلْ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ۶
لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ۷

اور اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں سے نکاح کر کے تم ان کے حق میں انصاف نہ کرسکو گے تو ان کے علاوہ
دوسری عورتوں سے جو تم کو پسند ہوں نکاح کرلو، دو دو، تین تین اور چار چار اور اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ بیویوں کے
درمیان انصاف نہ کرسکو گے تو ایک ہی سے نکاح پر اکتفا کرو یا جو کنیزیں (باندیاں) تمہاری ملکیت میں ہوں
ان سے اپنی فطری خواہش کی تکمیل کرو، اس میں اس کی توقع ہے کہ تم ناانصافی سے بچ جاؤ گے ۳ اور بیویوں کو
ان کے مہر خوش دلی سے ادا کرو پھر اگر وہ اس مہر میں سے خوش دلی سے تمہارے لیئے کچھ چھوڑ دیں (معاف
کردیں) تو تم اسے بغیر کسی ناگواری کے شوق سے کھا سکتے ہو ۴ اور ناسمجھ یتیموں کے حوالے اپنے وہ مال نہ کرو
جس کو اللہ نے تمہارے لیئے سرمایۂ حیات بنایا ہے؛ البتہ انہیں اس مال میں سے کھلاتے پہناتے رہو اور ان
سے تسلی بخش بات کرتے رہو ۵ اور یتیموں کو پرکھتے رہو، پھر جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں تو اگر تمہیں ان میں
سمجھ بوجھ کا اندازہ ہو تو تم ان کے مال ان کے حوالے کردو اور ان کے بڑے ہو کر مطالبے کے اندیشے سے جلدی
جلدی نامناسب طریقہ سے مال نہ کھاؤ (برباد نہ کرو)، یتیم کا جو سرپرست مالدار ہو وہ یتیم کے مال سے حق
الخدمت نہ لے اور جو سرپرست ضرورت مند ہو وہ مناسب طریقہ سے کھائے، پھر جب تم یتیم کے مال ان کے
حوالے کرو تو اس پر گواہ مقرر کرلو اور اللہ حساب لینے کے لیئے کافی ہے ۶ والدین اور قرابت دار کم زیادہ جو کچھ
(مال) چھوڑ جائیں اس میں مَردوں کا حصہ ہے اسی طرح والدین اور قرابت دار کم زیادہ جو کچھ (مال) چھوڑیں
اس میں عورتوں کا بھی حصہ ہے، یہ (اللہ کی طرف سے) مقرر کیا ہوا حصہ ہے ۷

وَ اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَ قُوْلُوْا
لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا﴿۸﴾ وَ لْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا
عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ
الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا﴿۱۰﴾ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ ع ۱۲
فِيْۤ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ
ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَ اِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَ لِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ
الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ
اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ ۚ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا﴿۱۱﴾

ترکہ کی تقسیم کے وقت جو بھی رشتہ دار، یتیم اور محتاج موجود ہوں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دو اور ان سے
شائستہ گفتگو کرو ﴿۸﴾ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے بے سہارا اولاد چھوڑ جاتے تو ان کو ان
بچوں کی کیسی فکر ستاتی، اس لیئے ان کو چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور صحیح بات کریں ﴿۹﴾ بے شک جو لوگ ناجائز
طریقہ سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ یقیناً اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور جلد ہی جہنم میں داخل ہوں
گے ﴿۱۰﴾ اللہ تم کو تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصہ کے برابر ہوگا،
پھر اگر دو سے زیادہ لڑکیاں ہی ہوں تو میت کے چھوڑے ہوئے مال سے ان کو دو تہائی حصہ ملے گا اور اگر ایک
ہی لڑکی ہو تو اس کو آدھا ملے گا اور میت کے چھوڑے ہوئے مال میں سے بشرطیکہ میت کی اولاد ہو تو میت کے
ماں، باپ میں سے ہر ایک کو میت کے ترکہ سے چھٹا چھٹا حصہ ملے گا اور اگر میت کی اولاد نہ ہو اور صرف اس
کے ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں، تو اس کی ماں کا حصہ ایک تہائی ہوگا اور اگر میت کے ایک سے زیادہ
بھائی یا بہن ہوں، تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا اور باقی ماندہ باپ کو ملے گا، میت کی وصیت کی تکمیل یا قرض
کی ادائیگی کے بعد یہ حصے ہوں گے، تم کو کچھ نہیں معلوم کہ تمہاے باپ اور بیٹوں میں سے کون تم کو زیادہ نفع
پہنچائے گا، یہ اللہ کی طرف سے مقرر کیے ہوئے حصے ہیں، یقیناً اللہ بہت جاننے والا اور حکمت والا ہے ﴿۱۱﴾

وَ لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ
فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗۤ
اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ
فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ؕ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾

اور تمہاری بیویوں نے جو چھوڑا ہو اس میں سے اگر ان کو اولاد نہ ہو تو تم کو آدھا ملے گا اور اگر ان کو اولاد ہو تو ان کی متروکہ جائداد سے تم کو چوتھائی حصہ ملے گا، ان کی وصیت کی تکمیل یا قرض کی ادائیگی کے بعد یہ حصے ہوں گے اور تمہاری بیویوں کو تمہارے ترکہ سے اگر تم کو کوئی اولاد نہ ہو تو چوتھائی حصہ ملے گا اور اگر تم صاحب اولاد ہو تو تمہاری متروکہ جائداد سے ان کو آٹھواں حصہ ملے گا، تمہاری وصیت کی تکمیل یا قرض کی ادائیگی کے بعد یہ حصے ہوں گے اور اگر کوئی مرد یا عورت ہو جو صاحب اولاد نہ ہو اور اس کے والدین بھی زندہ نہ ہو اور اس کا ایک بھائی یا ایک بہن (زندہ) ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا اور اگر یہ لوگ (بھائی اور بہن) اس سے (ایک سے) زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے، اگر وصیت کی گئی ہو تو اس کی تکمیل کے بعد یا اگر قرض ہو تو اس کی ادائیگی کے بعد یہ حصے ہوں گے، جب کہ وصیت کرنے والا یا دین (قرض) کا اقرار کرنے والا وارثوں کو نقصان پہنچانے کی نیت سے ایسا نہ کرے، یہ اللہ کا حکم ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بہت بُردبار ہے ﴿۱۲﴾ یہ سب اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اور جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا، اللہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، ان جنتوں میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۳﴾

وَ مَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوۡدَهٗ يُدۡخِلۡهُ نَارًا خَالِدًا فِيۡهَا ۖ وَ لَهٗ عَذَابٌ
مُّهِيۡنٌ ﴿۱۴﴾ وَالّٰتِىۡ يَاۡتِيۡنَ الۡفَاحِشَةَ مِنۡ نِّسَآٮِٕكُمۡ فَاسۡتَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِنَّ اَرۡبَعَةً ع ۲ ۱۳
مِّنۡكُمۡ ۚ فَاِنۡ شَهِدُوۡا فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ فِى الۡبُيُوۡتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰٮهُنَّ الۡمَوۡتُ اَوۡ يَجۡعَلَ
اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيۡلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَاۡتِيٰنِهَا مِنۡكُمۡ فَاٰذُوۡهُمَا ۚ فَاِنۡ تَابَا وَاَصۡلَحَا
فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوۡبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيۡنَ
يَعۡمَلُوۡنَ السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِيۡبٍ فَاُولٰٓٮِٕكَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۷﴾ وَ لَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا
حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ وَلَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَهُمۡ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓٮِٕكَ
اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۸﴾

اور جو اللہ کی اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے باہر نکل جائے گا، اللہ اس کو جہنم میں ڈال دے گا، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیئے رسوا کن عذاب ہے ﴿۱۴﴾ اور تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں بدکاری کریں تو ان پر اپنے میں سے چار مردوں کو گواہ بنالو، پھر اگر وہ چاروں مرد (ان کے بدکاری میں ملوث ہونے کی) گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں روکے (بند) رکھو، یہاں تک کہ موت ان کی زندگی کا خاتمہ کردے یا ان کے لیئے اللہ کوئی حکم مقرر فرمادے ﴿۱۵﴾ اور تم میں سے جو بھی دو شخص بدکاری و بدفعلی میں ملوث ہوں تو ان دونوں کو تکلیف پہنچاؤ، پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح بھی کرلیں تو ان دونوں سے صرف نظر کرو بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۱۶﴾ اللہ نے اپنے فضل سے ان ہی لوگوں کی توبہ قبول کرنے کا ذمہ لیا ہے، جو نادانی سے کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں پھر جلد ہی توبہ بھی کرلیتے ہیں، تو اللہ ایسے لوگوں کی توبہ کو شرف قبولیت سے نوازتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑا حکمت والا ہے ﴿۱۷﴾ اور ایسے لوگوں کی توبہ قابل قبول نہیں، جو برابر گناہ کے کام کیے جاتے ہیں اور جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت قریب آجاتا ہے تو کہتا ہے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی توبہ قابل قبول ہے جن کی حالت کفر میں موت ہو، ان کے لیئے تو ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۸﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ
لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَ عَاشِرُوْهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا
كَثِيْرًا ۱۹ وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا
فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۲۰ وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ
وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۲۱ وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا
نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ
سَبِيْلًا ۲۲ ع ۳ ۸ ۱۴

اے ایمان والو! تمہارے لیئے یہ جائز نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو (عورتوں کے مالک بن جاؤ) اور نہ تمہارے لیئے یہ حلال ہے کہ اپنے دیے ہوئے مال میں سے تھوڑا بہت ان سے وصول کرنے کی غرض سے ان کو روکے رکھو، سوائے اس کے کہ وہ عورتیں کھلی غیر شائستہ حرکت (بے حیائی اور بدچلنی کا ارتکاب) کریں اور ان عورتوں کے ساتھ بہتر انداز میں زندگی بسر کرو اور اگر وہ عورتیں تمہیں پسند نہ ہوں تو ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ نے اُن میں بہت سی اچھائیاں رکھ دی ہوں ۱۹ اور اگر تم ایک بیوی کو طلاق دے کر اس کی جگہ دوسری عورت کو نکاح میں لانا چاہو اور خواہ تم نے ان میں سے کسی ایک کو ڈھیروں مال دے رکھا ہو، تب بھی اس میں سے کچھ بھی نہ لو، کیا تم بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کر کے اسے لینا چاہتے ہو ۲۰ اور آخر تم اسے کس طرح واپس لو گے جب کہ تم باہم ایک دوسرے سے خلوت (تنہائی) میں بے حجابانہ مل چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں ۲۱ اور جن عورتوں سے تمہارے باپ (دادا یا نانا) نے نکاح کیا ہو، ان عورتوں سے تم نکاح نہ کرو مگر جو پہلے ہو چکا اس پر گرفت نہ ہوگی بے شک یہ بڑی بے حیائی کی بات ہے، قابل نفرت عمل ہے اور نہایت ہی برا طریقہ ہے ۲۲

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ وَ بَنٰتُكُمۡ وَ اَخَوٰتُكُمۡ وَ عَمّٰتُكُمۡ وَ خٰلٰتُكُمۡ وَ بَنٰتُ
الۡاَخِ وَ بَنٰتُ الۡاُخۡتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيۡۤ اَرۡضَعۡنَكُمۡ وَ اَخَوٰتُكُمۡ مِّنَ الرَّضَاعَةِ
وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمۡ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيۡ فِيۡ حُجُوۡرِكُمۡ مِّنۡ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيۡ دَخَلۡتُمۡ
بِهِنَّ ۫ فَاِنۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ ۫ وَ حَلَآئِلُ اَبۡنَآئِكُمُ
الَّذِيۡنَ مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ ۙ وَ اَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۟ۙ ﴿۲۳﴾

تم پرتمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپھیاں، تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دُودھ پلایا ہے، تمہاری دُودھ شریک بہنیں، تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری گودوں میں زیر پرورش تمہاری وہ سوتیلی بیٹیاں جو تمہاری ان بیویوں سے ہیں، جن سے تم صحبت کر چکے ہو حرام کر دی گئی ہیں (یعنی ان سے نکاح کرنا حرام ہے) اور اگر تم نے (صرف نکاح کیا ہے اور) ان سے صحبت نہیں کی ہے، تو (انہیں چھوڑنے کے بعد) ان سے (پہلے شوہروں سے ان بیویوں کے بطن سے پیدا لڑکیوں سے) نکاح کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں حرام کر دی گئی ہیں اور یہ بھی حرام ہے کہ تم دو بہنوں (رضاعی ہوں یا نسبی ہوں) کو ایک ساتھ زوجیت میں رکھو؛ لیکن جو ماضی میں ہو چکا وہ ہو چکا، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۲۳﴾

• • •

الجزء ۵ اَلْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ
مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ
مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ
الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ
الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَاۤ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ
مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع ۱

اورتم پر وہ عورتیں بھی حرام ہیں جو کسی دوسرے کے نکاح میں ہوں، مگر یہ کہ وہ (شرعاً) تمہاری مملوکہ لونڈی ہوجائیں (تو وہ ایک حیض آنے یا وضع حمل کے بعد حلال ہیں) اور ان عورتوں کے سوا تمام عورتیں تمہارے لیئے حلال کردی گئی ہیں، اس شرط کے ساتھ کہ تم نکاح میں لاکرانہیں اپنے مال کے ذریعہ (بہ طورمہر) حاصل کرو نہ کہ زنا کاری کرو، پھرتم ان بیویوں میں سے جن سے لطف صحبت اُٹھاؤ انہیں ان کے طےشدہ مہرادا کردو اور مقدارمہر طے ہونے کے بعد اگرتم باہمی رضامندی سے مقدارمہر میں کچھ کمی زیادتی کرنا چاہوتو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے، بے شک اللہ خوب جاننے والا اور زبردست حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾

اورتم میں سے جو شخص آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہوتو وہ مسلمان باندیوں میں سے کسی سے نکاح کرلے جو تمہاری ملکیت میں ہوں اور اللہ کو تمہاری ایمانی حالت اچھی طرح معلوم ہے، تم سب آپس میں ایک دوسرے کے برابر ہو؛ اس لیئے ان کنیزوں سے ان کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرلو اور قاعدہ کے مطابق ان کو ان کے مہرادا کرو اس کا خیال رکھو کہ وہ کنیزیں پاک دامن ہوں نہ علانیہ بدکاری کرنے والی ہوں اور نہ خفیہ (چوری چھپے) آشنائی کرنے والی ہوں، پھر جب وہ کنیزیں نکاح میں آجانے کے بعد بدچلنی (زنا) میں ملوث ہوں تو آزاد عورتوں کی سزا کے مقابلہ میں ان کی سزا آدھی ہوگی، کنیزوں سے نکاح تم میں سے ان لوگوں کے لیئے (مناسب) ہے جنھیں زنا میں ملوث ہونے کا خطرہ ہو اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لیئے بہتر ہے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۲۵﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۲۶ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝۲۷ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝۲۸
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ
تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝۲۹ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝۳۰ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ
مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝۳۱ وَ لَا تَتَمَنَّوْا
مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ
نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَ سْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۳۲

اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لیئے احکام وضاحت کے ساتھ بیان کردے اور تم کو ان لوگوں کے طریقۂ کار کی
نشان دہی کردے، جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں اور یہ بھی چاہتا ہے کہ وہ تمہاری توبہ قبول کرے اور اللہ
بہت جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ۝۲۶ اور اللہ تو تمہاری حالت پر اپنے فضل کے ساتھ توجہ فرمانا چاہتا
ہے،لیکن جو لوگ خواہشات نفس کے پیرو ہیں وہ یہ چاہتے ہیں کہ آپ صحیح راستہ سے بہت دُور ہوجائیں ۝۲۷
اور اللہ تو تم سے بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے؛ کیونکہ انسان پیدائشی طور پر کمزور واقع ہوا ہے ۝۲۸ اے ایمان والو!
آپس میں ایک دوسرے کا مال غلط طریقہ سے نہ کھاؤ، جائز طریقہ سے آپس کی رضامندی سے لین دین کے
ذریعہ کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے اور تم اپنے آپ کو قتل بھی نہ کرو، بے شک اللہ تم پر بہت مہربان ہے
۝۲۹ اور جو شخص ظلم اور زیادتی کی نیت سے ایسا عمل کرے گا، تو ہم جلد ہی اس کو جہنم میں ڈال دیں گے اور یہ
اللہ کے لیئے بہت آسان ہے ۝۳۰ اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے جن سے تم کو منع کردیا گیا
ہے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف کردیں گے اور تمھیں عزت کی جگہ (جنت میں) داخل کریں
گے ۝۳۱ اور اللہ نے جن چیزوں میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے ان چیزوں کے بارے میں بے جا
آرزو نہ کرو، مردوں کا حصہ ان کے اعمال کے مطابق ہوگا اور اسی طرح عورتوں کا حصہ بھی ان کے اعمال کے
مطابق ہوگا، ہاں اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو، بے شک اللہ ہر چیز سے اچھی طرح واقف ہے ۝۳۲

ع ۵ ۴ ۲

وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ
فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝۳۳ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى
النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَ الّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا
عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝۳۴ وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا
حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَاۤ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝۳۵

والدین اور قرابت دار جو مال بھی چھوڑ کر مریں ہم نے ہر شخص کے لیئے (اس ترکہ کے) وارث مقرر کر دیے ہیں اور وراثت ان لوگوں کے لیئے بھی ہے جن سے تمہارا معاہدہ ہوا ہو؛ اس لیئے تم ان سبھوں کو ان کا حصہ دے دو، بے شک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ۝۳۳ مرد عورتوں پر قوّام (نگراں) ہیں، اس وجہ سے کہ اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت عطا فرمائی ہے اور اس بنا پر کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں، پھر جو عورتیں نیک ہوتی ہیں وہ اطاعت شعار (بات ماننے والی) ہوتی ہیں اور اللہ کی حفاظت سے شوہر کی عدم موجودگی میں اپنی عصمت اور شوہر کے مال کی حفاظت کرتی ہیں اور جن عورتوں سے تم کو نافرمانی کا اندیشہ ہو تو ان کو سمجھاؤ اور بستروں میں اُن سے علیحدگی اختیار کرو اور ان کو معمولی مارو اگر وہ تمہاری بات ماننے لگیں تو پھر تم ان پر زیادتی کے بہانے نہ ڈھونڈو، بے شک اللہ بڑی رفعت (بلندی) اور بہت عظمت والا ہے ۝۳۴ اور اگر تم کو میاں بیوی کے درمیان تعلقات کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو شوہر کے خاندان سے ایک پنچ اور بیوی کے خاندان سے ایک پنچ طے کر کے صلح صفائی کے لیئے بھیجو، اگر ان دونوں پنچوں کی نیت صلح صفائی کرانے کی ہوگی تو اللہ ان دونوں شوہر بیوی میں ہم آہنگی (اچھے تعلقات) کی صورت پیدا کر دے گا، بے شک اللہ خوب جاننے والا اور ہر چیز سے اچھی طرح باخبر ہے ۝۳۵

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ
وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۟ۙ ۳۶ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ
وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابًا مُّهِيْنًا ۟ۚ ۳۷ وَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا
بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۳۸ وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۳۹ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَ اِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَ يُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۴۰
فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۟ؕ ۴۱ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۴۲

وقف النبی ﷺ ع ۲

اوراللہ کی عبادت کرواوراس کے ساتھ کسی کوشریک نہ ٹھہراؤاورماں باپ، قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، رشتہ دار پڑوسی، اجنبی پڑوسی، پاس بیٹھنے والے، مسافراورغلام اور باندیوں کے ساتھ حسن سلوک کرو، بے شک اللہ اِترانے والوں اور شیخی بگھارنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۳۶ جو کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کی تلقین (اُکسانا، مشورہ دینا) کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کو چھپاتے پھرتے ہیں اور ہم نے ایسے کافروں کے لیئے رُسوا کن عذاب تیار کررکھا ہے ۳۷ اور جو لوگ اپنے مال لوگوں کو دکھانے کے لیئے خرچ کرتے ہیں اور وہ نہ اللہ پر اور نہ قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جس کا ہم نشیں (دوست) شیطان ہو وہ کیسا بدترین ہم نشیں ہوگا ۳۸ اور اگر وہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لے آتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے تو ان کا بھلا کیا نقصان ہو جاتا اور اللہ ان سے اچھی طرح باخبر ہے ۳۹ بے شک اللہ ذرہ برابر کسی پر ظلم نہیں کرتا اور اگر ایک نیکی ہو تو اس کو کئی گنا کر دیتا ہے اور پھر اپنے پاس سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے ۴۰ اس وقت ان کی کیا کیفیت ہوگی جب ہم ہر اُمّت سے ایک ایک گواہ حاضر کریں گے اور اے محمد ﷺ! آپ کو ان لوگوں پر گواہی دینے کے لیئے لائیں گے ۴۱ اس دن وہ تمام افراد جو کفر کی اپنی روش (طرز، طریقہ) پر قائم رہے اور رسول کی نافرمانی کرتے رہے اس بات کی آرزو کریں گے کہ کاش انہیں مٹی میں دبا کر زمین کو ہموار کر دیا جاتا اور وہ لوگ اللہ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے ۴۲

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَ لَا
جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ
مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝٤٣ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۝٤٤ وَاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝٤٥ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا
لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٤٦

اے ایمان والو! جب تک تم حالتِ نشہ میں رہو تو نماز کے قریب بھی نہ جاؤ، یہاں تک کہ اپنے منہ سے نکلنے
والی بات سمجھنے لگو اور اسی طرح سوائے حالتِ سفر کے، ناپاکی کی حالت میں جب غسل کی حاجت ہو تو غسل
کرنے سے پہلے نماز کے قریب نہ جاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا مسافر ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت کر کے آیا
ہو یا تم نے بیویوں سے صحبت کی ہو اور تمھیں پانی نہ ملے تو پاک زمین پر ہاتھ مار کر تیمم کرلیا کرو، اس طور پر کہ
اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کرلو، بے شک اللہ بہت درگزر کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے ۝٤٣ کیا آپ نے
ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا ہے، اس کے باوجود وہ گمراہی اختیار کرتے ہیں اور چاہتے
ہیں کہ تم لوگ بھی سیدھی راہ سے دور ہو جاؤ ۝٤٤ اور اللہ تمہارے دشمنوں سے اچھی طرح باخبر ہے اور تمہارے لیئے
اللہ کی حمایت کافی ہے اور تمہارے لیئے اللہ کا مددگار ہونا بھی کافی ہے ۝٤٥ بعض یہودی ایسے بھی ہیں جو الفاظ کو
ان کے مناسب موقع ومحل سے اس طرح پھیر دیتے ہیں کہ ان کے معانی بدل جاتے ہیں جیسے وہ کہتے ہیں سمعنا
(ہم نے سن لیا) اور آہستہ سے کہتے ہیں عصینا (ہم آپ کی سنی ہوئی بات پر عمل کرنے کے روادار نہیں ہیں)
اور کہتے ہیں اِسمع غیر مُسمع (سنئے لیکن آپ اس لائق نہیں ہیں کہ آپ کو کوئی اچھی بات سنائی جائے) اور اسی
طرح اپنی زبانوں کو موڑ کر دین میں عیب لگانے کی غرض سے لفظ راعنا (اے ہمارے چرواہے) استعمال
کرتے ہیں اور اگر وہ سمعنا (ہم نے سنا) اور اطعنا (اور ہم نے بات مان لی) اور اسمع (سنئے) اور انظرنا (ہماری
طرف خصوصی توجہ کیجیے) جیسی تعبیر اختیار کرتے تو وہ ان کے لیئے بہتر اور درست ہوتا؛ لیکن ان کے کفر کی وجہ
سے اللہ کی ان پر مستقل لعنت ہے؛ اس لیئے ان کے بہت کم لوگ ایمان لائیں گے ۝٤٦

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ
اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ
يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا ع ۸
نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ
يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾

اے اہل کتاب! اس سے پہلے کہ ہم تمہارے چہروں کو مسخ (بگاڑ کر) کر کے پشت کی طرف پھیر دیں یا ہم ان
پر ایسی لعنت کریں جیسی لعنت ہفتے والوں پر کی تھی، اس کتاب پر ایمان لے آؤ جو ہم نے نازل کی ہے اور
تمہارے پاس پہلے سے موجود کتاب کی تصدیق بھی کرتی ہے اور اللہ کا حکم تو پورا ہو کر ہی رہتا ہے ﴿۴۷﴾ یقیناً اللہ
اپنے ساتھ شرک کرنے کے عمل کو معاف نہیں فرمائے گا اور اس کے علاوہ جس قدر گناہ ہیں جس کے لیئے چاہے گا
معاف فرما دے گا اور جس شخص نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا اس نے یقیناً بہت بڑا بہتان باندھا ﴿۴۸﴾ اے
اللہ کے رسول! کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو خود ہی اپنی عظمت و پاکبازی کا دم بھرتے ہیں؛ حالانکہ عظمت
و پاکبازی تو اللہ ہی جسے چاہتا ہے عنایت فرماتا ہے اور ایک دھاگے کے برابر بھی ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۴۹﴾
غور کیجیے کہ یہ لوگ اللہ پر کیسی جھوٹی تہمت لگاتے ہیں اور یہی جھوٹی تہمت ان کے بلا تردد (صریح) گناہ گار
ہونے کے لیئے کافی ہے ﴿۵۰﴾ اے اللہ کے رسول! کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جن کو کتاب الٰہی کا
ایک حصہ دیا گیا ہے اس کے باوجود وہ بتوں پر اور طاغوت پر ایمان رکھتے ہیں اور لطف یہ ہے کہ وہ کافروں
کے سلسلہ میں یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مسلمانوں کے مقابلہ میں زیادہ راہ راست پر ہیں ﴿۵۱﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن پر
اللہ نے لعنت کی ہے اور جس شخص پر اللہ کی لعنت ہو آپ اس کے لیئے کبھی بھی کوئی مددگار نہ پائیں گے ﴿۵۲﴾

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ
النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ
وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى
بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ
جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا
حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ
تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾

کیاان یہودیوں کا حکومت وسلطنت میں بھی کوئی حصہ ہے؟ اگر ایسا ہوتا تو وہ لوگوں کو ذرہ برابر کوئی چیز نہ دیتے ﴿۵۳﴾ یا وہ یہود دوسرے لوگوں سے صرف اس وجہ سے حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے نوازا ہے تو (انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ) ہم نے یقیناً ابراہیم کی اولاد کو کتاب وحکمت عطا فرمائی تھی اور ہم نے ان کو عظیم الشان حکومت وسلطنت سے بھی نوازا تھا ﴿۵۴﴾ پھر ان میں سے کچھ لوگ تو اس پر ایمان لے آئے اور کچھ لوگ اس پر ایمان لانے سے کنارہ کش (دُور) رہے اور ان کو جلانے کے لیئے دہکتا ہوا جہنم کافی ہے ﴿۵۵﴾ بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا ہم جلد ہی ان کو آگ (جہنم) میں داخل کریں گے، جہنم میں جب ان کے جسم کے چمڑے جل جائیں گے تو ہم فوراً پہلے چمڑے کی جگہ دوسرے چمڑے پیدا کردیں گے؛ تا کہ وہ عذاب چکھتے رہیں، بے شک اللہ زبردست ہے اور حکمت والا ہے ﴿۵۶﴾ اور ان کے مقابلہ میں جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیئے، ہم ان کو جلد ہی ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، ان میں ان کے لیئے پاک وصاف بیویاں ہوں گی اور ہم ان کو گھنی چھاؤں میں داخل کریں گے ﴿۵۷﴾ بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانت والوں (اہل حقوق) تک ان کی امانتیں (حقوق) پہنچادو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو، بے شک اللہ بہت ہی اچھی بات کی تم کو نصیحت کرتا ہے، بے شک اللہ خوب سننے والا اور خوب دیکھنے والا ہے ﴿۵۸﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ
تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۞۵۹ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ع ۹ ۵
بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا اِلَى الطَّاغُوْتِ
وَقَدْ اُمِرُوْۤا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَ يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۞۶۰ وَ اِذَا
قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ
عَنْكَ صُدُوْدًا ۞۶۱ فَكَيْفَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ
يَحْلِفُوْنَ ۖۗ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّاۤ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا ۞۶۲

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو حاکم ہوں ان کی بھی اطاعت کرو، پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں اختلاف پیدا ہوجائے تو اس کو اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو، اگر تم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو، یہ بات اچھی بھی ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے ۞۵۹ اے اللہ کے رسول! کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایک طرف تو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ جو کتاب آپ پر نازل کی گئی ہے اور جو کتاب آپ سے پہلے نازل کی گئی، سب پر ایمان رکھتے ہیں اور دوسری طرف وہ لوگ فیصلے کے لیئے اپنے مقدمات طاغوت کے پاس لے جانا چاہتے ہیں؛ حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ طاغوت کو نہ مانیں اور شیطان ان کو راہِ راست سے ہٹا کر بہت دُور لے جانا چاہتا ہے ۞۶۰ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے نازل کیے ہوئے حکم کی طرف اور رسول کی طرف آؤ تو آپ منافقین کو پائیں گے کہ وہ آپ سے دُور رہنے کا رویّہ اختیار کرتے ہیں ۞۶۱ پھر اس وقت ان کی حالت قابل دید (دیکھنے کے لائق) ہوگی، جب ان کی شامت (خرابی) اعمال کی وجہ سے ان پر کوئی افتاد (مصیبت) آپڑے گی، تو اس وقت یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آپ کے پاس آئیں گے اور قسم کھا کھا کر یہ کہیں گے کہ ہماری نیت تو صرف بھلائی اور میل ملاپ کی تھی ۞۶۲

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ وَ قُلْ لَّهُمْ فِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ
اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا
اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ
لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَ لَوْ اَنَّا كَتَبْنَا
عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ
وَ لَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّ اِذًا
لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾ وَّ لَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کے حال سے اللہ خوب واقف ہے؛ اس لیئے آپ ان سے چشم پوشی سے کام لیجیے اور ان کو نصیحت کیجیے اور ان سے ان کے حق میں مفید و کارآمد باتیں کہتے رہیے ﴿۶۳﴾ اور ہم نے تمام پیغمبروں کو خاص اسی لیئے بھیجا تھا کہ اللہ کے حکم سے ان کی اطاعت کی جائے، اور جس وقت ان لوگوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا اگر اس وقت وہ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے، پھر وہ اللہ سے معافی کے طلب گار ہوتے اور اللہ کے رسول بھی ان کے لیئے مغفرت کی دُعا کرتے تو وہ اللہ کو بہت معاف کرنے والا اور بے حد رحم کرنے والا پاتے ﴿۶۴﴾ تو قسم ہے آپ کے رب کی، یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے، جب تک کہ اپنے باہمی تنازعوں (جھگڑوں) میں وہ آپ کو حَکَم (فیصلہ کرنے والا) نہ بنا لیں، پھر آپ جو فیصلہ کر دیں اس کے سلسلہ میں دل میں کسی قسم کی تنگی محسوس نہ کریں اور اس فیصلہ کو بہ رضا و رغبت (خوشی سے) قبول کر لیں ﴿۶۵﴾ اور اگر ہم نے ان پر یہ بات فرض قرار دی ہوتی کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں سے کچھ ہی لوگ میرے حکم کی تعمیل میں ایسا کرتے؛ حالانکہ اگر وہ لوگ بے چون و چرا (بغیر کسی تردد کے) اس نصیحت پر عمل کرتے جو ان کو کی جارہی تھی تو یہ یقیناً ان کے حق میں بہت بہتر اور دین میں بہت زیادہ پختگی و ثابت قدمی پیدا کرنے کا سبب ہوتا ﴿۶۶﴾ اور اس وقت ہم یقیناً ان کو اپنی طرف سے بڑا اجر بھی دیتے ﴿۶۷﴾ اور ہم ضرور انھیں سیدھی راہ کی ہدایت بھی دیتے ﴿۶۸﴾

وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝٦٩ ذٰلِكَ الْفَضْلُ
مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝٧٠ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ ع
اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝٧١ وَ اِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۝٧٢ وَ لَىِٕنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ
لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا
عَظِيْمًا ۝٧٣ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ
وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝٧٤

اور جولوگ بھی اللہ اور رسول کی فرماں برداری کریں گے وہ اللہ کے انعام یافتہ بندوں : انبیاء کرام،
صدّیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ رہیں گے اور یہ لوگ کیسے بہترین رفیق ہیں ۝٦٩ یہ محض اللہ کا فضل
وکرم ہے اور اس سلسلہ میں اللہ ہی کا علم کافی ہے ۝٧٠ اے ایمان والو! اپنی بساط ( طاقت ) بھر اسباب
حفاظت سے لیس ہو جاؤ، پھر حسب موقع یا تو الگ الگ ٹکڑیوں ( دستوں ) کی شکل میں نکلو یا ایک ساتھ
جتھے کی صورت میں نکل پڑو ۝٧١ اور یقیناً تم میں ایسا شخص بھی ہے جو جہاد میں نکلنے کے سلسلہ میں پس و
پیش ( تردّد ) کا شکار ہے پھر اگر تم پر کوئی مصیبت آ گئی تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑا فضل وکرم کیا کہ
میں ان لوگوں کے ساتھ جہاد میں نہ نکلا ۝٧٢ اور اگر تم پر اللہ کا فضل وکرم ہو گیا تو اس طرح کہنے لگتا ہے،
گویا تم میں اور اس میں دُور دُور کا کوئی تعلق ہی نہ تھا، کاش! میں بھی ان کے ساتھ شریک جہاد رہتا تو مجھے
بھی بڑی کامیابی حاصل ہو جاتی ۝٧٣ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جہاد کریں جو
آخرت کے مقابلہ میں دنیوی زندگی کو سینے سے لگائے ہوئے ہیں اور جو شخص بھی اللہ کی راہ میں جہاد
کرے گا تو وہ یا تو جامِ شہادت نوش کرلے گا ( شہید ہو جائے گا ) یا اس کو غلبہ حاصل ہو گا ہم دونوں
صورتوں میں ضرور اس کو اجرِ عظیم ( بہت بڑا بدلہ ) سے نوازیں گے ۝٧٤

وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ
وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ
وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝۷۵ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا
اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝۷۶ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ ۱۰ ع ۷
كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَ قَالُوْا رَبَّنَا لِمَ
كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۟ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝۷۷

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں (نہیں لڑتے) ان بے بس ولاچار مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر جہاد نہیں کرتے؟ جو یہ دُعا کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال لے، جس کے رہنے والے سراپا ظالم ہیں اور خاص اپنے پاس سے ہمارا کافی پشت پناہ کھڑا کر دے اور خاص اپنے پاس سے ہمیں کوئی حامی و مددگار عنایت کر دے ۝۷۵ (اب صورت حال یہ ہے کہ) جو اہل ایمان ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں تو تم شیطان کے طرفداروں سے جہاد کرو اور یقین جانو کہ شیطان کی چال بہت کمزور ہوتی ہے ۝۷۶ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جن سے ابتداء میں یہ کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو، پھر جب بعد میں ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں سے ایک جماعت لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگی جس طرح کوئی خدا سے ڈرتا ہے؛ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ڈرنے لگی اور وہ لوگ کہنے لگے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہم پر خواہ مخواہ جہاد کیوں فرض کر دیا؟ اور کچھ مدّت تک کے لئے ہمیں مہلت کیوں نہیں دی؟ اے اللہ کے رسول! آپ کہہ دیجیے کہ دنیا سے لطف اندوزی (فائدہ اُٹھانا) تو چند روزہ ہے اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیئے آخرت بہت بہتر ہے اور تمہارے ساتھ دھاگے برابر بھی ناانصافی نہیں کی جائے گی ۝۷۷

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ
حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ
قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ
اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَ مَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَ اَرْسَلْنٰكَ
لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَ مَنْ
تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ
بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ
وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾

موت توتم کو پکڑ کر ہی رہے گی چاہے تم جہاں کہیں بھی رہو گو تم مضبوط قلعوں میں کیوں نہ رہو، اور اگر ان لوگوں کو کوئی بھلائی حاصل ہوتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی تکلیف دہ صورتحال پیش آتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کی وجہ سے ہے، اے اللہ کے رسول! آپ کہہ دیجیے کہ یہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے تو آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ہرگز ایسا نہیں لگتا کہ یہ کوئی بات سمجھ بھی سکیں گے ﴿۷۸﴾ تجھ کو جو بھلائی حاصل ہوتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور تجھ کو جو تکلیف پہنچتی ہے وہ خود تیری ہی ذات کے سبب سے ہے اور ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لیئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور بہ طور گواہ اللہ کی گواہی کافی ہے ﴿۷۹﴾ جس کسی نے رسول کی فرماں برداری اختیار کی تو اس نے یقیناً اللہ کی فرماں برداری اختیار کی اور جس نے روگردانی (بات نہیں مانی) کی تو ہم نے آپ کو ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجا ہے ﴿۸۰﴾ اور وہ لوگ اس کا اظہار کرتے ہیں کہ ہمیں آپ کی اطاعت بہ سر و چشم قبول ہے، پھر جب آپ کی مجلس سے اُٹھ کر باہر نکلتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ اس کے برخلاف جس کا وہ آپ کی مجلس میں اظہار کر چکا تھا، رات میں مشورہ کرتا ہے اور وہ لوگ رات میں جو کچھ مشورہ کر رہے ہیں اللہ اسے لکھ رہا ہے؛ اس لیئے آپ ان سے صرف نظر کیجیے اور اللہ پر بھروسہ رکھئے اور کام بنانے کے لیئے اللہ کافی ہے ﴿۸۱﴾

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا
كَثِيرًا ﴿۸۲﴾ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى
الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ
اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا
تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ
وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ
مِنْهَا ۖ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
مُقِيتًا ﴿۸۵﴾ وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿۸۶﴾

النصف

کیا وہ لوگ قرآن میں غور وفکر نہیں کرتے؟ اگر یہ (قرآن) اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے (نازل ہوا) ہوتا تو وہ اس میں یقیناً بہت زیادہ اختلاف پاتے ﴿۸۲﴾ اور جب ان کو امن کی یا خوف کی کوئی اطلاع ملتی ہے تو وہ فوراً اسے پھیلا دیتے ہیں؛ حالانکہ اگر وہ اس کو اللہ کے رسول اور اپنے میں سے ذمہ دار افراد (حاکموں) تک پہنچا دیتے، تو ان میں سے جو معاملہ فہمی کی صلاحیت رکھتے ہیں وہ اس معاملہ کی تحقیق کر لیتے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی، تو چند افراد کے سوا تم سب یقیناً شیطان کی پیروی کرنے والے ہو جاتے ﴿۸۳﴾ تو اے اللہ کے رسول! آپ اللہ کی راہ میں جہاد کیجیے اور آپ کی ذمہ داری صرف آپ کی اپنی ذات کی حد تک ہے، اور مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دیجیے، اُمید ہے کہ اللہ کافروں کی یلغار (زور) کو روک دے گا اور اللہ زبردست قوت والا اور سخت ترین سزا دینے والا ہے ﴿۸۴﴾ جو شخص اچھی بات کی سفارش کرے گا اس کو اس نیکی کے اجر کا حصہ ملے گا اور جو شخص بری بات کی سفارش کرے گا اس کو اس کی برائی کے گناہ کا حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ﴿۸۵﴾ اور جب تم کو سلام کیا جائے (اسلامی طریقے سے) تو تم اس سے بہتر الفاظ میں سلام کا جواب دو، یا سلام کے جواب میں ان ہی الفاظ کو دہرا دو، یقیناً اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ﴿۸۶﴾

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ
اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝۸۷ فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ ع ۱۱/۸
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝۸۸
وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى
يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪
وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ۝۸۹ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا
قَوْمَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ
يُقَاتِلُوْكُمْ وَ اَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝۹۰

اللہ کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں، وہ ضرور تم کو قیامت کے دن جمع کرے گا، جس کے آنے میں ذرا بھی
شبہ نہیں اور اللہ سے بڑھ کر سچی بات کس کی ہوگی؟ ۝۸۷ پھر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقوں کے سلسلہ میں
دو گروہوں میں تقسیم ہو گئے ہو؛ حالانکہ اللہ نے ان کی بد اعمالیوں کی وجہ سے ان کو کفر و گمراہی میں اُلٹا
پھیر دیا ہے، جن کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے کیا تم ان لوگوں کو راہ راست پر لانا چاہتے ہو؟ اور جس کے لیئے
اللہ گمراہی مقدر کر دے اس کے لیئے تم ہرگز کوئی راہ نہ پاؤ گے ۝۸۸ ان کی تو یہ تمنا ہے کہ جس طرح وہ کافر
ہیں تم بھی اُسی طرح کفر اختیار کر لو؛ تاکہ تم اور وہ سب برابر ہو جائیں تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت
نہ کریں ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ، پھر اگر یہ لوگ روگردانی ہی کی اپنی رَوِش (طریقہ) پر قائم رہیں،
توان کو جہاں پاؤ پکڑو اور قتل کرو اور ان میں سے کسی کو دوست اور مددگار نہ بناؤ ۝۸۹ ہاں، مگر وہ لوگ جو ایسی
قوم سے جا ملیں جن کے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہے، یا وہ خود تمہارے پاس اس حال میں آئیں کہ ان
کے دل نہ اس پر آمادہ ہیں کہ اپنی قوم کے ساتھ مل کر تم سے جنگ کریں اور نہ اس پر آمادہ ہیں کہ تمہارے
ساتھ مل کر اپنی قوم سے جنگ کریں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا اور وہ لوگ تم سے ضرور جنگ
کرتے، لہٰذا اگر وہ تم سے کنارہ کش (دُور) رہیں اور جنگ بھی نہ کریں اور تم سے صلح کی پیش کش بھی کریں تو
اللہ نے تمہارے لیئے ان کے خلاف کسی جارحانہ اقدام کی کوئی گنجائش باقی نہیں رکھی ہے ۝۹۰

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَ يَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْۤا اِلَى
الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَ يُلْقُوْۤا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَ يَكُفُّوْۤا
اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَ اُولٰٓىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَ مَنْ قَتَلَ ع ۱۲
مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ
كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَ اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۭ
بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ
لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ؗ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾

اب تم کو (منافقین میں) کچھ اور لوگ ایسے بھی ملیں گے جو تم سے بھی اور اپنی قوم سے بھی بے خوف وخطر ہو کر امن میں رہنا چاہتے ہیں؛ لیکن جب بھی ان کو فتنہ وفساد کی دعوت دی جاتی ہے تو وہ اس میں کود پڑتے ہیں تو اگر یہ لوگ تمہارے سلسلہ میں جنگ سے کنارہ کشی اختیار نہ کریں اور نہ تم سے صلح وآشتی کی پیش کش کریں اور نہ اپنے ہاتھ روکیں تو وہ جہاں کہیں بھی ملیں ان کو پکڑ و اور مار ڈالو، یہ وہ لوگ ہیں جن (کے خلاف اقدام) کے سلسلہ میں ہم نے تم کو کھلی دلیل فراہم کر دی ہے ﴿۹۱﴾ کسی مسلمان کے لیئے یہ بات حد درجہ نامناسب ہے کہ وہ کسی مسلمان کو قتل کر دے، سوائے اس کے کہ اس سے یہ عمل غلطی سے ہو جائے اور جو شخص کسی مسلمان کو غلطی سے قتل کر دے، تو وہ ایک مسلمان (غلام یا باندی) کو غلامی سے آزاد کرے اور مقتول کے اہل خانہ کو خوں بہا (خون کی قیمت) ادا کرے مگر یہ کہ مقتول کے اہل خانہ خوں بہا معاف کر دیں، پھر اگر وہ مقتول مسلمان تھا مگر اس کا تعلق تمہاری دشمن فوج سے تھا تو ایک مسلمان کو غلامی سے آزاد کر دے اور اگر وہ مقتول غیر مسلم تھا اور اس کا تعلق ایسی قوم سے تھا، جس کے درمیان اور تمہارے درمیان معاہدہ ہے تو اس کے اہل خانہ کو خوں بہا بھی ادا کیا جائے اور ایک مسلمان کو غلامی سے آزاد بھی کیا جائے، پھر جس کو یہ میسر نہ ہو وہ اللہ کی طرف سے مقرر کردہ توبہ کے طور پر دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے اور اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۹۲﴾

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ
وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ
فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ
اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ
مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ۱۳ ع ۵ ۱۰

اور جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر دے تو اس کی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب نازل ہوگا اور اس پر اللہ کی لعنت بھی ہوگی اور اللہ نے اس کے لیئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے﴿۹۳﴾ اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں سفر کرو تو کسی بھی اقدام سے پہلے معاملہ کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو اور محض دنیوی زندگی کے اسباب و سامان کی آرزو میں، جو شخص تم کو سلام کرے اسے فوراً یہ نہ کہہ دو کہ تم مسلمان نہیں ہو، اللہ کے پاس تو بہت سے مالِ غنیمت ہیں، تم خود بھی اس سے پہلے ایسے ہی تھے تو اللہ نے تم پر فضل و احسان کیا؛ لٰہذا اب معاملہ کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو، یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے﴿۹۴﴾ بغیر کسی عذر کے گھر بیٹھے رہنے والے مسلمان اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرنے والے مسلمان برابر نہیں ہیں، اللہ نے اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرنے والے مسلمانوں کو، گھر بیٹھے رہنے والے مسلمانوں کے مقابلہ میں درجے کے اعتبار سے بہت زیادہ فضیلت دی ہے اور اللہ نے تو سب سے بھلائی کا وعدہ کر رکھا ہے؛ لیکن اللہ نے بیٹھے رہنے والوں پر جہاد کرنے والوں کو بڑے اجر کی فضیلت عطا فرمائی ہے﴿۹۵﴾ اور وہ یہ ہے کہ اللہ کی طرف سے ان کو اونچے درجے ملیں گے اور ان کو اللہ کی مغفرت اور رحمت حاصل ہوگی اور اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے﴿۹۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا
مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ
فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى
اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَ مَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ
فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَ مَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَ قَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۠﴿۱۰۰﴾ وَ اِذَا ع ۱۴ ۱۱
ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖۗ اِنْ خِفْتُمْ
اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾

اپنے اوپر ظلم کرنے والے افراد (وہ مسلمان جو کافروں کی سرزمین میں رہے اور ہجرت نہیں کی) سے
فرشتے ان کی روح قبض کرنے کے وقت یہ پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے؟ تو وہ جواب دیتے ہیں
کہ ہم لوگ اپنے ملک میں مجبور و بے سہارا تھے، تو فرشتے کہتے ہیں کہ کیا اللہ کی زمین وسیع و کشادہ نہ تھی
کہ تم اپنا وطن چھوڑ کر وہاں ہجرت کر جاتے، ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت بُری جگہ ہے ﴿۹۷﴾
لیکن جو مرد، عورتیں اور بچے اس قدر بے بس ہیں کہ کوئی تدبیر ان کے بس میں نہیں ہے اور نہ انہیں کوئی
راستہ سوجھائی دے رہا ہے ﴿۹۸﴾ تو ایسے لوگوں کے لیئے ذات خداوندی سے اُمید ہے کہ انہیں معاف
فرما دے گا اور اللہ بے حد معاف کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے ﴿۹۹﴾ اور جو شخص اللہ کی راہ میں ہجرت
کرے گا وہ زمین میں قیام کے لیئے بہت سی جگہیں اور گذر اوقات کے لیئے بہت فراخی و گنجائش پائے
گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کی نیت سے اپنے گھر سے نکلے اور سفر کے دوران
میں ہی اس کو موت آجائے تو ایسی صورت میں بھی اللہ کے ذمہ اس کا اجر ثابت ہو چکا اور اللہ بہت بخشنے
والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۰﴾ اگر تم سفر کے لیئے نکلو ہو تو اس میں تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ نمازیں
قصر کرو اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے، بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں ﴿۱۰۱﴾

وَ اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَ لْيَاْخُذُوْۤا
اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآىِٕكُمْ ۪ وَ لْتَاْتِ طَآىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ
يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَ لْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ
تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَ لَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَنْ تَضَعُوْۤا
اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَ خُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۱۰۲ فَاِذَا
قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝۱۰۳ وَ لَا تَهِنُوْا فِي
ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَ تَرْجُوْنَ مِنَ
ع ۱۵ ۱۲ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۰۴

اور جب آپ ان میں موجود ہوں اور ان کو باجماعت نماز پڑھانا چاہیں تو یوں کریں کہ ان میں سے ایک
دستہ اپنے ہتھیاروں سمیت آپ کے ساتھ جماعت میں شریک ہوجائے ، پھر جب یہ لوگ سجدہ کرچکیں
تو آپ کے پیچھے آجائیں اور دشمن کے مقابلہ میں جاکھڑے ہوں ، اور دوسرا دستہ جس نے ابھی نماز ادا
نہیں کی ہے وہ آجائے اور اپنے بچاؤ کے سامان اور اپنے ہتھیاروں سمیت آپ کے ساتھ باجماعت
نماز ادا کرے ، کافر یہ چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور سامانوں سے غافل ہوجاؤ تو وہ تم پر یکبارگی حملہ
کردیں ؛ لیکن اگر بارش کی وجہ سے تمھیں کوئی پریشانی ہو یا تم بیمار ہو تو کوئی حرج نہیں ہے کہ اپنے
ہتھیار اُتار دو ؛ لیکن اپنے بچاؤ کے سازوسامان کے سلسلے میں چوکنّے رہو ، بے شک اللہ نے کافروں کے
لیئے ذلت آمیز ( ذلت سے بھرا ہوا ) عذاب تیار کر رکھا ہے ۝۱۰۲ پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو کھڑے ، بیٹھے ،
اور لیٹے اللہ کا ذکر کرو ، پھر جب تمھیں پورے طور پر اطمینان نصیب ہوجائے تو حالت امن میں جیسی نماز
پڑھی جاتی ہے ویسی نماز پڑھو ، بے شک نماز مقررہ اوقات میں مسلمانوں پر فرض ہے ۝۱۰۳ اور کافروں کا
پیچھا کرنے میں پست ہمتی کا مظاہرہ نہ کرو ؛ کیونکہ اگر تمھیں اس وقت ( جنگ احد کے موقع پر ) تکلیف
پہونچی ہے تو وہ لوگ بھی اس سے پہلے تمہاری طرح تکلیف جھیل چکے ہیں اور اللہ سے تم جس چیز کی اُمید
رکھتے ہو وہ اس کی اُمید نہیں رکھتے ہیں اور اللہ بہت جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ۝۱۰۴

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَاۤ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَ لَا تَكُنْ
لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝۱۰۵ وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۰۶ وَ لَا تُجَادِلْ
عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝۱۰۷
يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَ هُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا
يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝۱۰۸ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ
عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ
عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝۱۰۹ وَ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۱۰ وَ مَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا ۝۱۱۱

بے شک ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے؛ تاکہ جو کچھ اللہ نے آپ کو بتلا دیا ہے اس کے مطابق آپ لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں اور خیانت کرنے والوں کی طرف داری نہ کریں ۝۱۰۵ اور اللہ سے مغفرت طلب کریں، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝۱۰۶ اور جو لوگ خود اپنی ہی ذات سے خیانت کرتے ہیں آپ ان کے طرفدار نہ بنیں، بے شک اللہ خیانت کرنے والے اور گناہ میں ملوث شخص کو پسند نہیں کرتا ۝۱۰۷ یہ لوگ (اپنے خفیہ منصوبوں کو) لوگوں سے تو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چھپا سکتے؛ کیونکہ اللہ اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ اس کی مرضی کے عین خلاف باتوں کے سلسلہ میں رات میں خفیہ مشورہ کرتے ہیں اور اللہ ان کے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے ۝۱۰۸ تم لوگ ان مجرموں کی طرف سے اس دنیوی زندگی میں تو حمایتی بن کر کھڑے ہو گئے؛ لیکن قیامت کے دن اللہ کے سامنے ان کی طرف سے کون حمایتی بن کر کھڑا ہوگا یا کون ان کا طرفدار ہوگا ۝۱۰۹ اور جو شخص بھی کوئی برا کام کرے یا اپنے آپ پر ظلم کرے، پھر اللہ سے معافی کا طلب گار ہو تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا اور بے حد مہربان پائے گا ۝۱۱۰ اور جو شخص گناہ کرتا ہے، تو وہ اپنے ہی حق میں بُرا کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے ۝۱۱۱

وَ مَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا
مُّبِيْنًا۠ ﴿۱۱۲﴾ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا ع ۱۶/۱۴
يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ
الثلثة فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَ مَنْ
يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ
ع ۱۷/۱۵ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾

اور اگر کسی شخص سے کوئی غلطی ہوگئی یا اس نے کوئی گناہ کرلیا اور اپنے اس قصور کے اعتراف (غلطی مان لینا) کے بجائے کسی بے قصور پر الزام لگا دیا تو اس نے بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر لے لیا ﴿۱۱۲﴾ اور آپ پر اگر اللہ کا خصوصی فضل اور اس کی خاص رحمت نہ ہوتی تو ان کی ایک جماعت نے تو اس مسئلہ میں آپ کو غلط فہمی میں ڈال کر غلط بات باور کرانے کا منصوبہ ہی بنا لیا تھا اور صحیح بات تو یہ ہے کہ وہ اپنے آپ ہی کو گمراہ کر رہے ہیں اور وہ سب آپ کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے؛ کیونکہ اللہ نے تو آپ پر کتاب اور حکمت کا نزول فرمایا ہے اور ان چیزوں کا علم عطا فرمایا ہے، جن سے آپ واقف نہ تھے اور آپ پر تو اللہ کا بہت ہی بڑا فضل ہے ﴿۱۱۳﴾ عام لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں عموماً خیر نہیں ہوتی سوائے اس کے کہ کوئی صدقہ و خیرات کا یا نیکی کے کام کا یا لوگوں کے درمیان صلح کرانے کا فریضہ انجام دے (تو یہ خیر کی بات ہے) اور جو شخص محض اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیئے ایسا کرے گا تو ہم اسے یقیناً بہت بڑا اجر عطا کریں گے ﴿۱۱۴﴾ اور جو شخص اپنی ذات پر ہدایت کے اچھی طرح واضح ہوجانے کے باوجود رسول کی مخالفت کرے گا اور مسلمانوں کے راستہ (طریقہ) کے علاوہ کوئی اور راستہ اپنائے گا تو جو روش (طریقہ) اس نے اختیار کی ہے، ہم اس کو اسی روش پر چھوڑ دیں گے اور اس کو جہنم میں ڈال دیں گے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ وَ يَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنۡ يُّشۡرِكۡ
بِاللّٰهِ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَ اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ اِلَّا
شَيۡطٰنًا مَّرِيۡدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنۡ عِبَادِكَ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ﴿۱۱۸﴾ وقف لازم
وَّلَاُضِلَّنَّهُمۡ وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمۡ وَ لَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الۡاَنۡعَامِ وَ لَاٰمُرَنَّهُمۡ
فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلۡقَ اللّٰهِ ؕ وَ مَنۡ يَّتَّخِذِ الشَّيۡطٰنَ وَلِيًّا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَقَدۡ خَسِرَ
خُسۡرَانًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمۡ وَ يُمَنِّيۡهِمۡ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۱۲۰﴾
اُولٰٓئِكَ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ۫ وَ لَا يَجِدُوۡنَ عَنۡهَا مَحِيۡصًا ﴿۱۲۱﴾ وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ سَنُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ
وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ مَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيۡلًا ﴿۱۲۲﴾

یقیناً اللہ اس بات کو معاف نہیں کرے گا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جائے اور شرک کے علاوہ
دوسرے گناہوں کو جن لوگوں کے حق میں چاہے گا معاف فرما دے گا اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو
شریک ٹھہرایا وہ یقیناً راہ راست سے بھٹک کر دُور گمراہی میں جا پڑا ﴿۱۱۶﴾ یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر صرف
دیویوں کی پوجا کرتے ہیں اور درحقیقت وہ صرف سرکش شیطان کی عبادت کرتے ہیں ﴿۱۱۷﴾ جس پر اللہ کی
لعنت ہے، جس شیطان نے اللہ کے سامنے اس بات کا اظہار کیا تھا کہ میں ضرور تیرے بندوں سے اپنا
مقررہ حصہ لے کر رہوں گا ﴿۱۱۸﴾ اور میں ضرور ان کو بہکاؤں گا اور میں ضرور انہیں آرزوؤں کے سبز باغ
دِکھلاتا رہوں گا اور میں یقینی طور پر ان کو یہ سکھلاؤں گا کہ وہ اپنے جانوروں کے کان ضرور کاٹیں اور میں
ان کو یہ بھی سکھلاؤں گا کہ وہ اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کر دیں اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست
بنا لے گا تو وہ یقیناً کھلے نقصان میں جا پڑے گا ﴿۱۱۹﴾ شیطان ان سے وعدے کرتا ہے اور ان کو آرزوؤں
میں مگن رکھتا ہے؛ حالانکہ شیطان ان سے صرف جھوٹے وعدے کرتا ہے ﴿۱۲۰﴾ ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے
اور وہ لوگ وہاں سے چھٹکارا حاصل کرنے کی کوئی صورت نہ پائیں گے ﴿۱۲۱﴾ اور جو لوگ ایمان لے آئے
اور اچھے عمل کیے، ان کو ہم یقیناً ایسی جنتوں میں داخل کریں گے، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور جن
میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے اور کس کی بات اللہ سے بڑھ کر سچی ہو سکتی ہے ﴿۱۲۲﴾

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَ لَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ
لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَ مَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا
مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ وَّ اتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ اتَّخَذَ اللّٰهُ
اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى ع ۱۸ ۱۱ ۱۵
عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ
اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ
وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾

نہ تمہاری آرزوئیں اور نہ اہل کتاب کی آرزوئیں کامیابی کے پیمانے ہیں، جو شخص بھی بُرا کام کرے گا اس کی سزا پائے گا اور وہ اللہ کے مقابلہ میں کوئی پشت پناہ اور مددگار نہ پا سکے گا ﴿۱۲۳﴾ اور جو بھی مرد اور عورت اچھے اعمال کریں گے بشرطیکہ وہ مسلمان ہوں تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کے ساتھ ذرّہ برابر بھی ناانصافی نہ ہوگی ﴿۱۲۴﴾ اور اس شخص سے بہتر کس کا دین ہوسکتا ہے جو نیکی پر ثابت قدم رہنے کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کردے اور توحید کی طرف یک سو ہونے والے ابراہیم کی ملت کی پیروی کرے اور اللہ نے تو ابراہیم کو اپنا خالص دوست بنالیا تھا ﴿۱۲۵﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے اور تمام چیزیں اللہ کے دائرہ علم اور قابو میں ہیں ﴿۱۲۶﴾ اور لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں، آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تم کو ان کے بارے میں ان ہی باتوں کا حکم دے رہا ہے جو باتیں پہلے بتائی جاچکی ہیں اور مزید ان باتوں کا جو قرآن میں تم کو ان یتیم لڑکیوں کے بارے میں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں کہ ایک طرف تو تم ان یتیم لڑکیوں سے نکاح کی خواہش بھی رکھتے ہو اور دوسری طرف تم ان کو ان کا مقررہ حق بھی دینا نہیں چاہتے، اور ان باتوں کا بھی جو بے کس ولاچار بچوں کے سلسلہ میں نازل ہوئی ہیں اور اس بات کا بھی کہ تم یتیموں کے سلسلہ میں انصاف کی روش پر قائم رہو اور تم جو بھی نیک کام کروگے اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۲۷﴾

وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يُّصْلِحَا
بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَ اِنْ تُحْسِنُوْا
وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَ لَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ
النِّسَآءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَ اِنْ تُصْلِحُوْا
وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَ اِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾

اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر سے نامناسب طرزِ عمل یا بے رُخی کا اندیشہ ہو تو ان دونوں کے لیئے اس
میں کچھ حرج نہیں کہ آپس میں کسی نہ کسی طور پر صلح کرلیں اور باہمی مصالحت بہ ہر صورت بہتر ہے اور
طبیعتیں عام طور پر حرص کی طرف مائل ہوتی ہیں اور اگر تم اچھا سلوک کرو اور تقویٰ کی ڈگر پر قائم رہو تو یہ
یقین رکھو کہ اللہ تمہارے تمام اعمال سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۲۸﴾ تمام تر کوششوں کے باوجود تم اپنی تمام
بیویوں میں پوری طرح انصاف نہیں کرسکتے تو تم بالکل ایک ہی کی طرف اس طرح نہ جھک جاؤ کہ دوسری
کو درمیان میں لٹکتی چھوڑ دو اور اگر طرزِ عمل کی اصلاح کرلو اور تقویٰ اختیار کرو تو بے شک اللہ بہت بخشنے
والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۱۲۹﴾ اور اگر نوبت یہاں تک پہونچے کہ دونوں : شوہر اور بیوی علاحدگی اختیار
کرلیں تو اللہ شوہر اور بیوی میں سے ہر ایک کو اپنی وسیع قدرت سے ایک دوسرے کی محتاجی سے بے
نیاز کردے گا اور اللہ بہت وسعت والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۳۰﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
زمین میں ہے وہ سب صرف اللہ ہی کا ہے اور ہم نے ان لوگوں کو جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی یہی
حکم دیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور تم کو بھی یہی حکم دے رہا ہوں کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر
ناشکری کروگے تو یہ بات یاد رکھو کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے
اور اللہ بے نیاز ہے اور اپنی ذات میں ہر قسم کی تعریف کا مستحق ہے ﴿۱۳۱﴾

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ
اَيُّهَا النَّاسُ وَ يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ
ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع ۱۹ ۸ ۱۶
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ
الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا
الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب صرف اللہ ہی کا ہے اور کام بنانے کے لیئے اللہ کی ذات کافی ہے ﴿۱۳۲﴾ اور اے لوگو! اگر اللہ کی مرضی ہو تو وہ تم سب کو ہلاک کر دے اور تمہاری جگہ پر دوسروں کو لے آئے اور اللہ اس پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے ﴿۱۳۳﴾ جو شخص صرف دنیا کے ثواب کا طالب ہے تو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کے پاس دنیا کا بھی ثواب ہے اور آخرت کا بھی اور اللہ بہت سننے والا اور دیکھنے والا ہے ﴿۱۳۴﴾ اے ایمان والو! تم سب انصاف پر قائم رہنے والے اور اللہ کی رضا کے لیئے سچی گواہی دینے والے بنو، اگرچہ اس سچی گواہی سے خود تمہارا یا تمہارے والدین کا یا رشتہ داروں کا نقصان ہو اور جس کے خلاف تم گواہی دے رہے ہو اس کے بارے میں یہ نہ سوچو کہ وہ مالدار ہے یا غریب؛ کیونکہ اللہ تم سے زیادہ ان دونوں کا خیر خواہ ہے تو تم خواہش نفس کی پیروی کر کے انصاف کی راہ سے نہ ہٹو اور اگر تم غلط بیانی سے کام لو گے یا سچی گواہی سے بچنا چاہو گے تو یقیناً اللہ تمہارے تمام اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۱۳۵﴾ اے ایمان والو! اللہ پر، اس کے رسول پر، اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی اور ان کتابوں پر جو اس سے پہلے نازل کی تھی، ایمان لاؤ اور جو شخص اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہ رکھے (ان کا انکار کر دے) تو یقیناً وہ شخص گمراہی میں بہت دُور جا پڑا ﴿۱۳۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ
اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ؕ۝۱۳۷ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا
اَلِيْمَا ۙ۝۱۳۸ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ
عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ۝۱۳۹ وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا
سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ
حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْكٰفِرِيْنَ فِيْ
جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۙ۝۱۴۰ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا
اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ
وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۠۝۱۴۱ ع ۲۰ ۱۷

بے شک جولوگ ایمان لے آئے پھر کافر ہو گئے، پھر ایمان لے آئے پھر کافر ہو گئے اور پھر کفر میں
بڑھتے ہی چلے گئے تو اللہ ایسے لوگوں کو کبھی معاف نہ فرمائے گا اور نہ انہیں سیدھی راہ کی ہدایت دے گا۝۱۳۷
اے اللہ کے رسول! آپ منافقوں کو اس بات کی خوش خبری سنا دیجیے کہ ان کے لیئے دردناک عذاب
ہے۝۱۳۸ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں، کیا وہ ان کے پاس عزت کے خواہشمند ہیں؛
حالانکہ عزت تو ساری کی ساری اللہ ہی کے لیئے ہے۝۱۳۹ اور اللہ تم پر قرآن میں یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ
جب تم لوگوں کو اللہ کی آیتوں کا انکار اور ان کا مذاق اُڑاتے ہوئے سنو تو اس وقت تک ان کے ساتھ نہ
بیٹھو جب تک کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول نہ ہو جائیں ورنہ تم بھی یقیناً اس وقت ان ہی لوگوں میں
شمار کیئے جاؤ گے، یقیناً اللہ تمام کافروں اور منافقوں کو جہنم میں جمع کرے گا۝۱۴۰ یہ منافقین ہمیشہ تم پر
مصیبت آنے کے منتظر رہتے ہیں، تو اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح نصیب ہوگئی تو کہتے ہیں کہ کیا ہم بھی
تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کا پلہ بھاری رہا تو ان (کافروں) سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے
خلاف لڑ کر تم پر غالب نہیں آسکتے تھے، پھر بھی ہم نے تم کو مسلمانوں سے بچایا، تو اللہ ہی قیامت کے
دن تمہارا اور ان کا فیصلہ کردے گا اور اللہ ہرگز کافروں کو مسلمانوں کے مقابلہ میں غلبہ عطا نہ فرمائے گا۝۱۴۱

إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ إِذَا قَامُوْٓا إِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا
كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ
لَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَ لَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓأَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ أَتُرِيْدُوْنَ أَنْ
تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ
وَ لَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ أَصْلَحُوْا وَ اعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَ أَخْلَصُوْا
دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَأُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَ سَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ أَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَ اٰمَنْتُمْ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

بے شک یہ منافقین اللہ کے ساتھ دھوکہ بازی کا معاملہ کررہے ہیں اور اللہ ان منافقوں کو ان کی چال
بازی کی سزا دے کررہے گا اور جب وہ نماز کے لیئے کھڑے ہوتے ہیں تو بے دلی (سُستی و کاہلی) کے
ساتھ محض لوگوں کو دکھانے کے لیئے کھڑے ہوتے ہیں اور اللہ کا نام بھی برائے نام ہی لیتے ہیں ﴿۱۴۲﴾ وہ
ایمان اور کفر کے درمیان غیر یقینی صورتحال سے دو چار ہیں، نہ مکمل اِدھر اور نہ مکمل اُدھر اور اللہ کی طرف
سے جس کے حق میں ہدایت سے محرومی مقدر ہو چکی ہو آپ اس کے لیئے ہرگز کوئی راہِ نجات نہیں پاسکتے
﴿۱۴۳﴾ اے مسلمانو! مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ، کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے ہی خلاف اللہ
کی واضح حجّت قائم کرلو ﴿۱۴۴﴾ بے شک منافقین جہنم کے سب سے نیچے کے طبقے میں جائیں گے اور تم ہرگز
ان کے لیئے کوئی مددگار نہ پاؤ گے ﴿۱۴۵﴾ ہاں مگر ان میں سے جو سچے دل سے توبہ کرلیں، اپنے طرزِ عمل کی
اصلاح کرلیں، اللہ کی ذات پر یقین کامل رکھیں اور اپنے دین کو اللہ ہی کے لیئے خالص کرلیں، تو ایسے
لوگ مسلمانوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ بہت جلد مسلمانوں کو اجرِ عظیم سے نوازے گا ﴿۱۴۶﴾ اور اے
منافقو! اگر تم شکر گذار بن جاؤ اور ایمان لے آؤ تو اللہ کو کیا پڑی ہے کہ تم کو سزا دے اور اللہ بڑا قدرداں
اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۴۷﴾

• • •

**لَا يُحِبُّ اللهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ۝۱۴۸** الجزء ٦

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝۱۴۹ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللهِ وَ رُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ
نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝۱۵۰ۙ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۱۵۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بِاللهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ كَانَ
اللهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۵۲ۧ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ ع ۲۱
سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ
ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا
مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۱۵۳

اللہ تعالیٰ مظلوم کے علاوہ کسی شخص سے برائی کے تذکرہ کو پسند نہیں کرتا اور اللہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ۝۱۴۸ اور اگر تم کوئی بھلائی ظاہر کر کے کرو یا چھپا کر کرو یا کسی برائی سے درگذر کرو تو اللہ بھی تم سے درگذری کا معاملہ کرے گا؛ کیونکہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور بڑی قدرت والا ہے ۝۱۴۹ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان میں سے بعض نبیوں پر تو ہم ایمان لائے ہیں؛ لیکن ان میں سے بعض نبیوں کو ہم تسلیم نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ اس کے (کفر و ایمان) بیچ ایک درمیانی راہ نکال لیں ۝۱۵۰ ایسے ہی لوگ حقیقی کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیئے ذلت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے ۝۱۵۱ اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لے آئے اور ان نبیوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کیا، تو اللہ یقیناً ان کو ان کے اجر عطا فرمائے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ۝۱۵۲ اہل کتاب آپ سے اس بات کا مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ان کے لیئے آسمان سے کوئی کتاب نازل کر دیں، تو اس سے پہلے وہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی چیز کا مطالبہ کر چکے ہیں، ان لوگوں نے یوں کہا تھا کہ آپ ہمیں اللہ کو بالکل سامنے دِکھلا دیجیے، تو ان کی اس گستاخی کے سبب بجلی نے ان کو پکڑ لیا، پھر اپنے پاس واضح دلائل آجانے کے باوجود انہوں نے بچھڑے کو اپنا معبود بنا لیا، پھر بھی ہم نے اس سے درگذر سے کام لیا؛ حالانکہ ہم نے موسیٰ کو کھلی دلیل عطا کی تھی ۝۱۵۳

وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِیْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ
لَا تَعْدُوْا فِی السَّبْتِ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا۝۱۵۴ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ
وَكُفْرِهِمْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ
طَبَعَ اللّٰهُ عَلَیْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا۝۱۵۵ وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰی
مَرْیَمَ بُهْتَانًا عَظِیْمًا۝۱۵۶ وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِیْحَ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ رَسُوْلَ
اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ وَ لٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِیْهِ لَفِیْ
شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ یَقِیْنًا۝۱۵۷ بَلْ رَّفَعَهُ
اللّٰهُ اِلَیْهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا۝۱۵۸

اور ہم نے ان سے اطاعت کا عہد لینے کے لیئے طور پہاڑ کو ان کے سروں پر لا کھڑا کر دیا تھا اور ہم نے ان کو یہ حکم دیا تھا کہ دروازہ (بیت المقدس) میں عاجزی کے ساتھ داخل ہونا اور ہم نے ان کو یہ بھی حکم دیا تھا کہ ہفتہ کے دن کے سلسلہ میں حکم خداوندی سے تجاوز نہ کرنا اور ہم نے ان سے ان احکام کے سلسلہ میں پختہ عہد و پیمان لیا تھا۝۱۵۴ اب ہم نے جو ان کو سزا دی تو اس کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے عہد و پیمان کو توڑا، اللہ کے احکام کا انکار کیا، ناحق پیغمبروں کو قتل کیا اور نوبت یہاں تک پہونچی کہ یہ بھی کہنے لگے کہ ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہیں، (ہم پر کوئی بات اثر نہیں کرسکتی) بات یہ نہیں ہے؛ بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے؛ اسی لئے یہ بہت کم ایمان لاتے ہیں۝۱۵۵ مزید سزا کے یہ بھی اسباب تھے کہ ان لوگوں نے کفر کیا اور مریم پر بہت سنگین تہمت لگائی۝۱۵۶ اور انہوں نے اس کا بھی دعویٰ کیا کہ ہم نے اللہ کے رسول مسیح عیسیٰ بن مریم کو قتل کر دیا ہے؛ حالانکہ نہ تو انہوں نے مسیح عیسیٰ بن مریم کو قتل کیا اور نہ ان کو سولی دی؛ بلکہ حقیقی صورتحال ان کے لیئے مشتبہ کردی گئی اور جو لوگ عیسیٰ کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ صرف شک کی بنیاد پر کرتے ہیں، ان کے پاس اس معاملہ میں وہم و گمان کی پیروی کے علاوہ کوئی پختہ دلیل نہیں ہے، انہوں نے مسیح عیسیٰ بن مریم کو یقیناً قتل نہیں کیا۝۱۵۷ بلکہ اللہ نے ان کو (جسمانی طور پر) اپنی طرف (آسمان پر) اُٹھالیا اور اللہ بہت زبردست اور حکمت والا ہے۝۱۵۸

وَ اِنۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤۡمِنَنَّ بِهٖ قَبۡلَ مَوۡتِهٖ ۚ وَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ
شَهِيۡدًا ﴿۱۵۹﴾ فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ
وَبِصَدِّهِمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَثِيۡرًا ﴿۱۶۰﴾ وَّ اَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَ اَكۡلِهِمۡ
اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ ؕ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ
الرّٰسِخُوۡنَ فِى الۡعِلۡمِ مِنۡهُمۡ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ
قَبۡلِكَ وَالۡمُقِيۡمِيۡنَ الصَّلٰوةَ وَالۡمُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ
اُولٰٓئِكَ سَنُؤۡتِيۡهِمۡ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۶۲﴾ اِنَّاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ كَمَاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى نُوۡحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ ع ۲۲
مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ۚ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ وَ الۡاَسۡبَاطِ
وَعِيۡسٰى وَ اَيُّوۡبَ وَ يُوۡنُسَ وَ هٰرُوۡنَ وَ سُلَيۡمٰنَ ۚ وَ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿۱۶۳﴾

اور اہل کتاب میں سے کوئی فرد ایسا نہ ہوگا، جو اُن (عیسیٰ) کی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لے آئے گا
اور مسیح بن مریم قیامت کے دن ان کے خلاف گواہ ہوں گے ﴿۱۵۹﴾ الغرض، یہودیوں کے مجرمانہ رویّہ کے سبب
ہم نے ان کے لیئے بہت سی حلال اور پاکیزہ چیزیں ان پر حرام کردی تھیں اور اس سبب سے بھی کہ وہ اللہ کی راہ
سے اکثر روکا کرتے تھے ﴿۱۶۰﴾ اور اس وجہ سے بھی کہ وہ سود لیا کرتے تھے؛ حالانکہ ان کو اس سے منع کردیا گیا
تھا اور اس وجہ سے بھی کہ وہ لوگوں کے مال ناجائز طریقہ سے کھاجاتے تھے، اور ہم نے ان میں سے
کافروں کے لیئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۶۱﴾ لیکن ان میں سے جو لوگ علم میں پختہ ہیں وہ اور عام
مسلمان آپ پر نازل کی گئی کتاب پر اور آپ سے پہلے اُتاری گئی کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں اور جو ان میں
نماز قائم کرنے والے ہیں، زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں،
ایسے لوگوں کو ہم ضرور آخرت میں بڑے اجر سے نوازیں گے ﴿۱۶۲﴾ بے شک ہم نے آپ کی طرف ویسی ہی وحی کی
ہے، جیسی وحی نوح اور ان کے بعد اور نبیوں کی طرف بھیجی تھی اور ہم نے ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب،
اولادِ یعقوب، عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کی طرف وحی بھیجی تھی اور ہم نے داؤد کو زبور عطا کی تھی ﴿۱۶۳﴾

وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ
مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ
بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اِلَيْكَ
اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ
يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿۱۶۸﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ
اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ
مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾

اسی طرح اور بھی رسولوں کی طرف ہم نے وحی کی تھی، جن کا تذکرہ ہم پہلے آپ سے کر چکے ہیں اور ایسے
پیغمبروں کی طرف بھی وحی کی تھی، جن کے احوال ہم نے آپ سے بیان نہیں کیے ہیں اور موسیٰ سے تو اللہ نے
خاص طور پر گفتگو بھی فرمائی تھی ﴿۱۶۴﴾ اور ہم نے ان پیغمبروں کو اس لیئے بھیجا کہ وہ لوگوں کو خوش خبری بھی دیں اور
ڈرائیں بھی؛ تاکہ ان پیغمبروں کے بعد لوگوں کے لیئے اللہ کے سامنے بیانِ عذر کا کوئی موقع باقی نہ رہے اور
اللہ غالب زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۱۶۵﴾ لیکن اس کتاب کے سلسلہ میں جو اس نے آپ پر نازل کی ہے اللہ
اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اسے اپنے علم سے نازل کیا ہے اور فرشتے بھی اس کی گواہی دیتے ہیں اور اللہ کی
شہادت (گواہی) ہی کافی ہے ﴿۱۶۶﴾ جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا اور اللہ کی راہ سے روکا وہ یقیناً گمراہی میں
بہت دُور جا پڑے ﴿۱۶۷﴾ بے شک جن لوگوں نے خود کفر کیا اور (حق چھپا کر دوسروں کا بھی) نقصان کیا، اللہ انہیں
نہ تو معاف فرمائے گا اور نہ سیدھی راہ کی ہدایت دے گا ﴿۱۶۸﴾ سوائے جہنم کی راہ کے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے
اور ایسی سزا اللہ کے لیئے معمولی بات ہے ﴿۱۶۹﴾ اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس رسول حق
لے کر آچکا ہے؛ اس لیئے تمہارے لیئے یہی بہتر ہے کہ ایمان لے آؤ اور اگر ایمان نہ لاؤ گے تو جان لو کہ
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۷۰﴾

یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِیْحُ
عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَاۤ اِلٰى مَرْیَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ٘ فَاٰمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ۫ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَیْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وقف لازم
وَكِیْلًا ۟ ١٧١ لَنْ یَّسْتَنْكِفَ الْمَسِیْحُ اَنْ یَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَ لَا الْمَلٰٓىِٕكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ ع ٢٣ ٢
وَمَنْ یَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ یَسْتَكْبِرْ فَسَیَحْشُرُهُمْ اِلَیْهِ جَمِیْعًا ١٧٢ فَاَمَّا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ یَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ
وَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا فَیُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ۬ وَّ لَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ١٧٣

اے اہل کتاب ! اپنے دین کے معاملہ میں غُلو ( حد پار کرنے کی کوشش ) نہ کرو اور اللہ کے بارے میں
بھی سوائے حق کے کچھ نہ کہو، بے شک مسیح عیسیٰ بن مریم محض اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں، جس کو اللہ ہی
نے مریم تک پہنچایا تھا اور اللہ ہی کی طرف سے ایک جان ( روح ) ہیں، تو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر
ایمان لے آؤ اور یہ نہ کہو کہ خدا تین ہیں، تمہارے لیئے بہتر یہی ہے کہ ایسی باتوں سے باز رہو، بے شک
اللہ ہی تنہا معبود ( عبادت کے لائق ) ہے، اس کی ذات اس سے پاک ہے کہ اس کی کوئی اولاد ہو، جو کچھ
آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں سب اسی کی ملکیت ہیں اور خبر گیری کے لئے اللہ کافی ہے ١٧١ مسیح
عیسیٰ بن مریم کو اللہ کا بندہ ہونے میں ہرگز کسی قسم کی عار نہ ہوگی اور نہ مقرب فرشتوں کو، اور جو لوگ بھی اللہ
کی بندگی سے عار محسوس کریں گے اور تکبر کی روش اپنائیں گے تو اللہ ضرور ان سب کو اپنے پاس جمع کرے گا ١٧٢
پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیئے تو اللہ ان کو ان کا پورا پورا اجر عطا فرمائے گا اور اپنے فضل
سے مزید عنایت کرے گا اور ان کے مقابلہ میں جن لوگوں نے اس کی بندگی کو ذلت و عار کا سبب سمجھا اور تکبر اختیار
کیا تو اللہ ان کو دردناک عذاب دے گا اور وہ لوگ اللہ کے سوا کوئی پشت پناہ اور مددگار نہ پائیں گے ١٧٣

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ
وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ
اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ
يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً
رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع

اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف واضح روشنی (نور) بھیج دی ہے ﴿۱۷۴﴾ تو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس کو مضبوطی سے تھام لیا تو اللہ ایسے لوگوں کو ضرور اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور ان کو اپنی طرف سے سیدھی راہ کی ہدایت عطا فرمائے گا ﴿۱۷۵﴾ اے اللہ کے رسول! لوگ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں، آپ کہہ دیجیے اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں بتاتا ہے، اگر کسی شخص کا انتقال ہوجائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ ہوں) اور اس کی ایک (عینی یا علّاتی) بہن ہو تو اس کو اس کے تمام ترکہ کا آدھا ملے گا اور وہ شخص اپنی اس بہن کا وارث ہوگا اور اگر اس بہن کا انتقال ہوجائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو (اور والدین بھی نہ ہوں) اور اگر بہنیں دو ہوں (یا اس سے زیادہ) تو ان دونوں کے لیئے کل ترکہ میں سے دو تہائی ہے اور اگر وارث کئی بھائی بہنیں ہوں: مرد اور عورتیں، تو ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہوگا، اللہ تم سے کھول کر وضاحت کے ساتھ حکم بیان کرتا ہے؛ تا کہ ایسا نہ ہو کہ تم غلطی کے شکار ہو جاؤ اور اللہ ہر چیز سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۱۷۶﴾

● ● ●

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعِشْرُوْنَ آيَةً وَّسِتَّةَ عَشَرَ رُكُوْعاً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۛ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى
عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝۱ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ لَا الْهَدْىَ وَ لَا الْقَلَآئِدَ
وَ لَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ؕ وَ اِذَا حَلَلْتُمْ
فَاصْطَادُوْا ؕ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ
تَعْتَدُوْا ۘ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۖ وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۖ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲

منزل ۲ — وقف لازم — ع

سورۂ مائدہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو بیس آیتیں اور سولہ رُکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

اے ایمان والو! عہد و پیمان کی پوری پابندی کیا کرو، تمہارے لیئے تمام چوپائے جانور حلال کر دیے گئے ہیں، سوائے ان جانوروں کے جن کا ذکر تم سے آئندہ کیا جائے گا، اس شرط کے ساتھ کہ تم احرام کی حالت میں ان جانوروں کا شکار نہ کرو، بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے ۝۱ اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی، حرمت والے مہینوں کی (ذی القعدہ، ذی الحجہ، محرم، رجب)، حرم میں قربانی ہونے والے جانوروں کی، گلے میں پٹے پہنائے گئے قربانی کے جانوروں کی، اور اپنے رب کے فضل اور اس کی خوشنودی کی طلب میں بیت حرام کے طرف جانے والے لوگوں کی بے حرمتی نہ کرو اور جس وقت تم احرام کھول دو تو شکار کر سکتے ہو اور کسی گروہ کی دشمنی اس بنیاد پر کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روک دیا تھا، تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم بھی زیادتی کرنے لگو اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں باہم ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۝۲

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ
وَالْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوْذَةُ وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ وَ مَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ
وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ
دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ
مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَا ذَآ اُحِلَّ
لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا
عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۴

اے مسلمانو! تم پر مردار، خون، سوّر کا گوشت، وہ جانور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیے گئے ہوں، اور وہ جانور جو گلا گھٹنے، چوٹ کھانے، اوپر سے گرنے، سینگ مارنے اور درندوں کے پھاڑ کھانے سے مر گئے ہوں، سوائے اس کے جسے تم زندہ حالت میں ذبح کر ڈالو، اور جو جانور آستانوں پر ذبح کیے گئے ہوں، یہ سب حرام کر دیے گئے ہیں اور یہ بھی کہ تم تیروں کے ذریعہ قسمت معلوم کرو، یہ سب سخت گناہ کے کام ہیں، آج کافر تمہارے دین پر غلبہ حاصل کر کے اسے مٹا دینے کی طرف سے نااُمید ہو چکے ہیں؛ اس لیئے تم ان سے نہ ڈرو اور صرف مجھ ہی سے ڈرو، آج میں نے تمہارے لیئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے، تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے اور تمہارے لیئے میں نے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند کر لیا ہے، پھر اگر کوئی شخص شدید بھوک کی حالت میں بے قرار ہو کر کسی بھی قسم کے گناہ کی طرف مائل ہوئے بغیر مجبوراً حرام کی ہوئی چیزوں میں سے کھا لے، تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝۳ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیئے کیا کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ تمہارے لئے تمام پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور تمہارے سدھائے (سکھائے) ہوئے شکار کرنے والے جانور، جن کو تم اللہ کی طرف سے دیے گئے علم کے مطابق شکار کرنے کی تربیت دیتے ہو، تو وہ سدھائے ہوئے جانور تمہارے لیئے جس شکار کو پکڑ رکھیں، اس کو کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام بھی لو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ۝۴

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ
حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ
قَبْلِكُمْ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْۤ اَخْدَانٍ ؕ
وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا ع ٥
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ
وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ
كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ
تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ
عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۶﴾ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ
وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾

آج تمہارے لیئے تمام پاک چیزیں حلال کردی گئیں اور جو اہل کتاب ہیں ان کا ذبیحہ تمہارے لیئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ ان کے لیئے حلال ہے اور پاک دامن مسلمان عورتیں اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ان کی پاک دامن عورتیں بھی حلال ہیں؛ جبکہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کر کے ان کے مہر ادا کرو، نہ کہ کھلم کھلا زنا کرو اور نہ یہ کہ چوری چھپے آشنائی (بدکاری) کرو اور جو شخص ایمان لانے سے انکار کرے گا اس کا عمل ضائع ہو جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوگا ﴿۵﴾ اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیئے اُٹھو تو اپنے چہرے اور کہنیوں سمیت اپنے ہاتھوں کو دھوؤ اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ اور اگر تم جنابت (ناپاکی) کی حالت میں ہو تو غسل کرلو، اور اگر تم بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص قضائے حاجت سے فارغ ہوا ہو یا تم نے بیویوں سے صحبت کی ہو اور تم کو پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمم کرلو، اس طور پر کہ اپنے چہروں اور ہاتھوں پر پاک مٹی سے مسح کرلو اللہ تمہیں کسی قسم کی تنگی میں ڈالنا نہیں چاہتا؛ بلکہ تم کو پاک کرنا چاہتا ہے اور تم پر اپنی نعمتوں کو مکمل کرنا چاہتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿۶﴾ اور تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو اور اس عہد کو جو اللہ نے تم سے لیا تھا یاد کرو، جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیا اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ دلوں تک کی باتوں سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۷﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ
قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٩﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ
اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ ع ٢
مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ
لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾

---

اے ایمان والو! اللہ کی رضا کے لیئے حق پر قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بنو اور کسی
قوم کی دشمنی تمہیں عدل و انصاف کی ڈگر سے ہٹنے پر آمادہ نہ کرے، عدل کرو کہ یہی طریقہ تقوی سے زیادہ
قریب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿٨﴾ ایسے لوگوں سے
جو ایمان لے آئے اور اچھے اعمال کیے اللہ نے یہ وعدہ کر رکھا ہے کہ ان کے لیئے بے انتہا بخشش ہے اور بڑا
اجر ہے ﴿٩﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، ایسے لوگ جہنم میں جانے والے ہیں ﴿١٠﴾ اے
ایمان والو! اپنے او پر اللہ کے احسان کو یاد کرو کہ جب ایک گروہ نے تم پر دست درازی کا ارادہ کر لیا تھا؛ لیکن
اللہ نے تم تک پہنچنے سے ان کے ہاتھوں کو روک دیا اور اللہ سے ڈرتے رہو اور ایمان والوں کو تو صرف اللہ
ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿١١﴾ اور بے شک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا اور ہم نے ان میں بارہ سردار
(نقیب) مقرر کر دیے تھے اور اللہ کا یہ ارشاد ہوا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نماز قائم کرو گے اور زکوۃ ادا
کرتے رہو گے اور میرے تمام پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو بہتر قرض دو گے تو میں
ضرور تم سے تمہارے گناہوں کو دُور کر دوں گا اور تم کو ضرور ایسی جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں
بہتی ہوں گی، اور اس کے بعد بھی تم میں سے جو شخص کفر کرے گا، تو وہ یقیناً سیدھے راستہ سے بھٹک گیا ﴿١٢﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ
مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَ لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا
قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَ مِنَ الَّذِيْنَ
قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰۤى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۪ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ
الْكِتٰبِ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ يَّهْدِيْ بِهِ
اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ
وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾

چنانچہ پھر یہ ہوا کہ ان کے عہد و پیمان توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دُور کر دیا اور ہم نے ان کے دل بھی سخت کر دئے، یہ لوگ کلامِ الٰہی کو اس کی اصل جگہ سے ہٹا دیتے ہیں اور جو کچھ نصیحت ان کو کی گئی تھی اس کا ایک بڑا حصہ بھی بھلا بیٹھے ہیں اور ان میں سے چند اشخاص کے علاوہ آپ کو ان کی کسی نہ کسی خیانت کی اطلاع ملتی ہی رہے گی، ان خیانتوں کے باوجود آپ انہیں معاف فرما دیں اور ان سے چشم پوشی سے کام لیں، بے شک اللہ بہتر معاملہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۳﴾ اور جو لوگ اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا؛ لیکن ان لوگوں نے بھی جو نصیحت ان کو کی گئی تھی اس کا ایک بڑا حصہ بھلا دیا تو ہم نے بھی ان کے درمیان قیامت تک کے لیئے کینہ اور دشمنی ڈال دی اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ ضرور انہیں اس سے اچھی طرح باخبر کر دے گا ﴿۱۴﴾ اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارے رسول یقیناً آ چکے ہیں جو اللہ کی کتاب کی بہت سی باتیں جنہیں تم چھپاتے تھے، کھول کھول کر تمہارے سامنے بیان کرتے ہیں اور بہت سی باتوں کو (جن کی اب ضرورت نہ تھی) نظر انداز کر دیتے ہیں، بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب آ چکی ہے ﴿۱۵﴾ اس کے ذریعہ اللہ ان لوگوں کو سلامتی کی راہیں بتلاتا ہے، جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں اور اپنی خاص توفیق سے انہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے اور سیدھے راستہ کی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے ﴿۱۶﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ
بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ
جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ
بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ ٣ ع ٨ ٧

جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے، ان لوگوں نے یقیناً کفر کیا، آپ ان لوگوں سے پوچھئے کہ اگر اللہ مسیح ابن مریم کو، ان کی والدہ کو اور روئے زمین پر آباد تمام انسانوں کو ہلاک کر دینا چاہے تو کون ہے ایسا شخص جو اللہ کے مقابلے میں ان کو ہلاک ہونے سے کچھ بھی بچا سکے؟ آسمانوں پر اور زمین پر اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، ان سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے وہ اپنی مرضی سے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿١٧﴾ اور یہود و نصاریٰ یہ دعوی کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے چہیتے ہیں، آپ ان سے پوچھئے کہ پھر اللہ تم کو تمہارے گناہوں کی وجہ سے سزا کیوں دیتا ہے، نہیں بلکہ تم بھی اللہ کے پیدا کیے ہوئے انسانوں میں سے بس ایک انسان ہو اللہ جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور آسمانوں، زمین اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے ان سب پر اللہ ہی کی ملکیت ہے اور اللہ ہی کی طرف سبھوں کو لوٹ کر جانا ہے ﴿١٨﴾ اے اہل کتاب! ہمارے رسول تمہارے پاس ایسے وقت میں آئے ہیں؛ جبکہ رسولوں کی آمد کا سلسلہ ایک مدت سے رُکا ہوا تھا، وہ تمہیں دین کی باتیں وضاحت کے ساتھ بتاتے ہیں؛ تاکہ تم یہ نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس نہ کوئی خوش خبری دینے والا آیا اور نہ کوئی ڈرانے والا آیا، تو اب یقیناً تمہارے پاس خوش خبری سنانے والے اور ڈرانے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جا چکے ہیں، اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿١٩﴾

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِیْكُمْ اَنْۢبِیَآءَ
وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۰﴾ یٰقَوْمِ ادْخُلُوا
الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا
خٰسِرِیْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا یٰمُوْسٰۤى اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ ۖۗ وَ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى
یَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِیْنَ
یَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَیْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ
غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَ عَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا یٰمُوْسٰۤى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَاۤ
اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِیْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم اپنے اوپر اللہ کے انعام کو یاد کرو کہ اس نے تم میں سے بہت سے پیغمبر بنائے اور تم کو حاکم (بادشاہ) بنایا اور تمہیں وہ چیزیں عطا کیں جو پوری دنیا میں کسی کو عطا نہیں کی گئیں تھیں ﴿۲۰﴾ اے میری قوم کے لوگو! اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جسے اللہ نے تمہارے لیئے مقدر فرما دیا ہے اور پیچھے کی طرف لوٹنے سے باز رہو ورنہ سراپا نقصان میں رہو گے ﴿۲۱﴾ قوم کے افراد کہنے لگے کہ اے موسیٰ! وہاں تو ہمارے مقابلہ میں بہت ہی زبردست طاقتور لوگ موجود ہیں، تو جب تک وہ لوگ وہاں سے نکل نہ جائیں ہم کسی بھی حال میں وہاں داخل نہ ہوں گے، ہاں اگر وہ لوگ وہاں سے نکل جائیں تو ہم بغیر کسی پس و پیش کے وہاں جانے کے لیئے تیار ہیں ﴿۲۲﴾ افرادِ قوم میں سے دو خدا ترس اشخاص نے جن پر اللہ کا خاص فضل تھا، مخاطب ہو کر کہا کہ تم ان کے قریب دروازہ تک تو پہنچنے کی زحمت کرو، تم جس وقت دروازہ میں قدم رکھو گے اسی وقت تم غالب آجاؤ گے اور اگر تم صاحب ایمان ہو تو اللہ پر تو بھروسہ رکھو ﴿۲۳﴾ افرادِ قوم نے صاف کہہ دیا کہ اے موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں ہم تو وہاں ہرگز کبھی بھی داخل نہ ہوں گے؛ اس لیئے آپ اور آپ کا رب دونوں ہی جائیں اور دونوں ہی لڑیں ہم لوگ تو (ذرا بھی سرکنے والے نہیں ہیں) یہیں بیٹھے رہیں گے ﴿۲۴﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَ اَخِیْ فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۵﴾
قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَیْهِمْ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ۚ یَتِیْهُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَى
الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا
فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَ لَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ
اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۲۷﴾ لَىٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ
لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَ اِثْمِكَ
فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ
اَخِیْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۳۰﴾

ع ۸ — النصف — وقف لازم

موسیٰ نے عرض کیا اے میرے رب! اپنی ذات اور اپنے بھائی کے علاوہ کسی پر میرا کچھ اختیار نہیں ہے؛ اس لیئے تو ہمارے اور اس نافرمان قوم کے درمیان فیصلہ فرمادے ﴿۲۵﴾ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ اب یہ اس ملک پر چالیس سال تک قبضہ نہ کرسکیں گے؛ بلکہ یوں ہی اس سرزمین میں جہاں تہاں بھٹکتے پھریں گے؛ لہٰذا آپ اس نافرمان قوم کی حالت زار پر ہرگز ترس نہ کھائیے ﴿۲۶﴾ اور آپ ان اہل کتاب کو آدم کے دونوں بیٹوں کا صحیح صحیح واقعہ بھی سنا دیجیے، جب ان دونوں نے اللہ کی بارگاہ میں قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی تو قبول کرلی گئی ؛لیکن دوسرے کی قربانی قبول نہ کی گئی تو دوسرے نے کہا کہ میں تجھ کو یقیناً مار ڈالوں گا پہلے نے کہا کہ اللہ متقیوں کا عمل ہی قبول کرتا ہے ﴿۲۷﴾ اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیئے مجھ پر ہاتھ اُٹھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لیئے تجھ پر ہاتھ نہ اُٹھاؤں گا؛ کیونکہ میں اس اللہ سے ڈرتا ہوں جو ساری کائنات کا رب ہے ﴿۲۸﴾ میں تو چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ اور اپنے گناہ دونوں کا بوجھ خود ہی اُٹھالے اور اس گناہ کے نتیجہ میں جہنمیوں میں سے ہوجائے اور ظالموں کی سزا یہی ہوتی ہے ﴿۲۹﴾ آخر کار اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کردیا اور اس (قابیل) نے اسے (ہابیل کو) قتل ہی کر ڈالا، اس طرح وہ بڑے نقصان اُٹھانے والوں میں شامل ہوگیا ﴿۳۰﴾

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ
يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ
النّٰدِمِيْنَ ۚۛ ﴿۳۱﴾ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ ۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ
نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا
النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ
فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ فِي
الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْۤا اَوْ يُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ
يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ ﴿۳۳﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۠ ﴿۳۴﴾

معانقة ۵ عند المتأخرین

وقف النبی ﷺ

ع ۵ / ۸

پھر اللہ نے ایک کوّے کو بھیجا جو آتے ہی زمین کھودنے لگا؛ تا کہ اسے بتائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح زمین میں چھپائے، وہ اپنے جی میں کہنے لگا کہ اپنے بھائی کی لاش کو دفن کرنے کی تدبیر کے سلسلہ میں، ہائے افسوس میں اس کوّے سے بھی زیادہ بے حیثیت ہو گیا پھر وہ اس پر بہت پچھتایا ﴿۳۱﴾ اسی وجہ سے بنی اسرائیل پر ہم نے (فرمان) لکھ دیا تھا کہ جس نے کسی شخص کو کسی شخص کے قتل کرنے کی سزا میں یا زمین میں فساد برپا کرنے کے جرم کے بغیر کسی اور وجہ سے قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا اور جس شخص نے ایک کی زندگی بچائی تو گویا اس نے تمام انسانوں کی زندگی بچائی؛ حالانکہ ہمارے بہت سے پیغمبر بنی اسرائیل کے پاس واضح دلیلیں لے کر آئے؛ لیکن اس کے بعد بھی ان میں سے بہت سے لوگ زمین پر ظلم و زیادتی ہی کرتے رہتے ہیں ﴿۳۲﴾ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں، ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کر دیے جائیں یا سولی پر چڑھا دیے جائیں یا ان کے ہاتھ پاؤں مخالف جانب سے کاٹ دیے جائیں یا وہ جلاوطن کر دئے جائیں یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی کا سامان ہے اور آخرت میں ان کے لیئے بڑا عذاب ہے ﴿۳۳﴾ ہاں، مگر جو لوگ تمہارے قابو میں آنے سے پہلے (گرفتاری سے قبل) ہی توبہ کر لیں تو جان لو کہ بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۳۴﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ
مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۷﴾
وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ
يَّشَآءُ وَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کی (اللہ کی) قربت (خوشنودی) کی طلب میں رہو اور اس
کی (اللہ کی) راہ میں جہاد کرو؛ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿۳۵﴾ بے شک جو لوگ کافر ہیں، اگر ان کے پاس
دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور ان چیزوں کے ساتھ اتنی اور بھی چیزیں ہوں اور وہ چاہیں کہ ان سب کو فدیہ
میں دے کر قیامت کے دن کے عذاب سے چھٹکارہ حاصل کرلیں، تب بھی وہ چیزیں (عذاب کے
بدلے فدیہ کے طور پر) ان سے قبول نہ کی جائیں گی اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿۳۶﴾ وہ چاہیں
گے کہ جہنم سے نکل جائیں؛ لیکن وہ اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لیئے ہمیشہ رہنے والا عذاب
ہوگا ﴿۳۷﴾ چوری کرنے والے مرد اور چوری کرنے والی عورت دونوں کے (داہنے) ہاتھ (گٹے پر سے)
کاٹ ڈالو، یہ ان دونوں کے عمل کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے اور اللہ زبردست
قوت والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۳۸﴾ پھر جو شخص اپنے گناہ سے توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو یقیناً
اللہ اس کی توبہ کو شرف قبولیت سے نوازے گا، بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا اور بے حد رحم والا
ہے ﴿۳۹﴾ کیا تم اس حقیقت سے واقف نہیں ہو کہ اللہ ہی کے لیئے آسمانوں اور زمین کی حکومت ہے، وہ جسے
چاہے سزا دے اور جسے چاہے معاف کردے، اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے ﴿۴۰﴾

الوقف على الاول اجوز

معانقہ ۲ عند المتقدمین

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا
بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ
لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ
اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ
لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا
خِزْيٌ ۖۚ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ
فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ
شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾

اے رسول! جو منافقین اپنی زبان سے تو یہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں؛ حالانکہ (حقیقت یہ ہے کہ) ان کے دل ایمان سے خالی ہیں، ان کا اور یہودیوں کا کفر کی طرف تیزی سے بڑھنا آپ کے لیئے رنج وملال کا سبب نہ بنے، یہ یہودا پنے علماء سے جھوٹی سچی باتیں سننے کے عادی ہیں اور یہ لوگ آپ کی باتیں محض اس لیئے غور سے سنتے ہیں کہ جو یہودی علماء آپ کی مجلس میں شریک نہیں ہوئے ان کے لیئے جاسوسی کریں، وہ باتوں کو ان کے صحیح معنیٰ ومحل سے پھیر دیتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہ حکم ملے تو اسے قبول کرلینا اور اگر یہ حکم نہ ملے تو احتیاط برتنا، اور جسے اللہ ہی ہدایت سے محروم رکھنا (فتنہ میں ڈالنا) چاہے تو آپ اس کے لیئے اللہ کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں کرسکتے، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو پاک کرنا اللہ کو منظور نہیں ہے، ان لوگوں کے لیئے دنیا میں ذلت ورسوائی ہے اور ان کے لیئے آخرت میں بڑا عذاب ہے ﴿۴۱﴾ یہ لوگ جھوٹی باتیں سننے کے عادی ہیں اور بہت زیادہ حرام مال کھانے والے ہیں، تو اگر یہ لوگ آپ کے پاس آئیں تو اگر آپ ان کے درمیان فیصلہ کرنا چاہیں تو فیصلہ کردیں یا ان کے درمیان فیصلہ کرنے سے گریز کریں، اس کا آپ کو مکمل اختیار ہے اور اگر آپ ان کے درمیان فیصلہ کرنے سے گریز کریں تو وہ آپ کو کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۴۲﴾

وَ كَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَ عِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ
ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ ع ۹/۶
بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ بِمَا
اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ اخْشَوْنِ
وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَاۤ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ
وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَ الْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ السِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ
تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور یہ لوگ اپنے پاس تورات ہونے کے باوجود جس میں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے، آپ سے کیوں کر فیصلہ کراتے ہیں، پھر اس کے بعد بھی اس فیصلہ سے پھر جاتے ہیں، درحقیقت یہ لوگ ایمان والے ہی نہیں ہیں ﴿۴۳﴾ بے شک ہم نے ہی تورات نازل کی تھی جس میں ہدایت اور روشنی تھی، انبیاء جو اللہ کے فرماں بردار تھے اور مشائخ اور علماء اسی تورات کے مطابق یہودیوں کے معاملات کا فیصلہ کیا کرتے تھے؛ کیونکہ انہیں اس کتاب کی حفاظت کا حکم دیا گیا تھا اور وہ اس پر گواہ بھی تھے؛ اس لیئے تم (اے یہودیوں کی جماعت) بھی لوگوں سے نہ ڈرو اور صرف مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو معمولی قیمت لے کر بیچنے کا عمل چھوڑ دو اور جو لوگ اللہ کے اُتارے ہوئے احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی لوگ کافر ہیں ﴿۴۴﴾ اور ہم نے یہودیوں پر تورات میں اس حکم کو فرض قرار دیا تھا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت ہے اور خاص زخموں کے لیئے بھی برابر کا بدلہ ہے، پھر جو شخص اس کو معاف کردے تو وہ اس کے لیئے گناہ کے معاف ہونے کا ذریعہ (کفّارہ) ہو جائے گا اور جو لوگ اللہ کے اُتارے ہوئے احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی لوگ ظالم ہیں ﴿۴۵﴾

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪
وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى
وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ
يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾

اورہم نے بنی اسرائیل کے پیغمبروں کے بعد عیسیٰ ابن مریم کو (رسول بنا کر) بھیجا جو اپنے سے پہلے اللہ
کی نازل کردہ کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ہم نے ان کو انجیل دی تھی، جس میں ہدایت اور
روشنی تھی اور یہ انجیل بھی اپنے سے پہلے اللہ کی نازل کردہ کتاب تورات کی تصدیق کرتی تھی اور جو
(انجیل) اللہ سے ڈرنے والوں کے لیئے ہدایت اور نصیحت تھی ﴿۴۶﴾ اور اللہ نے انجیل میں جو احکام نازل
کیے ہیں، انجیل والوں کو چاہیے کہ اسی کے مطابق فیصلہ کریں اور جو لوگ اللہ کے اُتارے ہوئے احکام
کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی لوگ نافرمان (فاسق) ہیں ﴿۴۷﴾ اور ہم نے حق کے ساتھ آپ کی طرف یہ
کتاب اُتاری ہے، جو اس سے پہلے نازل کی ہوئی پچھلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (کتابوں)
کی محافظ ہے؛ اس لیئے آپ ان کے درمیان اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں اور جو سچی
کتاب آپ کو ملی ہے اس کو نظر انداز کر کے ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں، ہم نے تم میں سے ہر ایک
کے لیئے ایک خاص شریعت اور قانون مقرر کر دیا تھا اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا
لیکن ایسا نہیں کیا؛ تا کہ اس نے تم کو جو احکام دیئے ہیں ان میں تمہاری آزمائش کرے؛ لہٰذا بھلائی
کے کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو، تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا
ہے، پھر اللہ تمہیں وہ سب کچھ بتا دے گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے ﴿۴۸﴾

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ
عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ
بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا
الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ؕۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ
مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ
بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ؕ

ع ۱۱ وقف لازم

وقف منزل عند البعض
وقف غفران

اور آپ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کے مطابق ان کے درمیان فیصلہ کیجیے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کیجیے اور آپ ان سے چوکنا رہیں کہ کہیں وہ آپ کو اللہ کی طرف سے نازل کیے گئے بعض احکام سے ہٹا کر دور نہ کر دیں، پھر اگر یہ لوگ نہ مانیں تو آپ جان لیں کہ اللہ کو یہی منظور ہے کہ ان کے بعض گناہوں کی ان کو سزا دے اور زیادہ تر لوگ تو نافرمان (فاسق) ہی ہوتے ہیں ﴿۴۹﴾ کیا یہ لوگ پھر زمانۂ جاہلیت (کفر) کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ اور اللہ پر یقین رکھنے والوں کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کون ہوسکتا ہے؟ ﴿۵۰﴾ اے ایمان والو! تم یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو شخص بھی ان سے دوستی کرے گا تو اس کا شمار یقینی طور پر ان ہی لوگوں میں ہوگا، بے شک اللہ ایسے لوگوں کو جو ظلم کرتے ہیں ہدایت کی نعمت عطا نہیں کرتا ﴿۵۱﴾ پھر آپ ان لوگوں کو جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے، دیکھیں گے کہ وہ ان ہی یہود و نصاریٰ سے تعلقات مستحکم کرنے کے سلسلہ میں دوڑ دھوپ کرتے رہتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہمیں اس بات کا ہمیشہ کھٹکا لگا رہتا ہے کہ کہیں ہم پر کوئی مصیبت نہ آپڑے (اس وقت ان کی دوستی ہمارے کام آئے گی) تو بہت ممکن ہے کہ جب اللہ مسلمانوں کو فتح سے نوازے یا اپنے پاس سے کوئی اور چیز عطا کرے، اس وقت یہ لوگ اپنے دلوں میں چھپائی ہوئی باتوں پر پچھتائیں گے ﴿۵۲﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ
الثلثة لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ
مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ
لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾
ع ٨ ١٢ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

اور اس وقت مسلمان کہیں گے کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ کے نام کی بڑی بڑی قسمیں کھا کر یہ یقین دلاتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں؟ ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے اور یہ نقصان اُٹھانے والوں میں ہی رہ گئے ﴿۵۳﴾ اے ایمان والو! تم میں سے جو شخص اپنے دین اسلام سے پھر جائے (مُرتد ہو جائے) تو اس کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اللہ بہت جلد ایسے لوگوں کو پیدا کر دے گا جن سے اللہ محبت رکھے گا اور وہ اللہ سے محبت رکھیں گے وہ مسلمانوں کے لیئے نرم اور کافروں کے لیئے سخت ہوں گے وہ اللہ کے راستہ میں جہاد کریں گے اور ملامت کرنے والوں کی ملامت کی پرواہ نہ کریں گے یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بہت وسعت والا اور بہت علم والا ہے ﴿۵۴﴾ تمہارے دوست تو درحقیقت صرف اللہ، اس کے رسول اور وہ مسلمان ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور عاجزی و انکساری اختیار کرتے ہیں ﴿۵۵﴾ اور جو شخص اللہ کو، اس کے رسول کو اور مسلمانوں کو دوست بنائے گا تو اس کو اس بات پر یقین رکھنا چاہیے کہ اللہ کی جماعت ہی غالب رہنے والی ہے ﴿۵۶﴾ اے مسلمانو! جن کو تم سے پہلے کتاب دی جا چکی ہے اور جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے انہیں اور دوسرے کافروں کو، دوست نہ بناؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم واقعی ایمان والے ہو ﴿۵۷﴾

وَ اِذَا نَادَیْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
یَعْقِلُوْنَ ۞٥٨ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ
اِلَیْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۞٥٩ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ
مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَیْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ
وَ الْخَنَازِیْرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ۞٦٠
وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَ قَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ
بِمَا كَانُوْا یَكْتُمُوْنَ ۞٦١ وَ تَرٰى كَثِیْرًا مِّنْهُمْ یُسَارِعُوْنَ فِی الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ
وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۞٦٢

اور جب تم اذان کے ذریعہ لوگوں کو نماز کی طرف بلاتے ہو تو وہ اس کو (اذان کو) مذاق اور کھیل کا ذریعہ
بناتے ہیں یہ اس لیئے ہے کہ وہ سمجھ سے بالکل عاری لوگ ہیں ۞٥٨ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اے اہل
کتاب! تم لوگ ہم سے صرف اس لیئے جلتے ہو کہ ہم اللہ پر، اور اس کتاب پر جو ہم پر نازل کی گئی ہے
اور ان کتابوں پر جو ہم سے پہلے نازل کی گئی ہیں، ایمان رکھتے ہیں اور حال یہ ہے کہ تم میں سے اکثر
لوگ یقینی طور پر نافرمان (فاسق: ایمان سے خارج) ہیں ۞٥٩ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ کیا میں تمھیں ان
لوگوں کے بارے میں بتاؤں جن کا انجام اللہ کے یہاں ان نافرمانوں کے انجام سے بھی برا ہے، یہ وہ
لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی، جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا اور جن میں سے بعض افراد کو اللہ نے
بندر اور بعض افراد کو سور کی شکل میں تبدیل کر دیا اور جن لوگوں نے غیر اللہ کی بندگی کی، ایسے لوگوں کا
انجام بہت ہی برا ہے اور یہ لوگ سیدھی راہ سے بہت زیادہ ہٹے ہوئے ہیں ۞٦٠ اور جب یہ لوگ تم
لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے؛ حالانکہ یہ لوگ جیسے کفر کے ساتھ آئے تھے
ویسے ہی کفر کے ساتھ ہی واپس چلے گئے اور یہ لوگ جو کچھ چھپائے ہوئے ہیں اللہ اس سے اچھی طرح
باخبر ہے ۞٦١ آپ ان میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ گناہ اور ظلم کے کاموں اور حرام
کھانے میں تیزی دکھلاتے ہیں، ان کے یہ کس قدر بدترین اعمال ہیں ۞٦٢

لَوْ لَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ
مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَ لُعِنُوْا بِمَا
قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ وقف لازم
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَاۤ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَ يَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ
وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ
سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ
وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ
ع ٩ ١٣ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

آخر مشائخ اور علماء ان کو گناہ پر زبان کھولنے اور حرام مال کھانے سے کیوں منع نہیں کرتے؟ واقعی خاموشی اور چشم پوشی کی ان کی یہ عادت بہت ہی بُری ہے ﴿٦٣﴾ اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں، حالانکہ ہاتھ تو ان ہی لوگوں کے بندھے ہوئے ہیں اور وہ اپنی اس بکواس کی وجہ سے اللہ کی رحمت سے دور کردئے گے (ملعون ہوگئے)؛ بلکہ اس کے (اللہ کے) تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے (کشادہ) ہیں، جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور آپ کے رب کی طرف سے آپ پر جو کلام نازل کیا گیا ہے وہ کلام ان میں سے بہت سے لوگوں کے لیئے سرکشی اور کفر میں اضافے کا سبب بنے گا اور ہم نے قیامت تک کے لیئے ان کے درمیان دشمنی اور نفرت ڈال دی ہے، جب بھی وہ جنگ کی آگ بھڑکانا چاہتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور یہ زمین میں فساد پھیلانے کی فکر میں رہتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٦٤﴾ اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے اور اللہ سے ڈرتے تو ہم یقیناً ان کے گناہ معاف کردیتے اور ان کو نعمتوں سے بھری جنتوں میں داخل کرتے ﴿٦٥﴾ اور اگر یہ لوگ تورات، انجیل اور ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی کتاب (قرآن کریم) کی پوری پابندی کرتے تو یہ لوگ اپنے اوپر اور اپنے نیچے دونوں طرف سے رزق پاتے، ان میں سے کچھ لوگ تو سیدھی راہ پر ہیں؛ لیکن ان کی اکثریت کے اعمال بہت بُرے ہیں ﴿٦٦﴾

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ
رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۶۷ قُلْ
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ
اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا
وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۶۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا
وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۹ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ
رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا
يَّقْتُلُوْنَ ۝۷۰

اے رسول ! آپ کے رب کی طرف سے جو کچھ آپ پر نازل کیا گیا ہے، اسے آپ لوگوں تک پہنچا
دیجیے اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو آپ نے اللہ کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ آپ کو لوگوں سے محفوظ
رکھے گا اور یقیناً اللہ کافر قوم کو ہدایت سے نہیں نوازتا ۶۷ آپ کہہ دیجیے کہ اے اہل کتاب! تم لوگ کسی
بھی بنیاد پر نہیں ہو جب تک کہ تم تورات، انجیل اور جو کتاب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے
بھیجی گئی ہے، اس کی پوری پابندی نہ کرو، اور آپ کے رب کی طرف سے آپ پر جو کچھ نازل کیا گیا
ہے، وہ یقیناً ان میں سے بہت سے لوگوں کے لیئے سرکشی اور کفر میں اضافہ کا سبب بنے گا تو آپ ان
کافر لوگوں پر اظہار افسوس نہ کریں ۶۸ بے شک مسلمان، یہودی، صابی اور نصرانی میں سے جو شخص اللہ
پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اور نیک عمل کرتا ہو تو ایسے لوگ نہ خوف سے دو چار ہوں گے اور
نہ وہ غم گین ہوں گے ۶۹ بیشک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ان کی طرف بہت سے پیغمبروں کو
بھیجا، تو جب بھی کوئی رسول ان کے پاس ایسا حکم لایا جو ان کے مزاج و منشا کے مطابق نہ تھا تو انہوں
نے کچھ رسولوں کو تو جھٹلایا اور کچھ رسولوں کو قتل کر دیا ۷۰

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَ صَمُّوْا
كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبَّكُمْ ؕ
اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ ؕ وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾ مَا الْمَسِيْحُ
ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ
الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾

وقف لازم

اور وہ لوگ اسی خیال میں مگن رہے کہ اس جرم پر ان کی گرفت نہ ہوگی تو وہ اس خیال کی وجہ سے اور بھی اندھے اور بہرے ہو گئے، پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی، اس کے بعد بھی ان میں سے اکثر لوگ اندھے اور بہرے ہی رہے اور اللہ ان کے اعمال کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے ﴿۷۱﴾ یقیناً وہ لوگ کافر ہو گئے جنہوں نے کہا کہ مسیح ابن مریم ہی خدا ہیں؛ حالانکہ مسیح ابن مریم نے تو یہ کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل! اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا رب ہے، بے شک جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے گا اللہ اس پر جنت حرام کر دے گا، اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور کوئی بھی ایسے ظالموں کی مدد کرنے والا نہ ہوگا ﴿۷۲﴾ یقیناً وہ لوگ کافر ہو گئے جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ تین میں کا ایک ہے؛ حالانکہ ایک خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اگر یہ لوگ اپنی ایسی باتوں سے باز نہ آئے تو ان میں سے جو لوگ اپنے کفر پر قائم رہیں گے، انہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا ﴿۷۳﴾ آخر یہ لوگ اللہ سے توبہ کیوں نہیں کرتے اور اس سے مغفرت کے طلب گار کیوں نہیں ہوتے؛ حالانکہ اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۷۴﴾ مسیح ابن مریم رسول ہونے کے علاوہ کچھ بھی نہ تھے جن سے پہلے بھی بہت سے رسول گذر چکے ہیں اور ان کی والدہ پاک باز خاتون تھیں، وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے، آپ دیکھئے کہ ہم ان کے لیئے کیسی کیسی دلیلیں بیان کر رہے ہیں، پھر دیکھئے کہ وہ اُلٹے کدھر جا رہے ہیں ﴿۷۵﴾

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ
قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ لُعِنَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ
بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا
كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ
لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ فِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ لَوْ كَانُوْا
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِيِّ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنَّ كَثِيْرًا
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾

ع ۱۴

آپ کہہ دیجیے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر اس کی عبادت کرتے ہو، جو نہ تم کو نقصان پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نفع پہنچانے کا اور اللہ ہی خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ﴿۷۶﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں ناحق، اللہ کی مقرر کردہ حد سے آگے نہ بڑھو (غلو نہ کرو) اور ان لوگوں کے خیالات کی پیروی نہ کرو جو پہلے خود گمراہ ہو چکے ہیں اور بہت سارے لوگوں کو بھی گمراہ کر چکے ہیں اور وہ لوگ سیدھی راہ سے بھٹک چکے تھے ﴿۷۷﴾ داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے بنی اسرائیل کے ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا تھا، لعنت کی جا چکی ہے، یہ لعنت اس لیئے ہوئی کہ ان لوگوں نے نافرمانی کی تھی اور حد سے آگے بڑھ گئے تھے ﴿۷۸﴾ وہ آپس میں ایک دوسرے کو ان بُرے کاموں سے جو وہ کر رہے تھے روکتے نہ تھے، یقیناً جو طریقہء کار انہوں نے اختیار کیا تھا بہت ہی برا تھا ﴿۷۹﴾ آپ ان میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں، جو اعمال انہوں نے اپنے لیئے آگے بھیج رکھے ہیں، وہ بہت ہی بُرے ہیں، ان اعمال کی وجہ سے اللہ ان سے سخت ناراض ہوا اور وہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے ﴿۸۰﴾ اور اگر وہ لوگ اللہ پر، نبی پر اور نبی پر نازل ہونے والی کتاب (قرآن) پر ایمان رکھتے تو وہ کافروں کو کبھی دوست نہ بناتے؛ لیکن ان میں سے زیادہ تر لوگ نافرمان (فاسق) ہیں ﴿۸۱﴾

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الْیَهُوْدَ وَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَ لَتَجِدَنَّ
اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰی ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ
قِسِّیْسِیْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

آپ یقیناً مسلمانوں کی دشمنی میں سب سے زیادہ سخت یہودیوں اور مشرکوں کو پائیں گے اور آپ مسلمانوں کے لیئے دوستی میں سب سے زیادہ قریب یقیناً ان لوگوں کو پائیں گے جو یہ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں، یہ اس وجہ سے ہے کہ ان میں علماء اور گوشہ نشیں کنارہ کش عبادت گزار افراد پائے جاتے ہیں اور یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ لوگ تکبر نہیں کرتے ﴿۸۲﴾

• • •

الجزء ۷

وَ اِذَا سَمِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَى الرَّسُوۡلِ تَرٰۤى اَعۡيُنَهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ مِمَّا عَرَفُوۡا
مِنَ الۡحَـقِّ‌ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ ۝۸۳ وَ مَا لَنَا لَا نُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ
وَمَا جَآءَنَا مِنَ الۡحَـقِّ ۙ وَنَطۡمَعُ اَنۡ يُّدۡخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الصّٰلِحِيۡنَ ۝۸۴
فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوۡا جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ ؕ وَ ذٰلِكَ
جَزَآءُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۸۵ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰۤـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ۝۸۶ ع ۱۱
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحَرِّمُوۡا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَـكُمۡ وَلَا تَعۡتَدُوۡا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ۝۸۷ وَكُلُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا‌ ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ
اَنۡتُمۡ بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ۝۸۸

اور جب وہ لوگ اس کلامِ الٰہی (قرآن مجید) کو سنتے ہیں جو رسول پر نازل کیا گیا ہے، تو آپ دیکھیں گے کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے اُمنڈ آئی ہیں یہ کیفیت اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا ہے وہ اس کا اظہار کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ہیں؛ اس لیئے تو ہمیں بھی ماننے والوں میں لکھ لے ۝۸۳ اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق ہم تک پہنچ چکا ہے اس پر ایمان نہ لائیں اور یہ توقع رکھیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں میں شامل فرمالے گا ۝۸۴ ان کے اس اظہار کی وجہ سے اللہ ان کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور نیکی کرنے والوں کی یہی جزا ہے ۝۸۵ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ جہنم کے مستحق ہیں ۝۸۶ اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لیئے حلال کی ہیں، انہیں حرام نہ کرو اور حد سے آگے نہ نکلو، بے شک اللہ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۝۸۷ اور اللہ نے جو چیزیں تم کو عطا کی ہیں ان میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور جس اللہ پر تم ایمان رکھتے ہو اس سے ڈرتے رہو ۝۸۸

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ
فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ
اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا
حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ
عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ
الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ احْذَرُوْا ۚ
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾

تمہاری غیرارادی (بغیر سمجھے بوجھے) قسموں پر اللہ تمہاری گرفت نہیں فرمائے گا؛ لیکن جو قسمیں تم جان
بوجھ کر کھاتے ہوان پر تمہاری گرفت فرمائے گا تو ایسی قسموں کے توڑنے کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا
کھلانا ہے، اوسط درجہ کا کھانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنانا ہے، یا ایک
گردن (غلام یا باندی) آزاد کرنا ہے اور جو شخص ان چیزوں کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ تین دن کے روزے
رکھ لے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے، جب تم قسم کھالو اور پھر اسے توڑ دو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو
اللہ اسی طرح تمہارے لیئے اپنے احکام بیان کرتا ہے؛ تا کہ تم شکر کرو ﴿۸۹﴾ اے ایمان والو! بے شک
شراب، جوا، بُت (مورتیاں) اور فال نکالنے کے تیر (پانسے) یہ سب گندے شیطانی کام ہیں؛ اس
لیئے ان سے بالکل دُور رہو تا کہ تم کامیابی حاصل کرو ﴿۹۰﴾ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوے کے
ذریعہ تم میں دشمنی اور نفرت پیدا کردے اور اللہ کے ذکر اور نماز سے تم کو روک دے، پھر کیا تم اب بھی
ان چیزوں سے باز (نہیں) آؤ گے؟ ﴿۹۱﴾ اور اللہ کی فرماں برداری کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور
گناہوں سے باز آجاؤ اور اگر تم حکم پر عمل کرنے سے روگردانی کرو گے تو یہ بات اچھی طرح جان لو کہ
ہمارے رسول پر صرف صاف صاف پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے ﴿۹۲﴾

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ ع ۱۲/۲
اَيْدِيْكُمْ وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَ مَنْ
قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ
مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ
وَ بَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ
ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

ایسے لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے تو اس سے پہلے وہ جو کچھ کھا پی چکے ہیں، اس سلسلہ میں ان پر کوئی گرفت نہ ہوگی؛ جبکہ وہ آئندہ گناہ سے بچتے رہیں اور ایمان لے آئیں اور نیک اعمال کریں، پھر گناہوں سے رُکے رہیں اور ایمان لے آئیں، پھر تقویٰ اختیار کریں اور خوب نیک عمل کرتے رہیں اور اللہ ایسے نیک کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۹۳﴾ اے ایمان والو! اللہ کچھ ایسے شکار کے ذریعہ جو بالکل تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی زد میں ہوں گے تمہارا امتحان لے گا صرف یہ معلوم کرنے کے لیئے کہ کون اللہ سے بغیر دیکھے ہوئے ڈرتا ہے، پھر اس تنبیہہ کے بعد جو شخص حد سے نکلے گا تو اس کے لیئے دردناک عذاب ہے ﴿۹۴﴾ اے ایمان والو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کو قتل نہ کرو اور تم میں سے جو شخص جان بوجھ کر شکار کو قتل کرے گا تو اس پر اس قتل کیے ہوئے جانور کے مثل فدیہ واجب ہوگا، جس کا فیصلہ تم میں سے دو معتبر افراد کریں گے اور فدیہ کے اس جانور کی قربانی کعبہ (حرم) تک پہنچائی جائے گی یا کفارہ کے طور پر چند مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے یا اس کے برابر روزے رکھے جائیں؛ تا کہ وہ اپنے کیے کی سزا چکھے، اس سے پہلے جو کچھ ہو چکا اللہ نے اسے معاف کر دیا اور جو شخص پھر ایسا کرے گا تو اس سے اللہ بدلہ لے گا اور اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے ﴿۹۵﴾

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ
الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ
الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ
لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ ؕ مَا عَلَى
الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي
الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۳ ۲

دریا (ندی، سمندر، تالاب) کا شکار اور اس کا کھانا تمہارے اور مسافروں کے فائدہ کے لیئے حلال کیا گیا ہے اور جب تک تم حالت احرام میں ہو، خشکی کا شکار تمہارے لیئے حرام کیا گیا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو، جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے ﴿۹۶﴾ اللہ نے قابل احترام گھر کعبہ کو اور اس کے ساتھ، عظمت والے مہینوں کو بھی، حرم میں قربان ہونے والے جانوروں کو بھی اور ان جانوروں کو بھی جن کے گلے میں پٹے ہوں، لوگوں کے لئے قیام اور بقا (یعنی جب خانہ کعبہ باقی نہ رہے گا تو دنیا باقی نہ رہے گی اور قیامت آجائے گی) کا ذریعہ بنایا ہے؛ تاکہ تم کو اس بات کا یقین ہو جائے کہ یقیناً اللہ، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ان سب سے اچھی طرح باخبر ہے اور بے شک اللہ تمام چیزوں سے خوب واقف ہے ﴿۹۷﴾ تم جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد مہربان بھی ہے ﴿۹۸﴾ رسول کے ذمہ تو صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو، اللہ ان سب کو اچھی طرح جانتا ہے ﴿۹۹﴾ اے پیغمبر! آپ ان سے کہہ دیجیے کہ ناپاک اور پاک دونوں برابر نہیں ہو سکتے، گو ناپاک کی کثرت آپ کو حیرت و تعجب (اچنبھے) میں ڈالتی ہو تو اے عقلمندو! اللہ سے ڈرتے رہو؛ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿۱۰۰﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡ اَشۡیَآءَ اِنۡ تُبۡدَ لَـكُمۡ تَسُؤۡكُمۡ ۚ وَ اِنۡ تَسۡـَٔلُوۡا
عَنۡهَا حِیۡنَ یُنَزَّلُ الۡقُرۡاٰنُ تُبۡدَ لَـكُمۡ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدۡ
سَاَلَهَا قَوۡمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ثُمَّ اَصۡبَحُوۡا بِهَا كٰفِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَحِیۡرَةٍ وَّلَا
سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِیۡلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّ لٰكِنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ عَلَی اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ
وَاَكۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰی مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَی الرَّسُوۡلِ
قَالُوۡا حَسۡبُنَا مَا وَجَدۡنَا عَلَیۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ شَیۡـًٔا وَّ لَا
یَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا عَلَیۡكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ ۚ لَا یَضُرُّكُمۡ مَّنۡ ضَلَّ اِذَا
اهۡتَدَیۡتُمۡ ؕ اِلَی اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِیۡعًا فَیُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾

اے ایمان والو! ایسی چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بھلی نہ لگیں اور اگر تم قرآن پاک کے نازل ہونے کے زمانے میں ان چیزوں کے بارے میں سوال کرو گے تو وہ تم پر ظاہر کردی جائیں گی، اللہ نے اب تک ان چیزوں کے بارے میں سوال کرنے کو معاف کردیا ہے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بہت بُردبار ہے ﴿۱۰۱﴾ ایسے سوالات تم سے پہلے بھی کچھ لوگوں نے کیے تھے؛ لیکن (وہ ان کا حق ادا نہ کرسکے اور) پھر ان کا انکار کر بیٹھے ﴿۱۰۲﴾ اللہ نے نہ بحیرہ مقرر کیا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام؛ لیکن جو کافر ہیں وہ اللہ پر جھوٹی تہمت لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر لوگ ناسمجھ ہیں ﴿۱۰۳﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کتاب نازل کی ہے اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ تو وہ کہتے ہیں کہ جس طریقہ پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی طریقہ ہمارے لیئے کافی ہے، خواہ ان کے باپ دادا کسی بھی چیز کا علم نہ رکھتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں ﴿۱۰۴﴾ اے ایمان والو! تم پر صرف اپنی ذات کی ذمہ داری ہے، جو لوگ گمراہ ہیں وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے اگر تم خود راہ ہدایت پر ہو، تم سب کو اللہ کے پاس ہی لوٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمہیں بتادے گا کہ تم کیا کچھ کیا کرتے تھے ﴿۱۰۵﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ
اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ
فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ
ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا
لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ
الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا
وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَاۤ
اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع ١٤ ٨ ٤

اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت قریب آجائے تو وصیت کرنے کے وقت تمہارے آپس میں دو دین دار گواہ بنائے جائیں جو تمھیں میں سے ہوں (یعنی مسلمان ہوں) یا غیر قوم میں سے (یعنی غیر مسلم) دو شخص گواہ بنائے جائیں، اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور تمہاری موت کا وقت قریب آجائے اگر تم کو شبہہ ہو تو ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو پھر وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم اس قسم کے بدلے مال کے طلب گار نہیں ہیں خواہ وہ شخص ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اور نہ ہم اللہ واسطے کی گواہی کو چھپائیں گے، اگر ہم ایسا کریں گے تو یقیناً ہم گنہگاروں میں شمار ہوں گے ﴿١٠٦﴾ پھر اگر یہ پتہ چل جائے کہ ان دونوں نے جھوٹی قسم کھا کر حق تلفی کی ہے تو جن کی حق تلفی کی گئی ہے ان کے دو شخص جو رشتے میں میت کے قریب تر ہوں، ان دونوں کی جگہ کھڑے ہوں اور اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ معتبر ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی ہے ورنہ ہم بلاشبہ ظالموں میں سے ہوں گے ﴿١٠٧﴾ اس میں اس بات کی زیادہ توقع ہے کہ وہ لوگ صحیح صورتحال کے مطابق گواہی دیں گے یا اس بات سے ڈریں گے کہ ان کی (وارثوں) قسموں کے بعد ہماری قسمیں کہیں رد نہ کر دی جائیں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور اللہ نافرمانوں (فاسقوں) کو سیدھی راہ کی ہدایت نہیں دیتا ﴿١٠٨﴾

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَا ذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ عَلٰى
وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۙ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ
عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ
الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ
وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَ اِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾ وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ
اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَ بِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾

وقف لازم

جس دن اللہ تمام پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تم کو اپنی اپنی اُمتوں کی طرف سے کیا جواب ملا تھا وہ جواب میں عرض کریں گے کہ ہمیں (ان کے دلی احوال کا) کچھ علم نہیں، بے شک تو ہی تمام چھپی ہوئی باتوں کو جاننے والا ہے ﴿١٠٩﴾ جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیا تھا، جب میں نے روح القدس سے تیری مدد کی اور تم لوگوں سے گود میں بھی گفتگو کرتے تھے اور بڑی عمر کو پہونچ کر بھی، جب میں نے تم کو کتاب، حکمت اور توراۃ و انجیل کی تعلیم دی اور جب تم میرے حکم سے مٹی سے پرندہ کی سی صورت بناتے تھے پھر تم اس میں پھونک مارتے تھے تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا اور تم پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے، جب تم میرے حکم سے مردوں کو قبروں سے نکال کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے (تمہارے قتل سے) روک دیا، جب تم ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے تو ان میں جو کافر تھے وہ یہ کہنے سے بھی نہیں چوکے کہ یہ نشانیاں کھلی جادوگری کے سوا کچھ بھی نہیں ہیں ﴿١١٠﴾ اور جب میں نے حواریوں کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لے آؤ تو انہوں نے برملا اس کا اظہار کیا کہ ہم ایمان لے آئے اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرماں بردار ہیں ﴿١١١﴾

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً
مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا
وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ الربع
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا
لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا
عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع ۱۵ ۵
وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ وقف النبی ﷺ
عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَ لَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾

وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب حواریوں نے درخواست کہ اے عیسیٰ ابن مریم کیا آپ کا رب ہم پر آسمان سے خوان (کھانے کی چیزیں) نازل کرسکتا ہے؟ ان کے جواب میں عیسیٰ ابن مریم نے کہا کہ اگر تم سب صاحب ایمان ہو تو اللہ سے ڈرو ﴿۱۱۲﴾ حواریوں نے عرض کیا کہ ہماری تمنا صرف یہ ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو اطمینان کی کیفیت حاصل ہوجائے اور ہمیں مزید یقین ہوجائے کہ آپ نے جو کچھ ہم سے کہا ہے وہ سچ ہے اور ہم اس پر گواہ بھی ہوجائیں ﴿۱۱۳﴾ عیسیٰ ابن مریم نے کہا کہ اے اللہ ہمارے رب! ہم پر آسمان سے خوان (کھانا) نازل فرما، جو ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیئے عید ہو اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو اور ہمیں رزق بھی عطا کر اور تو ہی سب سے بہتر رزق عطا کرنے والا ہے ﴿۱۱۴﴾ اللہ نے فرمایا کہ میں تم پر وہ خوان (کھانا) ضرور اُتاروں گا، مگر اس کے بعد بھی تم میں سے جو شخص کفر کرے گا، اسے میں ایسا عذاب دوں گا کہ ایسا عذاب ساری دنیا میں کسی بھی شخص کو نہ دوں گا ﴿۱۱۵﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب اللہ عیسیٰ ابن مریم سے پوچھے گا کہ کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری ماں کو معبود بنالو؟ عیسیٰ ابن مریم جواب میں عرض کریں گے کہ تیری ذات پاک ہے، میری کیا مجال کہ میں ایسی بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے ذرا بھی کوئی حق نہ تھا، اگر میں نے ایسی کوئی بات کہی ہوتی تو تجھ کو اس کا ضرور علم ہوتا، تو تو میرے دل کی بات سے اچھی طرح واقف ہے؛ لیکن جو تیرے علم میں ہے اس سے میں قطعی طور پر لاعلم ہوں، بے شک تو ہی تمام چھپی ہوئی باتوں سے اچھی طرح واقف ہے ﴿۱۱۶﴾

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِیْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّكُمْ ۚ وَ كُنْتُ عَلَیْهِمْ
شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا فِیْهِنَّ ؕ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ١٦ ٥ ٦

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَائَةٌ وَّسِتٌّ وَّ سِتُّوْنَ آيَةً وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعاً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ؕ۬ ثُمَّ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾

---

میں نے ان سے اس کے سوا کچھ نہیں کہا، جس کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو، جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، جب تک میں ان کے درمیان رہا ان کی نگرانی کا فریضہ انجام دیتا رہا، پھر جب تو نے مجھے اُٹھالیا تو تُو ہی ان پر نگراں رہا اور تُو تو ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۱۷﴾ اگر تو انہیں عذاب دے تو تجھے اس کا حق ہے؛ کیونکہ وہ سب تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف کردے تو تُو بے شک زبردست ہے اور حکمت والا ہے ﴿۱۱۸﴾ اللہ فرمائے گا کہ یہ وہ دن ہے جس میں سچوں کو ان کی سچائی فائدہ پہنچائے گی، ان کے لیئے ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان ہی جنتوں میں رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں، درحقیقت یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱۹﴾ آسمانوں، زمین اور ان میں موجود تمام چیزوں کی بادشاہی اللہ کے لیئے ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱۲۰﴾

سورہ انعام مکی ہے اور اس میں ایک سو چھیاسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿﴾

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیئے ہیں، جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور نور کو وجود بخشا پھر بھی کافر دوسروں کو اپنے رب کا مدّمقابل (ہمسر، برابر) ٹھہراتے ہیں ﴿۱﴾

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ
تَمْتَرُوْنَ۝۲ وَ هُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ یَعْلَمُ
مَا تَكْسِبُوْنَ۝۳ وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِیْنَ۝۴ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا
بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ۝۵ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی
الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
اٰخَرِیْنَ۝۶ وَ لَوْ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ كِتٰبًا فِیْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَیْدِیْهِمْ لَقَالَ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ۝۷

وہی خدا ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر موت کا ایک وقت مقرر کر دیا اور اللہ کے نزدیک تمام چیزوں
کے لیئے ایک مدت مقرر ہے، پھر بھی تم لوگ شک میں پڑے ہوئے ہو۝۲ اور آسمانوں اور زمینوں میں
وہی ایک خدا ہے، وہ تمہاری چھپی اور ظاہر تمام باتوں سے واقف ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اس سے بھی
اچھی طرح باخبر ہے۝۳ اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے جو بھی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو وہ اس
سے بے رخی اختیار کرتے ہیں۝۴ چنانچہ جب حق ان کے پاس آیا تو انہوں نے اسے بھی جھٹلایا، تو وہ
لوگ اب تک جس بات کا مذاق اُڑا رہے ہیں، اس کی حقیقت ان کے سامنے جلد ہی آجائے گی۝۵ کیا
انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، جن کو ہم نے وہ قوت عطا کی تھی
جو تمہیں بھی عطا نہیں کی، ہم نے ان پر خوب بارشیں برسائیں اور ان کے نیچے نہریں بہا دیں، پھر ہم نے
ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ان کو تباہ کرنے کے بعد ان کی جگہ دوسری قوموں کو وجود
بخشا۝۶ اور اے نبی! اگر ہم کاغذ پر لکھی ہوئی کوئی تحریر بھی آپ پر نازل کر دیتے، پھر یہ لوگ اسے اپنے
ہاتھوں سے چھو بھی لیتے، تب بھی جن لوگوں نے کفر کیا ہے یہی کہتے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۝۷

وَقَالُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِىَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝۸
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝۹ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ
بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ قُلْ
سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِى
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲ وَ لَهٗ مَا
سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۳ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ هُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّىْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ
اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۴

ع ۱

اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا؛ حالانکہ اگر ہم نے کوئی فرشتہ اُتار دیا ہوتا تو قصہ ہی تمام ہو جاتا، پھر انہیں ذرا بھی مہلت نہ دی جاتی ۝۸ اور اگر ہم کسی فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتے تو اس کو بھی انسانی شکل وصورت ہی عطا کرتے اور جس شبہ میں اس وقت یہ لوگ مبتلا ہیں، ہم ان کو اس وقت بھی اسی شبہ میں ڈال دیتے ۝۹ اور آپ سے پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اُڑایا جا چکا ہے، آخر کار اسی عذاب نے ان مذاق اُڑانے والوں کو آگھیرا، جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ۝۱۰ آپ ان لوگوں سے کہئے کہ زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟ ۝۱۱ آپ ان سے پوچھئے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے، پھر آپ ان کو بتا دیجیے کہ یہ سب اللہ ہی کا ہے اُس نے رحمت کو اپنے اوپر لازم کر لیا ہے، قیامت کے دن وہ تم سب کو ضرور اکھٹا کرے گا جس میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے، مگر وہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے، جنہوں نے اپنے آپ کو خود نقصان کے حوالہ کر دیا ہے ۝۱۲ رات (کی تاریکی) اور دن (کی روشنی میں) جو چیزیں (اس کی رحمت کے طفیل سکون واطمینان سے) رہتی ہیں وہ سب اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور وہی سب کچھ سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ۝۱۳ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا میں اس خدا کے سوا جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، جو سب کو کھلاتا ہے اور اس کو کوئی نہیں کھلاتا، کسی اور کو اپنا کارساز بنا لوں؟ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں اس کے آگے گردن جھکا دوں اور اس کا بھی حکم دیا گیا ہے کہ تم شرک کرنے والوں میں بہر حال شامل نہ ہونا ۝۱۴

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ
فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا
هُوَ ؕ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ
وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ۫ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ
وَبَيْنَكُمْ ۙ۫ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ
اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا وقف لازم باختلاف
تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

وقف لازم

ع ۲ ۸

آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو ایسی صورت میں مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا کھٹکا لگا رہتا ہے ﴿۱۵﴾ اس دن جس شخص سے عذاب ہٹا لیا جائے تو اس پر واقعی اللہ نے بڑا رحم کیا اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے ﴿۱۶﴾ اور اگر اللہ تمہیں کسی تکلیف (مصیبت) میں مبتلا کر دے تو اس کے سوا کوئی اور اسے دور نہیں کر سکتا اور اگر وہ تمہیں راحت پہنچانا چاہے تو وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱۷﴾ اور وہی خدا اپنے بندوں پر کامل غلبہ و اقتدار رکھتا ہے اور وہی بڑی حکمت والا اور سب کی خبر رکھنے والا ہے ﴿۱۸﴾ اے اللہ کے رسول! آپ ان سے پوچھئے کہ کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے، جو میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور مجھ پر یہ قرآن نازل کیا گیا ہے؛ تاکہ اس قرآن کے ذریعہ میں تم کو اور جن جن لوگوں تک یہ قرآن پہنچے، ان سب کو ڈراؤں، کیا تم لوگ اس کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کچھ دوسرے معبود بھی ہیں؟ آپ کہہ دیجیے کہ میں کسی حال میں اس کی گواہی نہیں دے سکتا، آپ کہہ دیجیے کہ وہی ایک معبود ہے اور میں قطعی طور پر تمہارے شرک کرنے سے اپنی بیزاری کا اظہار کرتا ہوں ﴿۱۹﴾ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اللہ کے رسول کو اسی طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنی اولاد (بیٹوں) کو پہچانتے ہیں، مگر جن لوگوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالنے کا فیصلہ ہی کر لیا ہے وہ کبھی بھی ایمان نہ لائیں گے ﴿۲۰﴾

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَ اللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا
مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَ هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ يَنْئَوْنَ عَنْهُ
وَ اِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

اوراس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا؟ جو اللہ پر جھوٹی تہمت لگائے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے، یقیناً ایسے ظلم کرنے والے کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے ﴿۲۱﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جس دن ہم ان سب کو اکھٹا کریں گے، پھر ہم شرک کرنے والوں سے پوچھیں گے کہ تمہارے ٹھہرائے ہوئے وہ شرکاء کہاں ہیں؟ جن کو تم معبود خیال کرتے تھے ﴿۲۲﴾ پھر ان کے فریب کی صرف اتنی حقیقت رہ جائے گی کہ وہ یہ جھوٹا بیان دیں گے کہ اللہ کی قسم، اے ہمارے رب! ہم شرک کرنے والے نہ تھے ﴿۲۳﴾ ذرا دیکھوتو، کس طرح وہ اپنے آپ پر جھوٹ گھڑیں گے اور جن کے معبود ہونے کی اُلٹی سیدھی باتیں بنایا کرتے تھے، وہ سب ان سے غائب ہوجائیں گے ﴿۲۴﴾ ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو کان لگا کر آپ کی باتیں سنتے ہیں، جب کہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں؛ تا کہ وہ ان باتوں کو نہ سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ ڈال دی ہے، اگر وہ تمام نشانیاں دیکھ بھی لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں گے، یہاں تک کہ یہ لوگ جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے غیر ضروری بحث کرتے ہیں، جو لوگ کافر ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ پچھلے لوگوں کی صرف من گھڑت کہانیاں ہیں ﴿۲۵﴾ یہ لوگ دوسروں کو بھی اس سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دُور بھاگتے ہیں؛ حالانکہ یہ لوگ اپنے آپ ہی کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں، گوان کو اس کا احساس نہیں ہے ﴿۲۶﴾

وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا
نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوْۤا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ
بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى
وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا ٣ ع ١٠ ٩
بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا
فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾

کاش آپ وہ منظر دیکھ سکتے جب یہ جہنم کے قریب کھڑے کیئے جائیں گے اس وقت وہ کہیں گے کہ کاش، ہم دوبارہ دنیا میں واپس لوٹا دیے جائیں تو ہم اپنے رب کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور ہم ایمان لانے والوں میں شامل ہوجائیں ﴿٢٧﴾ یہ ساری باتیں وہ محض اس لیئے کہہ رہے ہیں کہ اس سے پہلے وہ جن چیزوں کو چھپایا کرتے تھے، وہ چیزیں ان کے سامنے کھل کر آ گئی ہیں اور اگر وہ دنیا میں دوبارہ واپس بھی بھیج دیئے جائیں تو پھر وہی سب کریں گے، جس سے انہیں روک دیا گیا تھا اور یقیناً یہ سب جھوٹے ہیں ﴿٢٨﴾ اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ زندگی تو صرف دنیا کی زندگی ہے اور ہم مرنے کے بعد دوبارہ ہرگز زندہ نہیں کیئے جائیں گے ﴿٢٩﴾ اور تصور میں ذرا وہ منظر بھی لائیے، جب یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیئے جائیں گے، ان کا رب ان سے پوچھے گا کہ کیا یہ سچی حقیقت نہیں ہے، وہ جواب دیں گے کہ ہمارے رب کی قسم یہی سچی حقیقت ہے، ان کا یہ جواب سن کر اللہ فرمائے گا کہ اب اپنے کفر کی وجہ سے عذاب کا مزہ چکھو ﴿٣٠﴾ ان لوگوں نے اپنے حق میں کس قدر گھاٹے کا سودا کیا، جنہوں نے اللہ سے اپنی ملاقات کو جھٹلایا، یہاں تک کہ جب قیامت اچانک ان کے سامنے آجائے گی تو وہ یہ کہیں گے کہ ہائے افسوس! ہم نے اس کے بارے میں کیسی سخت کوتاہی کی اور ان کا حال یہ ہوگا کہ وہ اپنے گناہوں کا بوجھ اپنی پشتوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے، کان کھول کر سن لو کہ کیسا برا یہ بوجھ ہوگا جسے وہ اُٹھائیں گے ﴿٣١﴾

وَ مَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَیَحْزُنُكَ الَّذِیْ یَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا یُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ
الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ لَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰی مَا
كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤی اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَكَ مِنْ
نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿٣٤﴾ وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ
نَفَقًا فِی الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ فَتَاْتِیَهُمْ بِاٰیَةٍ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَی
الْهُدٰی فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ؔؕ وَ الْمَوْتٰی
یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾ۖ وَ قَالُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ
اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَةً وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾

النصف وقفِ منزل

وقف غفران

اور دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشہ ہے اور یقیناً آخرت کا گھر ہی اللہ سے ڈرنے والوں کے لیئے بہتر ہے، کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ ﴿٣٢﴾ ہمیں یہ بات اچھی طرح معلوم ہے کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے آپ کو رنج ہوتا ہے، تو وہ لوگ صرف آپ ہی کو نہیں جھٹلا رہے ہیں؛ بلکہ یہ ظالم تو اللہ کی آیتوں کا بھی انکار کر رہے ہیں ﴿٣٣﴾ اور یقیناً آپ سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں، مگر ان پیغمبروں نے اپنے جھٹلائے جانے پر اور تکلیف دیئے جانے پر صبر کیا، یہاں تک کہ ان کو ہماری مدد پہنچ گئی اور اللہ کی باتوں کو کوئی نہیں بدل سکتا اور آپ کو پیغمبروں کے کچھ حالات تو معلوم ہو ہی چکے ہیں ﴿٣٤﴾ پھر بھی اگر ان کی بے رخی آپ پر گراں گذرتی ہو تو اگر آپ اس کی طاقت رکھتے ہوں کہ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ لیں اور پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں تو آپ کر لیں، اگر اللہ کو منظور ہوتا تو یقیناً ان سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا؛ اس لیئے آپ نادانوں میں سے نہ ہو جایئے ﴿٣٥﴾ وہی لوگ حق کو قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور اللہ مُردوں کو زندہ کر کے اٹھائے گا، پھر وہ سب اللہ ہی کی طرف (پیشی کر لئے) لوٹائے جائیں گے ﴿٣٦﴾ اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی خاص نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی، آپ ان سے کہیے کہ یقیناً اللہ نشانی اُتارنے پر قدرت رکھتا ہے؛ لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس کی حقیقت سے واقف نہیں ہیں ﴿٣٧﴾

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُکُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا
فِی الْکِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ ۝۳۸ وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا صُمٌّ
وَّبُکْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ یَّشَاْ یَجْعَلْهُ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ ۝۳۹ قُلْ اَرَءَیْتَکُمْ اِنْ اَتٰىکُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْکُمُ السَّاعَةُ اَغَیْرَ اللّٰهِ
تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۴۰ بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْهِ اِنْ
شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِکُوْنَ ۝۴۱ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِکَ فَاَخَذْنٰهُمْ ع ۴ ۱۰
بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَتَضَرَّعُوْنَ ۝۴۲ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا
وَلٰکِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۴۳

زمین پر چلنے والے چوپائے اور اپنے دونوں بازوؤں کی مدد سے فضا میں اُڑنے والے پرندے اپنی خاص خصوصیتوں کے ساتھ تم جیسے انسانوں کی طرح کے مختلف گروہ ہیں، ہم نے لوحِ محفوظ میں کوئی چیز چھوڑی نہیں ہے، پھر یہ سب اپنے رب کی طرف جمع کیے جائیں گے ۝۳۸ اور جولوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہ بہرے اور گونگے ہیں اور طرح طرح کی تاریکیوں میں پڑے ہوئے ہیں، اللہ جسے چاہتا ہے اسے گمراہ کردیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے پر لگادیتا ہے ۝۳۹ آپ ان سے پوچھئے کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تم پر خدا کا کوئی عذاب آجائے یا تم پر قیامت آجائے تو کیا تم اللہ کے علاوہ کسی اور کو پکاروگے؟ جواب دو اگر تم سچے ہو ۝۴۰ بلکہ تم اسی خدا کو پکاروگے، پھر اگر وہ چاہے گا تو جس مصیبت کے سلسلہ میں تم اسے پکار رہے تھے، اسے دُور کردے اور جن جن کو تم خدا کی خدائی میں شریک کرتے تھے ان کو بھول جاؤ ۝۴۱ اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مختلف اُمتوں کی طرف رسول بھیجے، پھر ہم نے ان کو تنگ حالی اور پریشانی میں مبتلا کیا؛ تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں ۝۴۲ پھر جب ان پر ہمارا عذاب آپہنچا تو انہوں نے عاجزی کیوں نہیں اختیار کی؟ بلکہ ان کے دل اور بھی سخت ہوگئے اور شیطان ان کی نظر میں ان کے اعمال کو خوش نما بنا بنا کر پیش کرتا رہا ۝۴۳

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ
اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ اَبْصَارَكُمْ
وَخَتَمَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ
يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ
فَمَنْ اٰمَنَ وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾

پھر جب وہ لوگ ان باتوں کو بھلا بیٹھے جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی، تو ہم نے ان پر ہر قسم کی خوش حالیوں
کے دروازے کھول دیئے، یہاں تک کہ جب وہ ہماری طرف سے عطا کی گئی نعمتوں میں مست ہو گئے تو
ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا تو وہ اس وقت بالکل نا اُمید ہو کر رہ گئے ﴿۴۴﴾ اس طرح ان ظالموں کی جڑ
کاٹ کر رکھ دی گئی اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیئے ہیں، جو سارے جہان کا پالنے والا ہے ﴿۴۵﴾ اے اللہ
کے رسول! آپ ان سے پوچھئے کہ تمہارا کیا خیال ہے اگر اللہ تمہارے کانوں کی سماعت اور آنکھوں کی
بصارت چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے جو تمہیں یہ سب دوبارہ
واپس لوٹا دے؟ آپ غور کیجئے کہ ہم نشانیوں کو کن کن طریقوں سے بیان کرتے ہیں اس کے باوجود یہ
لوگ ان سے بے رخی ہی برتتے ہیں ﴿۴۶﴾ اے اللہ کے رسول! آپ ان سے پوچھئے کہ تمہارا کیا خیال ہے
کہ اگر تم پر اللہ کی طرف سے اچانک یا علانیہ عذاب آجائے تو ظلم کرنے والوں کے سوا کیا کسی اور کو
ہلاک کیا جائے گا؟ ﴿۴۷﴾ اور ہم تو رسولوں کو خوش خبری سنانے اور ڈرانے کے لیئے ہی بھیجتے ہیں، پھر جو لوگ
ایمان لے آئیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو وہ نہ تو خوف زدہ ہوں گے اور نہ غمگین ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور جن لوگوں
نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے وہ اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے عذاب میں مبتلا ہو کر رہیں گے ﴿۴۹﴾

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَ لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّیْ
مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤى اِلَیَّ ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَ الْبَصِیْرُ ؕ اَفَلَا
تَتَفَكَّرُوْنَ۠ (۵۰) وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْ یُّحْشَرُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ لَیْسَ لَهُمْ مِّنْ　ع ۵ ۱۱
دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّ لَا شَفِیْعٌ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ (۵۱) وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَیْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّ مَا مِنْ
حِسَابِكَ عَلَیْهِمْ مِّنْ شَیْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (۵۲) وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّیَقُوْلُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنْۢ بَیْنِنَا ؕ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ
بِالشّٰكِرِیْنَ (۵۳)

اے اللہ کے رسول! آپ ان سے کہہ دیجیے کہ نہ میرا یہ دعویٰ ہے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ مجھے غیب کا علم ہے اور نہ میرا یہ دعویٰ ہے کہ میں کوئی فرشتہ ہوں، میں تو ان ہی باتوں کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس وحی کے ذریعہ آتی ہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ان سے پوچھئے کہ کیا اندھا اور دیکھنے والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں، تو کیا تم ان باتوں پر غور نہیں کرتے؟ (۵۰) اور اے اللہ کے رسول! آپ اس قرآن کے ذریعہ ان لوگوں کو ڈرائیے، جن کو اس بات کا کھٹکا ہے کہ وہ اپنے رب کے حضور اس حال میں جمع کیے جائیں گے کہ اللہ کے سوا ان کی نہ کوئی مدد کرنے والا ہوگا اور نہ ان کی طرف سے کوئی سفارش کرنے والا ہوگا؛ تاکہ وہ (اس نصیحت سے متاثر ہو کر) اللہ سے ڈریں (۵۱) اور اے اللہ کے رسول! آپ ان لوگوں کو دُور نہ کیجیے، جو صبح و شام اپنے رب کی عبادت کرتے ہیں اور صرف اسی کی خوشنودی کے طلب گار ہیں؛ کیونکہ نہ تو ان کے معاملہ کی جوابدہی آپ پر ہے اور نہ آپ کے معاملہ کی جواب دہی ان پر ہے تو اگر آپ ان کو اپنے سے دُور کریں گے تو آپ نامناسب کام کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے (۵۲) اور اسی طرح ہم نے ایک کو دوسرے کے ذریعہ آزمائش میں ڈال دیا ہے؛ تاکہ لوگ یہ کہیں کہ کیا ہمارے درمیان موجود یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے، کیا یہ بات نہیں ہے کہ اللہ شکر کرنے والے بندوں کو (ان کے مقابلہ میں خوب) اچھی طرح جانتا ہے (۵۳)

وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ
الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ قُلْ اِنِّيْ ٦ ع ۵ ١٢
نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ
ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا
عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ
الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ
وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾

اور جب وہ لوگ آپ کے پاس آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لا چکے ہیں تو آپ ان سے کہیں کہ تم پر سلامتی ہو، تمہارے رب نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کرلیا ہے؛ اس لیئے تم میں سے جو شخص بھی انجانے میں کوئی برا کام کر لے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر کے نیک بن جائے تو یقیناً اللہ بہت معاف کرنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾ اور اسی طرح ہم آیتوں کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں؛ تا کہ مجرموں کا طریقۂ کار پوری طرح واضح ہو جائے ﴿۵۵﴾ اے رسول! آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو، ان کی عبادت کرنے سے مجھے منع کر دیا گیا ہے، آپ ان سے یہ بھی کہہ دیں کہ میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرسکتا، ایسی صورت میں، میں سیدھی راہ سے ہٹ جاؤں گا اور ہدایت پانے والوں میں باقی نہ رہوں گا ﴿۵۶﴾ اے رسول! آپ یہ بھی کہہ دیں کہ میں اپنے رب کی طرف سے پوری طرح واضح دلیل پر قائم ہوں جس کو تم لوگوں نے جھٹلا دیا ہے، جس چیز کے سلسلہ میں تم جلد بازی کر رہے ہو وہ میرے دائرۂ اختیار میں نہیں ہے، فیصلہ کا اختیار تو صرف اللہ ہی کو ہے، وہی حق بیان کرتا ہے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۵۷﴾ اے رسول! آپ ان سے کہہ دیں کہ تم جس چیز کا مطالبہ جلد بازی کے ساتھ کر رہے ہو، اگر اس کا لانا میرے اختیار میں ہوتا تو میرے اور تمہارے درمیان کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظلم کرنے والوں کو اچھی طرح جانتا ہے ﴿۵۸﴾

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ
مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ
كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ
يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ ع ۵ ۱۴
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ
اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، وہ خشکی اور تری میں موجود تمام
چیزوں کا مکمل علم رکھتا ہے اور ایک پتّا بھی گرتا ہے تو وہ اس کے علم میں ہے اور زمین کی تاریکیوں میں کوئی
دانہ ایسا نہیں گرتا، جو اس کے علم میں نہ ہو اور نہ کوئی خشک وتر چیز ایسی ہے، جو واضح کتاب (لوحِ
محفوظ) میں نہ ہو ﴿۵۹﴾ اور وہی خدا ہے جو وقتی طور پر تمہاری روح کو رات میں قبض کر لیتا ہے اور تم دن میں
جو کچھ کرتے ہو اس سے اچھی طرح باخبر ہے، پھر وہ عارضی موت سے تم کو (دن میں) دوبارہ اُٹھا دیتا
ہے؛ تاکہ زندگی کی مقرر کردہ مدت پوری کر دی جائے، پھر تم اسی خدا کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر تم جو
اعمال کرتے رہے تھے، اللہ تم کو ان سب کے بارے میں بتائے گا ﴿۶۰﴾ اور وہ اپنے بندوں پر پوری طرح
غالب ہے (پوری قدرت رکھتا ہے) اور تم پر نگرانی کرنے والے فرشتوں کو بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب
تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور
اس عمل کے انجام دینے میں ذرا بھی کوتاہی نہیں کرتے ﴿۶۱﴾ پھر وہ اپنے حقیقی مالک اللہ کے پاس لوٹائے
جائیں گے، یہ بات اچھی طرح سن لو کہ تمام فیصلے اللہ ہی کے اختیار میں ہوں گے اور وہ بہت تیز حساب
لینے والا ہے ﴿۶۲﴾ اے رسول! آپ ان سے پوچھئے کہ خشکی اور تری کی تاریکیوں سے تم کو کون نجات دیتا
ہے؟ جب تم گڑگڑا کر اور چپکے چپکے اس خدا کو پکارتے ہوئے یہ عرض کرتے ہو کہ اگر اللہ ہمیں اس
مصیبت سے نجات دے دے تو ہم یقیناً شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے ﴿۶۳﴾

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝۶۴ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ
عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ
شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَفْقَهُوْنَ ۝۶۵ وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ هُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ۝۶۶ لِكُلِّ
نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۶۷ وَ اِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ
عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَ اِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ
الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۶۸ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
وَّ لٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۶۹

اے رسول! آپ ان سے کہہ دیں کہ اللہ ہی تم کو اس مصیبت سے اور ہر تکلیف سے بچاتا ہے، پھر بھی تم
اوروں کو اللہ کا شریک بنا دیتے ہو۝۶۴ اے نبی! آپ ان سے کہہ دیں کہ اللہ اس پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے
اوپر سے یا تمہارے قدموں کے نیچے سے عذاب بھیج دے یا تمہیں مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے سب کو
ایک دوسرے سے بھڑا دے اور ایک دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھا دے، آپ غور تو کیجیے کہ ہم کس کس
طرح ان کے لیئے دلائل کو مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں، اس توقع پر کہ وہ سمجھ جائیں۝۶۵ اور آپ کی
قوم اس کو جھٹلا رہی ہے حالاں کہ وہ حق ہے، آپ ان سے کہہ دیں کہ میں تم پر داروغہ (نگراں) مقرر نہیں
کیا گیا ہوں۝۶۶ ہر خبر کے وجود میں آنے کا ایک وقت مقرر ہے اور جلد ہی تم اس کی حقیقت سے واقف ہو
جاؤ گے۝۶۷ اور جب آپ ان لوگوں کو ہماری آیتوں پر نکتہ چینی کرتے ہوئے دیکھیں تو ان سے دُوری اختیار
کر لیں یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول ہو جائیں اور اگر شیطان آپ کو بھلا دے تو یاد آجانے
کے بعد ظالموں کی اس ٹولی کے ساتھ نہ بیٹھیں۝۶۸ اور جو لوگ ان مجلسوں میں شرکت سے احتیاط برتتے ہیں،
ان پر اللہ کی آیتوں پر نکتہ چینی کرنے والوں کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے؛ لیکن بہر حال نصیحت کرنا ان کی
ذمہ داری میں شامل ہے؛ تا کہ وہ لوگ بھی نکتہ چینی کے سلسلہ میں احتیاط کرنے لگیں۝۶۹

وَ ذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ
تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖۗ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ۚ وَ اِنْ تَعْدِلْ
كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ
ع ۸ ۱۴ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَنْفَعُنَا وَ لَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ
الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ
هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَ اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَ اتَّقُوْهُ ۗ وَ هُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

اور آپ ایسے لوگوں سے دُوری اختیار کر لیجیے، جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنا رکھا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں مبتلا کر رکھا ہے اور اس قرآن کے ذریعہ نصیحت کا فریضہ بھی انجام دیتے رہیے؛ تاکہ کسی شخص کی اس کے اعمال کی وجہ سے قیامت کے دن گرفت نہ ہو، جس دن اللہ کے سوا نہ کوئی اس کی پشت پناہی کرنے والا ہوگا اور نہ کوئی اس کی سفارش کرنے والا ہوگا اور اگر وہ سب کچھ فدیہ میں دینا چاہے تب بھی وہ ساری چیزیں فدیہ میں اس سے قبول نہ کی جائیں گی، یہی وہ لوگ ہیں جن کی ان کے اعمال کی وجہ سے گرفت ہوگی اور ان کے کفر کی وجہ سے ان کے پینے کے لیئے کھولتا ہوا پانی ہوگا اور دردناک عذاب بھی ہوگا ﴿۷۰﴾ اے نبی! آپ ان سے کہہ دیں کہ کیا ہم اللہ کے سوا ان کو پکاریں (عبادت کریں) جو نہ ہمیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکتے ہیں اور کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں جب کہ اللہ ہمیں ہدایت دے چکا ہے، اس شخص کی طرح جس کو شیطانوں نے جنگل میں بھٹکا دیا ہو اور وہ اس جنگل میں بھٹکتا پھر رہا ہو، اس کے کچھ ساتھی بھی ہوں جو اس کو یہ کہہ کر سیدھی شاہراہ کی طرف بلا رہے ہوں کہ اِدھر ہمارے پاس آجاؤ، آپ ان سے یہ کہہ دیں کہ اللہ نے جو راہ بتائی ہے یقینی طور پر وہی سیدھی راہ ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم ساری کائنات کے رب کی فرماں برداری اختیار کریں ﴿۷۱﴾ اور ہمیں اس بات کا بھی حکم دیا گیا ہے کہ نماز قائم کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور وہی ہے جس کے پاس تم سب جمع کیئے جاؤ گے ﴿۷۲﴾

وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَ یَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۷۳﴾ قَوْلُهُ
الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ
الْخَبِیْرُ ﴿۷۴﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ
فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۵﴾ وَ كَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لِیَكُوْنَ
مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ﴿۷۶﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ
اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ
یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ﴿۷۸﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیْ
هٰذَاۤ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۹﴾

اور وہی خدا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ (ٹھیک طور پر) پیدا کیا ہے اور جس وقت وہ کہے گا کہ (حشر) ہوجائے تو وہ (برپا) ہوجائے گا﴿۷۳﴾ اس کا ارشاد بجا ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا اس دن اسی کی بادشاہی ہوگی، وہ چھپی ہوئی اور ظاہر تمام باتوں کا جاننے والا ہے اور وہ بڑا ہی حکمت والا اور ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۷۴﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب ابراہیم نے اپنے والد آزر سے یہ کہا کہ کیا تم بتوں کو معبود بناتے ہو، میں آپ کو اور آپ کی قوم کو کھلی گمراہی میں مبتلا دیکھ رہا ہوں ﴿۷۵﴾ اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے کائناتی نظام کا مشاہدہ کرایا کرتے تھے؛ تاکہ وہ اس کے مشاہدہ کے بعد یقین کرنے والوں میں سے ہوجائے ﴿۷۶﴾ چنانچہ جب اس پر رات کا اندھیرا چھا گیا تو اس نے آسمان پر ایک ستارہ دیکھا تو کہا کہ یہ میرا رب ہے پھر جب وہ ستارہ ڈوب گیا تو اس نے کہا کہ میں ڈوب جانے والے کو پسند نہیں کرتا ﴿۷۷﴾ پھر جب چاند چمکتا ہوا نظر آیا تو کہا کہ یہ میرا رب ہے، پھر جب چاند بھی ڈوب گیا تو کہا کہ اگر میرے رب نے میری رہنمائی نہ فرمائی تو میں یقیناً گمراہ لوگوں میں سے ہوجاؤں گا ﴿۷۸﴾ پھر جب سورج کو چمکتا ہوا دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے، یہ تو سب سے بڑا ہے، پھر جب سورج بھی ڈوب گیا تو کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! جن کو تم خدا کا شریک بناتے ہو میں ان سب سے بیزار ہوں ﴿۷۹﴾

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۸۰﴾
وَ حَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنِ ؕ وَ لَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ
اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ شَیْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَ كَیْفَ
اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَ لَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ عَلَیْكُمْ
سُلْطٰنًا ؕ فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وقف لازم
ع ۱۵/۱۳ ۹ وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ تِلْكَ
حُجَّتُنَآ اٰتَیْنٰهَآ اِبْرٰهِیْمَ عَلٰی قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ
عَلِیْمٌ ﴿۸۴﴾

میں نے یک سو ہو کر اپنا رُخ اس ذات کی طرف کرلیا ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ﴿۸۰﴾ اور ابراہیم سے اس کی قوم کے لوگ کج بحثی (غیر ضروری بحث) کرنے لگے، ابراہیم نے کہا کہ کیا تم لوگ مجھ سے اللہ کے بارے میں کج بحثی کرتے ہو (خواہ مخواہ جھگڑتے ہو)؛ حالانکہ اس نے مجھے ہدایت دی ہے اور میں ان سے بالکل نہیں ڈرتا جن کو تم خدا کا شریک ٹھہراتے ہو، ہاں اگر میرے رب ہی کو کچھ منظور ہو تو یہ اور بات ہے، میرا رب ہر چیز کو اپنے علم کے دائرہ میں لیئے ہوئے ہے، کیا تم لوگ اس سے نصیحت حاصل نہیں کرتے ﴿۸۱﴾ اور اللہ کے مقابلہ میں تمہارے شریک ٹھہرائے ہوئے معبودوں سے میں کیوں ڈروں؛ حالانکہ تم اللہ کے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک ٹھہرانے میں بالکل خوف محسوس نہیں کرتے، جن کے (معبود ہونے کے) حق میں اللہ نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں کی ہے، تو دونوں گروہوں میں سے کون سا گروہ اطمینان قلب کا زیادہ مستحق ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو اس کی نشان دہی کرو ﴿۸۲﴾ وہ افراد جو ایمان لے آئے اور اپنے ایمان کو شرک کی آمیزش سے پاک رکھا، حقیقت میں ان ہی لوگوں کے لئے امن ہے اور وہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں ﴿۸۳﴾ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلہ میں دی تھی، ہم جس کے درجات بلند کرنا چاہتے ہیں بلند کرتے ہیں، بے شک تیرا رب بہت حکمت والا اور بہت جاننے والا ہے ﴿۸۴﴾

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ
دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾
وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ
وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٨﴾ ذٰلِكَ
هُدَى اللّٰهِ يَهْدِیْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٩﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا
هٰۤؤُلَآءِ فَقَدْ وَ كَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٩٠﴾

اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب عطا کیا، ہر ایک کو ہدایت سے نوازا اور ان سے پہلے ہم نے نوح کو بھی ہدایت سے نوازا تھا، اسی طرح ان (ابراہیم) کی اولاد (نسل) میں سے داؤد، سلیمان، ایوب، یوسف ،موسیٰ اور ہارون کو بھی ہدایت سے نوازا تھا اور اسی طرح ہم نیک عمل کرنے والوں کو ان کی نیکی کی جزا دیتے
ہیں﴿٨٥﴾ اور اسی طرح ہم نے زکریا، یحییٰ، عیسیٰ اور الیاس کو بھی ہدایت دی تھی، یہ سب کے سب نیک لوگوں
میں سے تھے﴿٨٦﴾ اور اسی طرح ہم نے اسماعیل، الیسع، یونس اور لوط کو بھی ہدایت عطا کی تھی اور ان میں سے ہر ایک کو ہم نے (اس زمانہ کے) کائنات کے تمام باشندوں پر (نبوت کے ذریعہ) فضیلت عطا کی﴿٨٧﴾ اور اسی طرح ان کے آباء واجداد، ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی بعض افراد کو ہدایت سے سرفراز کیا
اور ہم نے ان کو چن لیا اور ہم نے ان سب کو سیدھے راستے کی رہنمائی کی﴿٨٨﴾ یہ اللہ کی ہدایت ہے، اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کی توفیق دیتا ہے اور اگر (بالفرض) یہ لوگ بھی اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہراتے تو ان کے سارے اعمال ضائع ہوجاتے ﴿٨٩﴾ یہی وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب، حکمت اور نبوت عطا کی تھی، پھر اگر اہل مکہ ان باتوں کو ماننے سے انکار کردیں تو آپ اس کی کچھ پروا نہ کریں؛ کیوں کہ ہم نے اس کے (ماننے کے) لیے کچھ ایسے لوگ مقرر کردیئے ہیں جو اس کو ماننے سے انکار کرنے والے نہیں ہیں﴿٩٠﴾

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْــٴَـلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ
اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۱﴾ وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ ع ۸/۱۲
مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ
تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ وَ عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ
وَ لَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ الَّذِیْنَ
یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۹۳﴾

یہ وہ لوگ تھے جن کو اللہ نے ہدایت سے نوازا تھا؛اس لیئے آپ بھی ان ہی لوگوں کے طریقۂ کار کی پیروی کیجیے اور آپ ان سے صاف صاف کہہ دیں کہ میں اس پر تم سے کسی قسم کی اُجرت کا خواہش مند نہیں ہوں یہ تو کائنات کے تمام انسانوں کے لیئے صرف ایک نصیحت ہے ﴿۹۱﴾ اور ان لوگوں نے اللہ کی جیسی تعظیم کرنی چاہیئے تھی ویسی تعظیم نہیں کی، جب ان لوگوں نے دعویٰ کیا کہ اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز اُتاری ہی نہیں ہے، آپ ان سے پوچھیئے کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اس کو کس نے نازل کیا تھا؟ جو (تورات) لوگوں کے لیئے روشنی اور ہدایت تھی، اس کتاب کے مختلف اجزاء کو تم نے علیحدہ کاغذ پر لکھ کر رکھ لیا ہے، اس کے کچھ حصہ کو حسبِ منشا ظاہر کرتے ہو اور اس کے اکثر حصے کو چھپا دیتے ہو اور تم کو ایسی باتیں سکھلائی گئیں، جن سے تم اور تمہارے آباء واجداد (باپ دادا) تک واقف نہ تھے، آپ ان سے کہیئے کہ وہ کتاب، اللہ نے نازل کی، پھر آپ ان کو ان کی من گھڑت باتوں میں مصروف ومگن رہنے دیجیئے ﴿۹۲﴾ اور یہ قرآن جو بہت برکت والی کتاب ہے اس کو ہم نے تورات ہی کی طرح نازل کیا ہے، جو اپنے سے پہلے نازل کردہ کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اس کے نزول (اُتارنے) کا مقصد یہ ہے کہ آپ اس کے ذریعہ مکہ مکرمہ (ام القریٰ) کے رہنے والوں کو اور اس کے آس پاس کے باشندوں کو ڈرائیں، اور جن افراد کا آخرت کے دن پر کامل یقین ہے وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی بھی پابندی کرتے ہیں ﴿۹۳﴾

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَ لَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ
وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ
وَالْمَلٰٓىِٕكَةُ بَاسِطُوْۤا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ
بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَقَدْ
جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ
وَ مَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ
بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ؕ ع ۱۱
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾

اوراس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جواللہ پر جھوٹی تہمت باندھے یا یہ دعویٰ کرے کہ مجھ پر وحی نازل کی گئی ہے؛ حالانکہ اس پر کسی قسم کی وحی نہیں اُتاری گئی اور جو شخص یہ دعویٰ کرے کہ میں بھی ویسا کلام نازل کروں گا جیسا کلام، اللہ نے نازل کیا ہے، کاش، آپ ان ظالموں کی موت کاوہ منظر دیکھ سکیں جب یہ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے ان کی روح قبض کرنے کے لیئے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے کہ نکالو اپنی جانیں، آج تمہیں رُسوا کن عذاب دیا جائے گا؛ کیوں کہ تم اللہ پر جھوٹی باتیں گھڑتے تھے اور اس کی آیتوں کے مقابلہ میں تکبر کرتے تھے ﴿۹۳﴾ اور اللہ کا ارشاد ہوگا کہ تم سب ہمارے حضور تنہا تنہا آ گئے، جس طرح ہم نے پہلی بار تم سب کو اکیلا اکیلا پیدا کیا تھا اور جو اسباب وسامان ہم نے تم کو عطا کیئے تھے ان سب کو اپنے پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھ رہے ہیں، جن کے بارے میں تم یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ وہ تمہارے معاملہ میں خدا کے شریک کار ہیں، تمہارے آپس کے سارے رابطے یقینی طور پر ٹوٹ چکے ہیں اور جن کے بارے میں تم بہت کچھ خوش گمانی رکھتے تھے وہ تم سے دُور ہو چکے ہیں ﴿۹۴﴾ یقیناً اللہ ہی دانوں اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والا ہے، وہی اللہ ہے جو زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور وہی مُردہ کو زندہ سے نکالنے والا بھی ہے، وہ اللہ ہی ہے، تو تم پھر کدھر بہکے جا رہے ہو ﴿۹۵﴾

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۹۷ وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۹۸ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۝۹۹ وَ هُوَ الَّذِيْۤ
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ ۙ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ
اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ
وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۱۰۰

وہی صبح کی روشنی کا نمودار کرنے والا ہے، اسی نے رات کو سکون کے لیئے اور سورج اور چاند کو حساب کے لیئے بنایا ہے یہ سب زبردست طاقت اور بے پناہ علم رکھنے والے خدا کا مقرر کردہ نظام ہے ۝۹۷ اور وہی خدا ہے جس نے تمہارے لیئے تاروں کو وجود بخشا؛ تاکہ تم ان کے ذریعہ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستے معلوم کرسکو، ہم نے علم رکھنے والوں کے لیئے نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ۝۹۸ اور وہی خدا ہے جس نے تم سب کو ایک جان سے پیدا کیا پھر ایک جگہ تمہاری مستقل سکونت ہے اور ایک جگہ تمہاری عارضی سکونت ہے، ہم نے تفصیل کے ساتھ یہ نشانیاں ان لوگوں کے لیئے بیان کر دی ہیں جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں ۝۹۹ اور وہی خدا ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا، پھر ہم نے اس کے ذریعے ہر قسم کی نباتات کو نکالا، پھر ہم نے اس سے ہری شاخیں نکالیں، جس سے ہم تہہ بہ تہہ ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے سگوفوں سے پھگوں کے گچھے کے گچھے پیدا کیئے جو مارے بوجھ کے جھکے پڑتے ہیں اور انگور، زیتون اور انار کے باغات، پیدا کیئے جن کے پھل ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور جدا جدا بھی ہیں، جب یہ پھلتے ہیں تو ان میں پھل آنے کے منظر کو اور ان کے پکنے کی کیفیت کو ذرا غور سے دیکھو، یقیناً ان میں ایمان والوں کے لیئے بڑی نشانیاں ہیں ۝۱۰۰

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ ع ۱۲ / ۱۸
وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا
تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ؗ وَ هُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَآءَكُمْ
بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ مَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ
بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَ لِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَ لِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

اوران لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرالیا ہے؛ حالانکہ اللہ ہی نے ان جنوں کو پیدا کیا ہے اور ان لوگوں نے بغیر کسی دلیل کے اللہ کے لیئے بیٹے اور بیٹیاں بھی گھڑ لی ہیں؛ حالانکہ اللہ ان کے خودساختہ بیانات سے پاک اور بلند و بالا ہے ﴿۱۰۰﴾ وہ خدا تو آسمانوں اور زمین کو عدم سے وجود میں لانے والا ہے، اس کے لیئے اولاد کا تصور کیوں کر ممکن ہے جب کہ اس کی کوئی شریک حیات ہی نہیں ہے، اس نے تو تمام چیزیں پیدا کی ہیں اور وہ تمام چیزوں سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۱۰۱﴾ وہی اللہ تم سبھوں کا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہی تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے؛ اس لیئے تم سب صرف اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے ﴿۱۰۲﴾ انسانی آنکھیں دنیا میں اللہ کا دیدار نہیں کرسکتیں اور اللہ انسانی آنکھوں کا احاطہ کیئے ہوئے ہے اور وہ نہایت باریک بیں اور ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے ﴿۱۰۳﴾ یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق بینی و حق شناسی کے ذریعے اور دلیلیں (بصائر) آچکی ہیں تو جو شخص عبرت کے لئے ان نشانیوں کو دیکھے گا تو وہ خود اس کے لیئے سودمند ہوگا اور جو شخص ان نشانیوں کو دیکھنے سے اپنی آنکھیں بند کرلے گا تو وہ خود اپنا نقصان کرے گا اور میں تم پر نگراں نہیں ہوں ﴿۱۰۴﴾ اور ہم اسی طرح دلائل کو مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں؛ تاکہ آپ لوگوں تک پہنچادیں؛ اور تاکہ وہ لوگ ان مختلف دلائل کو آپ کی زبانی سن کر یہ کہنے لگیں کہ آپ نے کسی سے پڑھ لیا ہے اور تاکہ ہم ان دلیلوں کو ان لوگوں پر اچھی طرح واضح کردیں جو علم رکھتے ہیں ﴿۱۰۵﴾

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٠٧ وَ لَوْ
شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَ مَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝١٠٨
وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ
زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٠٩
وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ
عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١١٠ وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ
ع ١٣ ١٩ وَ اَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١١

آپ پر آپ کے رب کی طرف سے جو وحی آئی ہے، اس کے مطابق عمل کیجیے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور شرک کرنے والوں سے کنارہ کشی اختیار کیجئے (ان کی طرف توجہ نہ دیجئے) ۝١٠٧ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو ان پر داروغہ (نگراں) نہیں بنایا ہے اور نہ آپ پر ان کے اس عمل کی جوابدہی ہے ۝١٠٨ یہ لوگ اللہ کے سوا جن معبودوں کی عبادت کرتے ہیں ان کی شان میں گستاخی نہ کرو، ورنہ وہ لوگ بھی حد سے نکل کر کم علمی کی وجہ سے اللہ کی شان میں گستاخانہ الفاظ استعمال کریں گے، اسی طرح ہم نے ہر فرقہ (گروہ، جماعت) کی نظر میں ان کے اعمال کو خوش نما بنا دیا ہے، پھر ان سب کو لوٹ کر اپنے رب کے پاس ہی جانا ہے، پھر اللہ ان کو وہ سب کچھ بتا دے گا جو وہ کرتے تھے ۝١٠٩ اور یہ لوگ اللہ کے نام کی بڑی بڑی قسمیں کھا کر اس کا اظہار کرتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آجائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ نشانیاں تو اللہ کے دست قدرت میں ہیں اور تمھیں کیا پتہ کہ تمام نشانیاں اگر آ بھی گئیں تو یہ لوگ ایمان لے ہی آئیں گے ۝١١٠ اور ہم ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو پھیر دیں گے، جیسا کہ یہ لوگ پہلی بار اس پر ایمان نہیں لائے تھے اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیں گے ۝١١١

• • •

الجزء ۸

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا
مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا
لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ
غُرُوْرًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ لِتَصْغٰۤى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ لِيَرْضَوْهُ وَ لِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ
اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ صِدْقًا وَّ عَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾

اور اگر ہم ان کے پاس فرشتوں کو نازل کر دیتے اور مُردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم ان کی آنکھوں کے سامنے تمام چیزوں کو لا کر جمع بھی کر دیتے، تب بھی یہ لوگ ہرگز ایمان نہ لاتے؛ مگر یہ کہ اللہ کی مرضی ہی کچھ اور ہو لیکن ان میں سے اکثر لوگ ناسمجھ ہیں ﴿۱۱۱﴾ اور اسی طرح ہم نے شیطان صفت انسانوں اور شیطان صفت جنوں کو ہر نبی کا دشمن بنا دیا تھا، جو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کی نیت سے بناوٹی دل پسند باتیں کیا کرتے تھے اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ لوگ ایسا نہ کرتے؛ اس لیئے جو کچھ وہ جھوٹ گھڑتے ہیں اس کو اور ان لوگوں کو ان کی حالت پر چھوڑ دیجئے ﴿۱۱۲﴾ اور اس لیئے بھی کہ ان لوگوں کے دل ان بناوٹی دل پسند باتوں کی طرف مکمل طور پر جھک جائیں، جو آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اس کو پسند بھی کر لیں اور جو گناہ کے کام وہ کرنے والے ہیں، اسے بھی اچھی طرح انجام دے لیں ﴿۱۱۳﴾ تو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں؛ حالانکہ اس نے ایک واضح کتاب تمہاری طرف نازل کر دی ہے اور جن لوگوں کو ہم نے (آپ سے پہلے) کتاب دی ہے وہ یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ قرآن آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا گیا ہے؛ اس لیئے آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں ﴿۱۱۴﴾ اور آپ کے رب کی بات سچائی اور انصاف کے اعتبار سے کامل ہے اس کے کلام کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا اور وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾

وَ اِنۡ تُطِعۡ اَكۡثَرَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ یُضِلُّوۡكَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنۡ یَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ
وَ اِنۡ هُمۡ اِلَّا یَخۡرُصُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ مَنۡ یَّضِلُّ عَنۡ سَبِیۡلِهٖ ۚ وَ هُوَ اَعۡلَمُ
بِالۡمُهۡتَدِیۡنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوۡا مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَیۡهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ بِاٰیٰتِهٖ مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۸﴾ وَ مَا
لَكُمۡ اَلَّا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَیۡهِ وَ قَدۡ فَصَّلَ لَكُمۡ مَّا حَرَّمَ عَلَیۡكُمۡ اِلَّا
مَا اضۡطُرِرۡتُمۡ اِلَیۡهِ ؕ وَ اِنَّ كَثِیۡرًا لَّیُضِلُّوۡنَ بِاَهۡوَآئِهِمۡ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ
اَعۡلَمُ بِالۡمُعۡتَدِیۡنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ ذَرُوۡا ظَاهِرَ الۡاِثۡمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَكۡسِبُوۡنَ الۡاِثۡمَ
سَیُجۡزَوۡنَ بِمَا كَانُوۡا یَقۡتَرِفُوۡنَ ﴿۱۲۰﴾

اور اگر آپ روئے زمین پر آباد اکثریت کی بات ماننے لگیں تو وہ لوگ آپ کو اللہ کے راستے سے دُور کر دیں گے وہ لوگ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور صرف اٹکل پچو (جس کی کوئی حقیقت نہ ہو) باتیں کرتے ہیں ﴿۱۱۶﴾ بے شک آپ کا رب اس بات سے بہتر طریقہ سے واقف ہے کہ کون اس کے راستے سے ہٹا ہوا ہے اور اس سے بھی اچھی طرح واقف ہے کہ کون سیدھی راہ پر گامزن (چلنے والا) ہے ﴿۱۱۷﴾ تو اگر تم اس کے احکام کو مانتے ہو تو ذبح کرنے کے وقت جس جانور پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اس میں سے کھاؤ ﴿۱۱۸﴾ اور آخر اس کی کیا وجہ ہے کہ جس جانور پر ذبح کرنے کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو تم اس میں سے نہیں کھاتے ہو؟ حالانکہ اللہ نے جن جانوروں کو تمہارے لیئے حرام قرار دیا ہے ان کو تمہارے سامنے تفصیل سے بیان کر دیا ہے، سوائے اس کے کہ تم اس کے کھانے پر سخت مجبور ہو جاؤ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ بہت سے لوگ بغیر کسی دلیل کے صرف اپنی خواہشات کی بنا پر لوگوں کو بہکاتے رہتے ہیں، بے شک آپ کا رب حد سے نکل جانے والوں کو اچھی طرح جانتا ہے ﴿۱۱۹﴾ اور تمام گناہوں کو چاہے وہ ظاہر ہوں یا چھپے ہوئے ہوں، بالکل چھوڑ دو، بے شک جو لوگ گناہ کے کام کرتے ہیں انہیں جلد ہی اپنے کیئے ہوئے گناہوں کی سزا دی جائے گی ﴿۱۲۰﴾

وَ لَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ
اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾ اَوَ مَنْ كَانَ
مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ
بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ
كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَ مَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَ مَا
يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَاۤ اُوْتِىَ رُسُلُ
اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ
وَ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾

ع ١٤ — وقف منزل — وقف لازم

اور ذبح کرتے وقت جن جانوروں پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، ان کو نہ کھاؤ، یقیناً ایسے جانور کا گوشت کھانا گناہ کی بات (فسق) ہے اور یقیناً شیاطین اپنے دوستوں کو ورغلاتے رہتے ہیں؛ تاکہ وہ آپ سے کج بحثی کریں اور اگر تم ان لوگوں کی بات ماننے لگو گے تو تم یقیناً مشرک ہو جاؤ گے ﴿١٢١﴾ بھلا وہ شخص جو پہلے مُردہ (حالت کفر میں) ہو پھر ہم اس کو زندگی (ایمان) بخشیں اور ہم اسے ایسی روشنی (قرآن) عطا کریں جس کے ذریعہ وہ لوگوں کے درمیان چلتا پھرتا ہو، کیا اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہو اور اس سے نکلنے کی کوئی راہ نہ پائے اسی طرح کافروں کی نگاہ میں ان کے اعمال خوش نما بنا دیئے گئے ہیں ﴿١٢٢﴾ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اسی بستی کے مجرمانہ ذہنیت رکھنے والے سرداروں کو اس کام پر لگا دیا ہے کہ وہ وہاں مکر و فریب کے جال بچھائیں اور وہ لوگ اپنی ہی ذات کے ساتھ فریب کر رہے ہیں؛ لیکن وہ اس کو سمجھ نہیں پا رہے ہیں ﴿١٢٣﴾ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس کو اس وقت تک ہرگز نہ مانیں گے جب تک کہ ہمیں بھی وہی سب چیزیں نہ دے دی جائیں جو اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہیں، اللہ بہتر جانتا ہے کہ اپنے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے کے لیئے کس کا انتخاب کرے، جو لوگ جرم کر رہے ہیں وہ لوگ جلد ہی اپنی شرارتوں کی وجہ سے اللہ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب سے دوچار ہوں گے ﴿١٢٤﴾

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ
صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۸﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَ قَالَ
اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَاۤ اَجَلَنَا الَّذِيْۤ اَجَّلْتَ
لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾
ع ۱۵ ۸ ۲ وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ ع

تو اللہ جس شخص کو ہدایت دینا چاہتا ہے اس کے سینے کو اسلام کے لیئے کھول دیتا ہے اور جس شخص کو سیدھی راہ سے دُور رکھنا چاہتا ہے اس کے سینہ کو بہت زیادہ تنگ کر دیتا ہے، گویا وہ پوری طاقت سے آسمان کی طرف چڑھ رہا ہو، اسی طرح اللہ ان لوگوں پر کفر کی گندگی مسلط کر دیتا ہے، جو لوگ ایمان نہیں لاتے ہیں ﴿۱۲۶﴾ یہ آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے، ہم نے یقیناً نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیئے نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ﴿۱۲۷﴾ ان ہی افراد کے لیئے ان کے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور ان کے اعمال کی وجہ سے اللہ خود ان کا مددگار ہے ﴿۱۲۸﴾ اور جس دن اللہ ان تمام لوگوں کو جمع کرے گا اس دن جنوں سے مخاطب ہو کر فرمائے گا کہ اے جنوں کی جماعت! تم نے انسانوں کی ایک بڑی تعداد کو گمراہی کے راستے پر ڈال کر اپنے تابع کر لیا، اس وقت انسانوں میں سے گمراہی میں جنوں کی پیروی کرنے والے یہ کہیں گے (اقرار کریں گے) کہ اے ہمارے رب! ہم میں سے ہر ایک نے ایک دوسرے سے خوب فائدہ اُٹھایا تھا اور اب ہم قیامت کے اس مرحلہ تک پہنچ چکے ہیں جو تو نے ہمارے لیئے مقرر کر دیا تھا، یہ سن کر اللہ فرمائے گا کہ جہنم ہی تمہارا ٹھکانا ہے، تم اسی میں ہمیشہ رہو گے سوائے اس کے کہ اللہ ہی کو کچھ اور منظور ہو، بے شک تیرا رب بہت حکمت والا اور بہت جاننے والا ہے ﴿۱۲۹﴾ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے ایک دوسرے پر مسلط کر دیتے ہیں ﴿۱۳۰﴾

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ
وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣١﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ
مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٣﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ
مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٤﴾ؕ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ
لَاٰتٍ ۙ وَّ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٥﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

اے جنوں اور انسانوں کی جماعت ! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے انبیائے کرام نہیں آئے تھے؟ جو تمہارے سامنے میرے احکام بیان کرتے تھے اور آج کے دن کے پیش آنے سے تم کو خبردار کرتے تھے وہ کہیں گے کہ آج ہم خود اپنے آپ کے خلاف گواہی دیتے ہیں، دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال دیا تھا اور اس وقت وہ سب خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے ﴿١٣١﴾ یہ گواہی ان سے اس لیئے لی جائے گی تاکہ ان کو معلوم ہو جائے کہ تیرا رب کفر کے باوجود بستیوں کو اس وقت تک تباہ و برباد نہیں کرتا، جب تک کہ ان بستیوں کے رہنے والے پیغام الٰہی سے بے خبر ہوں ﴿١٣٢﴾ اور ہر ایک کو ان کے اعمال کے لحاظ سے درجے دیئے جائیں گے اور آپ کا رب ان کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے ﴿١٣٣﴾ اور آپ کا رب بے نیاز اور رحمت والا ہے، اگر وہ چاہے تو تم سب کو ہلاک کر دے اور تمہاری ہلاکت کے بعد جسے چاہے تمہارا جانشین بنا دے، جس طرح اس نے تم کو دیگر اقوام (دوسری قوموں) کی نسل سے پیدا کیا ہے ﴿١٣٤﴾ وہ چیز یقیناً آ کر رہے گی جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے اور تم خدا کو عاجز و مجبور کرنے کی طاقت نہیں رکھتے ﴿١٣٥﴾ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اے لوگو! تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو اور میں بھی اپنی جگہ عمل کرتا رہوں گا تم بہت جلد یہ بات جان لو گے کہ آخرت میں انجام کے اعتبار سے کس کے ساتھ بہتر سلوک ہوگا؟ یقیناً ظلم کرنے والے کبھی کامیاب نہیں ہوتے ﴿١٣٦﴾

وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِیْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ
وَهٰذَا لِشُرَكَآىِٕنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآىِٕهِمْ فَلَا یَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ یَصِلُ
اِلٰى شُرَكَآىِٕهِمْ ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَ كَذٰلِكَ زَیَّنَ لِكَثِیْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ قَتْلَ
اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِیُرْدُوْهُمْ وَ لِیَلْبِسُوْا عَلَیْهِمْ دِیْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا
فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا یَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ قَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ ۖۗ لَّا یَطْعَمُهَاۤ
اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَ اَنْعَامٌ لَّا یَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ
عَلَیْهَا افْتِرَآءً عَلَیْهِ ؕ سَیَجْزِیْهِمْ بِمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

اور یہ لوگ اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتیوں اور جانوروں میں سے اللہ کے لیئے اپنے طور پر ایک حصہ مقرر
کر لیتے ہیں اور پھر اپنے طور پر یہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے لیئے ہے اور یہ ہمارے معبودوں کے لیئے
ہے، پھر جو حصہ ان کے معبودوں کے لیئے خاص ہو جاتا ہے وہ تو اللہ تک نہیں پہنچتا اور جو حصہ اللہ کے
لیئے خاص ہوتا ہے وہ ان کے معبودوں تک پہنچ جاتا ہے، یہ لوگ کیسے بدترین فیصلے کرتے ہیں﴿۱۳۶﴾ اسی
طرح ان کے شریک ٹھہرائے ہوئے معبودوں نے بہت سے مشرکوں کی نگاہ میں اپنی اولاد کے قتل
کرنے کو خوش نما بنا دیا ہے؛ تاکہ وہ ان کو ہلاک و برباد کر دیں، اور ان پر ان کے دین کے معاملہ کو
شکوک وشبہات کے دائرہ میں لا کھڑا کریں اور اگر اللہ کی مرضی ہوتی تو وہ ایسا نہ کرتے؛ اس لیئے آپ
ان کو اور ان کی غلط بیانیوں کو ان کی حالت پر چھوڑ دیجئے﴿۱۳۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ مخصوص جانور اور کھیتیاں
ہیں، جن کا استعمال ہر ایک کے لیئے جائز نہیں ہے، ان کا یہ عقیدہ ہے کہ ان کو صرف وہی کھا سکتے ہیں
جن کو ہم کھلانا چاہیں، اسی طرح کچھ جانور ہیں جن پر سواری یا بار برداری حرام کر دی گئی ہے، اسی
طرح کچھ جانور ہیں جن کو ذبح کرنے کے وقت یہ لوگ اللہ کا نام نہیں لیتے ہیں، یہ سب باتیں اللہ پر
جھوٹی تہمتیں گھڑنے کے طور پر ہیں، اللہ انہیں جلد ہی ان کی جھوٹی تہمتوں کی سزا دے گا﴿۱۳۸﴾

وَ قَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ
يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۴۰﴾ قَدْ
خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً
الربع عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ۧ وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ ع ۲۶/۱۱/۳
وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا
وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ۙ وَ مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾ۙ

اور وہ لوگ اس عقیدہ کا بھی اظہار کرتے ہیں کہ ان جانوروں کے پیٹ میں جو کچھ ہے وہ ہمارے مَردوں کے لیئے خاص ہے، اس کو صرف مَرد ہی کھائیں گے اور اس کا کھانا ہماری عورتوں کے لیئے حرام ہے اور اگر مُردہ پیدا ہو تو مرد و عورت دونوں کھا سکتے ہیں، اللہ جلد ہی ان کو ان کی غلط بیانی کی سزا دے گا، بے شک وہ بڑی حکمت والا اور بے حد جاننے والا ہے ﴿۱۴۰﴾ جن لوگوں نے بغیر سمجھے بوجھے نادانی میں اپنی اولاد کو مار ڈالا اور اللہ پر جھوٹی تہمت باندھ کر اللہ کے عطا کردہ رزق کو حرام کرلیا، یقیناً وہ لوگ بڑے گھاٹے میں ہیں اور وہ بھٹک بھی گئے اور کبھی سیدھی راہ پر چلنے والے نہ ہوئے ﴿۱۴۱﴾ اور اسی نے ٹٹیوں پر چڑھائے جانے والے اور ٹٹیوں پر نہ چڑھائے جانے والے باغات پیدا کیے، اور کھجور کے درخت اور کھیتیاں پیدا کیں، جن سے قسم قسم کی کھانے کی چیزیں پیدا ہوتی ہیں اور زیتون اور انار پیدا کیئے جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہوتے ہیں اور الگ الگ بھی ہوتے ہیں، جب پھل آجائیں تو ان سب پھلوں میں سے کھاؤ اور فصل کاٹنے کے دن ان کا حق (صدقہ وخیرات) ادا کرو اور فضول خرچی نہ کرو؛ کیوں کہ اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے ﴿۱۴۲﴾ اور اللہ نے جانوروں میں کچھ ایسے چوپائے پیدا کیے جو بوجھ اُٹھانے کے کام کے اونچے قد کے ہیں اور کچھ چوپائے زمین سے لگے ہوئے چھوٹے قد کے ہیں، اللہ نے تمھیں جو کچھ دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقوش قدم پر نہ چلو کہ وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۱۴۳﴾

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ
اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِیْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَ مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ
الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ
اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِیْ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ ع
يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ
فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴٦﴾

اسی طرح اللہ نے آٹھ نر و مادہ پیدا کیے، بھیڑ کی دو قسمیں نر و مادہ، بکری کی دو قسمیں نر و مادہ، آپ ان سے پوچھئے کہ اللہ نے دونوں نر حرام کیئے ہیں یا دونوں مادہ یا دونوں مادہ کے رحم میں موجود بچوں کو، اگر تم سچے ہو تو مجھے دلیل کے ساتھ بتاؤ ﴿۱۴۴﴾ اونٹ میں بھی دو قسمیں اور گائے میں بھی دو قسمیں پیدا کیں ہیں، آپ ان سے پوچھئے کہ اللہ نے دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ، یا دونوں مادہ کے رحم میں موجود بچوں کو، کیا تم اس وقت موجود تھے جس وقت اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا، پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو بلا دلیل لوگوں کو گمراہ کرنے کی نیت سے اللہ پر جھوٹی تہمت باندھے، بے شک اللہ ظلم کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۴۵﴾ اے اللہ کے نبی! آپ بیان کردیں کہ مجھ پر جو وحی آئی ہے، اس کے مطابق میں کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام نہیں پاتا، سوائے اس کے کہ وہ مُردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو، یا سور کا گوشت ہو کہ یہ چیزیں یقیناً ناپاک ہیں، یا ناجائز ذبیحہ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو، پھر جو شخص بھوک سے بے تاب ہو کر ان حرام چیزوں کا استعمال کرے تو جائز ہے؛ بشرطیکہ وہ نہ تو نافرمانی کرنے والا ہو اور نہ حد سے (ضرورت کی مقدار سے) آگے بڑھنے والا ہو؛ بلا شبہ آپ کا رب بہت معاف کرنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴٦﴾

وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَ مِنَ الْبَقَرِ وَ الْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ
شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ
بِبَغْيِهِمْ ۖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَ لَا
يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ
اَشْرَكْنَا وَ لَآ اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى
ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ
وَ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

اور ہم نے یہودیوں پر تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گائے اور بکری کی چربی بھی حرام کر دی تھی، سوائے اس چربی کے جو پشت یا آنتوں پر لگی ہوئی ہو یا ہڈی سے ملی ہوئی ہو، یہ ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی سزا دی تھی اور ہم یقیناً سچے ہیں ﴿۱۴۷﴾ پھر بھی اگر وہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو آپ ان سے کہہ دیں کہ تمہارا رب بہت وسیع رحمت والا ہے اور مجرموں کے گروہ سے اس کا عذاب (عذاب الٰہی) ٹالا نہیں جا سکتا (نہیں ٹلے گا) ﴿۱۴۸﴾ شرک کرنے والے اب آپ سے یہ بھی کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے آباء و اجداد شرک کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام قرار دیتے، ان سے پہلے جو لوگ گذر چکے ہیں ان لوگوں نے بھی اسی طرح جھٹلایا تھا، یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھ لیا، آپ ان سے پوچھئے کہ ہمارے سامنے پیش کرنے کے لیئے کیا تمہارے پاس کوئی دلیل ہے، تم لوگ صرف وہم و گمان کی پیروی کرتے ہو اور صرف اٹکل سے باتیں بناتے ہو ﴿۱۴۹﴾ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ تمہاری دلیل کے مقابلہ میں اللہ کی واضح دلیل موجود ہے، اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت سے نواز دیتا۔ (یعنی اس کا تعلق اللہ کی حکمت اور مشیئت و مرضی سے ہے) ﴿۱۵۰﴾

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا
تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥١﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا ع ١٨ ٦ ٥
تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ
نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ۚ وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ وَ لَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥٢﴾ وَ لَا
تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ
وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا
قُرْبٰى ۚ وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٣﴾

آپ ان سے کہہ دیجیے کہ تم لوگ اپنے گواہوں کو پیش کرو جو اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ نے واقعی ان چیزوں کو حرام کیا ہے تو اگر وہ لوگ جھوٹی شہادت دے بھی دیں تو آپ ان کی جھوٹی شہادت کا اعتبار نہ کریں اور ان لوگوں کی خواہشات نفس کی بھی پیروی نہ کریں، جنہوں نے ہماری آیتوں کو صاف صاف جھٹلا دیا ہے اور وہ لوگ آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے ہیں اور اوروں کو اپنے رب کا شریک بھی ٹھہراتے ہیں ﴿١٥١﴾ اے نبی آپ ان سے کہہ دیجیے کہ آؤ میں تمھیں وہ باتیں سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں یہ کہ تم کسی اور کو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ بہتر سے بہتر سلوک کرو اور اپنی اولاد کو مالی تنگی (افلاس) کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم ہی تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی رزق دیں گے اور کسی بھی قسم کی بے حیائی کے قریب نہ جاؤ، چاہے وہ کھلی بے حیائی ہو یا چھپی بے حیائی ہو اور جس جان کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے، اس کو حق کی بنیاد کے سوا کسی اور وجہ سے قتل نہ کرو، اللہ تم کو ان باتوں کا تاکید کے ساتھ حکم دے رہا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿١٥٢﴾ اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو اس مال کے لیئے بہتر ہو، یہاں تک کہ جب وہ جوانی کی عمر کو پہنچ جائے تو اس کا مال اس کے حوالے کر دو اور انصاف کے ساتھ پورا پورا ناپ تول کرو، ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ احکام شریعت کا پابند نہیں بناتے اور جب بات کرو تو انصاف کی بات کرو چاہے وہ شخص قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اور اللہ کے عہد و پیمان کو پورا کرو اللہ نے ان ہی باتوں کا تم کو حکم دیا ہے؛ تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿١٥٣﴾

وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ
سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا
عَلَى الَّذِیْۤ اَحْسَنَ وَ تَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ
یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ ع ۱۹ ۲
تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآىِٕفَتَیْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَ اِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ
لَغٰفِلِیْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّاۤ اُنْزِلَ عَلَیْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ
جَآءَكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ
وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِی الَّذِیْنَ یَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰیٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
یَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

اور بلاشبہ یہی راستہ میرا سیدھا راستہ ہے؛ اس لیئے اسی راستے پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو؛ کیوں کہ یہ راستے تم کو اللہ کے راستے سے ہٹا دیں گے، اللہ نے تم کو اسی بات کا خاص حکم دیا ہے؛ تا کہ تم دوسرے راستوں پر چلنے سے احتیاط کرو ﴿۱۵۳﴾ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی تھی، جو نیک کام کرنے والوں کے لیئے اللہ کی نعمت کی تکمیل کا ذریعہ تھی اور جس میں ہر چیز وضاحت کے ساتھ بیان کی گئی تھی اور جو سراپا ہدایت اور رحمت تھی؛ تا کہ بنی اسرائیل اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لے آئیں ﴿۱۵۴﴾ اور یہ ایک کتاب (قرآن مجید) ہے جس کو ہم نے ہی نازل کیا ہے جو برکت والی کتاب ہے؛ اس لیئے اسی کی پیروی کرو اور ڈرتے رہو؛ تا کہ تم اللہ کی رحمت کے مستحق ہو جاؤ ﴿۱۵۵﴾ (قرآن کے نازل کرنے کا مقصد یہ ہے) کہ تم یہ نہ کہنے لگو کہ کتاب تو ہم سے پہلے کی دو جماعتوں یہود و نصاریٰ پر ہی نازل کی گئی تھی اور ہم تو ان کے پڑھنے پڑھانے سے قطعی طور پر بے خبر تھے ﴿۱۵۶﴾ یا تم یہ کہنے لگو کہ اگر ہم پر کتاب نازل کی جاتی تو ہم ان کے مقابلہ میں راہ ہدایت پر زیادہ چلتے، تو اب تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس دلیل، ہدایت اور رحمت آ چکی ہے، پھر اب اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے بے رخی برتے، جو لوگ ہماری آیتوں سے منہ موڑتے ہیں ہم انہیں ان کی اس روگردانی پر سخت سزا دیں گے ﴿۱۵۷﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ
يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ
كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا
دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۚ۵ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ قُلْ اِنَّ
صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ
اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾

کیا انہیں اس کا انتظار ہے کہ ان کی خدمت میں فرشتے حاضر ہو جائیں یا آپ کا رب ان کے پاس آجائے یا ان کے پاس آپ کے رب کی کچھ نشانیاں آجائیں؛ لیکن جس دن آپ کے رب کی کچھ نشانیاں آجائیں گی اس دن کسی ایسے شخص کا ایمان اس کو فائدہ نہ پہنچائے گا، جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا جس نے ایمان کی حالت میں کوئی نیکی نہ کی ہو، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ جن لوگوں نے اپنے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے اور وہ مختلف فرقوں میں بٹ گئے آپ کا ان سے قطعی کوئی تعلق نہیں ہے، ان کا معاملہ اللہ ہی کے حوالے ہے، پھر اللہ خود ان کو بتا دے گا ان اعمال کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۶۰﴾ جو شخص ایک نیکی کرے گا تو اس کو اس کا دس گُنا اجر ملے گا اور جو شخص برائی کرے گا تو اس کو اس کی بدی کے برابر ہی سزا دی جائے گی اور ان کے ساتھ کسی قسم کی ناانصافی نہ ہوگی ﴿۱۶۱﴾ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ یقیناً میرے رب نے مجھے ایک سیدھی راہ سُجھا دی ہے، ہر اعتبار سے ٹھیک دین کی راہ، یعنی ابراہیم کا طریقہ جو تمام باطل معبودوں کو چھوڑ کر ایک خدا کی طرف یک سو تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۱۶۲﴾ آپ کہہ دیجیے کہ یقیناً میری نماز اور میری ساری عبادتیں، میرا جینا اور میرا مرنا صرف اللہ کے لیئے ہے، جو ساری کائنات کا رب ہے ﴿۱۶۳﴾ اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں حکم کی تعمیل کرنے والوں میں سب سے پہلے ہوں ﴿۱۶۴﴾

قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ ؕ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْهَا ۚ وَلَا
تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۚ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِیْهِ
تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجٰتٍ لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ ۖؗ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۶۵﴾

النصف ع ۲۰/۷

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ مَائِتَانِ وَّسِتُّ آیَاتٍ وَّ اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعاً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْكَ فَلَا یَكُنْ فِیْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰی
لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲﴾

آپ ان سے کہہ دیجیے کہ کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کوئی اور رب تلاش کروں؛ حالاں کہ وہی ہر چیز کا رب ہے اور ہر شخص جو بھی عمل کرتا ہے اس کے عمل کی جواب دہی اسی پر ہے اور کوئی بھی شخص کسی دوسرے شخص کا بوجھ نہ اُٹھائے گا، پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے، پھر تم لوگ جن چیزوں کے بارے میں باہم اختلاف کیا کرتے تھے ان سب کے بارے میں تمہارا رب تم کو وضاحت کے ساتھ بتادے گا ﴿۱۶۴﴾ اور اسی خدا نے تم کو زمین میں ایک دوسرے کا جانشین (خلیفہ) بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلے میں بلند درجے عطا کیے؛ تاکہ اپنی عطا کی ہوئی چیزوں میں تمہیں آزمائے، بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور وہی بہت بخشنے والا اور بے حد مہربان بھی ہے ﴿۱۶۵﴾

سورہ اعراف مکی ہے اور اس میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

الٓمّٓصٓ (الف، لام، میم، صاد) ﴿۱﴾ یہ ایک کتاب ہے جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے؛ تاکہ آپ اس کے ذریعہ لوگوں کو ڈرائیں؛ اس لیئے اُس کے پہنچانے سے آپ دل میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور یہ مومنوں کے لیئے نصیحت وخیر خواہی کا ذریعہ ہے ﴿۲﴾

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تَذَكَّرُوْنَ ۝۳ وَ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝۴
فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۵ فَلَنَسْـَٔلَنَّ
الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَ لَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۶ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّ مَا كُنَّا
غَآئِبِيْنَ ۝۷ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ اِۨلْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸ وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹ وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰ ع ۱ ۸

تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف جو کتاب نازل کی گئی ہے، اس کی پیروی کرو اور اللہ کو چھوڑ کر
دوسرے خود ساختہ معبودوں کی پیروی نہ کرو، تم لوگ تو بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو ۝۳ اور کتنی ہی
ایسی بستیاں ہیں جن کو ہم نے نیست و نابود کر دیا، ان بستیوں میں ہمارا عذاب آیا تو راتوں رات آیا یا
اس وقت آیا جب بستیوں کے باشندے دوپہر کے وقت آرام کر رہے تھے ۝۴ تو جس وقت ان پر ہمارا
عذاب آیا تو وہ پکار کر اس کے سوا کچھ نہ کہہ سکے کہ واقعی ہم ہی نافرمان تھے ۝۵ پھر جن لوگوں کے پاس
پیغمبر بھیجے گئے تھے ہم ضرور اس سلسلہ میں ان سے باز پرس کریں گے اور اسی طرح اس سلسلہ میں ہم
پیغمبروں سے بھی دریافت کریں گے ۝۶ پھر ہم اپنے علم کی بنیاد پر ان کے سامنے خود ہی ساری سرگزشت
بیان کر دیں گے اور ایسا نہیں تھا کہ ہم ان چیزوں سے بے خبر تھے ۝۷ اس دن انسان کے اعمال یقینی طور
پر تولے جائیں گے، پھر جن کی نیکیوں کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی حقیقت میں کامیابی سے ہمکنار
ہوں گے ۝۸ اور جن کی نیکیوں کے پلڑے ہلکے ہوں گے یہ وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے خود اپنا
نقصان کیا ہوگا، اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے ۝۹ اور ہم نے تم کو زمین میں آباد کیا
اور اس میں تمہارے لیئے اسباب معاش فراہم کیئے پھر بھی تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو ۝۱۰

وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ
اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا
يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ
يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ
اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا
مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾

اورہم نے تم کو پیدا کیا، پھر تمہاری صورتیں بنائیں پھر ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو، تو ابلیس کے
سوا سب نے آدم کو سجدہ کیا، ابلیس سجدہ کرنے والوں میں شامل ہونے سے علیحدہ رہا ﴿۱۱﴾ اللہ نے ابلیس
سے پوچھا کہ میرے حکم کے باوجود تم کو سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا؟ اس نے جواب میں کہا کہ میں
اس سے بہتر ہوں؛ اس لیئے کہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿۱۲﴾ یہ
جواب سن کر اللہ کا ارشاد ہوا کہ اب تو یہاں سے نیچے چلا جا تو اس لائق نہیں کہ یہاں رہ کر تکبر کا رویّہ
اپنائے، تو یہاں سے نکل جا، بے شک تو ذلیل و رسوا ہونے والوں میں سے ہے ﴿۱۳﴾ اس نے اللہ سے
درخواست کی کہ مجھے قیامت تک کے لیئے مہلت عطا فرما دیجئے ﴿۱۴﴾ اللہ نے اس کی درخواست منظور
کرتے ہوئے فرمایا کہ تجھے قیامت تک کے لیئے مہلت دی گئی ﴿۱۵﴾ اس کے بعد ابلیس نے کہا کہ
چوں کہ تو نے مجھے ہدایت سے محروم کر دیا ہے؛ اس لیئے میں ان کو راہِ ہدایت سے دُور کرنے کے لیئے
تیرے سیدھے راستہ پر ان کی گھات میں ضرور بیٹھوں گا ﴿۱۶﴾ پھر ان کے آگے سے، ان کے پیچھے سے،
ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے ان پر بھرپور حملہ کروں گا اور تو ان میں سے اکثر لوگوں کو
شکرگذار نہ پائے گا ﴿۱۷﴾ فرمانِ الٰہی ہوا کہ ذلیل و مردُود ہو کر یہاں سے نکل جا، ان میں سے جو افراد بھی
تیری پیروی کریں گے میں یقیناً تمہارے ساتھ ساتھ اُن سب لوگوں سے جہنم کو بھر دوں گا ﴿۱۸﴾

وَ يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۝۱۹ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ۝۲۰ وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ۝۲۱ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَ اَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۝۲۲ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ٚ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۝۲۳

اور اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور تم دونوں جہاں سے چاہو کھاؤ، مگر اس درخت کے قریب بھی نہ جانا ورنہ تم دونوں کا شمار نافرمانی کرنے والوں میں ہوگا۝۱۹ پھر شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں وسوسہ پیدا کرنا شروع کر دیا؛ تاکہ ایک دوسرے سے چھپی ہوئی ان کی شرم گاہوں کو ایک دوسرے کے سامنے بے پردہ کردے اور شیطان نے کہا کہ تمہارے رب نے اس درخت سے تم کو صرف اس وجہ سے منع کیا ہے کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا تم دونوں کو ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی نہ مل جائے۝۲۰ اور شیطان نے ان دونوں کے سامنے بار بار یہ قسم کھائی کہ میں تم دونوں کے حقیقی خیر خواہوں میں سے ہوں۝۲۱ اور اس طرح شیطان نے ان دونوں کو فریب میں مبتلا کر کے درخت کے پھل کھانے پر آمادہ کرلیا، جیسے ہی ان دونوں نے درخت کو چکھا، دونوں کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور وہ دونوں جنت کے پتوں کو جوڑ جوڑ کر اپنی ستر پوشی کرنے لگے، اس وقت ان کے رب نے ان کو آواز دی کہ کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے روکا نہ تھا اور کیا میں نے تم دونوں سے یہ کہا نہ تھا کہ شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۝۲۲ دونوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے رب! ہم دونوں نے اپنے آپ پر بڑا ظلم کیا اور اگر تو ہمیں معاف نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم یقیناً بھاری نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۝۲۳

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى
حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ ع ۱۵ ۹
اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ؕ وَ لِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ
ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ
اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ
يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

فرمانِ الٰہی ہوا کہ تم سب جنت سے چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن بنے رہو گے اور تمہارے لیئے ایک مقررہ مدت تک زمین میں قیام کرنے اور اس سے فائدہ اُٹھانے کا موقع ہے ﴿۲۴﴾ اور یہ بھی ارشادِ الٰہی ہوا کہ تم اسی زمین میں گذر بسر کرو گے، وہیں تمہاری وفات ہوگی اور اسی زمین سے دوبارہ اُٹھائے جاؤ گے ﴿۲۵﴾ اے آدم کی اولاد! ہم نے تمہارے لیئے خاص لباس کا اہتمام کیا ہے، جو تمہاری ستر گاہ کو چھپاتا ہے اور تمہارے لیئے سامان زینت بھی ہے؛ لیکن تقویٰ کا لباس اور زیادہ بہتر ہے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے؛ تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں ﴿۲۶﴾ اے آدم کی اولاد! شیطان تم کو بہکا نہ دے جیسا کہ اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے باہر نکلوا دیا تھا، اس نے ان دونوں کے لباس اُتروا دیئے؛ تاکہ وہ برہنہ ہو جائیں اور ایک دوسرے کو ان کی ستر گاہ دِکھلا دے، بے شک وہ اور اس کا گروہ تمھیں دیکھتا ہے اس طور پر کہ تم ان کو نہیں دیکھ سکتے، بے شک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو طے کر چکے ہیں کہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۲۷﴾ اور وہ لوگ جب بے حیائی کا کوئی کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے ہوئے پایا ہے اور اللہ نے بھی ہمیں اسی کا حکم دیا ہے آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اللہ کبھی بھی کسی ایسی چیز کا حکم نہیں دیتا جس میں بے حیائی ہو، کیا تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں گھڑتے ہو، جن کی تمہارے پاس کوئی دلیل (علم) نہیں ہے ﴿۲۸﴾

قُلۡ اَمَرَ رَبِّیۡ بِالۡقِسۡطِ ۟ وَ اَقِیۡمُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّ ادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِیۡنَ
لَهُ الدِّیۡنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ ﴿ؕ۲۹﴾ فَرِیۡقًا هَدٰی وَ فَرِیۡقًا حَقَّ عَلَیۡهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ
اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾
یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ خُذُوۡا زِیۡنَتَكُمۡ عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّ كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا وَ لَا تُسۡرِفُوۡا ۚ اِنَّهٗ
لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۳۱﴾ قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِیۡنَةَ اللّٰهِ الَّتِیۡۤ اَخۡرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّیِّبٰتِ ع ۱۰
مِنَ الرِّزۡقِ ؕ قُلۡ هِیَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا خَالِصَةً یَّوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۲﴾

آپ ان سے کہہ دیجیے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے اور یہ حکم بھی دیا ہے کہ تم ہر نماز کے وقت اپنے چہروں کو اللہ کی طرف ٹھیک سیدھے رکھو اور دین کو صرف اسی کے لیئے خالص کر کے اس کی عبادت کرو، جس طرح اس نے تم کو اب پیدا کیا ہے، اسی طرح تم پھر (دوبارہ) پیدا کیئے جاؤ گے ﴿۲۹﴾ بعض لوگوں کے لیئے اللہ نے ہدایت کا فیصلہ کیا ہے اور بعض لوگوں کے لیئے گمراہی مقدر ہو چکی ہے، ان لوگوں نے اللہ کے مقابلہ میں شیطانوں کو اپنا دوست بنا لیا ہے اور اس خام خیالی میں مبتلا ہیں کہ وہ سیدھی راہ پر ہیں ﴿۳۰﴾ اے آدم کی اولاد! ہر نماز کے وقت تم اپنا لباس زیب تن کر لیا کرو اور کھاؤ اور پیئو اور فضول خرچی نہ کرو، یقیناً اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۳۱﴾ آپ ان سے پوچھیئے کہ اللہ نے اپنے بندوں کے لیئے زینت کے سامان اور کھانے پینے کی جو حلال و پاک (پاکیزہ) چیزیں پیدا کی ہیں ان کو کس نے حرام کیا ہے؟ آپ ان سے یہ بھی بتا دیجئے کہ یہ ساری نعمتیں دنیاوی زندگی میں مومنوں کے لیئے بھی ہیں اور آخرت میں تو یہ نعمتیں صرف مومنوں کے لیئے ہی خاص ہوں گی، ہم اسی طرح تمام احکام کو، ان لوگوں کے لیئے جو سمجھنا چاہتے ہیں، کھول کھول کر وضاحت کے ساتھ بیان کرتے ہیں ﴿۳۲﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ
الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا
يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ
فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ
الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

آپ ان کو یہ بھی بتا دیجیے کہ میرے رب نے کھلی اور چھپی بے حیائیوں کو، گناہ کی باتوں کو، ناحق کسی پر ظلم
وزیادتی کرنے کو، اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤ، جس کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری ہے
اور یہ کہ تم بغیر سمجھے بوجھے اللہ پر جھوٹی تہمت گھڑو، ان تمام باتوں کو حرام قرار دیا ہے ﴿٣٣﴾ اور ہر گروہ کے لیئے
ایک مقررہ وقت ہے تو جب ان کا مقررہ وقت آجائے گا تو وہ اس مقررہ وقت سے ایک لمحہ نہ پیچھے ہٹ
سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿٣٤﴾ اے آدم کی اولاد! اگر تمہیں میں سے تمہارے پاس پیغمبر آئیں
جو تم کو میری آیتیں سنائیں تو جو لوگ اللہ سے ڈریں اور نیک اعمال کریں تو ان پر نہ تو کوئی خوف طاری
ہوگا اور نہ وہ کسی قسم کے غم سے دوچار ہوں گے ﴿٣٥﴾ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے اور ان سے
تکبر کا اظہار کریں گے وہی لوگ جہنم میں رہنے والے ہیں، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٦﴾ پھر اس سے
بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹی تہمت باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے تو ان کے لیئے
دنیوی زندگی میں جو کچھ مقدر ہو چکا ہے وہ ان کو مل کر رہے گا، یہاں تک کہ جب ان کی روح قبض کرنے
کے لیئے ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کے پاس آئیں گے تو ان سے پوچھیں گے کہ اللہ کے سوا تم جن
کو پکارا کرتے تھے وہ کہاں ہیں تو وہ جواب میں کہیں گے کہ وہ سب ہم سے غائب ہو گئے اور وہ خود
اپنے خلاف گواہی دیتے ہوئے یہ اقرار کریں گے کہ واقعی وہ کفر و شرک میں مبتلا تھے ﴿٣٧﴾

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا
دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ
لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ۬ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ
وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا ع ۸
عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ
سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ
فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۫ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾

اس وقت ارشادِ الٰہی ہوگا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے گذر چکی ہیں، ان کے ساتھ تم بھی جہنم میں داخل ہوجاؤ، جب بھی کوئی اُمت (جماعت) جہنم میں داخل ہوگی تو وہ دوسری اُمت پر لعنت بھیجے گی، یہاں تک کہ جب تمام کے تمام گروہ جہنم میں داخل ہوجائیں گے تو بعد میں آنے والا ہر گروہ پہلے گروہ کے سلسلہ میں اللہ سے یہ عرض کرے گا کہ اے ہمارے رب! ان ہی لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا؛ اس لیئے تو ان کو جہنم کا ہمارے مقابلہ میں دُگنا عذاب دے، اللہ فرمائے گا: ہر ایک کے لیئے دُگنا عذاب ہے؛ لیکن تم اس بات سے لاعلم ہو ﴿۳۸﴾ اور پہلا گروہ دوسرے گروہ کو مخاطب کر کے کہے گا کہ تم کو بھی تو ہم پر کوئی فوقیت حاصل نہ ہوئی، اس لیئے اب تم بھی اپنے کیئے کا مزہ چکھو ﴿۳۹﴾ بے شک جن لوگوں نے ہمارے احکام کو جھٹلایا اور ان کے مقابلہ میں تکبر و سرکشی اختیار کی، ان کے لیئے آسمان کے دروازے کسی بھی حال میں نہیں کھولے جائیں گے اور جنت میں (کبھی بھی) ان کا داخلہ ایسا ہی ناممکن ہے جیسا اونٹ کا سوئی کے ناکہ میں داخل ہونا اور ہم جرم کرنے والوں کو کچھ ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿۴۰﴾ ان مجرموں کے لیئے جہنم ہی کا بچھونا اور اوپر سے اوڑھنا بھی اسی کا ہوگا اور ہم ظالموں کو اسی طرح کی سزا دیتے ہیں ﴿۴۱﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کسی چیز کا پابند نہیں بناتے، یہی لوگ جنت میں رہنے والے ہیں وہ اس جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾

وَنَزَعۡنَا مَا فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ
الَّذِىۡ هَدٰٮنَا لِهٰذَا ۚ وَمَا كُنَّا لِنَهۡتَدِىَ لَوۡلَاۤ اَنۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ
رَبِّنَا بِالۡحَقِّ ؕ وَنُوۡدُوۡۤا اَنۡ تِلۡكُمُ الۡجَنَّةُ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۴۳ وَنَادٰٓى
اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ اَصۡحٰبَ النَّارِ اَنۡ قَدۡ وَجَدۡنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلۡ وَجَدۡتُّمۡ مَّا
وَعَدَ رَبُّكُمۡ حَقًّا ؕ قَالُوۡا نَعَمۡ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيۡنَهُمۡ اَنۡ لَّعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ ۙ ۝۴۴
الَّذِيۡنَ يَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَيَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ كٰفِرُوۡنَ ۘ ۝۴۵
وَبَيۡنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الۡاَعۡرَافِ رِجَالٌ يَّعۡرِفُوۡنَ كُلًّاۢ بِسِيۡمٰٮهُمۡ ۚ وَنَادَوۡا اَصۡحٰبَ
الۡجَنَّةِ اَنۡ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ ۚ لَمۡ يَدۡخُلُوۡهَا وَهُمۡ يَطۡمَعُوۡنَ ۝۴۶

الثلثة

وقف لازم

اوران کے دلوں میں ایک دوسرے کے سلسلہ میں جو کدورتیں ہوں گی ہم انہیں بھی نکال دیں گے، ان
کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ لوگ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں اس مقام تک پہنچایا
اور اگر اللہ ہمیں ہدایت کی توفیق نہ دیتا تو ہمارا یہاں تک پہنچنا ناممکن تھا، یقیناً ہمارے پروردگار کے بھیجے
ہوئے پیغمبر حق ہی لے کر آئے تھے اور ان سے پکار کر کہا جائے گا کہ جو نیک اعمال تم کرتے رہے تھے،
ان کی وجہ سے تم کو جنت عطا کی گئی ہے ۝۴۳ اور جنتی حضرات جہنمیوں کو پکار کر کہیں گے کہ ہم سے ہمارے
رب نے جو وعدے کیئے تھے، ہم نے تو ان وعدوں کو سچا پایا تو کیا تم نے بھی ان وعدوں کو سچا پایا جو
وعدے تم سے تمہارے رب نے کیے تھے وہ جواب دیں گے ہاں! پھر ان کے درمیان ایک پکارنے
والا پکارے گا کہ ان ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو ۝۴۴ جو اللہ کے راستے سے روکتے تھے اور اس میں کجی کی
تلاش و جستجو میں لگے رہتے تھے اور وہ لوگ آخرت کا بھی انکار کرتے تھے ۝۴۵ اور ان دونوں کے بیچ ایک
آڑ ہوگی اور بالائی حصے (اعراف) پر کچھ اور لوگ ہوں گے، یہ لوگ ہر ایک کو ان کی نشانیوں سے پہچان
لیں گے اور وہ جنتیوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم سبھوں پر اللہ کی رحمت و سلامتی ہو، یہ لوگ ابھی تک تو جنت
میں داخل نہ ہوئے ہوں گے، مگر اس میں داخلہ کے آرزومند ہوں گے ۝۴۶

وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَاۤ ع ۵ ۱۲
اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا
يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَ لَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾
وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا
وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَ مَا
كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾

اور جب ان کی نگاہیں جہنمیوں کی طرف پھریں گی تو وہ درخواست کریں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں ان ظالموں کے ساتھ شامل نہ کر ﴿۴۷﴾ اور اعراف والے کچھ جہنمیوں کو ان کی علامتوں سے پہچان کر آواز دیں گے اور ان سے کہیں گے کہ تمہارے لاؤلشکر آج تمہارے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ چیزیں کام آئیں جن پر تم سب گھمنڈ کیا کرتے تھے ﴿۴۸﴾ کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھا کھا کر یہ کہتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت میں سے انہیں کچھ بھی عنایت نہ فرمائے گا؛ (لیکن آج ان ہی لوگوں کی طرف رحمت خداوندی متوجہ ہے) اور ان سے کہا جائے گا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ، تم پر نہ کسی خوف کا گذر ہوگا اور نہ تم غم میں مبتلا ہو گے ﴿۴۹﴾ اور جنتیوں کو اہل جہنم پکاریں گے اور کہیں گے کہ ہم پر تھوڑا بہت پانی ڈال دو یا اسی میں سے کچھ دے دو جو اللہ نے تمہیں عطا کیا ہے، اہل جنت کہیں گے کہ ان دونوں نعمتوں کو اللہ نے کافروں پر حرام قرار دیا ہے ﴿۵۰﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے مذہب کو کھیل تماشا بنا لیا تھا اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکہ اور فریب میں مبتلا کر دیا تھا، تو جس طرح ان لوگوں نے اس دن کی ملاقات کو نظر انداز کر دیا تھا اور جس طرح ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے، آج ہم بھی ان کو نظر انداز اور فراموش کر دیں گے ﴿۵۱﴾

وَ لَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ
يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ
ع ۱۳ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ
اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫
يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ
بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾

اور ہم نے ان لوگوں کو ایسی کتاب دی ہے، جس کو ہم نے اپنے علم کی بنیاد پر بہت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے اور وہ ایمان لانے والوں کے لیئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۵۲﴾ کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ کتاب نے جس انجام کی خبر دی تھی وہ ان کے سامنے آجائے، جس دن اس کا انجام سامنے آجائے گا تو جن لوگوں نے پہلے اسے نظر انداز کر دیا تھا برملا اس کا اظہار کریں گے کہ ہمارے رب کے پیغمبر واقعی حق باتیں لے کر آئے تھے، تو کیا اب ہم میں کچھ ایسے سفارش کرنے والے موجود ہیں جو ہمارے حق میں سفارش کریں، یا ہم دوبارہ واپس بھیج دیئے جائیں تو برائی کے جو کام ہم پچھلے دنوں میں کیا کرتے تھے، اس کے بجائے دوسرے بھلائی کے کام کریں، بے شک یہ لوگ اپنے آپ کو تباہ و برباد کر چکے ہیں اور جو من گھڑت باتیں وہ کیا کرتے تھے وہ سب باتیں ان سے رفو چکر ہو چکی ہیں ﴿۵۳﴾ بلا شبہ تمہارا رب وہی اللہ ہے جس نے چھ دنوں میں آسمان اور زمین پیدا کیئے، پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہو گیا وہ رات سے دن کو چھپا دیتا ہے اِس طرح کہ وہ رات اُس دن کو بہ عجلت (جلدی سے) آ پکڑتی ہے اور اسی خدا نے سورج، چاند اور ستاروں کو بھی وجود بخشا اور یہ سب اسی کے حکم کی تعمیل میں لگے ہوئے ہیں، یہ بات اچھی طرح سن لو کہ اسی نے پیدا کیا اور حکم بھی اسی کا چلتا ہے، اللہ جو ساری کائنات کا رب ہے، بڑی خوبیوں اور برکت والا ہے ﴿۵۴﴾

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي
الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ
اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ
الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ
نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ ع ۵ ۱۴
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾

اپنے رب کو گڑ گڑا کر اور چپکے چپکے پکارو، بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۵﴾ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد برپا نہ کرو اور اللہ کو خوف اور اُمید کی کیفیت کے ساتھ پکارو، بے شک اللہ کی رحمت نیک اعمال کرنے والوں کے قریب ہے ﴿۵۶﴾ اور وہ خدا ہی ہے جو بارش سے پہلے خوش خبری لانے والی ہواؤں کو چلاتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ ہوائیں پانی سے لدے بھاری بادلوں کو اُٹھا لیتی ہیں تو ہم ان بادلوں کو خشکی سے متاثر علاقوں کی طرف ہانک لے جاتے ہیں، پھر ہم ان بادلوں سے بارش برساتے ہیں اور اس سے ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں، اسی طرح ہم مُردوں کو بھی دوبارہ زندگی عطا کریں گے، شاید تم اس سے سبق حاصل کرو ﴿۵۷﴾ اور جو زمین زرخیز ہوتی ہے اس سے اس کے رب کے حکم سے خوب پودے نکلتے ہیں اور جو زمین زرخیز نہیں ہوتی اس سے پودے بہت کم نکلتے ہیں، ہم شکر گذار لوگوں کے لیئے اسی طرح، طرح طرح سے نشانیاں بیان کرتے ہیں ﴿۵۸﴾ بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا، انہوں نے ان کو اللہ کا پیغام سناتے ہوئے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، مجھے تمہارے سلسلہ میں ایک ہولناک دن کے عذاب کا اندیشہ ہے ﴿۵۹﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۝۶۰ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ
وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝۶۱ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۝۶۲ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝۶۳ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ
مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ۝۶۴ۧ وَ اِلٰى ع ۸ ۱۵
عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ۝۶۵
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ
الْكٰذِبِيْنَ۝۶۶

ان کی قوم کے سرداروں نے جواب دیا کہ ہم سبھوں کو تم کھلی گمراہی میں مبتلا نظر آتے ہو۝۶۰ نوح نے ان
کے جواب میں کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! میرا گمراہی سے دُور کا بھی تعلق نہیں ہے؛ بلکہ اس کے
بجائے میں ساری کائنات کے رب کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۝۶۱ میں تم لوگوں تک اپنے رب
کے پیغام پہنچانے کا فریضہ انجام دے رہا ہوں اور تمہارے لیئے خیر خواہی کا جذبہ رکھتا ہوں اور اللہ کی
طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۝۶۲ کیا تمہارے لیئے یہ بات قابل حیرت ہے کہ
تمہارے رب کی طرف سے تمہاری ہی قوم کے ایک فرد کے ذریعہ تمہارے پاس نصیحت کی کوئی بات
آئی؛ تا کہ وہ تمہیں ڈرائے اور تم چوکنے ہو جاؤ اور اس کی بنا پر تم رحم کے مستحق ہو جاؤ۝۶۳ لیکن افرادِ قوم،
نوح کو جھٹلاتے ہی رہے، پھر ہم نے نوح کو اور کشتی میں جو لوگ ان کے ساتھ سوار تھے، بچا لیا اور ان
لوگوں کو ڈبو دیا جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، بے شک نوح کی قوم کے وہ افراد (دل کے)
اندھے تھے۝۶۴ اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ھود کو رسول بنا کر بھیجا، انہوں نے کہا کہ اے
میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو۝۶۵ ان کی
قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم تو تم کو بلا شبہ بے وقوف سمجھتے ہیں اور ہم تم کو یقینی طور پر جھوٹا بھی سمجھتے
ہیں۝۶۶

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ
رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي
الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ
وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْۤ اَسْمَآءٍ
سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾

ہود نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! میرا کم عقلی سے دُور کا بھی کوئی تعلق نہیں ہے؛ بلکہ میں ساری کائنات کے رب کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں ﴿۶۷﴾ میں تم لوگوں تک اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا قابل اعتماد خیر خواہ ہوں ﴿۶۸﴾ کیا تمھیں اس بات پر حیرت ہے کہ تمھیں میں سے ایک شخص کے ذریعہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت کی کوئی بات آئی؛ تا کہ وہ تم کو ڈرائے اور اس بات کو ذہن میں رکھو کہ اللہ نے قوم نوح کے بعد تم کو ان کا جانشین مقرر کیا اور جسمانی لحاظ سے تم کو ڈیل ڈول والا بنایا؛ اس لیئے اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو؛ تا کہ تم کامیابی سے ہم کنار ہو جاؤ ﴿۶۹﴾ ہود کی قوم کے لوگوں نے جواب میں کہا کہ کیا تم ہمارے پاس اس لیئے آئے ہو کہ ہم صرف اللہ ہی کی عبادت کریں اور ہمارے آباء واجداد جن (بتوں) کو پوجتے آئے ہیں انہیں چھوڑ دیں، تو اگر تم سچے ہو تو اس عذاب کو ہمارے پاس لے آؤ، جس عذاب سے تم ہمیں ڈرا رہے ہو ﴿۷۰﴾ ہود نے کہا کہ اب تو تم پر تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غضب کی آمد یقینی ہو چکی ہے، کیا تم لوگ مجھ سے ان ناموں کے سلسلہ میں غیر ضروری بحث و تکرار کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے آباء واجداد نے گھڑ لئے ہیں، جن کے معبود ہونے کی اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی، تو تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۷۱﴾

فَاَنْجَیْنٰهُ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ مَا
ع ۹ ۸ ۱۲ كَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۲﴾ وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ وقف لازم
اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا
تَاْكُلْ فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ
جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِی الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا
وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُیُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۷۴﴾
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾

پھر ہم نے اپنی خاص رحمت سے ہود کو اور جو اہل ایمان ان کے ساتھ تھے، عذاب سے بچالیا اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے ان کی جڑ کاٹ دی (یعنی نام ونشان مٹا دیا) اور وہ لوگ ایمان لانے والے نہ تھے ﴿۷۲﴾ اور ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا، انہوں نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک واضح دلیل آچکی ہے، یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لیئے ایک بڑی نشانی ہے؛ اس لیئے تم اسے چھوڑ دو؛ تا کہ اللہ کی زمین میں آزادی کے ساتھ کھاتی پھرے اور اس کو کسی بُرے ارادہ سے ہاتھ تک نہ لگاؤ ورنہ ایک دردناک عذاب تم کو آ پکڑے گا ﴿۷۳﴾ اور اس کو ذہن میں تازہ رکھو کہ قوم عاد کے بعد اللہ نے تم کو ان کا جانشین بنایا اور ملک میں سکونت اختیار کرنے کے لیئے ایک ٹھکانا مہیا کیا، کہ تم اس کے ہموار حصے میں محلات تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر حویلیاں بناتے ہو؛ اس لیئے اللہ کے احسانات کو یاد رکھو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ﴿۷۴﴾ اس کی قوم کے سرداروں نے جو گھمنڈ میں مبتلا تھے، دبے کچلے طبقہ کے ان افراد سے جو ایمان لا چکے تھے یہ پوچھا کہ کیا تم لوگوں کو اس بات کا کامل یقین ہے کہ صالح اپنے رب کی جانب سے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں، ان لوگوں نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ صالح کو جو کچھ دے کر بھیجا گیا ہے، ہم لوگوں کو اس پر کامل یقین ہے ﴿۷۵﴾

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ۝۷۶ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا
عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ۝۷۷
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ۝۷۸ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ
لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ۝۷۹ وَ لُوْطًا
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ۝۸۰
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ۝۸۱
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ
يَّتَطَهَّرُوْنَ۝۸۲ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ٘ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ۝۸۳

ان کا جواب سن کر گھمنڈ میں مبتلا سرداروں نے کہا کہ جس بات پر تم لوگوں کو کامل یقین ہے ہم لوگ اس کا انکار کرتے ہیں ۝۷۶ پھر ان لوگوں نے اونٹنی کی کوچیں کاٹ دیں اور جان بوجھ کر اپنے رب کے حکم کی خلاف ورزی کی اور چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ اے صالح اگر تم واقعی اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہو تو اس عذاب کو جس سے تم ہمیں ڈراتے رہتے ہو، لے آؤ ۝۷۷ پھر یہ ہوا کہ زلزلے نے ان کو آدبوچا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے کے پڑے رہ گئے ۝۷۸ اور صالح ان سے منہ پھیر کر یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ اے میری قوم کے لوگو! میں نے تو تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا اور تمہاری خیر خواہی بھی کی تھی؛ لیکن تم لوگ خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے ہو ۝۷۹ اور ہم نے لوط کو پیغمبر بنا کر بھیجا جب اس نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ کیا تم لوگ ایسی بے حیائی کے کام کرتے ہو جس کو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کیا ۝۸۰ تم شہوت بجھانے کی خاطر عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے بدفعلی کرتے ہو، تم واقعی حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ۝۸۱ لوط کی قوم سے صرف یہی جواب بن پڑا کہ اس نے کہا کہ ان کو اپنی بستی سے نکال باہر کرو یہ لوگ بہ زعم خود بڑے پاک باز بنتے ہیں ۝۸۲ پھر ہم نے لوط کو اور اس کے تمام اہل خانہ کو، سوائے اس کی بیوی کے جو عذاب میں مبتلا افراد کے درمیان پیچھے رہ جانے والوں میں تھی، بچا لیا ۝۸۳

ع ١٠ ١٧

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَ اِلٰى مَدْيَنَ
اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ
بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا
تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَ لَا
تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ
وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَ اِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ
يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

اورہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی ، پھر دیکھوان مجرموں کا انجام کیا ہوا ﴿٨٤﴾ اورہم نے مدین کی
طرف ان کے بھائی شعیب کو پیغمبر بنا کر بھیجا، شعیب نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت
کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل آچکی
ہے؛ اس لیئے تم ناپ اور تول پورا پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں اصلاح کے
بعد فساد برپا نہ کرو، اسی میں تمہاری بہتری ہے اگر تم واقعی ایمان والے ہو ﴿٨٥﴾ اور تم ہر راستے پر اس
مقصد سے نہ بیٹھو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو خوفزدہ کرو اور ان کو اللہ کی راہ سے روکو اور اللہ کی اس
سیدھی راہ میں کجی تلاش میں لگے رہو اور اللہ کے اس احسان کو یاد کرو کہ جب تم بہت تھوڑی تعداد
میں تھے، پھر اللہ نے تمہاری تعداد بہت زیادہ بڑھادی اور دیکھو کہ فساد برپا کرنے والوں کا انجام
کیا ہوا ﴿٨٦﴾ اور اگر تم میں سے ایک جماعت اس پر ایمان لے آئی جسے لے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک
جماعت اس پر ایمان نہیں لاتی ہے تو صبر سے کام لو، یہاں تک کہ اللہ ہمارے بیچ فیصلہ کردے
اور وہی سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٨٧﴾

•••

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَ لَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ
فِيْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا
افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ۚۖ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا
فِيْهَا ۛۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

ان کی قوم کے گھمنڈ میں مبتلا سرداروں نے کہا کہ اے شعیب! یا تو تم ہمارے مذہب میں واپس لوٹ آؤ، ورنہ ہم تم کو اور تمہارے ہمراہ جو ایمان والے ہیں ان کو اپنی بستی سے یقینی طور پر نکال کر رہیں گے، شعیب نے ان کے جواب میں کہا کہ چاہے ہم اس کے لیئے کسی بھی صورت میں راضی نہ ہوں ﴿۸۸﴾ اگر ہم تمہارے مذہب میں لوٹ آئیں تو ہم اللہ پر جھوٹی تہمت باندھنے والے ہوں گے، جب کہ اللہ ہمیں تمہارے مذہب سے نجات دے چکا ہے اور یہ ہمارے لیئے ایک ناممکن سی بات ہے کہ ہم تمہارے مذہب میں لوٹ آئیں، سوائے اس کے کہ اللہ جو ہمارا رب ہے اس کی یہی مرضی ہو، ہمارے رب کا علم تمام چیزوں کو اپنے دائرہ میں لیئے ہوئے ہے اور اسی پر ہمارا کامل بھروسہ ہے، اے ہمارے رب! ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے؛ کیوں کہ تو ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۹﴾ اور شعیب کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اگر تم لوگ شعیب کی پیروی کرو گے تو بھاری نقصان میں رہو گے ﴿۹۰﴾ پھر زلزلہ نے ان کو آدبوچا اور وہ اپنی خواب گاہوں میں اوندھے پڑے کے پڑے رہ گئے ﴿۹۱﴾ جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ ایسے نیست و نابود ہوئے کہ گویا وہ ان گھروں میں کبھی رہائش پذیر ہی نہ تھے، جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ بالآخر نقصان ہی میں رہے ﴿۹۲﴾

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ
اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝۹۳ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا ع ۱۱ ۹
بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ۝۹۴ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتّٰى عَفَوْا وَّ قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا
يَشْعُرُوْنَ ۝۹۵ وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ
السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۹۶ اَفَاَمِنَ اَهْلُ
الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّ هُمْ نَآىِٕمُوْنَ ۝۹۷ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ
يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۹۸

اور شعیب ان سے منھ پھیر کر یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ اے میری قوم کے لوگو! میں تو تمہیں اپنے رب
کے پیغام پہنچا چکا اور تمہاری خیر خواہی بھی کر چکا، اب میں قبول حق سے انکار کرنے والے گروہ
(کافروں) پر کیا افسوس کروں ۝۹۳ اور ہم نے جب بھی کسی بستی میں کوئی پیغمبر بھیجا تو اس کے باشندوں
کو تنگی اور پریشانی میں مبتلا کیا؛ تا کہ وہ عاجزی اور انکساری اختیار کریں ۝۹۴ پھر ہم نے ان کی بدحالی کو
خوش حالی سے بدل دیا، یہاں تک کہ ان کو خوب فراوانی حاصل ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ ہمارے باپ
دادا کو بھی اسی قسم کی تنگی و فراخی پیش آئی تھی تو ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا، جس گرفت کا ان کو گمان تک
نہ تھا ۝۹۵ اور اگر بستی کے لوگ ایمان لے آتے اور اللہ سے ڈرتے تو ہم ان پر یقیناً آسمان اور زمین کی
برکتیں کھول دیتے؛ لیکن انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے بھی ان کے کرتوت کی وجہ سے ان کی سخت گرفت
کر لی ۝۹۶ کیا پھر بستیوں کے باشندے اس بات سے بے خوف و خطر ہیں کہ جب وہ سوئے
ہوئے ہوں تو راتوں رات ان پر ہمارا عذاب آجائے ۝۹۷ اور کیا بستیوں کے باشندے
اس سے بے فکر ہو گئے ہیں کہ ان پر دن چڑھتے جب وہ کھیل کود میں ہمہ تن مصروف ہوں ہمارا
عذاب آجائے ۝۹۸

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَ لَمْ يَهْدِ ع ۱۲/۲
لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ
يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾ وَ مَا وَجَدْنَا لِاَ كْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَ اِنْ
وَّجَدْنَآ اَ كْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى
يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾

کیا یہ لوگ اللہ کی خفیہ تدبیر (اللہ کی ایسی پکڑ جہاں سے کسی کو پکڑے جانے کا بالکل گمان نہ ہو) سے بے فکر ہو گئے ہیں؛ حالانکہ اللہ کی اچانک گرفت (تدبیر) سے وہی لوگ بے فکر ہوتے ہیں جو بھاری نقصان اُٹھانے والے ہوتے ہیں ﴿٩٩﴾ اور کیا ان لوگوں پر جو اس سرزمین کے باشندوں کے ہلاک ہونے کے بعد وہاں سکونت پذیر ہوئے، یہ حقیقت ظاہر نہیں ہوئی کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کی بھی گرفت کرلیں اور ہم نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے؛ اس لیئے وہ کچھ بھی سننے کے روادار نہیں ہیں ﴿١٠٠﴾ ان بستیوں کے باشندوں کے کچھ واقعات ہم آپ کو سنا رہے ہیں، پس منظر یہ ہے کہ ان کے پیغمبر، ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آچکے تھے تو اس بنیاد پر کہ وہ ایک دفعہ جھٹلا چکے تھے، اس پر کسی طرح ایمان لانے کے لیئے تیار نہ ہوئے، اللہ کفر کرنے والوں کے دلوں پر اسی طرح مہر لگا دیتا ہے ﴿١٠١﴾ اور ہم نے ان کی اکثریت کو عہد و پیمان کا پاس و لحاظ رکھنے والا نہ پایا اور اسی طرح ہم نے ان کے بیشتر افراد کو یقینا طور پر نافرمان (فاسق) ہی پایا ﴿١٠٢﴾ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا، مگر ان لوگوں نے بھی ہماری نشانیوں کے ساتھ ناقدر شناسی کا رویہ اپنایا تو دیکھو کہ ان فسادیوں کا کیا انجام ہوا ﴿١٠٣﴾ اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون! میں ساری کائنات کے رب کی طرف سے پیغمبر بنا کر بھیجا گیا ہوں ﴿١٠٤﴾

حَقِیۡقٌ عَلٰۤی اَنۡ لَّاۤ اَقُوۡلَ عَلَی اللّٰہِ اِلَّا الۡحَقَّ ؕ قَدۡ جِئۡتُکُمۡ بِبَیِّنَۃٍ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ
فَاَرۡسِلۡ مَعِیَ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۱۰۵﴾ؕ قَالَ اِنۡ کُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰیَۃٍ فَاۡتِ بِہَاۤ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ
الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلۡقٰی عَصَاہُ فَاِذَا ہِیَ ثُعۡبَانٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۰۷﴾ۚۖ وَّ نَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا ہِیَ بَیۡضَآءُ
لِلنّٰظِرِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾ؑ قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اِنَّ ہٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۰۹﴾ۙ یُّرِیۡدُ اَنۡ ع ۱۳ ۹ ۳
یُّخۡرِجَکُمۡ مِّنۡ اَرۡضِکُمۡ ۚ فَمَا ذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوۡۤا اَرۡجِہۡ وَ اَخَاہُ وَ اَرۡسِلۡ فِی
الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِیۡنَ ﴿۱۱۱﴾ۙ یَاۡتُوۡکَ بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیۡمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَ جَآءَ السَّحَرَۃُ فِرۡعَوۡنَ قَالُوۡۤا
اِنَّ لَنَا لَاَجۡرًا اِنۡ کُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِیۡنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمۡ وَ اِنَّکُمۡ لَمِنَ الۡمُقَرَّبِیۡنَ ﴿۱۱۴﴾

اللہ کی طرف میری نسبتِ پیغمبری کا یہ لازمی تقاضہ ہے کہ میں اللہ کے حوالہ سے حق کے سوا کچھ نہ کہوں، میں تمہارے پاس، تمہارے رب کی طرف سے واضح نشانی لے کر آیا ہوں؛ اس لیئے تم بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دو ﴿۱۰۵﴾ فرعون نے موسیٰ سے مطالبہ کیا کہ اگر تم کوئی نشانی لے کر آئے ہو اور واقعی سچے ہو تو اسے پیش کرو ﴿۱۰۶﴾ فرعون کے مطالبہ کے جواب میں موسیٰ نے فوراً اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو دیکھتے ہی دیکھتے وہ دیو قامت (بہت بڑا) اژدہا بن گیا ﴿۱۰۷﴾ اور موسیٰ نے (گریبان سے) اپنا ہاتھ نکالا تو وہ اسی وقت دیکھنے والوں کی نظر میں خوب روشن معلوم ہونے لگا ﴿۱۰۸﴾ فرعون کی قوم کے سردار یہ دیکھ کر بول اُٹھے کہ یہ شخص تو بڑا ماہر جادوگر معلوم ہوتا ہے ﴿۱۰۹﴾ تم کو تمہارے ملک سے بے دخل کرنے کی سازش رچ رہا ہے؛ اس لیئے اب اس سلسلہ میں آپ ارکان سلطنت کا کیا مشورہ ہے ﴿۱۱۰﴾ ان ارکان سلطنت نے فرعون کو یہ مشورہ دیا کہ آپ موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کے معاملہ میں جلد بازی سے کام نہ لیں اور ملک کے تمام علاقوں میں حکومتی کارندوں کو روانہ کردیں ﴿۱۱۱﴾ جو ملک کے تمام ماہر جادوگروں کو جمع کر کے آپ کی خدمت میں حاضر کریں ﴿۱۱۲﴾ چنانچہ وہ تمام جادوگر فرعون کے دربار میں حاضر ہو گئے اور چھوٹتے ہی یہ پوچھ لیا کہ اگر ہم غالب آئے تو کیا ہمارے لیئے خصوصی انعام وغیرہ کا بھی کچھ نظم ہے ﴿۱۱۳﴾ فرعون نے کہا کہ ہاں تم کو خصوصی انعام بھی ملے گا اور تم لوگ دربار کے مقربین میں بھی شامل کر لیئے جاؤ گے ﴿۱۱۴﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ
اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَ اَوْحَيْنَآ
اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ
سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ
اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ
لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

پھر ان جادوگروں نے موسیٰ سے پوچھا کہ پہلے آپ مظاہرہ کریں گے یا ہم لوگ اپنی جادوگری کا
مظاہرہ کریں ﴿۱۱۵﴾ موسیٰ نے کہا کہ تم ہی مظاہرہ کا آغاز کرو، پھر جب ان لوگوں نے (لاٹھیوں اور رسیوں کو
زمین پر ڈال کر) اپنی جادوگری کے مظاہرے کا آغاز کیا تو حاضرین کی نظربندی کردی اور ان کے دلوں میں
دہشت پیدا کردی اور زبردست قسم کے جادو کا مظاہرہ کیا ﴿۱۱۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ اپنی لاٹھی زمین پر
ڈال دو تو دیکھتے ہی دیکھتے وہ لاٹھی اژدہا بن کر جو سوانگ (کرتب وشعبدہ بازی) انہوں نے بھرا تھا،
اس کو نگلنا شروع کردیا ﴿۱۱۷﴾ اس طرح حق ظاہر ہوگیا اور ان کی تمام کارستانیاں بے سود ثابت ہوئیں ﴿۱۱۸﴾
اس طرح ادھر فرعون اور اس کے درباریوں کے حصہ میں شکست آئی اور وہ سب میدانِ مقابلہ سے
ذلیل وخوار ہوکر واپس لوٹے ﴿۱۱۹﴾ اور اِدھر جادوگر بے اختیار سجدے میں گر پڑے ﴿۱۲۰﴾ اور کہنے لگے کہ ہم
سب ساری کائنات کے رب پر ایمان لے آئے ﴿۱۲۱﴾ ہم سب موسیٰ اور ہارون کے رب پر ایمان لے
آئے ﴿۱۲۲﴾ فرعون نے کہا کہ کیا تم اس پر میری اجازت سے پہلے ہی ایمان لے آئے؟ یہ تو ہمارے دار
الحکومت میں تم لوگوں کی رچی رچائی سازش کا ایک حصہ ہے، تاکہ وہاں کے شہریوں کو ان کے وطن سے بے
دخل کردو، اچھا، بہت جلد تم لوگ اپنے انجام سے واقف ہوجاؤ گے ﴿۱۲۳﴾ میں مخالف سمتوں سے (ایک طرف
کے ہاتھ دوسری طرف کے پیر) تمہارے ہاتھ پیر کاٹ ڈالوں گا اور پھر سبھوں کو سولی پر چڑھا دوں گا ﴿۱۲۴﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ
رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ ع ۱۴ ۱۸ ۴
مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ يَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ
وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ
وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۬ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾
قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ
يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۵ ۵

ان نومسلم جادوگروں نے فرعون کی اس دھمکی کے جواب میں کہا کہ ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہی ہے ﴿۱۲۵﴾ اور تم ہمیں صرف اس جرمِ بے گناہی کی سزا دینا چاہتے ہو کہ ہم سب اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لا چکے ہیں، جب وہ نشانیاں ہماری آنکھوں کے سامنے کھل کر آ گئیں، اے ہمارے رب! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں اس دنیا سے اس حال میں اُٹھا کہ ہم سب مسلمان ہوں ﴿۱۲۶﴾ اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے فرعون سے عرض کیا کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم بنی اسرائیل کو اس کی کھلی چھوٹ دے دیں گے کہ وہ ملک میں فساد برپا کریں اور آپ کی اور آپ کے معبودوں کی پرستش چھوڑ دیں، فرعون نے سرداروں کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ ایسا نہیں ہے، ہم جلد ہی ان کے بیٹوں کو قتل کرنے کا سلسلہ شروع کریں گے اور ان کی خواتین کو زندہ رکھیں گے اور ہمیں تو ان پر ہر طرح کا غلبہ حاصل ہے ﴿۱۲۷﴾ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد چاہو اور صبر کرو، بے شک یہ زمین اللہ کی ہے وہ اس زمین کا اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے مالک بنا دیتا ہے اور انجام کار متقیوں کے لیئے ہی ہے ﴿۱۲۸﴾ موسیٰ کی قوم نے ردِّعمل کا اظہار کرتے ہوئے یہ کہا کہ آپ کی آمد سے پہلے بھی ہم پر مصیبتوں کے پہاڑ توڑے گئے اور بحیثیت پیغمبر ہمارے درمیان آپ کے آنے کے بعد بھی ہم ستائے جا رہے ہیں، ان کے جواب میں موسیٰ نے کہا کہ وہ وقت قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمنوں کو ہلاک کردے گا اور ملک میں تم کو ان کا جانشین بنا دے گا، پھر وہ دیکھے گا کہ تم کون سے کارنامے انجام دیتے ہو ﴿۱۲۹﴾

وَ لَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى
وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ قَالُوْا
مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا
وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا
عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْۤ
اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰۤى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

اور ہم نے فرعونیوں کی قحط سالی اور پیداوار میں کمی کے ذریعہ گرفت کی؛ تا کہ وہ اس آزمائش سے نصیحت
حاصل کریں ﴿۱۳۰﴾ تو جب ان پر فراخی وخوشحالی آتی تو کہتے کہ یہ تو ہمارا حق ہے اور جب ان پر بدحالی
(مصیبت) آتی تو موسیٰ اور ان کے ماننے والوں کی نحوست کو حالات کی ابتری کا سبب قرار دیتے، اچھی
طرح سن لو کہ ان کی نحوست تو بلا شبہ اللہ کے ہاتھ میں ہے؛ لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس کی حقیقت
سے لاعلم ہیں ﴿۱۳۱﴾ اور ان لوگوں نے موسیٰ سے صاف صاف کہہ دیا کہ تم ہم پر جادو کرنے کے لیئے خواہ
کتنی ہی نشانیاں لے کر آؤ ہم تم پر کسی بھی طرح ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۱۳۲﴾ پھر ہم نے ان کی تنبیہ
کے لیئے ان پر واضح نشانیوں کی شکل میں طوفان، ٹڈی، گھن، مینڈک اور خون کے عذاب بھیجنے کا سلسلہ
شروع کیا؛ لیکن وہ سرکشی میں بڑھتے چلے گئے اور وہ مجرمانہ ذہنیت کے لوگ تھے، ﴿۱۳۳﴾ اور جب بھی ان
پر کوئی عذاب آتا تو موسیٰ سے درخواست کرتے کہ آپ کے رب نے آپ سے جو وعدہ کر رکھا ہے اس
کے حوالہ سے اپنے رب سے ہمارے سلسلہ میں دُعا کیجئے اور اگر واقعی آپ نے ہم سے مصیبت دور
کر دی تو ہم آپ پر ضرور ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی آپ کے ساتھ بھیج دیں گے ﴿۱۳۴﴾ پھر
جب ہم ان سے اس عذاب کو ایک مقررہ مدت تک کے لئے جس کو وہ کسی بھی صورت میں پہنچنے والے
تھے، ہٹا لیتے تو وہ فوراً ہی (یک لخت) اپنے وعدہ سے پھر جاتے ﴿۱۳۵﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا
غٰفِلِيْنَ ١٣٦ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ
وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَ مَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ١٣٧ وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْۤ
اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى
اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ١٣٨ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا
هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ١٣٩ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ١٤٠

پھر ہم نے ان سے اس طور پر بدلہ لیا کہ ان کو دریا میں غرق کر دیا؛ کیوں کہ وہ لوگ ہماری نشانیوں کو
جھٹلاتے تھے اور ان کو کسی توجہ کے قابل نہ سمجھتے تھے ١٣٦ اور جو لوگ دبا کر اور کمزور بنا کر رکھے گئے تھے
ہم نے ان کو اس سرزمین کے مشرق ومغرب کا وارث بنا دیا جسے ہم نے بھرپور برکتوں سے نوازا تھا،
اس طرح آپ کے رب کا بہترین وعدہ بنی اسرائیل کے حق میں پورا ہو کر رہا، صرف اس وجہ سے کہ
انہوں نے مشکل گھڑیوں میں بھی صبر کا دامن تھامے رکھا اور فرعون اور اس کی قوم کی بلند قامت عمارتوں
اور ان کی کاریگری کے نمونوں کو تباہ وبرباد کر کے رکھ دیا ١٣٧ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار کرا دیا، جب
یہ لوگ ایسی قوم کے پاس سے گذرے جو اپنے بتوں کو پوجنے میں مصروف تھی تو بنی اسرائیل نے یہ
فرمائش کر دی کہ اے موسیٰ ان کے بتوں کی طرح ہمارے لیئے بھی ایک معبود بنا دیجئے، یہ سن کر موسیٰ
نے کہا کہ تم لوگ واقعی بڑے نادان ہو ١٣٨ جن چیزوں میں یہ لوگ دل لگائے ہوئے ہیں وہ چیزیں
نیست ونابود کی جانے والی ہیں اور جن اعمال میں وہ لوگ مصروف ہیں، وہ سب باطل اور بے حقیقت
ہیں ١٣٩ موسیٰ نے ان سے کہا کہ کیا میں اللہ کو چھوڑ کر تمہارے لیئے کوئی اور معبود تلاش کروں؟ حالانکہ اس
نے تم کو ساری کائنات پر برتری عطا کی ہے ١٤٠

وَ اِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ
وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ع ١٦ ١٢ ٦
ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَ قَالَ مُوْسٰى
لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَ لَمَّا
جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْۤ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ
وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ
لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا
اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

اور اس وقت کو یاد کرو کہ جب ہم نے تم کو فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں تکلیف دہ عذاب میں مبتلا رکھتے تھے، تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہاری بہت بڑی آزمائش تھی ﴿۱۴۱﴾ اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور دس راتوں کا اضافہ کر کے اس کی تکمیل کی اس طرح اس کے رب کی مقررہ مدت چالیس راتیں پوری ہوگئیں اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری غیر موجودگی میں تم میری قوم میں میری نیابت کا فریضہ انجام دینا، اصلاح کرتے رہنا اور فساد برپا کرنے والوں کے نقش قدم پر نہ چلنا ﴿۱۴۲﴾ اور جب موسیٰ کوہ سینا پر ہماری طرف سے طے شدہ وقت پر آئے اور ان کے رب نے ان کو گفتگو کے شرف سے نوازا تو موسیٰ نے اپنی اس آرزو کا اظہار کیا کہ اے میرے رب! آپ مجھے اپنے دیدار کے شرف سے نوازیئے کہ ایک نظر میں آپ کو دیکھ لوں، اللہ نے ان کی اس درخواست کے جواب میں فرمایا کہ تم مجھ کو (دنیا میں) ہرگز نہیں دیکھ سکتے؛ البتہ تم اُس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر وہ اپنی جگہ پر برقرار رہا تو تم مجھے دیکھ سکو گے؛ چنانچہ جب ان کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلی ظاہر فرمائی تو اس تجلی نے پہاڑ کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ غش کھا کر گر پڑے، جب غشی کی کیفیت ختم ہوئی اور ہوش آیا تو موسیٰ نے عرض کیا کہ تیری ذات پاک ہے، میں تجھ سے معافی کا خواستگار ہوں اور تجھ پر سب سے پہلے ایمان لاتا ہوں ﴿۱۴۳﴾

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ
مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۱۴۴ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ
شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۱۴۵
سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ
لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ
الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝۱۴۶
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴۷ ع ۱۷ ۶ ۷

اللہ نے فرمایا کہ اے موسیٰ! میں نے تجھ کو دوسرے لوگوں کے مقابلہ میں اپنے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے اور اپنی ہم کلامی کے لیئے چن لیا ہے؛ اس لیئے جو کچھ میں تجھے دے رہا ہوں اسے لے لو اور شکر بجالاتے رہو ۝۱۴۴ اور ہم نے موسیٰ کے لیئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر بات کی ضروری وضاحت چند تختیوں پر لکھ دی تھی اور موسیٰ سے کہا کہ مضبوطی سے ان تختیوں میں درج احکام پر عمل کرو اور اپنی قوم کو بھی حکم دو کہ ان تختیوں کے بہترین احکام پر عمل کریں، میں بہت جلد تمھیں نافرمانوں کے گھر (مصر یا شام) دِکھاؤں گا ۝۱۴۵ جو لوگ زمین میں ناحق تکبر کی راہ اختیار کرتے ہیں، میں ایسے لوگوں کی توجہ اپنی نشانیوں سے ہٹا دوں گا یہ لوگ اگر تمام نشانیوں کا مشاہدہ بھی کرلیں تب بھی ایمان نہ لائیں گے اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھ بھی لیں تو بھی ہدایت تک پہنچنے کے لیئے اس راہ کو نہ اپنائیں گے اور اگر گمراہی کی راہ دیکھ لیں تو اس کو بغیر پس و پیش کے اختیار کرلیں گے، ایسا اس لئے ہے کہ ان لوگوں نے ہمارے احکام کو جھوٹ جانا اور ان سے سراسر غفلت برتتے رہے ۝۱۴۶ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور قیامت کے دن کے واقع ہونے کا انکار کیا ان کے سارے اعمال ضائع ہوگئے اور وہ لوگ اپنے کیئے کی سزا ضرور پائیں گے ۝۱۴۷

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ
لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْۤ وقف لازم
اَيْدِيْهِمْ وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ يَغْفِرْ لَنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ
بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ
بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۫
فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَ لَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ
ع ۱۸ ۸ وَلِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۫ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

اور موسیٰ کے کوہِ طور پر جانے کے بعد موسیٰ کی قوم نے اپنے یہاں موجود زیورات کو ڈھال کر بچھڑے کا بُت (پُتلا) بنالیا جس میں سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی، کیاان کو اتنی سمجھ نہیں کہ وہ بچھڑا ان سے نہ بات کرتا ہے اور نہ ان کو سیدھی راہ کی رہنمائی کرتا ہے، پھر بھی انہوں نے بچھڑے کو معبود بنالیا اور وہ (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے تھے ﴿۱۴۸﴾ اور جب وہ لوگ اپنے اس عمل پر پچھتائے اور ان کی سمجھ میں یہ بات آ گئی کہ وہ یقیناً گمراہ ہو چکے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارے رب نے ہم پر اپنا فضل نہ کیا اور ہماری بخشش نہ کی تو ہم یقیناً نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے ﴿۱۴۹﴾ اور جب موسیٰ کوہِ طور سے رنج و افسوس کی حالت میں اپنی قوم کی طرف واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم لوگوں نے میرے جانے کے بعد میرے غائب ہونے کے بعد میں بہت بری جانشینی کی، تم نے بہت جلد بازی سے کام لیا، اتنا نہ ہو سکا کہ اپنے رب کے حکم کا انتظار کر لیتے اور تورات کی تختیاں ایک جانب رکھ دیں اور اپنے بھائی کے سر کے بال پکڑ کر اُن کو اپنی طرف کھینچنے لگے ہارون نے کہا کہ اے میری ماں کے بیٹے! (بھائی) ان لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے مار ڈالتے، اس لیئے دشمنوں کو یہ موقع نہ دیجیے کہ وہ مجھ پر ہنسیں اور مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجئے ﴿۱۵۰﴾ اس کے بعد موسیٰ نے دُعا کی کہ اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر لے اور تُو تو تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۱﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ
وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا
وَاٰمَنُوْٓا ۫ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَ لَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ
اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚۖ وَ فِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ
شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا
فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

جن لوگوں نے بچھڑے کو اپنا معبود بنایا وہ یقیناً اپنے رب کے غضب کا شکار ہو کر رہیں گے اور دنیا کی زندگی میں ذلیل وخوار ہوں گے اور ہم جھوٹ گھڑنے والوں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿۱۵۲﴾ اور جن لوگوں نے بُرے اعمال کیئے، پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور ایمان لے آئے تو یقیناً اس کے بعد آپ کا رب بہت بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۱۵۳﴾ اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو انہوں نے تختیاں اُٹھالیں، جن تختیوں کی مختلف تحریروں میں ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿۱۵۴﴾
اور موسیٰ نے ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت کے لیئے اپنی قوم میں سے ستر افراد کا انتخاب کیا، پھر جب کوہِ طور پر زلزلہ نے ان کو آ پکڑا تو موسیٰ نے عرض کیا کہ اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو اس سے پہلے بھی ان کو اور مجھے ہلاک کرسکتا تھا، تو کیا تو ہماری قوم کے کچھ ناعاقبت اندیش لوگوں کی احمقانہ حرکت کی وجہ سے ہم سب کو ہلاک کردے گا؟ یہ سب چیزیں تیری ہی طرف سے بہ طور آزمائش ہیں، اس طرح کی آزمائشوں کے ذریعہ تو جس کو چاہتا ہے ہدایت سے محروم کردیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت سے نواز دیتا ہے، تو ہی ہم سبھوں کا سہارا ہے؛ اس لیئے ہم سبھوں کو معاف کردے اور ہمارے ساتھ رحمت وشفقت کا معاملہ فرما؛ کیوں کہ تو ہی بہترین بخشش کرنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾

وَ اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْۤ اُصِيْبُ
بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ
يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰىهُمْ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ
وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ
الَّذِيْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ع ۱۹ ۹
جَمِيْعَا ۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

اور ہمارے لیئے اس دنیا اور آخرت دونوں میں بہتری کا فیصلہ فرما، ہم نے تیری ہی طرف رُجوع کیا، اللہ نے فرمایا جہاں تک میرے عذاب کا تعلق ہے تو میں جسے چاہوں گا عذاب دوں گا اور جہاں تک میری رحمت کا تعلق ہے تو وہ ہر چیز کو اپنے دامن میں لیئے ہوئی ہے تو میں اس کو ان لوگوں کے لیئے خصوصی طور پر لکھ دوں گا جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں، زکوٰۃ کی ادائیگی کا اہتمام کرتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان ویقین رکھتے ہیں ﴿۱۵۶﴾ اور جو لوگ اس کے بھیجے ہوئے پیغمبر اُمّی نبی کی پیروی کرتے ہیں، جن کے اوصاف کی پیشین گوئی وہ اپنے پاس موجود تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں کہ اُمّی نبی انہیں بھلائی کا حکم دیں گے، انہیں برائی سے روکیں گے، ان کے لیئے تمام پاک ستھری چیزیں حلال کریں گے اور تمام ناپاک گندی چیزیں ان پر حرام کریں گے اور ان لوگوں پر جو بوجھ اور پابندیاں تھیں ان کو ہٹا دیں گے تو جو لوگ اس اُمّی نبی پر ایمان لائیں، ان کا ساتھ دیں، ان کی مدد کریں اور جو نور قرآن کی شکل میں ان کے ساتھ نازل کیا گیا ہے اس کی پیروی کریں تو وہی لوگ حقیقت میں کامیاب ہیں ﴿۱۵۷﴾ آپ اعلان کر دیجیے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے: اس لیئے تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس نبی اُمّی پر ایمان لے آؤ جو خود اللہ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتا ہے اور ان کی پیروی کرو؛ تا کہ تم ہدایت کی راہ پالو ﴿۱۵۸﴾

وَمِنْ قَوْمِ مُوسٰى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ
اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوسٰى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ
فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا
عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ
الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ
لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ
الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾ ع ۲۰ ۱۰

اور موسیٰ کی قوم میں ایک گروہ ایسا بھی ہے، جو حق کی طرف رہنمائی کا فریضہ انجام دیتا ہے اور اسی کے مطابق انصاف بھی کرتا ہے ﴿۱۵۹﴾ اور ہم نے ان کو بارہ خاندانی گروہوں میں تقسیم کر دیا اور جب موسیٰ کی قوم نے ان سے پانی کا مطالبہ کیا تو ہم نے موسیٰ کی جانب وحی کی کہ فلاں پتھر پر اپنی لاٹھی مارو؛ چنانچہ اُس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، ہر گروہ نے اپنے پانی پینے کی جگہ کی شناخت کر لی اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا اور ہم نے ان پر من (ترنجبین) اور سلویٰ (بٹیر) اُتارا اور ان سے کہا کہ جو پاک چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں انہیں کھاؤ اور عدول حکمی کر کے انہوں نے ہمارا کچھ بھی نہیں بگاڑا؛ بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے ﴿۱۶۰﴾ اور جب انہیں یہ حکم دیا گیا کہ اس شہر میں بود و باش اختیار کرو اور جہاں سے جی چاہے کھاؤ پیئو اور زبان سے یہ کہتے رہو کہ اے اللہ! ہماری خطاؤں کو معاف کر دے اور دروازہ میں تواضع و انکساری کی کیفیت کے ساتھ جھک کر داخل ہو تو ہم تمہاری لغزشوں کو معاف کر دیں گے اور ہم نیک کام کرنے والوں کے اجر و ثواب میں اور اضافہ کریں گے ﴿۱۶۱﴾ تو ان میں جو لوگ نافرمان تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کی ادائیگی کا ان کو حکم دیا گیا تھا دوسرے لفظ سے بدل دیا؛ چنانچہ ان کی اس شرارت آمیز نافرمانی کی وجہ سے ہم نے ان پر آسمان سے سخت عذاب بھیجا ﴿۱۶۲﴾

معانقة: ۲ عند المتأخرین
وقف لازم

النصف

وَ سْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِیْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِی السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ
حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ نَبْلُوْهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَ اِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اِۨللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ
مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰی رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا
مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ
بَـِٔيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ
الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

اورآپ ان سے اس بستی کے باشندوں کے بارے میں پوچھئے جو دریا کے کنارے واقع تھی، اس بستی کے لوگ مچھلی کے شکار کے ذریعہ ہفتہ کے دن اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کررہے تھے؛ کیونکہ ہفتہ کے دن ہی مچھلیاں سطح آب پر ان کے پاس آتی تھیں اور ہفتہ کے علاوہ باقی دنوں میں نہیں آتی تھیں، اس طرح ہم نے ان کی نافرمانیوں کے سبب ان کی آزمائش کی ﴿۱۶۳﴾ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے دوسرے گروہ سے کہا کہ تم لوگ خواہ مخواہ ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو، جن کو اللہ ہلاک کرنا چاہتا ہے یا ان کو سخت عذاب دینے والا ہے تو ان لوگوں نے یہ جواب دیا کہ ہم اس لیئے نصیحت کررہے ہیں: تا کہ تمہارے رب کے حضور عذر پیش کرسکیں اور اس لیئے کہ شاید ان میں اللہ کا خوف پیدا ہوجائے ﴿۱۶۴﴾ پھر جب وہ لوگ اس نصیحت کو بھلا بیٹھے جو انہیں کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے روکتے تھے ان کو تو ہم نے بچالیا اور ظالموں کو ان کی نافرمانی کی وجہ سے سخت عذاب میں پکڑلیا ﴿۱۶۵﴾ پھر جب ان لوگوں نے منع کیے جانے کے باوجود اس کی تعمیل سے سرکشی اختیار کی تو ہم نے ان کی نسبت کہا کہ ذلیل بندر بن جاؤ ﴿۱۶۶﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب آپ کے رب نے اپنے اس فیصلہ کا اعلان کردیا کہ وہ قیامت کے دن تک یہودیوں پر ایسے لوگوں کو ضرور مسلط کرتا رہے گا جو ان کو بدترین عذاب دیں گے، بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور وہ بہت بخشنے والا اور بے حد مہربان بھی ہے ﴿۱۶۷﴾

وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَ بَلَوْنٰهُمْ
بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا
الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ
مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا
الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾
وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع ۲۱

اور ہم نے ان کو زمین (دنیا) میں مختلف فرقوں میں تقسیم کر دیا، ان میں سے کچھ لوگ نیک ہیں اور کچھ لوگ ان سے مختلف ہیں (یعنی برے ہیں) اور ہم نے ان کو خوش حالی (سازگار حالات) سے بھی آزمایا اور بدحالی (ناسازگار حالات) سے بھی ان کی آزمائش کی؛ تا کہ وہ اللہ کی طرف پلٹ آئیں ﴿۱۶۸﴾ پھر ان کے بعد ان کے بُرے جانشیں آئے جو خدائی کتاب تورات کے وارث ہونے کے باوجود ناجائز طریقے سے اس حقیر دنیا کے مال واسباب سمیٹتے ہیں اور نہایت ڈھٹائی سے یہ کہتے ہیں کہ ہماری ضرور بخشش کر دی جائے گی اور اگر اسی طرح کے مال واسباب اور آ جائیں تو اس کو لینے میں ذرا بھی ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں، کیا ان سے کتاب میں یہ عہد و پیمان نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کی طرف حق بات کے سوا اور کوئی بات منسوب نہیں کریں گے اور جو کچھ تورات میں لکھا ہوا ہے اسے وہ پڑھ بھی چکے ہیں اور آخرت کا گھر تو ان ہی لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے، جو خدا سے ڈرتے ہیں تو کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے ﴿۱۶۹﴾ اور جو لوگ اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں تو ہم یقیناً ایسے نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے ﴿۱۷۰﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب ہم نے پہاڑ کو اُٹھا کر سائبان کی طرح ان کے اوپر (معلق) کر دیا تھا اور ان کو اس بات کا یقین ہو گیا تھا کہ وہ ان پر گر کر رہے گا، اس وقت اللہ نے ان سے فرمایا کہ جو کتاب ہم تمہیں دے رہے ہیں اس کو مضبوطی سے تھام لو اور جو کچھ اس کتاب میں لکھا ہوا ہے اسے یاد رکھو؛ تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ ﴿۱۷۱﴾

وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ
اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا
غٰفِلِيْنَ ۝١٧٢ اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝١٧٣ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝١٧٤
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْۤ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ
الْغٰوِيْنَ ۝١٧٥ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ
كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝١٧٦

معانقة ۷ عند المتأخرين

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب تمہارے رب نے اولاد آدم کی پشتوں سے ان کی اولاد کو نکالا اور انہیں
خود ان کی ذات پر گواہ بناتے ہوئے ان سے پوچھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے جواب
دیا کہ یقیناً آپ ہمارے رب ہیں اور ہم اس کا اقرار کرتے ہیں یہ اس لیئے کیا؛ تاکہ قیامت کے دن تم
عذر پیش نہ کرو کہ ہم اس سے سراسر لاعلم تھے ۱۷۲ یا یہ عذر پیش کرو کہ ہمارے آباء واجداد پہلے سے شرک
کرتے آرہے تھے اور ہم تو بعد میں ان کی نسل سے پیدا ہوئے تو کیا آپ ان گمراہوں کے مشرکانہ عمل
کی وجہ سے ہمیں ہلاک کریں گے ۱۷۳ اور ہم اسی طرح احکام پوری وضاحت کے ساتھ بیان کرتے ہیں
اور اس لیئے بھی کہ وہ حق کی طرف پلٹ آئیں ۱۷۴ اور آپ ان کے سامنے اس شخص (بلعم بن باعوراء)
کی سرگزشت بھی بیان کر دیجیے جس کو ہم نے اپنی آیتوں کا علم دیا تھا؛ لیکن وہ ان آیتوں پر عمل کرنے
سے صاف صاف نکل گیا اور اس کے نتیجہ میں شیطان اس کے پیچھے لگ گیا اور وہ ان لوگوں میں شامل
ہو گیا جو راہ راست سے بھٹک چکے ہیں ۱۷۵ اور اگر ہمیں منظور ہوتا تو ان آیتوں پر عمل کی بنا پر ہم اس کو
عظمت عطا کرتے؛ لیکن وہ تو مستقل طور پر دنیا ہی کی طرف مائل رہا اور اپنی خواہشات کے مطابق عمل کرتا
رہا؛ چنانچہ اس کی حالت کتّے کی سی ہے کہ اگر تم اس کو دھتکارو تب بھی ہانپے گا اور اگر اسے چھوڑ دو تب بھی
ہانپتا رہے گا یہی ان لوگوں کی حالت ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے؛ اس لیئے آپ ان
کی سرگزشت بیان کر دیجیے، شاید وہ غور وفکر سے کام لیں ۱۷۶

سَآءَ مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ
اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَ لَقَدْ ذَرَاْنَا
لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۖۚ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا
يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَ لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ
اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ
يُلْحِدُوْنَ فِيْۤ اَسْمَآىِٕهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ مِمَّنْ خَلَقْنَاۤ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ
بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا ع ۲۲ ۱۲
يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ ۚۖ وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ۟ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾

کیا ہی بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے اور وہ لوگ خود اپنا ہی نقصان کر رہے ہیں ﴿۱۷۷﴾ ہدایت یافتہ وہی ہیں جنہیں اللہ ہدایت دے اور نقصان اُٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہیں اللہ ہدایت سے محروم کردے ﴿۱۷۸﴾ اور ہم نے جہنم کے لیئے یقیناً بہت سے جنوں اور انسانوں کو پیدا کیا ہے، ان کے پاس دل ہیں مگر وہ ان سے سوچتے نہیں، ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے پاس کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں، وہ لوگ چوپائے کی طرح ہیں؛ بلکہ ان سے بھی زیادہ گئے گذرے، ایسے ہی لوگ یقیناً غفلت میں کھوئے ہوئے ہیں ﴿۱۷۹﴾ اور بہترین نام اللہ ہی کے ہیں؛اس لئے اللہ کو ان ہی ناموں سے پکارو اور جو لوگ اللہ کے نام کے سلسلہ میں راہِ راست سے ہٹ جاتے ہیں ان سے دُوری اختیار کرو، وہ لوگ اپنے اس عمل کی سزا ضرور پائیں گے ﴿۱۸۰﴾ اور ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے، جو حق کے مطابق لوگوں کی رہ نمائی کرتا ہے اور اسی کے مطابق انصاف بھی کرتا ہے ﴿۱۸۱﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا ہے، ہم انہیں آہستہ آہستہ جہنم کی طرف اس طور پر لے جائیں گے کہ انہیں اس کی خبر تک نہ ہوگی ﴿۱۸۲﴾ اور فی الحال میں انہیں ڈھیل دے رہا ہوں، میری تدبیر یقیناً بہت مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾

اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۜ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَ لَمْ
يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّ اَنْ عَسٰٓى اَنْ
يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا
هَادِيَ لَهٗ ؕ وَ يَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ
مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؕۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا
عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا
اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَا سْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۖۚ وَ مَا مَسَّنِيَ
السُّوْٓءُ ۚۛ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ۧ

وقف لازم، وقف منزل
معانقة
ع ۲۳

کیا ان لوگوں نے اس بات پر ذرا بھی غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی کا جنون سے دُور کا بھی واسطہ نہیں ہے، وہ تو صاف صاف ڈرانے والے ہیں ﴿۱۸۴﴾ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کے انتظام اور بندوبست پر غور نہیں کیا اور ان دوسری چیزوں پر بھی غور نہیں کیا جو اللہ نے پیدا کی ہیں، اور اس بات پر بھی غور نہیں کیا کہ شاید ان کی مہلتِ زندگی کے اختتام کا وقت قریب آ گیا ہو تو پھر آخر اس کے بعد وہ کس چیز پر ایمان لائیں گے ﴿۱۸۵﴾ جس شخص کو اللہ ہدایت سے محروم کردے، اس کو کوئی راہ راست پر نہیں لاسکتا اور اللہ ان کو چھوڑے رکھتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿۱۸۶﴾ یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب آئے گی، آپ ان کو یہ جواب دے دیجیے کہ اس کا صحیح علم تو صرف میرے رب کے پاس ہے، اس کو اس کے صحیح وقت پر وہی ظاہر کرے گا وہ آسمانوں اور زمین میں بڑا کٹھن وقت (بڑا بھاری حادثہ) ہوگا وہ تو تم پر اچانک آئے گی، لوگ آپ سے اس طرح پوچھتے ہیں گویا آپ اس سے پوری طرح باخبر ہیں آپ کہہ دیجیے کہ اس کا علم صرف اللہ ہی کو ہے؛ لیکن اکثر لوگ ان چیزوں کو سمجھتے نہیں ہیں ﴿۱۸۷﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میں اپنی ذات کے لیئے کسی بھی قسم کے نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا، ہاں جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتوں سے باخبر ہوتا تو میں فائدہ کی بہت سی چیزیں حاصل کرلیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ پہنچتا، میں تو صرف ایمان لانے والے افراد کو ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں ﴿۱۸۸﴾

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا
تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ
اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ
فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّ هُمْ
یُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّ لَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَ اِنْ
تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا یَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ
صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ
فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۹۴﴾

وہی اللہ ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا؛ تا کہ وہ اس سے سکون
حاصل کرے، پھر (آدم کی آئندہ نسلوں کا یہ حال ہوا کہ) جب شوہر نے اپنی بیوی سے صحبت کی اور اس
کی بیوی کو ہلکا سا حمل قرار پا گیا اور وہ اسی حمل کے ساتھ چلتی پھرتی رہی، پھر جب حمل کے بڑھنے کی وجہ
سے وہ بوجھل ہوگئی تو شوہر اور بیوی دونوں نے اپنے رب، اللہ سے یہ دُعا کی کہ اگر تو ہمیں صحیح سالم اولاد
عطا کرے گا تو ہم دونوں تیرے شکر گذار رہوں گے ﴿۱۸۹﴾ پھر جب اللہ نے ان دونوں کو صحیح سالم اولاد عطا
کر دی تو ان دونوں نے اللہ کی اس عطا کی ہوئی اولاد میں اللہ کا شریک ٹھہرا لیا؛ حالانکہ اللہ ان کے
شریک بنانے کے اس عمل سے بہت بلند و بالا ہے ﴿۱۹۰﴾ کیا وہ ایسوں کو اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں، جو خود
پیدا کیے گئے ہیں اور وہ خود کچھ پیدا کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے ﴿۱۹۱﴾ اور نہ وہ ان کی مدد کرنے کی طاقت
رکھتے ہیں اور نہ اپنی آپ مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾ اور اگر تم انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری پکار پر
تمہارے پیچھے نہ آئیں، تم ان کو پکارو یا خاموش رہو دونوں ہی صورتیں تمہارے لیئے یکساں ہیں ﴿۱۹۳﴾ اللہ
کو چھوڑ کر جنہیں تم پکارتے ہو وہ بھی تمہاری ہی طرح اللہ کے بندے ہیں، تو اگر تم اپنے خیالات میں حق
بہ جانب ہو تو ان کو پکار کر دیکھو، ان کو تمہاری پکار کا جواب دینا چاہیے ﴿۱۹۴﴾

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ
بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا
تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِيِّ َۧ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖۚ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَ لَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَ اِنْ
تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾
خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ
الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ
طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾

کیاان کے پیر ہیں جن سے وہ چلیں ، یاان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑیں ، یاان کی آنکھیں ہیں جن
سے وہ دیکھ سکیں ، یاانہیں کان ہیں جن سے وہ سن سکیں؟ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ تم سب اپنے شریک
ٹھہرائے ہوئے معبودوں کو پکارواور میرے خلاف ساری سازشی تدبیریں اختیار کرلواور مجھے مہلت بھی
نہ دو﴿۱۹۵﴾ میرا محافظ یقیناً اللہ ہی ہے، جس نے یہ کتاب 'قرآن' اُتاری ہے اور وہی نیک بندوں کی سرپرستی
ونگہبانی کرتا ہے﴿۱۹۶﴾ اور اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ نہ تو تمہاری مدد کرنے کے قابل ہیں اور نہ خود
اپنی آپ مدد کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں﴿۱۹۷﴾ اور اگر تم ان کو راہِ ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری پکار تک
نہ سن سکیں اور تم کو بہ ظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ بُت تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں ؛ حالانکہ وہ کچھ بھی
نہیں دیکھتے﴿۱۹۸﴾ اے اللہ کے رسول! آپ ان کے ساتھ معافی کا رویہ اختیار کریں ،بھلائی کا حکم دیں اور
نادانوں سے اُلجھنے سے بچیں﴿۱۹۹﴾ اور اگر کوئی شیطانی وسوسہ آپ کو کسی بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کرے
تو آپ اللہ کی پناہ چاہ لیں ، بے شک اللہ بہت سننے والا اور بے حد جاننے والا ہے﴿۲۰۰﴾ جن لوگوں کے
دلوں میں واقعی اللہ کا خوف ہے، جب کبھی کبھار کوئی شیطانی وسوسہ ان کو چھولیتا ہے، تو وہ یکایک چوکنے
ہوجاتے ہیں اور اسی لمحہ ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں﴿۲۰۱﴾

وَ اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ۝۲۰۲ وَ اِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْ
لَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ
وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۲۰۳ وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۲۰۴ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ
الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۲۰۵ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝۲۰۶ ۩ السجدة ع ۲۴ ۱۸ ۱۴ الثلثة السجدة ۱

اور جن لوگوں کا تعلق شیطانوں کی برادری سے ہے تو شیاطین کے بھائی بند ان کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں اور انہیں راہ راست سے بھٹکانے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے ۝۲۰۲ اور جب آپ ان کے سامنے کوئی معجزہ پیش نہیں کرتے تو وہ کہتے ہیں کہ آپ نے یہ معجزہ کیوں پیش نہیں کیا، آپ ان کی اس فرمائش کے جواب میں کہہ دیجیے کہ میں تو اسی حکم پر عمل کرتا ہوں جو حکم میرے رب کی طرف سے مجھ پر اُتارا جاتا ہے، یہ ایمان والوں کے لیئے تمہارے رب کی طرف سے دلیلیں اور ہدایت ورحمت ہے ۝۲۰۳ اور جب قرآن کی تلاوت کی جائے تو اسے توجہ سے سنو اور مکمل خاموشی اختیار کرو؛ تا کہ تم اللہ کی رحمت کے مستحق بن جاؤ ۝۲۰۴ اور اپنے رب کو دل ہی دل میں صبح وشام (یعنی ہمیشہ پابندی کے ساتھ) دھیمی آواز میں ڈرتے ہوئے عاجزی وانکساری کے ساتھ یاد کیا کرو اور ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو ذکر چھوڑ کر غفلت کی زندگی گزارتے ہیں ۝۲۰۵ بے شک تیرے رب کی بارگاہ کے فرشتے غرور میں آ کر کبھی بھی اس کی بندگی سے منہ نہیں موڑتے؛ بلکہ اس ذات پاک کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں ۝۲۰۶

•••

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ مَدَنِیَّۃٌ وَّہِیَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ آیَۃً وَّعَشْرُ رُکُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ
بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا
ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ كَمَاۤ اَخْرَجَكَ
رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝۵

سورۃ انفال مدنی ہے اور اس میں پچھتّر آیتیں اور دس رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

یہ لوگ آپ سے اموالِ غنیمت کے سلسلہ میں حکم دریافت کرتے ہیں، آپ کہہ دیجیے کہ اموالِ غنیمت اللہ
کے اور رسول کے ہیں؛ اس لیئے تم اللہ سے ڈرتے رہو اور آپس کے تعلقات کو بہتر رکھنے کی کوشش
کرو اور اللہ کا اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر تم صاحب ایمان ہو ۝۱ حقیقت میں ایمان والے تو وہی لوگ
ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز اُٹھتے ہیں اور جب ان کے سامنے اللہ کی نازل
کردہ کتاب کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان میں اضافہ وزیادتی کا سبب بنتی ہیں اور وہ
لوگ صرف اپنے رب پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں ۝۲ جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا
ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۝۳ یہی لوگ واقعی صاحب ایمان ہیں، ان ہی لوگوں کے لیئے ان کے
رب کے پاس بلند و بالا مراتب ہیں، گناہوں سے معافی ہے اور بہتر سے بہتر رزق ہے ۝۴ کچھ ایسی ہی
صورت حال اس وقت پیش آئی تھی جب آپ کے رب نے آپ کو آپ کی رہائش گاہ (گھر) سے حق
کے ساتھ ''بدر'' کی طرف روانہ کیا تھا؛ حالاں کہ مسلمانوں کا ایک گروہ اس کے لیئے بالکل راضی نہ تھا ۝۵

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٦﴾ؕ
وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ
تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧﴾ۙ
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨﴾ۚ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ
فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿٩﴾ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا
ع ۱۰ / ۱۵ بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ؑ
اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ
وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿١١﴾ؕ

---

وہ لوگ آپ سے حق کے صاف صاف ظاہر ہو چکنے کے بعد بھی اس سلسلہ میں غیر ضروری بحث کر رہے تھے، گویا کہ وہ آنکھوں دیکھتے موت کے منہ میں دھکیلے جا رہے ہیں ﴿٦﴾ اور وہ واقعہ بھی قابل ذکر ہے جب اللہ نے تم سے دو گروہوں میں سے ایک گروہ کے سلسلہ میں وعدہ کیا تھا کہ اس سے تمہاری مڈبھیڑ ہو گی اور تمہاری خواہش یہ تھی کہ اس گروہ سے تمہاری مڈبھیڑ ہو جو ہتھیار سے لیس نہ ہو اور اللہ کی مرضی یہ تھی کہ اپنے فیصلوں کے ذریعہ حق کو ثابت کر دے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے ﴿٧﴾ تا کہ اپنے فیصلوں کے ذریعہ اللہ حق کو حق اور باطل کو باطل ثابت کر دے، گو مجرموں کے لیئے یہ بات ناگوار خاطر ہی کیوں نہ ہو ﴿٨﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب تم اپنے رب سے مدد و نصرت کی درخواست کر رہے تھے، تو اللہ نے تمہاری دُعا قبول کر لی کہ میں تمہاری مدد کے لیئے ایک ہزار فرشتوں کو بھیجوں گا جن کی آمد کا سلسلہ لگاتار جاری رہے گا ﴿٩﴾ اور نصرت کا یہ وعدہ اللہ نے صرف اس لیئے فرمایا کہ تم خوش ہو جاؤ اور اس سے تمہارے دلوں کو اطمینان حاصل ہو جائے، ورنہ حقیقت یہ ہے کہ مدد و فتح تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے، بے شک اللہ زبردست ہے اور حکمت والا ہے ﴿١٠﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب اللہ تمہاری دل بستگی و اطمینان کے لیئے اپنی طرف سے تم پر اونگھ کی کیفیت طاری کر رہا تھا اور تم پر آسمان سے بارش برسا رہا تھا؛ تا کہ اس کے ذریعہ تمہیں پاک کر دے اور تم سے شیطان کی طرف سے ڈالے گئے وسوسوں کو دُور کر دے اور تمہارے دلوں کی ڈھارس بندھائے اور اس کے ذریعہ تمہیں ثابت قدم رکھے ﴿١١﴾

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ﴿۱۲﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۚ﴿۱۵﴾ وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗۤ
اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَ مَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب آپ کا رب فرشتوں سے فرمارہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں؛ اس لیئے تم
مسلمانوں کو ثابت قدم رکھو، میں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دوں گا اس لیئے تم دشمنوں کی گردنوں پر وار
کرو اور ان کی ایک ایک پور پر ضرب لگاؤ﴿۱۲﴾ یہ اس لیئے ہے کہ انہوں نے اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت
کی ہے اور جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے، اس کو سمجھنا چاہیئے کہ اللہ یقیناً سخت سزا دینے والا
ہے﴿۱۳﴾ تو اب دنیا میں اسے چکھو اور آخرت میں اس کے علاوہ کافروں کے لیئے جہنم کا عذاب بھی مقرر
ہے﴿۱۴﴾ اے ایمان والو! جب کافروں کی فوج سے تمہاری مڈبھیڑ ہو تو ان کے مقابلہ میں پیٹھ نہ پھیرو﴿۱۵﴾ اور
جو شخص ایسے موقع پر ان سے پیٹھ پھیرے گا تو وہ اللہ کے غضب کا مستحق ہوگا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور وہ
کیا ہی بری جگہ ہے، ہاں اگر یہ پیٹھ پھیرنا کسی جنگی حکمت عملی کے تحت ہو یا اپنی جماعت سے آملنے کی غرض
سے ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے﴿۱۶﴾ میدان جنگ میں کافروں کو تم لوگوں نے قتل نہیں کیا؛ بلکہ درحقیقت اللہ
نے انہیں قتل کیا اور اے اللہ کے رسول! مٹھی بھر ریت (مشت خاک) جس وقت آپ نے کفار کی طرف پھینکی
تو آپ نے نہیں پھینکی؛ بلکہ اللہ نے پھینکی اور یہ مڈبھیڑ اس لئے ہوئی تا کہ مسلمانوں کو اللہ اپنی طرف سے
بہترین انعام عطا فرمائے، بے شک اللہ بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے﴿۱۷﴾

ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ
وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ
شَيْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ ع ۲
وَرَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا ۱۶
وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا
يُحْيِيْكُمْ ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

اے مسلمانو! اللہ کا یہ فضل تمہارے ساتھ ہوا اور کافروں کے ساتھ اللہ کا یہ معاملہ ہے کہ اللہ ان کی تمام سازشوں کو کمزور کرنے والا ہے ﴿۱۸﴾ اے کافرو! اگر تم فیصلہ کے منتظر تھے تو وہ فیصلہ تمہارے سامنے آچکا ہے اور اگر تم اپنی حرکتوں سے باز آجاؤ تو یہ تمہارے حق میں زیادہ فائدہ مند ہے اور اگر تم پھر وہی غلطیاں دُہراؤ گے تو ہم دوبارہ پھر وہی سزا دیں گے اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو تمہارے کچھ کام نہ آسکے گی؛ اس لیئے کہ یقینی طور پر اللہ مومنوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹﴾ اے ایمان والو! اللہ کی اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو اور سننے سمجھنے کے بعد اس حکم کی تعمیل سے منھ نہ موڑو ﴿۲۰﴾ اور ان جیسے لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ، جو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا؛ حالانکہ وہ سنتے نہیں ہیں ﴿۲۱﴾ اللہ کے نزدیک اس کی مخلوق میں بدترین مخلوق وہی بہرے گونگے لوگ ہیں، جو سمجھ بوجھ سے کام نہیں لیتے ﴿۲۲﴾ اور اگر اللہ ان میں کچھ بھی خوبی دیکھتا تو ضرور انہیں سننے کی توفیق دیتا اور اگر اللہ انہیں سنوا بھی دیتا تو وہ ضرور بے رخی کرتے ہوئے سرکشی کا رویہ اختیار کرتے ﴿۲۳﴾ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی تعمیل کرو، جب رسول تمہیں اس چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں زندگی عطا کرنے والی ہے اور یہ بات ذہن نشین کرلو کہ اللہ انسانوں اور ان کے دلوں کے درمیان حائل ہے اور یہ بھی یاد رکھو کہ تم سب اللہ ہی کے حضور جمع کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ
يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ
عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ ع ۳ ۹ ۱۷
سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَ يَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

اوراس خدائی عذاب سے بچو جو تم میں سے صرف مجرموں تک ہی محدود نہیں رہے گا اور اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلو کہ اللہ سخت ترین عذاب دینے والا ہے ﴿۲۵﴾ اور اس وقت کو بھی یاد رکھو جب تم تھوڑے تھے اور اپنی سرزمین میں دبے کچلے تھے اور ہر وقت تمہیں اس کا کھٹکا لگا رہتا تھا کہ لوگ تمہیں نیست و نابود نہ کر دیں، پھر اللہ نے تمہیں ٹھکانا عطا کیا اور اپنی خاص مدد سے تم کو قوت بہم پہنچائی اور تمہیں پاک چیزوں کا رزق مہیا کیا؛ تاکہ تم اللہ کا شکر ادا کرو ﴿۲۶﴾ اے ایمان والو! تم جانتے بوجھتے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت کا معاملہ نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو ﴿۲۷﴾ اور یہ بھی جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد درحقیقت تمہاری آزمائش کا ذریعہ ہیں اور یہ بھی جان لو کہ بے شک اللہ ہی کے پاس بہت بڑا اجر ہے ﴿۲۸﴾ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تمہیں حق و باطل کے درمیان فرق کرنے کی فطری استعداد (صلاحیت) سے نواز دے گا، تم سے تمہاری خطاؤں کو دُور کر دے گا اور تمہاری مغفرت فرما دے گا اور اللہ ہے ہی بڑا فضل کرنے والا ﴿۲۹﴾ اور وہ واقعہ بھی قابل ذکر ہے جب کفار آپ کے خلاف سازش کر رہے تھے کہ یا تو آپ کو قید کر دیں یا آپ کو قتل کر دیں یا آپ کو جلاوطن کر دیں، وہ لوگ اپنی سازشیں کر رہے تھے اور اللہ بھی ان کی سازشوں کے خلاف اپنی تدبیر کر رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے ﴿۳۰﴾

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (٣١) وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ
عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (٣٢) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ
وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (٣٣) وَ مَا لَهُمْ اَلَّا
يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ مَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ
اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (٣٤) وَ مَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ
الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (٣٥) اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ
عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ (٣٦)

اور جب ان کے سامنے ہماری آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اس جیسا کلام کہہ سکتے ہیں، یہ تو صرف پہلے لوگوں کی من گھڑت کہانیاں ہیں (٣١) اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ان لوگوں نے کہا کہ اے اللہ! اگر یہی قرآن تیری طرف سے حق ہے تو اس پر ایمان نہ لانے کے جرم میں ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا ہم پر کوئی دردناک عذاب نازل کر دے (٣٢) حالاں کہ جب تک آپ ان کے درمیان موجود ہیں، اللہ ان کو ہرگز عذاب نہ دے گا اور اسی طرح جب تک وہ گناہوں کی معافی مانگتے رہیں گے اللہ انہیں عذاب سے دوچار نہ کرے گا (٣٣) اور ان کی کیا خصوصیت ہے جس کی وجہ سے اللہ ان کو عذاب نہ دے؛ حالاں کہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں جب کہ یہ لوگ مسجد حرام کے متولی بھی نہیں ہیں، صحیح معنوں میں اس کے متولی تو صرف پرہیزگار لوگ ہی ہیں؛ لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں (٣٤) اور خانۂ کعبہ کے پاس صرف تالیاں پیٹنا اور شور مچانا ہی ان کی عبادت ہے تو اب لو اپنے کفریہ اعمال کے سبب عذاب کا مزہ چکھو (٣٥) بے شک جو لوگ کافر ہیں، اپنے مال، اللہ کے راستے سے روکنے کے لیئے خرچ کر رہے ہیں اور ابھی اور خرچ کرتے رہیں گے، پھر یہ خرچ کیا ہوا مال ہی ان کے لئے حسرت کا سبب بنے گا اور آخر کار وہ مغلوب ہوں گے اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے جہنم کی طرف جمع کیے جائیں گے (٣٦)

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ
جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ ع ۹ ۱۸
يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾
وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ
النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

تا کہ اللہ ناپاک لوگوں کو پاک لوگوں سے چھانٹ کر الگ کر دے اور ناپاک لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ یکجا کر دے، پھر ان سب کو ملا کر اِکٹھا کر دے پھر ان سب کو جہنم میں ڈال دے، یہی لوگ حقیقت میں خسارے میں ہیں ﴿۳۷﴾ اے نبی! آپ کافروں سے کہہ دیجیے کہ اگر یہ لوگ اب بھی اپنے کفریہ اعمال سے باز آجائیں تو ان کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور اگر آئندہ وہی سب کچھ کریں جو ابھی تک کرتے رہے ہیں، تو بتا دیجیے کہ گذشتہ قوموں کے ساتھ ہمارے معاملہ کی نوعیت واضح طور پر گذر چکی ہے ﴿۳۸﴾ اور اے مسلمانو! جب تک فتنہ ختم نہ ہو جائے اور سارا کا سارا دین اللہ کا نہ ہو جائے اس وقت تک ان کافروں (مشرکین عرب) سے جنگ کرتے رہو، پھر اگر وہ اس سے باز آجائیں تو یقیناً جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر وہ نہ مانیں تو اس بات پر یقین رکھو کہ ہر حال میں اللہ ہی تمہارا محافظ ہے اور وہ کیا ہی بہترین محافظ اور کیا ہی بہترین مددگار ہے ﴿۴۰﴾

•••

**وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِی الْقُرْبٰى**
وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ مَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى
عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ
بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ
لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِيْعٰدِ ۙ وَ لٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۬ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ
عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّ يَحْيٰى مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ
اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَ لَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾

اور اے مسلمانو! تم یہ بات جان لو کہ جو کچھ مال غنیمت تم کو حاصل ہو اس مال غنیمت کا پانچواں حصہ اللہ
کے لئے اور رسول کے لئے ، آپ کے قرابت داروں کے لئے اور یتیموں ، مسکینوں اور مسافروں
کے لئے مقرر ہے ، اگر تم اللہ پر اور اس چیز پر ایمان رکھتے ہو جو ہم نے فیصلہ کے دن ( بدر کے دن )
جس دن دونوں لشکروں کی مڈبھیڑ ہوئی تھی ، اپنے بندے پر نازل کی تھی ، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے
والا ہے ﴿۴۱﴾ صورت حال یہ تھی کہ تم میدان کے اس کنارے پر تھے اور کفار مکہ میدان کے دوسرے
کنارے پر تھے اور تجارتی قافلہ تم سے نیچے ( ساحل سمندر ) کی طرف تھا اگر تم باہمی بات چیت سے
جنگ کی کوئی تاریخ مقرر کرتے تو تاریخ کی تعیین کے سلسلہ میں تم میں باہم ضرور اختلاف ہو جاتا ؛ لیکن
ایسا اس لیئے نہیں ہوا کہ جو مقدر ہو چکا تھا اللہ اسے انجام تک پہنچانا چاہتا تھا ؛ تا کہ جو ہلاک ہو وہ
دلیل کے مشاہدہ کے بعد ہلاک ہو اور جو زندہ رہے وہ بھی دلیل کے مشاہدہ کے بعد زندہ رہے اور بے
شک اللہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾ وہ لمحہ بھی قابل ذکر ہے ، جب اللہ نے آپ کو
خواب میں کفار مکہ کی تعداد تھوڑی دکھائی ، اگر آپ کو کفار مکہ کی تعداد زیادہ دکھاتا تو تم لوگ ہمت
ہار جاتے اور جنگ کے سلسلہ ( معاملہ ) میں غیر ضروری بحث کرنے لگتے ؛ لیکن اللہ نے تم لوگوں کو ان
چیزوں سے بچا لیا ، بے شک وہ دلوں کے احوال سے اچھی طرح واقف ہے ﴿۴۳﴾

وَ اِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ
ع ۵ ۱ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۴۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ
فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۴۵ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا
تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۴۶ وَ لَا
تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۴۷ وَ اِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ
وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ
نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ
وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۴۸ ع ۶ ۲

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب میدان جنگ میں مقابلہ کے وقت اللہ ان کو تمہاری نظر میں کم دِکھا رہا تھا اور تم کو ان کی نظر میں تھوڑی تعداد میں دِکھلا رہا تھا؛ تا کہ جس معاملہ کا فیصلہ ہو چکا تھا اللہ اسے پایۂ تکمیل تک پہنچا دے اور اللہ ہی کی طرف تمام معاملات لوٹائے جاتے ہیں ۴۴ اے ایمان والو! جب کسی لشکر سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدمی کا مظاہرہ کرو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو؛ تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ ۴۵ اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں لڑنے سے بچو ورنہ تم میں پست ہمتی پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی اور صبر کرو (ثابت قدم رہو)، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۴۶ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے اور لوگوں کو اپنی آن بان دِکھاتے ہوئے نکلے؛ حالاں کہ وہ لوگوں کو اللہ کے راستہ (دین) سے روکتے تھے اور وہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ سب اللہ کے دائرۂ علم میں ہے ۴۷ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب شیطان نے کافروں کی نظر میں ان کے اعمال کو خوشنما بنا کر پیش کیا اور ان کو یہ باور کرایا کہ آج تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور میں تمہارے شانہ بہ شانہ ہوں، پھر جب دونوں لشکروں کا آمنا سامنا ہوا تو شیطان اُلٹے پاؤں بھاگا اور یہ کہنے لگا کہ میں تمہارا ساتھ دینے سے قاصر ہوں؛ کیونکہ جو کچھ میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں وہ تمہاری نظروں سے پوشیدہ ہے، میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے ۴۸

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ
يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا
بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا
ظٰلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٥﴾

وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب منافقین اور وہ افراد جن کے دلوں میں بیماری تھی، مسلمانوں کی بے سرو سامانی کو دیکھ کر یہ کہہ رہے تھے کہ ان کے دین نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے؛ حالاں کہ اگر کوئی اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو بے شک اللہ زبردست ہے اور حکمت والا ہے ﴿٤٩﴾ کاش آپ اس لمحہ کو دیکھتے جب فرشتے کافروں کی روح قبض کرتے ہیں اور ان کے چہروں اور پچھلے حصوں پر مارتے ہیں اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ لو اَب جلنے کا عذاب چکھو ﴿٥٠﴾ یہ تمہارے گذشتہ بھیجے ہوئے اعمال ہی کا نتیجہ ہے ورنہ اللہ تو بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿٥١﴾ ان کے ساتھ اللہ کی طرف سے گناہوں پر گرفت کا معاملہ اسی طرح پیش آیا جس طرح فرعونیوں اور ان سے پہلے اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے والے لوگوں کے ساتھ پیش آیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کی گرفت کی، بے شک اللہ طاقتور اور سخت عذاب دینے والا ہے ﴿٥٢﴾ یہ اللہ کے اس قانون فطرت کے مطابق ہوا کہ وہ کسی بھی قوم کی عطا کردہ نعمت کو اس وقت تک کہ نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم خود اپنے طرزِ عمل کو نہیں بدل دیتی اور بے شک اللہ خوب سننے والا اور بہت جاننے والا ہے ﴿٥٣﴾ جیسا کہ فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا حال ہوا کہ انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کو ہلاک کردیا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا اور یہ تمام کے تمام لوگ ظالم تھے ﴿٥٤﴾ بے شک اللہ کے نزدیک مخلوق میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور ان کو قبول کرنے کے لیئے آمادہ نہیں ہوتے ﴿٥٥﴾

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾
فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِمَّا
تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع
وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا
اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ
وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ
حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن سے آپ کئی بار معاہدہ کر چکے ہیں؛ لیکن وہ ہر بار اپنے عہد و پیمان کو توڑ دیتے ہیں اور عہد شکنی کے انجام سے ذرا نہیں ڈرتے ﴿۵۶﴾ تو اگر آپ جنگ میں ان پر غلبہ حاصل کرلیں تو ان کو ایسی سزا دیں کہ وہ لوگ بھی بُری طرح ڈر جائیں جو ان کی ہاں میں ہاں ملا کر ان کی پشت پناہی کرنے والے ہیں اور اس انجام سے سبق حاصل کریں ﴿۵۷﴾ اور اگر آپ کو کسی قوم سے عہد شکنی کے ذریعہ خیانت کا اندیشہ ہو تو آپ علی الاعلان ان سے معاہدہ ختم کردیں، یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۸﴾ اور کافر یہ نہ سمجھیں کہ وہ مسلمانوں کی گرفت سے نکل کر بچ گئے، بے شک وہ اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے ﴿۵۹﴾ اور اے مسلمانوں کی جماعت! جہاں تک تمہارا بس چلے، زیادہ سے زیادہ طاقت (ہتھیار) اور پلے ہوئے گھوڑے (جو خاص جنگ کے لئے تربیت دیئے گئے ہوں) ان کے مقابلے کے لیئے تیار رکھو؛ تاکہ ان کے ذریعہ تم اللہ کے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو اور ان کے علاوہ دوسرے دشمنوں پر بھی ہیبت طاری کرسکو جن کو تم نہیں جانتے؛ لیکن اللہ انہیں اچھی طرح جانتا ہے اور اللہ کے راستے میں تم جو بھی خرچ کروگے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی ﴿۶۰﴾ اور اگر وہ (کفّار) صلح کے لیئے آمادہ ہوں تو تم بھی صلح کے لیئے تیار ہوجاؤ اور اللہ پر پورا بھروسہ رکھو، بے شک وہی خوب سننے والا اور بہت جاننے والا ہے ﴿۶۱﴾ اور اگر ان کی نیت دھوکہ دینے کی ہو تو یقیناً اللہ آپ کے لیئے کافی ہے، اسی نے اپنی خاص نصرت سے اور مسلمانوں کے ذریعہ آپ کو طاقت پہنچائی ہے ﴿۶۲﴾

وَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ وَلٰـكِنَّ
اللّٰهَ اَلَّفَ بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسۡبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلَى الۡقِتَالِ ؕ اِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ عِشۡرُوۡنَ ع ٨ ٤
صٰبِرُوۡنَ يَغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ ۚ وَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ يَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفًا مِّنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۶۵﴾ اَلۡـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنۡكُمۡ وَعَلِمَ اَنَّ فِيۡكُمۡ ضَعۡفًا ؕ فَاِنۡ
يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ ۚ وَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ اَلۡفٌ يَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفَيۡنِ
بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗۤ اَسۡرٰى حَتّٰى يُثۡخِنَ فِى
الۡاَرۡضِ ؕ تُرِيۡدُوۡنَ عَرَضَ الدُّنۡيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۶۷﴾ لَوۡ
لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمۡ فِيۡمَاۤ اَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۶۸﴾

اوراسی نے اہل ایمان کے دل ایک دوسرے سے جوڑ دیے، اگرتم روئے زمین کی ساری دولت بھی خرچ کرڈالتے جب بھی ان کے دل آپس میں نہیں جوڑ سکتے تھے؛ لیکن وہ اللہ کی ذات ہی ہے جس نے آپس میں ان کے دل جوڑ دیے، بے شک اللہ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۶۳﴾ اے نبی! آپ کے لیئے اورآپ کی پیروی کرنے والے مسلمانوں کے لیئے بس اللہ کی ذات کافی ہے ﴿۶۴﴾ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد پر اُبھارئیے، اگرتم میں سے میدان جنگ میں ثابت قدمی اختیار کرنے والے بیس افراد موجود ہوں تو وہ دوسو کافروں پر غالب آئیں گے اور اگرتم میں ایسے افراد کی تعداد سو ہو تو وہ ایک ہزار کافروں پر غالب آئیں گے؛ کیوں کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۶۵﴾ اور اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا ہے اور اللہ کو تمہاری کمزوری کا بھی علم ہے تو اب اگرتم میں سے ثابت قدمی اختیار کرنے والے افراد کی تعداد سو ہو تو وہ اللہ کے حکم سے دوسو پر غالب رہیں گے اور اگرتم میں ایسے افراد کی تعداد ایک ہزار ہو تو وہ اللہ کے حکم سے دوہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۶۶﴾ نبی کے لئے یہ بات مناسب نہیں کہ جب تک وہ زمین میں کافروں کی خون ریزی کرکے ان پر قابو اور غلبہ حاصل نہ کرلے اُس کے پاس قیدی باقی رہیں، تم دنیا کے مال واسباب چاہتے ہو اور اللہ کے پیش نظر تمہاری آخرت کی مصلحت ہے اور اللہ بہت زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۶۷﴾ اگر اللہ کے ہاں پہلے سے ایک بات طے نہ ہوچکی ہوتی تو جو مال (بہ طور فدیہ) تم نے لیا ہے اس کی بنا پر کوئی بڑا عذاب تم کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ﴿۶۸﴾

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ ع ۹ ۵
قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا
مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ
خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا
اُولٰۗىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ
وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ
النَّصْرُ اِلَّا عَلٰي قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾

تو جو کچھ حلال اور پاکیزہ مال غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ بے انتہا بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۶۹﴾ اے نبی! آپ کے قبضہ میں جو کافر قیدی ہیں ان سے کہہ دیجیے کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں کچھ بھی خیر محسوس کرے گا تو جو کچھ تم سے فدیہ کے طور پر لیا گیا ہے اس سے بہت بہتر تم کو عطا فرمائے گا اور تمہاری بخشش کر دے گا اور اللہ بے انتہا بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۷۰﴾ اور اگر یہ لوگ عہد شکنی کے ذریعہ آپ کو دھوکہ دینے کا ارادہ رکھتے ہوں تو اس سے پہلے وہ لوگ اللہ کے ساتھ خیانت کر چکے ہیں، پھر اس کی سزا کے طور پر اللہ نے ان لوگوں کو تمہارے قبضہ وقابو میں دے دیا اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور خوب حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور دین کی خاطر ہجرت کی اور اللہ کے راستہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کیا اور جن لوگوں نے مسلمان مہاجرین کو اپنے یہاں پناہ دی اور ان کی بھرپور مدد کی وہی دراصل ایک دوسرے کے دوست ہیں، رہے وہ لوگ جو ایمان تو لائے مگر استطاعت رکھنے کے باوجود ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ دین کی خاطر ہجرت نہ کریں ان سے تمہارا کوئی دوستانہ تعلق نہیں؛ لیکن اگر وہ دینی معاملات میں تم سے مدد کی درخواست کریں تو ان کی نصرت واعانت تم پر فرض ہے، مگر وہ مدد ایسی قوم کے خلاف نہیں ہونی چاہیے جس کے درمیان اور تمہارے درمیان پہلے سے معاہدہ ہو چکا ہے اور جو عمل بھی تم کر رہے ہو اللہ اسے اچھی طرح دیکھ رہا ہے ﴿۷۲﴾

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ ؕ اِلَّا تَفۡعَلُوۡهُ تَكُنۡ فِتۡنَةٌ فِى الۡاَرۡضِ
وَفَسَادٌ كَبِيۡرٌؕ ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا
وَّنَصَرُوۡۤا اُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ‌ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿۷۴﴾ وَالَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدُ وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا مَعَكُمۡ فَاُولٰۤـئِكَ مِنۡكُمۡ‌ ؕ وَاُولُوا الۡاَرۡحَامِ
الربع بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰى بِبَعۡضٍ فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۷۵﴾ ع ۱۰

سُوۡرَةُ التَّوۡبَة مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّتِسۡعٌ وَّعِشۡرُوۡنَ اٰيَةً وَّسِتَّةَ عَشَرَ رُكُوۡعاً

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖۤ اِلَى الَّذِيۡنَ عٰهَدْتُّمۡ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَؕ ﴿۱﴾ فَسِيۡحُوۡا فِى
الۡاَرۡضِ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ وَّاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى اللّٰهِ‌ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخۡزِى
الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں؛ اس لیئے اے مسلمانو! اگر تم مذکورہ احکامِ الٰہی پر عمل نہ کروگے تو زمین میں بڑا فتنہ وفساد پھیل جائے گا ﴿۷۳﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور دین کی خاطر ہجرت کی اور اللہ کے راستہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے ان مہاجر مسلمانوں کو اپنے یہاں پناہ دی اور ان کی نصرت واعانت کی وہی درحقیقت سچے مسلمان ہیں، ان کے لیئے بخشش ومغفرت ہے اور بہترین رزق ہے ﴿۷۴﴾ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور دین کی خاطر ہجرت کی اور تمہارے ساتھ دشمنوں کے خلاف جہاد کیا تو وہ لوگ بھی تم میں سے ہیں اور اللہ کے حکم کے مطابق رشتہ دار میراث کے معاملہ میں آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں، بے شک اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۷۵﴾

سورۂ توبہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو انتیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

اے مسلمانو! جن مشرکین سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا، اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان معاہدوں سے دست برداری کا اعلان عام کیا جارہا ہے ﴿۱﴾ پس تم لوگ اس سرزمین میں چار ماہ اور گھوم پھر لو اور اس بات کو ذہن نشین کرلو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے اور اللہ یقیناً کافروں کو ذلیل وخوار کر کے رہے گا ﴿۲﴾

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ
وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّـكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّـكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ
يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـئًا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۴﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ
وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ
الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَـكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷﴾

حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے یہ اعلان عام کیا جاتا ہے کہ اللہ شرک کرنے والوں سے بیزار و بے تعلق ہے اور اسی طرح اس کا رسول بھی شرک کرنے والوں سے بیزار و بے تعلق ہے تو اگر تم توبہ کرلو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر ماننے سے منہ پھیرو گے تو یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور کافروں کو دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دیجیے ﴿۳﴾
ہاں وہ مشرکین جن سے تم نے معاہدے کیے اور انہوں نے معاہدہ کی پاسداری میں کوئی کوتاہی نہیں کی اور تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد بھی نہیں کی تو اختتام مدت تک ان کے ساتھ عہد پورا کرو، یقیناً اللہ بدعہدی سے احتیاط کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۴﴾
پھر جب قابل احترام مہینے گذر جائیں تو جہاں بھی ان مشرکوں کو پاؤ قتل کرو، انہیں گرفتار کرو، ان کا محاصرہ کرو اور ہر جگہ ان کی تاک میں بیٹھو، پھر اگر وہ توبہ کرلیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو، بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۵﴾
اور اگر مشرکوں میں سے کوئی شخص آپ سے پناہ کی درخواست کرے تو آپ اسے پناہ دیں؛ تاکہ وہ اللہ کا کلام سنے، پھر اس کو اس کی امن کی جگہ پہنچا دیں یہ اس لیئے کہ یہ لوگ اسلامی تعلیمات سے پوری طرح واقف نہیں ہیں ﴿۶﴾
اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک مشرکوں کا عہد کیوں کر قابل اعتماد ہوسکتا ہے، ہاں وہ مشرکین جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا ہے تو جب تک وہ معاہدہ کی پاسداری کریں تم بھی ان کے ساتھ کیے گئے معاہدہ پر قائم رہو، یقیناً اللہ بدعہدی سے احتیاط کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۷﴾

كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ
بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸﴾ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا
قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ
اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا
الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا
اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ
اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا
بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ
تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

ان کے معاہدہ کی کیوں کر پاس داری کی جائے، جب کہ حال یہ ہے کہ اگر وہ تم پر غلبہ حاصل کرلیں تو نہ
قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہدو پیمان کا، وہ تو تمھیں صرف اپنی زبانی باتوں سے مطمئن کرنا چاہتے ہیں ورنہ
ان کے دل ان باتوں کو بالکل قبول نہیں کرتے اور ان میں سے اکثر لوگ بدعہد ہیں ﴿۸﴾ ان لوگوں نے اللہ
کے احکام کو بہت تھوڑی قیمت میں فروخت کردیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا، کس قدر بدترین
اعمال ہیں جن میں یہ لگے ہوئے ہیں ﴿۹﴾ یہ لوگ کسی مسلمان کے سلسلہ میں نہ قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور
نہ عہدو پیمان کا اور یہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں ﴿۱۰﴾ اس کے بعد اگر یہ لوگ (کفر سے) توبہ کرلیں،
نماز قائم کریں اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا اہتمام کریں تو وہ لوگ تمہارے دینی بھائی سمجھے جائیں گے اور ہم سمجھ
بوجھ رکھنے والے لوگوں کے لیئے اپنے احکام تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں ﴿۱۱﴾ اور اگر یہ لوگ عہد کرنے
کے بعد اپنی قسموں کو توڑ دیں اور تمہارے دین پر طعن کریں تو کفر کے سرغنوں سے جنگ کرو؛ کیوں کہ ان
کی قسموں کا اعتبار نہیں رہا، اس کا امکان ہے کہ اس کی وجہ سے وہ عہد شکنی سے باز آجائیں ﴿۱۲﴾ کیا تم
لوگ ایسے افراد سے جنگ نہیں کروگے جو اپنی قسمیں توڑتے رہے ہیں اور جو رسول کو جلاوطن کرنے کی فکر
میں بھی رہے ہیں اور تم لوگوں کو چھیڑنے میں خود ان لوگوں نے پہل کی، کیا تم ان سے خوف محسوس کرتے
ہو؛ حالاں کہ اگر تم صاحب ایمان ہو، تو اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ تم اس سے ڈرو ﴿۱۳﴾

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ
قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ لَمْ
ع ۲ / ۸ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۖۚ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ
يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي وقف لازم
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

تم ان کافروں سے جہاد کرو، اللہ تمہارے ہاتھوں سے ان کو عذاب دے گا اور ان کو ذلیل کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ عطا فرمائے گا اور مسلمانوں کے کلیجے ٹھنڈے کرے گا ﴿۱۴﴾ اور ان (مسلمانوں) کے دلوں میں موجود جلن اور غصہ کی کیفیت کو دُور کردے گا اور جس کو چاہے گا اللہ توبہ کی توفیق عطا فرمائے گا اور اللہ ہر چیز سے اچھی طرح باخبر اور خوب حکمت والا ہے ﴿۱۵﴾ کیا تم لوگ اس خوش فہمی میں مبتلا ہو کہ یوں ہی چھوڑ دیے جاؤ گے؛ حالاں کہ اللہ نے ابھی تم میں سے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں، جن لوگوں نے جہاد کیا اور اللہ، اس کے رسول اور مسلمانوں کے مقابلہ میں کسی کو راز دار نہیں بنایا اور جو کچھ تم کررہے ہو اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۱۶﴾ اپنے اوپر کفر کا اقرار کرنے کے باوجود مشرکوں کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اللہ کی مسجدوں کی آبادکاری میں حصہ لیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے سارے اعمال ضائع ہو چکے ہیں اور وہ لوگ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے ﴿۱۷﴾ اللہ کی مسجدوں کی آبادکاری کا حق تو صرف ان ہی لوگوں کو پہنچتا ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں، نماز قائم کرتے ہوں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہوں اور اللہ کے سوا کسی سے بھی خوف محسوس نہ کرتے ہوں تو ایسے لوگوں کے بارے میں یہ اُمید کی جاسکتی ہے کہ وہ ہدایت پانے والے لوگوں میں سے ہوں گے ﴿۱۸﴾ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی خدمت کو اس شخص کے عمل کے برابر سمجھ لیا ہے، جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا ہو اور اس نے اللہ کے راستہ میں جہاد کیا ہو، دونوں طرح کے یہ عمل اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۹﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ
دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ
وَرِضْوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ
اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾
قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ
اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ ع ۳ ۸ ۹

جولوگ ایمان لائے، دین کی خاطر ہجرت کی اور اللہ کے راستہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کیا، اللہ
کے نزدیک ان کا درجہ بہت بڑا ہے اور دراصل یہی لوگ کامیاب ہیں ﴿۲۰﴾ ان کا رب انہیں اپنی خاص
رحمت، خوش نودی اور ایسی جنتوں کی خوش خبری سناتا ہے جن میں انہیں ہمیشہ رہنے والی نعمتیں حاصل
ہوں گی ﴿۲۱﴾ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، بے شک اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے ﴿۲۲﴾ اے ایمان والو! تم
اپنے باپ دادا اور بھائیوں کو بھی دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلہ میں کفر کو ترجیح دیں اور تم میں سے
جولوگ ان سے دوستانہ مراسم رکھیں گے وہی لوگ اس طرزِ عمل سے اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوں
گے ﴿۲۳﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اگر تمہارے باپ دادا، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارا
خاندان، وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے ٹھپ پڑنے کا تم کو اندیشہ ہے اور وہ مکانات
جن کو تم دل وجان سے چاہتے ہو، اگر تمہیں اللہ، اس کے رسول اور اس کے راستے میں جہاد کرنے سے
زیادہ پسندیدہ اور محبوب ہوں تو انتظار کرو، یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ صادر فرمادے اور اللہ ان لوگوں کو
سیدھی راہ کی ہدایت نہیں دیتا جو مسلسل نافرمانی کرتے ہیں ﴿۲۴﴾

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ
مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا
لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا
الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَ اِنْ
خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾
قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ
عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۵ ۱۰

بے شک اللہ نے بہت سے موقعوں پر تمہاری مدد کی اور جنگ حنین کے موقع پر بھی تمہاری مدد کی جب تمہاری کثرت نے تم کو گھمنڈ میں مبتلا کر دیا تھا، پھر وہ کثرت تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی اور تم میدان جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوئے ﴿۲۵﴾ پھر اللہ نے اس کے بعد اپنے رسول پر اور مسلمانوں پر اپنی سکینت نازل کی اور اللہ نے ایسے لشکر بھیجے، جنہیں تم اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ رہے تھے اور اس موقع پر کافروں کو سخت سزاؤں سے دوچار کیا اور کافروں کے لیئے یہی سزا مناسب ہے ﴿۲۶﴾ پھر اس کے بعد اللہ جسے چاہے گا توبہ کی توفیق دے گا اور اللہ بہت معاف کرنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۲۷﴾ اے ایمان والو! بلا شک وشبہ تمام شرک کرنے والے ناپاک ہیں؛ اس لیئے اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں اور اگر تمہیں ان کے نہ آنے سے تنگ دستی کا اندیشہ ہو تو اگر اللہ چاہے گا تو اپنے فضل سے تم کو بے نیاز کر دے گا، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾ اے مسلمانو! اہل کتاب میں سے جو افراد اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں لاتے اور اللہ کی اور اس کے رسول کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حرام قرار نہیں دیتے اور سچے دین کو قبول نہیں کرتے ان سے اس وقت تک جنگ کرتے رہو جب تک کہ وہ ماتحتی قبول کر کے رعیت بن کر جزیہ ادا نہ کریں ﴿۲۹﴾

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ
بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾
اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَ مَاۤ
اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ يَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَ لَوْ كَرِهَ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ
كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ النصف
وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ
يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾

اور یہود یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ عزیر، اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ مسیح، اللہ کے بیٹے
ہیں، یہ سب ان کی من گھڑت باتیں ہیں جو وہ اپنے منھ سے نکالتے ہیں، یہ ان لوگوں کی نقالی کر رہے ہیں
جن لوگوں نے ان سے پہلے کفر کیا تھا، اللہ انہیں غارت کرے، یہ کدھر روشنی سے تاریکی کی طرف اُلٹے
جا رہے ہیں ﴿۳۰﴾ ان لوگوں نے اللہ کے مقابلہ میں اپنے علماء، مشائخ اور مسیح ابن مریم کو بھی رب بنالیا ہے؛
حالاں کہ ان سبھوں کو ایک ہی معبود کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا، جس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کی
ذات ان کے شریک ٹھہرانے سے پاک ہے ﴿۳۱﴾ وہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے
بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کی تکمیل فرما کر رہے گا خواہ کافروں کے لیئے یہ بات کتنی ہی ناگواری کا سبب
کیوں نہ ہو ﴿۳۲﴾ اسی اللہ نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے؛ تاکہ اس دین کو تمام
مذاہب پر غلبہ وشوکت عطا فرمائے، خواہ یہ مشرکوں کے لیئے کتنی ہی باعث ناگواری کیوں نہ ہو ﴿۳۳﴾ اے
ایمان والو! اہل کتاب کے بہت سے علماء ومشائخ عوام الناس کے مال ناجائز طریقے سے اینٹھ لیتے ہیں
اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونے اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کے
راستہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دیجیے ﴿۳۴﴾

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ
هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ
اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ
حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ
كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ
فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ ع ۵ ۸

جس دن جہنم کی آگ میں اسی سونے چاندی کو تپایا جائے گا، پھر اس سے ان لوگوں کی پیشانیوں، ان کے پہلوؤں اور ان کی پشتوں کو داغا جائے گا اور ان کو مخاطب کر کے کہا جائے گا کہ یہی ہیں وہ مال جن کو تم نے جمع کر کے رکھا تھا، تو اب تم دولت جمع کرنے کی لت کا مزہ چکھو ﴿۳۵﴾ جس دن اللہ نے آسمانوں اور زمین کو وجود بخشا، اسی دن سے اللہ کی کتاب میں اللہ کے نزدیک یقینی طور پر مہینوں کی تعداد بارہ ہے، ان میں سے چار قابل احترام مہینے ہیں، یہی دین مستقیم ہے تو تم ان مہینوں کے سلسلہ میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو اور تمام مشرکین سے جہاد کرو، جس طرح وہ تم سبھوں سے جنگ کرتے ہیں اور اس بات کو ذہن نشین کرلو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿۳۶﴾ بے شک عہد جاہلیت کی گھڑی ہوئی باتوں میں سے مہینوں کا آگے پیچھے ہٹا دینا (نسیٔ) بھی کفر میں ایک اضافہ ہے، جس کے ذریعہ کافروں کو گمراہ کیا جاتا ہے، اس مہینے کو کسی سال حلال کرلیتے ہیں اور کسی سال حرام قرار دیتے ہیں، اور اس کے ذریعہ اللہ کے قابل احترام قرار دیے گئے مہینوں کی گنتی پوری کر کے اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو حلال کرلیتے ہیں، ان کے بُرے اعمال ان کے لیئے خوشنما بنا دیئے گئے ہیں اور اللہ ایسے کافروں کو ہدایت کی توفیق نہیں دیتا ﴿۳۷﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى
الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي
الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۬ وَّ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا
غَيْرَكُمْ وَ لَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ
اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا
تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا
وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے اللہ کے راستہ میں جہاد کے لیئے نکلنے کے لیئے کہا جاتا
ہے تو تم زمین سے چمٹ کر رہ جاتے ہو، کیا تم آخرت کے مقابلہ میں دنیوی زندگی کے زیادہ دل دادہ ہو؛
حالاں کہ آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کا لطف بہت معمولی ہے ﴿٣٨﴾ اگر تم اللہ کی راہ میں جہاد
کے لیئے نہ نکلو گے تو اللہ تم کو دردناک سزا دے گا اور تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو لائے گا اور تم اللہ کا کچھ
بھی نہ بگاڑ سکو گے اور اللہ تمام چیزوں پر پوری قدرت رکھنے والا ہے ﴿٣٩﴾ اگر تم رسول کی مدد نہ کرو گے تو
(یہ نہ سمجھو کہ اللہ اپنے رسول کو بے یار و مددگار چھوڑ دے گا) اللہ ان کی اس وقت مدد کر چکا ہے جب
کافروں نے ان کو جلاوطن کر دیا تھا، جب کہ دو میں سے ایک آپ تھے اور اس وقت جب دونوں غار
میں تھے، آپ اپنے رفیق سفر سے تسلی آمیز لہجہ میں فرما رہے تھے کہ گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے،
بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے؛ چنانچہ اللہ نے اپنی طرف سے ان پر سکینت نازل کی اور ایسے لشکروں
سے ان کی مدد کی جو تم کو نظر نہ آتے تھے اور کفر کرنے والوں کا بول نیچا کر دیا اور اللہ کا بول بالا ہو کر رہا
اور اللہ زبردست ہے اور حکمت والا ہے ﴿٤٠﴾ اے مسلمانو! بے سروسامانی کی کیفیت ہو یا ساز و سامان کی
فراوانی کی حالت ہو، دونوں صورتوں میں نکل پڑو اور اپنے مال اور اپنی جان سے اللہ کے راستہ میں
جہاد کرو، اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیئے بہت بہتر ہے ﴿٤١﴾

لَوۡ كَانَ عَرَضًا قَرِيۡبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوۡكَ وَلٰكِنۡۢ بَعُدَتۡ عَلَيۡهِمُ الشُّقَّةُ ؕ
وَسَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسۡتَطَعۡنَا لَخَرَجۡنَا مَعَكُمۡ ۚ يُهۡلِكُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ ۚ وَاللّٰهُ
يَعۡلَمُ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنۡكَ ۚ لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيۡنَ ع ۶ ۱۲
صَدَقُوۡا وَ تَعۡلَمَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ
اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ
الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ ارۡتَابَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ فَهُمۡ فِىۡ رَيۡبِهِمۡ
يَتَرَدَّدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَوۡ اَرَادُوا الۡخُرُوۡجَ لَاَعَدُّوۡا لَهٗ عُدَّةً وَّ لٰكِنۡ كَرِهَ اللّٰهُ انۡۢبِعَاثَهُمۡ
فَثَبَّطَهُمۡ وَقِيۡلَ اقۡعُدُوۡا مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿۴۶﴾

اگر مال غنیمت کا حصول بغیر مشقت کے آسانی سے ممکن ہوتا اور سفر بھی آسان ہوتا تو یہ منافقین ضرور آپ کے ہم رکاب ہوجاتے ؛لیکن لمبی مسافت ان کے لئے دشوار گذار ( کٹھن ) ہوگئی اور اب یہ اللہ کی قسمیں کھا کھا کر آپ کو یہ باور کرانے کی کوشش کریں گے کہ اگر ہمارے بس میں ہوتا تو ہم آپ کے ساتھ ضرور چلتے یہ لوگ ( جھوٹی قسمیں کھا کر ) اپنے آپ کو ہلاک کررہے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ یہ لوگ واقعی جھوٹے ہیں ﴿۴۲﴾ اے پیغمبر! اللہ نے آپ کو معاف کردیا ؛لیکن آپ نے ان منافقین کو جہاد میں شرکت نہ کرنے کی رخصت کیوں دے دی ، جب تک کہ آپ پر یہ حقیقت واضح نہ ہوجاتی کہ سچ بولنے والے کون ہیں اور جب تک کہ آپ اچھی طرح یہ نہ جان لیتے کہ جھوٹے کون ہیں ﴿۴۳﴾ جو لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ کبھی بھی آپ سے یہ عرض مدّعا نہیں کریں گے کہ ان کو اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرنے سے معاف رکھا جائے اور تقویٰ والوں سے اللہ خوب واقف ہے ﴿۴۴﴾ جہاد سے معاف رکھنے کی اجازت آپ سے صرف وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے ہیں اور ان کے دل شک وشبہ کے شکار ہیں اور وہ اپنے شک وشبہ میں حیران وپریشان ہیں ﴿۴۵﴾ اگر اللہ کے راستہ میں جہاد کے لیئے واقعی نکلنے کی ان کی نیت ہوتی تو اس کے لیئے کچھ تیاری تو ضرور کرتے ؛لیکن ان کا جہاد کے لیئے نکلنا ہی اللہ کو پسند نہ تھا؛ اس لیئے اللہ نے ان کو شرکت سے باز رکھا، اور یہ فیصلہ سنادیا گیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿۴۶﴾

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ
وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ
وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ
يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ
بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ
اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ
اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ
اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ
اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖؗ فَتَرَبَّصُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾

اور اگر وہ منافقین تمہارے ساتھ جہاد کے لیئے نکلتے بھی تو فتنہ وفساد ہی کا اضافہ کرتے اور تم کو فتنہ وفساد
میں مبتلا کرنے کے لیئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیتے اور تم میں ان کے جاسوس بھی موجود ہیں اور اللہ
ظالموں سے اچھی طرح آگاہ ہے ﴿۴۷﴾ وہ اس سے پہلے بھی فتنہ برپا کرنے کی کوشش کر چکے ہیں اور آپ
کی تدبیروں کو ناکارہ بنانے کے درپے رہے ہیں، یہاں تک کہ اللہ کا سچا وعدہ پورا ہوا اور ان کی مرضی
کے خلاف اللہ کا حکم غالب ہو کر رہا ﴿۴۸﴾ ان منافقین میں سے بعض آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ مجھے
جہاد میں شریک نہ ہونے کی اجازت مرحمت فرمادیجیے اور مجھے آزمائش میں نہ ڈالیئے اچھی طرح سن لو کہ
وہ تو آزمائش میں پڑے ہوئے ہی ہیں اور یقیناً جہنم نے ان کافروں کو گھیر رکھا ہے ﴿۴۹﴾ اگر آپ کا بھلا
ہوتا ہے تو انہیں ناگوار گذرتا ہے اور اگر آپ پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ علی الاعلان اپنی مسرت کا اظہار
کرتے ہیں کہ ہم نے تو بہت پہلے اپنا بندوبست کرلیا تھا اور بغلیں بجاتے ہوئے واپس چلے جاتے ہیں ﴿۵۰﴾
آپ کہہ دیجیے کہ ہم صرف ان ہی آزمائشوں سے دوچار ہوں گے جنھیں اللہ نے ہمارے لئے مقدر کر دیا
ہے، وہی ہمارا حقیقی مالک ہے اور مسلمانوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۵۱﴾ آپ کہہ دیجیے کہ تم ہمارے
سلسلہ میں اللہ کے دو انعامات، مال غنیمت یا شہادت میں سے کسی ایک انعام کا انتظار کر رہے ہو اور ہم بھی
اس انتظار میں ہیں کہ اللہ اپنی طرف سے تم پر عذاب بھیجے یا ہمارے ہاتھوں تم کو سزا دلوائے اس لیئے
تم بھی انتظار کرو، ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں ﴿۵۲﴾

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَ لَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَ لَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾

آپ کہہ دیجیے کہ تم اپنے مال خوش دلی سے خرچ کرو یا بددلی سے خرچ کرو بہر حال تمہاری طرف سے وہ اللہ کی بارگاہ میں قبول نہیں کیے جائیں گے؛ کیوں کہ بلا شک و شبہ تم لوگ نافرمان ہو ﴿۵۳﴾ اور اللہ کی راہ میں ان کے مال قبول نہ کیے جانے کی صرف یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور نہایت سستی کے ساتھ نماز کے لیئے آتے ہیں اور حد درجہ بددلی کے ساتھ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ﴿۵۴﴾ اس لیئے آپ کو ان کے مال اور اولاد کی کثرت تعجب میں نہ ڈال دے، اللہ کی مرضی یہ ہے کہ ان کو دنیا کی زندگی میں ان چیزوں کے ذریعہ عذاب میں مبتلا رکھے اور ان کی جان بھی اس حالت میں نکلے کہ وہ اپنے کفر پر قائم ہوں ﴿۵۵﴾ وہ اللہ کی قسمیں کھا کھا کر کہتے ہیں کہ ہم تم ہی میں سے ہیں؛ حالانکہ وہ کسی بھی صورت میں تم میں سے نہیں ہیں، حقیقت صرف اتنی ہے کہ یہ لوگ مسلمانوں سے خوف زدہ ہیں ﴿۵۶﴾ اگر انہیں کوئی پناہ گاہ یا غار یا سمانے کی جگہ میسر آجائے تو (چھپنے کیلئے) تیزی کے ساتھ اسی رُخ پر بھاگ کھڑے ہوں ﴿۵۷﴾ ان منافقین میں سے کچھ لوگ صدقات کی تقسیم کے معاملہ میں آپ پر اعتراض کرتے ہیں، اگر ان کو اس میں سے ان کی مرضی کے مطابق دے دیا جائے تو اظہار رضامندی کرتے ہیں اور اگر انہیں ان کے اپنے حساب و کتاب کے مطابق نہ دیا جائے تو اظہار ناراضگی کرتے ہیں ﴿۵۸﴾

وَ لَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۙ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ
فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ ع ۱۳
وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ
السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾ وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ
وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةٌ
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾ يَحْلِفُوْنَ
بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ الثلثة
يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ
الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾

حالاں کہ ان کے حق میں کیا ہی بہتر ہوتا کہ جو کچھ اللہ نے اور اس کے رسول نے دیا تھا اسی پر راضی رہتے اور کہتے کہ اللہ ہمارے لیئے کافی ہے اور آئندہ اللہ ہمیں اپنے فضل سے مالامال کردے گا اور اس کا رسول بھی نوازدے گا، ہم تو اللہ کے فضل کی آس لگائے ہوئے ہیں ﴿۵۹﴾ زکوٰۃ تو غریبوں، ضرورت مندوں، زکوٰۃ کی وصولی پر مامور کارندوں، وہ افراد جن کی دل جوئی پیش نظر ہو، آزادی کے حصول کے لیئے کوشاں غلاموں، قرض داروں، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں اور مسافروں کا اللہ کی طرف سے مقرر کردہ حق ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾ اور ان منافقین میں سے بعض وہ افراد ہیں جو نبی کو تکلیف پہنچاتے ہیں اور برملا اس کا اظہار کرتے ہیں کہ یہ کانوں کے کچے ہیں، آپ کہہ دیجیے کہ یہ کان تمہاری بھلائی کے لیئے ہیں، اس نبی کا یقین تو اللہ پر ہے اسی طرح ان کا بھروسہ اہل ایمان کی باتوں پر ہے اور تم میں سے جو مومن ہیں ان کے لیئے آپ رحمت ہیں اور جو لوگ اللہ کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۶۱﴾ یہ منافقین تم مسلمانوں کے سامنے اللہ کی جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں؛ تاکہ تم مسلمانوں کو راضی کرلیں؛ حالانکہ اگر وہ واقعی ایمان والے ہیں تو عام مسلمانوں کے بجائے اللہ اور اس کے رسول اس کے زیادہ حق دار ہیں کہ ان کو راضی کرنے کی فکر کرتے ﴿۶۲﴾ کیا انہیں نہیں معلوم کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا اُس کے لیئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، یہ بہت بڑی رسوائی ہے ﴿۶۳﴾

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ
اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا
نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا
قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ
كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ ع ۸ ۱۴ وقف لازم
بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ
جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾

منافقین ہمیشہ اس اندیشہ میں مبتلا رہتے ہیں کہ کہیں مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہوجائے جو ان کے دلوں کے بھید ظاہر کردے، آپ ان منافقین سے کہہ دیجیے کہ تم لوگ مذاق اُڑا کر دل کی بھڑاس نکال لو جس چیز کا تم کو کھٹکا لگا ہوا ہے، اللہ یقیناً اس کو ظاہر کر کے رہے گا ﴿۶۴﴾ اور اگر آپ ان سے صحیح صورت حال کے بارے میں کچھ پوچھیں تو وہ فوراً یہ جواب دیں گے کہ ہم لوگ تو آپس میں ہنسی مذاق کر رہے تھے، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ کیا تم اللہ کو، اس کی آیتوں کو اور اس کے رسول کو مذاق کا موضوع بناتے ہو ﴿۶۵﴾ اب تم بہانے بازی نہ کرو تم لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے، اگر ہم تم میں سے کسی ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں تو دوسرے گروہ کو ان کے مجرمانہ عمل کی وجہ سے ضرور سزا دیں گے ﴿۶۶﴾ منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک جیسے ہیں جو بُرائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور خیر کے کام سے اپنے ہاتھ روک کر رکھتے ہیں، وہ لوگ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا، بلاشبہ یہ منافقین ہی اللہ کے احکام کی نافرمانی کرنے والے ہیں ﴿۶۷﴾ اللہ نے منافق مردوں، منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، ان کے لیئے یہی سزا کافی ہے اور ان پر اللہ کی لعنت بھی ہوگی اور ان کے لیئے کبھی ختم نہ ہونے والا عذاب ہوگا ﴿۶۸﴾

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا
بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ
وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۭ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ
وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا
كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ وقف لازم
الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

اے منافقین کی جماعت! تمہارے بھی طور طریقے ویسے ہی ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں کے تھے، وہ تم سے زیادہ طاقت ور تھے اور مال و دولت اور اولاد میں بھی تم سے بڑھ چڑھ کر تھے؛ چنانچہ انہوں نے دنیا میں اپنے مقررہ حصہ سے جی بھر کر فائدہ اُٹھایا اور تم نے بھی اپنے حصہ سے خوب فائدہ اُٹھالیا جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے (دنیوی) حصہ سے فائدہ اُٹھایا تھا اور تم بھی ان ہی کی چال چلتے ہو، یہی وہ لوگ ہیں جن کے سارے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور وہی لوگ بھاری نقصان اُٹھانے
والے ہیں ﴿۶۹﴾ کیا ان لوگوں کو گذشتہ قوموں، قوم نوح، قوم عاد، قوم ثمود، قوم ابراہیم، اہل مدین اور اُلٹی ہوئی بستیوں کی ہلاکت کی خبریں نہیں پہنچیں، ان کے پاس ان کی طرف بھیجے گئے رسول کھلی دلیلیں لے کر آئے، یہ بات اللہ کی شان کے خلاف ہے کہ وہ ان قوموں پر ظلم کرتا؛ لیکن وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم
کرتے تھے ﴿۷۰﴾ اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے خیر خواہ ہیں، بھلی باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ ضرور رحم کرے گا، بے شک اللہ بہت زبردست اور بڑی قدرت والا ہے ﴿۷۱﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ ع ۹ ۱۵
جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ
وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے ایسی جنتوں کا وعدہ کیا ہے، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ہمیشہ ہمیشہ ان ہی جنتوں میں رہیں گے اور اسی طرح اللہ نے ہمیشہ باقی رہنے والی جنتوں میں اچھی رہائش گاہوں کا بھی وعدہ کیا ہے اور ان نعمتوں کے ساتھ سب سے بڑھ کر اللہ کی خوشنودی کی نعمت حاصل ہوگی، یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۷۲﴾ اے نبی! آپ کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے اور ان کے ساتھ سختی کا رویہ اپنائیے اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۷۳﴾ وہ اللہ کی قسم کھا کھا کر کہتے ہیں کہ آپ تک جو بات پہنچی ہے انہوں نے وہ بات نہیں کہی ہے؛ حالاں کہ انہوں نے وہ کفریہ بات ضرور کہی ہے اور اپنی زبان سے ایسی بات کہنے کی وجہ سے مسلمان ہونے کے بعد وہ لوگ اب کافر ہو گئے اور انہوں نے وہ سازش بھی کی جس میں وہ کامیاب نہ ہو سکے، کیا یہ اس فضل واحسان کا بدلہ ہے، جس کے ذریعہ اللہ نے اور اس کے رسول نے ان کی تنگ دستی کو خوش حالی میں بدل دیا ہے تو اگر یہ لوگ اس کے بعد بھی توبہ کرلیں تو ان کے لیئے یہی بہتر ہے اور اگر یہ لوگ اپنی اس روش سے باز نہ آئے تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت دونوں جگہ دردناک عذاب دے گا اور روئے زمین پر ان کا کوئی یار ومددگار نہ ہوگا ﴿۷۴﴾ ان منافقین میں سے بعض افراد نے اللہ سے یہ عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے نوازے گا تو ہم ضرور صدقات وخیرات کریں گے اور نیک بن کر زندگی گزاریں گے ﴿۷۵﴾

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ
قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ
يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾ اَلَّذِيْنَ
يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ
فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ ع ١٠ / ١٦
بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾

پھر جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے مال دار بنا دیا تو وہ کنجوسی پر اتر آئے اور بدعہدی کرتے ہوئے اپنے
وعدہ سے مکر گئے ﴿٧٦﴾ چنانچہ اللہ نے اپنے حضور پیشی کے دن تک کے لیئے ان کی وعدہ خلافی اور جھوٹ بولنے
کے نتیجہ میں ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا ﴿٧٧﴾ کیا انہیں یہ پتہ نہیں کہ اللہ ان کے راز اور ان کی سرگوشیوں
سے اچھی طرح باخبر ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی تمام باتوں سے بھی پوری طرح واقف ہے ﴿٧٨﴾ یہ منافقین ان
مسلمانوں کو طعنہ دیتے ہیں جو پوری خوش دلی سے اللہ کی راہ میں صدقہ وخیرات کرتے ہیں اور ان مسلمانوں
کا مذاق اُڑاتے ہیں، جن کے پاس اپنی محنت مزدوری سے حاصل شدہ معمولی آمدنی کے سوا کچھ بھی میسّر نہیں
ہوتا، اللہ ان کے مذاق کی ان کو سزا دے گا اور ان کے لیئے دردناک عذاب ہے ﴿٧٩﴾ آپ ان منافقین کے
لیئے دُعائے مغفرت کریں یا ان کے لئے دعائے مغفرت نہ کریں ؛ بلکہ اگر آپ ان کے لیئے ستر بار بھی
دُعائے مغفرت کریں تو اللہ انہیں ہرگز معاف نہیں کرے گا؛ کیوں کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے
رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور اللہ نافرمانی کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿٨٠﴾ یہ پیچھے رہ جانے والے افراد
اپنے گھروں میں پیچھے رہ جانے پر بہت خوش ہیں اور انہیں یہ بات سخت ناگوار ہے کہ وہ اپنی جان ومال سے
اللہ کے راستہ میں جہاد کریں اور یہ منافقین دوسروں سے بھی یہ کہتے ہیں کہ جہاد کے لیئے اس سخت گرمی میں
نہ نکلو، آپ کہہ دیجیے کہ جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے، کاش کہ وہ اس حقیقت کو سمجھ پاتے ﴿٨١﴾

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّ لْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ
اللّٰهُ اِلٰى طَآىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّ لَنْ
تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾
وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ
اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِذَآ اُنْزِلَتْ
سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ قَالُوْا
ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾

اب یہ لوگ دنیا میں تھوڑا بہت ہنس لیں، ان کو تو اپنے بُرے اعمال کی سزا میں بہت دنوں تک روتے رہنا
ہے ﴿۸۲﴾ پھر اگر اللہ آپ کو (تبوک سے مدینہ) واپس لائے اور وہاں منافقین کے کسی گروہ سے آپ کی
ملاقات ہو اور وہ آئندہ کسی جہاد میں نکلنے کی آپ سے اجازت مانگیں تو آپ کہہ دیجیے کہ تمھیں آئندہ اس
کی ہرگز اجازت نہیں کہ میرے ساتھ جہاد کے لیئے نکلو اور نہ اس کی اجازت ہے کہ میرے ساتھ مل کر
دشمنوں سے جنگ کرو، تم نے پہلی بار جہاد میں شرکت کے بجائے گھر میں بیٹھے رہنے کو ترجیح دی؛ اس لیئے
اب پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ ہی بیٹھے رہو ﴿۸۳﴾ اور ان منافقین میں سے کسی کا انتقال ہو جائے تو آپ
کبھی بھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھیں اور نہ (دفن کے لئے) اس کی قبر پر کھڑے ہوں، ان لوگوں نے بلا
شبہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور کفر کی حالت ہی میں مرے ہیں ﴿۸۴﴾ اور آپ ان کی
دولت کی زیادتی اور اولاد کی کثرت کو دیکھ کر حیرت زدہ نہ ہوں، اللہ کی مرضی یہ ہے کہ ان چیزوں کے
ذریعہ ان کو دنیا میں عذاب دے اور ان کی جان بھی حالت کفر ہی میں نکلے ﴿۸۵﴾ اور جب اس مضمون کی کوئی
سورت نازل کی جاتی ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو ان میں سے
صاحب استطاعت مالدار افراد آپ سے جہاد میں شرکت سے معاف رکھنے کی اجازت چاہتے ہیں اور
یہ درخواست کرتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم رُک جانے والوں کے ساتھ رک جائیں ﴿۸۶﴾

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾ لٰكِنِ
الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ
الْخَيْرٰتُ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ ع ۱۱/۱۷
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى الْمَرْضٰى وَ لَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ
مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾

یہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ رُک جانے پر بہت خوش ہیں اور ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی ہے؛ اس لیئے وہ سمجھنے کے قابل نہیں رہے ﴿۸۷﴾ لیکن اللہ کے رسول اور جو مسلمان آپ کے ہمراہ ہیں وہ اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرتے ہیں، حقیقت میں ساری بھلائیوں کے وہی حق دار ہیں اور وہی لوگ کامیاب ہیں ﴿۸۸﴾ اللہ نے ان کے لیئے ایسی جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ہمیشہ ان ہی جنتوں میں رہیں گے، یہی سب سے بڑی کامیابی ہے ﴿۸۹﴾ دیہات کے رہنے والے کچھ بدوی من گھڑت عذر لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے؛ تاکہ انہیں جہاد میں شریک ہونے سے چھوٹ دے دی جائے اور جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول سے اپنے دعوائے ایمان کے سلسلہ میں کذب بیانی سے کام لیا تھا وہ لوگ جہاد میں جانے کے بجائے گھروں میں بیٹھ گئے، ان منافقین میں سے جن لوگوں نے کفر پر اپنے اصرار کو باقی رکھا ہے وہ ضرور دردناک عذاب سے دوچار ہوں گے ﴿۹۰﴾ کمزوروں، بیماروں اور جہاد میں شرکت کے لیئے جن لوگوں کے پاس اخراجات کی تنگی ہوا گر وہ اللہ اور اس کے رسول کے لیئے خیر خواہی کا جذبہ رکھتے ہوں تو ان پر کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے، ایسے احسان شناس لوگوں پر اعتراض والزام کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۹۱﴾

وَّ لَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾

اسی طرح ان لوگوں پر بھی کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے جو آپ کے پاس یہ درخواست لے کر آتے ہیں کہ آپ جہاد میں شرکت کے لیئے انہیں سواری مہیا کر دیں اور آپ ان کی درخواست کے جواب میں یہ کہتے ہیں کہ میرے پاس سواریوں کا انتظام کرنے کی بالکل گنجائش نہیں ہے، آپ کا جواب سن کر وہ اس حال میں واپس چلے جاتے ہیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوتے ہیں، اس غم میں کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لیئے وہ کچھ بھی خرچ کرنے کے قابل نہیں ہیں ﴿۹۲﴾ لیکن یقیناً ان لوگوں سے سخت باز پرس ہوگی جو مالدار ہونے کے باوجود آپ سے جہاد میں شریک نہ ہونے کی چھوٹ چاہتے ہیں اور خانہ نشیں (گھر میں رہنے والی) خواتین کے ساتھ رُک جانے پر وہ بہت خوش ہیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے؛ اس لیئے وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پا رہے ہیں ﴿۹۳﴾

• • •

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ
نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا
انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّمَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ
تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا
وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾

جب تم لوگ ان منافقین کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو وہ منافقین تمہارے پاس طرح طرح کے بہانے
اور عذر پیش کریں گے تو آپ ان سے کہہ دیں کہ تم بہانے نہ کرو ہم ہرگز تمہاری باتوں کا اعتبار نہ کریں
گے، اللہ نے تمہارے سارے احوال سے ہمیں باخبر کر دیا ہے اور اللہ اور اس کے رسول آئندہ بھی
تمہارے عمل کا جائزہ لیتے رہیں گے، پھر تم لوگ چھپی ہوئی اور کھلی ہوئی باتوں سے باخبر ذاتِ خداوندی
کی طرف لوٹائے جاؤ گے، اس وقت اللہ تم کو تمہارے اعمال کے بارے میں کھول کھول کر بتا دے گا﴿۹۴﴾
جب تم لوگ لوٹ کر ان کے پاس جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے؛ تا کہ آپ ان کے
سلسلہ میں کسی انتقامی کارروائی سے پرہیز کریں؛ اس لیئے آپ ان کے معاملہ میں انتقامی کارروائی سے
پرہیز ہی کریں، یہ لوگ بلاشبہ ناپاک اور گندے ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور یہ ان کے کرتوتوں کی
سزا ہے﴿۹۵﴾ وہ منافقین تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں؛ تا کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ، تو اگر تم ان سے
راضی ہو بھی گئے تو اللہ ایسے نافرمان لوگوں (فاسقوں) سے راضی نہ ہوگا﴿۹۶﴾ ان منافقین میں جو دیہاتی
ہیں وہ کفر و نفاق میں دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ سخت ہیں اور ان کے سلسلہ میں اس بات کے زیادہ
امکانات ہیں کہ وہ ان احکام سے ناواقف رہیں، جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیے ہیں اور اللہ سب
کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے﴿۹۷﴾

وَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ یَّتَّخِذُ مَا یُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّ یَتَرَبَّصُ بِکُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَیۡهِمۡ
دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ الۡیَوۡمِ
الۡاٰخِرِ وَ یَتَّخِذُ مَا یُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ
لَّهُمۡ ؕ سَیُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۹۹﴾ وَ السّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ ع۱۲
مِنَ الۡمُهٰجِرِیۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ وَالَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ
وَرَضُوۡا عَنۡهُ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ
الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۰۰﴾ وَ مِمَّنۡ حَوۡلَکُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ ؕۛ وَ مِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِیۡنَةِ ۛؔ مع
مَرَدُوۡا عَلَی النِّفَاقِ ۟ لَا تَعۡلَمُهُمۡ ؕ نَحۡنُ نَعۡلَمُهُمۡ ؕ سَنُعَذِّبُهُمۡ مَّرَّتَیۡنِ ثُمَّ یُرَدُّوۡنَ وقف منزل
اِلٰی عَذَابٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ۚ

ان منافق دیہاتیوں میں بعض وہ لوگ بھی ہیں جو اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے جرمانہ اورتاوان سمجھتے ہیں اورتم مسلمانوں کے سلسلہ میں مصیبتوں اور پریشانیوں کی آمد کے انتظار میں رہتے ہیں؛ حالانکہ ان ہی منافقین پر بُرے دن آنے والے ہیں اور اللہ خوب سننے والا اور بہت جاننے والا ہے ﴿۹۸﴾ اور دیہات کے بعض باشندے وہ ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے دربار میں تقرب اور رسول کی دُعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں، اچھی طرح سمجھ لو کہ ان کا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ان کے حق میں اللہ کی قربت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے، اللہ ان کو ضرور اپنی رحمت میں داخل کرے گا، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۹۹﴾ اور وہ مہاجرین اور انصار جنہوں نے سب سے پہلے اللہ کے رسول کی دعوتِ ایمان کو قبول کرنے میں پہل کی اور بعد میں جن لوگوں نے اخلاص کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اللہ سے راضی ہوئے، اللہ نے ان کے لیئے ایسی جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان جنتوں میں ہمیشہ رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۰۰﴾ آپ کے آس پاس کے علاقہ میں رہنے والے دیہاتیوں میں کچھ منافق ہیں اور مدینہ کے بعض باشندے نفاق پر اڑے ہوئے ہیں، آپ ان سے بالکل واقف نہیں ہیں ہم انہیں اچھی طرح جانتے ہیں، ہم ان کو دُہرا عذاب دیں گے پھر اس کے بعد وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿۱۰۱﴾

وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ
يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ
وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ
هُوَالتَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ
وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

دوسرے کچھ اور لوگ بھی ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کرلیا ہے، انہوں نے ملے جلے کچھ اچھے اور کچھ برے عمل انجام دیے ہیں، اُمید ہے کہ اللہ انہیں معاف کردے گا، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد مہربانی کرنے والا ہے ﴿۱۰۲﴾ آپ ان کے مال میں سے ان کے لائے ہوئے صدقہ کو قبول کر لیجیے؛ تاکہ آپ انہیں اس کے ذریعہ پاک وصاف کردیں اور اس کے ذریعہ ان کا تزکیہ کردیں اور ان کے حق میں دُعا کیجیے، بے شک آپ کی دُعا ان کے لیئے اطمینان وسکون (قلب) کا سبب ہے اور اللہ خوب سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۰۳﴾ کیا انہیں یہ پتہ نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ کو قبولیت سے نوازتا ہے اور وہی صدقہ وخیرات قبول کرتا ہے اور کیا انہیں یہ نہیں معلوم کہ اللہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۱۰۴﴾ اور آپ کہہ دیجیے کہ تم اپنے عمل کا سلسلہ جاری رکھو، اللہ اور اس کے رسول اور اہل ایمان تمہارے عمل کو دیکھتے رہیں گے اور تم جلد ہی اس ذات الٰہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپی اور کھلی تمام چیزوں سے واقف ہے، پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال کے بارے میں سب کچھ بتلادے گا ﴿۱۰۵﴾ اور (مخلص مسلمانوں میں) کچھ اور لوگ ہیں، جن کے معاملہ کو اللہ کا فیصلہ آنے تک موقوف رکھا گیا ہے، یا تو اللہ انہیں سزا دے گا یا انہیں معاف کردے گا اور اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۰۶﴾

وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۳/۲

اور کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے مسلمانوں کو نقصان پہنچانے اور کفر کو تقویت دینے، مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے اور جو لوگ اس سے پہلے اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کر چکے ہیں ان کو پناہ کی جگہ مہیا کرنے کی غرض سے ایک مسجد تعمیر کی ہے اور وہ لوگ ضرور قسمیں کھا کھا کر یہ کہیں گے کہ اس مسجد کی تعمیر سے اسلام اور مسلمانوں کی بھلائی کے علاوہ ہماری کچھ اور نیت نہ تھی اور اللہ اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ وہ لوگ اپنے بیان میں سراسر جھوٹے ہیں ﴿۱۰۷﴾ آپ منافقین کے ذریعہ بنائی گئی اس مسجد میں نماز کے لیئے کبھی کھڑے نہ ہوں؛ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد روزِ اوّل سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس لائق ہے کہ آپ اس میں نماز کے لیئے کھڑے ہوں، اس میں ایسے لوگ موجود ہیں جو خوب زیادہ پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ بھی خوب پاک رہنے والوں کو ہی محبوب رکھتا ہے ﴿۱۰۸﴾ پھر کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی خوشنودی پر رکھی ہو، یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی کمزور گرتی ہوئی کھائی کے کنارے پر رکھی ہو، پھر وہ اس شخص کو لے کر جہنم کی آگ میں گر جائے، اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت کی دولت سے نہیں نوازتا ﴿۱۰۹﴾ مسجد کے نام پر ان کی بنائی ہوئی یہ عمارت ہمیشہ ان کے دلوں میں شک وشبہ کی بنیاد بن کر کھٹکتی رہے گی اور یہ کھٹک اس وقت تک دُور نہ ہوگی جب تک کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو جائیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۱۰﴾

اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰی مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَنَّةَ ؕ یُقَاتِلُوۡنَ
فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ فَیَقۡتُلُوۡنَ وَ یُقۡتَلُوۡنَ ۟ وَعۡدًا عَلَیۡهِ حَقًّا فِی التَّوۡرٰىةِ وَ الۡاِنۡجِیۡلِ
وَالۡقُرۡاٰنِ ؕ وَمَنۡ اَوۡفٰی بِعَهۡدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسۡتَبۡشِرُوۡا بِبَیۡعِكُمُ الَّذِیۡ بَایَعۡتُمۡ بِهٖ ؕ
وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ الۡحٰمِدُوۡنَ السَّآئِحُوۡنَ
الرّٰكِعُوۡنَ السّٰجِدُوۡنَ الۡاٰمِرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ النَّاهُوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ الۡحٰفِظُوۡنَ
لِحُدُوۡدِ اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِیِّ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ یَّسۡتَغۡفِرُوۡا
لِلۡمُشۡرِكِیۡنَ وَلَوۡ كَانُوۡۤا اُولِیۡ قُرۡبٰی مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُمۡ اَصۡحٰبُ الۡجَحِیۡمِ ﴿۱۱۳﴾
وَمَا كَانَ اسۡتِغۡفَارُ اِبۡرٰهِیۡمَ لِاَبِیۡهِ اِلَّا عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗۤ
اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ ؕ اِنَّ اِبۡرٰهِیۡمَ لَاَوَّاهٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۱۴﴾

بے شک اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جان اور ان کے مال کو جنت کے بدلے میں خرید لیا ہے، وہ
مسلمان اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے ہیں، تو وہ قتل بھی کرتے ہیں اور شہید بھی ہوتے ہیں، ان مسلمانوں
سے تورات، انجیل اور قرآن میں جہاد کی بنیاد پر جنت کا سچا وعدہ کیا گیا ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنے
وعدہ کو پورا کرنے والا ہے، تو اس سودے پر جو تم نے اللہ سے کیا ہے خوش ہو جاؤ اور یہی بڑی کامیابی ہے
﴿۱۱۱﴾ ان مسلمانوں کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ
رکھنے والے، رُکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، بھلائی کا حکم دینے والے، برائی سے روکنے والے
اور اللہ کے احکام کی پابندی کرنے والے ہیں اور ایمان والوں کو آپ خوش خبری سنا دیجیے ﴿۱۱۲﴾ نبی کے لیئے
اور مسلمانوں کے لیئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ مشرکوں کے لیئے مغفرت کی دُعا کریں؛ اگرچہ وہ رشتہ دار
ہی کیوں نہ ہوں، جب کہ ان کے سامنے یہ بات کھل کر آچکی ہے کہ وہ جہنمی ہیں ﴿۱۱۳﴾ اور ابراہیم کا اپنے والد
کے لیئے مغفرت کی دُعا کرنا صرف اس وعدہ کی بنا پر تھا جو انہوں نے اپنے والد سے کر رکھا تھا، مگر جب
ابراہیم کے سامنے یہ بات کھل کر آ گئی کہ وہ اللہ کے دشمن ہیں تو ابراہیم نے اپنے والد سے ترکِ تعلق کر لیا
، بے شک ابراہیم بہت نرم دل (رقیق القلب) اور بہت زیادہ صبر وضبط کرنے والے (بردبار) تھے ﴿۱۱۴﴾

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوۡمًۢا بَعۡدَ اِذۡ هَدٰىهُمۡ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمۡ مَّا يَتَّقُوۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ يُحۡىٖ وَ يُمِيۡتُ ؕ وَ مَا لَـكُمۡ
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّ لَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِىِّ وَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ
وَالۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ فِىۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيۡغُ قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ
مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا ؕ
حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ وَ ضَاقَتۡ عَلَيۡهِمۡ اَنۡفُسُهُمۡ وَ ظَنُّوۡۤا اَنۡ
لَّا مَلۡجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيۡهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوۡبُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيۡمُ ﴿۱۱۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۱۹﴾ ع ۱۴ ۸ ۲

اور اللہ کا معاملہ ایسا نہیں ہے کہ وہ کسی گروہ کو ہدایت دینے کے بعد اسے ہدایت سے محروم کر دے، جب تک کہ اس گروہ پر ان باتوں کو کھول کھول کر بیان نہ کر دے جس سے انہیں پرہیز کرنا چاہیے، بے شک اللہ ہر چیز سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۱۱۵﴾ بے شک آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی حکومت ہے، وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے ﴿۱۱۶﴾ اللہ نے اپنے نبی پر اور ان مہاجرین اور انصار پر اپنی خاص مہربانی فرمائی جنہوں نے مشکل گھڑی میں اپنے نبی کا ساتھ دیا، جب کہ ان میں سے ایک گروہ کے دلوں میں کمزوری کی کیفیت پیدا ہو گئی تھی، پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، بے شک اللہ ان پر بہت مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۷﴾ اور اللہ نے ان تین افراد پر بھی مہربانی فرمائی جن کا معاملہ مؤخر اور ملتوی رکھا گیا تھا، یہاں تک کہ جب زمین اپنی تمام وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی اور ان پر ان کا ذاتی وجود بھی بار بننے لگا اور وہ یہ بات اچھی طرح سمجھ گئے کہ اللہ سے بچنے کے لئے اللہ کے علاوہ کوئی اور پناہ کی جگہ نہیں ہے، اس وقت اللہ نے ان کی طرف توجہ فرمائی تا کہ وہ توبہ کر لیں، بے شک صرف اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۱۱۸﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو ﴿۱۱۹﴾

مَا كَانَ لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَ مَنۡ حَوۡلَهُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ
وَ لَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ لَا يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ
وَّلَا مَخۡمَصَةٌ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ لَا يَطَئُوۡنَ مَوۡطِئًا يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ وَ لَا يَنَالُوۡنَ مِنۡ
عَدُوٍّ نَّيۡلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۱۲۰
وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّ لَا كَبِيۡرَةً وَّ لَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ
لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝۱۲۱ وَ مَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً
فَلَوۡ لَا نَفَرَ مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِى الدِّيۡنِ وَ لِيُنۡذِرُوۡا قَوۡمَهُمۡ
اِذَا رَجَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَحۡذَرُوۡنَ ۝۱۲۲ ع ۱۵

مدینہ کے باشندوں اوراس کے اطراف میں رہنے والے دیہاتیوں کے لیئے یہ بات نہایت نامناسب تھی کہ وہ اللہ کے رسول کا ساتھ نہ دیں اور یہ بات بھی نامناسب تھی کہ وہ اپنی جانوں کو اللہ کے رسول کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو (اللہ کے رسول کے ساتھ جانے والوں کو) اللہ کے راستے میں جو پیاس لگتی ہے اور جو تھکاوٹ پیش آتی ہے اور جو بھوک محسوس ہوتی ہے اور وہ ایسی جگہ قدم رکھتے ہیں، جو کافروں کے لیئے سخت ناگواری کا سبب ہوتا ہے اور کسی دشمن کے خلاف جو انتقامی کارروائی کرتے ہیں، ان تمام اعمال کے بدلے میں ان کے حق میں ایک ایک نیک عمل لکھا جاتا ہے، بے شک اللہ نیک عمل کرنے والوں کا اجر وثواب ضائع نہیں کرتا ۝۱۲۰ اور اسی طرح وہ جو کچھ کم یا زیادہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور جہاد کے سلسلہ میں وہ کوئی وادی طے کرتے ہیں تو یہ سب اعمال بھی ان کے نام نیکیوں میں لکھ لیئے جاتے ہیں؛ تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کی بہتر سے بہتر جزا عطا کرے ۝۱۲۱ اور مسلمانوں کے لیئے یہ بات بھی مناسب نہیں ہے کہ سب کے سب ہی جہاد کے لیئے نکل جائیں تو ایسا طریقہ کیوں نہ اختیار کیا جائے کہ ان کی بڑی آبادی میں سے ایک مختصر جماعت جہاد کے لیئے نکل جائے اور آبادی کے بقیہ افراد دین کی سمجھ بوجھ پیدا کریں؛ تاکہ جہاد میں شریک افراد جب ان کے پاس لوٹ کر آئیں تو ان کو یہ لوگ دین سے واقف کرائیں؛ تاکہ دین کی ان باتوں سے واقفیت کے بعد وہ لوگ بھی برے اعمال سے بچتے رہیں ۝۱۲۲

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَ لْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ
وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَ اِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ
زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾
اَوَ لَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ
يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَ اِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ
ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

اے ایمان والو! ان کافروں سے جنگ کرو جو تمہارے آس پاس رہتے ہیں اور واضح طور پر ان کو اپنے سلسلہ میں تمہارے اندر سختی محسوس کرنی چاہیے اور اس بات کو اچھی طرح جان لو کہ اللہ تقویٰ اختیار کرنے والے لوگوں کے ساتھ ہے ﴿۱۲۳﴾ اور جب کوئی نئی سورت اُتاری جاتی ہے تو ان منافقوں میں سے بعض منافق مسلمانوں سے بہ طورِ مذاق یہ پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان میں اضافہ کیا ہے، تو جو لوگ صاحب ایمان ہیں تو اس سورت نے یقیناً ان کے ایمان میں اضافہ کیا ہے اور وہ اس اضافہ سے بہت خوش ہیں ﴿۱۲۴﴾ اور جن لوگوں کے دلوں میں بیماری (نفاق کی بیماری) ہے تو اس نازل ہونے والی سورت نے ان کی گندگی میں مزید گندگی کا اضافہ (ترقی) کر دیا اور وہ مرتے دم تک کافر ہی رہے (حالت کفر میں مر گئے) ﴿۱۲۵﴾ کیا وہ لوگ دیکھتے نہیں کہ وہ ہر سال ایک بار یا دو بار آزمائش میں مبتلا کیے جاتے ہیں، پھر بھی نہ تو وہ توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں ﴿۱۲۶﴾ اور جب کوئی سورت اُتاری جاتی ہے تو وہ منافقین ایک دوسرے کو تکنے لگتے ہیں (اور کن آنکھوں سے اشاروں سے باتیں کرتے ہیں) کہ کہیں تم کو کوئی مسلمان دیکھ تو نہیں رہا ہے؟ پھر نظر بچا کر جلد از جلد وہاں سے چلے جاتے ہیں، اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے؛ کیونکہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں ﴿۱۲۷﴾ اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آئے ہیں جن پر وہ چیزیں گراں گذرتی ہیں، جن سے تم کو تکلیف پہونچتی ہے اور وہ تمہارے بڑے ہی خیر خواہ ہیں ،اور مومنوں کے لیئے بہت ہی زیادہ شفقت کا معاملہ کرنے والے اور بے حد مہربان ہیں ﴿۱۲۸﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ ع ۱٦ ۵

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّتِسْعُ اٰيَاتٍ وَّاَحَدَ عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

منزل ۳

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ
مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ وقف النبی ﷺ
قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا
مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾

پھر بھی اگر یہ لوگ آپ سے منہ پھرلیں، تو آپ ان سے کہہ دیجیے کہ میرے لیئے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا
کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عظیم عرش کا مالک ہے ﴿١٢٩﴾

سورۂ یونس مکی ہے اور اس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

الٓرٰ (الف، لام، راء)، یہ حکمت و دانائی سے پُر کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں ﴿١﴾ کیا لوگوں کے لیئے یہ
بات باعث حیرت وتعجب ہے کہ ہم نے ان ہی میں سے ایک شخص پر وحی بھیجی؛ تا کہ وہ عام لوگوں کو ڈرائے
(آگاہ کرے) اور جو ایمان لا چکے ہیں ان کو اس بات کی خوشخبری دے کہ ان کے رب کے پاس ان کا اونچا
مقام ومرتبہ ہے؟ اس پر کافروں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ یہ شخص تو کھلا جادوگر ہے ﴿٢﴾ یقیناً تمہارا رب وہ اللہ
ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ گر ہو گیا، وہی ہر کام کی تدبیر (انتظام)
کرتا ہے، کوئی سفارش کرنے والا اس کی اجازت کے بغیر سفارش نہیں کرسکتا، وہی اللہ تمہارا رب ہے؛ اس لیئے
تم اسی کی عبادت کرو، کیا تم اس کے بعد (دلیلیں سننے کے بعد) بھی عبرت ونصیحت حاصل نہیں کرتے ﴿٣﴾

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ
حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۴﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً
وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ
ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ
وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۹﴾

اسی کی طرف تم سبھوں کو لوٹ کر جانا ہے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، بے شک پیدائش کا آغاز وہی کرتا ہے، پھر
دوبارہ وہی پیدا کرے گا؛ تا کہ ان لوگوں کو انصاف کے ساتھ جزا عطا فرمائے، جو ایمان لائے اور نیک اعمال
کیے اور جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے کفر کی وجہ سے آخرت میں ان کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی اور
دردناک عذاب ہوگا ﴿۴﴾ وہی اللہ ہے جس نے سورج کو چمکتا ہوا بنایا اور چاند کو روشن (منور) بنایا اور اس کے
دورے (گردش) کے لئے منزلیں مقرر کر دیں؛ تا کہ تم سالوں کی گنتی اور تاریخوں کے حساب معلوم کر سکو،
اللہ نے یہ چیزیں برحق (بامقصد) ہی پیدا کی ہیں، اللہ نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کر رہا ہے ان لوگوں کے
لیئے جو علم وفہم رکھتے ہیں ﴿۵﴾ بے شک رات اور دن کے ایک دوسرے کے بعد آنے، اور اللہ نے آسمانوں
اور زمین میں جو چیزیں پیدا کی ہیں ان میں ان لوگوں کے لیئے واضح نشانیاں ہیں، جو اللہ کا خوف رکھتے ہیں
﴿۶﴾ جو لوگ ہم سے ملنے کا یقین نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہیں اور جو لوگ ہماری
نشانیوں کے سلسلہ میں غفلت میں مبتلا ہیں ﴿۷﴾ بے شک ایسے لوگوں کا ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے ٹھکانا جہنم
ہے ﴿۸﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے، ان کے ایمان لانے کی وجہ سے ان کا
رب ان کے مقصد اصلی، نعمتوں سے بھرپور جنت میں پہنچا دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ﴿۹﴾

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَ لَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ ع ۲
لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾
وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ
ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ
خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

جنت میں ان کی زبان پر یہ دُعا ہوگی ''سبحانک اللّٰھُمَّ ''(اے اللہ! تیری ذات پاک ہے )اور اس میں ان جنتیوں کی باہمی ملاقات ''السلام علیکم ''(تم پر سلامتی ہو ) کے ذریعہ ہوگی اور ان کی ہر بات کا خاتمہ اس پر ہوگا کہ: ''الحمد لِلّٰہِ رب العالمین ''( تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیئے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے ) ﴿۱۰﴾ اگر اللہ اسی طرح ان لوگوں کے ساتھ برائی کے معاملہ میں جلدی کرتا ،جس طرح وہ بھلائی کے معاملہ میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی مہلت کبھی کی ختم ہو چکی ہوتی ؛ اسی لیئے ہم ان لوگوں کو جو ہم سے ملنے کا یقین نہیں رکھتے ہیں ، چھوڑے رکھتے ہیں تا کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿۱۱﴾ اور انسان پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ لیٹے لیٹے ، بیٹھے بیٹھے اور کھڑے کھڑے ہمیں پکارتا ہے ، پھر جب ہم اس سے اس کی مصیبت دُور کر دیتے ہیں تو وہ ایسی بے رُخی برتتا ہے کہ گویا اس نے کبھی مصیبت سے دو چار ہونے کے وقت ہمیں پکارا ہی نہ تھا ، اسی طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیئے ان کے تمام اعمال خوش نما بنا دیے گئے ہیں ﴿۱۲﴾ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا ؛ حالاں کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر آ چکے تھے اور وہ کسی حال میں ایمان لانے کو تیار ہی نہ تھے ، ہم جرم کرنے والوں کو ان کے جرم کی اسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿۱۳﴾ پھر ہم نے تم کو ان کے بعد زمین میں ان کا جانشین بنایا ؛ تا کہ ہم دیکھیں کہ تم کیا طرز عمل اختیار کرتے ہو ﴿۱۴﴾

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ
غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا
مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا
تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَ لَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ
هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي
الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور جب ان کے سامنے ہماری صاف صاف واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہماری ملاقات کا
یقین نہیں رکھتے ہیں یہ کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لاؤ یا اِس میں کچھ تبدیلی پیدا کر دو، آپ
ان سے کہہ دیجیے کہ میں اپنی طرف سے اس میں کچھ تبدیلی کروں اس کا مجھے کوئی حق نہیں ہے، میں تو
صرف اسی وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر کی جاتی ہے، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں
بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۱۵﴾ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اگر اللہ کو یہی منظور ہوتا تو میں
تمہارے سامنے اس کی تلاوت نہ کرتا اور نہ اللہ تمہیں اس سے باخبر کرتا، آخر اس سے پہلے میں زندگی کا
ایک بڑا حصہ تم میں گذار چکا ہوں، کیا تم اتنی کھلی حقیقت نہیں سمجھتے ﴿۱۶﴾ تو اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون
ہوگا جو اللہ پر جھوٹی بات کی تہمت لگائے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے، یقیناً ایسے مجرم کبھی کامیاب نہیں
ہوتے ﴿۱۷﴾ وہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو نقصان پہنچانے کی طاقت
رکھتے ہیں اور نہ نفع پہنچانے کی قوت رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں،
آپ ان سے کہہ دیجیے کہ کیا تم اللہ کو ایسی بات کی اطلاع دے رہے ہو جس کا خود اس کو علم نہیں ہے، نہ
آسمانوں میں اور نہ زمین میں، اس کی ذات پاک ہے اور وہ بالا و برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ
کرتے ہیں ﴿۱۸﴾

وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخۡتَلَفُوۡا ؕ وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِیَ
بَیۡنَهُمۡ فِیۡمَا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ یَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡهِ اٰیَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلۡ
اِنَّمَا الۡغَیۡبُ لِلّٰهِ فَانۡتَظِرُوۡا ۚ اِنِّیۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِیۡنَ ﴿۲۰﴾ؑ وَ اِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ ع ۲ ۱۰ ۷
رَحۡمَةً مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُمۡ اِذَا لَهُمۡ مَّكۡرٌ فِیۡۤ اٰیَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا ؕ
اِنَّ رُسُلَنَا یَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِیۡ یُسَیِّرُكُمۡ فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ ؕ حَتّٰۤی
اِذَا كُنۡتُمۡ فِی الۡفُلۡكِ ۚ وَ جَرَیۡنَ بِهِمۡ بِرِیۡحٍ طَیِّبَةٍ وَّ فَرِحُوۡا بِهَا جَآءَتۡهَا رِیۡحٌ
عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّ ظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اُحِیۡطَ بِهِمۡ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ
مُخۡلِصِیۡنَ لَهُ الدِّیۡنَ ۚ لَئِنۡ اَنۡجَیۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیۡنَ ﴿۲۲﴾

تمام انسان ابتدا میں ایک ہی طریقہ کے پیرو کار تھے، پھر وہ مختلف مسلکوں کے پیرو کار ہو گئے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے سے ایک اُصول مقرر نہ ہو چکا ہوتا تو ان کے درمیان اس معاملہ میں یقینی طور پر فیصلہ کر دیا گیا ہوتا، جس میں وہ باہم اختلاف کر رہے ہیں ﴿۱۹﴾ اور وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ان کے رب کی طرف سے ان پر (محمد ﷺ) کوئی مخصوص نشانی کیوں نازل نہیں کی گئی؟ آپ ان کے اس مطالبہ کے جواب میں یہ کہہ دیجیے کہ غیب کا علم تو صرف اللہ ہی کو ہے، تو تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۲۰﴾ اور جب ہم لوگوں کو کسی ایسی آفت و مصیبت کے بعد جو اُن پر آ چکی تھی، اپنی خاص رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اسی وقت فوراً ہماری نشانیوں کے سلسلہ میں مختلف حیلے بہانے تراشنے لگتے ہیں، آپ کہہ دیجیے کہ اللہ ان سے کہیں زیادہ تیز تدبیر اختیار کرنے والا ہے، بے شک ہمارے فرشتے تمہاری ساری کارستانیوں کو قلم بند کر رہے ہیں ﴿۲۱﴾ وہی اللہ ہے جو تم کو خشکی اور تری میں چلاتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں بیٹھے ہوتے ہو اور وہ کشتیاں ان لوگوں کو موافق ہوا کے سہارے لے کر چلتی رہتی ہیں اور وہ لوگ ان کے مزے لوٹ رہے ہوتے ہیں کہ اچانک کشتیوں پر ہوا کا تیز و تند جھونکا آتا ہے اور ان پر ہر طرف سے موجیں اُٹھنے لگتی ہیں اور ان کو یقین ہو جاتا ہے کہ طوفانی موجوں میں بُری طرح گھر گئے تو مصیبت کی اس گھڑی میں خالص اللہ کی اطاعت کا عہد کرتے ہوئے اللہ کو پکارنے لگتے ہیں کہ اگر تو نے ہمیں اس مصیبت سے بچالیا تو ہم ضرور شکر گذار رہیں گے ﴿۲۲﴾

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا
بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ
زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا
فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ؕ وَ لَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّ لَا
ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾

پھر جب اللہ ان کو اس مصیبت سے بچالیتا ہے تو وہ فوراً اسی وقت زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں،
اے لوگو! تمہاری یہ سرکشی تمہارے ہی لیئے وبال ہے، دنیا کی چند روزہ زندگی کے مزے لوٹ لو، پھر
ہمارے پاس ہی تم سب کو لوٹ کر آنا ہے، اس وقت ہم تم کو بتا دیں گے کہ تم کیا کیا کارنامے انجام دیتے
تھے ﴿۲۳﴾ بے شک دنیا کی اس زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ ہم نے اسے آسمان سے برسایا، پھر
اس پانی سے زمین کے پودے خوب گھنے ہو کر نکلے، جن کو انسان کھاتے ہیں اور وہ بھی جن کو جانور
کھاتے ہیں، یہاں تک کہ ٹھیک اس وقت جب کھیتی کی بہار اپنے شباب پر آ گئی اور وہ خوب لہلہانے لگی
اور اس کے مالکوں کو یہ یقین ہو گیا کہ اس کھیتی سے بھر پور فائدہ اُٹھانا ان کے قابو میں ہے کہ یکا یک
رات میں یا دن میں اس پر ہمارا عذاب آ گیا، پھر ہم نے اس کو کٹے ہوئے کھیت کی طرح ایسا ویران
و برباد کر دیا کہ گویا کل وہاں کچھ بھی نہ تھا، ہم اسی طرح غور وفکر کرنے والوں کے لیئے نشانیاں کھول کھول
کر بیان کرتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور اللہ امن وسلامتی کے گھر (دارالسلام) کی طرف (جنت کی طرف) بلاتا ہے اور
جس کو وہ چاہتا ہے سیدھے راستہ کی رہنمائی کر دیتا ہے ﴿۲۵﴾ جن لوگوں نے نیک اعمال کیے ان کے لیئے
بھلائی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دیدار خداوندی کی شکل میں مزید فضل الٰہی بھی، ان کے چہروں پر نہ
سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی و ذلت، یہی لوگ جنتی ہیں اور وہ جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۶﴾

وَ الَّذِیۡنَ کَسَبُوا السَّیِّاٰتِ جَزَآءُ سَیِّئَۃٍۭ بِمِثۡلِہَا ۙ وَ تَرۡہَقُہُمۡ ذِلَّۃٌ ؕ مَا لَہُمۡ مِّنَ
اللّٰہِ مِنۡ عَاصِمٍ ۚ کَاَنَّمَاۤ اُغۡشِیَتۡ وُجُوۡہُہُمۡ قِطَعًا مِّنَ الَّیۡلِ مُظۡلِمًا ؕ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ
النَّارِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَ یَوۡمَ نَحۡشُرُہُمۡ جَمِیۡعًا ثُمَّ نَقُوۡلُ لِلَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡا
مَکَانَکُمۡ اَنۡتُمۡ وَ شُرَکَآؤُکُمۡ ۚ فَزَیَّلۡنَا بَیۡنَہُمۡ وَ قَالَ شُرَکَآؤُہُمۡ مَّا کُنۡتُمۡ اِیَّانَا
تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۸﴾ فَکَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیۡدًۢا بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَکُمۡ اِنۡ کُنَّا عَنۡ عِبَادَتِکُمۡ
لَغٰفِلِیۡنَ ﴿۲۹﴾ ہُنَالِکَ تَبۡلُوۡا کُلُّ نَفۡسٍ مَّاۤ اَسۡلَفَتۡ وَ رُدُّوۡۤا اِلَی اللّٰہِ مَوۡلٰہُمُ الۡحَقِّ
وَ ضَلَّ عَنۡہُمۡ مَّا کَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ؑ قُلۡ مَنۡ یَّرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ اَمَّنۡ ع ۳/۷ النصف
یَّمۡلِکُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ مَنۡ یُّخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ یُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ
وَ مَنۡ یُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ فَسَیَقُوۡلُوۡنَ اللّٰہُ ۚ فَقُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۳۱﴾

اور جن لوگوں نے بُرے اعمال کیے ان کو بُرے عمل کا اسی جیسا بدلہ ملے گا اور ان پر ذلت چھائی رہے گی، انہیں اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہ ہوگا، گویا ان کے چہروں پر اندھیری رات کی تہیں (پرتیں) جما دی گئی ہوں، وہ لوگ جہنم کے مستحق ہیں، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷﴾ اور جس دن ہم ان سبھوں کو جمع کریں گے پھر ہم شرک کرنے والوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے گھڑے ہوئے شریک اپنی جگہ ٹھہرو، پھر ہم ان کے درمیان عابد و معبود کے رشتے کو ختم کر دیں گے اور اس وقت ان کے ٹھہرائے ہوئے شریک ان سے مخاطب ہو کر کہیں گے کہ تم ہماری بالکل عبادت نہیں کرتے تھے ﴿۲۸﴾ اب تو ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے اور سچی بات تو یہ ہے کہ ہمیں تمہاری عبادت و بندگی کرنے کی خبر تک نہ تھی ﴿۲۹﴾ اس وقت ہر شخص اپنے کئے ہوئے اعمال کی حقیقت جان لے گا اور یہ سب اپنے حقیقی مالک، اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور وہ سارے جھوٹے معبود جو انہوں نے گھڑ لیئے تھے، ان سے غائب ہو جائیں گے ﴿۳۰﴾ آپ ان سے پوچھئے کہ تم کو آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ یا کون کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے؟ کون ہے جو بے جان کو جاندار سے اور جاندار سے بے جان کو نکالتا ہے؟ اور کون ہے جو تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ تو وہ ضرور کہیں گے کہ : اللہ، تو آپ ان سے کہیے کہ پھر بھی تم لوگ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے سے کیوں نہیں بچتے ہو؟ ﴿۳۱﴾

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ
حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ
اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ
تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔـا ۭ اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ
تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾

تو یہی ہے اللہ جو تمہارا حقیقی رب ہے، پھر حق کے بعد سوائے گمراہی کے اور کیا باقی رہ گیا، پھر آخر تم
کدھر پھرائے جارہے ہو﴿۳۲﴾ اس طرح نافرمانی اختیار کرنے والوں کے سلسلہ میں آپ کے رب کی یہ بات
بالکل صادق آچکی ہے کہ وہ ایمان نہ لائیں گے ﴿۳۳﴾ آپ ان سے پوچھئے کہ اللہ کے ساتھ تمہارے شریک
ٹھہرائے ہوئے معبودوں میں سے کوئی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرے پھر اسے دوبارہ زندہ کرے؟
آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر اسے دوبارہ بھی زندہ کرے گا پھر تم کہاں
حق سے پھرائے جارہے ہو﴿۳۴﴾ آپ ان سے دریافت کیجیے کہ تم جن معبودوں کو خدا کا شریک ٹھہراتے ہو ان
میں سے کوئی ایسا ہے جو صحیح راستہ بتاتا ہو؟ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ ہی صحیح راستہ کی رہنمائی کرتا ہے، تو جو صحیح راستہ
بتاتا ہو وہ زیادہ پیروی کے لائق ہے یا وہ جو دوسرے کے بتائے بغیر خود سے راستہ نہ پا سکے، تو آخر تمھیں کیا
ہوگیا ہے؟ تم کس طرح کے فیصلے کرتے ہو﴿۳۵﴾ اور ان میں سے اکثر لوگ صرف گمان کی پیروی کررہے ہیں،
یقیناً ایسا گمان حق تک رسائی کے سلسلہ میں ذرا بھی سودمند نہیں ہے، یقیناً اللہ ان کے تمام اعمال سے اچھی
طرح باخبر ہے ﴿۳۶﴾ اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ اللہ کی وحی کے بغیر اپنے طور پر گھڑ لیا جائے؛ بلکہ یہ تو اللہ کی
نازل کردہ گذشتہ کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور احکام الٰہی کو وضاحت کے ساتھ بیان کرتا ہے، اس میں کسی شک
وشبہ کی گنجائش نہیں ہے کیوں کہ یہ سارے جہان کے رب کی طرف سے (نازل ہوا) ہے ﴿۳۷﴾

اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّثۡلِهٖ وَ ادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۸﴾ بَلۡ كَذَّبُوۡا بِمَا لَمۡ يُحِيۡطُوۡا بِعِلۡمِهٖ وَ لَمَّا يَاۡتِهِمۡ
تَاۡوِيۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۹﴾
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يُّؤۡمِنُ بِهٖ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهٖ ؕ وَ رَبُّكَ اَعۡلَمُ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۴۰﴾ ع ۹
وَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقُلۡ لِّىۡ عَمَلِىۡ وَ لَـكُمۡ عَمَلُكُمۡ ۚ اَنۡتُمۡ بَرِيۡٓـــُٔوۡنَ مِمَّاۤ اَعۡمَلُ وَ اَنَا
بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُوۡنَ اِلَيۡكَ ؕ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ وَلَوۡ
كَانُوۡا لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّنۡظُرُ اِلَيۡكَ ؕ اَفَاَنۡتَ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا
يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ النَّاسَ شَيۡـًٔا وَّلٰـكِنَّ النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾

کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ آپ نے اسے گھڑ لیا ہے؟ آپ ان سے کہئے کہ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو اس جیسی ایک سورت ہی بنا کر پیش کرو اور اللہ کے سوا اپنی مدد کے لیئے جس جس کو بلا سکتے ہو بلا لو ﴿۳۸﴾ بلکہ بات یہ ہے کہ جس چیز کی تہہ تک وہ نہیں پہنچ سکے اور ابھی تک جس کے جھٹلانے کا انجام ان کے سامنے نہیں آیا، اسے انہوں نے جھٹلا دیا، ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی اسی طرح جھٹلایا تھا تو آپ دیکھ لیجیے کہ ان ظالموں کا کیسا عبرت ناک انجام ہوا ﴿۳۹﴾ ان میں بعض افراد وہ ہیں جو قرآن پر ایمان لے آئیں گے اور بعض افراد وہ ہیں جو اس پر ایمان نہ لائیں گے اور آپ کا رب بگاڑ پیدا کرنے والوں سے اچھی طرح واقف ہے ﴿۴۰﴾ اور اگر وہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو آپ ان سے کہہ دیجیے کہ میرا عمل میرے لیئے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لیئے ہے، جو کچھ میں کرتا ہوں تم پر اس کی کوئی جواب دہی نہیں ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کی کوئی ذمہ داری مجھ پر نہیں ہے ﴿۴۱﴾ اور ان میں سے بعض افراد وہ ہیں جو بظاہر آپ کی طرف کان لگا کر غور سے سنتے ہیں؛ لیکن کیا آپ بہروں کو سنائیں گے گو وہ سمجھنے کی صلاحیت نہ رکھتے ہوں ﴿۴۲﴾ اور ان میں سے بعض افراد وہ ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں؛ لیکن کیا آپ اندھوں کو راستہ دکھائیں گے گو وہ سمجھ بوجھ (بصیرت) نہ رکھتے ہوں ﴿۴۳﴾ حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا؛ لیکن لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾

وَ یَوۡمَ یَحۡشُرُهُمۡ كَاَنۡ لَّمۡ یَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ یَتَعَارَفُوۡنَ بَیۡنَهُمۡ ؕ قَدۡ
خَسِرَ الَّذِیۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَ مَا كَانُوۡا مُهۡتَدِیۡنَ ﴿۴۵﴾ وَ اِمَّا نُرِیَنَّكَ بَعۡضَ
الَّذِیۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِلَیۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِیۡدٌ عَلٰی مَا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾
وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوۡلُهُمۡ قُضِیَ بَیۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَ هُمۡ لَا
یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴۸﴾ قُلۡ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِیۡ
ضَرًّا وَّ لَا نَفۡعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَلَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ
سَاعَةً وَّ لَا یَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَتٰىكُمۡ عَذَابُهٗ بَیَاتًا اَوۡ نَهَارًا مَّا ذَا
یَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾

اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا تو انہیں ایسا محسوس ہوگا کہ وہ دنیا میں محض دن کی ایک گھڑی ہی رہے تھے
وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانتے بھی ہوں گے، بے شک جن لوگوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور راہ
ہدایت سے بھی دُور رہے وہ لوگ یقیناً بڑے نقصان اور خسارے میں رہے ﴿۴۵﴾ اور ہم جن چیزوں (عذاب)
کا ان (کافروں) سے وعدہ کر رہے ہیں اگر ان میں سے کچھ چیزیں آپ کو دِکھا دیں یا ان چیزوں کے
ظاہر ہونے سے پہلے آپ کو وفات دے دیں تو ان سبھوں کو تو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہی ہے، پھر اللہ ان
کے تمام کاموں پر گواہ ہے ہی جو وہ کر رہے ہیں ﴿۴۶﴾ اور ہر ہر اُمت کے لیئے ایک رسول بھیجا جاتا رہا ہے، پھر
جب ان کے رسول آجاتے تھے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا تھا اور ان کے ساتھ
ذرا بھی ناانصافی نہیں کی جاتی تھی ﴿۴۷﴾ اور وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم واقعی اپنے بیان
میں سچے ہو ﴿۴۸﴾ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ میں تو اپنی ذات کے لیئے بھی کسی نقصان یا نفع کا اختیار نہیں رکھتا،
ہاں مگر جو اللہ کو منظور ہو، ہر اُمت کے لیئے مہلت کا ایک وقت مقرر ہے، جب ان کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو وہ
ایک لمحہ کے لیئے بھی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ ایک لمحہ کے لیئے بھی آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۴۹﴾ آپ ان سے
پوچھیئے کہ کیا کبھی تم نے سوچا بھی کہ اگر تمہارے اوپر اللہ کا عذاب رات کو یا دن کو آجائے تو تم بچنے کی کیا تدبیر
کر سکو گے؟ عذابِ الٰہی کونسی ایسی بہتر چیز ہے جس کے مطالبہ میں یہ مجرم لوگ جلد بازی کر رہے ہیں ﴿۵۰﴾

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِيْلَ
لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾
وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَ رَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَ لَوْ
اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا
الْعَذَابَ ۚ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ
وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا
فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

وقف النبی علیہ السلام

ع ۵ / ۱۲

پھر کیا جب عذاب آجائے گا تب اس کا یقین کرو گے، اب عذاب آجانے کے بعد تم نے اس کا یقین کرلیا؛ حالاں کہ اس سے پہلے جھٹلانے کی غرض سے تم اس کے جلد از جلد آنے کا تقاضا کیا کرتے تھے ﴿۵۱﴾ پھر گنہ گاروں سے کہا جائے گا کہ ہمیشہ کا عذاب چکھتے رہو، تم کو تمہارے ہی اعمال کا بدلہ دیا جارہا ہے ﴿۵۲﴾ اور وہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ بات واقعی سچ ہے؟ آپ ان کے جواب میں یہ کہیے کہ ہاں، میرے رب کی قسم یہ واقعی سچ ہے اور تم اللہ کو کسی بھی صورت میں عاجز نہیں کرسکتے ﴿۵۳﴾ اور اگر ہر گنہگار (مشرک) شخص کے پاس روئے زمین کی پوری دولت بھی ہو تب بھی وہ اسے فدیہ میں دے کر اپنی جان کو عذاب سے بچانے کے آمادہ ہوجائے گا، اور جب وہ اس عذاب کو دیکھیں گے تو اپنی شرمندگی کو چھپائیں گے اور ان کے درمیان مکمل انصاف کے ساتھ فیصلہ کردیا جائے گا اور ان کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہ ہوگی ﴿۵۴﴾ اچھی طرح سن لو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اللہ ہی کا ہے، سن لو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے؛ لیکن ان میں سے اکثر لوگ سمجھتے ہی نہیں ہیں ﴿۵۵﴾ وہی جان ڈالتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿۵۶﴾ اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آچکی ہے اور دلوں کی بیماریوں کے علاج کے لئے نسخۂ شفا بھی آچکا ہے اور وہ ایمان لانے والوں کے لئے باعث ہدایت اور ذریعہ رحمت ہے ﴿۵۷﴾

قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ وَ بِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۵۸﴾ قُلۡ
اَرَءَيۡتُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَـكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ
لَـكُمۡ اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡـكَذِبَ يَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَ مَا
تَكُوۡنُ فِىۡ شَاۡنٍ وَّ مَا تَتۡلُوۡا مِنۡهُ مِنۡ قُرۡاٰنٍ وَّ لَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ
شُهُوۡدًا اِذۡ تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ وَمَا يَعۡزُبُ عَنۡ رَّبِّكَ مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَ لَا فِى
السَّمَآءِ وَ لَاۤ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكۡبَرَ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهِ لَا
خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۲﴾ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۶۳﴾ ع

آپ ان سے کہہ دیجیے کہ (جب قرآن ایسی بابرکت چیز ہے تو) اللہ کے اس انعام اور اس کی رحمت پر ان کو خوش ہونا چاہیے یہ ان چیزوں سے بہتر ہے جن کو وہ جمع کر رہے ہیں ﴿۵۸﴾ آپ ان سے پوچھئے کہ یہ تو بتلاؤ کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لیئے اُتارا تھا، اس میں سے تم نے خود ہی کچھ حصے کو حرام اور کچھ حصے کو حلال ٹھہرا لیا، آپ ان سے پوچھئے کہ کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی تھی یا تم اللہ پر جھوٹی تہمت باندھتے ہو ﴿۵۹﴾ جو لوگ اللہ کی طرف جھوٹی باتوں کی نسبت کرتے ہیں قیامت کے دن ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا اس سلسلہ میں ان کا کیا خیال ہے؟ بلاشبہ اللہ کا انسانوں پر بڑا ہی فضل و کرم ہے؛ لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایسے ہیں جو اللہ کا شکر ادا نہیں کرتے ﴿۶۰﴾ اور آپ جس حال میں بھی ہوں اور قرآن پاک کے جس حصہ کی بھی تلاوت کریں اور تم لوگ جو کچھ بھی عمل کرتے ہو اور جب تم کسی کام کا آغاز کرتے ہو تو یہ سب چیزیں ہماری نظر میں رہتی ہیں اور زمین اور آسمان کی ذرہ برابر چیز خواہ اس سے چھوٹی ہو یا بڑی ایسی نہیں ہے، جو آپ کے رب سے پوشیدہ ہو اور اس کا اندراج کھلی کتاب (لوحِ محفوظ) میں نہ ہو ﴿۶۱﴾ اچھی طرح سن لو کہ جو لوگ اللہ کے دوست ہیں نہ انہیں کسی قسم کا کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۲﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ﴿۶۳﴾

لَهُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۶۴﴾ وَ لَا یَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ؕ هُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ ﴿۶۵﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ ؕ وَ مَا یَتَّبِعُ الَّذِیْنَ
یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾
هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ
لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾

وقف لازم

ان کے لیئے (اللہ کی طرف سے) دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی خوش خبری ہی خوش خبری ہے، اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں، یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۶۴﴾ ان کی باتیں آپ کو رنج وغم میں مبتلا نہ کریں، بے شک تمام تر غلبہ وقدرت اللہ ہی کے لیئے ہے اور وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ﴿۶۵﴾ اچھی طرح سن لو کہ جو آسمانوں اور زمین میں (جنات، انسان اور فرشتے) ہیں وہ سب اللہ ہی کے (مملوک) ہیں اور جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسرے شریکوں کی عبادت کرتے ہیں وہ صرف بے دلیل، گمان کی پیروی کرر ہے ہیں اور وہ صرف خیالی باتیں بنا رہے ہیں ﴿۶۶﴾ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیئے رات بنائی؛ تا کہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیئے جو غور سے سنتے ہیں واضح نشانیاں موجود ہیں ﴿۶۷﴾ وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے، اس کی ذات پاک ہے، وہ بے نیاز ہے، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کچھ اسی کا ہے، تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے، تم کیوں اللہ کی طرف ایسی بات کی نسبت کرتے ہو جس کی دلیل کا تم علم نہیں رکھتے ﴿۶۸﴾ آپ کہہ دیجیے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں وہ ہرگز کامیاب نہ ہوں گے ﴿۶۹﴾

مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِیْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِیْدَ بِمَا كَانُوْا
یَكْفُرُوْنَ۝۷۰ وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكُمْ
مَّقَامِیْ وَ تَذْكِیْرِیْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْۤا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ
لَا یَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَیْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْۤا اِلَیَّ وَ لَا تُنْظِرُوْنِ۝۷۱ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَمَا
سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۝۷۲
فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّیْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓىِٕفَ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ۝۷۳

اس دنیا میں تھوڑا سا عیش و مزہ ہے پھر ان سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے، پھر ہم ان کو ان کے کفر کی وجہ سے سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۝۷۰ اور آپ ان کو نوح کا واقعہ سنائیے جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اگر میرا تمہارے درمیان رہنا اور اللہ کی آیتوں کے ذریعہ میرا نصیحت کرنا، تمہارے لیئے نا قابل برداشت ہے تو میں نے اللہ ہی پر پورا بھروسہ کیا، تو تم سب اللہ کے ساتھ اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کے ساتھ مل کر پوری تدبیریں اور منصوبہ بندی کرلو اس طور پر کہ تم کو اپنی تدبیر کے سلسلہ میں کسی کوتاہی کا معمولی شبہ بھی نہ رہ جائے، پھر جو تمہارے بس میں ہو میرے خلاف کر گزرو اور مجھ کو مہلت بھی نہ دو۝۷۱ پھر بھی اگر تم سب منھ موڑو گے تو اپنا ہی نقصان کرو گے؛ کیوں کہ میں تم سے کسی قسم کے اجر کا طلب گار نہیں ہوں، میرا اجر تو اللہ ہی کے ذمہ ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداری کرنے والوں میں رہوں۝۷۲ پھر بھی ان کی قوم ان کو جھٹلاتی رہی؛ چنانچہ اس کی قوم پر طوفان کا عذاب آیا تو ہم نے نوح کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے، بچالیا اور ان ہی کو (طوفان ختم ہونے کے بعد زمین میں) جانشین بنایا اور جن لوگوں نے ہماری باتوں (آیتوں) کو جھٹلایا تھا ہم نے ان کو غرق کردیا تو دیکھ لو کہ جن لوگوں کو عذاب الٰہی سے خبردار کردیا گیا تھا اُن کا کیا انجام ہوا۝۷۳

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا
بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ
بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا
مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ
مُوْسٰۤى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْۤا
اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا
نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ
السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾

پھر ہم نے نوح کے بعد ان کی قوموں کی طرف متعدد رسول بھیجے؛ چنانچہ وہ رسول ان کے پاس کھلی
دلیلیں لے کر آئے ؛لیکن وہ اس بات پر ایمان لانے کے لیئے بالکل آمادہ نہ ہوئے جس کو وہ پہلے
جھٹلا چکے تھے،ہم حد سے نکل جانے والوں کے دلوں پر اسی طرح مہر لگا دیتے ہیں ﴿۷۴﴾ پھر ہم نے ان
رسولوں کے بعد موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا،مگر
انہوں نے تکبر وگھمنڈ کا مظاہرہ کیا اور وہ لوگ مجرم تھے ﴿۷۵﴾ پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس صحیح
دلیل آ گئی تو کہنے لگے کہ یہ یقیناً کھلا جادو ہے ﴿۷۶﴾ موسیٰ نے کہا، کیا تم اس واضح دلیل کے بارے میں جو
تمہارے پاس آ چکی ہے زبان سے ایسی بات نکالتے ہو؟ کیا یہ جادو ہے؟ حالاں کہ جادوگر کامیاب نہیں
ہوتے ﴿۷۷﴾ وہ لوگ اس کا اظہار کرنے لگے کہ کیا تم ہمارے پاس صرف اس لیئے آئے ہو کہ ہمیں اس طور
طریقہ سے ہٹا دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اور زمین میں تم دونوں کو سرداری مل جائے اور
ہم لوگ ہرگز تم دونوں پر کبھی ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۷۸﴾ فرعون نے اپنے درباریوں سے کہا کہ
میرے پاس تمام ماہر جادوگروں کو حاضر کرو ﴿۷۹﴾ پھر جب تمام جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے ان جادوگروں
سے کہا کہ تم لوگوں کو جو کچھ ڈالنا ہے ڈال دو (اپنا جادو پیش کرو) ﴿۸۰﴾

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع ۸ / ۱۳
فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ
يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَ قَالَ مُوْسٰى
يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوْا عَلَى
اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا
وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾

پھر جب ان جادوگروں نے (اپنی لاٹھیاں اور رسیّاں زمین پر) ڈال دیں تو موسیٰ نے کہا کہ جو کچھ تم لائے ہو یہ جادو ہے، یقیناً اللہ اسے ابھی نیست و نابود کردے گا، بے شک اللہ فساد برپا کرنے والوں کے عمل کو سدھرنے نہیں دیتا﴿۸۱﴾ اور اللہ اپنی دلیلوں کے ذریعہ حق کو حق ثابت کردیتا ہے، خواہ جرم کرنے والے اسے ناپسند ہی کیوں نہ کریں﴿۸۲﴾ چنانچہ (جب موسیٰ کی عصا (لاٹھی) کا معجزہ ظاہر ہوا تو ابتدا میں) موسیٰ کی قوم کے کچھ ہی لوگ فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے ایمان لائے کہ کہیں وہ سب انہیں پریشان نہ کریں اور واقعی فرعون اپنے دائرۂ سلطنت میں طاقت و غلبہ رکھتا تھا اور وہ کسی حد پر نہ رُکنے والوں میں سے تھا﴿۸۳﴾ اور موسیٰ نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو اور اس کی فرماں برداری کا دم بھرتے ہو تو صرف اسی پر پورا بھروسہ کرو﴿۸۴﴾ تو ان کی قوم کے افراد نے جواب دیا کہ ہم نے اللہ ہی پر پورا بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! ہمیں ان ظالموں کے ظلم و ستم کا تختۂ مشق نہ بنا﴿۸۵﴾ اور محض اپنے فضل و کرم سے ہمیں ان کافروں سے چھٹکارا عطا فرما﴿۸۶﴾ اور ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی کو وحی کے ذریعہ یہ حکم دیا کہ تم دونوں اپنی قوم کے لوگوں کے لیئے مصر میں چند مکانات مخصوص کرلو اور ان ہی رہائشی مکانات کو مسجد کے طور پر استعمال کرو اور نماز قائم کرو اور مومنوں کو خوشخبری دے دو﴿۸۷﴾

وَ قَالَ مُوۡسٰی رَبَّنَاۤ اِنَّکَ اٰتَیۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَاَہٗ زِیۡنَۃً وَّ اَمۡوَالًا فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۙ
رَبَّنَا لِیُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِکَ ۚ رَبَّنَا اطۡمِسۡ عَلٰۤی اَمۡوَالِہِمۡ وَاشۡدُدۡ عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ فَلَا
یُؤۡمِنُوۡا حَتّٰی یَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِیۡمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدۡ اُجِیۡبَتۡ دَّعۡوَتُکُمَا فَاسۡتَقِیۡمَا وَلَا
تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِیۡلَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾ وَ جٰوَزۡنَا بِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتۡبَعَہُمۡ
فِرۡعَوۡنُ وَجُنُوۡدُہٗ بَغۡیًا وَّعَدۡوًا ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَدۡرَکَہُ الۡغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنۡتُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا
الَّذِیۡۤ اٰمَنَتۡ بِہٖ بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِیۡلَ وَ اَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۹۰﴾ آٰلۡـٰٔنَ وَ قَدۡ عَصَیۡتَ قَبۡلُ
وَکُنۡتَ مِنَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۹۱﴾ فَالۡیَوۡمَ نُنَجِّیۡکَ بِبَدَنِکَ لِتَکُوۡنَ لِمَنۡ خَلۡفَکَ اٰیَۃً ؕ وَاِنَّ
کَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ عَنۡ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوۡنَ ﴿۹۲﴾ ع ۱۴

اور موسیٰ نے عرض کیا کہ اے ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں زیب وزینت کے سامان اور طرح طرح کے مال عطا کیے ہیں، اے ہمارے رب! یہ اس لیئے دیے ہیں کہ وہ لوگوں کو تیرے راستہ سے بھٹکائیں، اے ہمارے رب! ان کے مال تباہ و برباد کردے اور ان کے دلوں کو سخت کردے؛ تا کہ جب تک وہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں اس وقت تک ایمان نہ لائیں ﴿۸۸﴾ اللہ نے فرمایا کہ تم دونوں کی دُعا قبول کرلی گئی ہے تو اب تم دونوں اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی میں ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کے راستہ پر چلنے سے پرہیز کرو جو واقفیت نہیں رکھتے ﴿۸۹﴾ اور ہم بنی اسرائیل کو سمندر پار کرالے گئے پھر فرعون اور اس کی فوج نے ظلم وزیادتی کی نیت سے ان کا پیچھا کیا، یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا تو پکار اُٹھا کہ جس اللہ پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں میں اس اللہ پر ایمان لاتا ہوں، کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں بھی مسلمانوں میں سے ہوں ﴿۹۰﴾ جواب دیا گیا کہ اب تم ایمان لاتے ہو؛ حالاں کہ تم اس سے پہلے نافرمانی کرتے رہے اور فساد برپا کرنے والوں میں شامل رہے ﴿۹۱﴾ اب ہم تمہاری لاش کو محفوظ رکھیں گے؛ تا کہ بعد میں آنے والے لوگوں کے لیئے تو عبرت کی نشانی بنے اور بلاشبہ بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہی رہتے ہیں ﴿۹۲﴾

وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا
حَتّٰی جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ
یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِیْ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِیْنَ یَقْرَءُوْنَ
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ﴿۹۴﴾
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ
حَقَّتْ عَلَیْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ لَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰیَةٍ حَتّٰی یَرَوُا
الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْیَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَاۤ اِیْمَانُهَاۤ اِلَّا قَوْمَ یُوْنُسَ ؕ
لَمَّاۤ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰی حِیْنٍ ﴿۹۸﴾

اور (فرعون کے سمندر میں غرق ہونے کے بعد) ہم نے بنی اسرائیل کو رہائش کے لیئے اچھی جگہ مہیا کی
اور کھانے کے لیئے پاکیزہ چیزیں عطا کیں، پھر انہوں نے اس وقت باہم اختلاف کیا جب کہ ان کے پاس
صحیح علم پہنچ چکا تھا، بے شک آپ کا رب ان کے درمیان جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے، قیامت
کے دن فیصلہ کردے گا﴿۹۳﴾ تو اگر آپ کو اس کتاب کے بارے میں جو ہم نے آپ پر نازل کی ہے کچھ شک
وشبہ ہو تو آپ ان لوگوں سے پوچھ لیجیے جو آپ سے پہلے کی (نازل کردہ) کتابوں کو پڑھتے ہیں، بلاشبہ آپ
کے رب کی طرف سے آپ کے پاس (قرآن کی شکل میں) حق آچکا ہے؛ اس لیئے آپ ہرگز شک کرنے
والوں میں سے نہ ہوں﴿۹۴﴾ اور نہ آپ ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ورنہ اس وقت
آپ نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے ﴿۹۵﴾ بے شک جن لوگوں کے (دائرۂ ایمان میں داخل نہ
ہونے کے) سلسلہ میں آپ کے رب کا حتمی فیصلہ ہوچکا ہے، وہ کبھی ایمان نہ لائیں گے ﴿۹۶﴾ چاہے ان کے
سامنے ثبوت حق کی تمام دلیلیں ہی کیوں نہ آجائیں جب تک کہ وہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں﴿۹۷﴾ پھر ایسا کیوں
نہ ہوا کہ کسی بستی کا ایمان لانا (جو اپنی آنکھوں سے آثارِ عذاب دیکھ رہی ہو) اس کے لئے سودمند ہوتا
سوائے یونس کی قوم کے، جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے دنیوی زندگی میں ان سے ذلت کے عذاب کو
اُٹھالیا (یہ ایک خصوصی معاملہ تھا) اور ایک متعین مدّت تک انہیں زندگی سے لطف اُٹھانے کا موقع دیا﴿۹۸﴾

وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى
يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَا ذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا تُغْنِي
الْاٰيٰتُ وَ النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ
خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا
ع ۱۰ ۱۵ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ
فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ
الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

اور اگر آپ کا رب چاہتا (اللہ کی مرضی ہوتی) تو زمین پر آباد تمام کے تمام لوگ ایمان لے آتے (جب یہ بات ہے) تو کیا آپ لوگوں کو اس وقت تک مجبور کرتے رہیں گے جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہو جائیں ﴿۹۹﴾ صحیح بات یہ ہے کہ اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی شخص ایمان نہیں لا سکتا اور جو لوگ سوچنے سمجھنے کی تکلیف گوارا نہیں کرتے اللہ انہیں کفر کی گندگی میں لت پت چھوڑ دیتا ہے ﴿۱۰۰﴾ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ تم غور کرو کہ آسمانوں اور زمین میں کیا کیا چیزیں ہیں اور جو لوگ ایمان لانے کے لیئے کسی بھی طرح آمادہ نہ ہوں ان کو دلیلیں اور تنبیہات (دھمکیاں) کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچاتیں ﴿۱۰۱﴾ تو کیا یہ افراد ان ہی لوگوں جیسے پریشان کن حالات کے منتظر ہیں جو ان سے پہلے کے لوگوں پر گزر چکے ہیں، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۱۰۲﴾ پھر ہم اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لا چکے ہوں بچا لیتے ہیں، اسی طرح آئندہ بھی ہم مومنوں کو نجات دیں گے یہ بات (حسب وعدہ) ہمارے ذمہ ہے ﴿۱۰۳﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اے لوگو! اگر تم میرے دین کے سلسلہ میں شک و شبہ میں مبتلا ہو تو اللہ کو چھوڑ کر جن معبودوں کی تم عبادت کرتے ہو، میں ان کی عبادت نہیں کرتا؛ بلکہ میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں وفات دیتا ہے اور میں ایمان لانے والوں میں سے رہوں اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے ﴿۱۰۴﴾

وَ اَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ۚ وَ لَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۵﴾ وَ لَا تَدۡعُ مِنۡ
دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ اِنۡ
يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِهٖ ؕ
يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ
جَآءَكُمُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ
فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ وَ مَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ وَ اصۡبِرۡ
حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ ۖۚ وَ هُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۱ ۱۶

اور یہ حکم بھی دیا گیا ہے کہ تم یک سو ہو کر اپنا رُخ اسی دین اسلام کی طرف رکھو اور کسی بھی حال میں شرک کرنے والوں میں شامل نہ ہو ﴿۱۰۵﴾ اور اللہ کو چھوڑ کر تم کسی ایسی ہستی کو نہ پکارو جو نہ تم کو فائدہ پہنچا سکتی ہے اور نہ نقصان پہنچا سکتی ہے، پھر اگر تم نے ایسا عمل کیا تو اس وقت تم یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ﴿۱۰۶﴾ اور اگر اللہ تمہیں کسی مصیبت و پریشانی میں مبتلا کر دے تو اس کے علاوہ کوئی اور اسے دُور کرنے والا نہیں ہے اور اگر اس کا تمہارے ساتھ بھلائی کا ارادہ ہو تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا بھی نہیں ہے، اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے فضل و کرم کرتا ہے اور وہ بہت بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۱۰۷﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اے لوگو! یقیناً تم تک تمہارے رب کی طرف سے حق آچکا ہے، تو اب جو شخص ہدایت اختیار کرے گا تو اس کا راہ ہدایت پر چلنا خود اسی کے لیئے فائدہ مند ہوگا اور جو شخص گمراہی اختیار کرے گا تو اس کی گمراہی اسی کے لیئے نقصان دہ ہوگی اور میں تم لوگوں پر ایسا ذمہ دار نہیں بنایا گیا ہوں کہ تم کو کسی عمل پر مجبور کروں ﴿۱۰۸﴾ اور جو حکم بذریعہ وحی آپ تک پہنچے آپ اس کی پیروی کریں اور صبر بھی کریں، یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور سب فیصلہ کرنے والوں میں اللہ ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۱۰۹﴾

• • •

سُوۡرَةُ هُوۡدٍ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَلٰثٌ وَّعِشۡرُوۡنَ آيَةً وَّعَشۡرُ رُكُوۡعَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ خَبِيۡرٍ ۙ﴿۱﴾ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا
اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيۡ لَكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ وَّ بَشِيۡرٌ ۙ﴿۲﴾ وَّ اَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ
يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤۡتِ كُلَّ ذِيۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ ؕ وَاِنۡ تَوَلَّوۡا
فَاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ كَبِيۡرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
قَدِيۡرٌ ﴿۴﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ يَثۡنُوۡنَ صُدُوۡرَهُمۡ لِيَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡهُ ؕ اَلَا حِيۡنَ يَسۡتَغۡشُوۡنَ
ثِيَابَهُمۡ ۙ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۵﴾

سورۂ ہود مکی ہے اور اس میں ایک سو تیئس آیتیں اور دس رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

الٓرٰ (الف، لام، راء)، یہ ایک ایسی کتاب ہے، جس کی آیتیں پختہ اور مضبوط کی گئی ہیں اور پھر ایک حکیم و باخبر ذات کی طرف سے پوری وضاحت کے ساتھ بیان کردی گئی ہیں ﴿۱﴾ کہ اللہ کے سوا تم کسی اور کی عبادت نہ کرو، بے شک میں تم کو اسی کی طرف سے ڈراتا اور خوش خبری سناتا ہوں ﴿۲﴾ اور یہ کہ تم اپنے رب سے گناہوں کی معافی چاہو، پھر اسی کی طرف رُجوع کرو (متوجہ رہو)، وہ تم کو متعین مدت تک بہتر اسبابِ زندگی مہیا کرے گا اور ہر بہتر عمل کرنے والے کو اپنے بہتر اجر سے نوازے گا اور اگر تم منھ پھیرتے ہو تو میں تمہارے سلسلہ میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۳﴾ تم سبھوں کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے ﴿۴﴾ اچھی طرح سن لو! وہ لوگ اللہ سے اپنی باتوں کو چھپانے کے لیئے اپنے سینے کو دہرا کئے لیتے ہیں، اچھی طرح سن لو کہ جس وقت وہ اپنے جسموں پر اپنے کپڑے لپیٹے ہوئے ہوتے ہیں اس وقت بھی اللہ ان تمام باتوں کی پوری خبر رکھتا ہے، جن کو وہ چھپاتے ہیں اور جن کو وہ ظاہر کرتے ہیں، بے شک وہ دلوں کی اندرونی کیفیت سے بھی خوب واقف ہے ﴿۵﴾

الجزء ١٢

**وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ط**
كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦ وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ كَانَ
عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَ لَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ
مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ وَ لَئِنْ اَخَّرْنَا
عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ط اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ
مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨ ع وَ لَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ
مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ج اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝٩ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ
ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ط اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝١٠ لا

ع ٨

اور زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں ہے جس کی روزی اللہ کے ذمہ نہ ہو اللہ اس کی لمبی مدت تک رہنے کی جگہ (مستقل قیام گاہ) اور اس کے سونپے جانے کی جگہ (عارضی قیام گاہ) سے بھی اچھی طرح واقف ہے، سب کچھ کھلی کتاب ''لوحِ محفوظ'' میں موجود ہے ۝٦ وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، اس وقت اس کا تخت (عرش) پانی پر تھا؛ تا کہ اللہ تم لوگوں کو آزمائے کہ تم میں سے کون شخص عمل کے اعتبار سے بہتر ہے اور اگر آپ یہ کہیں کہ تم لوگ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیئے جاؤ گے تو ان میں جو کافر ہیں یہ بات ضرور کہیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ۝٧ اور اگر ہم عذاب کو تھوڑی مدت کے لیئے ان سے ٹال دیں تو وہ یقیناً یہ کہنے لگیں گے کہ کس چیز نے اس عذاب کو روک رکھا ہے؟ اچھی طرح سن لو کہ جس دن ان پر عذاب آجائے گا تو وہ ان سے پھر کسی کے ٹالے نہ ٹلے گا اور ان کو وہ عذاب گھیرے میں لے لے گا، جس عذاب کا وہ مذاق اُڑا رہے تھے ۝٨ اور اگر ہم انسان کو اپنی کسی نعمت کا مزہ چکھانے کے بعد پھر اس سے وہ نعمت چھین لیتے ہیں تو وہ بہت زیادہ مایوس ہو جاتا ہے اور ناشکری کرنے لگتا ہے ۝٩ اور اگر کوئی مصیبت جو اس پر آئی تھی اس کے بعد ہم اسے عیش و آرام کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ پوری قوت سے اس بات کا اظہار کرتا ہے کہ اب مصیبتیں مجھ سے ہمیشہ کے لیئے ختم ہو گئیں پھر وہ اِتراتا پھرتا ہے اور اکڑنے لگتا ہے ۝١٠

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۱ فَلَعَلَّكَ
تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَاۗىِٕقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ
اَوْ جَاۗءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝۱۲ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۳ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ
وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۴ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝۱۵ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ڮ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۶

مگر جولوگ صبر کرتے ہیں اور اس کے ساتھ نیک اعمال بھی انجام دیتے ہیں، ان ہی لوگوں کے لیئے گناہوں سے معافی بھی ہےاور بڑا اجر بھی ہے ۝۱۱ یہ ایک ناممکن سی بات ہے کہ آپ ان چیزوں میں سے جووحی کے ذریعہ آپ تک بھیجی جاتی ہیں بعض کو چھوڑ دیں اور آپ کا دل اس وجہ سے تنگ ہوجائے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس شخص پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل کیا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟ آپ توصرف ڈرانے والے ہیں اور ہر چیز پر مکمل اختیار توصرف اللہ ہی کو ہے ۝۱۲ کیا وہ لوگ اعتراض کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو اس پیغمبر نے گھڑ لیا ہے، آپ جواب میں ان سے یہ کہئے کہ اگر تم واقعی اپنے دعوے میں سچے ہو تو اس جیسی اپنی طرف سے گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اس سلسلہ میں اللہ کے سوا جن جن لوگوں کو بلاسکو ان کو بھی اپنی مدد کے لیئے بلالو ۝۱۳ پھر اگر وہ تمہاری اس بات کا جواب نہ دے سکیں تو تم ان سے کہو کہ اب تو تم یقین کرلو کہ قرآن اللہ ہی کے علم سے نازل کیا گیا ہے، اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو (اے کافرو!) کیا اب تم اسلام لانے کے لیئے آمادہ ہو؟ ۝۱۴ جولوگ صرف دنیا کی زندگی اور اس کی چمک دمک کے خواہش مند ہوتے ہیں ہم ان کو اسی دنیا میں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے دیتے ہیں اور اس میں ان کے ساتھ کسی قسم کی کمی نہیں کی جاتی ۝۱۵ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیئے آخرت میں دوزخ کی آگ کے سوا کچھ اور نہیں ہے اور انہوں نے جو کچھ اس دنیا میں کیا تھا وہ سب بےفائدہ ثابت ہوں گے اور جو بھی اعمال انہوں نے انجام دیے تھے وہ سب نیست ونابود ہوجائیں گے ۝۱۶

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَ يَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا
وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا
تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ مَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَ يَقُوْلُ الْاَشْهَادُ
هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ
يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ
لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَ مَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

وقف لازم

(کیا وہ شخص جو قرآن کا انکار کرتا ہو اور دنیا کا طلب گار ہو اس شخص کی برابری کرسکتا ہے) جو اپنے رب کی طرف سے کھلی دلیل پر ہو اور اس کے ساتھ اللہ کی طرف سے قرآن کی شکل میں ایک گواہ بھی موجود ہو اور اس سے پہلے اللہ کی طرف سے نازل شدہ موسیٰ کی کتاب بھی جو رہ نما اور رحمت ہے اس پر گواہ ہو، یہی وہ لوگ ہیں جو قرآن کے کتابِ الٰہی ہونے پر ایمان رکھتے ہیں اور دوسرے مختلف گروہوں میں سے جو بھی قرآن کا انکار کرے گا تو اس کا ٹھکانا جہنم ہے؛ اس لیئے قرآن کے سلسلہ میں آپ کسی شک وشبہ کے شکار نہ ہوں، یہ آپ کے رب کی طرف سے نازل کی گئی سچی کتاب ہے؛ لیکن اس کے باوجود اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿۱۷﴾ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے، یہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہی دینے والے گواہی دیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں، جنہوں نے اپنے رب کی طرف جھوٹی باتوں کی نسبت کی تھی، اچھی طرح سن لو! ایسے ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ﴿۱۸﴾ جو لوگوں کو اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں اور اس میں خامیاں (کجی) نکالنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں اور وہی لوگ آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں ﴿۱۹﴾ وہ لوگ زمین میں بھاگ کر اللہ کو عاجز و بے بس نہیں کرسکتے تھے اور نہ اللہ کے مقابلہ میں ان کا کوئی پشت پناہ اور مددگار ہوگا، ان کو اوروں کی بہ نسبت دُہرا عذاب دیا جائے گا، یہ لوگ (دشمنی اور نفرت کی بنا پر) نہ کسی کی سن سکتے تھے اور نہ دیکھنے کی کوشش کرتے تھے ﴿۲۰﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ
اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ
الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَ الْاَصَمِّ وَ الْبَصِيْرِ وَ السَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا
تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ
اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کرلیا اور وہ سب معبود ان سے غائب ہو گئے جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿۲۱﴾ بلاشبہ یقیناً یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اُٹھانے والے ہوں گے ﴿۲۲﴾ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور اپنے رب کے حضور عاجزی اختیار کی، وہی لوگ جنتی ہیں اور یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے ﴿۲۳﴾ ان دونوں گروہوں کی مثال ایسے دو شخصوں کی ہے جن میں سے ایک شخص اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا شخص دیکھتا بھی ہو اور سنتا بھی ہو، کیا یہ دونوں کیفیت میں برابر ہو سکتے ہیں، پھر بھی کیا تم ان دونوں کے درمیان اس واضح فرق پر غور نہیں کرتے ﴿۲۴﴾ اور ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ میں تمہیں صاف صاف ڈراتا ہوں ﴿۲۵﴾ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی بھی عبادت نہ کرو، مجھے تو تمہارے سلسلہ میں دردناک دن کے عذاب میں مبتلا کیے جانے کا بے حد خوف ہے ﴿۲۶﴾ پھر نوح کی قوم کے کافر سردار اس کے جواب میں یہ کہنے لگے کہ ہماری نظر میں تو تم ہمارے ہی جیسے ایک انسان ہو اور (ہم یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ) بغیر سوچے سمجھے تمہاری پیروی وہی لوگ کر رہے ہیں جو ہماری قوم میں بے حیثیت ہیں اور ہم نہیں سمجھتے کہ تم کو ہم پر کوئی خاص امتیاز حاصل ہے؛ بلکہ ہم تو یقینی طور پر تم کو جھوٹا سمجھتے ہیں ﴿۲۷﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ
عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ
اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْۤ
اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ
مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا
فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

نوح نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! بھلا یہ تو بتلاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی جانب سے واضح دلیل پر
قائم ہوں اور اس نے اپنی طرف سے مجھے خاص رحمت سے بھی نواز دیا ہے، پھر وہ تمہاری آنکھوں سے
اوجھل رہے، تو کیا ہم تمھیں اسے قبول کرنے پر مجبور کر دیں (تمہارے گلے مڑھ دیں)؛ حالاں کہ تم اسے
قبول کرنے پر کسی بھی طرح آمادہ نہیں ہو ﴿۲۸﴾ اور اے میری قوم کے لوگو! میں تو اس پر تم سے کچھ مال بھی
طلب نہیں کرتا، میرا اجر تو اللہ ہی کے ذمہ ہے اور میں ایمان لانے والوں کو اپنی مجلس سے دُھتکار کر نکال
بھی نہیں سکتا؛ کیوں کہ وہ لوگ عزت ووقار کے ساتھ اپنے رب سے ملنے والے ہیں، اس کے برخلاف
میں تم کو دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ ناسمجھی سے کام لے رہے ہو ﴿۲۹﴾ اور اے میری قوم کے لوگو! اگر میں ان
لوگوں کو دُھتکار بھی دوں تو اللہ کے مقابلہ میں کون میری مدد کرے گا، کیا تم ان باتوں پر ذرا غور نہیں کرتے
﴿۳۰﴾ اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کی باتوں سے واقف
ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ جو لوگ تمہاری نظروں میں بے حیثیت
ہیں، اللہ انہیں کسی بھی قسم کی نعمت سے نہیں نوازے گا، جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، اللہ اس سے اچھی طرح
واقف ہے، اگر میں ایسی باتیں کہوں تو یقیناً میرا شمار ظلم کرنے والوں میں ہوگا ﴿۳۱﴾ آخر نوح کی قوم کے لوگوں
نے کہا کہ اے نوح! تم ہم سے بحث ومباحثہ کر چکے اور تم نے اس بحث ومباحثہ میں کوئی کسر نہیں چھوڑی؛
اس لیئے اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی دھمکیاں دے رہے ہو اسے لے آؤ ﴿۳۲﴾

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ
اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا
تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا ع ۳ ۱۱
تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ يَصْنَعُ الْفُلْكَ ۟ وَ كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ
قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ؕ
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾

اس کے جواب میں نوح نے کہا کہ اگر اللہ کو منظور ہوگا تو وہ اسے بھی تمہارے سامنے لائے گا اور تم اس کو عاجز نہ کرسکو گے ﴿۳۳﴾ اور بات یہ ہے کہ اگر میں تمہاری خیر خواہی بھی کرنا چاہوں تو میری نصیحت تمہارے کچھ کام نہ آئے گی اگر اللہ کو تمہیں ہدایت سے محروم رکھنا ہی منظور ہو، وہی تمہارا رب ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۳۴﴾ کیا وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے یہ قرآن گھڑلیا ہے، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اگر میں نے خود سے اسے گھڑلیا ہے تو میرا گناہ مجھ ہی پر ہے اور جو گناہ (جرم) تم کررہے ہو میں اس سے بَری ہوں ﴿۳۵﴾ اور نوح کے پاس وحی بھیجی گئی کہ تمہاری قوم کے جو افراد اب تک ایمان لاچکے ہیں، ان کے علاوہ تمہاری قوم کا کوئی فرد ہرگز ایمان نہ لائے گا؛ اس لیئے جو کچھ وہ لوگ کررہے ہیں تم اس پر رنجیدہ نہ ہو ﴿۳۶﴾ اور تم ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بناؤ اور تم ان ظالموں کے سلسلہ میں مجھ سے کسی قسم کی بات (سفارش) نہ کرنا، یہ سب یقینی طور پر غرق کیے جانے والے ہیں ﴿۳۷﴾ اور نوح نے کشتی بنانا شروع کیا اور جب بھی ان کی قوم کے سرداران کے پاس سے گزرتے تو ان کا مذاق اُڑاتے تو ان کی ہنسی کے جواب میں نوح یہ کہتے کہ اگر تم ہم پر ہنس رہے ہو تو ہم بھی ایک دن تم پر ہنسیں گے، جس طرح آج تم ہمیں مذاق کا موضوع بنائے ہوئے ہو ﴿۳۸﴾ تو کچھ دیر نہیں ابھی تم کو معلوم ہوجائے گا کہ کس پر وہ عذاب آنے والا ہے، جو اسے ذلیل وخوار کردے گا اور کس پر وہ عذاب نازل ہوگا جو ٹالے نہ ٹلے گا ﴿۳۹﴾

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِیْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ
وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ وَ مَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِیْلٌ ۝۴۰ وَ قَالَ
ارْكَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۴۱ وَهِیَ تَجْرِیْ
بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰی نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ فِیْ مَعْزِلٍ یّٰبُنَیَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا
تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِیْنَ ۝۴۲ قَالَ سَاٰوِیْۤ اِلٰی جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ
الْیَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ بَیْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ ۝۴۳
وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَ غِیْضَ الْمَآءُ وَ قُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ
عَلَی الْجُوْدِیِّ وَ قِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝۴۴

قرأ حفص بفتح الميم وإمالة الراء ۱۲

الربع

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ گیا اور تنّور سے (سطح زمین سے) پانی اُبلنا شروع ہو گیا تو ہم نے نوح کو یہ حکم دیا کہ جوڑے کی شکل میں ہر ایک قسم سے ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ (دو عدد) اور اپنے افراد خاندان کو، سوائے ان کے جن کے سلسلہ میں پہلے ہی عذاب کا فیصلہ کیا جا چکا ہے، اور تمام اہل ایمان کو بھی کشتی میں سوار کر لو اور تھوڑے ہی لوگ تھے جو نوح پر ایمان لائے تھے ۝۴۰ اور نوح نے لوگوں سے کہا کہ تم لوگ اس کشتی میں سوار ہو جاؤ، اس کا چلنا بھی اور اس کا ٹھہرنا بھی اللہ ہی کے نام سے ہے، بے شک میرا رب بہت زیادہ بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ۝۴۱ اور وہ کشتی ان لوگوں کو پہاڑ جیسی اُٹھتی ہوئی موجوں کے درمیان لئے چلی جا رہی تھی اور نوح نے اپنے بیٹے کو جو ذرا فاصلہ پر تھا پکار کر کہا کہ اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کفر کرنے والوں کے ساتھ نہ رہو ۝۴۲ بیٹے نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھے پانی سے بچا لے گا، نوح نے کہا کہ اللہ جس کے ساتھ رحم کا معاملہ کرے وہی بچ سکتا ہے، ورنہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی نہیں بچ سکتا اور ان دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی اور وہ بھی ڈوبنے والوں میں شامل ہو گیا ۝۴۳ اور حکم الٰہی ہوا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا اور پانی نچلی سطح پر لے آیا گیا اور معاملہ اپنے انجام کو پہنچا دیا گیا اور کشتی ''جودی'' پہاڑ پر جا لگی اور اعلان کر دیا گیا کہ ظالم لوگوں پر لعنت ہے ۝۴۴

وَ نَادٰی نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ
الْحٰكِمِیْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ
مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ
بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ
الْخٰسِرِیْنَ ﴿۴۷﴾ قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَ عَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ
مَّعَكَ ؕ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
الْغَیْبِ نُوْحِیْهَاۤ اِلَیْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ وَ لَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ
اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۹﴾ ع ۴

معانقة ۹ ، الوقف علی فاصبر احسن و الیق ۱۲

اور (طوفان تھم جانے کے بعد) نوح نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے رب! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور بلاشبہ تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑا حاکم ہے ﴿۴۵﴾ ارشاد الٰہی ہوا کہ اے نوح! وہ تمہارے گھر والوں میں سے نہیں ہے کیوں کہ اس کے اعمال اچھے نہیں ہیں (وہ تو سراپا عمل بد ہے)؛ اس لیئے تم مجھ سے ایسی چیز کی درخواست نہ کرو جس کی حقیقت سے تم پوری طرح واقف نہیں ہو، میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادانوں میں سے نہ بن جاؤ ﴿۴۶﴾ نوح نے عرض کیا کہ اے میرے رب! جس چیز کا مجھے علم نہ ہو میں آئندہ تجھ سے ایسی چیز کی درخواست کرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اگر تو میری بخشش نہ کرے گا اور مجھ پر رحم نہ فرمائے گا تو میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۴۷﴾ ارشاد الٰہی ہوا کہ اے نوح! اب تم کشتی سے ہماری جانب سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ اُتر جاؤ، جو تم پر بھی نازل ہوں گی اور ان اُمتوں پر بھی نازل ہوں گی جو تمہارے ساتھ ہوں گی اور دوسرے کچھ گروہ ایسے بھی ہوں گے جنہیں ہم کچھ مدت تک سامان عیش سے فائدہ اُٹھانے کا موقع دیں گے، پھر ان کو ہماری طرف سے دردناک عذاب اپنی گرفت میں لے لے گا ﴿۴۸﴾ یہ غیب کی خبروں میں سے کچھ باتیں ہیں جنہیں ہم وحی کے ذریعہ آپ تک پہنچا رہے ہیں، اس سے پہلے ان واقعات سے نہ آپ واقف تھے اور نہ آپ کی قوم واقف تھی، تو آپ صبر کیجیے، بے شک بہتر انجام ان ہی لوگوں کے لیئے ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں ﴿۴۹﴾

وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ یٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ؕ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَ یٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ
عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ یَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰی قُوَّتِكُمْ وَ لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا یٰهُوْدُ
مَا جِئْتَنَا بِبَیِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِكِیْۤ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَ مَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۳﴾
اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْۤا اَنِّیْ
بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾

اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا، انہوں نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تم تو (اپنے مشرکانہ عقیدہ کے ذریعہ) اللہ پر جھوٹ گھڑ رہے ہو ﴿۵۰﴾ اے میری قوم کے لوگو! میں اس (تبلیغ پر) تم سے کسی قسم کے معاوضہ کا طلب گار بھی نہیں ہوں، میرا اجر تو صرف اس کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا تم سمجھ سے ذرا بھی کام نہیں لیتے ﴿۵۱﴾ اے میری قوم کے لوگو! اپنے رب سے گناہوں کی معافی چاہو پھر اسی کی طرف پوری طرح متوجہ ہو جاؤ، وہ تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہیں مزید قوت دے کر تمہاری طاقت میں اور اضافہ کرے گا اور تم گنہگار بن کر اللہ کی عبادت سے منہ نہ پھیرو ﴿۵۲﴾ ان کی قوم کے لوگوں نے یہ جواب دیا کہ اے ہود چوں کہ تم ہمارے پاس کوئی دلیل لے کر نہیں آئے ہو؛ اس لیئے ہم لوگ صرف تمہارے کہنے کی وجہ سے اپنے معبودوں کو نہ چھوڑ سکتے ہیں اور نہ تم پر ایمان لا سکتے ہیں ﴿۵۳﴾ اس کے ساتھ ساتھ ہمارا یہ بھی کہنا ہے کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے تم کو بُری طرح آسیب میں مبتلا کر دیا ہے، ہود نے کہا کہ یہ جو تم نے اللہ کے سوا جن دوسروں کو اللہ کا شریک ٹھہرا رکھا ہے ان سے میں بیزاری کا اظہار کرتا ہوں اور اس پر اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم لوگ بھی گواہ رہو ﴿۵۴﴾ تو تم سب مل کر میرے سلسلہ میں سازشیں کر لو اور مجھے تھوڑی بھی مہلت نہ دو ﴿۵۵﴾

اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَ رَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّىْ
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَيْكُمْ ؕ
وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّىْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْــًٔا ؕ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾
وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ
عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَ تِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَ اتَّبَعُوْۤا اَمْرَ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا
ع ۵ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ وقف لازم
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا
فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّىْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾

میرا تو پورا بھروسہ صرف اللہ پر ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، کوئی جاندار ایسا نہیں ہے جس کی چوٹی اس کے ہاتھ میں نہ ہو، بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے ﴿۵۶﴾ پھر بھی اگر تم منہ موڑتے ہو تو جس پیغام کو لے کر مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ پیغام میں تم کو پہنچا چکا اور میرا رب تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو تمہارا جانشیں مقرر کرے گا اور تم اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے، بے شک اللہ ہر چیز کا محافظ و نگہبان ہے ﴿۵۷﴾ اور جب ہمارا حکم (عذاب کی شکل میں) آپہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو اہل ایمان اس کے ساتھ تھے اپنی رحمت و عنایت سے بچالیا اور ہم نے ان کو ایک ہولناک عذاب سے محفوظ رکھا ﴿۵۸﴾ یہ قوم عاد تھی جس نے اپنے رب کی باتوں (آیات) کا انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر ظالم و سرکش کے حکم کی تعمیل میں لگے رہے ﴿۵۹﴾ اور ان پر دنیا میں بھی اور قیامت کے دن بھی ہمیشہ کے لیئے لعنت مسلط کر دی گئی، اچھی طرح سن لو کہ قوم عاد نے اپنے رب کا انکار کیا تھا، اچھی طرح سن لو کہ ہود کی قوم، عاد پر لعنت ہے ﴿۶۰﴾ اور ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا، صالح نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تم لوگوں کا کوئی معبود نہیں ہے، اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے اور اسی نے تم کو اس زمین میں آباد کیا ہے؛ اسی لیئے اسی سے گناہوں کی معافی چاہو، پھر اسی کی طرف پورے طور پر متوجہ ہو جاؤ، یقیناً میرا رب قریب ہے (سنتا ہے) اور (توبہ و استغفار) قبول کرنے والا ہے ﴿۶۱﴾

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
وَ اِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ۝۶۲ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى
بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ فَمَا
تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ۝۶۳ وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ
اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ۝۶۴ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ
تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ۝۶۵ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا
صٰلِحًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ مِنْ خِزْيِ يَوْمِىٕذٍ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ
الْعَزِيْزُ۝۶۶

ان کی قوم کے لوگوں نے کہا کہ اے صالح تم سے ہم لوگوں کی اس سے پہلے بڑی اُمیدیں (توقعات) وابستہ تھیں، کیا تم ہمیں ان معبودوں کی عبادت سے روکنا چاہتے ہو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں، جس دین کی تم ہمیں دعوت دے رہے ہو اس کے بارے میں ہم سخت شک وشبہ اور تردد کے شکار ہیں ۝۶۲ صالح نے اپنی قوم کے جواب میں کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر مجھے اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل مل چکی ہو اور اس نے مجھے اپنی خاص رحمت سے نوازا ہو، پھر اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اللہ کی گرفت سے مجھے کون بچائے گا؟ تم لوگ تو مجھے زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کے درپے ہو ۝۶۳ اور اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی یہ اونٹنی تمہارے لیئے نشانی ہے؛ اس لیئے تم اسے اللہ کی زمین میں چرنے کے لیئے آزاد چھوڑ دو اور اسے کسی قسم کی تکلیف پہنچانے سے باز رہو، ورنہ تمہیں عذاب بہت جلد اپنی گرفت میں لے لے گا ۝۶۴ اس کے باوجود ان لوگوں نے اس اونٹنی کی کوچیں کاٹ ڈالیں؛ چنانچہ صالح نے ان سے کہا کہ اب تم لوگ تین دنوں تک اپنے گھروں میں اور رہ بس لو، یہ ایسا وعدہ ہے جس میں جھوٹ کی گنجائش نہیں ہے ۝۶۵ پھر جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اپنی خاص رحمت سے صالح کو اور اس کے ساتھ جو لوگ ایمان لائے تھے، بچالیا اور اس دن کی رسوائی سے ان کی حفاظت فرمائی، بے شک تیرا رب بڑی قوت والا (طاقتور) اور غلبہ والا (زبردست) ہے ۝۶۶

وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا
ع ٦ ٨ ٦ فِيْهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ
اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾
فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ
اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾ وَ امْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ
وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ اِنَّ
هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ
اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾

اور جن لوگوں نے ظلم وزیادتی کی تھی ان کو ایک ہولناک چیخ نے آ پکڑا، جس کی وجہ سے وہ لوگ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٦٧﴾ اور ایسے برباد ہوئے کہ گویا وہ وہاں کبھی آباد ہی نہ تھے، اچھی طرح سن لو، قوم ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا، اچھی طرح سن لو کہ قوم ثمود کے لیئے پھٹکار ہے (اللہ کی لعنت ہے) ﴿٦٨﴾ اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر آئے اور ان فرشتوں نے ابراہیم کو سلام کیا اور ابراہیم نے بھی فرشتوں کو سلام کا جواب دیا پھر کچھ ہی دیر میں ابراہیم ایک بھنا ہوا بچھڑا لے کر آئے ﴿٦٩﴾ پھر جب ابراہیم نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھ رہے ہیں تو ان کے طرز عمل سے ذرا پریشان ہوئے اور جی ہی جی میں ڈرنے لگے، فرشتوں نے کہا کہ آپ کچھ خوف محسوس نہ کریں، ہم قومِ لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿٧٠﴾ اور ابراہیم کی بیوی (سارہ) جو وہاں کھڑی تھیں ہنس پڑیں تو ہم نے سارہ کو اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوش خبری دی ﴿٧١﴾ یہ خوش خبری سن کر وہ کہنے لگیں کہ ہائے میری کم نصیبی! کیا میں اس بڑھاپے میں بچے کی ماں بنوں گی اور یہ میرے شوہر بھی کافی بوڑھے ہیں، واقعی یہ تو ایک عجیب بات ہوگی ﴿٧٢﴾ فرشتوں نے کہا کہ کیا آپ کو اللہ کے فیصلہ پر تعجب ہے، اے ابراہیم کے خاندان کے لوگو! تم پر تو اللہ کی خاص رحمت اور اس کی عنایتیں ہیں، بے شک اللہ بہت زیادہ قابل تعریف اور بڑی عظمت والا ہے ﴿٧٣﴾

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ جَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍؕ ۷۴ اِنَّ
اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ۷۵ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ
رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۷۶ وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ۷۷ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ
قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۷۸ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۷۹ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْۤ اِلٰى
رُكْنٍ شَدِيْدٍ ۸۰

پھر جب ابراہیم سے ڈر جاتا رہا اور ان کو خوش خبری بھی مل گئی تو وہ ہم سے قوم لوط کے سلسلہ میں بحث کرنے لگے ۷۴ واقعی ابراہیم بہت بُردبار (حلیم)، نرم مزاج (اوّاہ) اور (اپنے رب کی طرف) رُجوع کرنے والے تھے ۷۵ ارشادِ الٰہی ہوا کہ اے ابراہیم! ان باتوں کو جانے دیجیے اب تو آپ کے رب کا حکم آچکا ہے اور ان پر ایسا عذاب آنے والا ہے جو کسی طرح ٹل نہیں سکتا ۷۶ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط کے پاس پہنچے تو وہ ان کی آمد سے بہت غمگین اور تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑا سخت ہے ۷۷ اور لوط کے پاس ان کی قوم کے لوگ بے اختیار دوڑتے ہوئے آپہنچے اور وہ پہلے سے ہی بدکاریاں کیا کرتے تھے، لوط اپنی قوم کے لوگوں سے کہنے لگے کہ یہ میری بیٹیاں ہیں جو تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ ہیں؛ اس لیئے تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے معاملہ میں مجھے ذلیل ورسوا نہ کرو، کیا تم میں کوئی بھی بھلا آدمی نہیں ہے ۷۸ وہ لوگ نہایت بے غیرتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولے کہ آپ کو تو معلوم ہی ہے کہ ہمیں آپ کی بیٹیوں میں کوئی رغبت نہیں ہے اور ہم جو چاہتے ہیں، آپ اس سے اچھی طرح واقف ہیں ۷۹ یہ سن کر لوط کہنے لگے کہ کاش! مجھے تمہارے مقابلہ میں اتنی طاقت ہوتی کہ تمہیں اس سے رُوک سکتا، یا کوئی ایسا مضبوط سہارا ہی ہوتا جس کی پناہ لیتا ۸۰

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَ لَا
يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ
الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ
ع ١٥ ٧ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ النصف
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ اِنِّيْٓ اَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَ لَا
تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾

تب فرشتوں نے کہا کہ اے لوط! ہم آپ کے رب کی طرف سے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں، یہ لوگ آپ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے؛ اس لیئے آپ رات کے کسی حصے میں اپنے گھر والوں کو لے کر اس بستی سے نکل جائیے اور تم میں سے کوئی بھی شخص پیچھے پلٹ کر نہ دیکھے، سوائے آپ کی بیوی کے کہ وہ آپ کے ساتھ نہ جائے گی اور جو عذاب اور لوگوں پر آنے والا ہے وہ عذاب اس پر بھی آئے گا ان کے عذاب کے لیئے صبح کا وقت مقرر ہے، صبح ہونے میں اب دیر ہی کتنی ہے ﴿٨١﴾ پھر جب ہمارے عذاب کا وقت آپہنچا تو ہم نے اس بستی کو تہہ و بالا کر دیا اور اس بستی پر مسلسل کنکریلے پتھر برسائے ﴿٨٢﴾ جو آپ کے رب کی طرف سے نشان زدہ تھے اور یہ بستیاں ان ظالموں سے کچھ زیادہ فاصلہ پر بھی نہیں ہیں ﴿٨٣﴾ اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو رسول بنا کر بھیجا، شعیب نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے اور ناپ تول میں کمی نہ کرو، میں تم کو آسودہ حال (اچھی حالت میں) دیکھ رہا ہوں اور مجھے تمہارے سلسلہ میں حکم الٰہی کی تعمیل نہ کرنے کی صورت میں چاروں طرف سے گھیر لینے والے دن کے عذاب کا سخت اندیشہ ہے ﴿٨٤﴾ اور اے میری قوم کے لوگو! تم لوگ انصاف کے ساتھ پورا ناپ تول کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں (ناپ تول میں کمی کر کے) گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو ﴿٨٥﴾

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا
يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا
نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّيْ وَ رَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ
اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَ مَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ
اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَ يٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ
اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَ مَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾

اللہ کا دیا ہوا جائز وحلال نفع جو بھی بچ رہے وہ تمہارے لیئے بہت بہتر ہے، اگر تم واقعی صاحب ایمان ہو اور
میں تم پر نگرانی کرنے والا تو نہیں ہوں ﴿۸۶﴾ وہ لوگ کہنے لگے کہ اے شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی
ہے کہ ہم ان سارے معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت (پوجا) کیا کرتے تھے یا یہ
کہ ہم یہ بھی چھوڑ دیں کہ اپنے مال میں اپنی مرضی کے مطابق جس طرح چاہیں عمل دخل (تصرف) کریں،
تم تو بڑے ہی سمجھدار اور دین دار بنتے ہو ﴿۸۷﴾ ان کے جواب میں شعیب نے کہا کہ اے میری قوم کے
لوگو! بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی جانب سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف
سے (نبوت کی شکل میں) بہترین دولت نبوت سے بھی نوازا ہے، اور میں نہیں چاہتا کہ میں وہی اعمال
کرنے لگوں جن سے میں تم کو منع کرتا ہوں، جہاں تک ہو سکے میری چاہت تو صرف اصلاح کی ہی کی
ہے اور مجھے جو توفیق ملی ہے وہ صرف اللہ کے فضل و کرم کا نتیجہ ہے، میں صرف اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور
ہر معاملہ میں صرف اسی کی طرف رُجوع کرتا ہوں ﴿۸۸﴾ اور اے میری قوم کے لوگو! میری مخالفت تمہارے
لیئے ان مصیبتوں کی آمد کا سبب نہ بن جائے جو مصیبتیں قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر آ چکی ہیں اور قوم
لوط تو تم سے کچھ زیادہ دُور بھی نہیں ہے ﴿۸۹﴾ اور تم لوگ اپنے رب سے گناہوں کی معافی چاہو، پھر پورے طور
پر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ، بے شک میرا رب بے حد مہربان اور بے انتہا محبت کرنے والا ہے ﴿۹۰﴾

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْ لَا
رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ
وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا
وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ
دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ ع ۸/۸

قوم شعیب نے جواب دیا کہ اے شعیب! تمہاری بہت سی باتیں تو ہماری سمجھ ہی میں نہیں آتیں اور ہم تجھے اپنے اندر کمزور و بے حیثیت پاتے ہیں اور اگر تمہارے کنبہ و برادری کے لوگوں کا خیال نہ ہوتا تو ہم تم کو کب کے سنگ سار کر چکے ہوتے اور ہماری نظر میں تمہاری کچھ بھی عزت و حیثیت ہے بھی نہیں ﴿۹۱﴾ شعیب نے جواب دیا کہ اے میری قوم کے لوگو! کیا اللہ کے مقابلہ میں میرے خاندان و برادری کی تمہارے نزدیک زیادہ حیثیت و اہمیت ہے کہ تم نے برادری کے مقابلہ میں اللہ کو پیٹھ کے پیچھے ڈال دیا ہے، یقیناً تمہارے سارے اعمال میرے رب کی قوت گرفت کے دائرہ میں ہیں ﴿۹۲﴾ اور اے میری قوم کے لوگو! تم اپنے طور طریقہ پر کام کیے جاؤ، میں بھی اپنے طور طریقہ پر عمل کرتا ہوں، بہت جلد تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے ذلیل و رسوا کر دے گا اور کون جھوٹا ہے، تم بھی انتظار کرلو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۹۳﴾ اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اپنے خاص فضل و کرم سے شعیب کو اور اس کے ساتھ تمام مسلمانوں کو بچالیا اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو ایک ہولناک چیخ نے آ پکڑا، جس کے نتیجہ میں وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے کے پڑے رہ گئے ﴿۹۴﴾ اور ایسے ہو گئے گویا وہ وہاں کبھی رہے بسے ہی نہ تھے، اچھی طرح سن لو کہ مدین کے باشندوں پر اللہ کی ویسی ہی لعنت و پھٹکار ہے جس طرح ثمود پر لعنت و پھٹکار ہوئی تھی ﴿۹۵﴾

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ
فِرْعَوْنَ ۚ وَ مَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ
وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ
الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَ مَا
ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَ مَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ
رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَ هِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا تھا ﴿۹۶﴾ فرعون اور اس کے سرداروں (ارکان
سلطنت) کے پاس؛ لیکن پھر بھی وہ لوگ فرعون کے حکموں کی ہی پیروی کرتے رہے؛ حالاں کہ فرعون
کے معاملات بالکل درست نہ تھے ﴿۹۷﴾ قیامت کے دن فرعون اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا پھر ان کو جہنم
میں پہنچا دے گا اور جس جگہ وہ پہنچائے جائیں گے وہ بہت ہی بُری جگہ ہے ﴿۹۸﴾ اور ان پر دنیا میں بھی اور
قیامت کے دن بھی لعنت تھوپ دی گئی، کیا ہی بدترین انعام ہے جس سے ان کو نوازا گیا ﴿۹۹﴾ یہ (تباہ و
برباد) بستیوں کے کچھ واقعات ہیں جو ہم آپ سے بیان کر رہے ہیں ان میں سے کچھ تو موجود ہیں اور
کچھ بستیاں ایسی ختم ہوئیں کہ ان کا نام ونشان بھی باقی نہ رہا ﴿۱۰۰﴾ اور ہم نے ان پر کسی قسم کی ظلم و زیادتی
نہیں کی؛ بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا اور اللہ کے بجائے جن معبودوں کی وہ عبادت کرتے تھے
اس وقت ان کے کچھ کام نہ آئے جس وقت تمہارے رب کا حکم (عذاب) آپہنچا؛ بلکہ اُلٹے ان کے حق
میں ہلاکت ونقصان میں اضافہ ہی کا سبب بنے ﴿۱۰۱﴾ اور ظلم میں لت پت بستی پر جب آپ کے رب کی پکڑ
ہوتی ہے تو پھر اس کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے، بے شک اس کی پکڑ بڑی دردناک اور سخت ہوتی ہے ﴿۱۰۲﴾ اس
میں ان لوگوں کے لیئے یقیناً عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتے ہیں، یہ وہ دن ہوگا جس میں
تمام لوگ جمع کئے جائیں گے اور وہ اللہ کی عدالت میں حاضری اور پیشی کا دن ہوگا ﴿۱۰۳﴾

وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍؕ۝۱۰۴ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ
شَقِيٌّ وَّ سَعِيْدٌ۝۱۰۵ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ۝۱۰۶
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا
يُرِيْدُ۝۱۰۷ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ۝۱۰۸ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ
هٰۤؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ
غَيْرَ مَنْقُوْصٍ۝۱۰۹ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ ع ۹ ۱۴ ۹
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ۝۱۱۰

اور ہم اسے صرف ایک متعین مدت کے لیئے مؤخر کیے ہوئے ہیں ۝۱۰۴ جب قیامت کا دن آئے گا تو کوئی شخص اللہ کی اجازت کے بغیر کچھ بول بھی نہ سکے گا، پھر ان میں سے کچھ لوگ تو بدنصیب ہوں گے اور کچھ لوگ خوش نصیب ہوں گے ۝۱۰۵ چنانچہ جو لوگ بدنصیب ہوں گے وہ جہنم میں جائیں گے جہاں وہ چیختے چلاتے رہیں گے ۝۱۰۶ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان و زمین قائم ہیں، سوائے اس کے کہ آپ کے رب کو کچھ اور ہی منظور ہو، بے شک آپ کا رب جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے ۝۱۰۷ اور جو لوگ خوش قسمت ہوں گے وہ جنت میں جائیں گے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان و زمین قائم ہیں، سوائے اس کے کہ آپ کے پروردگار ہی کو کچھ اور منظور ہو اور ایسا انعام ملے گا جس کا سلسلہ کبھی ختم نہ ہوگا ۝۱۰۸ اس لیئے آپ ان چیزوں کے بارے میں جن کی یہ عبادت کر رہے ہیں کسی شک و شبہ کے شکار نہ ہو جائیں، بس یہ لوگ اسی طرح ان معبودوں کی عبادت کیے جا رہے ہیں، جس طرح ان سے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے اور ہم یقیناً ان کو ان کا بھر پور حصہ (عذاب) بغیر کسی کمی کے دینے والے ہیں ۝۱۰۹ اور ہم نے اس سے پہلے موسیٰ کو کتاب دی تھی تو اس کے سلسلہ میں بھی اختلاف کیا گیا تھا اور اگر پہلے ہی سے آپ کے رب کی طرف سے ایک بات متعین نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کیا جا چکا ہوتا اور وہ یقیناً اس کے سلسلہ میں ایسے شک میں مبتلا ہیں جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ۝۱۱۰

وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ
اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ وَ لَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا
تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ
السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ۚ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ
اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَ كَانُوْا
مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

اور جب وقت آئے گا تو آپ کا رب تمام لوگوں کو ان کے اعمال کا بھر پور بدلہ دے گا، بے شک وہ ان
کے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۱۱﴾ اس لیئے آپ اسی طرح ثابت قدم رہئے، جیسا آپ کو حکم دیا گیا
ہے اور وہ لوگ بھی ثابت قدم رہیں جو کفر سے توبہ کر کے آپ کے ساتھ ہیں اور تم لوگ ایک اللہ کی بندگی
کی حد سے آگے نہ بڑھو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے یقیناً دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾ اور ان لوگوں کی طرف ذرا
بھی نہ جھکو (مائل ہو) جو ظالم ہیں ورنہ تم کو جہنم کی آگ اپنی لپیٹ میں لے لے گی اور اللہ کے سوا تمہارا
کوئی مددگار نہ ہوگا پھر تمہاری کوئی مدد بھی نہیں کی جائے گی ﴿۱۱۳﴾ اور آپ دن کے دونوں سروں اور رات
کے کچھ حصوں میں نماز قائم کیجیے، یقیناً نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں، یہ اللہ کو یاد رکھنے والوں کے لیئے
یاددہانی ہے ﴿۱۱۴﴾ اور آپ صبر کرتے رہیں، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۱۱۵﴾ تم سے
پہلے جو اُمتیں گذر چکی ہیں ان میں ایسے سمجھ دار لوگ کیوں نہ ہوئے جو دوسروں کو زمین میں فساد (کفر و
شرک) پھیلانے سے روکتے، سوائے ان تھوڑے لوگوں کے جن کو ان میں سے ہم نے عذاب سے
بچالیا تھا اور نافرمان لوگ ان ہی عیش و عشرت کے پیچھے پڑے رہے، جن کے اسباب انہیں فراوانی کے
ساتھ دیے گئے تھے اور وہ سب عادی مجرم (جرم کے دلدادہ) تھے ﴿۱۱۶﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ
النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَ لِذٰلِكَ
خَلَقَهُمْ ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ كُلًّا
نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَ جَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ
وَمَوْعِظَةٌ وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ
اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَ انْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ
يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

ع ۱۰

اور آپ کا رب ہرگز ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو ظلم (بلا وجہ ناحق) سے تباہ و برباد کردے اور وہاں کے باشندے اصلاح میں لگے ہوئے ہوں ﴿۱۱۷﴾ اور اگر آپ کے رب کو منظور ہوتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی اُمت (ایک ہی راستہ کا پیروکار) بنا دیتا، مگر اب تو وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے (الگ الگ راستوں پر ہی چلتے رہیں گے) ﴿۱۱۸﴾ سوائے ان کے جن پر آپ کے رب کا فضل و کرم ہو اور اسی لئے ہی اللہ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اور آپ کے رب کی یہ بات پوری ہوئی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ﴿۱۱۹﴾ اور پیغمبروں کے یہ سب واقعات ہم آپ سے اس لیئے بیان کرتے ہیں؛ تا کہ ان کے ذریعہ ہم آپ کے دل کو مضبوط کریں اور ان واقعات کے ضمن میں آپ تک ایسی باتیں بھی پہنچ چکی ہیں جو بالکل حق ہیں اور اہل ایمان کے لیئے سامان نصیحت اور یاد دہانی بھی ہیں ﴿۱۲۰﴾ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ہیں آپ ان سے کہہ دیجیے کہ تم بھی اپنی جگہ عمل کرتے رہو اور ہم بھی عمل کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اور تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾ اور آسمانوں اور زمین کے غیب کی تمام باتوں کا علم صرف اللہ ہی کو ہے اور تمام معاملات اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں؛ اس لیئے آپ صرف اسی کی عبادت کریں اور صرف اسی پر بھروسہ رکھیں اور آپ کا رب ان اعمال سے بے خبر نہیں ہے جو تم انجام دے رہے ہو ﴿۱۲۳﴾

• • •

## سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّاِحْدٰى عَشَرَةَ آيَةً وَّ اثْنَا عَشَرَ رُكُوْعاً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿١﴾ قف اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢﴾
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ ق وَاِنْ كُنْتَ
مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٣﴾ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿٤﴾ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ
فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ط اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٥﴾ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ
رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ
ع ١ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ط اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦﴾ ع

### سورۂ یوسف مکی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ (الف، لام، راء)، یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں ﴿١﴾ یقیناً ہم نے اس کو، قرآنِ عربی کی شکل میں نازل کیا ہے؛ تا کہ تم سمجھ سکو ﴿٢﴾ یہ قرآن جو ہم نے آپ پر نازل کیا ہے اس کے ذریعہ ہم آپ سے ایک بہترین واقعہ بیان کررہے ہیں اور اس سے پہلے آپ اس واقعہ سے بالکل واقف نہ تھے ﴿٣﴾ وہ وقت قابلِ ذکر ہے جب یوسف نے اپنے والد سے یہ تذکرہ کیا کہ ابا جان میں نے خواب دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے اور سورج اور چاند سب مجھے سجدہ کررہے ہیں ﴿٤﴾ خواب سن کر یعقوب نے کہا کہ اے میرے بیٹے، اپنے خواب کا تذکرہ اپنے بھائیوں کے سامنے نہ کرنا ورنہ وہ سب تمہارے خلاف سازشیں کریں گے، بلاشبہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ﴿٥﴾ اور اسی طرح تمہارا رب تم کو منتخب کرے گا اور تم کو خوابوں کی تعبیر کا علم عطا کرے گا اور جس طرح اس سے پہلے تمہارے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق پر اس نے اپنی نعمتیں پوری فرمائی تھیں اسی طرح تم پر اور یعقوب کی اولاد پر اپنی نعمتیں پوری فرمائے گا، بے شک آپ کا رب بہت علم والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿٦﴾

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۷ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى
اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝۸ ۚ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ
اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝۹ قَالَ قَآئِلٌ
مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ
كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۱۰ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝۱۱
اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۱۲ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ
تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝۱۳

یقیناً یوسف اور ان کے بھائیوں کے معاملہ میں واقعہ کی حقیقت دریافت کرنے والوں کے لیئے بڑی نشانیاں موجود ہیں ۝۷ وہ وقت بھی قابلِ ذکر ہے جب یوسف کے بھائیوں نے (آپس میں تبادلۂ خیال کرتے ہوئے ایک دوسرے سے یہ) کہا کہ یوسف اور ان کے بھائی ہمارے مقابلہ میں ہمارے والد کے حد سے زیادہ لاڈلے اور چہیتے ہیں؛ حالاں کہ ہم سب بھائی طاقت ور جماعت کی حیثیت رکھتے ہیں، سچی بات تو یہ ہے کہ ہمارے والد بھیانک غلطی کے شکار ہیں ۝۸ (مشورہ میں یہ طے پایا کہ) یوسف کو مار ڈالو یا اسے کسی نامعلوم مقام پر زندہ پھینک دو؛ تا کہ تمہارے والد کی توجہ تمام تر تمہاری طرف ہو جائے، پھر اس جرم کے بعد توبہ کر کے تم لوگ دین دار بن جانا ۝۹ اس پر ان میں سے ایک بھائی نے یہ مشورہ دیا کہ اگر تم کو اپنے منصوبہ پر عمل کرنا ہی ہے تو خدارا یوسف کو قتل نہ کرو؛ بلکہ اسے کسی اندھے کنویں میں ڈال دو، کوئی آتا جاتا قافلہ اس کو نکال لے جائے گا ۝۱۰ (ان ساری باتوں کے طے ہو جانے کے بعد وہ تمام بھائی یعقوب کے پاس گئے اور) عرض کیا کہ اے ہمارے والد محترم! آخر کیا وجہ ہے کہ آپ یوسف کے معاملہ میں ہم بھائیوں پر بھروسہ نہیں کرتے؛ حالاں کہ ہم سب تو اس کے سچے خیر خواہ ہیں ۝۱۱ اچھا آپ کل یوسف کو ہمارے ساتھ بھیج دیجیے، خوب کھائے پیئے گا اور سیر و تفریح بھی کر لے گا اور ہم لوگ اس کی پوری حفاظت کریں گے ۝۱۲ یعقوب نے کہا تمہارا اسے لے جانا مجھے بہت شاق گذرتا ہے اور مجھے یہ بھی اندیشہ ہے کہ تمہاری ذرا سی غفلت کے نتیجہ میں اسے بھیڑیا نہ کھا جائے ۝۱۳

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ
وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا
وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ جَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا
نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَ مَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ
كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ
اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا الثلثة
وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

یہ سن کرانہوں (بیٹوں) نے کہا کہ ہم جیسی طاقت ور جماعت کی موجودگی میں اگر اسے بھیڑیا کھا جائے؟ تب تو ہم بالکل ہی گئے گذرے ہوں گے ﴿۱۴﴾ آخر برادرانِ یوسف جب یوسف کو لے کر چلےاور اتفاقِ رائے سے یہ طے کرلیا کہ اسے اندھے کنویں میں ڈال دینا ہےتو ہم نے یوسف کو وحی کے ذریعہ یہ اطلاع دی کہ ایک وقت آئے گا کہ تم اپنے ان بھائیوں کو ان کی ساری کارستانیاں یاد دلاؤ گےاور وہ پہچان بھی نہ سکیں گے ﴿۱۵﴾ اور رات کےوقت وہ سب بھائی روتے پیٹتے اپنے والد کے پاس پہنچے ﴿۱۶﴾ اور کہنے لگے کہ ابّا جان! ہم دَوڑ کا مقابلہ کرنے میں لگ گئے تھےاور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا اتنے میں بھیڑیا آ کر اسے کھا گیا اور گو ہم سچ بولیں آپ ہماری بات کا کب یقین کریں گے ﴿۱۷﴾ اور وہ یوسف کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا کر لائے تھے، یہ ساری بات سن کر ان کے والد نے کہا کہ ہرگز صحیح صورت حال یہ نہیں ہے؛ بلکہ تمہارے دلوں نے تمہارے لئے ایک کہانی گھڑ لی ہے، تو اب صبر ہی کروں گا اور معاملہ کی حقیقت جس طرح تم ظاہر کر رہے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد کا طلب گار رہوں ﴿۱۸﴾ ادھر ایک قافلہ آنکلا اور ان لوگوں نے اپنے پانی لانے والے کو بھیجا؛ چنانچہ اس نے جوں ہی کنویں میں اپنا ڈول ڈالا پکار اُٹھا، مبارک ہو یہاں تو ایک لڑکا ہے اور ان لوگوں نے یوسف کو مال تجارت سمجھ کر چھپالیا؛ حالاں کہ وہ جو کچھ کر رہے تھے اللہ اس سے بہ خوبی واقف تھا ﴿۱۹﴾

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ ع ۲ ۱۴ ۱۲
الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ
وَلَدًا ۭ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ
غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا
وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ
وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۭ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْٓ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ۭ اِنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۭ كَذٰلِكَ
لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْۗءَ وَالْفَحْشَاۗءَ ۭ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾

اور اُن لوگوں (بھائیوں یا اہلِ قافلہ) نے یوسف کو معمولی قیمت پر چند درہموں کے عوض بیچ ڈالا اور ان لوگوں کو یوسف کے معاملہ میں کوئی خاص دلچسپی نہ تھی ﴿۲۰﴾ مصر کے جس شخص نے یوسف کو خریدا تھا اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس کے رہنے سہنے کا خاص خیال رکھو، شاید آئندہ یہ ہمارے کام آئے یا ہم اس کو بیٹا بنالیں، اس طرح ہم نے یوسف کے لیئے اس سرزمین میں قدم جمانے کی صورت نکالی اور اسے خوابوں کی تعبیر کا علم سکھادیا اور اللہ اپنے کام کو انجام دینے پر پوری طرح قادر ہے، مگر اکثر لوگ اس حقیقت سے بے خبر ہیں ﴿۲۱﴾ اور جب یوسف اپنی پختگی کی عمر کو پہنچ گئے تو ہم نے ان کو حکومت اور نبوت عطا کی اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح کی جزا دیا کرتے ہیں ﴿۲۲﴾ پھر یوں ہوا کہ یوسف جس خاتون کے گھر میں رہتے تھے وہ اسے لبھانے لگی اور ایک دن سارے دروازے اچھی طرح بند کر کے بولی کہ جلد آجاؤ، یوسف نے کہا: اللہ کی پناہ! عزیز مصر میرا آقا ہے اس نے رہنے سہنے کی مجھے عزت بخشی ہے، بے شک احسان فراموشی کرنے والے کبھی کامیاب نہیں ہوتے ﴿۲۳﴾ اور وہ خاتون تو یوسف سے برائی کا پختہ ارادہ کر ہی چکی تھی اور اگر یوسف اپنے رب کی دلیل نہ دیکھتے تو ممکن تھا کہ اس خاتون کے سلسلہ میں ان کے دل میں کچھ خیال گزرتا؛ (لیکن ایسا خیال بھی نہیں گزرا، ارادہ تو دُور کی بات ہے) ہم نے ایسا اس لئے کیا؛ تاکہ اس سے برائی اور بے حیائی کو دُور رکھیں، بلاشبہ یوسف ہمارے منتخب بندوں میں سے تھے ﴿۲۴﴾

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا
جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ
عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾
فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾
يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٜ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۳ / ۱۳
وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا
حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾

آخر کار وہ دونوں آگے پیچھے دروازہ کی طرف بھاگے اور اس (خاتون) نے پیچھے سے یوسف کا کرتا کھینچ کر پھاڑ دیا اور دروازہ کے پاس دونوں کی اس خاتون کے شوہر سے مڈبھیڑ ہوگئی، دیکھتے ہی کہنے لگی: جو شخص تیری بیوی کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے اس کی اس کے علاوہ اور کیا سزا ہوسکتی ہے کہ یا تو اسے قید میں ڈال دیا جائے یا کوئی دردناک سزا دی جائے ﴿۲۵﴾ یہ سن کر یوسف نے فوراً کہا کہ صحیح بات یہ ہے کہ یہی مجھے پھانسنے کی کوشش کر رہی تھی اور خود اس خاتون کے خاندان کے ایک فرد (گواہ) نے یہ گواہی دی کہ اگر یوسف کا کرتا آگے سے پھٹا ہو تو عورت سچی ہے اور یوسف جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر یوسف کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو عورت جھوٹی ہے اور یوسف سچا ہے ﴿۲۷﴾ جب عزیز مصر (اس خاتون کا شوہر) نے دیکھا کہ یوسف کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہے تو فوراً یہ فیصلہ سنایا کہ یہ یقیناً تم خواتین کی کارستانی ہے، یقیناً تم خواتین کی کارستانی بہت ہی غضب کی ہوتی ہے ﴿۲۸﴾ یوسف اس بات کو چھوڑو، اور (اے عورت!) تم اپنے گناہ کی معافی مانگو، غلطی تمہاری ہی ہے ﴿۲۹﴾ اور شہر کی عورتیں آپس میں یہ چرچا کرنے لگیں کہ عزیز مصر کی بیوی اپنے غلام پر ڈورے ڈالنے میں لگی ہوئی ہے اور اس کی محبت میں دیوانی ہوگئی ہے اور ہم لوگوں کا تو یہ خیال ہے کہ وہ محبت و وارفتگی میں اپنی آخری حد تک پہنچ چکی ہے ﴿۳۰﴾

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ
مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ
وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ
لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ
لَيُسْجَنَنَّ وَ لَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ
اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ
لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾

پھر جب عزیز مصر کی بیوی کو ان عورتوں کی گفتگو کا حال معلوم ہوا تو اس نے انہیں (دعوت کے بہانے) بلوا بھیجا اور ان کے لیئے ایک پر تکلف مجلس آراستہ کی اور ہر ایک کے لیئے ایک ایک چھری کا بھی خاص اہتمام کیا، (پھر عین اس وقت جب زنان مصر چھری سے کاٹ کر کھانے میں مصروف تھیں) اس نے یوسف کو اشارہ کیا کہ ذرا ان کے سامنے تو آؤ، جوں ہی یوسف پر ان عورتوں کی نگاہ پڑی تو دنگ رہ گئیں اور (بےخودی کے عالم میں) اپنے ہاتھ کاٹ بیٹھیں اور بےساختہ پکار اُٹھیں، ہائے اللہ یہ انسان نہیں ہے یہ تو کوئی بزرگ (معصوم) فرشتہ ہے ﴿۳۱﴾ اس وقت عزیز مصر کی بیوی نے کہا کہ یہی ہے وہ جس کے دام محبت میں گرفتار ہونے پر تم مجھے طعنہ دیا کرتی تھیں، صاف صاف بات تو یہ ہے کہ میں نے بارہا اس کو رجھانے کے لیئے اپنے سارے حربے آزما لیئے؛ لیکن وہ بچا رہا (اس نے دامن عفت کو کبھی تار تار نہیں ہونے دیا)؛ لیکن اگر آئندہ اس نے میرے حکم کی تعمیل نہیں کی تو ایک تو جیل کی ہوا کھانی پڑے گی اور دوسرے ذلت ورسوائی بھی حصہ میں آئے گی ﴿۳۲﴾ اس وقت یوسف نے یہ فریاد کی کہ اے میرے رب! یہ بیگمات جس چیز کی مجھے دعوت دے رہی ہیں، اس کے مقابلہ میں تو جیل کی زندگی ہی میرے لیئے زیادہ پسندیدہ ہے اور اگر تو نے ان کے ہتھکنڈوں سے میری حفاظت نہ کی تو خطرہ ہے کہ میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں اور نادانی کر بیٹھوں ﴿۳۳﴾ چنانچہ اس کے رب نے اس کی فریاد سن لی اور یوسف کو ان بیگمات کے دام فریب سے بچالیا، بےشک اللہ بہت سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾ وَ دَخَلَ مَعَهُ ع ٤ ٦ ١٤
السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّىْۤ اَرٰىنِىْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْۤ اَرٰىنِىْۤ
اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِىْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ
يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِىْ رَبِّىْ ؕ اِنِّىْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِىْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ مَا
كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾ يٰصَاحِبَىِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ
اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾ؕ

پھر تمام نشانیاں دیکھ لینے کے باوجود بھی ان لوگوں کی یہی رائے ہوئی کہ یوسف کو کچھ مدت کے لیئے جیل بھیج دیا جائے ﴿٣٥﴾ یوسف کے ساتھ جیل میں اور دونو جوان (غلام) داخل ہوئے ، ایک روز ان میں سے ایک نے یوسف سے کہا کہ میں اپنے آپ کو خواب میں دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑ رہا ہوں، دوسرے نے کہا کہ میں اپنے آپ کو اس طرح دیکھتا ہوں کہ میرے سر پر روٹیاں رکھی ہیں اور پرندے ان کو کھا رہے ہیں، ہمیں آپ اس کی تعبیر بتا دیجیے، ہماری نظر میں تو آپ ایک نیک آدمی ہیں ﴿٣٦﴾ یوسف نے کہا کہ تمہیں جو کھانا یہاں ملتا ہے اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں ان خوابوں کی تعبیر بتا دوں گا یہ سب اس علم کی وجہ سے ہے جسے میرے رب نے مجھے سکھایا ہے، میں نے ان لوگوں کا مذہب چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں ﴿٣٧﴾ اور اس کے بجائے اپنے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کا مذہب اختیار کیا ہے، ہمارے لیئے یہ جائز نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائیں، درحقیقت یہ ہم پر اور تمام انسانوں پر اللہ کا خاص فضل ہے؛ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿٣٨﴾ اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو! کیا بہت سے الگ الگ رب بہتر ہیں یا وہ اللہ جو ایک ہے اور سب سے زبردست ہے ﴿٣٩﴾

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا
مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۰ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ
خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ
تَسْتَفْتِيٰنِ ۝۴۱ وَ قَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰهُ
الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝۴۲ وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْۤ اَرٰى سَبْعَ ع ۵ ۱۵
بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا
الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝۴۳

اللہ کے سوا تم لوگ جن کی عبادت کرتے ہو وہ صرف چند بے حقیقت نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباء واجداد نے رکھ لیئے ہیں، جن کی اللہ نے کوئی دلیل ہی نہیں اُتاری، حکم تو اللہ ہی کے لیئے خاص ہے، اسی نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو، یہی درست دین ہے؛ لیکن زیادہ تر لوگ اس حقیقت سے بے خبر ہیں ۝۴۰ اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو! تم میں سے ایک تو اپنے آقا کو شراب پلانے کی خدمت انجام دے گا، رہا دوسرا تو اسے سولی دے دی جائے گی اور پرندے اس کا سر کھائیں گے، خواب کی جس تعبیر کے بارے میں تم دونوں مجھ سے پوچھ رہے تھے اس کا فیصلہ ہو چکا ہے ۝۴۱ ان دونوں میں سے جس کے بارے میں یوسف کو خیال تھا کہ وہ رہا ہو جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر کرنا؛ لیکن اس کو اپنے آقا سے یوسف کے تذکرہ کو شیطان نے بھلا دیا؛ چنانچہ یوسف کئی سال تک جیل ہی میں رہے ۝۴۲ ایک روز بادشاہ (ریّان بن الولید شاہ مصر) نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات ہری بالیاں ہیں اور دوسری سات خشک بالیاں ہیں، اے اہل دربار! مجھ کو میرے اس خواب کی تعبیر بتاؤ؟ اگر تم خواب کی تعبیر بتا سکتے ہو ۝۴۳

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ قَالَ الَّذِيْ
نَجَا مِنْهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا
الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ
خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ
سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾
ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا
تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ فِيْهِ
يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ۶ ع ۷ ۱۲

اہل دربار نے کہا کہ یہ پراگندہ خیالات ہیں اور ہم لوگ ایسے خوابوں کی تعبیر کا علم نہیں رکھتے ﴿۴۴﴾ اور ان دونوں قیدیوں میں سے جس کو رہائی مل گئی تھی اور اسے ایک لمبی مدت کے بعد اب (یوسف کی) بات یاد آئی اس نے کہا کہ میں آپ کو اس خواب کی تعبیر بتا سکتا ہوں، آپ لوگ مجھے ذرا یوسف کے پاس قید خانہ میں جانے کی اجازت دیجیے ﴿۴۵﴾ اے پیکر صدق و صفا یوسف! آپ ہمیں اس خواب کی تعبیر بتائیں کہ سات موٹی گائیں ہیں، جن کو سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات ہری بالیاں ہیں اور سات خشک بالیاں ہیں؛ تا کہ میں خواب کی تعبیر لے کر لوگوں کے (بادشاہ اور اہل دربار) پاس واپس جاؤں اور ان کو خواب کی تعبیر معلوم ہو جائے ﴿۴۶﴾ یوسف نے خواب کی تعبیر بتاتے ہوئے یہ کہا کہ تم سات سال تک مسلسل کھیتی کرتے رہو گے، پھر ان سالوں میں تم جو فصلیں کاٹو تو اپنی خوراک کے بہ قدر تھوڑا سا نکال کر باقی کو بالیوں ہی میں رہنے دو ﴿۴۷﴾ پھر اس کے بعد سات سال بہت سخت آئیں گے جو غلہ کے اس ذخیرہ کو کھا جائیں گے، جس کو تم نے ان سالوں کے لیئے جمع کر کے رکھا ہوگا، بس وہی تھوڑا بہت بچے گا جو تم نے بیج کے لیئے محفوظ کر لیا ہوگا ﴿۴۸﴾ پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا، جس میں لوگوں کے لیئے بھرپور بارش ہوگی اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾

وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّیْ بِكَیْدِهِنَّ عَلِیْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ یُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَیْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِیَعْلَمَ اَنِّیْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَیْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ كَیْدَ الْخَآىِٕنِیْنَ ﴿۵۲﴾

(خواب کی تعبیر سن کر) بادشاہ نے کہا کہ یوسف کو میرے پاس لاؤ، مگر جب بادشاہ کا قاصد یوسف کے پاس پہنچا تو اس نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو کہ ان عورتوں کے واقعہ کی کیا حقیقت ہے، جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیئے تھے؟ بے شک میرا رب ان کی چالبازیوں سے اچھی طرح واقف ہے ﴿۵۰﴾ بادشاہ نے ان عورتوں سے پوچھا کہ جس وقت تم نے یوسف کو رجھانے کی کوشش کی تھی اس وقت کی صحیح صورت حال کیا ہے، عورتوں نے جواب دیا کہ اللہ کی پناہ، ہم نے تو اس میں کسی قسم کی کوئی برائی نہیں پائی، اس وقت عزیز مصر کی بیوی نے بھی اس کا اعتراف کیا کہ اب حق پوری طرح واضح ہو چکا ہے، میں نے ہی اس کو رجھانے کی کوشش کی تھی اور یوسف بلاشبہ سچے ہیں ﴿۵۱﴾ (یوسف نے کہا کہ اس تھوڑی سی زحمت دہی کی صرف یہ غرض تھی) تاکہ عزیز مصر کو معلوم ہو جائے کہ میں نے ان کے غائبانہ میں ان کے ساتھ (ان کی امانت میں) کوئی خیانت نہیں کی تھی اور یہ بھی کہ اللہ خیانت کرنے والوں کی مکاریوں کو پنپنے نہیں دیتا ﴿۵۲﴾

• • •

وَمَاۤ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ
رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَ قَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِیۡ بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الۡیَوۡمَ
لَدَیۡنَا مَكِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾
وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنۡهَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا
مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا
وَكَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ؑ وَجَآءَ اِخۡوَةُ یُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا عَلَیۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَهُمۡ لَهٗ ع ۷
مُنۡكِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ وَ لَمَّا جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ قَالَ ائۡتُوۡنِیۡ بِاَخٍ لَّكُمۡ مِّنۡ اَبِیۡكُمۡ ۚ اَلَا
تَرَوۡنَ اَنِّیۡۤ اُوۡفِی الۡكَیۡلَ وَ اَنَا خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ ﴿۵۹﴾

اور میں اپنے نفس کی پاک بازی کا اعلان نہیں کر رہا ہوں؛ کیونکہ نفس تو برائی پر اُبھارتا ہی ہے، سوائے اس کے جس پر میرے رب کا فضل و کرم ہو جائے، بے شک میرا رب بہت معاف کرنے والا اور بے حد مہربان ہے (۵۳)
یہ سن کر بادشاہ نے کہا: اسے میرے پاس لاؤ؛ تاکہ میں اسے اپنے مخصوص اُمور کی انجام دہی کے لیئے مقرر کروں، پھر جب بادشاہ نے یوسف سے گفتگو کی تو اس کا اظہار کیا کہ آج سے تم ہمارے ہاں معزز و مکرم اور معتمد علیہ ہو (۵۴)
یوسف نے عرض کیا کہ ملک کے خزانے میرے حوالے کر دیجیے میں ان کی حفاظت کی اہلیت بھی رکھتا ہوں اور طریقہ کار سے بھی خوب واقف ہوں (۵۵)
اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین مصر میں صاحب اقتدار و اختیار بنا دیا کہ وہ اس میں جہاں چاہیں رہیں، ہم جسے چاہتے ہیں، اپنی رحمت سے نوازتے ہیں اور ہم نیک لوگوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتے (۵۶)
اور آخرت کا اجر یقیناً ان لوگوں کے لیئے اس سے کہیں بڑھ کر ہے، جو ایمان لے آئے ہیں اور تقویٰ اختیار کیئے ہوئے ہیں (۵۷)
اور یوسف کے بھائی قحط سالی کے زمانے میں مصر آئے اور ان (یوسف) کے پاس پہنچے، یوسف نے ان کو پہچان لیا، مگر بھائیوں نے ان کو نہیں پہچانا (۵۸)
پھر جب یوسف نے ان کا ساز و سامان تیار کروا دیا تو چلتے وقت ان سے کہا کہ آئندہ اپنے سوتیلے بھائی (باپ شریک) کو بھی میرے پاس لانا، کیا تم نے نہیں دیکھا کہ میں کس طرح پیمانہ بھر کر غلہ دیتا ہوں اور بھرپور مہمان نوازی بھی کرتا ہوں (۵۹)

فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِیۡ بِهٖ فَلَا كَيۡلَ لَـكُمۡ عِنۡدِیۡ وَلَا تَقۡرَبُوۡنِ۝۶۰ قَالُوۡا سَنُرَاوِدُ عَنۡهُ
اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوۡنَ۝۶۱ وَقَالَ لِفِتۡيٰنِهِ اجۡعَلُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ فِىۡ رِحَالِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ
يَعۡرِفُوۡنَهَاۤ اِذَا انۡقَلَبُوۡۤا اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ۝۶۲ فَلَمَّا رَجَعُوۡۤا اِلٰٓى اَبِيۡهِمۡ
قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الۡـكَيۡلُ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكۡتَلۡ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ۝۶۳
قَالَ هَلۡ اٰمَنُكُمۡ عَلَيۡهِ اِلَّا كَمَاۤ اَمِنۡتُكُمۡ عَلٰٓى اَخِيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا ۖ
وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ۝۶۴ وَلَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ
قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا نَبۡغِىۡ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتۡ اِلَيۡنَا ۚ وَنَمِيۡرُ اَهۡلَنَا وَنَحۡفَظُ اَخَانَا
وَنَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيۡرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيۡلٌ يَّسِيۡرٌ۝۶۵

تو اگر آئندہ تم اسے لیکر میرے پاس نہ آئے تو تمہیں میرے پاس سے تمہارے حصہ کا غلہ نہ مل سکے گا اور نہ میرے پاس ہی آنے کی جرأت کرنا۝۶۰ بھائیوں نے جواب دیا کہ ہم لوگ اس کے والد کو اس سلسلہ میں آمادہ کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۝۶۱ اور یوسف نے اپنے کارندوں سے کہا کہ ان کی پونجی (وہ رقم جو انھوں نے غلہ کی قیمت کے طور پر ادا کی تھی) بھی چپکے سے ان کے سامان میں رکھ دو؛ تا کہ جب یہ لوگ لوٹ کر اپنے گھر پہنچیں تو اپنی واپس کی گئی پونجی پہچان لیں، اس طرح اس کا زیادہ امکان ہے کہ وہ غلہ کے لیئے دوبارہ مصر آئیں ۝۶۲ غرض جب وہ مصر سے لوٹ کر اپنے والد کے پاس کنعان پہنچے تو عرض کیا کہ ابا جان! ہمارے راشن (غلہ) پر پابندی لگادی گئی ہے؛ لہٰذا آپ ہمارے بھائی کو بھی ہمارے ساتھ بھیج دیجئے؛ تا کہ ہم پھر غلہ لے کر آئیں اور ہم اس کی پوری حفاظت کریں گے ۝۶۳ ان کے والد یعقوب نے جواب دیا کہ کیا میں اس (بنیامین) کے سلسلہ میں تم بھائیوں پر ویسا ہی بھروسہ کرلوں جیسا اس سے پہلے اس کے بھائی (یوسف) کے بارے میں کر چکا ہوں؟ بہر حال اللہ ہی سب سے بہتر نگہبان ہے اور وہی سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے۝۶۴ پھر جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو سامان میں غلہ کے ساتھ انہیں اپنی پونجی بھی نظر آئی جو انہیں واپس کردی گئی تھی، وہ پکار اُٹھے، ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیے، دیکھئے یہ ہماری اصل پونجی بھی لوٹادی گئی ہے، بس اب ہم جائیں گے اور اپنے اہل خانہ کے لیئے راشن (غلہ) لے کر آئیں گے، اپنے بھائی کی پوری حفاظت بھی کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ غلہ مزید لائیں گے کیوں کہ یہ تو تھوڑا سا غلہ ہے (جو جلد ہی ختم ہو جائے گا)۝۶۵

قَالَ لَنۡ اُرۡسِلَهٗ مَعَكُمۡ حَتّٰى تُؤۡتُوۡنِ مَوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاۡتُنَّنِىۡ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّحَاطَ
بِكُمۡ‌ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ۝٦٦ وَ قَالَ يٰبَنِىَّ لَا
تَدۡخُلُوۡا مِنۡۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّ ادۡخُلُوۡا مِنۡ اَبۡوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ‌ ؕ وَ مَاۤ اُغۡنِىۡ عَنۡكُمۡ مِّنَ
اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ‌ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ‌ ۚ وَعَلَيۡهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ۝٦٧
وَ لَمَّا دَخَلُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَهُمۡ اَبُوۡهُمۡ‌ ؕ مَا كَانَ يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ
اِلَّا حَاجَةً فِىۡ نَفۡسِ يَعۡقُوۡبَ قَضٰٮهَا‌ ؕ وَ اِنَّهٗ لَذُوۡ عِلۡمٍ لِّمَا عَلَّمۡنٰهُ وَ لٰـكِنَّ اَكۡثَرَ
النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝٦٨ وَ لَمَّا دَخَلُوۡا عَلٰى يُوۡسُفَ اٰوٰٓى اِلَيۡهِ اَخَاهُ‌ قَالَ اِنِّىۡۤ اَنَا اَخُوۡكَ ع ٨ ٢
فَلَا تَبۡتَئِسۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝٦٩

ان کے والد یعقوب نے کہا کہ میں اس کو ہرگز تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا، جب تک تم اللہ کی قسم کھا کر پکا وعدہ نہ کروگے کہ تم اس کو میرے پاس ضرور واپس لے آؤ گے، سوائے اس کے کہ تم سب کسی ناگہانی صورت حال سے گھیر لیئے جاؤ؛ چنانچہ جب انہوں نے اپنے والد سے پکا قول وقرار کرلیا تو یعقوب نے کہا کہ جو کچھ ہم نے قول وقرار کیا ہے اس پر اللہ نگہبان ہے ۝٦٦ اور یعقوب نے کہا کہ اے میرے بیٹو! تم سب مصر میں ایک ہی دروازہ سے داخل نہ ہونا؛ بلکہ مختلف دروازوں سے جانا اور میں اللہ کے کسی فیصلہ سے تمہیں ہرگز نہیں بچا سکتا، اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں چلتا، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور بھروسہ کرنے والوں کو تو بس اسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے ۝٦٧ اور جب وہ اپنے والد کی ہدایت کے مطابق مصر پہنچ کر شہر کے مختلف دروازوں سے داخل ہوئے تو اللہ کے فیصلہ کے مقابلہ میں ان کی یہ تدبیر کچھ بھی کام نہ آسکی یہ تو یعقوب کے دل میں احتیاطی تدبیر کی ایک شکل تھی جس کو انہوں نے عملی جامہ پہنایا اور جو کچھ یعقوب کو ہم نے سکھلایا تھا اس کی وجہ سے وہ صاحب علم تھے؛ لیکن اکثر لوگ اس کی حقیقت سے لاعلم ہیں ۝٦٨ اور جب یہ سب یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے قریب بلالیا اور چپکے سے اسے بتا دیا کہ میں تیرا بھائی یوسف ہوں اور جو کچھ (بدسلوکی) یہ لوگ کرتے رہے ہیں اس کا رنج وغم نہ کرو ۝٦٩

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا
الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝٧٠ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّا ذَا تَفْقِدُوْنَ ۝٧١ قَالُوْا نَفْقِدُ
صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝٧٢ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ
عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝٧٣ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ
كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝٧٤ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي
الظّٰلِمِيْنَ ۝٧٥ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ
كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝٧٦

پھر جب یوسف نے ان کا سامان لدوا دیا تو پانی پینے کا پیالہ اپنے بھائی کے سامان میں رکھ دیا پھر ایک
پکارنے والے نے پکار کر کہا کہ اے قافلہ والو! تم لوگوں نے ضرور چوری کی ہے ۝٧٠ برادرانِ یوسف
نے پلٹ کر پوچھا کہ تمہاری کیا چیز کھو گئی ہے ۝٧١ ان لوگوں نے جواب دیا کہ شاہی پیالہ گم ہو گیا ہے جو
ہمیں نہیں مل رہا ہے اور جو شخص اسے لا کر دے گا اسے انعام میں ایک اونٹ کے بوجھ کے برابر غلہ دیا
جائے گا اور اس کے دلوانے کا میں ذمہ لیتا ہوں ۝٧٢ برادرانِ یوسف نے کہا کہ خدا کی قسم تم لوگوں کو اچھی
طرح معلوم ہے کہ ہم لوگ اس ملک میں فساد برپا کرنے نہیں آئے ہیں اور نہ ہم چوری کرنے والے
لوگ ہیں ۝٧٣ شاہی کارندوں نے کہا کہ اچھا اگر تم جھوٹے نکلے تو پھر اس چور کی کیا سزا ہوگی ۝٧٤ برادرانِ
یوسف نے کہا کہ جس کے سامان سے وہ چیز نکلے اس کی سزا یہ ہے کہ سزا میں اسی کو رکھ لیا جائے، ہم تو
اپنی شریعت کی رو سے ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ۝٧٥ چنانچہ یوسف نے اپنے سگے بھائی بنیامین
کے سامان کی تلاشی سے پہلے اپنے سوتیلے بھائیوں کے سامان کی تلاشی لی پھر اپنے بھائی کے تھیلے سے گم
شدہ پیالہ برآمد کر لیا، ہم نے یوسف کے لیئے یوں خاص تدبیر کی؛ کیونکہ بادشاہ کے قانون کی رو سے
یوسف اپنے بھائی کو روک لینے کے مجاز نہ تھے، مگر یہ کہ اللہ ہی ایسا چاہے، اور ہم جس کے مرتبے چاہتے
ہیں بلند کر دیتے ہیں اور ہر علم والے پر اس سے بڑھ کر علم والا موجود ہے ۝٧٦

قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَ لَمْ
يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا
الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا
لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ ع
اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ
اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾

برادرانِ یوسف نے کہا اگر اس نے (بنیامین) چوری کی ہے تو کچھ تعجب کی بات نہیں ہے اس سے پہلے اس کا بھائی (یوسف) بھی چوری کر چکا ہے، یوسف نے اپنے بھائیوں کی ان باتوں کو دل ہی دل میں چھپائے رکھا اور ان کے سامنے کسی ردِعمل کا بالکل اظہار نہ کیا، جی ہی جی میں اتنا کہہ کر رہ گیا کہ تم لوگ تو اور بھی بُرے ہو اور جو الزام تم لگا رہے ہو اس کی حقیقت سے اللہ اچھی طرح واقف ہے ﴿۷۷﴾ برادرانِ یوسف عرض گذار ہوئے کہ اے عزیزِ مصر! بنیامین کے والد بہت بوڑھے ہیں، آپ اس کی جگہ ہم بھائیوں میں سے کسی کو رکھ لیجیے آپ ہماری نظر میں بڑے خیر خواہ آدمی ہیں ﴿۷۸﴾ یوسف نے کہا کہ اللہ کی پناہ! جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا ہے اس کے سوا ہم کسی اور کو گرفتار کر کے کیسے رکھ سکتے ہیں، اس وقت تو ہم یقیناً ناانصافی کرنے والے ہوں گے ﴿۷۹﴾ جب یہ یوسف سے مایوس ہو گئے تو ایک گوشے میں مشورہ کے لیئے بیٹھ گئے، ان کے سب سے بڑے بھائی نے کہا کہ کیا تمہیں کچھ یاد ہے کہ تمہارے والد نے اللہ کی قسم دلا کر تم سے پکا عہد و پیمان لیا تھا؟ اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے معاملہ میں کوتاہی کر چکے ہو؛ اس لیئے میں تو اس جگہ سے ہرگز ایک قدم بھی آگے نہ بڑھوں گا جب تک کہ میرے والد مجھے اجازت نہ دے دیں یا پھر اللہ ہی میرے حق میں کوئی فیصلہ فرما دے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۰﴾

اِرۡجِعُوۡۤا اِلٰۤى اَبِيۡكُمۡ فَقُوۡلُوۡا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابۡنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدۡنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمۡنَا
وَمَا كُنَّا لِلۡغَيۡبِ حٰفِظِيۡنَ ﴿٨١﴾ وَسۡـَٔلِ الۡقَرۡيَةَ الَّتِىۡ كُنَّا فِيۡهَا وَالۡعِيۡرَ الَّتِىۡۤ اَقۡبَلۡنَا فِيۡهَا ؕ
وَ اِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَـكُمۡ اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ ؕ عَسَى
اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِيَنِىۡ بِهِمۡ جَمِيۡعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ﴿٨٣﴾ وَ تَوَلّٰى عَنۡهُمۡ وَ قَالَ
يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوۡسُفَ وَ ابۡيَضَّتۡ عَيۡنٰهُ مِنَ الۡحُزۡنِ فَهُوَ كَظِيۡمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوۡا تَاللّٰهِ تَفۡتَؤُا
تَذۡكُرُ يُوۡسُفَ حَتّٰى تَكُوۡنَ حَرَضًا اَوۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡهٰلِكِيۡنَ ﴿٨٥﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَشۡكُوۡا
بَثِّىۡ وَ حُزۡنِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ وَ اَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٨٦﴾ يٰبَنِىَّ اذۡهَبُوۡا فَتَحَسَّسُوۡا
مِنۡ يُّوۡسُفَ وَ اَخِيۡهِ وَ لَا تَايۡـَٔسُوۡا مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايۡـَٔسُ مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ اِلَّا
الۡقَوۡمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿٨٧﴾

تم واپس اپنے باپ کے پاس جاؤ اور جا کر اپنے والد سے یہ عرض کرو کہ ابّا جان آپ کے لڑکے نے
چوری کی ہے اور ہم تو بس وہی بیان کر رہے ہیں جو ہمیں معلوم ہوا ہے اور ہم غیب کی باتوں سے تو باخبر
تھے نہیں ﴿٨١﴾ اور آپ مزید اطمینان کے لیئے اس شہر کے لوگوں سے بھی دریافت کرلیں جہاں ہم تھے اور
اس قافلہ سے بھی جس کے ساتھ ہم لوگ آئے ہیں اور یقین جانیے کہ ہم اپنے بیان میں بالکل سچے ہیں
﴿٨٢﴾ یعقوب نے کہا کہ بات یہ نہیں ہے؛ بلکہ تمہارے دل نے تمہارے لیئے ایک بات گھڑ لی ہے، اب تو
صبر ہی بہتر ہے، اُمید ہے کہ اللہ ان سب کو مجھ سے لا ملائے، بے شک وہ بڑا علم والا اور بڑی حکمت والا
ہے ﴿٨٣﴾ پھر یعقوب نے ان سے منھ پھیر لیا اور کہنے لگے کہ ہائے یوسف اور غم کی وجہ سے اس کی آنکھیں
سفید پڑ گئیں (نابینا ہو گئے) اور وہ غم سے جی ہی جی میں گھٹتے جا رہے تھے ﴿٨٤﴾ بیٹوں نے کہا کہ خدا کی
قسم آپ یوسف کو دن رات یاد کر کے اپنے آپ کو گھلا دیں گے یا جان ہی دے دیں گے ﴿٨٥﴾ یعقوب
نے کہا کہ میں اپنے رنج وغم کی فریاد صرف اللہ ہی سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے مجھے ان باتوں کا
علم ہے جس سے تم واقف نہیں ہو ﴿٨٦﴾ اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کا پتہ لگاؤ اور اللہ
کی رحمت سے مایوس نہ ہو، یقیناً اللہ کی رحمت سے وہی لوگ نا اُمید ہوتے ہیں جو کافر ہوتے ہیں ﴿٨٧﴾

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَ اَهْلَنَا الضُّرُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ
فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ
مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْۤا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا
يُوْسُفُ وَ هٰذَاۤ اَخِيْ٘ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا
تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ
هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَ اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَمَّا فَصَلَتِ ع ۱۰ ۲
الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ لَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

پھر جب یہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوں عرض گزار ہوئے کہ اے عزیز مصر! ہم اور ہمارے اہل خانہ سخت مصیبت سے دو چار ہیں اور ہم معمولی پونجی لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں، آپ ہمیں بھر پور غلہ عنایت فرمائیے اور ہم پر احسان فرمائیے، بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو بہتر جزا عطا فرماتا ہے ﴿۸۸﴾ یہ سن کر یوسف نے کہا کہ کیا تمہیں کچھ یاد ہے کہ تم نے ناسمجھی میں یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا ﴿۸۹﴾ برادرانِ یوسف چونک کر بولے! کیا تم یوسف ہو؟ جواب ملا کہ ہاں، میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے، اللہ نے ہم پر بڑا احسان فرمایا، واقعی جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے اور صبر کے دامن کو تھامے رہتا ہے تو یقیناً اللہ اچھے عمل کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۹۰﴾ بھائیوں نے عرض کیا کہ خدا کی قسم اللہ نے آپ کو ہم پر برتری بخشی اور یقیناً ہم سے بڑی چوک ہوئی ﴿۹۱﴾ یوسف نے کہا کہ آج آپ لوگوں پر کوئی الزام نہیں، اللہ آپ سے عفو و درگزر کا معاملہ فرمائے، وہ سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے ﴿۹۲﴾ میرا یہ کرتا لے کر جائیں اور میرے والد کے چہرہ پر ڈال دیں، ان کی بینائی لوٹ آئے گی اور آپ تمام اپنے اہل خانہ کے ساتھ میرے پاس آجائیں ﴿۹۳﴾ ادھر جب مصر سے یہ قافلہ روانہ ہوا تو ادھر ان کے والد کنعان میں اس بات کا اظہار کرنے لگے کہ میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں اگر تم مجھ پر بڑھاپے میں سٹھیانے کا الزام نہ لگاؤ ﴿۹۴﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ
فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا
يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ
هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا
مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَ رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَ قَالَ
يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ
اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ
وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۰

یہ سن کر پاس کے لوگ کہنے لگے کہ خدا کی قسم آپ ابھی تک اپنے اسی پرانے غلط خیال میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۹۵﴾ پھر جب خوش خبری لانے والا پہنچا تو اس نے یوسف کا کرتا یعقوب کے چہرے پر ڈال دیا تو یکا یک ان کی بینائی لوٹ آئی، تب انہوں نے بیٹوں سے کہا کہ کیا میں تم سے یہ کہتا نہ تھا کہ مجھے اللہ کی طرف سے ایسی باتوں کا علم ہوجاتا ہے، جن کا تم لوگوں کو علم نہیں ہوتا ﴿۹۶﴾ بیٹوں نے عرض کیا کہ ابا جان آپ ہمارے گناہوں کی معافی کے لیئے دُعا فرما دیجیے واقعی ہم سے بڑی چوک ہوگئی تھی ﴿۹۷﴾ یعقوب نے کہا کہ میں اپنے رب سے تمہارے لیئے مغفرت کی درخواست کروں گا، یقیناً وہ بہت معاف کرنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۹۸﴾ پھر جب یہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے تعظیماً اپنے والدین کو اپنے ساتھ بٹھایا اور اپنے تمام اہلِ خانہ سے کہا کہ آپ سب مصر چلیئے، اللہ نے چاہا تو امن وسکون سے رہیں گے ﴿۹۹﴾ (شہر میں داخل ہونے کے بعد) یوسف نے اپنے والدین کو تختِ شاہی پر بٹھایا اور سب کے سب بے اختیار اس کے آگے سجدہ میں گر گئے، یوسف نے کہا کہ ابّا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے دیکھا تھا جسے میرے رب نے سچا کر دکھایا، اس نے مجھ پر بڑا فضل وکرم فرمایا کہ مجھے جیل سے رہائی عطا کی اور آپ حضرات کو گاؤں سے یہاں مصر لے آیا؛ جب کہ شیطان میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان نااتفاقی پیدا کر چکا تھا، بے شک میرا رب جو چاہتا ہے اسے عمدہ تدبیر سے پورا کر دیتا ہے، بے شک وہ بہت علم والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۰۰﴾

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰۱
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ
وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝۱۰۲ وَ مَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۳ وَ مَا تَسْـَٔلُهُمْ
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۴ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ع ۱۱ ۵
يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَ هُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝۱۰۵ وَ مَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ
مُّشْرِكُوْنَ ۝۱۰۶ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۰۷ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۫ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ وقف النبی ﷺ
اتَّبَعَنِيْ ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۰۸

اے میرے رب تو نے مجھے حکومت عطا کی اور مجھے خوابوں کی تعبیر دینا سکھلایا، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا سہارا ہے، مجھے دنیا سے مسلمان رہنے کی حالت میں اُٹھا اور مجھے خاص نیک لوگوں میں شامل فرما ۝۱۰۱ یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں جو ہم وحی کے ذریعہ آپ کو بتلا رہے ہیں؛ حالاں کہ آپ اس وقت ان کے پاس موجود نہ تھے، جب وہ آپس میں اتفاق رائے سے یوسف کے سلسلہ میں سازش کر رہے تھے ۝۱۰۲ آپ خواہ کتنا بھی چاہیں اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں ۝۱۰۳ حالاں کہ آپ ان سے اس پر کوئی بدلہ اور معاوضہ بھی طلب نہیں کرتے، یہ قرآن تو ساری دنیا کے لیئے صرف نصیحت ہے ۝۱۰۴ اور آسمانوں اور زمین میں ایسی کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ لوگ گزرتے رہتے ہیں؛ لیکن وہ ان پر دھیان نہیں دیتے ۝۱۰۵ ان میں سے اکثر لوگ اللہ پر ایمان رکھتے تو ہیں، مگر اس طرح کہ اس کے ساتھ دوسرے معبودوں کو بھی شریک ٹھہراتے ہیں ۝۱۰۶ کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ کے عذاب کی شکل میں کوئی آفت آجائے یا ان کی بے خبری کی حالت میں ان پر اچانک قیامت ٹوٹ پڑے ۝۱۰۷ آپ کہہ دیجیے کہ یہی میری راہ ہے خود میں پوری سمجھ بوجھ اور بصیرت کے ساتھ اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور جو میرے ساتھ ہیں وہ بھی، اور اللہ کی ذات پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ۝۱۰۸

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا
فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ
لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ
كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١١٠﴾
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ لٰكِنْ
تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١١١﴾ ع ١٢ ٢

آپ سے پہلے مختلف بستیوں کے باشندوں میں سے (منتخب کرکے) جن کو ہم نے پیغمبر بنایا اور جن کی طرف ہم وحی بھیجتے رہے وہ سب کے سب مرد (انسان) ہی تھے، پھر کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کا کیسا عبرت ناک انجام ہوا اور آخرت کا گھر یقیناً ان لوگوں کے لیئے اور زیادہ بہتر ہے جنہوں نے (پیغمبروں کی باتوں پر عمل کرکے) تقویٰ اختیار کیا، کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے ﴿١٠٩﴾ یہاں تک کہ جب پیغمبر (ایمان لانے کے سلسلہ میں) لوگوں سے مایوس ہوگئے اور لوگوں (کافروں) کے دلوں میں بھی یہ خیال پختہ ہونے لگا کہ (پیغمبروں کی زبانی) ان سے جھوٹ بولا گیا تھا تو یکایک ان پیغمبروں کے پاس ہماری مدد آپہنچی، پھر اس عذاب سے ہم نے جس کو بچانا چاہا، بچا لیا اور ہمارا عذاب جرم کرنے والوں سے ٹالا نہیں جا سکتا ﴿١١٠﴾ بے شک ان لوگوں کے واقعات میں سمجھ بوجھ رکھنے والوں کے لیئے بڑی عبرت ہے، یہ کوئی بناوٹی بات نہیں ہے؛ بلکہ جو کتابیں (اللہ کی طرف سے) نازل ہوچکی ہیں ان کی یہ قرآن تصدیق کرنے والا ہے اور اس میں ہر ضروری بات کی وضاحت موجود ہے اور ایمان لانے والوں کے لیئے ہدایت اور رحمت کا ذریعہ ہے ﴿١١١﴾

• • •

سُوۡرَةُ الرَّعۡدِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّ اَرۡبَعُوۡنَ اٰيَةً وَّ سِتُّ رُكُوۡعَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

الٓمّٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ وَالَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَـقُّ وَ لٰـكِنَّ اَكۡثَرَ
النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۱ اَللّٰهُ الَّذِىۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى
الۡعَرۡشِ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ يُفَصِّلُ
الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ ۝۲ وَ هُوَ الَّذِىۡ مَدَّ الۡاَرۡضَ وَ جَعَلَ فِيۡهَا
رَوَاسِىَ وَ اَنۡهٰرًا ؕ وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيۡهَا زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ ؕ
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝۳ وَفِى الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنۡ
اَعۡنَابٍ وَّ زَرۡعٌ وَّ نَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّ غَيۡرُ صِنۡوَانٍ يُّسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۚ وَنُفَضِّلُ بَعۡضَهَا
عَلٰى بَعۡضٍ فِى الۡاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝۴

سورۂ رعد مدنی ہے اور اس میں تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓرٰ (الف، لام، میم، راء)، یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور آپ کے رب کی طرف سے آپ پر جو کچھ نازل کیا گیا
ہے وہ بلاشبہ حق ہے؛ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ۝۱ وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے بلند کیا؛
چنانچہ تم (ان آسمانوں کو اسی طرح) دیکھ رہے ہو، پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوا اور اس نے سورج اور چاند کو ایک
نظام کے ماتحت رکھا، ہر چیز ایک متعین وقت تک کے لیئے چل رہی ہے، اللہ ہی سارے کام کو انجام دیتا ہے، وہ
نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے؛ تاکہ تم اپنے رب سے ملنے کا یقین کرو ۝۲ وہی ہے جس نے یہ زمین پھیلائی
اور اس میں پہاڑ اور نہریں بنائیں، اسی نے ہر طرح کے پھلوں کے دو دو جوڑے بنائے، وہ رات کی تاریکی سے
دن کی روشنی کو چھپا دیتا ہے، ان ساری چیزوں میں ان لوگوں کے لیئے بڑی نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں ۝۳
اور زمین میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے الگ الگ خصوصیات کے مختلف خطے ہیں، انگوروں کے باغ ہیں
اور کھیتیاں ہیں اور کھجوروں کے درخت ہیں، بعض کی جڑیں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہیں اور بعض کی جڑیں
علیحدہ ہیں، یہ سب ایک ہی پانی سے سینچے جاتے ہیں اس کے باوجود ہم پھلوں میں ایک کو دوسرے کے مقابلہ میں
بہتر اور عمدہ بنا دیتے ہیں، بے شک اس میں بڑی بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیئے جو غور کرتے ہیں ۝۴

وَ اِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ
الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ الۡاَغۡلٰلُ فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۵﴾ وَ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالسَّیِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ وَ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ
قَبۡلِهِمُ الۡمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلۡمِهِمۡ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِیۡدُ
الۡعِقَابِ ﴿۶﴾ وَیَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡهِ اٰیَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ
مُنۡذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوۡمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ اَللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ اُنۡثٰی وَ مَا تَغِیۡضُ الۡاَرۡحَامُ ع ۷
وَمَا تَزۡدَادُ ؕ وَكُلُّ شَیۡءٍ عِنۡدَهٗ بِمِقۡدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡكَبِیۡرُ
الۡمُتَعَالِ ﴿۹﴾ سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ وَ مَنۡ جَهَرَ بِهٖ وَ مَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفٍۭ
بِالَّیۡلِ وَ سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾

اور اگر (اے محمد ﷺ) آپ حیرت وتعجب کریں تو ان کی یہ بات کس قدر قابل حیرت ہے کہ جب ہم مر کر مٹی ہوجائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیئے جائیں گے؟ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا ہے، یہی وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے، یہی لوگ جہنمی ہیں، وہ ہمیشہ ہمیشہ جہنم ہی میں رہیں گے ﴿۵﴾ یہ لوگ عافیت سے پہلے آپ سے مصیبت وعذاب کے نازل ہونے کے لیئے جلدی کررہے ہیں؛ حالاں کہ ان سے پہلے گذری ہوئی قوموں پر عبرت ناک سزاؤں کے واقعات پیش آچکے ہیں، یقیناً آپ کا رب لوگوں کی زیادتیوں کے باوجود ان کی خطائیں معاف کرتا رہتا ہے اور بلاشبہ آپ کا رب سخت سزا دینے والا بھی ہے ﴿۶﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ ان کے رب کی طرف سے ان پر کوئی خاص نشانی کیوں نازل نہیں کی گئی؛ حالاں کہ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیئے رہبر ہوتے چلے آئے ہیں ﴿۷﴾ ہر مادہ جو کچھ اپنے پیٹ میں رکھتی ہے اور رحم میں جو کمی بیشی ہوتی ہے، اللہ اس سے اچھی طرح واقف ہے اور ہر چیز اللہ کے یہاں ایک خاص انداز سے (مقرر) ہے ﴿۸﴾ وہ تمام چھپی ہوئی اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے، وہ سب سے بڑا اور بلند مرتبہ ہے ﴿۹﴾ تم میں سے کوئی چاہے آہستہ بات کرے یا زور سے، یا اسی طرح کوئی رات کی تاریکی میں چھپا ہوا ہو یا دن میں چل پھر رہا ہو، اس کے لیے سب یکساں ہیں ﴿۱۰﴾

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ يَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ
مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ
وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِىۡ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا وَّيُنۡشِئُ
السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿ۚ۱۲﴾ وَيُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهٖ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ مِنۡ خِيۡفَتِهٖ ۚ وَيُرۡسِلُ
الصَّوَاعِقَ فَيُصِيۡبُ بِهَا مَنۡ يَّشَآءُ وَهُمۡ يُجَادِلُوۡنَ فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيۡدُ الۡمِحَالِ ﴿ؕ۱۳﴾
لَهٗ دَعۡوَةُ الۡحَقِّ ؕ وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا يَسۡتَجِيۡبُوۡنَ لَهُمۡ بِشَىۡءٍ اِلَّا
كَبَاسِطِ كَفَّيۡهِ اِلَى الۡمَآءِ لِيَبۡلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ
ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾

ہر شخص کے آگے پیچھے باری باری ایک دوسرے کے بعد آنے والے فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی نگہبانی کرتے ہیں، اللہ کسی قوم کی اچھی حالت کو (بُری حالت میں) تبدیل نہیں کرتا جب تک کہ وہ لوگ خود اپنی حالت نہیں بدل دیتے اور جب اللہ کسی قوم پر کوئی بڑی آفت بھیجنے کا ارادہ کر لیتا ہے تو پھر وہ کسی کے ٹالے نہیں ٹل سکتی اور نہ اللہ کے مقابلہ میں ان کا کوئی مددگار ہو سکتا ہے ﴿۱۱﴾ وہی اللہ ہے جو تمھیں بجلی دِکھاتا ہے جس سے ڈر بھی لگتا ہے اور امید بھی بندھتی ہے اور وہی پانی سے لدے ہوئے بادلوں کو اُٹھاتا ہے ﴿۱۲﴾ اور بجلی کی گھن گرج اللہ کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کی ہیبت سے حمد و تسبیح میں مشغول رہتے ہیں اور وہی (اللہ) کڑکتی ہوئی بجلیوں کو بھیجتا ہے اور جس پر چاہتا ہے انہیں گرا دیتا ہے اور وہ لوگ اللہ کے بارے میں غیر ضروری بحث کرتے ہیں؛ حالاں کہ وہ بڑی ہی زبردست قوت والا ہے ﴿۱۳﴾ صرف اسی کو پکارنا حق ہے اور جو لوگ اس کے سوا اوروں کو پکارتے ہیں وہ ان کے کچھ بھی کام نہیں آسکتے، ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو اس اُمید میں کہ پانی اس کے منھ تک پہنچ جائے؛ حالاں کہ پانی اس کے منھ تک پہنچنے والا نہیں ہے اور کافروں کا اپنے معبودوں کو پکارنا بالکل بے فائدہ ہے ﴿۱۴﴾

وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ ۩ ﴿۱۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ
اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۬
اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۚ۬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ
الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا
يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ۬ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي
الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ﴿۱۷﴾

السجدة ۲

آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں اپنی مرضی سے اور مجبور ہو کر اللہ کو ہی سجدہ کر رہی ہیں اور صبح و شام ان کے سائے بھی اللہ کو ہی سجدہ کرتے ہیں ﴿۱۵﴾ آپ ان سے پوچھئے کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ آپ ان سے کہیے کہ اللہ ہے، آپ ان سے پوچھئے کہ کیا تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبودوں کو اپنا پشت پناہ (مددگار) بنا رکھا ہے جو خود اپنے لیئے بھی کسی قسم کے نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے؟ آپ ان سے پوچھئے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتا ہے؟ یا کیا روشنی اور تاریکیاں برابر ہو سکتی ہیں؟ یا انھوں نے اللہ کے ایسے شریک ٹھہرا لئے ہیں کہ ان شریک ٹھہرائے ہوئے معبودوں نے بھی اللہ کی طرح کچھ (مخلوق) پیدا کی ہیں جس کی وجہ سے تخلیق (پیدا کرنے) کا معاملہ ان کی نظر میں پیچیدہ ہو گیا ہے؟ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا ہے اور سب پر غالب ہے ﴿۱۶﴾ اسی اللہ نے آسمان سے پانی برسایا، پھر نالے اپنی اپنی گنجائش (بساط) کے مطابق بہہ پڑے پھر پانی کے یہ ریلے سطحِ آب پر جھاگ بھی لے آئے، اسی طرح کے جھاگ ان چیزوں (دھاتوں) پر بھی اُٹھتے ہیں جنھیں زیور یا اس قسم کی کوئی چیز بنانے کے لئے لوگ آگ میں پگھلاتے ہیں، اللہ اسی طرح حق و باطل کی مثال بیان کرتا ہے تو جہاں تک جھاگ کا معاملہ ہے تو وہ (بغیر کوئی فائدہ پہنچائے ہوئے) خشک ہو کر (سوکھ کر) اُڑ جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کو فائدہ پہنچانے والی ہوتی ہے وہ زمین میں باقی رہ جاتی ہے، اللہ اسی طرح مثالیں دیتا ہے ﴿۱۷﴾

وقف النبی ﷺ لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰى ؕ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا
فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ اُولٰۤٮِٕكَ لَهُمۡ سُوۡۤءُ الۡحِسَابِ ۙ
ع ۲ ۸ النصف وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ۝۱۸ اَفَمَنۡ يَّعۡلَمُ اَنَّمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ
الۡحَـقُّ كَمَنۡ هُوَ اَعۡمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۝۱۹ الَّذِيۡنَ يُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ
وَلَا يَنۡقُضُوۡنَ الۡمِيۡثَاقَ ۝۲۰ وَالَّذِيۡنَ يَصِلُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَيَخۡشَوۡنَ
رَبَّهُمۡ وَيَخَافُوۡنَ سُوۡۤءَ الۡحِسَابِ ۝۲۱ وَالَّذِيۡنَ صَبَرُوا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ
اُولٰۤٮِٕكَ لَهُمۡ عُقۡبَى الدَّارِ ۝۲۲ جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآٮِٕهِمۡ
وَاَزۡوَاجِهِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ وَالۡمَلٰۤٮِٕكَةُ يَدۡخُلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ كُلِّ بَابٍ ۝۲۳

جن لوگوں نے اپنے رب کی بات مان لی ان کے لیئے اچھا بدلہ ہے اور جن لوگوں نے اسے نہیں مانا تو اگر
وہ زمین کی ساری دولت اور اس کے ساتھ اتنی ہی اور دولت فدیہ کے طور پر اللہ کی پکڑ سے بچنے کے لیئے
دے دیں (جب بھی وہ اللہ کی پکڑ سے نہیں بچ سکیں گے اور) یہی لوگ ہیں جن کا بُری طرح حساب لیا
جائے گا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور کیا ہی برا ٹھکانا ہے ۝۱۸ تو کیا وہ شخص جو یہ یقین رکھتا ہو کہ آپ کے رب
کی طرف سے آپ پر جو کچھ نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو اندھا ہو؟ بلا شبہ سمجھ
دار لوگ ہی نصیحت قبول کرتے ہیں ۝۱۹ (سمجھ دار لوگ وہ ہیں) جو اللہ کے ساتھ اپنے کئے ہوئے وعدے
کو پورا کرتے ہیں اور اس عہد کو توڑتے نہیں ہیں ۝۲۰ اور وہ لوگ ان رشتوں کو جوڑے رکھتے ہیں جن
رشتوں کے بارے میں اللہ کا حکم یہ ہے کہ ان کو برقرار رکھا جائے اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں
اور حساب کی سختی سے سہمے رہتے ہیں ۝۲۱ اور وہ لوگ اپنے رب کی خوشنودی کے حصول کے لیئے صبر کرتے
ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے چھپا کر اور ظاہر کرکے (علانیہ)
خرچ کرتے ہیں اور برائی کے مقابلہ میں بھلائی کرتے ہیں، آخرت کا گھر ان ہی لوگوں کے لیئے ہے ۝۲۲
وہ خود بھی اور ان کے آباء و اجداد اور بیویوں اور اولاد میں سے جو لوگ نیک ہوں گے، ہمیشہ رہنے والی
جنتوں میں داخل ہوں گے، اور فرشتے ہر دروازے سے ان کے استقبال کے لیئے آئیں گے ۝۲۳

سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ بِمَا صَبَرۡتُمۡ فَنِعۡمَ عُقۡبَی الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَ الَّذِیۡنَ یَنۡقُضُوۡنَ عَہۡدَ اللّٰہِ مِنۡۢ
بَعۡدِ مِیۡثَاقِہٖ وَ یَقۡطَعُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖۤ اَنۡ یُّوۡصَلَ وَ یُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۙ اُولٰٓئِکَ
لَہُمُ اللَّعۡنَۃُ وَ لَہُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰہُ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یَقۡدِرُ ؕ وَفَرِحُوۡا
ع ۳ ۹ بِالۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ؕ وَمَا الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا فِی الۡاٰخِرَۃِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَیَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا
لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡہِ اٰیَۃٌ مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰہَ یُضِلُّ مَنۡ یَّشَآءُ وَیَہۡدِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ
اَنَابَ ﴿ۚۖ۲۷﴾ اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُہُمۡ بِذِکۡرِ اللّٰہِ ؕ اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰہِ تَطۡمَئِنُّ
الۡقُلُوۡبُ ﴿ؕ۲۸﴾ اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوۡبٰی لَہُمۡ وَحُسۡنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ کَذٰلِکَ
اَرۡسَلۡنٰکَ فِیۡۤ اُمَّۃٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِہَاۤ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَاۡ عَلَیۡہِمُ الَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ وَہُمۡ
یَکۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ ؕ قُلۡ ہُوَ رَبِّیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ اِلَیۡہِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

اوران سے کہیں گے کہ آپ لوگوں پر سلامتی ہو، اس صبر کے بدلہ میں جس کا دنیا میں آپ لوگوں نے مظاہرہ کیا تھا تو کیا ہی خوب ہے آخرت کا یہ گھر ﴿۲۴﴾ رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد اسے توڑ دیتے ہیں اور ان رشتوں کو کاٹتے ہیں جن کے بارے میں اللہ نے یہ حکم دیا ہے کہ ان کو جوڑا جائے اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں، تو ایسے لوگوں پر لعنت ہے اور ان کے لیئے آخرت میں بہت بُرا ٹھکانا ہے ﴿۲۵﴾ اللہ جس کے لیئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لیئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، یہ لوگ دنیوی زندگی میں مست ومگن ہیں؛ حالاں کہ آخرت کے مقابلہ میں دنیوی زندگی کی حیثیت ایک حقیر پونجی کے سوا کچھ نہیں ہے ﴿۲۶﴾ اور کافر کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اُتارا جاتا، آپ ان کو یہ جواب دیجیے کہ یقیناً اللہ جس کو ہدایت سے محروم رکھنا چاہتا ہے، اسے محروم رکھتا ہے اور جو اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسے ہدایت دیتا ہے ﴿۲۷﴾ جو لوگ ایمان لے آئے ہیں ان کے دلوں کو اللہ کی یاد سے سکون نصیب ہوا کرتا ہے خوب سمجھ لو کہ اللہ کی یاد ہی سے دِلوں کو سکون نصیب ہوا کرتا ہے ﴿۲۸﴾ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے ان کے لیئے خیر ہی خیر ہے اور بہترین ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾ اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی اُمت میں رسول بنا کر بھیجا ہے جس سے پہلے اور بھی بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں؛ تا کہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ بھیجی ہے، اور وہ لوگ رحمٰن (بے حد مہربان خدا) کا انکار کرتے ہیں، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ وہی میرا رب ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۰﴾

وَ لَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ
الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ
حَتّٰى يَاْتِىَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ ع ٥ / ١٠
قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾ اَفَمَنْ هُوَ
قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ
وَ صُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾

اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا جس کے ذریعہ پہاڑ چلا دیے جاتے یا اس کے ذریعے زمین کی مسافت جلد طے ہو جاتی یا اس کے ذریعہ مُردے بات کرنے لگتے تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے؛ بلکہ سارا اختیار اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے تو کیا اہل ایمان اس بات سے مطمئن نہیں ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو سارے انسانوں کو ہدایت دے دیتا اور جہاں تک کافروں کی بات ہے تو آئے دن ان کی حرکتوں کی وجہ سے ان پر کوئی نہ کوئی بلا نازل ہوتی ہی رہتی ہے یا ان کے گھروں کے قریب کوئی نہ کوئی مصیبت آتی ہی رہتی ہے، یہ سلسلہ جاری رہے گا یہاں تک کہ اللہ کے وعدہ کے ظہور کا وقت آجائے، یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ﴿٣١﴾ آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اُڑایا جا چکا ہے، مگر میں کافروں کو ڈھیل دیتا رہا، پھر میں نے ان کو پکڑ لیا تو دیکھو کہ میرا عذاب کیسا سخت تھا ﴿٣٢﴾ پھر کیا جو خدا ہر شخص کے تمام اعمال سے اچھی طرح واقف ہو (وہ اور ان کے وہ معبود جو کسی چیز کی قدرت نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں؟) اور انہوں نے اللہ کے شریک ٹھہرا لیئے ہیں، آپ ان سے پوچھئے کہ ان کے نام تو بتاؤ، کیا تم اللہ کو ایسی باتوں کی خبر دے رہے ہو، زمین میں جس کے وجود کا اسے علم ہی نہیں ہے یا یہ سب صرف ہوائی باتیں ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے؛ بلکہ صحیح بات یہ ہے کہ کافروں کے لیئے ان کی بے سرو پا باتیں خوش نما بنا دی گئی ہیں اور اسی وجہ سے یہ لوگ صحیح راستہ سے محروم کر دیے گئے ہیں اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے ﴿٣٣﴾

لَهُمۡ عَذَابٌ فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ لَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ
وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِيۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ
وَّ ظِلُّهَا ؕ تِلۡكَ عُقۡبَى الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا ۖ وَّعُقۡبَى الۡكٰفِرِيۡنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ
الۡكِتٰبَ يَفۡرَحُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَ مِنَ الۡاَحۡزَابِ مَنۡ يُّنۡكِرُ بَعۡضَهٗ ؕ قُلۡ اِنَّمَآ
اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ وَ لَاۤ اُشۡرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيۡهِ اَدۡعُوۡا وَ اِلَيۡهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ
حُكۡمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ
اللّٰهِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّ لَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ اَزۡوَاجًا ع ۵ ۱۱
وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

ان کے لیئے دنیوی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ سخت ہے اور اللہ
کے مقابلہ میں ان کو عذاب سے کوئی بچانے والا نہ ہوگا ﴿۳۴﴾ پرہیزگار لوگوں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا
ہے، اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اس کے پھل اور اس کے سائے ہمیشہ
باقی رہیں گے، یہی پرہیزگار لوگوں کا انجام ہے اور کافروں کا انجام جہنم ہے ﴿۳۵﴾ اور جن لوگوں کو ہم نے
(پہلے) کتاب دی تھی وہ آپ پر نازل کی گئی کتاب سے خوش ہیں اور مختلف گروہوں میں سے کچھ لوگ
ایسے بھی ہیں جو اس کے بعض حصے کا انکار کرتے ہیں، آپ کہہ دیجیے کہ مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں
اللہ ہی کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤں، میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف
مجھے لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۶﴾ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں اس طور پر نازل کیا ہے کہ
وہ (قیامت تک کے انسانوں کے لئے) ایک خاص خدائی حکم کی حیثیت رکھتا ہے اور اگر آپ اس علم کے
باوجود جو آپ کے پاس آچکا ہے، ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی کرنے لگیں تو اللہ کے مقابلہ میں نہ آپ کا
کوئی پشت پناہ ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا ہوگا ﴿۳۷﴾ اور ہم آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیج چکے ہیں
اور ہم نے ان کو بیوی بچوں والا ہی بنایا تھا اور کسی رسول کے اختیار میں یہ نہ تھا کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر خود
کوئی معجزہ لے آتا (یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ)، ہر زمانے کے مناسب خاص خاص احکام ہوتے ہیں ﴿۳۸﴾

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿٣٩﴾ وَ اِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ
الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا
اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ وَهُوَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ مَا
تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۭ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَسْتَ مُرْسَلًا ۭ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ
الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾ ع ٦ / ١٢

اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اور اصل کتاب (لوحِ محفوظ) اسی کے پاس ہے﴿٣٩﴾ اور جس عذاب کی ہم ان لوگوں کو دھمکی دے رہے ہیں خواہ اس کا کوئی حصہ ہم آپ کی حیات میں دکھا دیں، یا اس عذاب کے ظہور میں آنے سے پہلے ہم آپ کو وفات دے دیں، (ہر دو صورت میں) آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے ﴿٤٠﴾ کیا وہ لوگ یہ نہیں دیکھ رہے ہیں کہ ہم زمین کا دائرہ اس کے ہر طرف سے (چاروں جانب سے) تنگ کرتے آ رہے ہیں، اللہ جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے، اس کے فیصلے کو کوئی پیچھے ڈالنے والا نہیں ہے اور وہ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے ﴿٤١﴾ ان سے پہلے کے لوگ بھی بڑی بڑی چالیں چل چکے ہیں؛ حالاں کہ تمام فیصلہ کن تدبیریں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں جو شخص جو بھی عمل کر رہا ہے اس سے وہ بہ خوبی واقف ہے اور آخرت کا انجام کس کے حق میں بہتر ہوگا اس کا بہت جلد کافروں کو علم ہو جائے گا﴿٤٢﴾ اور کافر یہ کہتے ہیں کہ آپ اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر نہیں ہیں، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان (میری نبوت پر) اللہ اور وہ لوگ گواہی کے لئے کافی ہیں جن کے پاس آسمانی کتابوں کا علم ہے ﴿٤٣﴾

• • •

سُوْرَۃُ اِبْرَاھِیْمَ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ آیَۃً وَّ سَبْعُ رُکُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

الٓرٰ ۚ کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّھِمْ اِلٰی
صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۝۱ اللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ وَیْلٌ
لِّلْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ ۝۲ الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَۃِ
وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَ یَبْغُوْنَھَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ بَعِیْدٍ ۝۳ وَمَآ
اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہٖ لِیُبَیِّنَ لَھُمْ ؕ فَیُضِلُّ اللّٰہُ مَنْ یَّشَآءُ
وَیَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝۴ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَآ اَنْ
اَخْرِجْ قَوْمَکَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۙ وَ ذَکِّرْھُمْ بِاَیّٰىمِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ
لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ۝۵

سورۂ ابراہیم مکی ہے اوراس میں باون آیتیں اورسات رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

الٓرٰ (الف، لام، راء)، یہ قرآن ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر اس لیئے اُتارا ہے؛ تاکہ آپ لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں، زبردست اور قابل تعریف خدا کے راستے پر لے جائیں ۝۱ وہ خدا جو آسمانوں اور زمین کی ساری چیزوں کا مالک ہے اور کافروں کے لیئے بڑے سخت عذاب کے ذریعہ ہلاکت و بربادی ہے ۝۲ وہ لوگ جو دنیا کی زندگی کو آخرت کی زندگی پر ترجیح دیتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اوراس میں کجی (ٹیڑھ پن) تلاش کرتے ہیں، یہی لوگ سخت گمراہی میں ہیں ۝۳ اور ہم نے پچھلے تمام پیغمبروں کو بھی ان ہی کی قوم کی زبان میں رسول بنا کر بھیجا ہے؛ تاکہ وہ ان کو کھول کھول کر ہر بات (احکام الٰہی) اچھی طرح سمجھا دیں، پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے ۝۴ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا (اور انہیں حکم دیا) کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لاؤ اور انہیں ان اہم تاریخی واقعات کے ذریعہ نصیحت کرو (جو اللہ کی طرف سے مختلف قوموں کے ساتھ پیش آئے) یقیناً ان واقعات میں ہر اس شخص کے لیئے بڑی نشانیاں ہیں جو صبر اور شکر کرنے والا ہو ۝۵

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ
ع ۱۳ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۶﴾ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ
وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾ وَ قَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِي
الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۸﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ
بِهٖ وَ اِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۹﴾

الثلثة

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم اپنے اوپر اللہ کے اس احسان کو یاد کرو، جب اللہ نے تم کو فرعون کے لوگوں سے نجات عطا کی جو تمہیں سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے، تمہارے لڑکوں کو ذبح کرڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں (لڑکیوں) کو زندہ رکھتے تھے، اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی سخت آزمائش تھی ﴿۶﴾ اور وہ وقت بھی یاد کرو، جب تمہارے رب نے باخبر کردیا تھا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو اور زیادہ عطا کروں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے ﴿۷﴾ اور موسیٰ نے کہا کہ اگر تم لوگ اور روئے زمین کے سارے انسان بھی ناشکری کرنے لگیں تو یقیناً اللہ بالکل بے نیاز اور اپنی ذات میں آپ قابل تعریف ہے ﴿۸﴾ کیا تم لوگوں تک تم سے پہلے گزر چکی قوموں، قوم نوح، عاد، ثمود اور ان کے بعد آنے والی قوموں کے حالات نہیں پہنچے جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا، ان کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر آئے، مگر انہوں نے غصہ سے (پیغمبروں کی باتوں کا مذاق اڑانے کی غرض سے) اپنے ہاتھ اپنے منہ میں ڈال لئے اور کہنے لگے کہ جس پیغام کو لے کر تم بھیجے گئے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں اور تم ہمیں جس چیز کی طرف بلا رہے ہو اس کے سلسلہ میں ہم حد درجہ شک وشبہ کے شکار ہیں ﴿۹﴾

قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ يَدۡعُوۡكُمۡ لِيَغۡفِرَ لَكُمۡ مِّنۡ
ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُؤَخِّرَكُمۡ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ؕ تُرِيۡدُوۡنَ
اَنۡ تَصُدُّوۡنَا عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاۡتُوۡنَا بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتۡ لَهُمۡ رُسُلُهُمۡ
اِنۡ نَّحۡنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا كَانَ
لَنَاۤ اَنۡ نَّاۡتِيَكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَ مَا
لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدۡ هَدٰٮنَا سُبُلَنَا ؕ وَ لَنَصۡبِرَنَّ عَلٰى مَاۤ اٰذَيۡتُمُوۡنَا ؕ وَعَلَى
اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِرُسُلِهِمۡ لَنُخۡرِجَنَّكُمۡ مِّنۡ ع ۲/۱۴
اَرۡضِنَاۤ اَوۡ لَتَعُوۡدُنَّ فِيۡ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوۡحٰۤى اِلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ لَنُهۡلِكَنَّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۳﴾
وَلَنُسۡكِنَنَّكُمُ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَافَ مَقَامِيۡ وَ خَافَ وَعِيۡدِ ﴿۱۴﴾

ان کے پیغمبروں نے کہا کہ کیا آسمانوں اور زمین کے وجود میں لانے والے اللہ کے بارے میں تمہیں شک
ہے؟ وہ تمہیں بلا رہا ہے؛ تاکہ تمہارے گناہوں کو بخش دے اور ایک مقررہ مدّت تک وہ تمہیں مہلت دے، وہ
لوگ کہنے لگے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو، ہمارے باپ دادا جن معبودوں کی عبادت کرتے چلے آئے
ہیں، کیا تم ہمیں ان معبودوں کی عبادت سے روکنا چاہتے ہو، اچھا تو تم ہمارے پاس کوئی کھلا معجزہ لے آؤ ﴿۱۰﴾
ان کے پیغمبروں نے ان سے کہا کہ گو ہم تمہارے ہی جیسے انسان ہیں؛ لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس کو
چاہتا ہے (نبوت سے) نوازتا ہے اور اللہ کے حکم کے بغیر ہم کوئی معجزہ لے آئیں یہ ہمارے دائرۂ اختیار میں
نہیں ہے اور سب اہل ایمان کو تو صرف اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۱۱﴾ اور ہم آخر اللہ پر کیوں بھروسہ نہ
کریں؛ حالانکہ اسی نے ہمیں ہماری ہدایت اور کامرانی کے راستوں کی طرف رہنمائی کی اور تم لوگ جو تکلیفیں
ہمیں پہنچا رہے ہو ہم ان پر یقیناً صبر کریں گے اور بھروسہ رکھنے والوں کو تو صرف اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے
﴿۱۲﴾ کافروں نے اپنے پیغمبروں کو یہ دھمکی دے ڈالی کہ یا تو ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ ورنہ ہم تمہیں
اپنے ملک سے نکال دیں گے، اس وقت ان کے رب نے ان پر وحی بھیجی کہ ہم ضرور ظالموں کو ہلاک کر دیں
گے ﴿۱۳﴾ اور ان کے بعد ہم تمہیں اس سرزمین میں آباد کریں گے، یہ خوش خبری ہر اس شخص کے لیئے ہے جو
میرے سامنے کھڑے ہونے سے خوف محسوس کرتا ہو اور میری وعید (عذاب کی دھمکی) سے ڈرا سہما رہتا ہو ﴿۱۴﴾

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۟ۙ ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَّرَآىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ
صَدِيْدٍ ۟ۙ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ
بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ
كَرَمَادِ ۣ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ
يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۟ۙ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ
جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ
اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ ع ۳/۹ ۱۵

اوران کافروں نے (جلدازجلد) فیصلہ کردئے جانے کی درخواست کی اور تمام سرکش، ہٹ دھرم ناکام و نامراد ہو کر رہے ﴿۱۵﴾ پھر اس کے بعد اس کے آگے جہنم ہے جہاں اسے پیپ کا سا (پیپ یا پیپ جیسا) پانی پلایا جائے گا ﴿۱۶﴾ جسے وہ گھونٹ گھونٹ کر کے پیئے گا اور مشکل ہی سے حلق سے اُتار سکے گا اور ہر طرف سے اس پر موت آرہی ہوگی، مگر وہ مرنے نہ پائے گا اور اس کو آگے ایک اور سخت عذاب کا سامنا ہوگا ﴿۱۷﴾ جو لوگ اپنے رب کا انکار کرتے ہیں، ان کے اعمال کی مثال اس راکھ کی سی ہے جس کو تندو تیز آندھی کے دن ہوا کا جھونکا اُڑا لے جائے، انہوں نے جو اعمال کیے ان کا وہ کچھ بھی صلہ نہ پاسکیں گے یہی بدترین گمراہی ہے ﴿۱۸﴾ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو برحق (ایک خاص مقصد و حکمت کے تحت) پیدا کیا ہے، اگر وہ چاہے تو تم سب کو ہلاک کردے اور تمہاری جگہ ایک دوسری نئی مخلوق پیدا کردے ﴿۱۹﴾ اور ایسا کرنا اللہ کے لیئے کچھ مشکل بھی نہیں ہے ﴿۲۰﴾ جب یہ سب اللہ کے سامنے پیش ہوں گے تو اس وقت کمزور لوگ ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے، کہیں گے کہ ہم دنیا میں تمہاری پیروی کرتے تھے تو کیا آج تم ہمیں اللہ کے عذاب سے کچھ بچا سکتے ہو؟ وہ جواب دیں گے کہ اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم ضرور تمہیں ہدایت کی راہ دکھاتے، اب تو یہ حال ہے کہ چیخیں چلائیں یا صبر کریں ہمارے لیئے دونوں برابر ہیں، اب ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں ہے ﴿۲۱﴾

وَقَالَ الشَّيۡطٰنُ لَمَّا قُضِىَ الۡاَمۡرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمۡ وَعۡدَ الۡحَـقِّ وَوَعَدْتُّكُمۡ
فَاَخۡلَفۡتُكُمۡ‌ ؕ وَمَا كَانَ لِىَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّاۤ اَنۡ دَعَوۡتُكُمۡ فَاسۡتَجَبۡتُمۡ لِىۡ‌
فَلَا تَلُوۡمُوۡنِىۡ وَلُوۡمُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ‌ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصۡرِخِكُمۡ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُصۡرِخِىَّ‌ ؕ اِنِّىۡ
كَفَرۡتُ بِمَاۤ اَشۡرَكۡتُمُوۡنِ مِنۡ قَبۡلُ‌ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۲۲ وَاُدۡخِلَ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا
بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ‌ ؕ تَحِيَّتُهُمۡ فِيۡهَا سَلٰمٌ ۝۲۳ اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً
كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصۡلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرۡعُهَا فِى السَّمَآءِ ۝۲۴ تُؤۡتِىۡۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيۡنٍۢ بِاِذۡنِ
رَبِّهَا‌ ؕ وَيَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ۝۲۵ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيۡثَةٍ
كَشَجَرَةٍ خَبِيۡثَةِ اۨجۡتُثَّتۡ مِنۡ فَوۡقِ الۡاَرۡضِ مَا لَهَا مِنۡ قَرَارٍ ۝۲۶

اور جب تمام فیصلے ہو چکے ہوں گے تو شیطان کہے گا کہ اللہ نے تم سے جو وعدے کیے تھے وہ سب سچے تھے اور میں نے بھی تم سے وعدے کیے تھے؛ لیکن میں نے تم سے جو وعدے کیے تھے وہ سب کے سب جھوٹے تھے اور میرا تم پر کسی قسم کا زور اور دباؤ تو تھا نہیں، میں نے تو صرف تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تھا اور تم نے بے چون و چرا میرا کہنا مان لیا تھا؛ اس لیئے اب میرے سر الزام نہ دھرو؛ بلکہ اپنے آپ ہی کو کوسو، نہ میں تمہاری کچھ مدد کر سکتا ہوں اور نہ تم میری کچھ مدد کر سکتے ہو، تم اس سے پہلے مجھے اللہ کا شریک ٹھہراتے رہے ہو، میں اس سے مکمل براءت کا اظہار کرتا ہوں، بلاشبہ ظالموں کے لیئے دردناک عذاب ہے ۝۲۲ اور ان لوگوں کے مقابلے میں جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے، وہ اپنے رب کے حکم سے ایسی جنتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہاں ان کی آپسی ملاقات سلام کے ذریعہ ہوگی ۝۲۳ کیا آپ نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ (اچھی بات) کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے کہ وہ ایک شجر طیبہ (اچھا درخت) کی طرح ہے، جس کی جڑیں گہری ہیں اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں ۝۲۴ اپنے رب کے حکم سے وہ ہر وقت پھل دیتا رہتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیئے ایسی مثالیں اس لیئے دیتا ہے؛ تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں ۝۲۵ اور بری بات کی مثال ایک خراب درخت کی طرح ہے، جس کو زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ لیا جائے جس کی جڑوں کو ذرا بھی استحکام اور مضبوطی نہ ہو ۝۲۶

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡقَوۡلِ الثَّابِتِ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَفِى الۡاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ
اللّٰهُ الظّٰلِمِيۡنَ ۙۗ وَ يَفۡعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ بَدَّلُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ ع ۱۶
كُفۡرًا وَّ اَحَلُّوۡا قَوۡمَهُمۡ دَارَ الۡبَوَارِ ۙ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ؕ وَ بِئۡسَ الۡقَرَارُ ﴿۲۹﴾
وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا لِّيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ قُلۡ تَمَتَّعُوۡا فَاِنَّ مَصِيۡرَكُمۡ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾
قُلۡ لِّعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً
مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا بَيۡعٌ فِيۡهِ وَ لَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضَ وَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّـكُمۡ ۚ وَ سَخَّرَ
لَـكُمُ الۡفُلۡكَ لِتَجۡرِىَ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَـكُمُ الۡاَنۡهٰرَ ﴿۳۲﴾

جولوگ ایمان لائے ان کو اللہ قول ثابت (کلمۂ طیبہ) کے ذریعہ سے دنیا کی زندگی اور آخرت دونوں میں ثابت قدم رکھتا ہے اور اللہ ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۲۷﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت پر شکر گزاری کے بجائے ناشکری کا طرزِ عمل اپنایا اور اپنی قوم کو ہلاکت وتباہی کی جگہ پہنچا دیا ﴿۲۸﴾ ہلاکت وتباہی کی وہ جگہ : جہنم ہے، جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾ اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک ٹھہرا لیئے؛ تا کہ دوسرے لوگوں کو بھی اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اچھا چند دنوں اور مزے مستی کرلو، یقیناً تمہارا آخری ٹھکانا جہنم ہی ہے ﴿۳۰﴾ اے رسول! آپ میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے ہیں یہ کہہ دیجیے کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ طور پر اور علانیہ خرچ کریں ،اس دن کے آنے سے پہلے جس دن نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی کچھ کام آئے گی ﴿۳۱﴾ اللہ وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو وجود بخشا ہے اور آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کے ذریعے تمہارے رزق کے لیئے طرح طرح کے پھل پیدا کیے اور کشتیوں (اور طرح طرح کے سمندری جہازوں) کو تمہارے بس اور قابو میں کر دیا؛ تا کہ وہ اللہ کے حکم سے سمندر میں چلیں اور اسی طرح اللہ نے دریاؤں کو بھی تمہاری نفع رسانی کے کام میں لگا دیا ﴿۳۲﴾

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾ وَاٰتٰىكُمْ
مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ
كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ ع ٥ ١٧
الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ
عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ
اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ
وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾

اسی طرح سورج اور چاند کو جو مسلسل گردش میں ہیں اللہ نے تمہارے لیئے قابل استفادہ بنا دیا اور اسی طرح اللہ نے رات اور دن کو بھی تمہارے لیئے کارآمد اور نفع بخش بنا دیا ﴿٣٣﴾ اور جس نے تمہیں وہ سب کچھ عطا کیا، جو تم نے اس سے مانگا اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو شمار نہیں کر سکتے، یقیناً انسان بڑا ہی بے انصاف اور ناشکر گذار واقع ہوا ہے ﴿٣٤﴾ وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ابراہیم نے دُعا کی کہ اے میرے رب! اس شہر ( مکہ ) کو امن کا شہر بنا دے اور مجھ کو اور میری اولاد کو بت پرستی سے محفوظ رکھ ﴿٣٥﴾ اے میرے رب! ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر رکھا ہے تو جس نے میری پیروی کی وہی میرا ہے اور جس نے میری بات نہیں مانی تو یقیناً تو بہت معاف کرنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿٣٦﴾ اے ہمارے رب! میں نے اپنی اولاد کو تیرے محترم گھر ( خانہ کعبہ ) کے پاس نا قابل زراعت وادی میں لابسایا ہے، اے ہمارے رب! تا کہ وہ لوگ نماز قائم کریں تو، تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں کھانے کو پھل دے؛ تا کہ یہ لوگ شکر ادا کریں ﴿٣٧﴾ اے ہمارے رب! جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں تو اس سے خوب واقف ہے اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ سے نہ زمین کی کوئی چیز اور نہ آسمان کی کوئی چیز چھپی رہ سکتی ہے ﴿٣٨﴾ شکر ہے اس اللہ کا، جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے، بے شک میرا رب دُعاؤں کو خوب سننے والا ہے ﴿٣٩﴾

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ
وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَ لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا ع ۱۸
یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِیْنَ
مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ لَا یَرْتَدُّ اِلَیْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ
یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ الْعَذَابُ فَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَاۤ اَخِّرْنَاۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ نُّجِبْ
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَ لَمْ تَكُوْنُوْۤا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾
وَّسَكَنْتُمْ فِیْ مَسٰكِنِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَیَّنَ لَكُمْ كَیْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ
وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾

---

اے میرے رب! مجھ کو اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا، اے ہمارے رب! اور میری یہ دُعا قبول کر ﴿۴۰﴾ اے ہمارے رب! حساب قائم ہونے کے دن میری، میرے والدین کی اور تمام ایمان والوں کی مغفرت فرما ﴿۴۱﴾ اور آپ یہ نہ سمجھیں کہ ظالم جو کچھ کررہے ہیں، اللہ اس سے غافل اور بے خبر ہے، اللہ نے تو ان کو صرف اس دن تک کے لیئے ڈھیل دے رکھی ہے جس دن آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی ﴿۴۲﴾ وہ (حیرت سے) اپنے سر اُٹھائے ٹکٹکی باندھے (نظریں جمائے) دوڑتے چلے جارہے ہوں گے اور ان کے دل ہوں گے کہ بدحواسی سے اڑے جارہے ہوں گے ﴿۴۳﴾ اور آپ ان کو اس دن سے ڈرائیے جس دن ان پر عذاب آجائے گا، اس وقت یہ ظالم کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑی سی مدت کے لیئے اور مہلت دے دیجیے! ہم آپ کی دعوت قبول کرلیں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے، (اس درخواست کے جواب میں ارشاد الٰہی ہوگا کہ) کیا تم اس سے پہلے قسمیں کھا کھا کر یہ نہیں کہتے تھے کہ ہمیں مرکر اس دنیا سے کہیں اور جانا ہی نہیں ہے ﴿۴۴﴾ حالاں کہ تم ان ہی لوگوں کی بستیوں میں رہ بس چکے تھے، جنہوں نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا تھا اور تم پر یہ حقیقت خوب واضح ہوچکی تھی کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا معاملہ کیا تھا اور ہم ان کی مثالیں دے کہ تمہیں سمجھا بھی چکے تھے ﴿۴۵﴾

وَ قَدۡ مَكَرُوۡا مَكۡرَهُمۡ وَ عِنۡدَ اللّٰهِ مَكۡرُهُمۡ ؕ وَاِنۡ كَانَ مَكۡرُهُمۡ لِتَزُوۡلَ مِنۡهُ
الۡجِبَالُ ۝۴۶ فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ مُخۡلِفَ وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ۝۴۷
يَوۡمَ تُبَدَّلُ الۡاَرۡضُ غَيۡرَ الۡاَرۡضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوۡا لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ ۝۴۸ وَتَرَى
الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ مُّقَرَّنِيۡنَ فِى الۡاَصۡفَادِ ۝۴۹ سَرَابِيۡلُهُمۡ مِّنۡ قَطِرَانٍ وَّ تَغۡشٰى
وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ ۝۵۰ لِيَجۡزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۝۵۱
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِيُنۡذَرُوۡا بِهٖ وَ لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِيَذَّكَّرَ اُولُوا
الۡاَلۡبَابِ ۝۵۲ ع ۱۹

اور انہوں نے (اپنی دانست میں) اپنے سارے داؤ کھیل لیئے اور ان کے سارے داؤ اللہ کے سامنے تھے؛ اگر چہ کہ ان کے داؤ ایسے غضب کے تھے کہ پہاڑ بھی ان سے ٹل جائیں (مگر ان کی ساری تدبیریں بے سود ثابت ہوئیں اور کچھ کام نہ آئیں) ۝۴۶ تم ہرگز یہ خیال دل و دماغ میں نہ لاؤ کہ اللہ اپنے رسولوں سے کیے گئے وعدوں کے خلاف کرے گا، بے شک اللہ زبردست ہے اور پورا پورا بدلہ لینے والا ہے ۝۴۷ جس دن اس زمین کو دوسری زمین کی شکل میں اور ان آسمانوں کو دوسرے آسمان کی شکل میں تبدیل کردیا جائے گا اور سب کے سب ایک زبردست اللہ کے سامنے پیش ہوں گے ۝۴۸ اور اس دن تم مجرموں کو دیکھو گے کہ وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے ۝۴۹ ان کے لباس تارکول (جو آگ کو بہت بھڑکاتا ہے) کے ہوں گے اور آگ ان کے چہروں کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہوگی ۝۵۰ یہ اس لیئے ہوگا تا کہ اللہ ہر ایک کو اس کے اعمال کا بدلہ دے دے، بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ۝۵۱ یہ (قرآن دنیائے انسانیت کے لیئے ایک خصوصی) پیغام ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ اس کے ذریعہ لوگوں کو آگاہ کیا جائے (ڈرایا جائے) اور لوگ اچھی طرح جان لیں کہ وہی ایک معبود (برحق) ہے اور جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں وہ نصیحت حاصل کریں ۝۵۲

• • •

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّ سِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓرٰ ۟ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۲﴾ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الجزء ۱۴

الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَ لَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴﴾ مَا
تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۵﴾ وَ قَالُوْا يٰاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ
الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۶﴾ؕ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷﴾ مَا
نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿۸﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا
لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾

سورۂ حجر مکی ہے اور اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

الٓرٰ (الف، لام، راء)، یہ کتاب الٰہی اور واضح قرآن (قرآن مبین) کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ وہ وقت آئے گا
جب کافر بار بار تمنا کریں گے کہ کاش! وہ مسلمان ہوتے ﴿۲﴾ آپ انہیں چھوڑ دیجیے کہ وہ کھا پی لیں، عیش
کرلیں اور اُمیدیں ان کو غفلت میں ڈالے رکھیں (یعنی آرزوؤں میں مگن رہیں)، جلد ہی ان کو حقیقت
کا علم ہوجائے گا ﴿۳﴾ جس بستی کو بھی ہم نے ہلاک کیا ہے اس کے لیئے مقررہ وقت لکھا ہوا تھا ﴿۴﴾ کوئی
اُمت اپنی مقررہ مدت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ﴿۵﴾ اور کافر یہ کہتے ہیں کہ اے وہ
شخص! جس پر قرآن (ذکر) نازل کیا گیا ہے تم تو یقیناً دیوانے ہو ﴿۶﴾ اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس
فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے؟ ﴿۷﴾ ہم فرشتوں کو عذاب کے فیصلہ کے ساتھ ہی اُتارتے ہیں اور اس وقت
ان کو مہلت بھی نہیں دی جاتی ﴿۸﴾ ہم نے ہی قرآن (ذکر) کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت
کرنے والے ہیں ﴿۹﴾ اور ہم آپ سے پہلے بھی گذشتہ قوموں میں بھی رسول بھیج چکے ہیں ﴿۱۰﴾

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ اِلَّا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ قَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَ لَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ
قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ ع ۱۵
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ
مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَ مَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَ اِنْ مِّنْ
شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَ اَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ
فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

اور جب بھی ان کے پاس کوئی رسول آیا تو وہ ان کا مذاق ہی اُڑاتے تھے ﴿۱۱﴾ ہم گنہگاروں کے دلوں میں اس کو (مذاق اُڑانے کو) اسی طرح ڈال دیتے ہیں ﴿۱۲﴾ یہ لوگ اس قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے اور گذشتہ اس قسم کی ذہنیت رکھنے والے لوگوں کا بھی یہی طرزِ عمل رہا ہے ﴿۱۳﴾ اور اگر ہم ان کے لیئے آسمان کا کوئی دروازہ کھول بھی دیں اور وہ اُس میں چڑھنے بھی لگیں ﴿۱۴﴾ تب بھی یہی کہیں گے کہ ہماری نظر بندی کر دی گئی ہے؛ بلکہ ہم پر تو جادو کر دیا گیا ہے ﴿۱۵﴾ اور ہم نے آسمان میں ستارے بنائے ہیں اور دیکھنے والوں کے لیئے آسمان کو سجا دیا ہے ﴿۱۶﴾ اور ہم نے آسمان کو ہر مردُود (دُھتکارے ہوئے) شیطان سے محفوظ رکھا ہے ﴿۱۷﴾ ہاں مگر جو شیطان چوری چھپے سن گن لینے کی کوشش کرتا ہے تو ایک دہکتا ہوا انگارہ اس کا پیچھا کرتا ہے ﴿۱۸﴾ اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا ہے اور اس پر وزنی پہاڑ مضبوطی سے گاڑ دیئے ہیں اور اس میں ہر چیز مناسب مقدار میں اُگائی ہے ﴿۱۹﴾ اور ہم نے اس میں تمہارے لیئے اور ان کے لیئے بھی جن کو تم روزی نہیں دیتے، اسبابِ معیشت فراہم کر دیے ہیں ﴿۲۰﴾ اور کائنات کی جتنی بھی چیزیں ہیں ان سب کے خزانے ہمارے پاس ہیں، مگر ہم ان کو ایک مقرر مقدار میں نازل کرتے ہیں ﴿۲۱﴾ اور ہم بارش لانے والی ہوائیں چلاتے ہیں، پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں، پھر ہم وہ پانی تمہیں پلاتے ہیں اور تم اتنی مقدار میں پانی جمع کر کے نہیں رکھ سکتے تھے ﴿۲۲﴾

وَ اِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ
وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ ع ٢
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾ وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ
قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ
مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ
خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾

ہم ہی زندگی دیتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث (یعنی ہم ہی باقی رہ جانے والے ہیں) ہونے والے ہیں ﴿٢٣﴾ جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں، ہم ان سے بھی واقف ہیں اور جو لوگ بعد میں آنے والے ہیں، ہم ان سے بھی باخبر ہیں ﴿٢٤﴾ بلا شبہ آپ کا رب ان سبھوں کو اکٹھا کرے گا، بے شک وہ بہت حکمت والا اور بے حد علم والا ہے ﴿٢٥﴾ اور یقیناً ہم نے انسان کو سڑے ہوئے گارے کی کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ﴿٢٦﴾ جب کہ اس سے پہلے ہم نے جنوں کو نارِ سموم (نہایت تیز جلا دینے والی آگ کے شعلہ) سے پیدا کیا ﴿٢٧﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں ایک انسان کو سڑے ہوئے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے پیدا کرنے والا ہوں ﴿٢٨﴾ تو جب میں اسے مکمل بنا چکوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گر جانا ﴿٢٩﴾ چنانچہ تمام فرشتوں نے ایک ساتھ سجدہ کیا ﴿٣٠﴾ سوائے ابلیس کے کہ اس نے سجدہ کرنے والوں میں شامل ہونے سے بالکل انکار کر دیا ﴿٣١﴾ اللہ نے ابلیس سے پوچھا کہ اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا ﴿٣٢﴾ ابلیس نے اللہ کو جواب دیا کہ میں یہ نہیں کر سکتا تھا کہ ایسے انسان کو سجدہ کروں جس کو تو نے سڑے ہوئے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿٣٣﴾ اللہ نے فرمایا کہ اچھا اب تُو یہاں سے نکل جا کیوں کہ تو مردود (دھتکارا ہوا) ہے ﴿٣٤﴾

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۞٣٥ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۞٣٦ قَالَ
فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۞٣٧ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۞٣٨ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ
لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۞٣٩ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۞٤٠
قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۞٤١ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۞٤٢ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۞٤٣ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ
لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۞٤٤ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۞٤٥ اُدْخُلُوْهَا ع ١٩/٣
بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۞٤٦ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۞٤٧

---

اور بے شک تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت اور پھٹکار رہے گی ۞٣٥ ابلیس نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا کہ اے میرے رب! تو پھر مجھے اس دن تک کے لیئے مہلت دے دیجیے جب سب لوگ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ۞٣٦ ارشادِ الٰہی ہوا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے ۞٣٧ اور یہ مہلت مقررہ وقت کے دن (قیامت) تک کے لیئے ہے ۞٣٨ ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب! جس طرح تو نے مجھے ہدایت سے محروم رکھا، اسی طرح میں بھی اب زمین میں ان کے لیئے (گمراہی اور نافرمانی کو) خوشنما بنا کر پیش کروں گا اور ان سب کو گمراہ کر کے چھوڑوں گا ۞٣٩ سوائے تیرے ان بندوں کے جو ان میں سے منتخب کر لیئے گئے ہوں ۞٤٠ اللہ نے فرمایا کہ یہی ایک سیدھا راستہ ہے جو مجھ تک پہنچتا ہے ۞٤١ بے شک میرے بندوں پر تیرا بس نہ چل سکے گا، ہاں بہکے ہوئے (گمراہ) لوگوں میں سے جو تیری پیروی کریں گے تیرا زور صرف ان ہی لوگوں پر چلے گا ۞٤٢ اور بے شک ان سب گمراہوں کے وعدہ کی جگہ جہنم ہے ۞٤٣ جہنم کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے سے داخلہ کے لیئے کافروں کے الگ الگ گروہ مخصوص کر دیے گئے ہیں ۞٤٤ (ان کے برخلاف) متقی لوگ بلاشبہ جنتوں اور چشموں میں ہوں گے ۞٤٥ (ان سے کہا جائے گا کہ) سلامتی وسکون کے ساتھ ان میں داخل ہو جاؤ ۞٤٦ اور ہم ان کے دلوں سے رنجشیں اور گلے شکوے نکال دیں گے، وہ سب بھائی بھائی بن کر آمنے سامنے مخصوص تختوں پر بیٹھا کریں گے ۞٤٧

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَ اَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ وقف لازم
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَ جِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا
نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾
قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَ مَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ
رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى
قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ
اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع

انہیں نہ وہاں کسی قسم کی پریشانی اور تکلیف ہوگی اور نہ وہ وہاں سے کبھی نکالے جائیں گے ﴿۴۸﴾ اے رسول !
میرے بندوں تک آپ یہ بات پہنچا دیجیے کہ میں بہت معاف کرنے والا اور بے حد مہربان ہوں ﴿۴۹﴾
اور (اس بات سے بھی آگاہ کر دیجئے کہ) میرا عذاب بھی بہت دردناک عذاب ہے ﴿۵۰﴾ اور آپ ان کو
ابراہیم کے مہمانوں کا واقعہ بھی سنا دیجیے ﴿۵۱﴾ جب یہ مہمان ان کے گھر پر آئے تو انہوں نے سلام کیا،
ابراہیم کہنے لگے کہ ہمیں آپ لوگوں سے خوف محسوس ہو رہا ہے ﴿۵۲﴾ انہوں نے جواب دیا کہ آپ ذرا بھی
خوف محسوس نہ کریں ہم آپ کو ایک سمجھ دار بیٹے کی خوش خبری سناتے ہیں ﴿۵۳﴾ ابراہیم نے کہا کہ کیا تم مجھے
اس بڑھاپے میں لڑکے کی خوش خبری سنا رہے ہو؟ (سمجھ میں نہیں آتا کہ) تم سب مجھے کس چیز کی خوش
خبری سنا رہے ہو ﴿۵۴﴾ فرشتوں نے جواب دیا کہ ہم نے آپ کو سچی خوش خبری سنائی ہے؛ اس لیئے آپ
بالکل مایوس نہ ہوں ﴿۵۵﴾ ابراہیم نے کہا کہ اپنے رب کی رحمت سے تو صرف گمراہ لوگ ہی مایوس ہوا کرتے
ہیں ﴿۵۶﴾ پھر ابراہیم نے پوچھا کہ اے اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتو! اس وقت تم لوگ کس مہم پر ہو ﴿۵۷﴾ فرشتوں
نے جواب دیا کہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۵۸﴾ مگر جہاں تک لوط کے گھر والوں کا معاملہ
ہے تو ہم ان سب کو ضرور بچا لیں گے ﴿۵۹﴾ اور رہا لوط کی بیوی کا معاملہ تو ہم نے یہ طے کر دیا ہے کہ وہ یقیناً
(عذاب کے لئے) پیچھے رہ جانے والوں میں شامل رہے گی ﴿۶۰﴾

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلُوْنَ ۝٦١ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝٦٢ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ
بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝٦٣ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝٦٤ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ
مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ۝٦٥
وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝٦٦ وَجَآءَ اَهْلُ
الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝٦٧ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝٦٨ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَلَا تُخْزُوْنِ ۝٦٩ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٧٠ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ
فٰعِلِيْنَ ۝٧١ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٧٢ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
مُشْرِقِيْنَ ۝٧٣

پھر جب یہ بھیجے ہوئے فرشتے لوط کے گھر آئے ۝۶۱ تو لوط نے کہا کہ آپ لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہیں ۝۶۲
فرشتوں نے جواب دیا کہ ہم آپ کے پاس وہ چیز (عذاب) لے کر آئے ہیں، جس کے بارے میں یہ
لوگ شک وشبہ کا شکار تھے ۝۶۳ اور ہم آپ کے پاس یقینی طور پر ہونے والی چیز لے کر آئے ہیں اور ہم سچ
کہتے ہیں ۝۶۴ اس لیئے آپ رات کے کسی حصہ میں اپنے گھر والوں کو لے کر اس بستی سے نکل جائیے
اور آپ خود ان کے پیچھے پیچھے چلئے اور آپ میں سے کوئی بھی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور تم سب وہاں چلے جاؤ
جہاں جانے کا حکم دیا جا رہا ہے ۝۶۵ اور ہم نے لوط کے پاس اپنا یہ فیصلہ بھیج دیا کہ صبح ہوتے ہی ان لوگوں
کی جڑ کاٹ دی جائے گی (یعنی قوم لوط کو ہلاک کر دیا جائے گا) ۝۶۶ اور شہر کے لوگ (اپنی بدمستی میں)
خوشی سے جھومتے ہوئے لوط کے گھر پہنچ گئے ۝۶۷ لوط نے ان سے کہا کہ یہ سب میرے مہمان ہیں، تم
لوگ مجھے ذلیل ورسوا نہ کرو ۝۶۸ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے بے آبرو نہ کرو ۝۶۹ ان لوگوں نے کہا کہ اے لوط!
کیا ہم نے تم کو دنیا بھر کے لوگوں کے معاملہ میں دخل دینے سے نہیں روکا تھا؟ ۝۷۰ لوط نے کہا کہ یہ
میری بیٹیاں موجود ہیں، اگر تم میرے کہنے کا کچھ پاس ولحاظ رکھو ۝۷۱ اے رسول! آپ کی جان کی قسم وہ لوگ
اپنی مستی کے نشہ میں بالکل اندھے ہو رہے تھے ۝۷۲ چنانچہ سورج نکلتے ہی ہولناک چیخ نے ان کو آلیا ۝۷۳

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾
وقف لازم وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ ۵ ع ۱۹ ۵
وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ
الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ
وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾

پھر ہم نے پوری بستی کو الٹ پلٹ کر رکھ دیا اور ان پر کنکر والے پتھروں کی بارش کر دی ﴿۷۴﴾ اس واقعہ میں
غور وفکر کرنے والوں کے لیے یقیناً بڑی نشانیاں ہیں ﴿۷۵﴾ اور یہ بستی عام گزرگاہ پر واقع ہے ﴿۷۶﴾ اس میں اہل
ایمان کے لیئے یقیناً بڑی عبرت ونصیحت ہے ﴿۷۷﴾ اور ایکہ کے رہنے والے بھی ظالم ہی تھے ﴿۷۸﴾ تو ہم نے
ان سے بھی انتقام لیا اور یہ دونوں (بستیاں اور ان کے کھنڈرات) شاہ راہ عام پر واقع ہیں ﴿۷۹﴾ اور حجر کے
باشندوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۸۰﴾ ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دکھائیں، مگر وہ ان نشانیوں کو نظر انداز ہی
کرتے رہے ﴿۸۱﴾ وہ پہاڑ تراش تراش کر گھر بناتے تھے اور اپنی جگہ بالکل مطمئن تھے ﴿۸۲﴾ آخر کار صبح ہوتے
ہی ان کو ایک ہولناک چیخ نے آ پکڑا ﴿۸۳﴾ اور سنگ تراشی میں ان کی مہارت ان کے کچھ کام نہ آسکی ﴿۸۴﴾ ہم نے
آسمانوں کو اور زمین کو اور ان دونوں کے درمیان کی چیزوں کو یوں ہی بغیر کسی حکمت ومصلحت کے پیدا نہیں
کیا ہے اور بلاشبہ قیامت آ کر رہے گی؛ اس لیئے آپ سلیقہ مندی (شائستگی) سے عفو ودرگزر کا معاملہ
کیجیے ﴿۸۵﴾ یقیناً آپ کا رب پوری کائنات کا خالق ہے اور ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۸۶﴾ اور بے شک ہم نے آپ
کو بار بار تلاوت کی جانے والی سات آیتیں (سورہ فاتحہ) دی ہیں اور عظیم قرآن بھی عطا کیا ہے ﴿۸۷﴾

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ اخْفِضْ
جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ (۸۸) وَقُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ (۸۹) كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى
الْمُقْتَسِمِيْنَ (۹۰) الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ (۹۱) فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ (۹۲)
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۹۳) فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (۹۴) اِنَّا كَفَيْنٰكَ ربع
الْمُسْتَهْزِءِيْنَ (۹۵) الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (۹۶) وَ لَقَدْ
نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ (۹۷) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ
ع ۶ السّٰجِدِيْنَ (۹۸) وَ اعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ (۹۹)

ہم نے ان میں سے ( کافروں میں سے ) مختلف قسم کے لوگوں کو استعمال کے لیئے جو چیزیں ( مال و اسباب ) دے رکھی ہیں، آپ ان کی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھیں اور نہ ( ان کے ایمان نہ لانے پر ) آپ غمگین ہوں اور مسلمانوں کے ساتھ شفقت و محبت کا معاملہ کیجیے (۸۸) اور آپ صاف صاف کہہ دیجیے کہ میں تو کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں (۸۹) جس طرح ( آپ پر قرآن نازل کیا گیا ہے اسی طرح ) ہم نے ان لوگوں ( یہود و نصاریٰ ) پر بھی کتابیں نازل کی تھیں جنہوں نے اپنی خواہش کے مطابق کتابِ الٰہی کو مختلف حصوں میں تقسیم کر رکھا تھا ( یعنی احکام الٰہی کے اس طرح حصے کر رکھے تھے کہ بعض کو مانتے تھے اور بعض کا انکار کرتے تھے ) (۹۰) اور جنہوں نے اب قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر رکھا ہے ( یعنی کسی حصے کی پیروی کرتے ہیں اور کسی حصہ کو ماننے سے انکار کر دیا ہے ) (۹۱) تو آپ کے رب کی قسم، ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے (۹۲) ان تمام چیزوں کے بارے میں جو وہ کرتے رہے ہیں (۹۳) لہٰذا مشرکوں کی پرواہ کیے بغیر آپ کو جس چیز کا حکم دیا جا رہا ہے اس کو صاف صاف سنا دیجیے (۹۴) یقین رکھیئے کہ آپ کی طرف سے ہم مذاق اُڑانے والوں کی خبر لینے کے لیئے کافی ہیں (۹۵) جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی معبود ٹھہراتے ہیں وہ جلد ہی جان لیں گے (۹۶) اور ہمیں اچھی طرح علم ہے کہ ان کی باتوں سے آپ کا دل تنگ ہوتا ہے (۹۷) تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ ساتھ اس کی تسبیح بھی کیا کریں اور اس کی بارگاہ میں سجدہ بجالانے والوں میں شامل ہو جائیں (۹۸) اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیں، یہاں تک کہ آپ کو موت آجائے (۹۹)

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّ ثَمَانٍ وَّعِشْرُوْنَ آيَةً وَّ سِتَّةَ عَشَرَ رُكُوْعاً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۱ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ
بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا
فَاتَّقُوْنِ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳ خَلَقَ
الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝۴ وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا
دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۵ وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ
تَسْرَحُوْنَ ۝۶ وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ
اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۷

سورۂ نحل مکی ہے اور اس میں ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

اللہ کا حکم آ چکا ہے؛ اس لیئے اب تم اس کے لیئے جلد بازی نہ کرو، اللہ کی ذات پاک اور بالا و برتر ہے ان
چیزوں سے جن کو یہ لوگ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں ۝۱ وہ اپنی وحی دے کر اپنے حکم سے فرشتوں کو اپنے
بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اُتارتا ہے کہ لوگوں کو آگاہ کر دو کہ میرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے؛ اس
لیئے مجھ ہی سے ڈرو ۝۲ اس نے آسمانوں اور زمین کو با مقصد پیدا کیا ہے، وہ ان کے شریک ٹھہرانے سے بالا
و برتر ہے ۝۳ اس نے انسان کو نطفہ سے پیدا کیا، پھر وہ یکا یک کھلم کھلا کج بحثی پر اُتر آیا ۝۴ اور اسی نے تمہارے
لیئے چوپائے پیدا کیے جن میں تمہارے لیئے (جاڑے سے بچنے کے لیئے) گرم لباس ہیں اور بھی بہت
سارے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو ۝۵ ان میں تمہارے لیئے رونق و دلکشی کا
سامان بھی ہے، جب تم شام کے وقت انہیں چرا کر واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت چرانے کے لئے
لے جاتے ہو ۝۶ اور وہ تمہارے بوجھ ڈھو کر ایسے مقامات تک لے جاتے ہیں، جہاں تم جان کو سخت مشقت
میں ڈالے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے، بے شک آپ کا رب بہت شفقت کرنے والا اور بے حد مہربان ہے ۝۷

وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۸ وَ عَلَى
اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۹ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ ع ۱
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۱۰ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ
الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ۱۱ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ
مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۱۲ وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۱۳ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ
لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ
مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۱۴

اوراسی نے گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کیے؛ تا کہ تم ان پر سواری کرواور وہ تمہارے لیئے باعث زیب وزینت
بھی ہیں اور وہ اللہ ایسی چیزیں بھی پیدا کرتا ہے، جن کو تم نہیں جانتے ۸ سیدھے راستہ کی رہنمائی اللہ ہی کے ذمہ
ہے جب کہ بعض راستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر اللہ کو منظور ہوتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ۹ وہی اللہ ہے
جس نے تمہارے لیئے آسمان سے پانی برسایا، جس سے تمہارے پینے کی ضرورت پوری ہوتی ہے اور اسی سے
درخت اُگتے ہیں، جن میں تم اپنے جانوروں کو چراتے ہو ۱۰ اور اسی پانی سے اللہ تمہارے لیئے کھیتی اور زیتون
اور کھجور اور انگور اور طرح طرح کے پھل پیدا کرتا ہے، یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیئے بڑی نشانی ہے، جو
غور وفکر سے کام لیتے ہیں ۱۱ اور اسی نے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو تمہارے فائدے کے لیئے ایک
نظام (نظامِ فلکی) کا پابند کر دیا ہے اور ستارے بھی اسی کے حکم سے ایک نظام کے ماتحت ہیں، بے شک اس میں
ان لوگوں کے لیئے بڑی بڑی نشانیاں ہیں جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں ۱۲ اور اللہ نے تمہارے لیئے زمین میں رنگ
برنگ کی جو چیزیں پیدا کی ہیں ان میں بھی عبرت وسبق حاصل کرنے والوں کے لیئے خاص نشانی موجود ہے ۱۳
اور وہی اللہ ہے جس نے سمندر کو ایک نظام کے ماتحت رکھا ہے؛ تا کہ تم اس سے تازہ گوشت حاصل کر کے کھاؤ
اور اس میں سے زیب وزینت کی چیزیں نکالو جن کو تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں سمندر میں پانی چیرتی ہوئی
چلتی رہتی ہیں، یہ سب کچھ اس لیئے ہے تا کہ تم اس کا (اللہ کا) فضل تلاش کرو اور اس کا شکر ادا کرو ۱۴

وَ اَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ وَ اَنْهٰرًا وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾ لا
وَعَلٰمٰتٍ ط وَبِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ یَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا یَخْلُقُ ط اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ط اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ
یَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَخْلُقُوْنَ
شَیْـًٔا وَّ هُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾ ط اَمْوَاتٌ غَیْرُ اَحْیَآءٍ ج وَ مَا یَشْعُرُوْنَ لا اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾ ع ٢ ١٤ ٨
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ
مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ط اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ
الْمُسْتَكْبِرِیْنَ ﴿٢٣﴾

اوراس نے زمین میں پہاڑ گاڑ دیے؛ تا کہ زمین (اپنے مدار میں گھومنے کے وقت اور سورج کے گرد گردش کے وقت) تم کو لے کر ڈگمگانے نہ لگے اور اس نے دریا جاری کر دیے اور راستے بھی بنا دیے؛ تا کہ تم (منزلوں تک پہنچنے کے لئے) راہ پا سکو ﴿١٥﴾ اور بھی بہت سی نشانیاں (بطور علامات) بنا دیں اور ستاروں سے (سمندروں اور صحراؤں میں رات کے وقت) بھی لوگ راستہ معلوم کرتے ہیں ﴿١٦﴾ تو بھلا جو پیدا کرتا ہے اور وہ جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے، دونوں برابر ہو سکتے ہیں کیا تم ان باتوں پر غور نہیں کرتے؟ ﴿١٧﴾ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو نہیں گن سکتے، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿١٨﴾ اور اللہ اچھی طرح واقف ہے ان چیزوں سے جن کو تم چھپاتے ہو اور جن کو تم ظاہر کرتے ہو ﴿١٩﴾ اور جن کو یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں وہ تو کچھ بھی پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے؛ بلکہ وہ خود پیدا کیے ہوئے ہیں (مخلوق ہیں) ﴿٢٠﴾ وہ سب مُردہ ہیں، زندہ نہیں ہیں اور ان کو یہ تک پتہ نہیں کہ وہ کب دوبارہ زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے ﴿٢١﴾ تم سب کا معبود صرف ایک اللہ ہے، مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دلوں میں انکار رچ بس گیا ہے اور وہ گھمنڈ میں مبتلا ہیں ﴿٢٢﴾ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ یقیناً ان چیزوں سے بھی واقف ہے جن کو وہ چھپاتے ہیں اور ان چیزوں سے بھی جن کو وہ ظاہر کرتے ہیں، بے شک اللہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٢٣﴾

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّا ذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ
كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَ مِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا
يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ ع ۳ ۹
عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَ يَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ
قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ
تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

اور جب کوئی شخص ان سے پوچھتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز اُتاری ہے؟ تو کہتے ہیں کہ وہ تو پچھلے لوگوں کی بے سروپا کہانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ لوگ قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پورا پورا بوجھ اُٹھانے کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کے گناہوں کا بھی بوجھ اُٹھائیں گے، جن کو یہ لوگ بلا علم وتحقیق گمراہ کرتے رہے، اچھی طرح سن لو کہ یہ کتنا برا بوجھ ہے جو وہ اُٹھا رہے ہیں ﴿۲۵﴾ ان سے پہلے بھی بہت سے لوگوں نے مکروفریب کی عمارتیں کھڑی کی تھیں تو اللہ نے ان کے مکروفریب کی عمارتیں جڑ سے اُکھاڑ پھینکیں اور ان پر ان کے اوپر سے چھتیں گر پڑیں اور ان پر کچھ اس طرح سے عذاب آیا کہ اس کے آنے کا ان کو وہم وگمان تک نہ تھا ﴿۲۶﴾ پھر قیامت کے دن اللہ ان کو ذلیل کرے گا اور ان سے پوچھے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑتے تھے، اس وقت جاننے والے کہیں گے کہ آج کافروں کے لیئے ہی ذلت اور عذاب ہے ﴿۲۷﴾ وہی لوگ جو ابھی تک کفروشرک میں مبتلا تھے جب فرشتے حالتِ کفر میں ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں تو وہ اس وقت تھک ہار کر (جھک کر) اطاعت وفرماں برداری کا اظہار کرنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو کسی قسم کی کوئی برائی کرتے ہی نہیں تھے، اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ کر کیسے نہیں رہے تھے، تم جو کچھ کر رہے تھے اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۲۸﴾

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَ قِيْلَ
لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةٌ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَ لَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا
الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ
رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع ۱۰

اس لیئے اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہوجاؤ، تم کو ہمیشہ ہمیشہ وہیں رہنا ہے، تو واقعی تکبر کرنے والوں کا یہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾ اور (ان کے مقابلہ میں) جب پرہیز گاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل کی ہے تو وہ جواب دیتے ہیں کہ بہترین چیز نازل کی ہے جن لوگوں نے نیکی کے کام کیے ہیں، ان کے لیئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ان کے لیئے اور بھی بہتر ہے اور پرہیز گاروں کا کیا ہی بہترین گھر ہے ﴿۳۰﴾ ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، ان کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں گی، ان کے لئے وہاں وہ سب کچھ میسر ہوگا جو وہ چاہیں گے، اللہ پرہیز گاروں کو اسی طرح کا انعام دیتا ہے ﴿۳۱﴾ فرشتے جب ان پرہیز گاروں کی پاکیزہ روحوں کو قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تم پر سلامتی ہو، جنت میں داخل ہوجاؤ، یہ بدلہ ہے ان اعمال کا جو تم دنیا میں کیا کرتے تھے ﴿۳۲﴾ کیا یہ کافر اس انتظار میں بیٹھے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے ہی آ پہنچیں یا تیرے رب کا حکم (عذاب) ہی آجائے؟ ان سے پہلے بہت سے لوگ اسی طرح کی ڈھٹائی کر چکے ہیں ان پر اللہ نے کسی طرح کا کوئی ظلم نہیں کیا؛ بلکہ وہ آپ ہی اپنے اوپر ظلم کرتے رہے ہیں ﴿۳۳﴾ آخر کار ان کی بداعمالیوں ہی نے ان کو آ پکڑا اور اسی عذاب نے ان کو آ گھیرا جس عذاب کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ﴿۳۴﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ نَّحْنُ وَ لَاۤ
اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ
عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَ مِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ
فَسِيْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى
هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِیْ مَنْ يُّضِلُّ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

اورشرک کرنے والے (مشرکین) یہ کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا توہم اورہمارے باپ دادااس کے سوا کسی اور کی عبادت ہی نہ کرتے اور نہ اس کے حکم کے بغیر کسی بھی چیز کو حرام قرار دیتے، ان سے پہلے کے لوگ بھی ایسے ہی بہانے بناتے رہے ہیں تو کیا پیغمبروں پر واضح طور پر پیغام پہنچادینے کے علاوہ اور بھی کوئی ذمہ داری ہے ﴿۳۵﴾ اور ہم ہر اُمت میں کوئی نہ کوئی پیغمبر ضرور بھیجتے رہے ہیں (اور ان پیغمبروں نے اپنی اپنی اُمتوں سے یہی کہا) کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت (اللہ کے سوا تمام معبود) کی عبادت سے بچو، تو ان میں سے بعض لوگوں کو تو اللہ نے ہدایت دی اور ان میں سے بعض لوگوں پر گمراہی ثابت ہوگئی (یعنی گمراہ ہوئے)، تو ذرا زمین میں چل پھر کر (سیر وسیاحت کر کے) دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا (برا) انجام ہوا ﴿۳۶﴾ جن لوگوں کی ہدایت سے محرومی اللہ کے یہاں طے شدہ ہے، آپ کے دل میں ان کی ہدایت کے لیئے کتنی ہی تڑپ کیوں نہ ہو، اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا اور نہ ایسے لوگوں کا کوئی مددگار ہوگا ﴿۳۷﴾ اور یہ لوگ اللہ کے نام کی بڑی بھاری بھاری قسمیں کھا کر یہ کہتے ہیں کہ کسی مرجانے والے کو اللہ پھر دوبارہ زندہ کر کے نہ اٹھائے گا کیوں نہیں، ضرور زندہ کر کے اٹھائے گا، یہ تو ایک وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے ذمے لازم کر رکھا ہے؛ لیکن لوگوں کی اکثریت ایسی ہے جو اس پر یقین نہیں رکھتی ﴿۳۸﴾

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾
اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ
مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا
رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنٰتِ
وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾

ع۵ — النصف — وقف لازم

(مُردوں کو دوبارہ زندہ کرنا اس لیئے ہوگا) تا کہ اللہ ان کے سامنے، جس چیز میں یہ اختلاف کرتے تھے، اس کی حقیقت اچھی طرح واضح کردے اور کافروں کو یہ یقین ہوجائے کہ واقعی وہی جھوٹے تھے ﴿۳۹﴾ جب ہم کسی چیز کو وجود میں لانا چاہتے ہیں، تو اس چیز کو وجود میں آنے کے لیئے ہم اس کی نسبت صرف یہ کہتے ہیں کہ ہوجا تو وہ چیز وجود میں آجاتی ہے ﴿۴۰﴾ جن لوگوں نے ظلم وستم سہنے کے بعد صرف اللہ کی خاطر اپنا وطن چھوڑا (ہجرت کی)، ہم یقیناً ان کو دنیا میں بھی اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو اس سے بہت بڑھ کر ہے، کاش کہ ان لوگوں کو اس کی خبر ہوتی ﴿۴۱﴾ وہ مظلوم مسلمان ایسے ہیں، جنہوں نے صبر کیا اور جو صرف اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾ اور ہم آپ سے پہلے بھی صرف انسانوں کو ہی رسول بنا کر بھیجتے رہے ہیں، جن کی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے تو اگر تم کو معلوم نہیں ہے تو اہل علم (اہل کتاب) سے پوچھ لو ﴿۴۳﴾ ہم نے ان کو دلیلیں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور اب ہم نے یہ قرآن آپ پر نازل کیا ہے؛ تا کہ آپ لوگوں کے سامنے ان چیزوں کو کھول کھول کر بیان کردیں جو چیزیں ان کے لیئے اُتاری گئی ہیں اور تا کہ وہ لوگ خود بھی غور وفکر کریں ﴿۴۴﴾ جو لوگ بدترین گھناؤنی سازشیں کر رہے ہیں کیا وہ اس بات سے بالکل بے خوف ہوگئے ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر ایسی جگہ سے عذاب آئے جہاں سے آنے کا ان کو وہم وگمان تک نہ ہو ﴿۴۵﴾

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ
رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ
الْيَمِيْنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَ هُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا
فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ
السجدۃ ۳ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ۩ وَ قَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ ع ۶ ۱۲
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ مَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ
تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾

یا ان کو چلتے پھرتے ہی پکڑ لے اور وہ اللہ کو عاجز کرنے کی طاقت نہیں رکھتے ﴿۴۶﴾ یا ان کی اس طرح گرفت کرے کہ وہ آہستہ آہستہ گھٹتے چلے جائیں (یعنی ان کی نسلیں ختم ہوجائیں اور وہ قوم دنیا سے ناپید ہوجائے)، بے شک آپ کا رب یقیناً بہت شفقت کرنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۴۷﴾ اور کیا وہ لوگ اللہ کی پیدا کی ہوئی کسی چیز میں غور نہیں کرتے کہ کس طرح اس کے سائے اللہ کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے دائیں اور بائیں جھکتے ہیں اور اس طرح وہ سب کے سب طاعت و عاجزی کا اظہار کرتے ہیں ﴿۴۸﴾ اور آسمانوں اور زمین کی تمام جاندار مخلوق اور سب کے سب فرشتے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ ذرا بھی تکبر نہیں کرتے ﴿۴۹﴾ وہ اپنے رب سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں اور ان کو جو حکم دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں ﴿۵۰﴾ اور اللہ کا فرمان ہے کہ دو معبود نہ بناؤ، معبود تو بس ایک ہی ہے؛ اس لیئے تم صرف مجھ ہی سے ڈرو ﴿۵۱﴾ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت و اطاعت لازم ہے، تو پھر کیا تم اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرتے ہو ﴿۵۲﴾ اور تمہارے پاس جتنی بھی نعمتیں ہیں وہ سب اللہ ہی کی طرف سے دی ہوئی ہیں، پھر جب تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو اسی سے فریاد کرتے ہو ﴿۵۳﴾ پھر جب اللہ تم سے اس مصیبت کو دُور کر دیتا ہے تو یکا یک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ شریک کرنے لگتا ہے ﴿۵۴﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٙ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ
نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ
الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَ لَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ
مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى
هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾ وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ ع ١٤
النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾

جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ وہ ہماری دی ہوئی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں، خیر چند دنوں اور مزے کرلو، پھر جلد ہی تمہیں معلوم ہوجائے گا ﴿٥٥﴾ جن بتوں کی حقیقت سے یہ لوگ ذرا بھی واقف نہیں ہیں، ہماری دی ہوئی روزی میں یہ لوگ ان کے حصے مقرر کرلیتے ہیں، اللہ کی قسم، تم لوگ جو کچھ گھڑا کرتے تھے ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا ﴿٥٦﴾ اور وہ اللہ کے لیئے بیٹیاں مقرر کرلیتے ہیں، جس سے اللہ کی ذات پاک ہے اور اپنے لیئے وہ مقرر کرتے ہیں جو ان کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہوں (یعنی بیٹے) ﴿٥٧﴾ جب ان میں سے کسی کو لڑکی کے پیدا ہونے کی خوش خبری دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ دل ہی دل میں کڑھتا رہتا ہے ﴿٥٨﴾ وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ اس بُری خبر کے بعد کیا کسی کو منھ دِکھائے، سوچتا ہے کہ یا تو ذلت کے ساتھ اسے لیئے رہے یا اسے مٹی میں دبا دے، دیکھو! کیا ہی بُرے فیصلے ہیں جو یہ کرتے ہیں ﴿٥٩﴾ جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے حقیقت میں وہ گھٹیا اور بری صفتوں سے نوازے جانے کے لائق ہیں اور رہی اللہ کی صفات تو وہ اعلیٰ و برتر ہیں اور وہ تو سب پر غالب ہے اور حکمت والا ہے ﴿٦٠﴾ اور اگر اللہ لوگوں کے ظلم وزیادتی کی بنا پر ان کی (فوراً) پکڑ کرتا تو زمین پر کوئی جان دار باقی نہ چھوڑتا؛ لیکن اللہ ان کو ایک مقررہ مدت تک کے لیئے ڈھیل دیتا ہے، پھر جب ان کا مقررہ وقت آجائے گا تو ایک گھڑی بھر نہ پیچھے ہوسکیں گے اور نہ ایک گھڑی بھر آگے بڑھ سکیں گے ﴿٦١﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا
جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَ مَاۤ
اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَ اِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ ع ۸ ۱۴
بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ
وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

اور وہ اللہ کے لیئے ایسی چیزیں تجویز کر لیتے ہیں، جنہیں وہ خود اپنے لیئے پسند نہیں کرتے اور اپنی زبانوں سے یہ جھوٹے دعوے کرتے ہیں کہ ان کے لیئے بھلائی ہی بھلائی ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کے لیئے جہنم کی آگ یقینی ہے اور بلا شبہ وہ اس میں سب سے پہلے بھیجے جائیں گے ﴿۶۲﴾ اللہ کی قسم آپ سے پہلے بھی بہت سی اُمتوں میں ہم رسول بھیج چکے ہیں؛ لیکن شیطان نے ان کے بُرے اعمال انہیں خوش نما بنا کر دِکھائے تو وہی شیطان آج ان لوگوں کا ہمدرد و رفیق بنا ہوا ہے اور ان کے لیئے دردناک عذاب ہے ﴿۶۳﴾ اور ہم نے یہ کتاب آپ پر اسی لیئے نازل کی ہے کہ جن باتوں میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ان پر ان کی حقیقت پوری طرح واضح کر دیں اور یہ کتاب مکمل ہدایت اور سراپا رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں ﴿۶۴﴾ اور اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ مُردہ (بنجر) پڑی ہوئی زمین میں زندگی (سرسبزی وشادابی) کی لہر دوڑا دی، یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیئے جو پوری توجہ سے سنتے ہیں ﴿۶۵﴾ اور تمہارے لیئے چوپایوں میں بھی بڑا سبق ہے، ان چوپایوں کے پیٹ میں موجود گوبر اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دُودھ پلاتے ہیں، جو پینے والوں کے لیئے نہایت خوش گوار ہے ﴿۶۶﴾ اور اسی طرح کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم شراب اور عمدہ کھانے کی چیزیں بناتے ہو، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیئے یقیناً بڑی نشانی ہے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں ﴿۶۷﴾

وَ اَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا
یَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْۢ
بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ
یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَ مِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
ع ۹ ۱۵ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْــًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿۷۰﴾ وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى
بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ
فَهُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِیْنَ وَحَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ
اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ یَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾

اورآپ کے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ پہاڑوں میں، درختیوں میں اورلوگوں کی
بنائی ہوئی عمارتوں کی چھتوں میں اپنے چھتے بنایا کرو ﴿۶۸﴾ پھرہر طرح کے پھلوں کارس چوستی پھرواوراپنے
رب کے ہموار وآسان راستہ پر چلو، اس کے پیٹ سے پینے کی مختلف رنگ کی چیز نکلتی ہے (یعنی شہد)
، اس میں لوگوں کے لیئے شفاء ہے، بے شک اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیئے جوغوروفکر کرتے ہیں ﴿۶۹﴾
اوراللہ ہی نے تم سب کو پیدا کیا ہے، پھر وہ تم کوموت دیتا ہے اورتم میں سے کوئی بہت لمبی عمر (بڑھاپا)
کو پہنچا دیا جاتا ہے؛ تاکہ بہت کچھ جاننے کے بعد پھر کچھ نہ جانے، بے شک اللہ بہت جاننے والا
اور بے حدقدرت والا ہے ﴿۷۰﴾ اوراللہ نے تم میں سے بعض کوبعض کے مقابلہ میں رزق میں برتری عطا کی
ہے تو جن لوگوں کورزق میں برتری عطا کی گئی ہے وہ ایسانہیں کرتے کہ اپنے حصہ کا مال اپنے غلاموں کو
دے دیتے ہوں؛ تاکہ وہ سب رزق میں برابر ہوجائیں تو پھر بھی کیا یہ لوگ اللہ کی نعمتوں (احسانات) کا
انکار کرتے ہیں؟ ﴿۷۱﴾ اوراللہ نے تمہارے لیئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں بنائیں اوراسی نے تمہاری
ان بیویوں سے بیٹے اور پوتے عطا کیے اورتم کوکھانے کے لیئے اچھی اچھی پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا پھر
بھی یہ لوگ جھوٹی باتوں پر یقین کریں گے اوراللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے رہیں گے ﴿۷۲﴾

وَ یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَا لَا یَمۡلِکُ لَہُمۡ رِزۡقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ شَیۡئًا وَّ لَا
یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضۡرِبُوۡا لِلّٰہِ الۡاَمۡثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ وَ اَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۴﴾
ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا عَبۡدًا مَّمۡلُوۡکًا لَّا یَقۡدِرُ عَلٰی شَیۡءٍ وَّ مَنۡ رَّزَقۡنٰہُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا
فَہُوَ یُنۡفِقُ مِنۡہُ سِرًّا وَّ جَہۡرًا ؕ ہَلۡ یَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا
یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا رَّجُلَیۡنِ اَحَدُہُمَاۤ اَبۡکَمُ لَا یَقۡدِرُ عَلٰی شَیۡءٍ وَّ ہُوَ کَلٌّ
عَلٰی مَوۡلٰىہُ ۙ اَیۡنَمَا یُوَجِّہۡہُّ لَا یَاۡتِ بِخَیۡرٍ ؕ ہَلۡ یَسۡتَوِیۡ ہُوَ ۙ وَ مَنۡ یَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ
وَ ہُوَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۷۶﴾ وَ لِلّٰہِ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ مَاۤ اَمۡرُ السَّاعَۃِ ع ۱۰ ۱۲
اِلَّا کَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ ہُوَ اَقۡرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۷۷﴾

اور وہ اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہیں، جن کے ہاتھ میں آسمانوں اور زمین سے انہیں کچھ بھی رزق دینے کا نہ ابھی اختیار ہے اور نہ آئندہ اس کی قدرت وطاقت رکھتے ہیں ﴿۷۳﴾ اس لیئے تم اللہ کے لیئے مثالیں نہ گھڑو، یقیناً اللہ خوب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۷۴﴾ اللہ مثال دیتے ہوئے فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو دوسرے کی ملکیت میں ہے اور وہ خود کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا اور اس کے مقابلہ میں ایک شخص ایسا ہے جسے ہم نے اپنے پاس سے خوب مال دے رکھا ہے اور وہ اس میں سے چھپے کھلے خوب خرچ کرتا ہے، کیا یہ دونوں برابر ہوسکتے ہیں، ساری تعریفیں اللہ ہی کے لیئے ہیں؛ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۷۵﴾ اللہ ایک اور مثال دیتے ہوئے فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ان میں سے ایک گونگا ہے، کوئی کام نہیں کرسکتا اور وہ اپنے مالک پر بوجھ بنا ہوا ہے وہ اسے جہاں بھی بھیجتا ہے اس سے کوئی بھلا کام نہیں بن پاتا، اس کے مقابلہ میں دوسرا شخص ایسا ہے جو انصاف کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے راستہ پر قائم ہے، کیا یہ دونوں یکساں ہوسکتے ہیں ﴿۷۶﴾ اور آسمانوں اور زمین کی تمام چھپی ہوئی باتوں کا علم صرف اللہ ہی کو ہے اور قیامت کے برپا ہونے کا معاملہ تو بس آنکھ جھپکنے کی طرح ہے؛ بلکہ اس سے بھی بہت کم، بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ﴿۷۷﴾

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ
وَالْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ
السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا
يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَ مِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا
وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ
اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ
كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾

اور اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے ایسی حالت میں پیدا کیا کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور اس
نے تم کو کان اور آنکھ اور دل دیے تا کہ تم شکر کرو ﴿۷۸﴾ کیا ان لوگوں نے کبھی پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان
کی فضا میں وہ کس طرح قانون قدرت کے تابع (مُسَخَّر) ہیں، جنہیں اللہ کے سوا کوئی اور تھامے ہوئے
نہیں ہے، بے شک اس میں اہل ایمان کے لیئے بڑی بڑی نشانیاں ہیں ﴿۷۹﴾ اور اللہ نے تمہارے لیئے
تمہارے گھروں کو سکون و آرام کی جگہ بنا دیا اور اسی نے تمہارے لیئے چوپایوں کے چمڑوں سے ایسے
مکان (خیمے) مہیا کر دیے جنہیں تم اپنے سفر کے دن اور اپنے قیام کے دن اُٹھانے اور نصب کرنے میں
آسان اور ہلکا محسوس کرتے ہو، اسی طرح اس نے (بھیڑوں کے) اُون (اونٹوں کے) روؤں
اور (بکریوں کے) بالوں سے گھر کے لیئے ضروری سامان اور روزمرہ استعمال کی چیزیں ایک مقررہ
مدت تک کے لیئے تمہارے لیئے کارآمد و مفید بنا دیں ﴿۸۰﴾ اور اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی بعض چیزوں
کے ذریعہ تمہارے لیئے سائے کا نظم کیا اور اللہ نے تمہارے لیئے پہاڑوں میں پناہ گاہیں بنا دیں اور اللہ
نے تمہارے لیئے ایسے لباس بنائے جو تم کو گرمی سے بچاتے ہیں اور اللہ نے ایسی زرہیں (پوشاکیں)
بھی بنائیں جو تمہاری آپسی جنگ میں تمہاری حفاظت کرتی ہیں، اسی طرح اللہ تم پر اپنی نعمتیں پوری کرتا
ہے؛ تا کہ تم فرماں بردار بن جاؤ ﴿۸۱﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا
وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ ع ۱۱/۱۷
كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا
الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَلْقَوْا الثلثة
اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ اِلسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾

تو اگر اس کے باوجود یہ لوگ منہ موڑتے ہیں تو آپ کے ذمہ تو صرف صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہے ﴿۸۲﴾ یہ لوگ اللہ کی نعمتوں سے خوب واقف ہیں، پھر بھی اس سے انجان ہو جاتے ہیں اور ان میں بڑی تعداد ناشکری کرنے والوں کی ہے ﴿۸۳﴾ اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک ایک گواہ کھڑا کریں گے اس وقت کافروں کو نہ صفائی پیش کرنے کی اجازت دی جائے گی اور نہ ان سے توبہ کر کے اللہ کو راضی کرنے کے سلسلہ میں کچھ مطالبہ کیا جائے گا ﴿۸۴﴾ اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو اس کے بعد نہ ان کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی اور نہ انہیں کچھ ڈھیل دی جائے گی ﴿۸۵﴾ اور جب شرک کرنے والے اپنے ٹھہرائے ہوئے معبودوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہی ہیں ہمارے وہ ٹھہرائے ہوئے معبود جنہیں ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے، اس وقت ان کے ٹھہرائے ہوئے معبود ان کو صاف صاف جواب دیں گے کہ یقیناً تم لوگ بالکل ہی جھوٹے ہو ﴿۸۶﴾ اور وہ اس دن عاجز ہو کر اللہ کے سامنے اپنی فرماں برداری کا دم بھرنے لگیں گے اور جو کچھ وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے وہ ساری چیزیں ان سے غائب ہو جائیں گی ﴿۸۷﴾ جن لوگوں نے خود کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستہ سے روکا، ہم ان کی شرارتوں کی وجہ سے ان کے لیئے عذاب پر عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے ﴿۸۸﴾

وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى
هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى
لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى ١٢ ع ١٨
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ
اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ
كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ
قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ
اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾

اور جس دن ہم ہر ہر اُمت میں ان ہی میں سے ان کے مقابلہ میں ایک ایک گواہ کھڑا کردیں گے اور آپ کو ان سب پر گواہ بنائیں گے اور ہم نے آپ پر کتاب نازل کی ہے جو ہر چیز کو کھول کھول کر بیان کرتی ہے، اور وہ کتاب مسلمانوں کے لیئے ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے ﴿٨٩﴾ بے شک اللہ عدل کا، احسان کا اور رشتہ داروں کو دینے کا (صلہ رحمی) حکم دیتا ہے اور بے حیائی کے کاموں، بُری باتوں اور ظلم وزیادتی سے منع کرتا ہے، اللہ تمہیں نصیحت کررہا ہے؛ تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿٩٠﴾ اور جب تم آپس میں کوئی عہدو پیمان کرو تو اللہ کے عہد کو پورا کرو اور پختہ قسمیں کھانے کے بعد انہیں توڑ نہ ڈالو جب کہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو، بے شک اللہ تمہارے سارے کاموں سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿٩١﴾ اور سوت کاتنے والی اس خاتون کی طرح نہ ہو جاؤ، جس نے محنت کرنے کے بعد اپنے کاتے ہوئے مضبوط سوت کو ٹکڑے ٹکڑے (تارتار) کرڈالا، اس طور پر کہ تم اپنی قسموں کو آپس کے معاملات میں فساد کا ذریعہ بنانے لگو صرف اس مقصد سے کہ جس گروہ سے تم نے معاہدہ کیا تھا، دوسرا گروہ اس سے زیادہ مضبوط، طاقتور اور بڑھا ہوا ہو؛ حالاں کہ اللہ اس کے ذریعہ تمہاری آزمائش کررہا ہے اور اللہ قیامت کے دن ضرور تمہارے سامنے ان تمام باتوں کی حقیقت اچھی طرح واضح کردے گا، جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے ﴿٩٢﴾

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝۹۳ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ
قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ۝۹۴ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝۹۵ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ
صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۝۹۶ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ۝۹۷ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۝۹۸ اِنَّهٗ
لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ۝۹۹ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ۝۱۰۰ ع۱۳ ۱۹

اگر اللہ چاہتا تو وہ تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا، مگر وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے
ہدایت کی راہ پر ڈال دیتا ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو یقیناً اس کے بارے میں تم سے پوچھ گچھ ہوگی۝۹۳ اور اپنی
قسموں کو باہمی معاملات میں فساد (فریب) کا ذریعہ نہ بناؤ کہ قدم جمنے کے بعد پھر اُکھڑ جائیں اور تم اللہ کے
راستے سے روکنے کے جرم میں سزا بھگتو اور تم کو بڑے عذاب سے دو چار ہونا پڑے۝۹۴ اور اللہ کے عہد کو
تھوڑے سے فائدہ کی خاطر نہ بیچو؛ کیونکہ اللہ کے پاس جو کچھ ہے وہ تمہارے لیئے کہیں زیادہ بہتر ہے اگر تم
اس حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کرو۝۹۵ تمہارے پاس جو کچھ ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ کبھی
ختم نہ ہوگا اور ہم صبر کرنے والوں کو ان کے بہتر اعمال پر ضرور اجر وثواب دیں گے۝۹۶ جو شخص بھی ایمان کی
حالت میں نیک عمل کرے گا چاہے وہ مرد ہو یا عورت ہم اسے دنیا میں اچھی اور پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے
اور ہم ان کو آخرت میں ان کے نیک اعمال کا اجر وثواب ضرور عطا کریں گے۝۹۷ تو جب آپ قرآن پاک
پڑھنے لگیں تو مُردود شیطان سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں۝۹۸ یقیناً شیطان کا زور ان لوگوں پر نہیں چلتا جو
ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۝۹۹ ہاں اس کا زور تو ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو
دوست بناتے ہیں اور ان لوگوں پر جو اس کے بہکانے سے (غیر اللہ کو) اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۝۱۰۰

وَ اِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۱ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۰۲ وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ
بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۰۳ اِنَّ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۰۴ اِنَّمَا
يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۰۵ مَنْ
كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ
شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۰۶

اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت لاتے ہیں اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کرے، تو وہ
لوگ یہ کہتے ہیں کہ تم اپنی طرف سے گھڑ لائے ہو؛ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ اس کی
مصلحت سے ناواقف ہیں ۝۱۰۱ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اس کتاب کو تو روح القدس (جبرئیل) نے آپ
کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے؛ تاکہ ایمان لانے والوں کو ایمان پر ثابت قدم رکھے
اور مسلمانوں کے لیئے ہدایت اور خوش خبری کا ذریعہ ہو ۝۱۰۲ اور ہمیں خوب پتہ ہے کہ یہ لوگ آپ کے
بارے میں یہ کہتے ہیں کہ اسے تو ایک آدمی سکھاتا پڑھاتا ہے؛ حالاں کہ جس شخص کی طرف اس غلط
بات کی نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ قرآن تو صاف عربی زبان ہے ۝۱۰۳ اس میں کوئی
شک نہیں کہ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے، اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیئے
دردناک عذاب ہے ۝۱۰۴ جھوٹی باتیں تو وہی لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے
اور حقیقت میں وہی لوگ جھوٹے ہیں ۝۱۰۵ جس شخص کا دل ایمان پر مطمئن ہوا اور وہ کفر پر مجبور کیا گیا ہو
اور اس کی وجہ سے اس نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہو تو ایسے شخص پر کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے، ہاں
مگر جن لوگوں نے خوش دلی سے کفر قبول کر لیا تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لیئے بڑا
عذاب ہے ۝۱۰۶

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ
رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ ع ۱۴ / ۲۰
نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً
مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ
لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

یہ اس لیئے ہے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو زیادہ عزیز ومحبوب رکھا اور یقیناً اللہ
ایسے کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰۷﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر
لگا دی ہے اور یہی لوگ اپنے انجام سے بے پرواہ اور غافل ہیں ﴿۱۰۸﴾ بلاشبہ یہی لوگ آخرت میں بہت
زیادہ نقصان میں رہیں گے ﴿۱۰۹﴾ رہے وہ لوگ جنہوں نے سخت آزمائشوں سے گزرنے کے بعد ہجرت کی
پھر جہاد کیا اور صبر سے کام لیا، تو اس کے بعد آپ کا رب ایسے لوگوں کے لیئے یقیناً بہت بخشنے والا اور بے حد
مہربان ہے ﴿۱۱۰﴾ (یاد رکھو اس دن کو) جس دن ہر شخص اپنے بچاؤ اور دفاع کی فکر اور بحث میں لگا ہوا آئے گا
اور ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان کے ساتھ ذرہ برابر بھی ناانصافی نہیں کی جائے
گی ﴿۱۱۱﴾ اللہ ایک بستی کی مثال بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ ایک بستی چین اور سکون کی زندگی گزار رہی
تھی اور وہاں کھانے پینے کی چیزیں ہر جگہ سے بڑی فراغت وسہولت کے ساتھ پہنچ رہی تھیں؛ لیکن اس
(بستی والوں) نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری وناقدری شروع کردی تو اللہ نے اس بستی کے باشندوں کو
ان کے کرتوتوں کی وجہ سے بھوک کا مزہ چکھایا اور خوف مسلط کردیا ﴿۱۱۲﴾ اور یقیناً ان کے پاس ان ہی میں
سے ایک رسول آیا تو انہوں نے اس رسول کو جھٹلایا اور آخر کار جب وہ بالکل ہی ظلم وزیادتی پر اُتر آئے تو
عذاب نے ان کو آ پکڑا ﴿۱۱۳﴾

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ
تَعْبُدُوْنَ ۝۱۱۴ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ
اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱۵ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا
تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ۝۱۱۶ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝۱۱۷ وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ
وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۱۱۸ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ
ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱۹ ع ۱۵ ۹ ۲۱

تو اللہ نے تم کو جو حلال اور پاک رزق دیا ہے، اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو، اگر تم واقعی اسی کی عبادت و بندگی کرتے ہو ۱۱۴ اللہ نے تم پر صرف مُردار، خون، سوّر کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی دوسرے کا نام لیا گیا ہو، حرام کیا ہے؛ لیکن اگر کوئی شخص بھوک سے بے قرار و بے بس ہو کر (انتہائی مجبوری کی حالت میں) ان چیزوں کو کھا لے؛ بہ شرطیکہ وہ نہ تو طلب لذت کی خاطر احکامِ الٰہی کی نافرمانی کرنے والا ہو اور نہ ضرورت کی حد سے بڑھ جانے والا ہو تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ۱۱۵ اپنی زبان سے غلط بیانی اور جھوٹ سے کام لیتے ہوئے یہ نہ کہا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے، اس طرح تم اللہ پر جھوٹی تہمت لگاؤ گے، بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹی تہمت لگاتے ہیں وہ ہرگز کبھی کامیاب نہیں ہوتے ۱۱۶ دنیا کا یہ عیش چند روزہ ہے، پھر انجام کار ان کے لیئے دردناک عذاب ہے ۱۱۷ اور جو چیزیں ہم نے یہودیوں پر حرام کی تھیں، ہم اس سے پہلے ان کا ذکر آپ سے کر چکے ہیں اور ہم نے ان پر کسی قسم کی کوئی زیادتی نہیں کی؛ بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم و زیادتی کیا کرتے تھے ۱۱۸ البتہ جن لوگوں نے نادانی میں کوئی گناہ کرلیا، پھر اس کے بعد توبہ کر کے اپنے اعمال کی اصلاح کرلی تو یقیناً آپ کا رب اس کے بعد بہت بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ۱۱۹

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۰ شَاكِرًا
لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۱۲۱ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ
فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۲۲ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۳ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ
رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۲۴ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ
رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ
اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۱۲۵ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا
بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝۱۲۶

بے شک ابراہیم امام ومقتدیٰ (جس کی پیروی کی جائے) تھے، اور انھوں نے ہر طرف سے یکسو ہو کر
اللہ کی فرمانبرداری اختیار کرلی تھی اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ۝۱۲۰ وہ اللہ کی نعمتوں کا شکرادا
کرنے والے تھے، اللہ نے ان کو چن لیا تھا اور ان کو سیدھی راہ پر چلنے کی توفیق بھی عطا کی تھی ۝۱۲۱ اور ہم نے
دنیا میں بھی ان کو خیر وخوبی سے نوازا تھا اور وہ آخرت میں بھی یقیناً اچھے لوگوں میں سے ہوں گے ۝۱۲۲ پھر
ہم نے آپ کو وحی بھیجی کہ آپ ابراہیم کے طریقہ کی پیروی کریں، جو یکسو تھے اور مشرکوں میں سے نہ
تھے ۝۱۲۳ رہی بات ہفتہ کی تو اس کی تعظیم تو صرف ان ہی لوگوں پر ضروری قرار دی گئی تھی، جنہوں نے اس
میں اختلاف کیا تھا اور یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن ان سب باتوں کا فیصلہ کردے گا، جن میں وہ
باہم اختلاف کیا کرتے تھے ۝۱۲۴ اے رسول! آپ اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی
نصیحت کے ذریعہ دعوت دیجیے اور ان کے ساتھ بہتر طریقے سے بحث وگفتگو کیجیے، بے شک آپ کا رب
اس شخص کو خوب جانتا ہے، جو اس کے راستے سے بھٹک چکا ہے اور اس سے بھی اچھی طرح واقف ہے،
جو سیدھے راستہ پر ہے ۝۱۲۵ اور اگر تم (کسی ظلم کا) بدلہ لو تو اسی قدر بدلہ لو جس قدر تمہارے ساتھ زیادتی
کی گئی ہے اور اگر تم صبر کرلو تو یہ یقیناً صبر کرنے والوں کے لیئے زیادہ بہتر ہے ۝۱۲۶

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

ع ۱۶ / ۲۲

اور آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر کرنا اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور آپ ان کی حرکتوں پر رنج وغم نہ کریں
اور نہ آپ ان کی سازشوں سے تنگ دل ہوں ﴿۱۲۷﴾ بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے، جو تقویٰ
اختیار کرتے ہیں اور ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو اچھے اعمال کرتے ہیں ﴿۱۲۸﴾

• • •

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّةٌ وَّھِیَ مِائَةٌ وَّ اِحْدٰی عَشْرَةَ اٰیَةً وَّ اثْنَا عَشَرَ رُکُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا
الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱ وَ اٰتَیْنَا مُوْسَی
الْکِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ؕ ۝۲ ذُرِّیَّةَ
مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ۝۳ وَ قَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی
الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ۝۴ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ
اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَ کَانَ
وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵

سورۂ بنی اسرائیل مکی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے

پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ لے گیا، جس کے آس پاس میں ہم نے برکتیں رکھ رکھی ہیں؛ تا کہ ہم ان کو اپنی قدرت کی کچھ نشانیاں دِکھائیں، یقیناً اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے ۝۱ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لیئے ہدایت کا ذریعہ بنایا تھا اور بنی اسرائیل کو تاکید کی تھی کہ میرے سوا تم کسی اور کو اپنا کارساز (کام بنانے والا) نہ بنانا ۝۲ تم ان لوگوں کی اولاد ہو جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی پر سوار کیا تھا، یقیناً وہ (نوح) بڑا ہی شکر گزار بندہ تھا ۝۳ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں واضح طور پر اپنے فیصلہ سے آگاہ کر دیا تھا کہ تم زمین میں دو بار فساد برپا کرو گے اور بے حد سرکشی بھی کرو گے ۝۴ پھر جب ان دو میں سے پہلی سرکشی پر سزا دینے کا موقع آ گیا تو ہم نے تمہارے مقابلہ پر اپنے بندوں میں سے ایسے بندے بھیج دیے جو جنگ و غارت گری میں بڑے ماہر اور سخت جنگجو تھے (یعنی ۵۸۷ قبل مسیح بابل کا حکمراں بُخت نَصر اور اس کی فوج) تو وہ تمہارے علاقے میں گھس کر ہر طرف پھیل گئے اور یہ اللہ کا ایسا وعدہ تھا جیسے پورا ہونا ہی تھا ۝۵

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ
نَفِيْرًا ۝۶ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۟ وَ اِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ
الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَ لِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِيُتَبِّرُوْا
مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝۷ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَ اِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَ جَعَلْنَا (وقف لازم)
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝۸ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَ يُبَشِّرُ
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ۝۹ وَّ اَنَّ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۰ وَ يَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ (ع-۱)
بِالْخَيْرِ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝۱۱

اس کے بعد ہم نے تم کو ان پر غلبہ عطا کیا اور مال و اولاد سے تم کو قوت بخشی اور تمہاری تعداد بہت زیادہ بڑھا دی ۝۶ اگر تم اچھے کام کرو گے تو اپنی ہی بھلائی کے لیئے کرو گے اور اگر تم بُرے کام کرو گے تو وہ تمہاری اپنی ہی ذات کے لیئے بُری ثابت ہوگی، پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آ گیا تو ہم نے تمہارے مقابلہ پر اپنے دوسرے بندوں کو بھیجے (یعنی ۷۰ء عیسوی میں رومی حاکم ٹائٹس اور اس کی فوج)؛ تا کہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد (بیت المقدس) میں اس طرح گھس جائیں جس طرح اس سے پہلے دوسرے دشمن گھس گئے تھے اور جہاں جہاں ان کو غلبہ حاصل ہو اس کو تباہ و برباد کر دیں ۝۷ اُمید ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے اور اگر دوبارہ وہی سرکشی کرو گے تو ہم بھی دوبارہ اسی طرح کی سزا دیں گے اور ہم نے ایسے کافروں کے لیئے جہنم کو قید خانہ بنا رکھا ہے ۝۸ یقیناً یہ قرآن ایسی راہ کی رہنمائی کرتا ہے جو بالکل سیدھی راہ ہے اور ان مسلمانوں کو جو اچھے اعمال کرتے ہیں خوش خبری دیتا ہے کہ ان کو بہت بڑا اجر و ثواب ملے گا ۝۹ اور قرآن اُن کو یہ بھی بتلاتا ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ان کے لیئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۝۱۰ اور انسان اپنے حق میں بُرائی (عذاب) کی اس طرح درخواست کرنے لگتا ہے جس طرح اسے اپنے حق میں خیر اور بھلائی مانگنی چاہیے، ایسا اس لیئے ہے کہ انسان بہت جلد باز واقع ہوا ہے ۝۱۱

وَ جَعَلْنَا الَّيْلَ وَ النَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَ جَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً
لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ وَ كُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ
تَفْصِيْلًا ۝۱۲ وَ كُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَ نُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا
يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝۱۳ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝۱۴ مَنِ اهْتَدٰى
فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى
وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝۱۵ وَ اِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا
مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۝۱۶ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ
الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝۱۷

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیوں کے طور پر بنایا ہے، پھر رات کی نشانی کو ہم نے مٹا کر بے نور بنا دیا اور دن کی نشانی کو روشن بنا دیا؛ تا کہ تم اپنے رب کا فضل (روزی) تلاش کرو اور؛ تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو اور ہم نے ہر چیز کو کھول کھول کر (پوری تفصیل کے ساتھ) بیان کر دیا ہے ۝۱۲ اور ہم نے ہر انسان کے (اچھے اور برے) عمل کو اس کے گلے میں لٹکا رکھا ہے اور قیامت کے دن ہم اس کا نامۂ اعمال اس کے سامنے رکھ دیں گے جس کو وہ کھلا ہوا دیکھے گا ۝۱۳ اور اس سے کہا جائے گا کہ لو تم اپنا نامۂ اعمال خود پڑھ لو، آج تم اپنا حساب لگانے کے لیئے خود کافی ہو ۝۱۴ جو شخص راہِ ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ یقیناً اپنے ہی فائدے کے لیئے ہدایت کی راہ چلتا ہے اور جو شخص گمراہی اختیار کرتا ہے تو اس کی گمراہی کا نقصان خود اسی کو پہنچے گا اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہ اُٹھائے گا اور ہمارا یہ طریقہ نہیں ہے کہ ہم (کسی کو) عذاب دیں جب تک کہ (ان کے پاس اپنا) پیغمبر نہ بھیج دیں ۝۱۵ اور جب ہم کسی بستی کو تباہ و برباد کرنے کا فیصلہ کر لیتے ہیں تو وہاں کے خوش حال لوگوں کو (شریعت پر عمل کرنے کا) حکم دیتے ہیں اور پھر جب وہ اس بستی میں کھلم کھلا حکم الٰہی کی نافرمانی کرنے لگتے ہیں تو ان پر دلیل وحجت پوری ہو جاتی ہے، پھر ہم اس بستی کو بُری طرح تہس نہس کر کے رکھ دیتے ہیں ۝۱۶ اور ہم نے نوح کے بعد بھی بہت سی قوموں کو ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے ہلاک و برباد کیا ہے اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے خوب واقف ہے اور سب کچھ دیکھ رہا ہے ۝۱۷

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ
وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ
مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا ع ۲
يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ
لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾

جو شخص اس دنیا ہی (کے وقتی نفع) کا طلب گار رہتا ہے تو ہم دنیا ہی میں جتنا چاہتے ہیں اور جس کے لیئے چاہتے ہیں فوراً دے دیتے ہیں پھر ہم اس کے لیئے جہنم طے کر دیتے ہیں، جہاں وہ بہت بُری حالت میں اللہ کی رحمت سے محروم ہو کر دُھتکارا ہوا داخل ہوگا ﴿۱۸﴾ اور جو لوگ آخرت کی طلب رکھتے ہیں اور اس کے لیئے بھر پور کوششیں بھی کرتے ہیں اور وہ مومن بھی ہیں، تو درحقیقت یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوششیں قبول کی جائیں گی ﴿۱۹﴾ ایک اصول کے تحت دنیا کا طلب گار ہو یا آخرت کا طلب گار، ہم ہر ایک کو آپ کے رب کی (دنیوی) نعمتیں عطا کرتے ہیں؛ کیوں کہ آپ کے رب کے (دنیوی) فضل وانعام پر کوئی بندش (پابندی) نہیں ہے ﴿۲۰﴾ آپ دیکھ لیجئے کہ ان میں سے ایک کو دوسرے پر ہم نے کس طرح فضیلت وفوقیت دے رکھی ہے اور آخرت تو مقام ومرتبہ کے لحاظ سے اور فضیلت کے اعتبار سے بہت زیادہ بڑھی ہوئی ہے ﴿۲۱﴾ اس لیئے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بناؤ ورنہ (قیامت کے دن) بدحال اور بے کس ولاچار ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے ﴿۲۲﴾ اور آپ کے رب نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بہتر سے بہتر سلوک کرو، اور اگر تمہارے سامنے ان دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان دونوں کو اُف تک نہ کہو اور نہ ان دونوں کو جھڑکو؛ بلکہ ان دونوں سے نہایت ادب واحترام سے بات کرو ﴿۲۳﴾

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۲۴
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۲۵
وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۲۶ اِنَّ
الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۲۷ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ
عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۲۸ وَلَا تَجْعَلْ
يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۲۹ اِنَّ
ع ۳ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۳۰

اور ان دونوں کے سامنے رحم کے ساتھ عاجزی وانکساری کا بازو جھکا دو (یعنی والدین کے ساتھ رحمت، شفقت اور تواضع سے پیش آؤ) ہو اور یہ دُعا کرتے رہو کہ اے میرے رب! ان دونوں کے ساتھ رحمت وشفقت کا معاملہ فرما جس طرح انہوں نے بچپن میں میری پرورش کے معاملہ میں رحمت وشفقت کا معاملہ کیا تھا ۲۴ تمہارا رب تمہارے دلوں کے اندر کے حال سے خوب واقف ہے؛ اس لیئے اگر تم سب نیک بن ہو جاؤ تو اللہ توبہ کرنے والوں کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے ۲۵ اور رشتے داروں کو ان کے حقوق ادا کرتے رہو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی ان کے حق دو اور فضول خرچی نہ کرو ۲۶ بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہوتے ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے ۲۷ اور اگر تمہیں کبھی ان (رشتے داروں، محتاجوں اور مسافروں) سے معذرت کرنی پڑے اس بنا پر کہ اس وقت تمہارے پاس دینے کے لیئے کچھ نہ ہو اور تم اپنے رب کی طرف سے فراخی وخوشحالی کے انتظار میں ہو، جس کے آنے کی تمہیں توقع اور اُمید ہو تو نرمی سے ان سے معذرت کر دو ۲۸ اور نہ اپنا ہاتھ اپنی گردن سے باندھ لو (یعنی کنجوسی نہ کرو) اور نہ اسے بالکل کھلا چھوڑ دو (یعنی فضول خرچی کرو) ورنہ تم (کنجوسی کی صورت میں) لوگوں کی ملامت کا نشانہ بنے رہو گے اور (فضول خرچی کی شکل میں) خالی ہاتھ بیٹھے رہ جاؤ گے ۲۹ یقیناً آپ کا رب جس کے لیئے چاہتا ہے رزق میں وسعت کر دیتا ہے اور جس کے لیئے چاہتا ہے رزق تنگ کر دیتا ہے، یقیناً وہ اپنے بندوں کے حال سے اچھی طرح باخبر ہے اور انہیں خوب دیکھ رہا ہے ۳۰

وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ
خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَ لَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا
فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَ اَوْفُوا
الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَ زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾
وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ
عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ
الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾

اور اپنی اولاد کو غربت وناداری (افلاس) کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم ہی ان کو بھی رزق دیتے ہیں اور ہم
ہی تمھیں بھی رزق دیتے ہیں، یقیناً ان کو مارڈالنا بہت بڑا گناہ ہے ﴿۳۱﴾ اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ، یقیناً
یہ بڑی بے حیائی کا کام ہے اور بڑا ہی بُرا راستہ ہے ﴿۳۲﴾ اور جس شخص کے قتل کو اللہ نے حرام کردیا ہے،
اس کو ناحق قتل نہ کرو اور جو شخص ناحق قتل کردیا گیا ہو تو ہم نے اس کے وارث کو (قصاص کا) اختیار دیا
ہے تو اس کو بھی قتل کرنے میں حد سے نہیں بڑھنا چاہیے؛ کیوں کہ (شریعت اسلامی کی طرف سے)
اس کی مدد کی گئی ہے ﴿۳۳﴾ اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ، مگر ایسے طریقے سے جو (یتیم کے لئے)
بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کی عمر کو پہنچ جائے اور وعدہ پورا کیا کرو، یقیناً ایسے وعدہ کے بارے
میں (قیامت کے دن) جواب دہی کرنی ہوگی ﴿۳۴﴾ اور جب پیمانہ سے دو تو پورا بھر کر دو اور تولو تو صحیح
ترازو سے تول کر دو یہ بہتر طریقہ ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت اچھا ہے ﴿۳۵﴾ اور تم کو جس بات کا
صحیح اور پختہ علم نہ ہو اس کے پیچھے نہ پڑو؛ کیوں کہ قیامت کے دن ہر شخص سے اس کے کان، آنکھ اور دل
کے بارے میں پوچھ ہوگی ﴿۳۶﴾ اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو، کیوں کہ نہ تو تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ
پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو ﴿۳۷﴾

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۳۸ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ
الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۳۹
اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا
عَظِيْمًا ۴۰ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۴۱ قُلْ ع ۴
لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۴۲ سُبْحٰنَهٗ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۴۳ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ
فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ
كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۴۴

ان (مذکورہ احکام میں جن باتوں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے) میں سے ہر بری بات آپ کے رب کے
نزدیک سخت ناپسندیدہ ہے ۳۸ یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو آپ کے رب نے آپ پر وحی کے ذریعہ بھیجی
ہیں اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو اپنا معبود نہ بناؤ ورنہ تم ملامت کئے ہوئے اور دُھتکارے ہوئے جہنم میں
ڈال دیئے جاؤ گے ۳۹ کیا تمہارے رب نے تمہارے لیئے تو خاص طور سے بیٹوں کا انتخاب کیا ہے اور خود
اپنے لیئے فرشتوں کو بیٹیاں بنالی ہیں، یقیناً تم بڑی بھاری گستاخی کی بات کہتے ہو ۴۰ اور ہم نے اس
قرآن میں لوگوں کو مختلف طریقوں سے سمجھایا ہے؛ تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں مگر صورت حال یہ ہے اس
سے تو ان کی نفرت میں اور اضافہ ہی ہوتا جارہا ہے ۴۱ آپ کہہ دیجیے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور بھی معبود
ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں تو وہ دوسرے سارے معبود عرش کے مالک، اللہ پر غلبہ حاصل کرنے کی
کوئی راہ ضرور ڈھونڈ نکالتے ۴۲ اللہ کی ذات پاک اور بہت بلند و برتر ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ کہتے
ہیں ۴۳ اللہ کی پاکی تو ساتوں آسمان، زمین اور ان میں موجود ساری چیزیں بیان کرتی ہیں اور کائنات
میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو اس کی تعریف کے ساتھ ساتھ اس کی پاکی بیان نہ کرتی ہو؛ لیکن یہ الگ
بات ہے کہ تم اس کی تسبیح اور پاکی بیان کرنے (کی کیفیت) کو سمجھ نہیں پاتے ہو، بے شک اللہ بہت
بردبار اور بے انتہا معاف کرنے والا ہے ۴۴

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا
مَّسْتُوْرًا ۴۵ وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِذَا
ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۴۶ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا
يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ
اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۴۷ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
سَبِيْلًا ۴۸ وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۴۹ قُلْ الربع
كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۵۰ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ
يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ
مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۵۱

اور جب آپ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں تو ہم آپ کے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر یقین نہیں
رکھتے ایک مخفی (پوشیدہ) پردہ ڈال دیتے ہیں ۴۵ اور وہ اس طور پر کہ ہم ان کے دلوں پر ایسے غلاف چڑھا دیتے
ہیں کہ وہ قرآن کو سمجھنے سے عاجز رہتے ہیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (ڈاٹ) ڈال دیتے ہیں اور جب آپ
قرآن میں صرف اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ لوگ نفرت سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے ہیں ۴۶ اور جس وقت یہ
لوگ آپ کی طرف کان لگائے رہتے ہیں تو جس مقصد سے یہ لوگ کان لگا کر سنتے ہیں ہم اس سے اچھی طرح
واقف ہیں اور جس وقت یہ لوگ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں اس سے بھی باخبر ہیں، یہ (ظالم) لوگ (مسلمانوں
سے) کہتے ہیں کہ تم لوگ ایک ایسے شخص کے کہنے پر چلتے ہو جس پر جادو کر دیا گیا ہے ۴۷ آپ دیکھئے کہ یہ لوگ
آپ کے لیئے کیسی بے سروپا باتیں بناتے ہیں، یہ لوگ سیدھی راہ سے بھٹک گئے ہیں؛ اس لیئے سیدھی راہ پر چلنا
اب ان کے بس میں نہیں ہے ۴۸ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم مر کر صرف ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو کر رہ جائیں
گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کر کے دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ۴۹ آپ ان کو جواب دیجیے کہ تم پتھر بن جاؤ یا
لوہا بن جاؤ ۵۰ یا تم اپنے گمان وخیال کے مطابق ان چیزوں سے بھی زیادہ کوئی سخت مخلوق بن جاؤ پھر بھی دوبارہ
زندہ کیئے جاؤ گے، وہ آپ سے ضرور پوچھیں گے کہ کون ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا؟ آپ ان کو یہ جواب دیں کہ
وہی اللہ تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا، یہ جواب سن کر وہ سر ہلا ہلا کر آپ سے پوچھیں
گے کہ اچھا تو یہ ہوگا کب؟ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ عجب نہیں کہ وہ وقت قریب ہی ہو ۵۱

ع ۵ ۵

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ وَ قُلْ
لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ
لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ
يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾ وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ
رَحْمَتَهٗ وَ يَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾

جس دن اللہ تمہیں پکارے گا تو تم اللہ کی حمد وثنا بیان کرتے ہوئے اس کی پکار کے جواب میں چلے آؤ گے
اور تمہارا خیال یہ ہوگا کہ بس تم تھوڑی ہی دیر دنیا میں رہے ہو ﴿۵۲﴾ اور آپ میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ
زبان سے ایسی ہی بات نکالیں جو بہتر ہو؛ کیوں کہ شیطان دراصل انسانوں کے درمیان (نامناسب،
ناروا اور بُری باتوں کے ذریعہ) جھگڑے ڈالتا ہے، شیطان واقعی انسان کا کھلا دشمن ہے ﴿۵۳﴾ تمہارا رب
تمہارے حال سے زیادہ واقف ہے، اگر چاہے تو تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تو تم کو عذاب دے اور ہم نے
آپ کو ان پر (ان کی ہدایت کا) ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا ہے ﴿۵۴﴾ اور آپ کا رب ان سب سے بھی اچھی
طرح باخبر ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پیغمبروں پر فضیلت و برتری
دی ہے اور داؤد کو ہم نے ہی زبور دی تھی ﴿۵۵﴾ آپ کہہ دیجیے کہ تم لوگ اللہ کے سوا جن کو معبود سمجھتے ہو ان کو
پکار کر دیکھو وہ نہ تو تم سے کسی تکلیف و مصیبت کو دُور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اس کو بدل سکتے ہیں
(یعنی نہ اس مصیبت و تکلیف کو ہلکی کر سکتے ہیں اور نہ اس مصیبت کو تم سے ہٹا کر دوسروں پر ڈال سکتے
ہیں) ﴿۵۶﴾ جن معبودوں کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب تک پہنچنے کا ذریعہ و وسیلہ تلاش کر رہے
ہیں کہ ان میں سے کون اپنے رب سے زیادہ قریب ہو جائے، وہ خود اللہ کی رحمت کے اُمیدوار رہتے
ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں، یقیناً آپ کے رب کا عذاب ڈرنے ہی کے لائق ہے ﴿۵۷﴾

وَ اِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ
كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۵۸ وَ مَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا
الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَ اٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَ مَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا
تَخْوِیْفًا ۵۹ وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الرُّءْیَا الَّتِیْۤ اَرَیْنٰكَ
اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا
طُغْیَانًا كَبِیْرًا ۶۰ۧ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ قَالَ ع ۶ ۸ ۶
ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا ۶۱ۚ قَالَ اَرَءَیْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ عَلَیَّ ۫ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ
اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّیَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِیْلًا ۶۲

اور (کفر و سرکشی کرنے والوں کی) کوئی ایسی بستی نہ ہوگی جسے ہم قیامت سے پہلے تباہ و برباد نہ کردیں گے، یا اس کو سخت عذاب نہ دیں گے، یہ بات کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے ۵۸ اور ہم نے نشانیوں (معجزے) کے بھیجنے کا سلسلہ اس لیئے روک رکھا ہے کہ ان سے پہلے کے لوگ ان کو جھٹلا چکے ہیں، چنانچہ جب ہم نے قوم ثمود کو بہ طور نشانی اونٹنی دی تو انہوں نے اس کے ساتھ ظلم و زیادتی کی اور ہم ایسے معجزے صرف ڈرانے کے لیئے ہی بھیجتے ہیں ۵۹ اور یاد کیجئے جب ہم نے آپ سے کہہ دیا تھا کہ آپ کے رب نے ان لوگوں کو (اپنے علم و قدرت کے دائرہ میں) گھیر رکھا ہے، اور ہم نے (معراج کے موقع پر) آپ کو جو مناظر دِکھلائے تھے اور وہ درخت (شجر زقوم) جس درخت پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے، ان دونوں کو ہم نے ان لوگوں کے لیئے آزمائش کا ذریعہ بنا دیا ہے اور ہم ان کو ڈراتے رہتے ہیں (تاکہ یہ لوگ باز آجائیں)، پھر بھی یہ چیزیں ان کی حد سے بڑھی ہوئی سرکشی میں اور اضافہ ہی کرتی جارہی ہیں ۶۰ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو؛ چنانچہ ابلیس کے علاوہ سب نے آدم کو سجدہ کیا، ابلیس نے کہا کہ کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے؟ ۶۱ پھر ابلیس بولا کہ بھلا دیکھ تو سہی، یہ شخص جس کو تو نے مجھ پر فضیلت و برتری عطا کی ہے، اگر تو نے مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دی تو میں اس کی پوری نسل کو گمراہی کے راستہ پر ڈالنے کے لیئے اپنے قابو میں کرلوں گا، بس تھوڑے ہی لوگ میرے داؤ سے بچ سکیں گے ۶۲

قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾ وَاسۡتَفۡزِزۡ
مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَ اَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكۡهُمۡ فِى
الۡاَمۡوَالِ وَ الۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِىۡ
لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِىۡ يُزۡجِىۡ لَكُمُ
الۡفُلۡكَ فِى الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
فِى الۡبَحۡرِ ضَلَّ مَنۡ تَدۡعُوۡنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمۡ اِلَى الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ وَ كَانَ
الۡاِنۡسَانُ كَفُوۡرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ
حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَكُمۡ وَكِيۡلًا ۙ ﴿۶۸﴾

اللہ نے فرمایا کہ اچھا تُو جا (تجھے مہلت ہے)؛ لیکن یاد رکھ کہ ان میں سے جو بھی تیری پیروی کرے گا تو
تم سب کی مکمل سزا جہنم ہے ﴿۶۳﴾ اور ان میں سے جس جس پر تیرا بس چل سکتا ہے تو اس کو اپنی آواز (چیخ
پکار، گانا بجانا، پروپیگنڈہ، جھوٹی خبریں) سے بہکا لے، ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا دے (یعنی
پوری طاقت جھونک دے) اور مال اور اولاد میں ان کا شریک بن جا اور ان کو خیالی وعدوں کے جال
میں پھانس؛ حالاں کہ ان سے شیطان کے جتنے بھی وعدے ہوتے ہیں وہ سب دھوکے کے سوا کچھ بھی
نہیں ہوتے ﴿۶۴﴾ یقیناً جو میرے بندے ہوں گے (جو میری بندگی پر قائم و ثابت قدم رہیں) ان پر تیرا
ذرا بھی زور نہ چل سکے گا اور کام بنانے کے لیئے آپ کا رب کافی ہے ﴿۶۵﴾ تمہارا حقیقی رب تو وہ ہے جو
تمہارے لیئے کشتیوں کو سمندر میں چلاتا ہے؛ تاکہ تم اس کی پیدا کی ہوئی روزی تلاش کرو، بے شک وہ تم
پر بے انتہا مہربان ہے ﴿۶۶﴾ اور جب سمندر میں تم پر کوئی آفت و مصیبت آجاتی ہے تو اس ایک (اللہ) کے
سوا جن جن (معبودوں) کو تم پکارتے ہو، سب غائب ہو جاتے ہیں، پھر جب وہ اللہ تمھیں بچا کر خشکی پر
پہنچا دیتا ہے تو تم اس سے منہ پھیر لیتے ہو، واقعی انسان بڑا ناشکرا واقع ہوا ہے ﴿۶۷﴾ اچھا تو کیا تم اس سے
بالکل بے خوف ہو گئے ہو کہ اللہ تم کو خشکی کی طرف لا کر دھنسا دے یا تم پر پتھروں کی بارش کرنے والی
آندھی بھیج دے، پھر تم اپنے لیئے اس عذاب سے بچانے والا کوئی نگہبان و محافظ نہ پاؤ ﴿۶۸﴾

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ یُّعِیۡدَكُمۡ فِیۡهِ تَارَةً اُخۡرٰی فَیُرۡسِلَ عَلَیۡكُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیۡحِ
فَیُغۡرِقَكُمۡ بِمَا كَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَكُمۡ عَلَیۡنَا بِهٖ تَبِیۡعًا ﴿۶۹﴾ وَ لَقَدۡ كَرَّمۡنَا
بَنِیۡۤ اٰدَمَ وَ حَمَلۡنٰهُمۡ فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ وَ رَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰهُمۡ عَلٰی
كَثِیۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِیۡلًا ﴿۷۰﴾ یَوۡمَ نَدۡعُوۡا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمۡ ۚ فَمَنۡ اُوۡتِیَ كِتٰبَهٗ
بِیَمِیۡنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ یَقۡرَءُوۡنَ كِتٰبَهُمۡ وَ لَا یُظۡلَمُوۡنَ فَتِیۡلًا ﴿۷۱﴾ وَ مَنۡ كَانَ فِیۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰی
فَهُوَ فِی الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰی وَ اَضَلُّ سَبِیۡلًا ﴿۷۲﴾ وَ اِنۡ كَادُوۡا لَیَفۡتِنُوۡنَكَ عَنِ الَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ
اِلَیۡكَ لِتَفۡتَرِیَ عَلَیۡنَا غَیۡرَهٗ ۖ وَ اِذًا لَّاتَّخَذُوۡكَ خَلِیۡلًا ﴿۷۳﴾ وَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ لَقَدۡ
كِدۡتَّ تَرۡكَنُ اِلَیۡهِمۡ شَیۡئًا قَلِیۡلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقۡنٰكَ ضِعۡفَ الۡحَیٰوةِ وَ ضِعۡفَ الۡمَمَاتِ
ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیۡنَا نَصِیۡرًا ﴿۷۵﴾

ع ۷

یا تم اس سے بالکل بے پرواہو گئے ہو کہ اللہ پھر تمہیں دوبارہ سمندر میں لے جائے اور تمہاری ناشکری کی وجہ سے تم پر سخت طوفانی ہوا بھیج دے جو تمہیں سمندر میں ڈبو دے اور تم کو ایسا کوئی نہ ملے جو تمہارے اس انجام کے سلسلہ میں ہم سے باز پرس کر سکے ﴿۶۹﴾ اور ہم نے اپنے فضل سے آدم کی اولاد کو عزت و بزرگی عطا کی اور ان کو خشکی و تری (شہروں، سمندروں اور صحراؤں) میں سواریاں عنایت کیں اور ان کے لیئے پاکیزہ روزی مہیا کی اور ہم نے ان کو اپنی بہت سی مخلوق پر برتری و فضیلت بھی بخشی ﴿۷۰﴾ جس دن ہم تمام انسانوں کو ان کے نامۂ اعمال کے ساتھ بلائیں گے، پھر جن کے نامۂ اعمال ان کے داہنے ہاتھ میں دیے جائیں گے، وہ اپنے نامۂ اعمال ذوق وشوق سے پڑھیں گے اور ان کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہ ہوگی ﴿۷۱﴾ جو شخص اس دنیا میں (حق سے منہ موڑ کر) اندھا بن کر رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا اور راہِ نجات سے بہت دُور ہوگا ﴿۷۲﴾ یہ کافر آپ کو اس وحی سے ہٹا دینا چاہتے ہیں جو ہم نے آپ پر بھیجی ہے؛ تا کہ آپ اس کے سوا اپنی طرف سے ہمارے نام پر کوئی بات گھڑ لیں، اگر آپ ایسا کرتے تو وہ ضرور آپ کو اپنا قریبی دوست بنا لیتے ﴿۷۳﴾ اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا تو اس کا امکان تھا کہ آپ ان کی طرف تھوڑا بہت جھک جاتے ﴿۷۴﴾ اگر ایسا ہوتا تو ہم ضرور آپ کو زندگی میں بھی دُہرے عذاب کا اور مرنے کے بعد بھی دُہرے عذاب کا مزہ چکھاتے، پھر اس وقت آپ ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار بھی نہ پاتے ﴿۷۵﴾

وَ اِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَ اِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا
ع ۸ / ۸ قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ
الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ
مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا
مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ
لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾
وَ اِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾

اور یہ لوگ اس بات پر بھی تلے ہوئے ہیں کہ اس سرزمین ( مکہ ) سے آپ کے قدم اُکھاڑ دیں اور آپ کو یہاں سے نکال دیں اور اگر انہوں نے ایسا کیا بھی تو یہ لوگ بھی آپ کے بعد وہاں کچھ زیادہ نہیں ٹھہر پائیں گے ﴿۷۶﴾ آپ سے پہلے جن پیغمبروں کو ہم نے بھیجا تھا ان کے سلسلہ میں بھی ہمارا یہی دستور رہا ہے اور آپ ہمارے طریقۂ کار میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے ﴿۷۷﴾ آپ سورج ڈھلنے کے بعد سے لے کر رات کے اندھیرے تک نماز کا اہتمام کیجیے اور فجر کی نماز میں خاص طور پر قرآن پڑھنے کا اہتمام کیجئے کیوں کہ فجر کی نماز فرشتوں کے حاضر ہونے کا وقت ہے ﴿۷۸﴾ اور آپ رات کے کچھ حصے میں تہجد کی نماز پڑھئے، یہ آپ کے لیئے فرض نمازوں کے علاوہ زائد عبادت ہے، اُمید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود عنایت فرمائے گا ﴿۷۹﴾ اور آپ یہ دُعا کریں کہ اے میرے رب! مجھے تو جہاں بھی لے جا خیر و خوبی کے ساتھ لے جا اور جہاں سے بھی مجھے رخصت کر، خیر و خوبی کے ساتھ رخصت کر اور مجھے اپنی طرف سے ایسا غلبہ عطا فرما، جس کے ساتھ تیری مدد و نصرت بھی شامل ہو ﴿۸۰﴾ اور آپ یہ اعلان کر دیجیے کہ حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، باطل تو یقیناً مٹنے ہی والا تھا ﴿۸۱﴾ اور یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں وہ اہل ایمان کے لیئے تو شفا اور رحمت ہے، مگر ظالموں کے حق میں اسی کے برعکس نقصان میں ہی اضافہ کا سبب بنتا ہے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم انسان کو نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ اینٹھنے لگتا ہے اور اپنا پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اس پر کوئی مصیبت آتی ہے تو سخت مایوس و نااُمید ہو جاتا ہے ﴿۸۳﴾

ع ٩ ٩ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۸۴ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ
عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۸۵ وَ لَئِنْ
شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ۸۶ اِلَّا
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۸۷ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ
وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ
لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۸۸ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ
النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۸۹ وَ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۹۰
اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۹۱

آپ کہہ دیجئے کہ ہر ایک اپنے اپنے طریقہ پر عمل کر رہا ہے، اب سیدھے راستہ پر کون چل رہا ہے اس کا
بہتر علم آپ کے رب ہی کو ہے ۸۴ یہ لوگ آپ سے روح کی حقیقت کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ ان
کو جواب دیجئے کہ روح کا تعلق میرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں تو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے ۸۵ اور اگر
ہم چاہیں تو وہ سب کچھ آپ سے چھین لیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کے ذریعہ بھیجا ہے، پھر اس سلسلہ میں
آپ کو ہمارے مقابلہ میں کوئی حامی و مددگار نہ ملے ۸۶ سوائے اس کے کہ آپ کے رب کی طرف ہی سے
مہربانی کا معاملہ ہو جائے، بے شک آپ پر اللہ کا بڑا فضل و کرم ہے ۸۷ آپ کہہ دیجیے کہ اگر تمام انسان
وجنات مل کر اس قرآن کی طرح کوئی کتاب لانا چاہیں تب بھی وہ سب مل کر اس جیسا قرآن نہیں لاسکیں
گے، چاہے وہ سب اس معاملہ میں ایک دوسرے کی مدد ہی کیوں نہ کریں ۸۸ ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں
کو الگ الگ مثالیں دے کر طرح طرح سے سمجھایا ہے؛ لیکن اکثر لوگ انکار کی اپنی عادت چھوڑنے کے
لیئے تیار نہیں ہیں ۸۹ اور وہ لوگ یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ ہم اس وقت تک آپ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے
جب تک کہ آپ ہمارے لیئے (مکہ کی) زمین سے کوئی چشمہ جاری نہ کر دیں ۹۰ یا آپ کے پاس کھجوروں
اور انگوروں کے باغات ہوں اور ان باغات میں آپ جگہ جگہ بہت سی نہریں نہ نکال دیں ۹۱

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ
يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَ لَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ
عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ ع ۱۰
النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا
رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ
وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّ بُكْمًا وَّ صُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ النصف
كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾

یا جیسا کہ آپ کا دعویٰ ہے آپ آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہمارے اوپر گرا دیں، یا اللہ کو اور فرشتوں کو
بالکل ہمارے سامنے لا کھڑا کر دیں ﴿۹۲﴾ یا آپ کے لیئے سونے کا بنا ہوا ایک گھر ہو جائے یا آپ آسمان پر
چڑھ جائیں اور ہم آپ کے آسمان پر چڑھنے کا بھی اس وقت تک یقین نہ کریں گے، جب تک کہ آپ
ہمارے پاس ایسی کتاب نہ اُتار لائیں جسے ہم خود پڑھ لیں، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ سبحان اللہ، میں تو بس
ایک انسان ہوں اور اُس کا رسول ہوں ﴿۹۳﴾ اور لوگوں کے سامنے جب بھی ہدایت آئی تو ان کے ایمان
لانے کی راہ میں یہ بات رکاوٹ بنی رہی کہ کیا اللہ نے ایک انسان کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ﴿۹۴﴾ آپ ان سے
کہہ دیجیے کہ اگر زمین میں (انسانوں کے بجائے) فرشتے چلتے پھرتے اور اطمینان سے رہتے تو بھی ہم
ضرور آسمان سے کسی فرشتے ہی کو ان کے لیئے پیغمبر بنا کر بھیجتے ﴿۹۵﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میرے اور تمہارے
درمیان بس اللہ کی گواہی کافی ہے بیشک وہ اپنے بندوں سے اچھی طرح باخبر ہے اور سب کچھ دیکھنے والا
ہے ﴿۹۶﴾ اور اللہ جس کو ہدایت دے وہی ہدایت پاتا ہے اور جس کو ہدایت سے محروم رکھے تو تم اللہ کے سوا
کسی اور کو ان جیسوں کا ہرگز مددگار نہ پاؤ گے، اور ایسے لوگوں کو ہم قیامت کے دن منھ کے بل گھسیٹتے
ہوئے جمع کریں گے اور وہ اندھے، گونگے اور بہرے ہوں گے ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا، جب بھی آگ
ذرا دھیمی ہونے لگے گی ہم ان پر اسے اور زیادہ بھڑکا دیں گے ﴿۹۷﴾

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا
لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ
قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَ جَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا
كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ
الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ ع ۱۱
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ
لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ
يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ
جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾

یہی ہے ایسے لوگوں کی سزا؛ کیوں کہ ان لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تھا اور (مذاق اُڑاتے ہوئے) یہ کہتے تھے کہ جب ہم ہڈیاں اور بالکل ریزہ ریزہ ہو کر رہ جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اُٹھائے جائیں گے ﴿۹۸﴾ کیا وہ اتنی سمجھ بوجھ نہیں رکھتے کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ ان جیسوں کو یقینی طور پر پھر سے پیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہے، اللہ نے ان کے لیئے ایک وقت (قیامت) مقرر کر رکھا ہے جس کا آنا یقینی ہے، مگر پھر بھی ظالموں کو ضد ہے کہ وہ انکار ہی کرتے رہیں گے ﴿۹۹﴾ آپ ان سے کہیے کہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس وقت بھی تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے ضرور ان کو روکے رکھتے، درحقیقت انسان بڑا ہی تنگ دل واقع ہوا ہے ﴿۱۰۰﴾ ہم نے موسیٰ کو بالکل واضح نو معجزے دیے تھے اب آپ خود بنی اسرائیل سے پوچھ لیجیے کہ جب موسیٰ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے یہی کہا تھا نا کہ اے موسیٰ! میرا خیال ہے کہ تم پر ضرور کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿۱۰۱﴾ موسیٰ نے اس کے جواب میں کہا کہ تمھیں اس حقیقت کا اچھی طرح علم ہے کہ آنکھیں کھول دینے والی (بصیرت افروز) ان نشانیوں کو آسمانوں اور زمین کے رب کے سوا کسی اور نے نازل نہیں کیا ہے اور اے فرعون! میرے خیال میں اب ضرور تیری شامت آچکی ہے ﴿۱۰۲﴾ آخر کار فرعون نے بنی اسرائیل کو زمین سے اُکھاڑ پھینکنے کا تہیہ کر لیا، مگر ہم نے فرعون کو اس کے ساتھیوں سمیت اکھاڑ بو دیا ﴿۱۰۳﴾

وَّ قُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا
بِكُمْ لَفِيْفًا ۝١٠٤ وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا
وَّ نَذِيْرًا ۝١٠٥ وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝١٠٦ قُلْ وقف لازم
اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ
يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝١٠٧ وَّ يَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝١٠٨
وَ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝١٠٩ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا السجدة ٣
الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا
تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝١١٠

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس سرزمین میں رہو بسو، پھر جب آخرت کے وعدے کا
وقت آجائے گا تو ہم تم سب کو سمیٹ کر اپنے حضور لے آئیں گے ۝١٠٤ اور ہم نے اس قرآن کو حق کے
ساتھ نازل کیا ہے اور یہ حق کے ساتھ ہی نازل بھی ہوا ہے اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری دینے والا
اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ۝١٠٥ اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے اس لیئے نازل کیا ہے کہ آپ اسے
لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنائیں اور ہم نے خود اسے رفتہ رفتہ (بہ تدریج) اُتارنے کا اہتمام کیا ہے ۝١٠٦ اے نبی
آپ کہہ دیجیے کہ تم اس قرآن پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ، مگر یہ سن لو کہ اس قرآن سے پہلے جن لوگوں کو علم دیا
گیا تھا، جب ان کے سامنے قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے
ہیں ۝١٠٧ اور پکار اُٹھتے ہیں کہ پاک ہے ہمارا رب، ہمارے رب کا وعدہ تو ضرور پورا ہو کر رہے گا ۝١٠٨ اور وہ
روتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل گر جاتے ہیں اور قرآن ان کی عاجزی (خشوع وخضوع) میں اور اضافہ
کر دیتا ہے ۝١٠٩ آپ کہہ دیجیے کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو، جس نام سے بھی پکارو اس کے
سارے ہی نام اچھے ہیں اور تم اپنی نماز میں قرآن نہ تو بہت بلند آواز سے پڑھو اور نہ بالکل آہستہ آواز
سے پڑھو؛ بلکہ دونوں کے درمیان کی راہ اختیار کرو ۝١١٠

وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ شَرِیۡكٌ فِی الۡمُلۡكِ وَ لَمۡ ع ۱۲
یَكُنۡ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرۡهُ تَكۡبِیۡرًا ﴿۱۱۱﴾

اور آپ یہ کہہ دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیئے ہیں، جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ حکومت وسلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ عاجز و بے بس ہے کہ اس کو کسی مددگار کی ضرورت ہو اور اس کی خوب بڑھ چڑھ کر بڑائی بیان کیجیے ﴿۱۱۱﴾

• • •

## سُوْرَۃُ الْکَھْفِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ مِائَۃٌ وَّعَشْرُ آیَاتٍ وَّ اثْنَا عَشَرَ رُکُوْعاً

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ۝۱ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ
بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَ یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ
اَجْرًا حَسَنًا ۝۲ مّٰکِثِیْنَ فِیْہِ اَبَدًا ۝۳ وَّ یُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۝۴ مَا
لَھُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِہِمْ ؕ کَبُرَتْ کَلِمَۃً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاھِہِمْ ؕ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ
اِلَّا کَذِبًا ۝۵ فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰٓی اٰثَارِھِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِھٰذَا الْحَدِیْثِ
اَسَفًا ۝۶ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ زِیْنَۃً لَّھَا لِنَبْلُوَھُمْ اَیُّھُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷

### سورہ کہف مکی ہے اور اس میں ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیئے ہیں، جس نے اپنے بندے پر کتاب اُتاری اور اس میں ذرا بھی کجی (خامی، نہ بیان کے اعتبار سے اور نہ معنی کے اعتبار سے) نہ رکھی ۝۱ جو ہر طرح سے ٹھیک اور درست کتاب ہے؛ تا کہ وہ لوگوں کو اللہ کی طرف سے بھیجے جانے والے سخت عذاب سے ڈرائے اور ان اہل ایمان کو جو نیک عمل کرتے ہیں یہ خوش خبری سنائے کہ ان کے لیئے بہترین بدلہ ہے ۝۲ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۝۳ اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنالیا ہے ۝۴ نہ تو اس کی کوئی ٹھوس دلیل ان کے پاس ہے اور نہ ان کے باپ دادا کے پاس تھی، نہایت ہی سنگین بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے، یہ جو بکواس کر رہے ہیں سراسر جھوٹ ہے ۝۵ تو اگر یہ لوگ اس بات (مضامین قرآن کریم) پر ایمان نہ لائیں تو شاید آپ غم کے مارے ان کے پیچھے اپنی جان دے دیں گے ۝۶ اور وہ تمام چیزیں جو زمین پر پائی جاتی ہیں ہم نے ان کو زمین کی آرائش وزیبائش اور رونق کا ذریعہ بنا دیا ہے؛ تا کہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں بہتر عمل کرنے والا کون ہے ۝۷

وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۸ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ
وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۹ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۱۰ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ
سِنِيْنَ عَدَدًا ۱۱ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۱۲ نَحْنُ ع ۱ ۱۲ ۱۳
نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى ۱۳
وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۱۴ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا
يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۱۵

اور یقین جانو زمین پر جو بھی چیزیں ہیں، ہم ان تمام چیزوں کو مٹا کر ایک دن بالکل چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں (یعنی فنا کر دیں گے) ۸ کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ کہف اور رقیم والے ہماری عجیب وغریب نشانیوں میں سے تھے ۹ وہ وقت قابل ذکر ہے، جب چند نوجوانوں نے غار میں پناہ لی اور دُعا کی کہ اے ہمارے رب! ہمیں اپنی خاص رحمت سے نواز اور ہمیں درپیش اس معاملہ میں ہماری صحیح رہنمائی فرما ۱۰ چنانچہ ہم نے انہیں اس غار میں سالہاسال تک کے لیئے کانوں پر تھپک کر گہری نیند سلا دیا ۱۱ پھر ہم نے ان کو نیند سے اُٹھایا؛ تاکہ ہم دیکھیں کہ ان کے دو گروہوں میں سے کون (غار میں نیند کی حالت میں ان کے) قیام کی مدت کا ٹھیک ٹھیک شمار کرتا ہے ۱۲ (اب) ہم آپ سے ان کا ٹھیک ٹھیک واقعہ بیان کرتے ہیں، وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لے آئے تھے اور ہم نے ان کو ہدایت میں اور ترقی سے نوازا تھا ۱۳ اور ہم نے ان کے دل اس وقت اور مضبوط کر دیے جب وہ اُٹھ کھڑے ہوئے اور یہ اعلان کر دیا کہ ہمارا رب تو وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اسے چھوڑ کر کسی اور معبود کی ہرگز عبادت نہیں کریں گے اگر ہم نے ایسا کیا تو یقیناً ہم نہایت غلط اور حقیقت سے ہٹی ہوئی بات کہیں گے ۱۴ ہماری قوم کا تو یہ حال ہے کہ اس نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا رکھے ہیں، یہ لوگ ان کے معبود ہونے پر کوئی واضح اور روشن دلیل کیوں نہیں پیش کرتے، پھر اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹی تہمت لگائے ۱۵

وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ
مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا۟ ﴿۱۶﴾ وَ تَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ
تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِیْ
فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ
تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا۠ ﴿۱۷﴾ وَ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ ع ۲ ۵ ۱۴
الْیَمِیْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَیْهِمْ
لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

اور (ان نوجوانوں نے گفتگو کے دوران میں اپنے ساتھیوں سے کہا کہ) جب تم سب نے ان لوگوں سے اور اللہ کے سوا جن کی وہ عبادت کرتے ہیں دُوری اختیار کرلی ہے تو اب تم فلاں غار میں پناہ لے لو، تمہارا رب تم پر اپنی رحمت کا دامن پھیلا دے گا اور تمہارے اس کام میں آسانی کی صورت پیدا فرما دے گا ﴿۱۶﴾ اور (غار کا محل وقوع کچھ ایسا سائنٹفک، ہائی جینک اور صحت بخش تھا کہ) تمہیں یوں نظر آتا کہ سورج جب نکلتا ہے تو ان کے غار کو چھوڑ کر دائیں جانب ہٹ کر گزر جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو ان کے بائیں جانب کترا کر چلا جاتا ہے اور وہ نوجوان غار کے اندر کشادہ جگہ میں تھے، یہ (سب کچھ) اللہ کی نشانیوں میں سے ہے، اللہ جسے ہدایت دے وہی ہدایت پاتا ہے اور اللہ جسے گمراہ کردے تو آپ اس کے لیئے کوئی مددگار اور صحیح راستہ بتانے والا نہ پائیں گے ﴿۱۷﴾ تم انہیں (دیکھ کر) یہ سمجھتے کہ وہ جاگ رہے ہیں؛ حالاں کہ وہ سو رہے تھے، ہم انہیں دائیں اور بائیں کروٹ دلاتے رہتے تھے اور ان کا کتا غار کے دہانے (چوکھٹ) پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے بیٹھا تھا، اگر آپ انہیں جھانک کر دیکھتے تو یقیناً اُلٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے اور آپ پر اس منظر سے دہشت بیٹھ جاتی ﴿۱۸﴾

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بأن التاء بعد الیاء
من النصف الأول واللام الثانیة من النصف الأخیر

وَكَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا لَبِثۡنَا
يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ قَالُوۡا رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ
هٰذِهٖۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا
يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ اَحَدًا ۝۱۹ اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوۡكُمۡ اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِىۡ
مِلَّتِهِمۡ وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ۝۲۰ وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ
حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا
عَلَيۡهِمۡ بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰۤى اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ
عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ۝۲۱

اسی طرح ہم نے انہیں جگایا (جس طرح ہم نے انہیں سلایا تھا)؛ تا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے
پوچھ گچھ کرلیں، ان میں سے ایک نے پوچھا کہ تم لوگ (یہاں) کتنی دیر رہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ
ایک دن یا اس سے بھی کچھ کم، پھر وہ لوگ خود ہی کہنے لگے کہ (اس بحث سے کیا فائدہ) تمہارا رب
ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنے عرصہ (مدت) رہے، اچھا تو اب اپنے میں سے کسی کو چاندی کا یہ سکہ دے کر
شہر بھیجو تا کہ وہ پتہ لگائے کہ سب سے اچھا کھانا کہاں ملتا ہے، پھر وہ وہاں سے کھانے کے لیئے کچھ لے
آئے اور وہ اس معاملہ میں بہت رازداری اور احتیاط برتے اور کسی کو تمہاری بھنک تک نہ لگنے دے ۝۱۹
کیونکہ ان لوگوں کو اگر تمہاری بھنک لگ گئی تو وہ تم کو گرفتار کر کے سنگسار (پتھر مار مار کر ہلاک کرنا) کر
دیں گے یا پھر تم کو زبردستی اپنے دین ومذہب میں واپس لوٹا لے جائیں گے اور ایسی صورت میں تم ہرگز
کبھی کامیاب نہ ہوگے ۝۲۰ اور اس طرح ہم نے لوگوں کو ان کے حالات سے باخبر کردیا؛ تا کہ ان کو
یقین ہوجائے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے، اسی طرح وہ
وقت بھی قابل ذکر ہے جب وہ (بستی والے) آپس میں (اصحابِ کہف کی وفات کے بعد) ان کی یادگار
قائم کرنے کے سلسلہ میں بحث ومباحثہ کررہے تھے، پھر کچھ لوگ کہنے لگے کہ اس غار کے پاس ایک
عمارت بنادو، ان کا رب ان کے معاملہ کو بہتر طور پر جانتا ہے، پھر مشورہ میں جن لوگوں کی تجویز دوسرے لوگوں
کی رائے پر بھاری پڑی وہ کہنے لگے کہ ہم تو ضرور ان کے آس پاس ایک مسجد (عبادت گاہ) بنادیں گے ۝۲۱

سَیَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَ یَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا
بِالْغَیْبِ ۚ وَ یَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا
یَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِیْلٌ ۫ فَلَا تُمَارِ فِیْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّ لَا تَسْتَفْتِ فِیْهِمْ مِّنْهُمْ
اَحَدًا ۟﴿۲۲﴾ وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۙ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ وَ اذْكُرْ ع ۳ ۵ ۱۵
رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَ قُلْ عَسٰۤی اَنْ یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَ لَبِثُوْا فِیْ
كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَ ازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ۫ وَّ لَا یُشْرِكُ
فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

ان نوجوانوں کی تعداد کے بارے میں کچھ لوگ تو یہ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا اور بعض لوگ یہ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا، یہ سب اٹکل پچو باتیں ہیں اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا، آپ کہہ دیجیے کہ میرا رب ان کی تعداد سے صحیح طور پر واقف ہے، کم ہی لوگ ان کی صحیح تعداد سے واقفیت رکھتے ہیں؛ اس لیئے آپ ان کے بارے میں سرسری گفتگو کے علاوہ کچھ زیادہ بحث ومباحثہ نہ کیجیے اور نہ ان کے سلسلے میں کسی سے کچھ پوچھئے ﴿۲۲﴾ اور آپ کسی چیز کے بارے میں ہرگز یہ نہ کہا کریں کہ میں یہ کام کل کردوں گا ﴿۲۳﴾ بلکہ یوں کہئے کہ اگر اللہ نے چاہا تو میں کام کرلوں گا اور اگر آپ بھولے سے ان شاء اللہ نہ کہہ سکیں تو فوراً اپنے رب کو یاد کرلیا کریں اور یوں کہیں کہ اُمید ہے کہ میرا رب اس معاملہ میں اس سے بھی زیادہ قریب بھلائی کی طرف میری رہنمائی فرمادے گا ﴿۲۴﴾ اور وہ سارے نوجوان اپنے غار میں تین سو نو سال تک رہے ﴿۲۵﴾ آپ کہہ دیجیے کہ غار میں ان کے قیام کی مدت سے اللہ زیادہ واقف ہے، آسمانوں اور زمین کے غیب کا علم صرف اسی کو ہے، کیا خوب ہے وہ (اللہ) دیکھنے والا اور کیا خوب ہے وہ سننے والا، اس کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں اور نہ وہ اپنی حکومت میں کسی کو شریک کرتا ہے ﴿۲۶﴾

وَ اتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ مِنۡ کِتَابِ رَبِّکَ ۚؕ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ ۚ۟ وَ لَنۡ تَجِدَ مِنۡ دُوۡنِہٖ
مُلۡتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصۡبِرۡ نَفۡسَکَ مَعَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ رَبَّہُمۡ بِالۡغَدٰوۃِ وَالۡعَشِیِّ
یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡہَہٗ وَ لَا تَعۡدُ عَیۡنٰکَ عَنۡہُمۡ ۚ تُرِیۡدُ زِیۡنَۃَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚ وَ لَا تُطِعۡ
مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَہٗ عَنۡ ذِکۡرِنَا وَ اتَّبَعَ ہَوٰىہُ وَ کَانَ اَمۡرُہٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَ قُلِ الۡحَقُّ مِنۡ
رَّبِّکُمۡ ۟ فَمَنۡ شَآءَ فَلۡیُؤۡمِنۡ وَّ مَنۡ شَآءَ فَلۡیَکۡفُرۡ ۙ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِیۡنَ نَارًا ۙ
اَحَاطَ بِہِمۡ سُرَادِقُہَا ؕ وَ اِنۡ یَّسۡتَغِیۡثُوۡا یُغَاثُوۡا بِمَآءٍ کَالۡمُہۡلِ یَشۡوِی الۡوُجُوۡہَ ؕ
بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ وَ سَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا
نُضِیۡعُ اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا ﴿ۚ۳۰﴾

الثلثة

آپ کے پاس آپ کے رب کی جو کتاب وحی کے ذریعہ آئی ہے، اسے پڑھ کر سنا دیجیے کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ اس کی فرمائی ہوئی باتوں میں کچھ تبدیلی کر دے اور آپ خدا کے سوا کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائیں گے ﴿۲۷﴾ اور آپ اپنے آپ کو (دل جمعی سے) ان لوگوں کے ساتھ رو کے رکھئے، جو صبح و شام اپنے رب کو صرف اسی کی خوش نودی کی طلب میں پکارتے ہیں اور دنیوی زندگی کی رونق (یعنی مالدار لوگ مسلمان ہو جائیں تو اسلام کو رونق میں اضافہ ہوگا) کی طلب و جستجو میں آپ کی توجہ ان سے ہٹنے نہ پائے اور ان لوگوں کے بہکاوے میں نہ آئیں، جن کے دلوں کو ہم نے اپنے ذکر (یاد) سے غافل کر دیا ہے، جو اپنی خواہش کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور جن کا معاملہ اپنی حد پار کر چکا ہے ﴿۲۸﴾ اور آپ یہ اعلان کر دیں کہ تمہارے رب کی طرف سے حق آچکا ہے، اب جس کا جی چاہے ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے صاف انکار کر دے (یعنی کافر رہے)، ہم نے ظالموں کے لیئے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے، جس کی قناتیں ان کو گھیرے رہیں گی اور اگر وہ پیاس سے پریشان ہو کر پانی کے لیئے فریاد کریں گے تو ان کو پینے کے لیئے ایسا پانی دیا جائے گا، جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا اور ان کے منھ بھون ڈالے گا، کیا بُری ہوگی پینے کی وہ چیز اور کیا ہی بدترین ہوگی یہ آرام گاہ ﴿۲۹﴾ رہے وہ لوگ جو واقعی ایمان لے آئے اور نیک اعمال بھی کیئے تو ہم ایسے نیک عمل کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۳۰﴾

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ
مِنْ ذَهَبٍ وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَی
الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا ع۴
لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا
الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْـًٔا ۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّ كَانَ لَهٗ
ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ
جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ
قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰی رَبِّیْ لَاَجِدَنَّ خَیْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾

ایسے لوگوں کے لیئے ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ سبز رنگ کے باریک اور موٹے ریشم کے کپڑے زیب تن کریں گے، پلنگوں پر تکیے لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے، کیا ہی خوب ہوگا یہ بدلہ اور کیا ہی بہترین ہوگی یہ آرام گاہ ﴿۳۱﴾ اور اے نبی! آپ ان لوگوں سے ان دو شخصوں کا واقعہ بیان کیجیے، جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ دیے تھے اور ان دونوں باغوں کو کھجور کے درختوں کی باڑھ سے گھیر رکھا تھا اور ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی لگا رکھی تھی ﴿۳۲﴾ دونوں باغ خوب خوب پھل دیتے تھے اور پھل دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے تھے اور ہم نے ان دونوں کے درمیان نہر جاری کردی تھی ﴿۳۳﴾ اور باغ کے علاوہ اس شخص کے پاس اور بھی آمدنی کے ذرائع تھے؛ چنانچہ ایک دن وہ باتوں ہی باتوں میں اپنے ساتھی سے یہ کہہ بیٹھا کہ میں تجھ سے زیادہ مالدار ہوں اور افرادِ کنبہ (قبیلہ و خاندان) کے لحاظ سے بھی میں زیادہ طاقتور ہوں ﴿۳۴﴾ اور جب وہ اپنے باغ میں خود اپنے حق میں ظلم و زیادتی کرتے ہوئے داخل ہوا (یعنی ان ساری نعمتوں پر اللہ کا فضل اور اس کا شکر ادا کرنے کے بجائے اپنی جسمانی و دماغی کوششوں کا نتیجہ قرار دے کر غرور کے ساتھ) تو کہنے لگا کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ کبھی تباہ و برباد ہوگا ﴿۳۵﴾ اور نہ مجھے اس بات کی توقع ہے کہ قیامت کبھی آئے گی اور اگر میں اپنے رب کے حضور پہنچا بھی دیا گیا تو میں وہاں پہنچ کر یقیناً اس سے بھی زیادہ بہتر پاؤں گا ﴿۳۶﴾

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ؀۳۷ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَ لَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ؀۳۸ وَ لَوْ لَآ اِذْ دَخَلْتَ
جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ؀۳۹
فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ؀۴۰ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ؀۴۱ وَ اُحِيْطَ
بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ يَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ؀۴۲ وَ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ مَا
كَانَ مُنْتَصِرًا ؀۴۳

اس کے ساتھی نے گفتگو کے دوران میں اس سے کہا کہ کیا تم اس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے تم کو مٹی
سے اور پھر نطفہ سے پیدا کیا، پھر تجھے ایک مکمل آدمی بنا دیا ؀۳۷ لیکن (جہاں تک میری بات ہے تو میں تو
یہی عقیدہ رکھتا ہوں کہ) میرا رب وہی اللہ ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی بھی حال میں کسی کو
شریک نہیں ٹھہراتا ؀۳۸ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہو رہے تھے تو ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ (وہی ہوتا
ہے جو اللہ کو منظور ہوتا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر کوئی طاقت کارگر نہیں ہوتی) کیوں نہیں کہا، اگرچہ کہ
میں تمہاری نظر میں مال اور اولاد کے اعتبار سے تم سے بہت کم ہوں ؀۳۹ لیکن بہت ممکن ہے کہ میرا رب
مجھے تمہارے باغ سے بھی بہتر (باغ) عطا کر دے اور تمہارے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج
دے اور یہ باغ چٹیل میدان بن جائے ؀۴۰ یا اس کا پانی زمین میں نیچے اُتر جائے اور پھر تم اسے کسی
طرح نہ نکال سکو ؀۴۱ آخرکار ایسی آفت آئی کہ باغ کا سارا پھل تباہ و برباد ہو گیا اور انگوروں کے باغ
اپنی ٹیٹوں پر گر پڑے، اب وہ اپنی لگائی ہوئی لاگت پر ہاتھ ملتا رہ گیا اور کہنے لگا کہ کاش! میں نے
اپنے رب کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ ٹھہرایا ہوتا ؀۴۲ اس وقت اللہ کے مقابلہ میں نہ تو کوئی جمعیت
(جتھا) کھڑی ہوئی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود اس آفت کا مقابلہ کر سکا ؀۴۳

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ ع ۵ / ۱۳ / ۱۷
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ
هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَ يَوْمَ
نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾
وَ عُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ
اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾

اس وقت اسے اس کا احساس ہوا کہ سارا اختیار خدائے برحق کے لیئے ہی ہے، اسی کا عطا کیا ہوا انعام بہتر ہے اور بہتر انجام اسی کے ہاتھ میں ہے ﴿۴۴﴾ اور اے نبی! ان سے دنیوی زندگی (کی بے ثباتی و ناپائیداری اس) مثال کے ذریعہ سمجھایئے کہ جیسے پانی، جسے ہم نے آسمان سے برسایا پھر اس پانی سے زمین کے پودے گنجان اور گھنے ہو گئے، پھر کچھ دنوں کے بعد وہ ہرے بھرے پودے (سوکھ کر) ریزہ ریزہ ہو گئے، جسے ہوائیں اُڑائے لیئے پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے ﴿۴۵﴾ مال اور اولاد دنیوی زندگی کی رونق اور زینت ہیں اور باقی رہ جانے والی نیکیاں آپ کے رب کے پاس اجر و ثواب کے لحاظ سے زیادہ بہتر اور اُمید و توقع کے اعتبار سے بہت زیادہ فائدہ بخش ہیں ﴿۴۶﴾ اور اس دن کو یاد رکھنا چاہیے جس دن ہم پہاڑوں کو (ریزہ ریزہ کر کے) چلا کر اپنی جگہ سے ہٹا دیں گے اور تم زمین کو کھلا میدان پاؤ گے اور ہم سبھوں کو قبروں سے نکال کر اکٹھا کر دیں گے اور ان میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑیں گے ﴿۴۷﴾ اور سب کے سب آپ کے رب کے سامنے اس طور پر پیش کیے جائیں گے کہ وہ صفیں باندھے ہوئے ہوں گے، اس وقت ہم ان سے کہیں گے کہ آخر تم ہمارے پاس اسی طرح آ گئے جیسا ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا، شاید تم اس خام خیالی میں مبتلا تھے کہ ہم تمہارے لیئے وعدہ کا کوئی دن ہی مقرر نہیں کریں گے ﴿۴۸﴾

وَ وُضِعَ الۡکِتٰبُ فَتَرَی الۡمُجۡرِمِیۡنَ مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا فِیۡہِ وَ یَقُوۡلُوۡنَ یٰوَیۡلَتَنَا مَالِ
ھٰذَا الۡکِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیۡرَۃً وَّ لَا کَبِیۡرَۃً اِلَّاۤ اَحۡصٰھَا ۚ وَ وَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا
حَاضِرًا ؕ وَلَا یَظۡلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ ع ۵ ۱۸
اِبۡلِیۡسَ ؕ کَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّہٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَہٗ وَ ذُرِّیَّتَہٗۤ اَوۡلِیَآءَ
مِنۡ دُوۡنِیۡ وَھُمۡ لَکُمۡ عَدُوٌّ ؕ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِیۡنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشۡھَدۡتُّھُمۡ خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ وَلَا خَلۡقَ اَنۡفُسِھِمۡ ۪ وَمَا کُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّیۡنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَیَوۡمَ یَقُوۡلُ
نَادُوۡا شُرَکَآءِیَ الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡھُمۡ فَلَمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَھُمۡ وَ جَعَلۡنَا بَیۡنَھُمۡ
مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾

اور نامۂ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا، اس وقت آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ وہ نامۂ اعمال کے اندراجات (جو کچھ اس میں لکھا ہوا ہے) سے سہمے ہوئے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے کہ ہائے ہماری بدبختی، یہ کیسا نامۂ اعمال ہے جس نے نہ کسی چھوٹے گناہ کو بغیر اندراج کے چھوڑا ہے اور نہ کسی بڑے گناہ کو، وہ سارے اعمال کو اپنے سامنے موجود پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ذرا بھی ظلم نہ کرے گا﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو تمام فرشتوں نے حکم کی تعمیل میں سجدہ کیا، مگر ابلیس نے سجدہ نہیں کیا، وہ جنوں کی نسل سے تھا؛ چنانچہ اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی، تو اے آدم کی اولاد! کیا تم مجھے چھوڑ کر اس کو اور اس کے چیلوں (اولاد) کو دوست بناتے ہو؛ حالاں کہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں؟ اللہ کے بجائے شیطان کو اپنا دوست بنا کر ان ظالموں نے بڑا ہی بُرا بدل اختیار کیا ہے ﴿۵۰﴾ میں نے نہ تو اُن کو آسمان و زمین پیدا کرنے کے وقت (مدد کے لئے) بلایا تھا اور نہ خود ان کی پیدائش کے وقت (مدد کے لئے) بلایا تھا اور میں ایسا عاجز نہیں تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا﴿۵۱﴾ اور وہ دن بھی قابل ذکر ہے، جس دن اللہ فرمائے گا کہ اے مشرکوں کی جماعت! ذرا آج ان ہستیوں کو پکارو جنھیں تم میرا شریک ٹھہراتے تھے، پھر یہ ان کو پکاریں گے؛ لیکن وہ ان کی پکار کا کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک آڑ (رکاوٹ) کر دیں گے ﴿۵۲﴾

ع ۱۹

وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۟۵۳ وَلَقَدْ
صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ
جَدَلًا ۟۵۴ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ يَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ
اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۟۵۵ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا
مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ وَ يُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ مَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۟۵۶ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ
عَنْهَا وَ نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۟۵۷

اوراس وقت جرم کرنے والے جہنم کی آگ کو دیکھتے ہی یہ سمجھ لیں گے کہ وہ اس میں ڈالے جانے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے ۵۳ اور ہم نے لوگوں کے لیئے قرآن میں ہر طرح کی مثالیں مختلف انداز اور الگ الگ پہلو سے بیان کردی ہیں؛ لیکن حقیقت یہ ہے کہ انسان بہت زیادہ کٹ حجت (جھگڑالو) واقع ہوا ہے ۵۴ لوگوں کے پاس جب ہدایت آئی تو انہیں ایمان لانے اور اپنے رب سے معافی چاہنے سے اس کے سوا کسی اور چیز نے نہیں روکا کہ وہ بھی اس انتظار میں ہوں کہ ان کے ساتھ وہی کچھ معاملہ ہو جو پچھلی قوموں کے ساتھ ہو چکا ہے یا عذاب بالکل ان کے سامنے آجائے ۵۵ اور ہم پیغمبروں کو صرف اسی لیئے بھیجتے ہیں کہ وہ لوگوں کو خوش خبری سنائیں اور ڈرائیں؛ لیکن کافر باطل کے سہارے، حق کو مٹانے اور نیست و نابود کرنے کی خاطر کٹ حجتی (غیر ضروری بحث ومباحثہ) کرتے ہیں اور انہوں نے میرے احکام کو اور جس عذاب سے ان کو ڈرایا گیا تھا مذاق کا موضوع بنا رکھا ہے ۵۶ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اسے رب کی آیتوں کے حوالہ سے نصیحت کی جائے اور وہ اس سے منہ پھیر لے اور جو کچھ گناہ اپنے ہاتھوں کر چکا ہے اس کے بُرے انجام کو بھول جائے، ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں؛ تاکہ وہ قرآن نہ سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں گرانی (بہراپن) پیدا کردی ہے؛ تاکہ وہ قرآن نہ سن سکیں اور آپ لاکھ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں وہ کبھی بھی ہدایت کی راہ پر نہیں آئیں گے ۵۷

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ
لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا
وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ ع ۸ ۲۰
الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ
سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ
سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ
اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ
مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾

اور آپ کا رب بے انتہا بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے، اگر ان کے برے اعمال کی وجہ سے ان کی گرفت فرمالیتا تو ان پر فوراً عذاب نازل کر دیتا، مگر ان کے لیئے ایک وقت (قیامت کا دن) مقرر ہے اور وہ اس کے مقابلہ میں کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائیں گے ﴿۵۸﴾ اور یہ وہ بستیاں ہیں جن کو ہم نے ان کے ظلم وسرکشی کی بنا پر ہلاک و برباد کر دیا اور ہم نے ان کو ہلاک و برباد کرنے کے لیئے ایک وقت مقرر کر رکھا تھا ﴿۵۹﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا کہ میرا سفر جاری رہے گا چاہے سالہا سال تک یہ سفر دراز ہو جائے جب تک کہ میں دو دریاؤں کے سنگم تک نہ پہنچ جاؤں ﴿۶۰﴾ پھر جب وہ دونوں دریا کے سنگم پر پہنچ گئے تو دونوں اپنی مچھلی بھول گئے اور اس (مچھلی) نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنالیا ﴿۶۱﴾ پھر جب یہ دونوں آگے بڑھے تو موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا کہ ہمارا ناشتہ تو لاؤ آج کے اس سفر میں ہم بری طرح تھک گئے ہیں ﴿۶۲﴾ خادم نے اس وقت عرض کیا کہ جب ہم چٹان کے پاس آرام کی غرض سے ٹھہرے ہوئے تھے تو میں آپ سے مچھلی کا تذکرہ کرنا بھول گیا کہ وہ کس عجیب طریقہ سے (زندہ ہو کر) دریا میں راستہ بناتے ہوئے نکل گئی تھی، دراصل شیطان ہی نے مجھے بھلا دیا تھا ورنہ میں (آپ سے) اس کا تذکرہ کرتا ﴿۶۳﴾ یہ سن کر موسیٰ نے کہا کہ اسی جگہ کی تو مجھے تلاش تھی، چنانچہ وہ دونوں اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے واپس ہوئے ﴿۶۴﴾

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝٦٥
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝٦٦ قَالَ اِنَّكَ لَنْ
تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝٦٧ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۝٦٨ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ۝٦٩ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ
شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝٧٠ فَانْطَلَقَا ٙ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ ع ۲۱
قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ۝٧١ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ
تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝٧٢

اور وہاں پہنچ کر انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے (خضر) کو پایا، جن کو ہم نے اپنی رحمت خاص سے نوازا تھا اور اپنی طرف سے خاص علم عطا کیا تھا ۝۶۵ موسیٰ نے ان سے عرض کیا کہ کیا میں آپ کے ساتھ اس نیت سے رہ سکتا ہوں؛ تا کہ آپ مجھے بھی وہ علم سکھا دیں جو خاص علم آپ کو اللہ کی طرف سے عطا کیا گیا ہے ۝۶۶ خضر نے جواب دیا کہ آپ میرے ساتھ (دورانِ سفر) میرے مخصوص اعمال پر صبر نہ کر سکیں گے ۝۶۷ اور جو باتیں آپ کے دائرۂ علم کے باہر ہوں ان پر آپ صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں؟ ۝۶۸ موسیٰ نے عرض کیا کہ ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی بھی معاملہ میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا ۝۶۹ خضر نے کہا کہ اچھا! اگر آپ میرے ساتھ چلنا ہی چاہتے ہیں تو سفر کے دوران میں آپ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں ہرگز کوئی سوال نہ کریں، جب تک کہ میں خود ہی اس کے بارے میں آپ کو نہ بتا دوں ۝۷۰ اب وہ دونوں سفر پر روانہ ہوئے یہاں تک کہ دونوں ایک کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی کے کنارہ تک پہنچنے کے بعد کشتی میں شگاف ڈال دیا، یہ دیکھ کر موسیٰ نے بے اختیار ان سے کہا کہ آپ نے کشتی میں اس لیئے شگاف ڈال دیا ہے؛ تا کہ کشتی میں سوار تمام لوگوں کو ڈبو دیں، یقیناً آپ نے بڑا خطرناک کام کیا ہے ۝۷۱ خضر نے موسیٰ کو جواب دیا کہ کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکیں گے ۝۷۲

قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِیۡ بِمَا نَسِیۡتُ وَ لَا تُرۡهِقۡنِیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾ فَانۡطَلَقَا حَتّٰۤی اِذَا
لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا زَکِیَّةًۢ بِغَیۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا نُّکۡرًا ﴿۷۴﴾

موسیٰ نے عرض کیا کہ میری بھول چوک پر میری پکڑ نہ کیجیے اور اس معاملہ میں میرے ساتھ سخت رویّہ نہ اپنائیے ﴿۷۳﴾ پھر دونوں آگے بڑھے، یہاں تک کہ اثنائے راہ میں (دورانِ سفر) ان کو ایک لڑکا ملا، خضر نے اس لڑکے کو مار ڈالا، موسیٰ نے عرض کیا کہ آپ نے ایک معصوم کی جان لے لی؛ حالاں کہ اس نے کسی کو قتل نہیں کیا تھا، یقیناً آپ نے بڑی بے جا حرکت کی ﴿۷۴﴾

• • •

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ۝۷۵ قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ
بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ۝۷۶ فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ
قَرۡيَةِ ۣ اسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا يُّرِيۡدُ اَنۡ
يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ۝۷۷ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ
وَبَيۡنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعۡ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ۝۷۸ اَمَّا السَّفِيۡنَةُ فَكَانَتۡ
لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدْتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ
سَفِيۡنَةٍ غَصۡبًا ۝۷۹ وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا
وَّكُفۡرًا ۚ ۝۸۰

یہ سن کر خضر نے کہا کہ کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ بالکل صبر نہ کر سکیں گے ۝۷۵ موسیٰ نے جواب دیا کہ اگر اب اس کے بعد میں آپ سے کسی چیز کے بارے میں پوچھوں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا، اس وقت آپ میری طرف سے معذور ہوں گے ۝۷۶ پھر دونوں سفر پر روانہ ہوئے، اثنائے راہ میں ایک بستی میں پہنچے اور بستی والوں سے کھانا مانگا، مگر بستی والوں نے ان دونوں کی ضیافت سے انکار کر دیا کہ اتنے میں انہیں اس بستی میں ایک دیوار نظر آئی جو گرنے کے قریب تھی تو خضر نے اس دیوار کو درست کر دیا، یہ منظر دیکھ کر موسیٰ کہنے لگے کہ اگر آپ چاہتے تو اس کام کی اُجرت لے سکتے تھے ۝۷۷ یہ سن کر خضر نے کہا کہ بس اب میری اور آپ کی رفاقت یہیں ختم ہوئی، اب میں آپ کے سامنے ان باتوں کی حقیقت ظاہر کرتا ہوں جن پر آپ وعدہ کے باوجود صبر نہ کر سکے ۝۷۸ جہاں تک کشتی کا معاملہ ہے تو اس کی حقیقت یہ ہے کہ وہ چند مسکینوں کی ملکیت تھی جو دریا میں محنت مزدوری کیا کرتے تھے، میں نے چاہا کہ اس کو عیب دار بنا دوں؛ کیونکہ ان کے آگے ایک ایسے بادشاہ کا علاقہ تھا جو ہر اچھی کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا ۝۷۹ اور لڑکے کا قصہ یہ ہے کہ اس کے ماں باپ (دونوں) ایمان والے تھے اور ہمیں یہ خطرہ محسوس ہوا کہ کہیں یہ لڑکا ان کو سرکشی اور کفر پر نہ مجبور کر دے ۝۸۰

فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ
لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَ كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَ كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ
رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖۗ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ
ع ١٠/١٢ ١ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ؕ
قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ
حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ
فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾

توہم نے چاہا کہ ان کا رب اس کے بدلے ان کو ایسی اولاد دے، جو حسنِ اخلاق میں اس سے بہتر
اور ماں باپ سے حسن سلوک وصلہ رحمی میں اس سے بڑھ کر ہو ﴿٨١﴾ اور رہا مسئلہ دیوار کا تو اس کی حقیقت یہ
ہے کہ وہ اس شہر کے دو یتیم بچوں کی ملکیت تھی اور اس دیوار کے نیچے ان کا خزانہ دفن تھا اور ان کے والد
ایک نیک آدمی تھے تو آپ کے رب نے چاہا کہ یہ دونوں بچے اپنی جوانی کی عمر کو پہنچیں اور اپنا خزانہ
نکال لیں، یہ ان پر آپ کے رب کی خاص رحمت تھی اور ان میں سے کوئی کام میں نے اپنی مرضی سے
نہیں کیا، یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر آپ صبر نہ کر سکے ﴿٨٢﴾ اور وہ لوگ آپ سے ذوالقرنین کے
بارے میں پوچھتے ہیں؟ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ میں ابھی تمہارے سامنے ان کے کچھ حالات کا تذکرہ
کرتا ہوں ﴿٨٣﴾ ہم نے اسے زمین میں حکومت دی تھی، اور ہر طرح کے اسباب و ذرائع سے بھی ہم نے
اسے نوازا تھا ﴿٨٤﴾ چنانچہ وہ (مغربی ممالک کو فتح کرنے کے ارادے سے) ایک مہم پر روانہ ہوا ﴿٨٥﴾
یہاں تک کہ وہ چلتے چلتے سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچ گیا تو اسے سورج ایک گدلے سیاہ پانی کے چشمے میں
ڈوبتا ہوا دکھائی دیا اور وہاں اس چشمے کے پاس اسے ایک قوم ملی، ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین!
تمہیں اس بات کا مکمل اختیار ہے چاہو تو ان کو سزا دو یا ان کے ساتھ اچھا سلوک و برتاؤ کرو ﴿٨٦﴾

قال اما من ظلم فسوف نعذبه ثم يرد الى ربه فيعذبه عذابا نكرا (٨٧) و اما
من امن و عمل صالحا فله جزآء الحسنى و سنقول له من امرنا يسرا (٨٨)
ثم اتبع سببا (٨٩) حتى اذا بلغ مطلع الشمس وجدها تطلع على قوم لم
نجعل لهم من دونها سترا (٩٠) كذلك و قد احطنا بما لديه خبرا (٩١) ثم اتبع
سببا (٩٢) حتى اذا بلغ بين السدين وجد من دونهما قوما لا يكادون
يفقهون قولا (٩٣) قالوا يذا القرنين ان ياجوج و ماجوج مفسدون في الارض
فهل نجعل لك خرجا على ان تجعل بيننا و بينهم سدا (٩٤) قال ما مكني فيه
ربي خير فاعينوني بقوة اجعل بينكم و بينهم ردما (٩٥)

ذوالقرنین نے عرض کیا کہ ان میں سے جو ظلم کرے گا ہم اسے ابھی سزا دیں گے، پھر وہ اپنے رب کی
طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے اور زیادہ سخت عذاب دے گا (٨٧) ہاں جو ایمان لے آئے گا اور نیک اعمال
کرے گا تو اس کے لیئے بہتر بدلہ ہوگا اور ہم اسے ایسی باتوں کا حکم دیں گے جن پر عمل کرنا نہایت
آسان ہوگا (٨٨) پھر اس کے بعد وہ ایک دوسری مہم پر روانہ ہوگیا (٨٩) یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی
جگہ پر پہنچا تو اس نے سورج کو ایک ایسی قوم پر نکلتے ہوئے دیکھا جس کے لئے دُھوپ سے بچنے کا کوئی
سامان ہم نے مہیا نہیں کیا تھا (٩٠) یہ حال تو اس قوم کا تھا اور جہاں تک ذوالقرنین کا معاملہ ہے تو اس کے
پاس جو کچھ بھی تھا ہم اس کی ایک ایک چیز سے باخبر تھے (٩١) پھر ذوالقرنین تیسری مہم پر روانہ ہوا، (٩٢)
یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس نے پہاڑوں سے ایک طرف ایک ایسی قوم کو
پایا جو مشکل ہی سے کوئی بات سمجھ پاتی تھی، (٩٣) انہوں نے عرض کیا کہ اے ذوالقرنین! اس علاقہ میں
یاجوج اور ماجوج نے بڑا فساد برپا کر رکھا ہے، تو کیا ہم آپ کے لیئے (کچھ ضروری) اخراجات کا نظم
کردیں؛ تاکہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار تعمیر کردیں (٩٤) ذوالقرنین نے جواب دیا کہ
میرے رب نے مجھے جو کچھ دے رکھا ہے وہ بہت ہے تم لوگ صرف جسمانی محنت ومشقت سے میری
مدد کرو، میں تمہارے اور ان کے درمیان مضبوط دیوار تعمیر کردوں گا (٩٥)

اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا
جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝۹۶ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا
اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝۹۷ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ
وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۝۹۸ وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ
فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝۹۹ وَّ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۝۱۰۰ الَّذِيْنَ كَانَتْ
اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَ كَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝۱۰۱ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ ع ۱۱/۲
كَفَرُوْۤا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْۤ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ
نُزُلًا ۝۱۰۲ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝۱۰۳

میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ یہاں تک کہ جب اس نے اس لوہے کی دیوار سے دونوں پہاڑوں کے سروں کی درمیانی خالی جگہ کو پاٹ (بھر کر برابر کردیا) دیا تو لوگوں سے کہا کہ آگ دہکاؤ، یہاں تک کہ جب اسے (لوہے کی دیوار کو) بالکل آگ کی طرح سرخ کردیا تو کہا کہ لاؤ میں اس پر پگھلا ہوا تانبا انڈیل دوں ۹۶ پھر وہاں ایسی دیوار تعمیر ہوگئی کہ یاجوج اور ماجوج نہ اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں سوراخ کرسکتے تھے ۹۷ (دیوار کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد) ذوالقرنین نے کہا کہ یہ صرف میرے رب کی رحمت کا نتیجہ ہے ؛لیکن جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو اسے ڈھا کر زمین بوس (ہموار زمین کے برابر) کردے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے ۹۸ اور ہم انہیں اس دن ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہوتے ہوئے چھوڑ دیں گے اور صور پھونک دیا جائے گا، پھر ہم سبھوں کو ایک ایک کر کے جمع کریں گے ۹۹ اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لے آئیں گے ۱۰۰ جن کافروں کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ حق بات سن بھی نہیں سکتے تھے ۱۰۱ تو کیا پھر بھی یہ کافر یہ سمجھتے ہیں کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا حمایتی اور پشت پناہ بنالیں گے؟ ہم نے ایسے کافروں کی ضیافت (میزبانی) کے لیئے جہنم تیار کر رکھی ہے ۱۰۲ آپ کہہ دیجیے کہ کیا ہم تمہیں بتادیں کہ عمل کے لحاظ سے سب سے زیادہ گھاٹے میں کون لوگ ہیں ۱۰۳

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ
صُنْعًا۝۱۰۴ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا
نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا۝۱۰۵ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْٓا
اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا۝۱۰۶ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ
الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا۝۱۰۷ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا۝۱۰۸ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ
مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ
مَدَدًا۝۱۰۹ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ
يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا۝۱۱۰ ع ۱۲ ۹ ۲

(سب سے زیادہ گھاٹے میں) وہ لوگ ہیں جن کی تمام کوششیں دنیاوی زندگی ہی میں ضائع اور بیکار ہوگئیں اور وہ اسی خام خیالی میں مبتلا رہے کہ وہ بہت اچھے کام کر رہے ہیں۝۱۰۴ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی آیتوں کا اور اس کے حضور پیشی کا مسلسل انکار کرتے رہے ہیں؛ اس لیئے ان کے سارے اعمال بے کار اور ضائع ہو گئے؛ لہٰذا قیامت کے دن ہم ان کے نیک اعمال کا ذرا بھی وزن قائم نہیں کریں گے۝۱۰۵ یہی جہنم ہی ان کے اعمال کا بدلہ ہے؛ کیوں کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے پیغمبروں کا مذاق اُڑایا۝۱۰۶ بے شک جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک اعمال کیے ان کی ضیافت کے لیئے فردوس کی جنتیں ہوں گی۝۱۰۷ وہ ہمیشہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے اور وہ وہاں سے کہیں اور جانا پسند نہیں کریں گے۝۱۰۸ آپ کہہ دیجیے کہ اگر میرے رب کے کلمات (اللہ تعالیٰ کی قدرت وحکمت کی وہ نشانیاں جو کائنات میں اور خود انسان کے اپنے اندر موجود ہیں) لکھنے کے لیئے سمندر کی روشنائی بن جائے تو سمندر ختم ہو جائے گا؛ لیکن میرے رب کی باتیں (کلمات) ختم نہ ہوں گی اگر چہ ہم اضافی فراہمی (ایڈیشنل سپلائی) کے طور پر اسی جیسا دوسرا سمندر اور لے آئیں۝۱۰۹ آپ کہہ دیجیے کہ یقیناً میں بھی تمہاری طرح ایک انسان ہوں؛ (البتہ مجھ میں اور تم میں فرق یہ ہے کہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تم سبھوں کا معبود ایک ہی معبود ہے، تو جسے اپنے رب سے ملاقات کا یقین کامل ہو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۝۱۱۰

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّتِسْعُوْنَ آيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝۱ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝۲ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝۳ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝۴ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝۵ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝۶ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ٍۨاسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝۷ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝۸

سورہ مریم مکی ہے اور اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

كٓهٰيٰعٓصٓ ( کاف، ہا، یا، عین، صاد ) ۝۱ اپنے بندے زکریا کے ساتھ آپ کے رب نے جو رحمت وشفقت کا معاملہ کیا تھا یہ اس کا تذکرہ ہے ۝۲ جب کہ انہوں نے اپنے رب سے چپکے چپکے دُعا کی تھی ۝۳ انہوں نے عرض کیا تھا کہ اے میرے رب! میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور بڑھاپے کی وجہ سے سر کے بال بھی سفید ہو چکے ہیں اور اے میرے رب! میں کبھی بھی تجھ سے دُعا مانگ کر محروم نہیں رہا ۝۴ اور مجھے اپنی موت کے بعد اپنے رشتہ داروں کے حق کی راہ سے ہٹ جانے کا اندیشہ ہے اور میری بیوی بھی بانجھ ہے؛ لہٰذا تو اپنے خاص فضل سے مجھے وارث ( بیٹا ) عطا فرما ۝۵ جو میرا جانشین ہو اور یعقوب کے خاندان ( سلسلۂ نبوت ) کا بھی وارث بنے اور اے میرے رب! تو اسے اپنا چہیتا بندہ بنا دے ۝۶ اللہ نے فرمایا کہ اے زکریا! ہم تجھے ایک بیٹے کی خوش خبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا، ہم نے اس سے پہلے ایسے نام کا کوئی آدمی پیدا نہیں کیا ۝۷ زکریا نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے یہاں کس طرح بیٹا پیدا ہوگا؟ جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود بہت بوڑھا ہو چکا ہوں ۝۸

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿۹﴾
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿۱۰﴾ فَخَرَجَ
عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿۱۱﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ
الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾ وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ؕ وَ كَانَ
تَقِيًّا ﴿۱۳﴾ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ
يَمُوْتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾ وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا ع ۱۵ ۴
مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ
لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾

وقف لازم

اللہ نے ارشاد فرمایا کہ (تعجب نہ کرو) ایسا ہی ہوگا، آپ کا رب فرماتا ہے کہ یہ (لڑکا پیدا کرنا) میرے لیئے نہایت آسان اور معمولی بات ہے، اس سے پہلے میں تمہیں بھی پیدا کر چکا ہوں جب کہ اس وقت تم کچھ بھی نہ تھے (سرے سے کوئی چیز ہی نہ تھے) ﴿۹﴾ زکریا نے درخواست کی کہ اے میرے رب! میرے لیئے کوئی خاص نشانی مقرر کر دیجیے، ارشاد ہوا کہ تمہارے لیئے خاص نشانی یہ ہوگی کہ تم تندرست ہونے کے باوجود مسلسل تین راتیں (اور تین دن) لوگوں سے گفتگو نہ کر سکو گے ﴿۱۰﴾ چنانچہ جب زکریا اپنے حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے سامنے آئے تو انہیں اشارے سے کہا کہ صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو ﴿۱۱﴾ (اللہ نے حکم دیا کہ) اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی کے ساتھ تھام لو اور ہم نے بچپن ہی میں اسے حکمت و بصیرت عطا کی تھی ﴿۱۲﴾ اور اسے اپنی طرف سے رحم دلی اور پاکیزگی بخشی تھی اور وہ بہت ہی پرہیزگار انسان تھا ﴿۱۳﴾ اور وہ اپنے ماں باپ کا بڑا خدمت گزار تھا اور وہ سرکشی کرنے والا اور نافرمانی کرنے والا نہ تھا ﴿۱۴﴾ اور سلامتی ہو اس پر جس دن اس کی پیدائش ہوئی اور سلامتی ہو اس پر جس دن اس کی موت ہوگی اور سلامتی ہو اس پر جس دن وہ زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا ﴿۱۵﴾ اور اے نبی! آپ اس کتاب میں مریم کا واقعہ بھی بیان کیجیے، جب وہ اپنے اہل خانہ سے الگ ہو کر (بیت المقدس کے) مشرق کی سمت میں واقع ایک مکان میں چلی گئیں ﴿۱۶﴾ اور پھر انہوں نے ان لوگوں کے سامنے پردہ ڈال لیا؛ (تاکہ اہل خانہ کی نظر نہ پڑے)، اس وقت ہم نے اس کی طرف اپنے فرشتے (روح القدس جبرئیل) کو بھیجا؛ چنانچہ وہ اس کے سامنے مکمل انسانی شکل و صورت میں ظاہر ہوا ﴿۱۷﴾

قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖۗ
لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّ لَمْ اَكُ
بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ رَحْمَةً مِّنَّا ۚ
وَ كَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ
اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَ كُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا
مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ
النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَ قَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ
الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾

(اجنبی مرد کو دیکھ کر) مریم یکا یک بول اُٹھیں کہ اگر تیرے دل میں اللہ کا خوف ہے تو میں تجھ سے خدائے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں ﴿۱۸﴾ فرشتہ نے جواب دیا کہ میں تیرے رب کی طرف سے بھیجا ہوا قاصد ہوں؛ تا کہ (اللہ کی طرف سے) تجھے ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں ﴿۱۹﴾ مریم نے تعجب کرتے ہوئے کہا کہ بھلا مجھے لڑکا کیسے ہوسکتا ہے؟ جب کہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں ہے اور نہ میں کوئی بدکار و بدچلن (عورت) ہوں ﴿۲۰﴾ فرشتہ نے کہا: ایسا ہو کر رہے گا، تیرا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لیئے نہایت آسان اور معمولی بات ہے، اور اس طرح پیدا کرنا اس لیئے ہے کہ ہم اس (لڑکے) کو لوگوں کے لیئے ایک نشانی اور اپنی طرف سے ایک رحمت بنا دیں اور یہ (اللہ کی بارگاہ میں) ایک طے شدہ امر ہے ﴿۲۱﴾ چنانچہ مریم کو (اس بچہ کی شکل میں) حمل ٹھہر گیا، پھر وہ پیٹ میں حمل کو لیئے اپنے گھر سے دُور جگہ پر الگ تھلگ چلی گئیں ﴿۲۲﴾ پھر زچگی کی تکلیف نے انہیں کھجور کے درخت کے پاس پہنچا دیا، وہ جی ہی جی میں کہنے لگیں کہ کاش! میں اس سے پہلے مر گئی ہوتی اور بھولی بسری ہو چکی ہوتی ﴿۲۳﴾ فرشتے نے اس وقت ان کی قیام گاہ کے نیچے کی جانب سے ان کو آواز دی کہ غم میں مبتلا نہ ہو، بے شک تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے ﴿۲۴﴾ اور اپنی طرف اس کھجور کے تنے کو ہلاؤ اس سے تم پر ترو تازہ پکی ہوئی کھجوریں گریں گی ﴿۲۵﴾ اب کھاؤ، پیئو اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرو، پھر اگر تجھے کوئی آدمی نظر آئے تو اسے اشارہ سے کہہ دو کہ میں نے خدائے رحمٰن کے لیئے روزے کی نذر مانی ہے؛ اس لیئے میں آج کسی بھی شخص سے کوئی بات نہیں کروں گی ﴿۲۶﴾

فَاَتَتۡ بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـًٔـا فَرِيًّا ۝۲۷ يٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ مَا
كَانَ اَبُوۡكِ امۡرَاَ سَوۡءٍ وَّمَا كَانَتۡ اُمُّكِ بَغِيًّا ۝۲۸ۖۚ فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ ؕ قَالُوۡا كَيۡفَ نُكَلِّمُ
مَنۡ كَانَ فِى الۡمَهۡدِ صَبِيًّا ۝۲۹ قَالَ اِنِّىۡ عَبۡدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰٮنِىَ الۡكِتٰبَ وَ جَعَلَنِىۡ نَبِيًّا ۝۳۰ۙ
وَّجَعَلَنِىۡ مُبٰرَكًا اَيۡنَ مَا كُنۡتُ ۖ وَاَوۡصٰنِىۡ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمۡتُ حَيًّا ۝۳۱ۖ وَّبَرًّۢا
بِوَالِدَتِىۡ ۡ وَلَمۡ يَجۡعَلۡنِىۡ جَبَّارًا شَقِيًّا ۝۳۲ وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوۡمَ وُلِدْتُّ وَيَوۡمَ اَمُوۡتُ
وَيَوۡمَ اُبۡعَثُ حَيًّا ۝۳۳ ذٰلِكَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَـقِّ الَّذِىۡ فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ۝۳۴
مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ
فَيَكُوۡنُ ۝۳۵ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ۝۳۶

اب مریم! عیسیٰ کو گود میں لیئے اپنی قوم میں آئیں، اس بچے کو دیکھ کر لوگ کہنے لگے: اے مریم! تو نے
بہت بُری حرکت کرڈالی ۝۲۷ اے ہارون کی بہن! نہ تو تمہارے والد کوئی بُرے آدمی تھے اور نہ تمہاری
ماں ہی کوئی بدکار عورت تھی ۝۲۸ اس وقت مریم نے بچے کی طرف اشارہ کیا، وہ لوگ تعجب سے کہنے لگے کہ
ہم گود کے بچے سے کیا بات کریں؟ ۝۲۹ اس وقت بچہ خود ہی بول اُٹھا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے
کتاب (انجیل) دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے ۝۳۰ اور میں جہاں بھی رہوں اس نے مجھے برکت والا بنایا
ہے اور جب تک میں زندہ رہوں اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کی پابندی کا حکم دیا ہے ۝۳۱ اور اس نے مجھے
اپنی والدہ کا فرماں بردار و خدمت گزار بنایا ہے اور مجھے سرکش اور بدبخت نہیں بنایا ہے ۝۳۲ اور اللہ کی
طرف سے مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میری وفات ہوگی اور جس دن میں زندہ
کر کے اُٹھایا جاؤں گا ۝۳۳ یہ ہیں عیسیٰ ابن مریم، اور یہ ہے عیسیٰ ابن مریم کے سلسلہ میں وہ حق بات، جس
میں لوگ شک وشبہ کے شکار ہیں ۝۳۴ اللہ بہت برتر و بلند ہے، اس کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے،
اس کی ذات پاک ہے، جب وہ کسی بات کا فیصلہ کرتا ہے تو (اس کی نسبت صرف یہی) کہتا ہے کہ ہو جا تو
وہ چیز ہو جاتی ہے ۝۳۵ اور بے شک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے؛ اس لیئے اسی کی عبادت
کرو، یہی سیدھا راستہ ہے ۝۳۶

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ
عَظِيْمٍ۝٣٧ اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ۝٣٨ وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّ هُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ۝٣٩ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَيْهَا وَ اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ۝٤٠ وَ اذْكُرْ فِي
الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا۝٤١ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا
يَسْمَعُ وَ لَا يُبْصِرُ وَ لَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا۝٤٢ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ
يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا۝٤٣ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا۝٤٤

وقف لازم ٢ ع ٥ ٢٥

مگر پھر یہ مختلف گروہ آپس میں (عقیدۂ توحید کے سلسلہ میں) اختلاف کرنے لگے، تو ایک سخت دن (قیامت) کی حاضری کے موقع پر ان کافروں کے لیئے تباہی و بربادی ہوگی ۝٣٧ جس دن وہ ہمارے سامنے (حساب وجزا کے لئے) حاضر ہوں گے اس دن وہ (کان کھول کر) خوب سننے والے اور (آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر) خوب دیکھنے والے ہوجائیں گے؛ لیکن آج یہ ظالم کھلی گمراہی کے شکار ہیں ۝٣٨ اے رسول! آپ انہیں حسرت وافسوس کے اس دن سے ڈرائیے جس دن فیصلہ کردیا جائے گا؛ لیکن آج وہ اس دن کے سلسلہ میں غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ایمان لانے کے لیئے تیار نہیں ہیں ۝٣٩ بے شک ہم ہی زمین اور زمین پر موجود ساری چیزوں کے وارث (مالک) ہوں گے اور یہ سب ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے ۝٤٠ اور اس کتاب میں ابراہیم کا واقعہ بھی بیان کردیجیے جو ایک سچے نبی تھے ۝٤١ جب انہوں نے اپنے والد سے کہا کہ ابا جان! آپ ان (بتوں) کی کیوں عبادت کرتے ہیں؟ جو نہ کچھ سن سکتے ہیں نہ دیکھ سکتے ہیں، اور نہ آپ کے کچھ کام آسکتے ہیں ۝٤٢ ابا جان! میرے پاس ایسا علم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا ہے؛ اس لیئے آپ میری بات مانیے، میں آپ کو سیدھے راستہ کی رہنمائی کروں گا ۝٤٣ ابا جان آپ شیطان کی بندگی نہ کریں؛ کیوں کہ شیطان بے حد رحم کرنے والے خدا (رحمٰن) کا نافرمان ہے ۝٤٤

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا۝۴۵ قَالَ
اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَ اهْجُرْنِيْ مَلِيًّا۝۴۶
قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا۝۴۷ وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَ مَا
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ اَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا۝۴۸ فَلَمَّا
اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا
نَبِيًّا۝۴۹ وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا۝۵۰ع وَ اذْكُرْ فِي
الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا۝۵۱ وَ نَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ
الْاَيْمَنِ وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا۝۵۲

ع ۳ ۶

ابّا جان! مجھے ڈر رہے کہ آپ پر خدائے رحمٰن کا عذاب نہ آجائے اور (اس وقت عذاب میں) آپ شیطان کے ساتھی نہ بن جائیں ۝۴۵ یہ سن کر باپ نے جواب دیا کہ اے ابراہیم! کیا تم میرے معبودوں سے پھر گئے ہو؟ اگر تم ان باتوں سے نہ رُکے تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا، جاؤ تم ہمیشہ کے لیئے مجھ سے الگ تھلگ ہو جاؤ۝۴۶ ابراہیم نے کہا کہ آپ کو سلام! میں اپنے رب سے دُعا کروں گا کہ وہ آپ کی خطائیں معاف کر دے وہ مجھ پر بے حد مہربان ہے ۝۴۷ اور میں آپ لوگوں کو اور اللہ کے سوا آپ لوگ جن معبودوں کی عبادت کرتے ہیں، سب کو چھوڑ رہا ہوں اور میں تو اپنے رب کی ہی عبادت کرتا رہوں گا اور مجھے یقین ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت کروں اور محروم رہوں، ایسا نہ ہوگا ۝۴۸ پھر جب ابراہیم نے ان سب لوگوں کو اور ان معبودوں کو بھی جن کی وہ لوگ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے، بالکل چھوڑ دیا تو ہم نے ان کو اسحاق اور یعقوب عطا کیئے اور ان میں سے ہر ایک کو نبی بنایا ۝۴۹ اور ہم نے ان سب کو اپنی خاص رحمت سے نوازا اور ان کے ذکر خیر کو بلندی اور پائیدار شہرت عطا کی ۝۵۰ اور آپ اس کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کیجیے، جو اللہ کے منتخب بندے تھے اور اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے پیغمبر تھے ۝۵۱ ہم نے ان کو طور پہاڑ کی داہنی جانب سے آواز دی اور سرگوشی (رازکی باتیں کہنے کے لئے) کرنے کے لیئے ان کو قریب کیا ۝۵۲

وَ وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝۵۳ وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ
صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝۵۴ وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَ كَانَ
عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝۵۵ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝۵۶ وَّرَفَعْنٰهُ
مَكَانًا عَلِيًّا ۝۵۷ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ
وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّ مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ ۫ وَ مِمَّنْ هَدَيْنَا
وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ۝۵۸ فَخَلَفَ مِنْۢ
بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝۵۹ اِلَّا مَنْ
تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۝۶۰

السجدة ۵

اور ہم نے اپنی مہربانی سے ان کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر انھیں بطور مددگار عطا کیا ۝۵۳ اور اس کتاب میں اسماعیل کا بھی ذکر کیجیے کہ وہ وعدہ کے پکے تھے اور اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے صاحب رسالت نبی تھے ۝۵۴ وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ تھے (یعنی ان سے ان کا رب راضی تھا) ۝۵۵ اور اس کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کیجیے کہ وہ ایک سچے نبی تھے ۝۵۶ اور ہم نے ان کو بلند مرتبہ تک پہنچایا تھا ۝۵۷ یہ وہ پیغمبر ہیں جن پر اللہ نے خاص انعام کیا، یہ آدم کی نسل سے اور ان لوگوں کی نسل سے ہیں جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی پر سوار کیا تھا اور ابراہیم اور اسرائیل (یعقوب) کی نسل سے ہیں اور یہ ان لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت دی تھی اور جن کو ہم نے اپنے لیئے منتخب کرلیا تھا، جب ان کے سامنے رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر جاتے تھے ۝۵۸ پھر ان کے بعد ان کی جگہ ایسے لوگ آئے جو ناخلف (نااہل اور بداطوار) تھے، انہوں نے نمازیں ضائع کیں اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے تو وہ جلد ہی (آخرت میں) بُرے انجام سے دوچار ہوں گے ۝۵۹ ہاں، مگر جو لوگ توبہ کرلیں، ایمان لے آئیں اور نیک عمل کرتے رہیں، تو وہ جنت میں جائیں گے اور ان کے ساتھ کسی بھی قسم کی کوئی ظلم و زیادتی نہیں کی جائے گی ۝۶۰

جَنّٰتِ عَدْنِ ﹰ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝٦١ لَا
يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ۝٦٢ تِلْكَ الْجَنَّةُ
الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝٦٣ وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْنَا وَ مَا خَلْفَنَا وَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝٦٤ۚ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۝٦٥ۚ وَ يَقُوْلُ ع ۴ ۱۵ ۷
الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ۝٦٦ اَوَ لَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ
مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ يَكُ شَيْـًٔا ۝٦٧ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَ الشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝٦٨ۚ

ان کے لیئے ایسی جنتیں ہیں جو ہمیشہ رہنے والی ہیں، جن کا خدائے رحمٰن نے اپنے بندوں سے غائب رہتے ہوئے وعدہ کر رکھا ہے، بے شک اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا ۝٦١ وہاں (جنت میں) وہ کوئی غیر شائستہ (بے ہودہ) اور فضول بات نہیں سنیں گے، ہر طرف سلام ہی سلام سنیں گے اور ان کو وہاں صبح و شام (ہمیشہ) ان کا رزق ملتا رہے گا، ۝٦٢ یہی ہے وہ جنت جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے ان بندوں کو بنائیں گے جو پرہیز گار ہوں گے ۝٦٣ (اے رسول!) ہم (فرشتے) آپ کے رب کے حکم کے بغیر آسمان سے زمین پر نہیں اُتر سکتے، جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے، تمام چیزوں کا مالک وہی ہے اور آپ کا رب (کسی چیز کو) بھولنے والا نہیں ہے ۝٦٤ وہی آسمانوں کا رب ہے اور وہی زمین کا بھی رب ہے اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے ان کا بھی رب وہی ہے؛ اس لیئے صرف اسی کی عبادت کرو اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہو، کیا تمہارے علم میں کوئی ایسی ذات ہے؟ جو اس کے برابر اور ہم پایہ ہو ۝٦٥ اور انسان کہتا ہے کہ کیا جب میں مرجاؤں گا تو پھر دوبارہ زندہ کر کے (قبر سے) نکالا جاؤں گا ۝٦٦ کیا انسان کو یہ یاد نہیں کہ پہلے پہل بھی تو ہم نے ہی اسے پیدا کیا تھا جب کہ وہ کچھ بھی نہ تھا ۝٦٧ تو آپ کے رب کی قسم ہم ضرور ان سب کو اور شیطانوں کو جمع کریں گے، پھر ہم یقیناً ان سب کو اس حال میں جہنم کے گرد حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہوں گے ۝٦٨

ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ اَشَدُّ عَلَى الرَّحۡمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾ ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ
بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ وَ اِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا
مَّقۡضِيًّا ﴿۷۱﴾ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰى
عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ
مَّقَامًا وَّ اَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾ وَ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا
وَّرِءۡيًا ﴿۷۴﴾ قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوۡا مَا
يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضۡعَفُ
جُنۡدًا ﴿۷۵﴾

پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو چھانٹ چھانٹ کر الگ کر لیں گے، جو خدائے رحمٰن کے مقابلہ میں
زیادہ سرکشی کرنے والے تھے ﴿۶۹﴾ پھر ہم ان لوگوں سے بہ خوبی واقف ہیں، جو سب سے زیادہ جہنم میں
ڈالے جانے کے مستحق ہیں ﴿۷۰﴾ اور تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جس کا جہنم پر گزر نہ ہو، یہ آپ کے
رب کا قطعی فیصلہ ہے ﴿۷۱﴾ پھر ہم ان لوگوں کو بچا لیں گے جو اللہ سے ڈرتے تھے، اور نافرمانوں کو اسی میں
اوندھا گرا ہوا چھوڑ دیں گے ﴿۷۲﴾ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو یہ
کافر، ایمان لانے والوں سے یہ کہتے ہیں کہ ہم دونوں گروہوں میں سے کس کے مرتبے بلند و بالا ہیں
اور کس کی مجلسیں (سوسائٹی) زیادہ شاندار اور پروقار ہیں ﴿۷۳﴾ حالاں کہ ہم ان سے پہلے ایسی بہت سی
قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، جو ساز و سامان اور شان و شوکت میں ان سے بڑھی ہوئی تھیں ﴿۷۴﴾ آپ کہہ
دیجیے کہ جو لوگ گمراہی میں مبتلا ہوتے ہیں خدائے مہربان انہیں ڈھیل دیا کرتا ہے، یہاں تک کہ جن کا ان
سے وعدہ کیا جا رہا ہے ان چیزوں کو وہ دیکھ لیں، خواہ وہ عذاب ہو (جس کو وہ دنیا میں دیکھ لیں)
یا قیامت کی گھڑی (جس کو وہ آخرت میں دیکھ لیں) اس وقت ان کو اچھی طرح پتہ چل جائے گا کہ حال
کس کا برا ہے اور مددگار اور پشت پناہ کس کے کمزور ہیں ﴿۷۵﴾

وَ يَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا
وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ
الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ
الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَ يَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَ يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ ع ۵ ۸
اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ
اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾

اوران لوگوں کے مقابلہ میں جولوگ سیدھی راہ پر چلتے ہیں، اللہ ان کو ہدایت میں اورزیادہ ترقی عطا فرماتا ہے اور آپ کے رب کے نزدیک باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی ثواب اور انجام کے لحاظ سے زیادہ بہتر ہیں ﴿۷۶﴾ اے رسول! کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیتوں کا انکار کرتا ہے اور یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں (آخرت میں بھی اسی طرح) مال اور اولاد سے ضرور نوازا جاؤں گا ﴿۷۷﴾ کیا اسے غیب کی باتیں معلوم ہوگئی ہیں، یا اس نے خدائے رحمٰن سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے ﴿۷۸﴾ ہرگز نہیں، جو کچھ وہ بک رہا ہے اسے ہم لکھ لیں گے اور اس کے لیئے عذاب میں اضافہ ہی کرتے چلے جائیں گے ﴿۷۹﴾ اور جن چیزوں کا وہ ذکر کر رہا ہے ہم ہی ان کے مالک ہوجائیں گے (وہ تمام چیزیں ہمارے پاس ہی رہ جائیں گی) اور وہ تنہا ہمارے سامنے حاضر ہوگا ﴿۸۰﴾ اور ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر معبود گھڑ لیئے ہیں؛ تاکہ وہ ان کے پشت پناہ ہوں ﴿۸۱﴾ ہرگز نہیں (کوئی مددگار نہ ہوگا) بلکہ وہ تو ان کی عبادت ہی کا انکار کر بیٹھیں گے اور اُلٹے ان کے مخالف ہوجائیں گے ﴿۸۲﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر (آزمائش کے لیئے) چھوڑ رکھا ہے، جو انہیں گمراہی اور نافرمانی پر مسلسل اُکساتے رہتے ہیں ﴿۸۳﴾ تو ان پر عذاب نازل ہونے کے سلسلہ میں آپ جلدی نہ کیجئے، ہم تو خود ہی ان کے دن گن رہے ہیں ﴿۸۴﴾ اور وہ دن دُور نہیں جس دن ہم پرہیزگاروں کو خدائے رحمٰن کے حضور (معزز) مہمانوں کی طرح پیش کریں گے ﴿۸۵﴾

وقف لازم

وَّ نَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا
لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَ عَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾ وَ كُلُّهُمْ اٰتِيْهِ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ
وُدًّا ﴿۹۶﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾

وقف لازم

اور مجرموں کو پیاسے جانوروں کی طرح جہنم کی طرف ہانک کر لے جائیں گے ﴿۸۶﴾ اس دن کسی بھی شخص کو
سفارش کرنے کا اختیار نہ ہوگا، سوائے ان لوگوں کے جن لوگوں نے خدائے رحمٰن سے اجازت حاصل
کرلی ہوگی ﴿۸۷﴾ اور وہ کافر یہ کہتے ہیں کہ خدائے رحمٰن نے کسی کو بیٹا بنالیا ہے ﴿۸۸﴾ یقیناً تم لوگوں نے ایسی
نامعقول بات کہی ہے ﴿۸۹﴾ کہ قریب ہے کہ اس نامعقول بات کی وجہ سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین
کے ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں ﴿۹۰﴾ اس بات کی وجہ سے کہ انہوں نے خدائے
رحمٰن کے لیئے اولاد ثابت کرنے کی نامعقول حرکت کی ہے ﴿۹۱﴾ یہ بات رحمٰن کی شان کے لائق نہیں کہ وہ
کسی کو بیٹا بنائے ﴿۹۲﴾ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے وہ سب خدائے رحمٰن کے سامنے صرف اور صرف
بندے کی حیثیت سے حاضر ہونے والے ہیں ﴿۹۳﴾ خدائے رحمٰن نے ان کو پوری طرح اپنی دسترس
(قابو) میں رکھا ہے اور ان کو پوری طرح شمار بھی کرلیا ہے ﴿۹۴﴾ یہ سب قیامت کے دن خدائے رحمٰن کے
سامنے تنہا تنہا ہی حاضر ہوں گے ﴿۹۵﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اعمال کیے، خدائے رحمٰن ان
کے لیئے عمومی طور پر دلوں میں محبت پیدا کردے گا ﴿۹۶﴾ اس قرآن کو ہم نے آپ کی زبان میں اُتار کر
نہایت ہی آسان اور سہل کردیا ہے؛ تاکہ آپ اس کے ذریعہ پرہیزگاروں کو خوش خبری سنادیں اور ان
لوگوں کو ڈرائیں جو اپنی ہٹ دھرمی پر اڑے ہوئے ہیں ﴿۹۷﴾

النصف

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ؕ هَلۡ تُحِسُّ مِنۡهُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ
رِكۡزًا۝۹۸

ع ۲ ۹

سُوۡرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّخَمۡسٌ وَّثَلَاثُوۡنَ اٰيَةً وَّ ثَمَانِيُ رُكُوۡعَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

طٰهٰ۝۱ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰٓى۝۲ اِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى۝۳ تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ
خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَ السَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى۝۴ اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى۝۵ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا وَ مَا تَحۡتَ الثَّرٰى۝۶ وَ اِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ
فَاِنَّهٗ يَعۡلَمُ السِّرَّ وَ اَخۡفٰى۝۷ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى۝۸

ان سے پہلے ہم بہت سی قوموں کو ہلاک و برباد کر چکے ہیں، کیا آپ ان میں سے کسی کی ذرا آہٹ بھی پاتے
ہیں یا ان کی بھنک بھی سنتے ہیں ۝۹۸

سورہ طٰہٰ مکی ہے اور اس میں ایک سو پینتیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

طٰہٰ (طا، ہا) ۝۱ ہم نے یہ قرآن آپ کو مشقت و پریشانی میں مبتلا کرنے کے لیئے آپ پر نازل نہیں کیا
ہے، ۝۲ بلکہ یہ ان لوگوں کی نصیحت اور یاد دہانی کے لیئے اُتارا ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ۝۳ یہ قرآن اسی
ذات کی طرف سے (نہایت اہتمام کے ساتھ بتدریج) اُتارا گیا ہے، جس نے زمین کو اور بلند و بالا آسمانوں
کو پیدا کیا ہے ۝۴ جو بے حد مہربان ہے اور عرش پر جلوہ فرما ہے ۝۵ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین
میں ہے اور جو کچھ آسمانوں اور زمین کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے سب کا وہی تنہا مالک
ہے ۝۶ اور اگر آپ کوئی بات بلند آواز سے کہیں (تو اس کے اہتمام کی ضرورت نہیں ہے) کیوں کہ وہ تو
چپکے اور آہستہ کہی ہوئی باتوں کو؛ بلکہ اس سے بھی زیادہ چھپی ہوئی باتوں (دلوں کے پوشیدہ رازوں) کو اچھی
طرح جانتا ہے ۝۷ وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سارے بہترین نام اسی کے ہیں ۝۸

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ
اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ اِنِّيْٓ وقف لازم
اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ وَ اَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ
لِمَا يُوْحٰى ﴿١٣﴾ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿١٤﴾ اِنَّ
السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا
مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾ وَ مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ
عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَ لِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ
اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾

کیا آپ کو موسیٰ کا واقعہ معلوم ہے ﴿٩﴾ جب انہوں نے (مدین سے واپس ہوتے ہوئے راستہ میں)
آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ تھوڑی دیر ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے، اس کا امکان ہے کہ
میں تمہارے لیئے اس آگ کا کوئی شعلہ لے کر آؤں، یا آگ کے پاس سے مجھے صحیح راستے کا پتہ مل جائے ﴿١٠﴾
پھر جب موسیٰ وہاں پہنچے تو آواز دی گئی کہ اے موسیٰ ﴿١١﴾ بے شک میں ہی تمہارا رب ہوں، تم اپنے جوتے
اُتار لو کیوں کہ تم وادیٔ مقدس ''طُویٰ'' میں ہو ﴿١٢﴾ اور میں نے تمہیں پیغمبری کے لیئے چن لیا ہے، تو جو
کچھ وحی کی جارہی ہے اسے غور سے سنو ﴿١٣﴾ بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی بھی عبادت کے
لائق نہیں؛ اس لیئے تم میری ہی عبادت کرو اور میری ہی یاد کے لئے نماز کا اہتمام کرو ﴿١٤﴾ یقیناً قیامت کی
گھڑی آنے والی ہے؛ لیکن میں اسے مخلوق سے چھپا کر رکھنا چاہتا ہوں؛ تا کہ ہر شخص کو اس کی کوششوں کا
بدلہ دیا جائے ﴿١٥﴾ اب تم کو اس سے (قیامت پر ایمان لانے یا نماز قائم کرنے سے) ایسا شخص غافل نہ
کر دے، جو اس پر ایمان نہیں رکھتا ہے اور اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہوا ہے ورنہ ایسی صورت میں تم
ہلاک ہو جاؤ گے ﴿١٦﴾ اور اے موسیٰ! تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ ﴿١٧﴾ موسیٰ نے جواب دیا کہ یہ
میری لاٹھی ہے اس پر میں ٹیک لگا تا ہوں، اس سے اپنی بکریوں کے لیئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں
میرے لیئے اور بھی دوسرے فائدے ہیں ﴿١٨﴾ اللہ نے موسیٰ سے فرمایا کہ اس لاٹھی کو زمین پر ڈال دو ﴿١٩﴾

فَاَلۡقٰىهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسۡعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ خُذۡهَا وَ لَا تَخَفۡ ٝ سَنُعِيۡدُهَا سِيۡرَتَهَا
الۡاُوۡلٰى ﴿۲۱﴾ وَ اضۡمُمۡ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰى ﴿۲۲﴾
لِنُرِيَكَ مِنۡ اٰيٰتِنَا الۡكُبۡرٰى ﴿۲۳﴾ اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ لِىۡ ۱ ع ۲۴ ۱۰
صَدۡرِىۡ ﴿۲۵﴾ وَ يَسِّرۡ لِىۡۤ اَمۡرِىۡ ﴿۲۶﴾ وَ احۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِىۡ ﴿۲۷﴾ يَفۡقَهُوۡا قَوۡلِىۡ ﴿۲۸﴾
وَاجۡعَلۡ لِّىۡ وَزِيۡرًا مِّنۡ اَهۡلِىۡ ﴿۲۹﴾ هٰرُوۡنَ اَخِى ﴿۳۰﴾ اشۡدُدۡ بِهٖۤ اَزۡرِىۡ ﴿۳۱﴾ وَاَشۡرِكۡهُ فِىۡۤ
اَمۡرِىۡ ﴿۳۲﴾ كَىۡ نُسَبِّحَكَ كَثِيۡرًا ﴿۳۳﴾ وَّ نَذۡكُرَكَ كَثِيۡرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ كُنۡتَ بِنَا بَصِيۡرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ
قَدۡ اُوۡتِيۡتَ سُؤۡلَكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۳۶﴾ وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلَيۡكَ مَرَّةً اُخۡرٰٓى ﴿۳۷﴾ اِذۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّكَ
مَا يُوۡحٰٓى ﴿۳۸﴾

جوں ہی موسیٰ نے لاٹھی زمین پر ڈالی وہ لاٹھی یکا یک دوڑتا ہوا سانپ بن گئی ﴿۲۰﴾ اللہ نے فرمایا کہ اسے
بے خوف وخطر پکڑ لو، ہم ابھی اس کو پہلی حالت پر لوٹا دیں گے ﴿۲۱﴾ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگاؤ تو تمہارا
ہاتھ بغیر کسی عیب کے خوب چمک دار ہو کر نکلے گا، یہ دوسری بڑی نشانی ہے ﴿۲۲﴾ یہ اس لیئے ہے کہ ہم تجھے
اپنی قدرت کی بڑی بڑی نشانیوں میں سے کچھ نشانیاں دِکھلا دیں ﴿۲۳﴾ اب تم ان نشانیوں کے ساتھ فرعون
کے پاس جاؤ؛ کیوں کہ وہ بہت سرکش ہو گیا ہے ﴿۲۴﴾ موسیٰ نے اس حکم کے ملتے ہی دُعا کی کہ اے میرے
رب! میرے لیئے میرا سینہ کھول دے ﴿۲۵﴾ اور میرے کام کو میرے لیئے آسان کر دے ﴿۲۶﴾ اور میری
زبان کی گرہ بھی کھول دے ﴿۲۷﴾ تا کہ لوگ میری بات ( آسانی سے ) سمجھ سکیں ﴿۲۸﴾ اور میرے خاندان
سے میرے لیئے ایک مددگار مقرر کر دے ﴿۲۹﴾ اور وہ مددگار ہارون ہو جو میرا بھائی ہے ﴿۳۰﴾ اس کے ذریعہ
میری طاقت وقوت میں اضافہ کر دے ﴿۳۱﴾ اور اس کو ( ہارون ) کو میرے اس کام میں شریک کر دے ﴿۳۲﴾
تا کہ ہم دونوں کثرت سے تیری پاکی بیان کریں ﴿۳۳﴾ اور تیرا خوب خوب ذکر کریں ﴿۳۴﴾ بے شک تو ہمیں
( اور ہمارے حالات کو ) اچھی طرح دیکھ رہا ہے ﴿۳۵﴾ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ! تمہاری ساری
دُعائیں قبول کر لی گئیں ﴿۳۶﴾ اور ہم تو اس سے پہلے بھی ایک بار تم پر احسان کر چکے ہیں ﴿۳۷﴾ جب ہم نے
تمہاری والدہ کے دل میں ایک خاص بات ڈال دی ( الہام ) جس کا تفصیلی ذکر کیا جا رہا ہے ﴿۳۸﴾

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ
لِّيْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ
فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا
تَحْزَنَ ؕ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ
اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ
وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَ لَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا
لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾

وقف لازم

کہ (اس کی یعنی موسیٰ کی جان بچانے کی خاطر) اس بچہ کو صندوق میں رکھو اور پھر اس صندوق کو دریا میں ڈال دو، وہ دریا اس صندوق کو کنارے لا کر ڈال دے گا اور اس صندوق کو میرا اور بچہ کا دشمن اُٹھا لے گا اور میں نے اپنی طرف سے تجھ پر ایک خاص محبت ڈال دی اور اس کا بھی انتظام کیا کہ تمہاری پرورش میری حفاظت و نگرانی میں ہو﴿٣٩﴾ اسی طرح وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب تیری بہن دریا کے کنارے صندوق کے ساتھ ساتھ چل رہی تھی، پھر اس نے فرعون کے گھر والوں سے کہا کہ میں تمہیں اس کا پتہ بتلاؤں جو اس بچہ کی اچھی طرح پرورش کرے، اس طرح ہم نے تم کو (پرورش کے بہانے) تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا؛ تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج وغم میں مبتلا نہ ہو اور تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا، پھر ہم نے تم کو اس غم سے (بھی) نجات دی اور ہم نے تم کو بہت سی آزمائشوں سے گزار کر خوب جانچا اور تم کئی سال مدین کے لوگوں میں رہے، پھر تم اے موسیٰ! (اللہ کے) مقرر کیے ہوئے خاص وقت پر یہاں واپس آ گئے﴿٤٠﴾ اور (یہاں آنے کے بعد) میں نے تم کو اپنے لئے (اپنی جانب سے نبوت عطا کرنے کے لیئے) منتخب کر لیا﴿٤١﴾ اب تم اور تمہارے بھائی میری نشانیاں لے کر جاؤ اور یہ ذہن میں رہے کہ میرے ذکر (یاد) میں سستی اور کوتاہی نہ ہو﴿٤٢﴾ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ؛ کیوں کہ وہ سرکش ہو گیا ہے﴿٤٣﴾ اور تم دونوں اس کے ساتھ نرمی کے ساتھ بات کرنا کہ شاید وہ نصیحت قبول کرے یا اس کے دل میں اللہ کا خوف پیدا ہو جائے﴿٤٤﴾

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ
اَسْمَعُ وَ اَرٰى ﴿۴۶﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَ لَا
تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَ السَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ
اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾ قَالَ
رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾
قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَ لَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ
الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ
اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾

دونوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے رب! ہمیں ڈر ہے کہ وہ کہیں ہم پر زیادتی نہ کر بیٹھے یا سرکشی پر اُتر
آئے ﴿۴۵﴾ اللہ نے فرمایا کہ تم دونوں بالکل نہ ڈرو، کیوں کہ میں یقینی طور پر تم دونوں کے ساتھ ہوں، سب
کچھ سن رہا ہوں اور سب کچھ دیکھ بھی رہا ہوں ﴿۴۶﴾ بس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ ہم
دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں؛ اس لیئے تم بنی اسرائیل کو (اپنی غلامی سے آزاد کر کے)
ہمارے ساتھ بھیج دو اور ان کو مزید تکلیفیں نہ پہنچاؤ، ہم تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے
(نبوت کی) نشانی لے کر آئے ہیں اور اس شخص پر سلامتی ہو جو ہدایت کی پیروی کرے ﴿۴۷﴾ ہم کو وحی کے
ذریعہ یہ بتایا گیا ہے کہ جو شخص اس حق کو جھٹلائے گا اور منہ موڑے گا اس پر اللہ کا عذاب ہوگا ﴿۴۸﴾ فرعون نے
پوچھا کہ اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے ﴿۴۹﴾ موسیٰ نے جواب دیا کہ ہمارا رب وہ ہے، جس نے ہر
چیز کو اس کے مناسب شکل وصورت عطا کی پھر اس کی رہنمائی کی ﴿۵۰﴾ فرعون نے پوچھا کہ جو لوگ گزر چکے
ہیں آپ کی نظر میں ان کا کیا حال ہوگا؟ ﴿۵۱﴾ موسیٰ نے جواب دیا کہ اس کا علم میرے رب کے پاس کتاب
میں محفوظ ہے، میرا رب نہ تو غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے ﴿۵۲﴾ وہی رب، جس نے تمہارے لیئے زمین کو
فرش بنایا اور اس زمین میں تمہارے چلنے کے لیئے راستے بنا دیے اور آسمان سے پانی برسایا، پھر ہم نے
اس بارش کے ذریعہ طرح طرح کے مختلف قسم کے پودے پیدا کیے ﴿۵۳﴾

ع ۲

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰى ﴿۵۴﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِیْهَا
نُعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ وَ لَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ
وَاَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ یٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِیَنَّكَ بِسِحْرٍ
مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَ لَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾
قَالَ مَوْعِدُكُمْ یَوْمُ الزِّیْنَةِ وَ اَنْ یُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ
كَیْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَیْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَیُسْحِتَكُمْ
بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾

ان چیزوں کو تم خود بھی استعمال کرو (کھاؤ) اور اپنے جانوروں کو بھی کھلاؤ (چراؤ)، بے شک ان میں عقل رکھنے والوں کے لیئے اللہ کی قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۵۴﴾ اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے اور اسی زمین میں ہم تم کو (موت کے بعد) پھر واپس لے جائیں گے اور اسی زمین سے ہم (قیامت کے دن) دوبارہ پھر تم کو نکالیں گے ﴿۵۵﴾ اور ہم نے فرعون کو تمام نشانیاں دکھادیں، مگر اس کے باوجود وہ جھٹلاتا ہی رہا اور کسی طرح نہ مانا ﴿۵۶﴾ اور کہنے لگا کہ اے موسیٰ! کیا تم اس لیئے آئے ہو کہ اپنے جادو کے زور سے ہم کو ہمارے ملک سے نکال دو ﴿۵۷﴾ اچھا تمہارے مقابلہ میں ہم بھی ویسا ہی جادو لائیں گے؛ اس لیئے تم کھلے اور صاف میدان میں مقابلہ کے لیئے ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کرلو اور اس کی نہ تو ہم خلاف ورزی کریں اور نہ تم خلاف ورزی کرو ﴿۵۸﴾ موسیٰ نے جواب دیا کہ مقابلہ کے لیئے جشن کا دن طے کرتے ہیں اور یہ بھی کہ لوگ دن چڑھے میدان میں جمع کیے جائیں ﴿۵۹﴾ چنانچہ فرعون موسیٰ کی تجویز پر اظہارِ رضامندی کرتے ہوئے اپنی مجلس سے اُٹھا اور اپنی تدبیروں کو اکٹھا کرنے میں لگ گیا اور پھر مقررہ وقت پر مقابلہ کے لیئے آپہنچا ﴿۶۰﴾ موسیٰ نے ان لوگوں سے کہا کہ اے بدنصیبو! تم لوگ اللہ پر جھوٹی باتیں نہ گھڑو، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تم کو عذاب کے ذریعہ نیست و نابود کردے اور یاد رکھو کہ جس نے بھی اللہ کی طرف جھوٹی بات کی نسبت کی وہ ہمیشہ ناکام ہی رہا ﴿۶۱﴾

فَتَنَازَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ وَاَسَرُّوا النَّجۡوٰى ۞ قَالُوۡۤا اِنۡ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيۡدٰنِ
اَنۡ يُّخۡرِجٰكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهِمَا وَيَذۡهَبَا بِطَرِيۡقَتِكُمُ الۡمُثۡلٰى ۞ فَاَجۡمِعُوۡا
كَيۡدَكُمۡ ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا ۚ وَقَدۡ اَفۡلَحَ الۡيَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰى ۞ قَالُوۡا يٰمُوۡسٰۤى اِمَّاۤ اَنۡ
تُلۡقِىَ وَاِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰى ۞ قَالَ بَلۡ اَلۡقُوۡا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمۡ وَعِصِيُّهُمۡ
يُخَيَّلُ اِلَيۡهِ مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰى ۞ فَاَوۡجَسَ فِىۡ نَفۡسِهٖ خِيۡفَةً مُّوۡسٰى ۞ قُلۡنَا
لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ۞ وَاَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوۡا
كَيۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السَّاحِرُ حَيۡثُ اَتٰى ۞ فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا
بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَمُوۡسٰى ۞

موسیٰ کی یہ باتیں سن کر ان کے درمیان رائے میں اختلاف پیدا ہو گیا اور وہ چپکے چپکے باہم مشورہ کرنے لگے ۞ پھر ان لوگوں نے متفقہ طور پر یہ بات کہی کہ یہ دونوں جادوگر ہیں اور وہ دونوں یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تم کو تمہارے ملک سے نکال باہر کریں اور تمہارے بہترین مذہب کو مٹا دیں ۞ اس لیئے آج تم لوگ اپنی ساری تدبیریں اکٹھی کرلو اور صف بندی کر کے مقابلہ کے لیئے میدان میں آجاؤ؛ کیوں کہ آج وہی کامیاب رہے گا جو مقابلہ میں غالب آئے گا ۞ ان جادوگروں نے پوچھا کہ اے موسیٰ! تم (اپنی لاٹھی) پہلے ڈالو گے یا ہم (اپنی لاٹھیاں اور رسّیاں) پہلے ڈالیں ۞ موسیٰ نے جواب دیا کہ نہیں، تم لوگ ہی پہلے ڈالو؛ چنانچہ یکا یک ان کے جادو کے اثر سے موسیٰ کو ان کی لاٹھیاں اور رسیاں سانپ کی طرح دوڑتی ہوئی محسوس ہونے لگیں ۞ یہ منظر دیکھ کر موسیٰ دل ہی دل میں کچھ خوف محسوس کرنے لگے ۞ ہم نے کہا کہ ڈرنے کی کوئی بات نہیں تم ہی غالب رہو گے ۞ اور اب یہ کرو کہ تمہارے دائیں ہاتھ میں جو لاٹھی ہے اسے زمین پر ڈال دو، یہ لاٹھی ان کی ساری جادوگری کو نگل جائے گی اور ان لوگوں نے جو کچھ کرتب دکھائے ہیں وہ سب جادوگروں کے فریب ہیں اور جادوگر کہیں سے بھی آئے (معجزے کے مقابلہ میں) کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا ۞ پھر یہ ہوا کہ سارے جادوگر سجدہ میں گر گئے، یہ اعلان کرتے ہوئے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لے آئے ۞

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ
فَلَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫
وَلَتَعْلَمُنَّ اَیُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ۝۷۱ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ
وَ الَّذِیْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَاۤ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۝۷۲ اِنَّاۤ
اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَ مَاۤ اَكْرَهْتَنَا عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرٌ
وَّاَبْقٰى ۝۷۳ اِنَّهٗ مَنْ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَ لَا یَحْیٰى ۝۷۴
وَ مَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝۷۵

الثلثة

فرعون نے کہا کہ تم سب میری اجازت کے بغیر ہی اس پر ایمان لے آئے ، یقیناً وہی تمہارا گرو (استاد) ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے، اب میں تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے (ایک جانب کے پاؤں اور دوسری جانب کے ہاتھ) کٹوادوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی دے دوں گا، اس وقت تم کو اچھی طرح معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا (دیر تک رہنے والا) ہے ۝۷۱ جادوگروں نے جواب دیا کہ اس ذات کی قسم جس نے ہمیں پیدا کیا ہے، یہ ناممکن سی بات ہے کہ ہمارے سامنے واضح اور صاف دلیلوں اور نشانیوں کے آجانے کے بعد بھی ہم تجھ کو اہمیت (ترجیح) دیں، اب تم کو جو کچھ کرنا ہے کر گزرو، تم زیادہ سے زیادہ اس دنیوی زندگی ہی میں اپنا حکم چلاسکتے ہو ۝۷۲ اب تو ہم اپنے رب پر ایمان لا چکے ہیں؛ تا کہ وہ ہمارے گناہوں سے درگزر فرمائے اور جس جادوئی کرتب پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا اسے معاف کردے اور اللہ (تیرے مقابلہ میں) بہت ہی بہتر ہے اور وہی ہمیشہ باقی رہنے والا ہے ۝۷۳ بے شک جو شخص مجرم بن کر اپنے رب کے پاس حاضر ہوگا اس کے لیئے جہنم ہے، جس میں نہ تو وہ مرے گا اور نہ ہی زندہ ہی رہے گا ۝۷۴ اور جو لوگ ایمان کی حالت میں اپنے رب کے پاس حاضر ہوں گے اور انہوں نے نیک عمل بھی کیے ہوں گے، ایسے تمام لوگوں کے لیئے بہت بلند درجے ہیں ۝۷۵

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾ ع ۲۲ ۱۲
وَلَقَدْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى ۙ۬ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ
لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِیَهُمْ مِّنَ الْیَمِّ مَا
غَشِیَهُمْ ﴿۷۸﴾ؕ وَ اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَ مَا هَدٰى ﴿۷۹﴾ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ
مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَیْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾
كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِیْهِ فَیَحِلَّ عَلَیْكُمْ غَضَبِیْ ۚ وَمَنْ یَّحْلِلْ
عَلَیْهِ غَضَبِیْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾ وَ اِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ
اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَاۤ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ یٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾

ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، ہر وہ شخص جو کفر اور گناہوں سے پاک زندگی گزارے اس کا یہی انعام ہے ﴿۷۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ میرے بندوں (بنی اسرائیل) کو ساتھ لے کر راتوں رات (مصر سے) نکل پڑو اور سمندر میں لاٹھی مار کر ان کے لیئے خشک راستہ بنالو، ایسی صورت میں نہ تو تم کو کسی کے پیچھا کرنے کا ڈر ہوگا اور نہ ڈوب جانے کا کوئی خوف ہوگا ﴿۷۷﴾ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا، اس وقت سمندر نے ان کو چاروں طرف سے بُری طرح اپنی لپیٹ میں لے لیا ﴿۷۸﴾ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ان کو صحیح راہ دِکھانے کی کوشش نہ کی ﴿۷۹﴾ اے بنی اسرائیل! ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تم سے طور پہاڑ کے دائیں طرف آنے کا وعدہ لیا اور کھانے کے لیئے تم پر منّ اور سلویٰ نازل کیا ﴿۸۰﴾ تم سب اس پاک روزی میں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو عطا کی ہے اور اس میں حد سے آگے نہ بڑھو، ورنہ ایسی صورت میں تم پر میرا غضب نازل ہو کر رہے گا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ یقیناً تباہ و برباد ہو کر ہی رہا ﴿۸۱﴾ البتہ جو لوگ توبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں، پھر اسی راہ ہدایت پر ثابت قدم رہیں تو میں یقیناً ایسے لوگوں کے ساتھ بخشش کا معاملہ کروں گا ﴿۸۲﴾ اور اللہ نے پوچھا کہ اے موسیٰ! تمھیں اپنی قوم کو چھوڑ کر (یہاں کوہِ طور پر تمہارے ان لوگوں سے پہلے) جلدی چلے آنے کی کیا وجہ ہوئی ﴿۸۳﴾

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰۤى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ
مِنْۢ بَعْدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ
يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ
يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِىْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ
بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى
السَّامِرِىُّ ﴿۸۷﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمْ وَ اِلٰهُ مُوْسٰى ۬
فَنَسِىَ ﴿۸۸﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ ع ۱۳

موسیٰ نے جواب میں یہ عرض کیا کہ وہ بس میرے پیچھے ہی ہیں اور اے میرے رب! میں نے تیری طرف آنے
میں اس لیئے جلدی کی تا کہ تو مجھ سے راضی ہو جائے ﴿۸۴﴾ اللہ نے فرمایا کہ تمہارے یہاں چلے آنے کے بعد ہم
نے تمہاری قوم کو ایک آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے انہیں گمراہی میں مبتلا کر دیا ہے ﴿۸۵﴾ یہ سن کر
موسیٰ سخت غم وغصہ کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے اور ان سے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! کیا
تمہارے رب نے تم سے اچھے وعدے نہیں کیے تھے؟ کیا تم پر کچھ زیادہ لمبا زمانہ گزر گیا تھا، یا تمہاری
چاہت ہی یہی تھی کہ تم پر تمہارے رب کا غضب نازل ہو؛ اس لیئے تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی ﴿۸۶﴾ ان لوگوں
نے جواب دیا کہ ہم نے جان بوجھ کر وعدہ خلافی نہیں کی؛ بلکہ ہوا یوں کہ لوگوں (قبطیوں) کے زیورات جو
بڑی مقدار میں ہمارے پاس تھے، ہم ان سے بوجھل ہو رہے تھے، ہم نے ان تمام زیورات کو (آگ میں)
ڈال دیا اور پھر سامری نے بھی کچھ ڈال کر ان زیورات کو پگھلا کر ڈھال دیا ﴿۸۷﴾ اور پھر ان زیورات سے ان
کے لیئے ایک بچھڑے کی شکل بنا کر نکالا، جس میں سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی، یہ دیکھ کر لوگ پکار اُٹھے کہ
یہی تمہارا بھی معبود ہے اور موسیٰ کا بھی معبود ہے؛ لیکن موسیٰ بھول گئے (یعنی خدا سے ہم کلام ہونے کے لئے
طور پہاڑ پر گئے، خدا تو یہاں موجود ہے) ﴿۸۸﴾ کیا وہ لوگ یہ دیکھتے نہ تھے کہ وہ بچھڑا نہ تو ان کی کسی بات کا
جواب دیتا ہے اور نہ ان کو نقصان یا فائدہ پہنچانے کی طاقت وقدرت رکھتا ہے ﴿۸۹﴾

وَ لَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ
فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا
مُوْسٰى ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ
اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَ لَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ
فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ لَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا
وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾

اور موسیٰ کے لوٹنے سے پہلے ہارون ان سے کہہ چکے تھے کہ اے میری قوم کے لوگو! یقیناً اس بچھڑے کے ذریعہ تم سبھوں کی آزمائش کی جارہی ہے اور بے شک تمہارا حقیقی رب تو رحمٰن ہی ہے؛ اس لیئے تم سب صرف میری پیروی کرو اور میری بات مانو﴿۹۰﴾ ان کی قوم کے لوگوں نے جواب دیا کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آجائیں ہم اس بچھڑے کی عبادت پر جمے رہیں گے ﴿۹۱﴾ موسیٰ نے کہا کہ اے ہارون جب تم نے اپنی قوم کو دیکھ لیا تھا کہ وہ گمراہ ہو چکے ہیں تو تم کو کس چیز نے روک دیا تھا﴿۹۲﴾ کہ ان کو چھوڑ کر تم میرے پاس (طور پہاڑ پر) نہ آئے، کیا تم نے بھی میرے حکم کو ماننے سے انکار کر دیا﴿۹۳﴾ ہارون نے جواب دیا کہ اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی نہ پکڑو اور نہ میرے سر کے بال پکڑو، مجھے صرف اس بات کا اندیشہ محسوس ہوا کہ آپ کہیں گے کہ تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا پاس ولحاظ نہیں کیا﴿۹۴﴾ موسیٰ نے پوچھا کہ اے سامری! تمہارا کیا معاملہ ہے (تم نے آخر ایسا کیوں کیا؟)﴿۹۵﴾ سامری نے جواب دیا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اور لوگوں کو نظر نہ آئی؛ چنانچہ میں نے رسول کے نقشِ قدم سے مٹھی بھر مٹی اُٹھالی اور اسے سونے کے بنے ہوئے بچھڑے کے اندر ڈال دیا، میرے نفس نے مجھے کچھ اسی طرح کی بات سُجھائی﴿۹۶﴾

قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ
تُخۡلَفَهٗ ۚ وَانْظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ ظَلۡتَ عَلَيۡهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ فِى
الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۹۸﴾
كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ ۚ وَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ۖۚ ﴿۹۹﴾ مَنۡ
اَعۡرَضَ عَنۡهُ فَاِنَّهٗ يَحۡمِلُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وِزۡرًا ۙ ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمۡ يَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ حِمۡلًا ۙ ﴿۱۰۱﴾ يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ وَ نَحۡشُرُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ زُرۡقًا ۖۚ ﴿۱۰۲﴾
يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذۡ يَقُوۡلُ
اَمۡثَلُهُمۡ طَرِيۡقَةً اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا يَوۡمًا ﴿۱۰۴﴾ ع ۵ ۱۵ ۱۴

موسیٰ نے کہا کہ تو جا، تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ سزا ہے کہ تو لوگوں سے یہ کہتا پھرے گا کہ مجھے ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لیئے ایک وقت مقرر ہے، جو تجھ سے کسی بھی حال میں نہ ٹلے گا (یعنی آخرت کا عذاب) اور اپنے اس خدا (سونے کا بچھڑا) کے انجام کو بھی دیکھ لو جس پر تم دل وجان سے جمے ہوئے تھے، یقیناً اب ہم اسے جلا دیں گے، پھر ریزہ ریزہ کر کے (اس کی راکھ) سمندر میں بکھیر دیں گے ﴿۹۷﴾ (لوگو!) تمہارا معبود تو وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں ہے، اس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوا ہے ﴿۹۸﴾ ہم اسی طرح گذرے ہوئے لوگوں کے واقعات آپ کو سناتے ہیں اور ہم نے آپ کو خاص اپنے پاس سے نصیحت کی کتاب (قرآن) عطا کی ہے ﴿۹۹﴾ اور جو لوگ اس سے منہ موڑیں گے وہ قیامت کے دن (گناہوں کے) بھاری بوجھ لادے ہوئے ہوں گے ﴿۱۰۰﴾ وہ ہمیشہ اسی عذاب میں گرفتار رہیں گے اور قیامت کے دن (گناہوں کا) یہ بوجھ ان کے لیئے بہت ہی بُرا بوجھ ثابت ہوگا ﴿۱۰۱﴾ جس دن صور پھونکا جائے گا اس دن ہم تمام مجرموں کو جمع کریں گے اور (ڈر کی وجہ سے) ان کی آنکھیں بالکل نیلی ہو چکی ہوں گی ﴿۱۰۲﴾ وہ چپکے چپکے آپس میں کہیں گے کہ تم نے (دنیا میں) صرف دس دن ہی بہ مشکل گزر بسر کیے ہوں گے ﴿۱۰۳﴾ وہ لوگ اندازے سے جو کچھ کہیں گے ہم اس کی حقیقت سے خوب واقف ہیں، آخر اُن میں سے سب سے محتاط اندازہ لگانے والا یوں کہے گا کہ تم (دنیا میں) بس ایک دن ہی ٹھہرے ﴿۱۰۴﴾

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَّا
تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّ لَاۤ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَ خَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَىِٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ
اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ رَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا
يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾
وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّ لَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾

اور یہ لوگ آپ سے پہاڑوں کے سلسلے میں دریافت کرتے ہیں کہ (اس دن ان پہاڑوں کا کیا ہوگا) تو آپ ان کو جواب دے دیجیے کہ میرا رب ان پہاڑوں کو (ریزہ ریزہ کرکے) دُھول بنا کر اُڑا دے گا﴿۱۰۵﴾ پھر زمین کو ایسا ہموار چٹیل میدان بنا کر چھوڑ دے گا﴿۱۰۶﴾ کہ تم اُس میں کوئی ناہمواری اور بلندی نہ دیکھو گے﴿۱۰۷﴾ اس روز سب لوگ پکارنے والے (صور پھونکنے والا فرشتہ) کی آواز پر سیدھے دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے اس کے سامنے کوئی اُکڑفوں نہ دکھا سکے گا اور مارے ڈر کے رحمٰن کے سامنے تمام آوازیں دب کر رہ جائیں گی، اس دن تم کو پاؤں کی آہٹ اور کانا پھوسی (کھسر پھسر) کے سوا کچھ بھی سنائی نہ دے گا﴿۱۰۸﴾ اس دن کسی کی سفارش بھی کچھ کام نہ آئے گی، ہاں مگر جس کو خدائے رحمٰن خود سفارش کرنے کی اجازت دے دے اور اس کی بات بھی سننا پسند کرے﴿۱۰۹﴾ وہ بندوں کے اگلے پچھلے تمام حالات سے اچھی طرح واقف ہے اور بندوں کا علم اس کا احاطہ نہیں کرسکتا﴿۱۱۰﴾ اور اس دن تمام چہرے حیّی وقیوم (زندہ جاوید اور تمام کائنات کا بندوبست کرنے والی ذات اللہ) کے سامنے جھکے ہوں گے اور وہ شخص یقیناً ناکام ہوگا، جو گناہوں کا بوجھ اُٹھائے ہوئے حاضر ہوگا﴿۱۱۱﴾ اور جس شخص نے نیکیاں کیں اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہے تو ایسے شخص کو کسی قسم کی ناانصافی کا کوئی اندیشہ اور حق تلفی کا کوئی خوف نہ ہوگا﴿۱۱۲﴾ اور اسی طرح ہم نے اس کو عربی قرآن کی صورت میں اُتارا ہے اور ہم نے اس میں مختلف پہلوؤں سے ڈرانے اور خوف پیدا کرنے والی باتیں بیان کی ہیں؛ تاکہ وہ لوگ اللہ کی نافرمانی سے ڈریں یا (یہ قرآن) ان کے دلوں میں انجام کے سلسلہ میں سمجھ پیدا کردے﴿۱۱۳﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫
وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَ لَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهٗ
عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا
يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ
اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ
الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا
فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ
فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ۖ

ع ۱۱ / ۱۵

تو بلند و برتر شان والا اللہ ہی ساری کائنات کا حقیقی بادشاہ ہے اور جب تک وحی کا اُترنا مکمل نہ ہو جائے، آپ قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کیجیے اور یہ دُعا کیجیے کہ اے میرے رب! میرے علم میں اور اضافہ فرما ﴿۱۱۴﴾ اور ہم نے اس سے پہلے آدم کو ایک حکم دیا تھا، مگر وہ بھول گئے اور ہم نے (اس حکم کی تعمیل میں) ان کے ارادہ میں پختگی نہیں پائی ﴿۱۱۵﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا اور ابلیس نے صاف صاف انکار کر دیا ﴿۱۱۶﴾ تو ہم نے کہا: اے آدم! یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا دے اور تم مصیبت میں پڑ جاؤ ﴿۱۱۷﴾ یہاں تمہیں یہ سہولتیں حاصل ہیں کہ تم نہ تو بھوکے رہو گے اور نہ بے لباس (ننگے) ہو گے ﴿۱۱۸﴾ اور نہ تو اس میں تمہیں پیاس لگے گی اور نہ دھوپ سے سابقہ پڑے گا ﴿۱۱۹﴾ پھر شیطان نے آدم کو بہکاتے ہوئے یہ کہا کہ اے آدم! کیا میں تمہیں وہ درخت نہ بتلا دوں، جس سے ہمیشہ کی زندگی اور کبھی نہ ختم ہونے والی بادشاہت حاصل ہوتی ہے ﴿۱۲۰﴾ آخر کار ان دونوں نے درخت کا پھل کھا لیا اور اس کے بعد فوراً ہی ان دونوں کے ستر (شرم گاہ) ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور وہ دونوں جنت کے پتوں سے اپنے آپ کو ڈھانکنے لگے اور آدم نے اپنے رب کے حکم پر عمل نہیں کیا؛ اس لیئے وہ سیدھی راہ سے ہٹ گئے ﴿۱۲۱﴾

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾
وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ
اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ
يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ
اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي
النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع ١٦/١٢

پھر اس کے رب نے اس کو چن لیا، اس کی توبہ قبول کی اور اس کو ہدایت عطا کی ﴿۱۲۲﴾ اللہ نے فرمایا کہ تم دونوں (شیطان اور انسان: آدم وحوّاء) یہاں سے اُتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن رہوگے، پھر اگر میری طرف سے تمھیں کوئی ہدایت (وحی) پہنچے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا، وہ نہ تو (دنیا میں) گمراہ ہوگا اور نہ (آخرت میں) بدبختی میں مبتلا ہوگا ﴿۱۲۳﴾ اور جو شخص میری اس نصیحت سے منھ موڑے گا تو اس کی زندگی پریشانی و بےچینی میں گذرے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا اُٹھائیں گے ﴿۱۲۴﴾ وہ شخص عرض کرے گا کہ اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اُٹھایا؛ حالاں کہ (دنیا میں تو) میں آنکھوں والا تھا ﴿۱۲۵﴾ اللہ فرمائے گا کہ اسی طرح تمہارے پاس جب ہماری آیتیں پہنچی تھیں تو تم نے انہیں بھلا دیا تھا، اسی طرح آج تم بھلائے جاؤ گے ﴿۱۲۶﴾ اور ہم ہر اس شخص کو جو حد سے بڑھ جاتا ہے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتا ہے، ایسی ہی سزا دیتے ہیں اور آخرت کا عذاب تو اور بھی زیادہ سخت ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ کیا یہ بات ان کی ہدایت کا سبب بننے کے لیئے کارگر ثابت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سی قوموں کو تباہ و برباد کر چکے ہیں، جن کی تباہ شدہ بستیوں میں یہ چلتے پھرتے رہتے ہیں، یقیناً اس میں عقل رکھنے والوں کے لیئے بہت سی نشانیاں موجود ہیں ﴿۱۲۸﴾

وَلَوۡ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّىؕ ﴿۱۲۹﴾ فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ
وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَ قَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۚ وَ مِنۡ اٰنَآئِ الَّيۡلِ
فَسَبِّحۡ وَ اَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرۡضٰى ﴿۱۳۰﴾ وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ
اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ۬ لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَ رِزۡقُ رَبِّكَ خَيۡرٌ وَّ اَبۡقٰى ﴿۱۳۱﴾
وَ اۡمُرۡ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ؕ لَا نَسۡـَٔلُكَ رِزۡقًا ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُكَ ؕ
وَالۡعَاقِبَةُ لِلتَّقۡوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوۡا لَوۡ لَا يَاۡتِيۡنَا بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اَوَ لَمۡ تَاۡتِهِمۡ بَيِّنَةُ مَا
فِى الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ﴿۱۳۳﴾

اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی اور ایک مدت مقرر نہ ہو گئی ہوتی تو یقینی طور پر عذاب ان کو اپنی گرفت میں لے چکا ہوتا ﴿۱۲۹﴾ اس لیئے یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں آپ ان پر صبر کیجیے اور سورج نکلنے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ اس کی پاکی بیان کیجیے، اسی طرح رات کے کچھ اوقات میں اور دن کے اوّل و آخر (کناروں) میں بھی اپنے رب کی پاکی بیان کیجیے؛ تا کہ آپ کو (ان سے ملنے والی کامیابیوں اور کامرانیوں سے) خوشی حاصل ہو ﴿۱۳۰﴾ اور ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دنیوی زندگی کی جو چمک دمک دے رکھی ہے، آپ اس کی طرف اپنی نگاہیں اُٹھا کر بھی نہ دیکھئے وہ چیزیں تو ہم نے ان کو آزمائش میں ڈالنے کے لئے دی ہیں اور آپ کے رب کا انعام (جو آخرت میں ملے گا) بہت بہتر اور بہت دیر پا (ہمیشہ رہنے والا) ہے ﴿۱۳۱﴾ اور آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجیے اور خود بھی اس کے پابند رہئے، ہم آپ سے کسی قسم کی روزی نہیں چاہتے؛ بلکہ ہم خود آپ کو روزی دے رہے ہیں اور بہترین انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے ﴿۱۳۲﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ رسول اپنے رب کی طرف سے ہمارے پاس (اپنی نبوت کی) کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے، کیا ان کے پاس پہلی کتابوں کی تعلیمات کا واضح بیان قرآن کی شکل میں نہیں آ گیا ﴿۱۳۳﴾

وَلَوۡ اَنَّاۤ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِعَذَابٍ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡ لَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَيۡنَا رَسُوۡلًا
فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ وَ نَخۡزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ
فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنِ اهۡتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع ۸/۱۷

اور اگر ہم اس (رسول کے آنے) سے پہلے ان کو کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ لوگ ضرور یہ کہتے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا کہ ذلیل و رُسوا ہونے سے پہلے ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے ﴿۱۳۴﴾ اے رسول! آپ ان سے کہہ دیجیے کہ سب (نتائجِ اعمال کا) انتظار کر رہے ہیں؛ اس لیئے تم لوگ بھی انتظار کرلو، جلد ہی تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کون لوگ سیدھی راہ (پر چلنے) والے ہیں اور وہ کون لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿۱۳۵﴾

• • •

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّاثْنَتَا عَشْرَةَ آيَةً وَّ سَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝١ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ
مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝٢ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا
النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَ اَنْتُمْ
تُبْصِرُوْنَ ۝٣ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؗ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٤
بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ
الْاَوَّلُوْنَ ۝٥ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦

سورۂ انبیاء مکی ہے اور اس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے

لوگوں (مشرکین اور حق کے منکرین) کے لئے ان کے حساب کا وقت قریب آچکا ہے؛ لیکن اس کے
باوجود وہ لوگ غفلت میں پڑ کر منھ پھیرے ہوئے ہیں ۝١ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے جب
بھی نصیحت وخیر خواہی کی کوئی نئی بات آتی ہے تو وہ اسے اس طرح سنتے ہیں کہ اس کا مذاق اُڑا رہے
ہوتے ہیں ۝٢ ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ ظالم لوگ چپکے چپکے آپس میں کانا
پھوسی کرتے ہیں کہ یہ شخص تو تم ہی جیسا ایک انسان ہے، پھر بھی کیا تم جانتے بوجھتے جادو کی بات سننے کے
لیئے اس کے پاس جاؤ گے ۝٣ اللہ کے رسول نے کہا کہ میرا رب آسمان اور زمین میں ہونے والی تمام
باتوں کو جانتا ہے اور وہ خوب سننے والا اور بہت جاننے والا ہے ۝٤ اسی پر بس نہیں؛ بلکہ وہ تو یہ بھی کہتے
ہیں کہ یہ قرآن بے جوڑ خیالات کا مجموعہ ہے؛ بلکہ اس (رسول) نے اسے (خود ہی) گھڑ لیا ہے بلکہ یہ
شخص شاعر ہے، ورنہ جس طرح پچھلے پیغمبر نشانیوں (معجزات) کے ساتھ بھیجے گئے تھے، اسی طرح یہ
بھی ہمارے پاس کوئی بڑی نشانی لے کر تو آتے ۝٥ حالاں کہ ان سے پہلے بھی جن بستیوں کو ہم نے
ہلاک وبرباد کیا ان بستیوں کے لوگ ایمان نہ لائے تو اَب کیا یہ ایمان لائیں گے ۝٦

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیٓ اِلَیْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾ وَ مَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا یَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ مَا كَانُوْا خٰلِدِیْنَ ﴿٨﴾ ثُمَّ
صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَیْنٰهُمْ وَ مَنْ نَّشَآءُ وَ اَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِیْنَ ﴿٩﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اِلَیْكُمْ كِتٰبًا فِیْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ؑ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْیَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً
وَّ اَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾ؕ
لَا تَرْكُضُوْا وَ ارْجِعُوْٓا اِلٰی مَآ اُتْرِفْتُمْ فِیْهِ وَ مَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا
یٰوَیْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰی جَعَلْنٰهُمْ حَصِیْدًا
خٰمِدِیْنَ ﴿١٥﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ ﴿١٦﴾

ع ١

اور ہم نے آپ کے پیغمبر بنائے جانے سے پہلے صرف انسانوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا، جن کی طرف ہم (اسی
طرح) وحی کرتے تھے (اگر تم اس حقیقت سے ناواقف ہو) تو اہل علم (اہل کتاب) سے دریافت کرلو ﴿٧﴾
اور ہم نے ان پیغمبروں کے جسم ایسے نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ ہمیشہ باقی رہنے والے
تھے ﴿٨﴾ پھر ہم نے ان لوگوں سے جو وعدہ کیے تھے ان کو پورے کیے اس طور پر کہ ان کو اور جن جن کو ہم نے
بچانا چاہا بچالیا اور حد سے گزر جانے والوں کو ہلاک کر دیا ﴿٩﴾ یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی
ہے جس میں تمہارا ہی ذکر ہے (یعنی تمہارے لیئے نصیحت وخیر خواہی کا کافی سامان موجود ہے) کیا پھر بھی تم
سمجھ بوجھ سے کام نہیں لیتے ﴿١٠﴾ اور ہم نے بہت سی ظالم (گنہگار و نافرمان) بستیوں کو ہلاک و برباد کر دیا (پیس
کرر کھ دیا) اور ان کے بعد دوسری قوموں کو آباد کیا ﴿١١﴾ پھر جب ان لوگوں کو ہمارے عذاب کے آنے کا
احساس ہوا تو وہ اس بستی سے بھاگنے لگے ﴿١٢﴾ (ان سے کہا گیا کہ) بھاگو مت، تم لوگ وہیں لوٹ جاؤ جہاں
رنگ رلیاں مناتے تھے اور اپنی رہائش گاہوں کی طرف واپس ہو جاؤ، شاید تم سے باز پرس کی جائے ﴿١٣﴾ اس
وقت وہ کہنے لگے ہائے ہماری بدنصیبی، واقعی ہم سخت گنہ گار تھے ﴿١٤﴾ وہ برابر یہی رٹ لگاتے رہے، یہاں تک کہ
ہم نے ان کو ایسا نیست و نابود کر دیا جیسے کوئی کٹی ہوئی کھیتی ہو یا بجھی ہوئی آگ ہو ﴿١٥﴾ ہم نے آسمان و زمین
اور ان کے درمیان میں موجود چیزوں کو کھیل تماشہ کے لیئے پیدا نہیں کیا ہے ﴿١٦﴾

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ بَلْ نَقْذِفُ
بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَ لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ لَهٗ
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ لَا
يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ
الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَ ذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾

اگر ہمارا ارادہ کھیل تماشے اور تفریح کا ہی ہوتا تو ہم خاص اپنے پاس کی چیز کو کھیل تماشہ بنا لیتے، اگر ہم کو ایسا
کرنا ہی منظور ہوتا ﴿۱۷﴾ بلکہ ہم تو حق کو باطل پر اس طرح دے مارتے ہیں کہ وہ باطل کا سر توڑ دیتا ہے اور وہ
دیکھتے دیکھتے نیست و نابود ہو جاتا ہے اور جن باتوں کو تم گھڑتے ہو ان کی وجہ سے تمہاری ہلاکت و بربادی
یقینی ہے ﴿۱۸﴾ اور آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جو فرشتے اس کے پاس ہیں وہ نہ تو
اس کی بندگی سے عار محسوس کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں ﴿۱۹﴾ وہ فرشتے دن رات اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں اور
اس میں ذرا بھی سستی اور کاہلی نہیں برتتے ہیں ﴿۲۰﴾ کیا ان لوگوں نے زمین میں سے کچھ معبود بنا رکھے ہیں جو
کسی کو زندہ کر دیتے ہوں ﴿۲۱﴾ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور بھی معبود ہوتے تو آسمان و زمین دونوں
درہم برہم ہو جاتے، تو عرش کا مالک اللہ، ان باتوں سے بالکل پاک ہے، جو یہ لوگ بناتے ہیں ﴿۲۲﴾ جو کچھ وہ
کرتا ہے، اس سلسلہ میں وہ کسی کے آگے جواب دہ نہیں ہے اور دوسرے لوگ اپنے اعمال کے سلسلہ میں
اس کے آگے جواب دہ ہیں ﴿۲۳﴾ کیا خدا کو چھوڑ کر ان لوگوں نے اور معبود بنا لیئے ہیں؟ آپ ان سے کہہ دیجیے
کہ تم لوگ اپنی دلیل پیش کرو، یہ کتاب (قرآن) اُن کی دلیل ہے جو میرے ساتھ ہیں اور یہ کتابیں
(تورات، انجیل، زبور) اُن کی دلیل ہیں جو مجھ سے پہلے گذر چکے؛ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر
لوگ وہ ہیں جو حق سے بالکل ہی واقف نہیں ہیں، اسی لیئے منھ پھیرے ہوئے ہیں ﴿۲۴﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ
بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا
يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ
اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ اَوَ لَمْ يَرَ ع ٢
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ
شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا
فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّ هُمْ
عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾

اور آپ سے پہلے ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجے ان کو یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے؛ اس لیئے تم سب میری ہی بندگی کرو ﴿٢٥﴾ اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ خدائے رحمٰن نے (فرشتوں کو) اولاد بنالیا ہے، اس (اللہ کی) کی ذات اس سے پاک ہے؛ بلکہ فرشتے تو اس کے مقرب بندے ہیں ﴿٢٦﴾ وہ اس کے آگے بات کرنے میں (بھی) پہل نہیں کرتے اور وہ ہر حال میں اسی کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿٢٧﴾ اللہ ان کے اگلے اور پچھلے تمام حالات سے اچھی طرح واقف ہے اور جس شخص کی سفارش کے لیئے اللہ کی مرضی ہو اس کے علاوہ کسی اور کی وہ سفارش تک نہیں کر سکتے اور وہ سب اللہ کے خوف سے سہمے ہوئے رہتے ہیں ﴿٢٨﴾ اور اگر بالفرض ان میں سے کوئی یہ دعویٰ کر بیٹھے کہ اللہ کے سوا میں بھی معبود ہوں تو ہم اس کو جہنم کی سزا دیں گے اور ہم ظالموں کو اسی طرح کی سزا دیا کرتے ہیں ﴿٢٩﴾ کیا ان کافروں کو اس کا علم نہیں ہے کہ آسمان اور زمین دونوں آپس میں ملے ہوئے تھے، پھر ہم نے دونوں کو ایک دوسرے سے الگ کر دیا اور پانی سے ہم نے ہر زندہ چیز کو وجود بخشا، پھر بھی کیا یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے ﴿٣٠﴾ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے؛ تاکہ زمین انہیں لے کر ہلنے نہ لگے اور اسی طرح ہم نے زمین میں کشادہ راستے بنا دیے؛ تاکہ لوگ راستہ پالیں ﴿٣١﴾ اسی طرح ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا؛ لیکن یہ لوگ اس کی ان نشانیوں سے منہ پھیرے ہوئے ہیں (یعنی آسمان کے اندر موجود اللہ کی نشانیوں کی طرف توجہ نہیں دیتے) ﴿٣٢﴾

وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ
ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَا رَاٰكَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ
بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا
تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَ لَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَ لَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَ لَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾

اور وہ اللہ ہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنائے ، ہر ایک اپنے اپنے مدارِ فلکی میں تیرتے
پھرتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بھی انسان کو ہمیشہ کی زندگی عطا نہیں کی تو اگر آپ کا انتقال
ہوجائے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۴﴾ ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم برائی اور بھلائی کے
ذریعہ تم کو اچھی طرح آزمارہے ہیں اور (اس زندگی کے ختم ہونے کے بعد) تم سب ہماری ہی طرف
لوٹائے جاؤ گے ﴿۳۵﴾ اور یہ کافر جب آپ کو دیکھتے ہیں تو صرف آپ کا مذاق ہی اُڑاتے ہیں اور ہنسی اُڑاتے
ہوئے کہتے ہیں کہ کیا یہ وہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا (بُرائی کے ساتھ) ذکر کرتا ہے؛ حالاں کہ
یہ خود خدائے رحمٰن کے ذکر سے انکار کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ انسان کی فطرت میں جلد بازی رکھ دی گئی ہے، میں
تمھیں جلد ہی اپنی نشانیاں (قہر وغضب کی نشانیاں) دِکھاؤں گا؛ اس لیئے تم مجھ سے اس سلسلہ میں جلدی نہ
مچاؤ ﴿۳۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ آخر یہ وعدہ (عذاب) کب پورا ہوگا اگر تم اپنے وعدے میں سچے ہو ﴿۳۸﴾ کاش ان
کافروں کو اس وقت کا علم ہوتا، جب نہ وہ اپنے چہروں سے آگ ہٹاسکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ
ان کی مدد ہی کی جائے گی ﴿۳۹﴾ بلکہ وہ (آگ) ان پر اچانک آجائے گی اور ان کے ہوش اُڑا دے گی اس
وقت نہ اس کو ہٹانے کی ان میں طاقت ہوگی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی ﴿۴۰﴾

وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ع
ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَ لَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ
الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا
يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا
ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ نَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَ اِنْ
كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾

آپ سے پہلے بھی جو پیغمبر گذرے ہیں اُن کا مذاق اُڑایا جاچکا ہے، پھر آخر ان کے مذاق اُڑانے والوں کو اسی چیز (عذاب) نے اپنے گھیرے میں لیا، جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ﴿۴۱﴾ آپ ان سے پوچھئے کہ خدائے رحمٰن کی پکڑ سے کون ہے جو رات دن تمہاری حفاظت کرے؟ لیکن اس کے باوجود یہ لوگ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرے ہوئے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا ہمارے سوا اِن کے اور معبود ہیں جو ان کو بچالیں گے؟ وہ نہ تو خود اپنی مدد کرنے کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ ہی ان کو (اپنے بچاؤ کے لئے) ہماری حمایت حاصل ہے ﴿۴۳﴾ بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو خوب سامانِ عیش فراہم کیا، یہاں تک کہ اسی حالت میں ان پر ایک لمبا عرصہ گزر گیا، پھر کیا انہیں نظر نہیں آتا کہ ہم زمین کو مسلسل اس کی مختلف سمتوں سے گھٹاتے چلے آرہے ہیں، پھر بھی وہ لوگ کیا یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ غالب آجائیں گے ﴿۴۴﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میں تو صرف اللہ کی وحی کے ذریعہ تم کو ڈراتا ہوں؛ لیکن یہ بہرے جب خطرے سے آگاہ کئے جاتے ہیں تو پکار کو بالکل نہیں سنا کرتے ﴿۴۵﴾ اور اگر انہیں آپ کے رب کے عذاب کا ایک ذرا سا جھونکا بھی چھو جائے تو ضرور چیخ اٹھیں کہ ہائے ہماری بدنصیبی یقیناً ہم ہی مجرم تھے ﴿۴۶﴾ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو قائم کریں گے، پھر اس وقت کسی کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں کی جائے گی اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہوگا تو ہم اسے بھی سامنے لے آئیں گے اور حساب لینے کے لیئے ہم کافی ہیں ﴿۴۷﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ
اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ
عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾
قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ
لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان (حق اور باطل میں فرق کرنے والی کتاب) ایک روشنی (ذہنی و اخلاقی اور فکری وعملی تاریکیوں سے نکال کر سیدھا راستہ دکھانے والی روشنی) اور متقیوں (ڈرنے والے) کے لیئے نصیحت کرنے والی کتاب (تورات) عطا کی تھی ﴿۴۸﴾ متقی وہ ہیں جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں ﴿۴۹﴾ اور یہ (قرآن) بھی ایک بابرکت کتاب نصیحت ہے اس کو ہم نے ہی نازل کیا ہے تو کیا پھر بھی تم اس کا انکار ہی کرتے رہو گے ﴿۵۰﴾ اور یقیناً اس سے بھی پہلے ہم نے ابراہیم کو اُس کی ہوش مندی عطا کی تھی اور ہم اس سے اچھی طرح واقف تھے ﴿۵۱﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب انہوں نے اپنے والد اور اپنی قوم کے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کیسی مورتیاں ہیں؟ جن کی عبادت پر تم لوگ پوری طرح جمے ہوئے ہو ﴿۵۲﴾ ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان ہی کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے ﴿۵۳﴾ ان کے جواب میں ابراہیم نے کہا کہ تم بھی گمراہ ہو اور تمہارے باپ دادا بھی (ان کو معبود سمجھنے میں) کھلی گمراہی میں تھے ﴿۵۴﴾ ان لوگوں نے ابراہیم سے پوچھا کہ کیا تم ہمارے سامنے سچ سچ بات پیش کر رہے ہو یا تم یوں ہی مذاق کر رہے ہو ﴿۵۵﴾ ابراہیم نے جواب دیا کہ نہیں؛ بلکہ تمہارا حقیقی رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے اور میں اسی بات کی گواہی بھی دیتا ہوں ﴿۵۶﴾ اور اللہ کی قسم، جب تم لوگ بتوں کے پاس سے چلے جاؤ گے تو میں ضرور تمہارے بتوں کی خبر لوں گا ﴿۵۷﴾

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا
بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٠﴾
قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا
بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا
يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا
عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾

چنانچہ ابراہیم نے تمام بتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے صرف بڑے بت کو چھوڑ دیا؛ تا کہ لوگ شاید
اس کی طرف رجوع کریں ﴿٥٨﴾ (بتوں کی یہ حالت دیکھ کر) وہ لوگ کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے
ساتھ ایسی حرکت کس نے کی ہے، یقیناً وہ شخص بڑا گستاخ ہے ﴿٥٩﴾ کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم نے ابراہیم
نامی نوجوان کو ان بتوں کا (گستاخی کے ساتھ) ذکر کرتے ہوئے سنا ہے ﴿٦٠﴾ وہ لوگ کہنے لگے کہ اسے
پکڑ کر لوگوں کے سامنے حاضر کرو؛ تا کہ لوگ دیکھ لیں ﴿٦١﴾ لوگوں نے پوچھا کہ اے ابراہیم! کیا تم نے
ہی ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے ﴿٦٢﴾ ابراہیم نے جواب دیا کہ نہیں؛ بلکہ ان کے اس
بڑے نے یہ کیا ہے (اس لیئے بہتر ہے کہ) ان ہی سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہوں ﴿٦٣﴾ پھر ان لوگوں
نے دل ہی دل میں سوچا اور اس کا اظہار کرنے لگے کہ واقعی تم ہی لوگ ظالم ہو ﴿٦٤﴾ پھر مارے شرم و
ندامت کے اپنے سر جھکا لئے اور ابراہیم سے کہنے لگے کہ تم تو اس سے اچھی طرح واقف ہو کہ یہ بت بولا
نہیں کرتے ﴿٦٥﴾ ابراہیم نے کہا کیا تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمھیں
کچھ فائدہ پہنچا سکتی ہیں اور نہ نقصان پہنچانے کی طاقت رکھتی ہیں؟ ﴿٦٦﴾ تُف ہے تم لوگوں پر اور ان
چیزوں پر جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پوجتے ہو، کیا تم کچھ بھی سمجھ بوجھ نہیں رکھتے ﴿٦٧﴾ وہ لوگ آپس میں کہنے
لگے کہ اگر تمھیں کچھ کرنا ہی ہے تو ابراہیم کو آگ میں جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کا بدلہ لے لو ﴿٦٨﴾

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝۶۹ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ
الْاَخْسَرِيْنَ ۝۷۰ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝۷۱ وَوَهَبْنَا
لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ۝۷۲ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ
بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا
لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝۷۳ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ
الْخَبٰۗىِٕثَ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۝۷۴ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ۝۷۵ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ ع ۵
الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝۷۶

(جب انہوں نے اپنے منصوبہ پر عمل کرتے ہوئے ابراہیم کو آگ میں ڈال دیا، تو) ہم نے آگ کو حکم دیا کہ اے آگ! تو ابراہیم کے لیئے ٹھنڈی اور سلامتی بن جا ۝۶۹ ان لوگوں نے ابراہیم کے خلاف سازش کی، لیکن ہم نے ان کو ان کی سازش میں بُری طرح ناکام بنا دیا ۝۷۰ اور ہم ابراہیم اور لوط کو بچا کر اس سرزمین کی طرف لے گئے، جس میں ہم نے سارے جہاں والوں کے لیئے برکتیں رکھی ہیں ۝۷۱ اور ہم نے اسے اسحاق (بیٹا) عطا کیا اور اس کے ساتھ مزید انعام کے طور پر یعقوب (پوتا) بھی عطا کیا اور ہر ایک کو نیک بنایا ۝۷۲ اور ہم نے انہیں امام و پیشوا بنایا، جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کیا کرتے تھے اور ہم نے ان کو وحی کے ذریعہ نیک کام کرنے، نماز کا اہتمام کرنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا اور وہ سب کے سب ہماری ہی بندگی کرنے والے تھے ۝۷۳ اور ہم نے لوط کو حکمت اور علم عطا کیا اور ہم اسے ایسی بستی سے بچا کر نکال لے گئے، جہاں کے رہنے والے گندے کاموں میں مبتلا تھے، یقیناً وہ لوگ بڑے بدکار اور نافرمان تھے ۝۷۴ اور ہم نے لوط کو اپنی رحمت میں داخل کرلیا، یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھا ۝۷۵ اور (آپ نوح کے واقعہ کا بھی لوگوں سے تذکرہ کیجیے) جب اس نے اس سے پہلے (ابراہیم کے زمانہ سے پہلے) ہم سے دُعا کی تو ہم نے اس کی دُعا قبول کی اور اسے اور اس کے گھر والوں (پیروی کرنے والوں) کو بڑی مصیبت و غم سے نجات دی ۝۷۶

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
اَجْمَعِیْنَ ﴿۷۷﴾ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ اِذْ یَحْكُمٰنِ فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ
وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِیْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا
مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ یُسَبِّحْنَ وَ الطَّیْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِیْنَ ﴿۷۹﴾ وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ
لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ لِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ عَاصِفَةً
تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَ مِنَ
الشَّیٰطِیْنِ مَنْ یَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ یَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِیْنَ ﴿۸۲﴾
وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾

اور ہم نے اس کی مدد کی ان لوگوں کے مقابلہ میں جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو صاف صاف جھٹلا دیا تھا،
یقیناً وہ بڑے بُرے لوگ تھے؛ اس لیئے ہم نے ان سب کو ڈبو دیا﴿۷۷﴾ اور داؤد اور سلیمان کے واقعہ کا بھی
لوگوں سے تذکرہ کیجیے جب کہ وہ دونوں کھیت کے ایک مقدمہ میں فیصلہ کر رہے تھے، جب کہ رات کے
وقت کچھ لوگوں کی بکریاں کھیت میں داخل ہو کر اسے چر گئی تھیں اور ہم اس فیصلہ کو دیکھ رہے تھے﴿۷۸﴾ ہم نے
بروقت اس کا صحیح فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا؛ حالاں کہ ہم نے دونوں کو ہی حکمت اور علم کی دولت عطا کی تھی اور ہم
نے پہاڑوں اور پرندوں کو بھی پابند کر دیا تھا کہ وہ داؤد کے ساتھ تسبیح کیا کریں اور یہ سب کچھ کرنے
والے ہم ہی تھے﴿۷۹﴾ اور ہم نے تمہارے بچاؤ کے لیئے انھیں (داؤد کو) زرہ بنانے کا ہنر سکھلا دیا تھا؛ تا کہ
وہ زرہ جنگ میں تم کو ایک دوسرے کی مار سے محفوظ رکھے، تو کیا تم اس نعمت کا شکر ادا کرو گے؟﴿۸۰﴾ اور ہم نے
تیز چلنے والی ہوا کو سلیمان کے تابع کر دیا تھا، جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی، جس میں ہم
نے برکتیں رکھی ہیں اور ہم ہر چیز کی خبر رکھتے ہیں﴿۸۱﴾ اسی طرح ہم نے بہت سے شیاطین (جنات) سلیمان
کے تابع کر دیے تھے، جو اس کے لیئے سمندروں میں غوطے لگاتے تھے (تا کہ سمندری دولت، مونگے اور
موتی نکالیں) اور اس کے علاوہ بھی دوسرے بہت سے کام انجام دیتے تھے اور ہم ہی ان کو سنبھال کر رکھنے
والے تھے﴿۸۲﴾ اور آپ ایوب کا تذکرہ بھی کیجیے جب اس نے اپنے رب سے دُعا کی کہ مجھے سخت بیماری نے
اپنی گرفت میں لے رکھا ہے اور تو تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے﴿۸۳﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ
ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ
نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ
الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾

توہم نے اس کی دُعا قبول کرلی اور اس سے اُس کی بیماری دُور کردی اور اس کو اس کے اہل وعیال دیے؛ بلکہ ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی عطا کیے، یہ ہماری طرف سے خصوصی انعام کا معاملہ تھا اور اس لیئے بھی کہ یہ عبادت گزار لوگوں کے لیئے سبق اور نصیحت ہوجائے ﴿۸۴﴾ اور آپ اسماعیل، ادریس اور ذوالکفل کا بھی تذکرہ کیجیے کہ یہ سب کے سب صبر کرنے والے تھے ﴿۸۵﴾ اور ہم نے ان سب کو اپنی رحمت میں داخل کرلیا تھا، یہ سب کے سب نیک تھے ﴿۸۶﴾ اور آپ ذوالنون (مچھلی والے پیغمبر یونس) کا بھی تذکرہ کیجیے، جب وہ اپنی قوم سے ناراض اور خفا ہوکر بستی سے نکل پڑے اور انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ ہم ان کی گرفت نہ کریں گے، آخرکار انھوں نے تاریکیوں (ایک تو سمندر کی تاریکی دوسری رات کی تاریکی اور پھر مچھلی کے پیٹ کی تاریکی) ہی میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تیری ذات پاک وبے عیب ہے، بے شک میں ہی قصوروار ہوں ﴿۸۷﴾ چنانچہ ہم نے ان کی دُعا قبول کی اور ان کو غم سے نجات دی اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو (پریشانیوں اور غموں سے) نجات دیا کرتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور آپ زکریا کا بھی تذکرہ کیجیے، جب انھوں نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب! مجھے لاوارث نہ چھوڑ اور وارثوں میں سب سے بہتر وارث تو تو ہی ہے ﴿۸۹﴾ چنانچہ ہم نے اس کی دُعا قبول کرلی اور اس کو یحییٰ (بیٹا) عطا کیا اور اس کی خاطر اس کی بانجھ بیوی کو اولاد کے قابل بنادیا، یہ سب لوگ نیکی کے کاموں میں آگے آگے رہتے تھے اور اُمید اور ڈر کی کیفیت کے ساتھ ہم کو پکارتے تھے اور ہمارے سامنے عاجزی کا اظہار کرنے والے تھے ﴿۹۰﴾

وَالَّتِیۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِیۡهَا مِنۡ رُّوۡحِنَا وَ جَعَلۡنٰهَا وَ ابۡنَهَاۤ اٰیَةً
لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُکُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ۖ وَّاَنَا رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوۡۤا
اَمۡرَهُمۡ بَیۡنَهُمۡ ؕ کُلٌّ اِلَیۡنَا رٰجِعُوۡنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا ع ۶/۱۸
کُفۡرَانَ لِسَعۡیِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ کٰتِبُوۡنَ ﴿۹۴﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰی قَرۡیَةٍ اَهۡلَکۡنٰهَاۤ اَنَّهُمۡ لَا
یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰۤی اِذَا فُتِحَتۡ یَاۡجُوۡجُ وَمَاۡجُوۡجُ وَهُمۡ مِّنۡ کُلِّ حَدَبٍ یَّنۡسِلُوۡنَ ﴿۹۶﴾
وَاقۡتَرَبَ الۡوَعۡدُ الۡحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبۡصَارُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ یٰوَیۡلَنَا قَدۡ کُنَّا فِیۡ
غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا بَلۡ کُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّکُمۡ وَ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ حَصَبُ
جَهَنَّمَ ؕ اَنۡتُمۡ لَهَا وٰرِدُوۡنَ ﴿۹۸﴾ لَوۡ کَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوۡهَا ؕ وَ کُلٌّ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۹۹﴾

اور آپ اس پاک دامن خاتون (مریم) کا بھی تذکرہ کیجیے، جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو ہم نے مریم میں اپنی (طرف سے) روح پھونک دی اور اس کو اور اس کے بیٹے کو تمام دنیا والوں کے لیئے ایک نشانی بنا دیا ﴿۹۱﴾ اور اے لوگو! تمہاری اُمت ایک ہی اُمت ہے (یعنی جو یہ تمہارا دین ہے وہ تمام انبیائے کرام کا لایا ہوا ایک ہی دین ہے) اور میں ہی تمہارا رب ہوں؛ اس لیئے تم سب میری ہی عبادت کرو ﴿۹۲﴾ لیکن لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (مگر) وہ سب کے سب ہماری ہی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۹۳﴾ تو جو شخص نیک عمل کرے گا اور وہ مومن بھی ہو تو اس کی کوشش ضائع نہ ہوگی اور ہم اسے لکھ رہے ہیں ﴿۹۴﴾ اور جس بستی کے باشندوں کو ہم نے ہلاک کر دیا ہے ناممکن ہے کہ وہ پھر لوٹ کر آئیں ﴿۹۵﴾ یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے ﴿۹۶﴾ اور سچے وعدہ کے ظاہر ہونے کا وقت بالکل قریب آجائے گا تو اس وقت کافروں کی آنکھیں یکایک پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی اس وقت کافر یہ کہیں گے کہ ہائے ہماری بدبختی، ہم تو اس سے غفلت میں پڑے ہوئے تھے؛ بلکہ ہم ہی قصوروار تھے ﴿۹۷﴾ اے کافرو! یقیناً تم اور تمہارے وہ معبود جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو سب جہنم کا ایندھن بنیں گے، تم سب اسی جہنم میں جانے والے ہو ﴿۹۸﴾ اگر یہ بُت واقعی معبود ہوتے تو جہنم میں نہ جاتے اور یہ سب اسی جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۹۹﴾

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ
اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِىْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ
خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِىْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ نَطْوِى السَّمَآءَ كَطَىِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ
خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِى الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ
الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِىَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ فِىْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ
عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ ؕ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ
اَدْرِىْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾

اور جہنم میں وہ لوگ چیختے چلاتے ہوں گے اور وہاں اس شوروغل میں (کسی کی) کوئی بات نہ سن سکیں گے ﴿١٠٠﴾ جن لوگوں کے لیئے پہلے ہی ہماری طرف سے بھلائی (اچھے انجام) کا فیصلہ ہو چکا ہوگا، وہ اس سے دُور رکھے جائیں گے ﴿١٠١﴾ وہ جہنم کی سرسراہٹ تک نہ سنیں گے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ اپنی دل پسند چیزوں کے درمیان رہیں گے ﴿١٠٢﴾ اور (قیامت کی) سب سے بڑی گھبراہٹ اور پریشانی بھی ان کو ہیبت میں نہ ڈال سکے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے یہ کہتے ہوئے کہ یہی ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿١٠٣﴾ اس دن کو یاد رکھو جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے، جس طرح تحریر شدہ مضامین کے کاغذات لپیٹ دیئے جاتے ہیں، جس طرح ہم نے پہلی بار پیدا کیا تھا اسی طرح ہم پھر اسے دوسری بار پیدا کریں گے، یہ ہمارا پکا وعدہ ہے اور ہم اسے ضرور کر کے رہیں گے ﴿١٠٤﴾ اور لوحِ محفوظ میں تحریر کرنے کے بعد ہم زبور میں بھی یہ بات لکھ چکے ہیں کہ زمین (جنت) کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے ﴿١٠٥﴾ یقیناً اس میں اللہ کی بندگی کرنے والوں کے لیئے ایک بڑا پیغام ہے ﴿١٠٦﴾ اور ہم نے (اے رسول!) آپ کو تمام دنیا والوں کے لیئے سراپا رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿١٠٧﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میرے پاس تو صرف یہی وحی آئی ہے کہ تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے، تو پھر کیا تم اس کی فرماں برداری کے لیئے تیار ہو ﴿١٠٨﴾ پھر بھی اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں تو آپ کہہ دیجیے کہ میں تم کو صاف صاف بتلا چکا ہوں، لیکن میں یہ نہیں جانتا کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا دُور ہے ﴿١٠٩﴾

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ
وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا
تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع ۷ ۱۹

النصف

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّسَبْعُوْنَ آيَةً وَّ عَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا
تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ
سُكٰرٰى وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿۲﴾

اللہ زور (بلند آواز) سے کہی ہوئی باتوں کو بھی جانتا ہے اور جس کو تم چھپائے ہو اس سے بھی اچھی طرح باخبر ہے ﴿۱۱۰﴾ اور میں نہیں جانتا کہ عذابِ الٰہی میں تاخیر کی مصلحت کیا ہے، ممکن ہے کہ اس میں تمہارے لیئے آزمائش ہو اور ایک متعین مدت تک تم کو فائدہ اُٹھانے کی مہلت ہو ﴿۱۱۱﴾ آخر کار رسول نے یہ دُعا کی کہ اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے اور ہمارا رب بے حد رحم کرنے والا ہے اور جو باتیں تم گھڑتے ہو ان پر ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں ﴿۱۱۲﴾

سورۂ حج مدنی ہے اور اس کی اٹھتر آیتیں ہیں اور دس رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، یقیناً قیامت کا زلزلہ ایک ہولناک حادثہ ہوگا ﴿۱﴾ جس دن تم اسے دیکھو گے، حالت یہ ہوگی کہ اس دن ہر دُودھ پلانے والی اپنے دُودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حاملہ اپنا حمل گرا دے گی اور تم لوگوں کو نشے میں مدہوش دیکھو گے؛ حالاں کہ وہ نشے کی وجہ سے مدہوش نہ ہوں گے؛ بلکہ اللہ کا عذاب بہت ہی سخت ہوگا (جو ان میں ایسی کیفیت پیدا کر دے گا) ﴿۲﴾

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝۳ كُتِبَ
عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۴ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ
كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ
ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَ نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ
اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى
الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ
بَهِيْجٍ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶

اور بعض لوگ وہ ہیں جو اللہ کے بارے میں (اس کی ذات یا صفات کے سلسلہ میں) بغیر علم کے غیر ضروری بحثیں کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتے ہیں ۝۳ جس کے بارے میں یہ بات لکھ دی گئی ہے کہ جو شخص اس کو دوست بنائے گا وہ اس کو گمراہ کر کے رہے گا اور اسے جہنم کے عذاب کی طرف لے جائے گا ۝۴ اے لوگو! اگر تمہیں موت کے بعد دوبارہ زندہ اُٹھائے جانے کے بارے میں شک ہے تو (اپنی تخلیق کی اس حقیقت پر غور کرو کہ) ہم نے تم کو (ابتداءً) مٹی سے، پھر نطفہ سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر گوشت کے لوتھڑے سے پیدا کیا، جس میں سے بعض کی بناوٹ مکمل ہوتی ہے اور بعض کی ناقص رہتی ہے؛ تا کہ ہم تمہارے سامنے یہ حقیقت اچھی طرح واضح کر دیں اور ہم ایک خاص مدت تک جس نطفے کو چاہتے ہیں رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں، پھر ہم تم کو بچہ کی شکل وصورت دے کر باہر نکالتے ہیں، پھر تمہاری نگہداشت کرتے ہیں؛ تا کہ تم اپنی بھر پور جوانی کو پہنچو اور تم میں سے بعض کو جوانی کی عمر تک پہنچنے سے پہلے ہی موت دے دی جاتی ہے اور تم میں بعض وہ ہیں جو بڑھاپے کی آخری حد تک پہنچا دیے جاتے ہیں؛ تا کہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر کچھ نہ جانیں اور تم زمین کو دیکھتے ہو کہ وہ سوکھی پڑی ہوئی ہے، پھر جب ہم نے اس پر بارش برسائی تو وہ تر و تازہ ہو گئی اور (کسی قدر) پھول گئی اور طرح طرح کے خوش نما پودے اُگانے لگی ۝۵ یہ سب اس لیئے ہوتا ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہی مُردوں کو دوبارہ زندگی عطا کرے گا اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے ۝۶

وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝۷ وَ مِنَ النَّاسِ
مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ لَا هُدًى وَّ لَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝۸ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ نُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۹
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۰ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ ع ۸
اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ا۟طْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَ اِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ا۟نْقَلَبَ عَلٰى
وَجْهِهٖ ۚ۫ خَسِرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝۱۱ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَ مَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝۱۲ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ
اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝۱۳

اور یہ کہ قیامت یقیناً آئے گی جس کے آنے میں ذرا بھی شک وشبہ نہیں ہے اور جولوگ اپنی قبروں میں ہیں، اللہ ان کو یقیناً دوبارہ زندہ کرے گا۝۷ اور بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر دلیل اور بغیر روشن کتاب کے غیر ضروری بحث کرتے ہیں ۝۸ تکبر سے اینٹھتے ہوئے؛ تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں، ایسے شخص کے لیئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ۝۹ اور (اس سے کہا جائے گا) کہ یہ تمہارے اپنے ہاتھوں انجام دیے ہوئے اعمال کا نتیجہ ہے اور اللہ یقیناً اپنے بندوں کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں کرتا ۝۱۰ اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کی عبادت اس طرح کرتے ہیں جیسے وہ کسی چیز کے کنارے پر کھڑے ہوں پھر اگر کوئی دنیوی فائدہ حاصل ہوجاتا ہے تو وہ مطمئن ہوجاتے ہیں اور اگر کسی آزمائش سے سابقہ پڑ جاتا ہے تو منھ کے بل (دین سے) پلٹ جاتے ہیں (کفر اختیار کرلیتے ہیں) ایسے لوگ دنیا اور آخرت دونوں گنوا بیٹھے، واقعی یہی کھلا اور واضح نقصان ہے ۝۱۱ وہ اللہ کو چھوڑ کر انہیں پکارتا ہے جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ فائدہ پہنچا سکتے ہیں، یہی تو انتہا درجے کی گمراہی ہے ۝۱۲ وہ ان کو پکارتا ہے جن کا نقصان اُن کے نفع کے مقابلہ میں زیادہ قریب ہے، کیا ہی بُرا ہے ایسا کارساز (آقا و مولیٰ) اور کیا ہی بُرا ہے ایسا دوست ۝۱۳

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ
إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿١٤﴾ مَن كَانَ يَظُنُّ أَن لَّن يَنصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ﴿١٥﴾
وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يُرِيدُ ﴿١٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا
وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ
يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١٧﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ
يَسْجُدُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ
وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ
وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۩ ﴿١٨﴾ السجدة ۲

(ان کے مقابلہ میں) اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا،
جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۱۴﴾ جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ دنیا
وآخرت میں اپنے رسول کی ہرگز کسی قسم کی کوئی مدد نہیں کرے گا تو اسے چاہیے کہ ایک رسی آسمان تک
دراز کر کے باندھ لے اور پھر (اسی رسی کے سہارے آسمان پر پہنچ کر) وحی کے آنے کا سلسلہ ختم
کر ڈالے، پھر دیکھے کہ کیا اس کی یہ تدبیر وحی کے اس سلسلہ کو ختم کر سکتی ہے جو اس کی ناگواری اور غصہ کا
سبب ہے ﴿۱۵﴾ اور ہم نے قرآن کو اسی طرح ایسی شکل میں نازل کیا ہے کہ اس میں واضح اور کھلی دلیلیں
موجود ہیں اور بے شک اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کی دولت سے نوازتا ہے ﴿۱۶﴾ اس میں کسی شک وشبہ کی
گنجائش نہیں ہے کہ اللہ قیامت کے دن مسلمانوں، یہودیوں، صابیوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور مشرکوں
کے درمیان فیصلہ فرما دے گا، یقیناً اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۷﴾ کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ وہ سب جو
آسمانوں میں ہیں اور وہ سب جو زمین میں ہیں اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت
اور جانور اور بہت سے انسان اور بہت سے وہ لوگ بھی جو عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں، اپنی اپنی حالت
کے مناسب اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں اور جس کو اللہ ذلیل کر دے اسے پھر کوئی عزت نہیں دے سکتا،
بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۱۸﴾

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ ز فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ ط
یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ ﴿۱۹﴾ج یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَ الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ط
وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْا فِیْهَا ق
وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۲۲﴾ع اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ع ۴ ۹
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ط
وَلِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ﴿۲۳﴾ وَ هُدُوْۤا اِلَى الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ صلے ج وَهُدُوْۤا اِلٰى صِرَاطِ
الْحَمِیْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ اِۨلْعَاكِفُ فِیْهِ وَ الْبَادِ ط وَمَنْ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ
نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۵﴾ع ع ۳ ۱۰

یہ دو فریق (مسلمان اور کافر) ہیں، جو اپنے رب کے معاملہ میں آپس میں اختلاف رکھتے ہیں، ان میں سے وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے ان کو آگ کے کپڑے پہنائے جائیں گے، ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا ﴿۱۹﴾ اس کھولتے ہوئے پانی سے ان کے پیٹ کے اندر کی سب چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی ﴿۲۰﴾ اور ان کو سزا دینے کے لیئے لوہے کے گرز (ہتھوڑے) ہوں گے ﴿۲۱﴾ گھٹن کی وجہ سے جب وہ جہنم سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جلنے کے عذاب کا مزہ چکھو ﴿۲۲﴾ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اللہ یقیناً ان کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کے لباس ریشم کے ہوں گے ﴿۲۳﴾ (انعام و اکرام کا یہ معاملہ ان کے ساتھ اس لیئے ہوگا کہ) ان کو پاکیزہ بات (کلمۂ توحید) قبول کرنے کی توفیق عطا کی گئی تھی اور ان کو تعریف کے لائق اللہ کے راستہ کی ہدایت بخشی گئی تھی ﴿۲۴﴾ بے شک جو لوگ کفر پر بہ ضد ہیں اور مسلمانوں کو اللہ کے راستہ اور مسجد حرام سے روکتے ہیں، جسے ہم نے تمام لوگوں کے لیئے بنایا ہے اور جس میں وہاں کے رہنے والے اور باہر سے آنے والے دونوں برابر ہیں اور جو شخص حرم میں حق سے ہٹ کر ظلم و زیادتی کے ساتھ جان بوجھ کر خلاف دین کام کرے گا، ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿۲۵﴾

وَ اِذۡ بَوَّاۡنَا لِاِبۡرٰهِيۡمَ مَكَانَ الۡبَيۡتِ اَنۡ لَّا تُشۡرِكۡ بِىۡ شَيۡـًٔـا وَّ طَهِّرۡ بَيۡتِىَ لِلطَّآئِفِيۡنَ
وَ الۡقَآئِمِيۡنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ ۝۲۶ وَ اَذِّنۡ فِى النَّاسِ بِالۡحَجِّ يَاۡتُوۡكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ
ضَامِرٍ يَّاۡتِيۡنَ مِنۡ كُلِّ فَجٍّ عَمِيۡقٍ ۝۲۷ لِّيَشۡهَدُوۡا مَنَافِعَ لَهُمۡ وَ يَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ فِىۡۤ
اَيَّامٍ مَّعۡلُوۡمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ الۡاَنۡعَامِ ۚ فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَ اَطۡعِمُوا
الۡبَآئِسَ الۡفَقِيۡرَ ۝۲۸ ثُمَّ لۡيَقۡضُوۡا تَفَثَهُمۡ وَ لۡيُوۡفُوۡا نُذُوۡرَهُمۡ وَ لۡيَطَّوَّفُوۡا بِالۡبَيۡتِ
الۡعَتِيۡقِ ۝۲۹ ذٰلِكَ ۚ وَ مَنۡ يُّعَظِّمۡ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتۡ لَـكُمُ
الۡاَنۡعَامُ اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَاجۡتَنِبُوا الرِّجۡسَ مِنَ الۡاَوۡثَانِ وَ اجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ
الزُّوۡرِ ۝۳۰ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيۡرَ مُشۡرِكِيۡنَ بِهٖ ؕ وَ مَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ
السَّمَآءِ فَتَخۡطَفُهُ الطَّيۡرُ اَوۡ تَهۡوِىۡ بِهِ الرِّيۡحُ فِىۡ مَكَانٍ سَحِيۡقٍ ۝۳۱

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کے مقام کی نشاندہی کردی اور یہ حکم دیا کہ میرے ساتھ
کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور (نماز میں) قیام کرنے والوں اور رُکوع کرنے
والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیئے پاک رکھو۝۲۶ اور ہم نے ابراہیم کو یہ بھی حکم دیا کہ لوگوں میں حج کا اعلان کردو؛
تاکہ لوگ تمہارے پاس دور دراز راستوں سے پیدل اور اونٹنیوں پر (سواریوں پر) سوار ہو کر آئیں۝۲۷ تاکہ وہ
اپنے لیئے دینی اور دنیوی فائدے حاصل کریں اور قربانی کے متعین دنوں میں جو پالتو چوپائے اللہ نے انہیں
دیے ہیں، ذبح کے وقت ان پر اللہ کا نام لیں؛ لہٰذا قربانی کے ان جانوروں کے گوشت میں سے تم بھی کھاؤ
اور پریشان حال ضرورت مندوں کو بھی کھلاؤ۝۲۸ پھر اس کے بعد اپنے میل کچیل دُور کرلیں اور اپنی نذریں پوری
کریں اور قدیم گھر (خانۂ کعبہ) کا طواف کریں۝۲۹ یہ ایک بات ہوئی دوسری یہ کہ جو شخص اللہ کی طرف سے قابل
احترام ٹھہرائی ہوئی چیزوں کی تعظیم کرے گا تو یہ تعظیم اس کے رب کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے، جن
چوپایوں (مویشیوں) کے بارے میں تمہیں بتایا جاچکا ہے ان کے علاوہ تمام چوپائے (مویشی) تمہارے لیئے
حلال کردیے گئے ہیں، تو تم بتوں کی گندگی سے بچتے رہو اور جھوٹی باتوں سے بھی دُور رہو۝۳۰ اس حال میں کہ صرف
ایک اللہ کی طرف یکسو رہو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور جو شخص کسی کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے
تو وہ گویا آسمان سے گر پڑا پھر یا تو پرندے اسے اُچک لیں یا ہوا اس کو کسی دُور دراز جگہ لے جا کر پٹخ دے۝۳۱

ذٰلِكَ ۫ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا ع ۸
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ
اَسْلِمُوْا ؕ وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَ جِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ
عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا
لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا
وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾

یہ بات ہو چکی اب یہ بات سنو کہ جو شخص اللہ کے شعائر (یعنی وہ علامتیں اور نشانیاں جنھیں اللہ نے قابل احترام قرار دیا ہے) کی تعظیم کرتا ہے تو اس کا یہ عمل دلوں میں اللہ کے تقویٰ (خوف) کا نتیجہ ہوتا ہے ﴿۳۲﴾ قربانی کے ان جانوروں سے تمھیں ایک متعین وقت تک فائدہ اُٹھانے کی اجازت ہے، پھر ان کی قربانی کی جگہ اسی قدیم گھر (خانہ کعبہ) کے پاس ہے ﴿۳۳﴾ اور ہر اُمت کے لیئے ہم نے قربانی کا ایک طریقہ مقرر کر دیا ہے؛ تاکہ جو چوپائے اللہ نے ان کو دیے ہیں وہ ان چوپایوں پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیں؛ اس لیئے یہ بات ذہن میں بٹھالو کہ تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے؛ اس لیئے صرف اسی کی فرماں برداری کرو اور عاجزی اختیار کرنے والوں کو آپ خوش خبری سنا دیجیے ﴿۳۴﴾ جن لوگوں کی کیفیت یہ ہے کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور جو مصیبتیں بھی ان پر آتی ہیں ان پر صبر کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۳۵﴾ اور قربانی کے جانوروں (اونٹ، گائے، بیل، بھیڑ، بکری، بکرا، بھینس، بچھڑا وغیرہ) کو ہم نے تمہارے لیئے اللہ کے شعائر میں شامل کر دیا ہے، ان جانوروں میں تمہارے لیئے بھلائی ہے؛ چنانچہ ذبح کرنے کے وقت (ان اونٹوں کو) کھڑا کر کے ان پر تم اللہ کا نام لو، پھر جب وہ زمین پر پہلو کے بل گر جائیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور قانع (نہ مانگنے والوں) اور مانگنے والوں دونوں طرح کے لوگوں کو کھلاؤ، اسی طرح ہم نے ان جانوروں کو تمہارے بس میں کر دیا ہے تاکہ تم (اللہ کا) شکر ادا کرو ﴿۳۶﴾

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا
لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۷ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ
الثلثة الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝۳۸ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ع ۵ ۱۲
ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝۳۹ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ
اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ
وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ
يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝۴۰ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝۴۱

اللہ کو نہ تو ان قربانی کے جانوروں کے گوشت پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون پہنچتے ہیں؛ لیکن اس کے پاس تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے، اسی طرح اللہ نے ان جانوروں کو تمہارے بس میں کردیا ہے؛ تاکہ تم ان جانوروں کو اللہ کی راہ میں قربان کرنے کی توفیق عطا ہونے پر اللہ کی بڑائی بیان کرو اور آپ نیکی کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیجیے ۝۳۷ اس میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے کہ اللہ خود ایمان لانے والوں کی مدد فرما کر دشمنوں سے ان کا دفاع کرتا ہے اور اللہ یقیناً کسی بھی دھوکہ دینے والے (دغاباز) اور ناشکری کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ۝۳۸ ان مسلمانوں کو، جن سے جنگ کی جارہی ہے، جہاد کی اجازت دی جاتی ہے؛ کیوں کہ ان پر بہت ظلم کیا گیا ہے اور اللہ یقیناً ان کی مدد کرنے پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے ۝۳۹ یہ وہ مظلوم مسلمان ہیں جو ناحق اپنے گھروں سے صرف اس وجہ سے نکالے گئے کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کے زور ایک دوسرے کے ذریعہ نہ توڑتا تو راہبوں کی خانقاہیں، عیسائیوں کے گرجا گھر (چرچ)، یہودیوں کے عبادت خانے (سینی گوگ) اور مسلمانوں کی مسجدیں ڈھادی جاتیں، جن میں کثرت سے اللہ کا نام لیا جاتا ہے اور اللہ ضرور ان لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی (اس کے دین کی) مدد کریں گے، بے شک اللہ بڑا طاقتور اور زبردست ہے ۝۴۰ یہ وہ لوگ ہیں جنھیں اگر ہم زمین میں حکومت واقتدار عطا کردیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ ادا کریں گے، بھلائی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے اور تمام کاموں کا انجام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ۝۴۱

وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾ وَ قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ
وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ
قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى
الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ
وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا
وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾ ع ٦ ١٠ ١٣

اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو (یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے کہ آپ اس پر مغموم ہوں) ان لوگوں سے پہلے قوم نوح، قوم عاد اور قوم ثمود بھی اپنے نبیوں کو جھٹلا چکی ہے ﴿٤٢﴾ اسی طرح قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکی ہے ﴿٤٣﴾ اور مدین والے بھی اپنے نبی کو جھٹلا چکے ہیں اور اسی طرح موسیٰ بھی جھٹلائے جا چکے ہیں، ان سب کافروں کو پہلے میں نے مہلت دی، پھر میں نے ان کو پکڑ لیا، تو دیکھو کہ میرا عذاب کیسا تھا ﴿٤٤﴾ چنانچہ کتنی ہی خطا کار بستیاں ہیں جن کو ہم نے تباہ کر دیا؛ اب وہ بستیاں اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور بہت سے کنویں جو پہلے آباد تھے اب بیکار پڑے ہیں اور کتنے ہی شاندار محل کھنڈر بنے ہوئے ہیں ﴿٤٥﴾ کیا یہ لوگ زمین میں چلتے پھرتے نہیں ہیں کہ ان تباہ شدہ مقامات کو دیکھ کر ان کے دل ایسے ہو جاتے کہ ان سے سمجھنے لگتے یا ان کے کان ایسے ہو جاتے جن سے وہ سننے لگتے، بات دراصل یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں؛ بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں ﴿٤٦﴾ اور یہ لوگ آپ سے عذاب کے سلسلہ میں جلد بازی کر رہے ہیں؛ حالاں کہ اللہ ہرگز اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا، ہاں البتہ آپ کے رب کے یہاں ایک دن تمہاری گنتی کے اعتبار سے ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے ﴿٤٧﴾ کتنی ہی ایسی ظالم و نافرمان بستیاں ہیں جن کو میں نے پہلے ڈھیل دی، پھر میں نے ان کو پکڑ لیا اور میری ہی طرف سب کو لوٹ کر آنا ہے ﴿٤٨﴾

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَ الَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى
الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾

آپ کہہ دیجیے کہ اے لوگو! میں توتم لوگوں کو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں ﴿۴۹﴾ پھر جو لوگ ایمان
لے آئیں اور نیک عمل کریں ان کے لیئے بخشش ہے اور اس کے ساتھ ساتھ باعزت روزی بھی ہے ﴿۵۰﴾
اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں وہی لوگ جہنم میں داخل ہونے
والے ہیں ﴿۵۱﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے جن رسولوں اور نبیوں کو بھیجا، ان کے ساتھ بھی یہ معاملہ پیش آچکا
ہے کہ جب انہوں نے اللہ کے کلام کو پڑھا تو شیطان ان کے پڑھنے میں خلل انداز ہو گیا، تو اس وقت
شیطان کے ڈالے ہوئے خلل کو اللہ مٹا دیتا ہے اور پھر اللہ اپنی آیتوں کو اور پختہ کر دیتا ہے اور اللہ
سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۵۲﴾ (اور ایسا اس لیئے ہوتا ہے) تا کہ شیطان کے ڈالے
ہوئے شک وشبہ کو اللہ ان لوگوں کے لیئے امتحان وآزمائش بنا دے، جن کے دلوں میں (شک کی)
بیماری ہے اور جن کے دل بہت سخت ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ یہ نافرمان لوگ مخالفت میں بہت دُور
نکل گئے ہیں ﴿۵۳﴾ اور ایسا اس لیئے بھی ہوتا ہے؛ تا کہ وہ لوگ جن کو دین کی صحیح سمجھ عطا کی گئی ہے اچھی
طرح جان لیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے بالکل حق ہے، پھر وہ اس پر ایمان لے آئیں اور ان
کے دل اس کے آگے (اور بھی) جھک جائیں، اور یقیناً اللہ ایمان لانے والوں کو سیدھے راستے کی
طرف رہنمائی کرتا ہے ﴿۵۴﴾

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ
عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ
لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾

ع ۹ / ۱۴

اور جو لوگ کافر ہیں وہ تو ہمیشہ اس کے سلسلہ میں شک وشبہ ہی میں پڑے رہیں گے، یہاں تک کہ یا تو ان پر اچانک قیامت آجائے یا ان پر ایک منحوس دن کا عذاب آدھمکے ﴿۵۵﴾ اس دن بادشاہی (سارا اختیار) اللہ ہی کی ہوگی اور وہ ان کے درمیان فیصلہ فرمادے گا تو جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور نیک عمل کیے ہوں گے وہ نعمتوں بھری جنتوں میں ہوں گے ﴿۵۶﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا ان کے لیئے ذلیل ورسوا کرنے والا عذاب ہوگا ﴿۵۷﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کے راستے میں ہجرت کی پھر قتل (شہید) کردیے گئے یا مر گئے تو اللہ ان کو ضرور بہترین رزق عطا کرے گا اور یقیناً اللہ ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۵۸﴾ اور (اس کے ساتھ) اللہ ان کو ضرور ایسی جگہ پہنچائے گا، جس کو وہ بے حد پسند کریں گے اور یقیناً اللہ ہی علیم (سب کچھ جاننے والا) اور حلیم (بردبار، برداشت کرنے والا) ہے ﴿۵۹﴾ یہ ایک بات ہوئی دوسری بات یہ ہے کہ جو شخص بدلہ میں دشمن کو اتنی ہی تکلیف پہنچائے جتنی تکلیف دشمن کی طرف سے اسے پہنچائی گئی تھی اور پھر اس پر دشمن کی طرف سے زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اس شخص کی مدد کرے گا، بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے ﴿۶۰﴾ اور ایسا اس لیئے ہے کہ اللہ ہی اپنی قدرت سے رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کردیتا ہے اور بے شک اللہ خوب سننے والا اور خوب دیکھنے والا ہے ﴿۶۱﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ
الْكَبِيْرُ ۝٦٢ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝٦٣ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ
ع ۸ ۱۵ الْحَمِيْدُ ۝٦٤ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ
بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ۝٦٥ وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَحْيَاكُمْ ۫ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ
لَكَفُوْرٌ ۝٦٦ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَ ادْعُ اِلٰى
رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۝٦٧ وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٦٨

اور یہ اس وجہ سے بھی ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور اللہ کو چھوڑ کر جن کو وہ پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں اور بے شک اللہ ہی سب سے بلند مرتبہ اور سب سے بڑا ہے ۝٦٢ کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے، جس سے زمین سرسبز وشاداب ہوجاتی ہے، بے شک اللہ بے حد مہربان اور ہر چیز سے اچھی طرح باخبر ہے ۝٦٣ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب کچھ اسی کا ہے اور بے شک اللہ ہی ہے جو تمام چیزوں سے بے نیاز اور بے حد تعریف کے قابل ہے ۝٦٤ کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے زمین کی تمام چیزوں کو تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور کشتیوں کو بھی، جو سمندر میں اسی کے حکم سے چلتی ہیں تمہارے بس میں کر دیا ہے اور وہی آسمان (خلائی وفضائی کُرّوں) کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے، مگر یہ کہ خود اسی کا ایسا حکم ہوجائے، بے شک اللہ لوگوں کے ساتھ بہت شفقت کرنے والا اور بے حد مہربانی کرنے والا ہے ۝٦٥ وہی اللہ ہے جس نے تم کو زندگی دی پھر تم کو موت دے گا پھر زندہ کرے گا، بے شک انسان بڑا ہی ناشکر گزار ہے ۝٦٦ ہم نے ہر اُمت کے لیئے ایک دستور (عبادت کا ایک خاص اُصول اور طریقہ) مقرر کر دیا ہے، جس پر وہ چلتے ہیں؛ اس لیئے وہ آپ سے اس معاملہ میں بحث وتکرار نہ کریں اور آپ ان کو اپنے رب کی طرف بلاتے رہیئے؛ کیوں کہ آپ یقیناً سیدھے راستہ پر ہیں ۝٦٧ اور اگر وہ آپ سے بحث وتکرار کریں تو آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تمہارے کرتوتوں سے اچھی طرح واقف ہے ۝٦٨

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ
اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾
وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ مَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ
بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا ع ۹ ۸ ۱۶
النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا
ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ
الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾

قیامت کے دن اللہ تمہارے درمیان ان تمام چیزوں میں فیصلہ فرما دے گا، جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے ﴿۶۹﴾ کیا تم کو اس کا علم نہیں ہے کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ اس سے اچھی طرح واقف ہے، یہ سب ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں تحریر شدہ (لکھا ہوا) ہے اور یقیناً یہ کام اللہ کے لیئے بہت آسان ہے ﴿۷۰﴾ اور وہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں، جن کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی ہے اور نہ یہ خود اُن (معبودوں) کے بارے میں کوئی علم رکھتے ہیں اور ان ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿۷۱﴾ اور جب ان کے سامنے ہماری انتہائی واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو آپ کافروں کے چہرے پر ناگواری محسوس کریں گے اور آپ کو ایسا لگے گا کہ وہ ان لوگوں پر حملہ کر بیٹھیں گے جو ان کے سامنے ہماری آیتوں کی تلاوت کرتے ہیں، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ کیا میں تم کو اس سے بھی زیادہ ناگوار چیز نہ بتا دوں؟ وہ جہنم ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کر رکھا ہے اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۷۲﴾ اے لوگو! ایک مثال دی جا رہی ہے اسے غور سے سنو، اللہ کو چھوڑ کر جن معبودوں کو تم پکارتے ہو اگر وہ سب کے سب ایک مکھی پیدا کرنے کی غرض سے اکٹھا ہو جائیں تب بھی وہ ایک مکھی پیدا نہیں کر سکتے اور اگر مکھی کچھ ان سے چھین لے جائے تو وہ اس سے چھڑا بھی نہیں سکتے، کتنا بے بس ہے ایسا عبادت کرنے والا اور کتنا کمزور و عاجز ہے ایسا معبود ﴿۷۳﴾

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۷۵﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا السجدة عند الشافعي
رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَ جَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ
اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِیْكُمْ اِبْرٰهِیْمَ ؕ هُوَ
سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَ فِیْ هٰذَا لِیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْكُمْ
وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ
ع ۱۰ / ۱۴ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ ﴿۷۸﴾

افسوس ہے کہ ان لوگوں نے اللہ کی ایسی تعظیم نہ کی جیسی اللہ کی تعظیم ان کو کرنی چاہیے تھی، بے شک اللہ بڑی قوت والا ہے اور سب پر غالب ہے ﴿۷۴﴾ اللہ فرشتوں اور انسانوں میں سے پیغام پہنچانے کے لیئے جس کو چاہتا ہے منتخب کرلیتا ہے، یقیناً اللہ خوب سننے والا اور خوب دیکھنے والا ہے ﴿۷۵﴾ وہ ان کے آئندہ اور ان کے گذشتہ حالات سے اچھی طرح واقف ہے اور تمام کاموں اور معاملات کا دارومدار اللہ ہی کی ذات پر ہے ﴿۷۶﴾ اے ایمان والو! تم سب رُکوع کرو، سجدہ کرو، اپنے رب کی بندگی کرو اور بھلائی کے کام کرو؛ تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ ﴿۷۷﴾ اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے، اس نے تم کو (اپنے دین کے لیئے) چن لیا ہے اور دین کے معاملہ میں تم پر کسی قسم کی کوئی تنگی نہیں رکھی ہے، تم اپنے باپ ابراہیم کے دین وملت کی پیروی کرتے رہو، اللہ نے پہلے بھی (قرآن نازل ہونے سے پہلے) تمہارا نام ''مسلمان'' رکھا تھا اور اس قرآن میں بھی تمہارا نام ''مسلمان'' ہی رکھا ہے؛ تاکہ رسول تم پر گواہ ہوں اور تم تمام لوگوں پر گواہی دو؛ اس لیئے خصوصیت کے ساتھ تم لوگ نماز قائم کرو، زکوۃ دیتے رہو اور اللہ ہی کو مضبوطی سے تھامے رہو، وہی تمہارا کارساز (مولیٰ) ہے تو وہ کیا ہی بہتر کارساز ہے اور کس قدر بہتر مددگار ہے ﴿۷۸﴾

● ● ●

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَمَانِيَ عَشَرَةَ آيَةً وَّ سِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الجزء ۱۸

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝۲ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ
اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝۳ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝۴ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ
حٰفِظُوْنَ ۝۵ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝۶
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝۹ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۱ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا
الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝۱۲ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝۱۳

وقف لازم

سورۂ مومنون مکی ہے اور اس کی ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے

یقیناً وہ ایمان والے کامیاب ہو گئے ۝۱ جو اپنی نماز میں عاجزی (خشوع) اختیار کرتے ہیں ۝۲ اور جو بے کار
(فضول، لایعنی غیر ضروری، بے مقصد) باتوں سے دُور رہتے ہیں ۝۳ اور جو زکوٰۃ کی ادائیگی کا اہتمام کرتے
ہیں ۝۴ اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۝۵ سوائے اپنی بیویوں اور باندیوں کے، کہ ان پر محفوظ
نہ رکھنے کے سلسلہ میں وہ قابل ملامت نہیں ہیں ۝۶ ہاں جو ان دونوں کے علاوہ سے شہوت کے طلب گار ہوں
تو ایسے ہی لوگ حد سے بڑھ جانے (سرکشی) والے ہیں ۝۷ اور جو اپنی امانتوں اور وعدوں کا پاس ولحاظ رکھتے
ہیں ۝۸ اور جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ۝۹ ایسے ہی لوگ وارث ہونے والے ہیں ۝۱۰ جو فردوس کے
وارث ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۝۱۱ اور یقیناً ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ (جوہر) سے پیدا
کیا ۝۱۲ پھر ہم نے اس کو نطفہ (ٹپکی ہوئی بوند) بنا کر ایک محفوظ مقام (رحم مادر) میں رکھا ۝۱۳

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا
الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ
اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا
فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَ مَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَ اِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ
بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ لا
وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَ صِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَ اِنَّ لَكُمْ فِي
الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾ لا

وقف لازم

پھر ہم نے نطفہ کو جما ہوا خون (خون کا لوتھڑا) بنا دیا پھر ہم نے اس لوتھڑے کو بوٹی بنا دیا، پھر ہم نے گوشت کے لوتھڑے (بوٹی) کی ہڈیاں بنائیں، پھر ان ہڈیوں پر گوشت چڑھایا پھر ہم نے اس کو ایک نئی شکل وصورت میں اُٹھا کھڑا کیا، تو سب سے بہتر بنانے والے اللہ کی ذات بہت ہی بابرکت ہے ﴿۱۴﴾ پھر اس کے بعد تم لوگ ضرور موت سے دوچار ہو گے ﴿۱۵﴾ پھر تم لوگ یقیناً قیامت کے دن دوبارہ اُٹھائے جاؤ گے ﴿۱۶﴾ اور ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے اور ہم مخلوق سے بےخبر نہیں ہیں ﴿۱۷﴾ اور ہم نے آسمان سے ایک خاص مقدار میں پانی برسایا اور اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اس کے لے جانے پر بھی پوری طرح قدرت رکھتے ہیں ﴿۱۸﴾ پھر ہم نے اس پانی کے ذریعہ تمہارے لیئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے، ان باغوں میں تمہارے لیئے اور بھی بہت سے پھل ہیں اور ان ہی میں سے تم کھاتے بھی ہو ﴿۱۹﴾ اور اسی پانی سے زیتون کا درخت بھی پیدا کیا جو طور سیناء سے نکلتا ہے (یعنی طور سیناء، میں اس کی پیداوار بہ کثرت ہوتی ہے) اور جو اس طرح اُگتا ہے کہ اس میں سے تیل بھی نکلتا ہے اور کھانے والوں کے لیئے سالن کے کام بھی آتا ہے ﴿۲۰﴾ اور یقیناً تمہارے لیئے چوپایوں میں بھی درس عبرت ہے، ان چوپایوں کے پیٹوں میں جو کچھ ہے اسی میں سے ایک چیز (دُودھ) ہم تمہیں پلاتے ہیں اور ان میں تمہارے فائدے کی اور بھی بہت سی چیزیں ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو ﴿۲۱﴾

وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ
فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ
اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ
كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَ لَا تُخَاطِبْنِيْ فِي
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ
فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾

اوران پراورکشتیوں پرسوار بھی کیے جاتے ہو﴿۲۲﴾اورہم نے نوح کواس کی قوم کی طرف پیغمبر بنا کربھیجا،اس نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، پھر کیا تم ڈرتے نہیں ہو﴿۲۳﴾ یہ سن کراس کی قوم کے کافرسردار یہ کہنے لگے کہ یہ توتم ہی جیسا ایک انسان ہے یہ تم پر بزرگی اور برتری حاصل کرنا چاہتا ہے اوراگراللہ کودنیا میں پیغمبر بھیجنا ہوتا توکسی فرشتہ کوپیغمبر بنا کربھیج دیتا، ایسی بات توہم نے اپنے پہلے باپ دادا کے زمانہ میں سنی ہی نہیں﴿۲۴﴾ یقیناً اس شخص کوجنون کا مرض ہوگیا ہے ؛اس لیئے بہتر ہے کہ کچھ دنوں تک اس کے انجام کا انتظار کرلو﴿۲۵﴾نوح نے دُعا کی کہ اے میرے رب! تو میری مدد فرما کیوں کہ ان لوگوں نے مجھے صاف صاف جھٹلا دیا ہے﴿۲۶﴾ توہم نے اس پر وحی کی کہ ہماری نگرانی میں ہماری ہدایت (وحی) کے مطابق کشتی بناؤ، پھر جب ہمارا حکم آجائے اورزمین (تنور) سے پانی اُبلنا شروع ہوجائے تواس کشتی میں ہرچیز کا ایک ایک جوڑا (نراورمادہ) رکھ لواوراپنے گھر کے لوگوں کوبھی سوار کرلو،سوائے ان کے جن کے سلسلہ میں پہلے ہی ہلاکت کا فیصلہ ہوچکا ہے اوران ظالموں کے سلسلہ میں مجھ سے کچھ نہ کہنا؛ کیوں کہ وہ سب ڈبودیے جائیں گے﴿۲۷﴾ پھر جب تم اورتمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جائیں توکہیں کہ اس اللہ کا شکر ہے،جس نے ظالم قوم سے ہمیں نجات دی﴿۲۸﴾

وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝۲۹ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّ اِنْ
كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ۝۳۰ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ۝۳۱ فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا
مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۳۲ وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ ع ۲
قَوْمِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ اَتْرَفْنٰهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ مَا
هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ یَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَ یَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ۝۳۳ وَ لَىِٕنْ
اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝۳۴ اَیَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ
تُرَابًا وَّ عِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝۳۵ هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۝۳۶ اِنْ هِیَ اِلَّا
حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَ نَحْیَا وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ ۝۳۷ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّ مَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِیْنَ ۝۳۸

اور یہ دُعا کریں کہ اے میرے رب! مجھے خیر و برکت والی جگہ اُتار اور تو ہی سب سے بہتر جگہ اُتارنے والا
ہے ۝۲۹ یقیناً اس واقعہ میں بڑی بڑی نشانیاں ہیں اور ہم بے شک آزمائش کرتے رہتے ہیں ۝۳۰ پھر ان
کے بعد ہم نے دوسری قوموں کو پیدا کیا ۝۳۱ اور ان میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا اس پیغمبر نے ان
سے کہا کہ تم اللہ کی بندگی کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، کیا تم لوگ ڈرتے نہیں ہو ۝۳۲ ان کی
قوم کے کافر سردار، جو آخرت کی ملاقات کو جھٹلا چکے تھے اور ہم نے دنیوی زندگی میں ان کو عیش و عشرت
کے سامان بھی دے رکھے تھے، یہ کہنے لگے کہ یہ پیغمبر تو تمہاری ہی طرح ایک انسان ہے یہ وہی کھاتے
ہیں جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتے ہیں جو تم پیتے ہو ۝۳۳ چنانچہ اگر تم اپنے ہی جیسے انسان کی باتوں پر عمل کرنے
لگو گے تو تم یقیناً سخت گھاٹے اور نقصان میں رہو گے ۝۳۴ کیا یہ شخص تم سے کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور
مر کر مٹی اور ہڈی (کاڈھانچہ) ہو جاؤ گے تو تم دوبارہ زندہ کر کے قبروں سے نکالے جاؤ گے ۝۳۵ جس بات کا
تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ بالکل ناممکن ہے، وہ بالکل ناممکن ہے ۝۳۶ اور زندگی تو صرف ہماری دنیوی زندگی
ہے، ہم کو یہیں مرنا ہے اور جینا ہے اور ہم ہرگز دوبارہ زندہ نہیں کیے جائیں گے ۝۳۷ یہ تو بس ایک ایسا شخص
معلوم ہوتا ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے اور ہم تو اس کو ہرگز ماننے والے نہیں ہیں ۝۳۸

قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِیۡلٍ لَّیُصۡبِحُنَّ نٰدِمِیۡنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتۡهُمُ
الصَّیۡحَةُ بِالۡحَقِّ فَجَعَلۡنٰهُمۡ غُثَآءً ۚ فَبُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ
بَعۡدِهِمۡ قُرُوۡنًا اٰخَرِیۡنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ
اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا تَتۡرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوۡلُهَا كَذَّبُوۡهُ فَاَتۡبَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ بَعۡضًا
وَّ جَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِیۡثَ ۚ فَبُعۡدًا لِّقَوۡمٍ لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰی وَ اَخَاهُ
هٰرُوۡنَ ۬ۙ بِاٰیٰتِنَا وَ سُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَ كَانُوۡا قَوۡمًا
عَالِیۡنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لِبَشَرَیۡنِ مِثۡلِنَا وَ قَوۡمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوۡنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوۡهُمَا
فَكَانُوۡا مِنَ الۡمُهۡلَكِیۡنَ ﴿۴۸﴾

پیغمبر نے دُعا کی کہ اے میرے رب! میری مدد فرما؛ کیوں کہ ان لوگوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے ﴿۳۹﴾ (اللہ
نے دُعا قبول کی اور) ارشاد فرمایا کہ وہ وقت دُور نہیں ہے کہ یہ لوگ اپنے کیے پر پچھتائیں گے ﴿۴۰﴾
چنانچہ وعدہ کے مطابق چیخ (ایک خوفناک آواز) نے ان کو پکڑ لیا، پھر ہم نے ان کو کوڑا کرکٹ بنا دیا تو
کافروں (ظالموں) پر اللہ کی مار ہو ﴿۴۱﴾ پھر ان قوموں (کی ہلاکت) کے بعد ہم نے دوسری اُمتیں پیدا
کیں ﴿۴۲﴾ ان اُمتوں میں سے کوئی اُمت ہلاکت و بربادی میں اپنے مقررہ وقت سے نہ آگے بڑھ سکتی تھی
اور نہ پیچھے رہ سکتی تھی ﴿۴۳﴾ اس کے بعد ہم مسلسل (لگاتار) اپنے رسول بھیجتے رہے؛ لیکن جب کبھی کسی
اُمت کے پاس اس کا پیغمبر آیا اس اُمت نے اپنے پیغمبر کو صاف صاف جھٹلا دیا تو ہم بھی ایک کے بعد
ایک اُمت کو ہلاک کرتے چلے گئے اور ان کو بے نام ونشان کرکے بس داستان بنا کر رکھ دیا تو اللہ کی
پھٹکار ہو ان لوگوں پر جو (نبیوں کے سمجھانے کے باوجود) ایمان نہیں لاتے تھے ﴿۴۴﴾ پھر ہم نے موسیٰ اور
ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا ﴿۴۵﴾ فرعون اور اس کے درباریوں کے
پاس، مگر ان لوگوں نے غرور وتکبر کا رویّہ اپنایا اور وہ لوگ واقعی سرکش اور متکبر تھے ﴿۴۶﴾ وہ لوگ کہنے لگے
کہ کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں جن کی قوم خود ہماری غلامی میں ہے ﴿۴۷﴾ غرض ان
لوگوں نے ان دونوں کو بھی جھٹلا دیا، یہاں تک کہ وہ لوگ بھی ہلاک کر دیے گئے ﴿۴۸﴾

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ لَعَلَّہُمۡ یَہۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ وَ جَعَلۡنَا ابۡنَ مَرۡیَمَ وَ اُمَّہٗۤ اٰیَۃً
وَّ اٰوَیۡنٰہُمَاۤ اِلٰی رَبۡوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِیۡنٍ ﴿۵۰﴾ یٰۤاَیُّہَا الرُّسُلُ کُلُوۡا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعۡمَلُوۡا ع ۱۸ ۳
صَالِحًا ؕ اِنِّیۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِیۡمٌ ﴿۵۱﴾ وَ اِنَّ ہٰذِہٖۤ اُمَّتُکُمۡ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّ اَنَا رَبُّکُمۡ
فَاتَّقُوۡنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَہُمۡ بَیۡنَہُمۡ زُبُرًا ؕ کُلُّ حِزۡبٍۭ بِمَا لَدَیۡہِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۳﴾
فَذَرۡہُمۡ فِیۡ غَمۡرَتِہِمۡ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۵۴﴾ اَیَحۡسَبُوۡنَ اَنَّمَا نُمِدُّہُمۡ بِہٖ مِنۡ مَّالٍ
وَّ بَنِیۡنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَہُمۡ فِی الۡخَیۡرٰتِ ؕ بَلۡ لَّا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ ہُمۡ مِّنۡ
خَشۡیَۃِ رَبِّہِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۸﴾ وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ
بِرَبِّہِمۡ لَا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۵۹﴾

اور ہم نے یقیناً موسیٰ کو کتاب ( تورات ) عطا کی تھی ؛ تا کہ وہ لوگ ہدایت کے راستے پر آجائیں ﴿۴۹﴾
اور ہم نے مریم کے بیٹے ( عیسیٰ ) اور ان کی والدہ ( مریم ) کو ایک بڑی نشانی بنایا تھا اور ہم نے ان
دونوں کو ایسی بلند جگہ پر رہائش مہیا کی جو مناسب قیام گاہ تھی اور جہاں پانی کا چشمہ بھی جاری تھا ﴿۵۰﴾ اللہ نے
ارشاد فرمایا کہ اے پیغمبرو! پاک چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو، تم لوگ جو بھی عمل کرتے ہو میں اس سے
اچھی طرح واقف ہوں ﴿۵۱﴾ اور بے شک تمہارا یہ دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں؛ اس لیئے
مجھ ہی سے ڈرو ﴿۵۲﴾ لیکن بعد میں لوگوں نے آپس میں اختلاف کر کے اپنا اپنا دین الگ الگ کرلیا، اب
حال یہ ہے کہ جس گروہ کے پاس جو دین ہے وہ اسی میں مگن ہے ﴿۵۳﴾ پس آپ انہیں (ان کے حال پر)
ایک خاص وقت تک غفلت و جہالت میں ڈوبا ہوا چھوڑ دیں ﴿۵۴﴾ کیا وہ لوگ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ ہم ان کے مال
و اولاد میں جو اضافہ کر رہے ہیں ﴿۵۵﴾ وہ اس وجہ سے ہے کہ ہم ان کو بھلائیاں ( دنیوی زندگی کے
فائدے ) پہنچانے میں جلدی کر رہے ہیں، ہرگز ایسی بات نہیں ہے؛ بلکہ یہ لوگ معاملہ کی اصل حقیقت
سے ناواقف ہیں ﴿۵۶﴾ بے شک جو لوگ اپنے رب کے خوف سے سہمے ہوئے رہتے ہیں ﴿۵۷﴾ اور جو اپنے
رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ﴿۵۸﴾ اور جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے ﴿۵۹﴾

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾ اُولٰٓئِكَ
يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ هُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾ وَ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَ لَدَيْنَا
كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَ لَهُمْ
اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا
هُمْ يَجْئَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا
تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾
اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

اور جولوگ (اللہ کی راہ میں) دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں تو (دینے کے باوجود) ان کے دل اس خیال سے
کانپ رہے ہوتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿٦٠﴾ یہی وہ لوگ ہیں جو بھلائی کے
کاموں میں جلدی کر رہے ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں، جو نیک کاموں کی طرف تیزی سے بڑھتے جا رہے ہیں ﴿٦١﴾
اور ہم کسی کو اس کی طاقت سے بڑھ کر کسی حکم کا پابند نہیں کرتے اور ہمارے پاس ایک کتاب (نامۂ اعمال)
ہے جو سب کا حال ٹھیک ٹھیک بتا دینے والی ہے اور لوگوں کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں ہوگی ﴿٦٢﴾ بلکہ ان
کے دل اس (دین کی طرف سے) غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور اس کے علاوہ ان لوگوں کے اور بھی بُرے
اعمال ہیں، جن کو وہ انجام دیتے رہتے ہیں ﴿٦٣﴾ یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوش حال (مالدار) لوگوں کو
عذاب میں پکڑ لیں گے تو وہ فوراً چلا اُٹھیں گے ﴿٦٤﴾ ان سے کہا جائے گا کہ آج مت چلّاؤ، کسی بھی حال میں تم
لوگوں کو ہماری طرف سے کوئی مدد نہیں ملے گی ﴿٦٥﴾ کیوں کہ جب میری آیتیں تم کو سنائی جاتی تھیں تو تم اُلٹے پاؤں
بھاگتے تھے ﴿٦٦﴾ گھمنڈ اور تکبر کرتے ہوئے اور اپنی مجلس میں قرآن کے سلسلہ میں بیہودہ کہانیاں گھڑتے تھے
اور بکواس کیا کرتے تھے ﴿٦٧﴾ تو کیا ان لوگوں نے اس کلامِ الٰہی میں غور وفکر سے کام نہیں لیا یا ان کے پاس کوئی
ایسی انوکھی چیز آئی ہے، جو ان کے پہلے آباء واجداد (باپ دادا) کے پاس نہیں آئی تھی ﴿٦٨﴾ یا انہوں نے اپنے
پیغمبر کو (ان کے اوصاف وکمالات کے ذریعہ) پہچانا ہی نہیں جس کی وجہ سے اس کا انکار کرتے ہیں ﴿٦٩﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَ اَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَ لَوِ
اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ
بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ؕ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ
خَيْرٌ ۖۗ وَّ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَ اِنَّ الربع
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا
بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ لَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا
اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَ مَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ
ع۴ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ؒ وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

یا آپ کے بارے میں یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے؛ حالاں کہ وہ تو ان کے پاس حق لے کر آیا ہے اور
ان میں سے زیادہ تر لوگ حق کو ناپسند کرتے ہیں ﴿۷۰﴾ اور اگر حق ان کی خواہشوں کی پیروی کرنے لگتا تو
آسمان وزمین اور ان میں موجود تمام چیزیں تباہ ہو جاتیں؛ بلکہ ہم نے تو ان کے پاس ان کی نصیحت کا
سامان پہنچا دیا ہے، مگر وہ اپنی نصیحت سے منھ پھیرے ہوئے ہیں ﴿۷۱﴾ یا آپ ان سے کچھ اُجرت طلب
کر رہے ہیں؟ حالاں کہ آپ کے لیئے آپ کے رب کی عطا ہی بہت بہتر ہے اور وہی بہترین دینے والا
ہے ﴿۷۲﴾ اور آپ تو ان کو سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہیں ﴿۷۳﴾ لیکن جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
ہیں وہ سیدھے راستے سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں ﴿۷۴﴾ اور اگر ہم ان کے ساتھ شفقت ومہربانی کا معاملہ
کریں اور جس مصیبت میں وہ مبتلا ہیں اس کو دُور بھی کر دیں، تب بھی وہ یقیناً اپنی سرکشی میں اڑ کر اور
زیادہ بھٹکنے لگیں گے ﴿۷۵﴾ اور ہم نے ان کو عذاب میں بھی مبتلا کیا، مگر اس کے باوجود نہ تو یہ لوگ اپنے رب
کے سامنے جھکے اور نہ عاجزی اختیار کی ﴿۷۶﴾ یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں
گے تو اس وقت وہ بالکل ہی مایوس ہو جائیں گے ﴿۷۷﴾ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیئے کان، آنکھیں
اور دل بنائے، مگر پھر بھی تم لوگ بہت کم ہی شکر ادا کرتے ہو ﴿۷۸﴾

وَ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ۟ ﴿۷۹﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ وَ لَهُ
اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾
قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ
وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَ مَنْ
فِیْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۸۶﴾ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾
قُلْ مَنْۢ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ هُوَ یُجِیْرُ وَ لَا یُجَارُ عَلَیْهِ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾

اور وہی اللہ ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا رکھا ہے اور تم سب اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے ﴿۷۹﴾ اور وہی
اللہ ہے جو زندگی عطا کرتا ہے اور موت بھی دیتا ہے اور رات اور دن کی گردش اسی کے اختیار میں ہے، تو کیا
تم سمجھتے نہیں ہو؟ ﴿۸۰﴾ بلکہ یہ لوگ بھی وہی بات کہتے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگ (پیش رو)
کہتے رہے ہیں ﴿۸۱﴾ یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن کر رہ جائیں گے تو کیا ہم
دوبارہ زندہ کیے جائیں گے ﴿۸۲﴾ اس کا وعدہ تو ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے (بھی) کیا جاتا رہا
ہے یہ تو صرف گزرے ہوئے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں ﴿۸۳﴾ آپ ان سے پوچھئے کہ اگر تم کو کچھ
واقفیت ہے تو یہ بتاؤ کہ یہ زمین اور جو اس پر آباد ہیں یہ سب کس کی ملکیت ہیں ﴿۸۴﴾ وہ جواب میں یقیناً یہی
کہیں گے کہ وہ سب اللہ کی ملکیت ہیں، تو آپ ان سے کہیے کہ پھر تم لوگ غور کیوں نہیں کرتے ہو؟ ﴿۸۵﴾ آپ
ان سے پوچھئے کہ ساتوں آسمانوں کا اور بہت بڑے عرش کا مالک کون ہے ﴿۸۶﴾ وہ جواب میں ضرور یہی کہیں
گے کہ اللہ مالک ہے، تو آپ ان سے کہیے کہ پھر تم اس سے ڈرتے کیوں نہیں ہو؟ ﴿۸۷﴾ آپ ان سے پوچھئے
کہ اگر تم کو کچھ علم ہے تو یہ تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں تمام چیزوں کا اختیار ہے اور وہ کون ہے جو
پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلہ میں کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا ﴿۸۸﴾ وہ جواب میں ضرور یہی کہیں گے کہ
سب باتیں اللہ ہی کے لیئے ہیں، تو آپ ان سے کہیے کہ پھر تم کدھر سے جادو کردے جاتے ہو ﴿۸۹﴾

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۹۰ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّ مَا كَانَ مَعَهٗ
مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ۝۹۱ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۹۲ۧ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ ع ۵ ۱۵ ۵
مَا يُوْعَدُوْنَ ۝۹۳ۙ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۹۴ وَ اِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ مَا
نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۝۹۵ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا
يَصِفُوْنَ ۝۹۶ وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝۹۷ۙ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ
يَّحْضُرُوْنِ ۝۹۸ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۝۹۹ۙ

صاف بات یہ ہے کہ ہم نے ان لوگوں تک حق پہنچا دیا ہے اور بلا شک وشبہ یہ سب جھوٹے ہیں ۝۹۰
اللہ نے کسی کو بھی اپنا بیٹا نہیں بنایا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق
کو لے کر الگ ہو جاتا اور پھر وہ ایک دوسرے پر (غلبہ حاصل کرنے کے لئے) چڑھائی کر دیتا، اللہ کی
ذات ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بناتے ہیں ۝۹۱ وہ چھپی ہوئی اور ظاہر تمام چیزوں کا جاننے والا
ہے اور جس کو یہ شریک ٹھہراتے ہیں، اللہ کی ذات اس سے بہت بلند ہے ۝۹۲ آپ دُعا کیجیے کہ اے
میرے رب! جس عذاب کا ان کافروں سے وعدہ کیا جا رہا ہے اگر وہ عذاب مجھے زندگی ہی میں دِکھا
دے ۝۹۳ تو اے میرے رب! مجھے ان ظالم (گنہگار) لوگوں میں شامل نہ فرما ۝۹۴ اور ہم یقیناً اس بات پر
پوری طرح قدرت رکھتے ہیں کہ جس عذاب کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں وہ عذاب آپ کو بھی دِکھلا دیں
۝۹۵ (لیکن ابھی) آپ بُرائی کو ایسے طریقے سے دُور کیجیے جو بہتر سے بہتر ہو (کیوں کہ آپ کے بارے
میں) یہ لوگ جو کچھ باتیں بناتے ہیں ان سے ہم اچھی طرح واقف ہیں ۝۹۶ اور آپ دُعا کیجیے کہ اے
میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں ۝۹۷ اور اے میرے رب! میں اس
سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ شیاطین میرے پاس آئیں ۝۹۸ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی
موت کا وقت قریب آ جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ اے میرے رب! مجھے دنیا میں پھر واپس لوٹا دے ۝۹۹

لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۱۰۰ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّ لَا
يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱۰۱ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۰۲ وَ مَنْ خَفَّتْ
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝۱۰۳ تَلْفَحُ
وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۝۱۰۴ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا
تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۰۵ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۝۱۰۶ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝۱۰۷ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝۱۰۸ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ
مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۱۰۹

تا کہ جس دنیا کو میں چھوڑ کر آیا ہوں اس میں کچھ نیک عمل کرلوں، ہر گز نہیں یہ تو بس ایک بات ہے، جس
کی وہ رٹ لگائے جا رہا ہے اور ان کے پیچھے قیامت کے دن تک کے لیئے ایک آڑ (موت کی آڑ) قائم
کردی گئی ہے ۝۱۰۰ پھر جب صور پھونک دیا جائے گا، تو اس دن ان کے درمیان نہ رشتے باقی رہیں گے
اور نہ کوئی کسی کا پُرسانِ حال ہوگا ۝۱۰۱ تو جن کی نیکیوں کے پلڑے بھاری ہوں گے، وہی لوگ کامیاب
ہوں گے ۝۱۰۲ اور جن کی نیکیوں کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہی وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کا
نقصان کرلیا ہوگا، وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے ۝۱۰۳ جہنم کی آگ ان کے چہروں کو جھلس دے گی اور جہنم میں
ان کے چہرے بگڑ چکے ہوں گے ۝۱۰۴ (ان سے پوچھا جائے گا کہ) کیا میری آیتیں تمہیں پڑھ کر سنائی
نہیں جاتی تھیں اور تم انہیں جھٹلا دیا کرتے تھے ۝۱۰۵ وہ جواب دیں گے کہ اے ہمارے رب! ہماری
بدبختی ہم پر غالب آگئی تھی اور ہم لوگ گمراہی میں پڑے ہوئے تھے ۝۱۰۶ اے ہمارے رب! اب ہمیں
جہنم سے نکال دے، اگر ہم پھر ایسا کریں تو ہم ضرور (اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے (قصوروار) ہوں
گے ۝۱۰۷ جواب میں اللہ فرمائے گا کہ اس جہنم میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو ۝۱۰۸
میرے کچھ بندے جب دُعا کرتے تھے کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ہیں؛ اس لیئے
ہمیں معاف کردے اور ہم پر رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ۝۱۰۹

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾ اِنِّيْ
جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآىِٕزُوْنَ ﴿١١١﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ
عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ
اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ
اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ
الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ
رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ ع ۶

توتم ان کا مذاق اُڑایا کرتے تھے، یہاں تک کہ تمہارے اس عمل (بے سود اور بے فائدہ مشغلہ) نے تم کو میری یاد سے غافل کر دیا اور تم ان پر ہنستے ہی رہتے تھے ﴿١١٠﴾ آج میں نے ان کو ان کے صبر کا یہ انعام دیا ہے کہ وہی کامیاب ہیں ﴿١١١﴾ اللہ ان سے پوچھے گا کہ یہ تو بتاؤ کہ تم زمین میں کتنے سال رہے؟ ﴿١١٢﴾ وہ جواب دیں گے کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہے ہوں گے؛ گنتی کرنے والوں سے (فرشتوں سے) پوچھ لیجیے ﴿١١٣﴾ اللہ فرمائے گا کہ واقعی تم دنیا میں تھوڑی ہی مدت رہے، کاش یہ بات تم دنیا میں سمجھ چکے ہوتے ﴿١١٤﴾ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تم کو یوں ہی بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس لوٹا کر نہیں لائے جاؤ گے ﴿١١٥﴾ تو بلند و برتر اللہ ہی حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور وہ عرش کریم (قابل احترام عرش) کا مالک ہے ﴿١١٦﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے گا جس کی اس کے پاس کوئی دلیل بھی نہیں ہے تو یقیناً اس کے رب کے پاس اس کا حساب ہوگا، بے شک ایسے کافر کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے ﴿١١٧﴾ آپ دُعا کیجیے کہ اے میرے رب! (مجھے) معاف فرما، (مجھ پر) رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿١١٨﴾

• • •

سُوۡرَةُ النُّوۡرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرۡبَعٌ وَّسِتُّوۡنَ اٰيَةً وَّ تِسۡعُ رُكُوۡعَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

سُوۡرَةٌ اَنۡزَلۡنٰهَا وَفَرَضۡنٰهَا وَاَنۡزَلۡنَا فِيۡهَاۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ۝۱
اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِىۡ فَاجۡلِدُوۡا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا مِائَةَ جَلۡدَةٍ ۖ وَّلَا تَاۡخُذۡكُمۡ بِهِمَا
رَاۡفَةٌ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۚ وَلۡيَشۡهَدۡ عَذَابَهُمَا
طَآٮِٕفَةٌ مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۲ اَلزَّانِىۡ لَا يَنۡكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوۡ مُشۡرِكَةً ۡ وَّالزَّانِيَةُ لَا
يَنۡكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوۡ مُشۡرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۳ وَالَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ
الۡمُحۡصَنٰتِ ثُمَّ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجۡلِدُوۡهُمۡ ثَمٰنِيۡنَ جَلۡدَةً وَّ لَا تَقۡبَلُوۡا
لَهُمۡ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓٮِٕكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۝۴

سورۂ نور مدنی ہے اور اس کی چونسٹھ آیتیں اور نو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے اُتارا ہے اور اس کے احکام کو بھی ہم نے ہی فرض کیا ہے اور اس سورت
میں ہم نے واضح احکام نازل کیے ہیں ؛ تا کہ تم نصیحت حاصل کرو ۝۱ زنا میں ملوث ( زنا کرانے والی )
عورت اور زنا کرنے والا مرد دونوں میں سے ہر ایک کو سوسو کوڑے مارو اور اللہ کے دین کے معاملہ میں
( شریعت کے قانون کے مطابق حد جاری کرنے میں ) تم کو ان پر بالکل ترس نہیں کھانا چاہیے، اگر تم واقعی
اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور ان دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی اچھی خاصی تعداد ضرور
موجود رہنی چاہیے ۝۲ بدکار مرد ( بہ رضا و رغبت ) ، بدکار عورت یا شرک کرنے والی عورت کے سوا کسی اور
سے نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت سے ( بہ رضا و رغبت ) وہی شخص نکاح کرتا ہے، جو زانی یا مشرک ہو اور
ایمان والوں پر اسے حرام کر دیا گیا ہے ۝۳ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگائیں اور پھر چار
گواہ نہ لاسکیں تو ان کو اسّی کوڑے لگاؤ اور کبھی بھی ان کی گواہی قبول نہ کرو ؛ کیوں کہ یہی لوگ فاسق ہیں ۝۴

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ وَالَّذِيْنَ
يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ
شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۶ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۷ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ
لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۸ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۹
وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ ع ۷
بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ
مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۱

لیکن جولوگ اس تہمت (لگانے) کے بعد توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو اللہ یقیناً بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝۵ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے اپنے سوا ان کے پاس دوسرے گواہ نہ ہوں تو ان کی گواہی (شہادت) کی شکل یہ ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر یہ کہے کہ وہ (اپنی بیوی پر بدکاری کی تہمت لگانے) میں سچا ہے ۝۶ اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو ۝۷ اور عورت سے سزا اس طرح ختم ہو سکتی ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ یہ شخص یقیناً جھوٹا ہے ۝۸ اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو اگر وہ مجھ پر تہمت لگانے میں سچا ہو ۝۹ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا اور حکمت والا ہے (تو بیویوں پر بدکاری کی تہمت کا معاملہ تمہارے لیئے بڑے نقصان کا سبب ہو جاتا) ۝۱۰ بے شک جن لوگوں نے (حضرت عائشہ صدیقہؓ پر) تہمت لگائی ہے (اے مسلمانو!) وہ تمہارے ہی اندر کا ایک مختصر گروہ ہے، تم اس واقعہ کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو؛ بلکہ انجام کے لحاظ سے یہ تمہارے حق میں بہت بہتر ہے، ان میں سے جس شخص نے اس معاملہ میں جتنا حصہ لیا اس کے لیئے اسی کے بہ قدر گناہ ہے اور جس شخص نے اس میں سب سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اس کے لیئے اس کے بہ قدر سخت عذاب ہے ۝۱۱

لَوۡ لَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ ظَنَّ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتُ بِاَنۡفُسِهِمۡ خَيۡرًا ۙ وَّ قَالُوۡا هٰذَاۤ اِفۡكٌ
مُّبِيۡنٌ ﴿۱۲﴾ لَوۡ لَا جَآءُوۡ عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ
عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا
وَالۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۴﴾ ۖۚ اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ
وَتَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّ تَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا ۖۗ وَّ هُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ
عَظِيۡمٌ ﴿۱۵﴾ وَ لَوۡ لَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖۗ سُبۡحٰنَكَ
هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷﴾ ۚ
وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۸﴾

جب تم لوگوں نے یہ بات سنی تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ اسی وقت مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اپنے آپس کے لوگوں کے سلسلہ میں اچھا گمان قائم کرتے اور فوراً یہ کہہ دیتے کہ یہ تو کھلم کھلا (صریح) تہمت ہے ﴿۱۲﴾ ان لوگوں نے اپنے الزام کے ثبوت میں چار گواہ کیوں پیش نہ کیے، پھر جب وہ گواہ نہیں پیش کر سکے تو یہ تہمت لگانے والے ہی اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں ﴿۱۳﴾ اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل و کرم نہ ہوتا تو جن باتوں میں تم پڑے ہوئے تھے ان کی وجہ سے تم پر کوئی بڑا عذاب آجاتا ﴿۱۴﴾ جب تم ایک دوسرے سے سنی سنائی باتوں کو زبان پر لانے لگے اور اپنے منھ سے ایسی باتیں کہنے لگے جن کے متعلق تم کو کوئی علم نہ تھا اور تم اس کو معمولی بات سمجھ رہے تھے؛ حالاں کہ اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات تھی ﴿۱۵﴾ تم نے جب یہ بات سنی تو اسی وقت اس کا اظہار کیوں نہ کیا کہ ہمیں تو ایسی بات کا زبان پر لانا بھی گوارا نہیں ہے، تیری ذات پاک ہے! یہ تو بہت بڑا بہتان (تہمت) ہے ﴿۱۶﴾ اللہ تمہیں نصیحت کر رہا ہے کہ اگر تم واقعی مومن ہو تو آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ کرنا ﴿۱۷﴾ اور اللہ تم سے وضاحت کے ساتھ احکام بیان کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑا حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي
الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
ع ۲ ۸ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ النصف
الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْ لَا
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَ لَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ السَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا
اُولِي الْقُرْبٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۪ۖ وَلْيَعْفُوْا وَ لْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا
تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ
الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾

جولوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کا چرچا ہو ان کے لیئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم کچھ بھی نہیں جانتے ﴿۱۹﴾ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی اور یہ نہ ہوتا کہ اللہ بے انتہا شفقت کرنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے (تو تم عذاب سے نہ بچ پاتے) ﴿۲۰﴾ اے ایمان والو! تم شیطان کے نقوش قدم پر نہ چلو، جو شخص شیطان کے نقوش قدم پر چلتا ہے تو وہ شیطان اسے بے حیائی اور بُری باتوں کا حکم دیتا ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی شخص کبھی بھی گناہوں سے پاک صاف نہ ہو پاتا؛ لیکن اللہ ہی (توبہ کی توفیق دے کر) جسے چاہتا ہے پاک صاف کر دیتا ہے اور اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۱﴾ اور تم میں سے صاحب فضل (دیندار) اور مالدار لوگوں کو ایسی قسم نہیں کھانی چاہیے کہ وہ رشتہ داروں، ضرورت مندوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی مدد نہیں کریں گے؛ بلکہ ان کا طرزِ عمل یہ ہونا چاہیے کہ وہ معاف کر دیں اور درگزر سے کام لیں، کیا تم نہیں چاہتے ہو کہ اللہ تمہیں معاف کر دے اور اللہ بہت معاف کرنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۲۲﴾ جولوگ پاکدامن بھولی بھالی مسلمان عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لیئے (آخرت میں) بڑا عذاب ہے ﴿۲۳﴾

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾
يَوْمَىٕذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾
اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ الْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ
ع ۳ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓىٕكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى
اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَاۤ اَحَدًا فَلَا
تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾

جس دن ان کی اپنی زبانیں اور ان کے اپنے ہاتھ اور ان کے اپنے پیران کے خلاف ان کے کرتوتوں
کی گواہی دیں گے ﴿۲۴﴾ اس دن اللہ ان کو ان کے کرتوتوں کی پوری پوری سزا دے گا، جس کے وہ مستحق
ہیں اور انہیں اچھی طرح معلوم ہو جائے گا کہ اللہ ہی ٹھیک ٹھیک فیصلہ کرنے والا اور سچ کو ظاہر کرنے
والا ہے ﴿۲۵﴾ بدکردار عورتیں بدکردار مردوں کے لائق ہیں اور بدکردار مرد بدکردار عورتوں کے لائق ہیں
اور پاکدامن عورتیں پاکدامن مردوں کے لائق ہیں اور پاکدامن مرد پاکدامن عورتوں کے لائق ہیں،
ان لوگوں کے دامن اس سے پاک ہیں، جو (یہ منافق) ایک دوسرے سے کہتے پھرتے ہیں ان پاکیزہ
لوگوں کے لیئے بخشش اور عزت کی روزی ہے ﴿۲۶﴾ اے ایمان والو! تم اپنے گھروں کے سوا دوسروں
کے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک کہ ان سے اجازت نہ لے لو اور گھر والوں کو سلام نہ
کرلو، یہی تمہارے لیئے بہتر ہے، اُمید ہے کہ تم اس کا خیال رکھو گے ﴿۲۷﴾ پھر اگر تم ان گھروں میں کسی کو
نہ پاؤ تب بھی ان میں داخل نہ ہو جب تک کہ تم کو اجازت نہ دے دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ
واپس چلے جاؤ تو لوٹ جاؤ، یہ تمہارے حق میں زیادہ مناسب بات ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس
سے خوب واقف ہے ﴿۲۸﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ۝۲۹ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ
وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۳۰ وَقُلْ
لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَ لَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ
اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ لْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَ لَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا
لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ
اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْۤ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ
اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ
النِّسَآءِ ۪ وَ لَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَ تُوْبُوْۤا اِلَى
اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۳۱

البتہ ایسے غیر رہائشی مکانوں میں جہاں کوئی مستقل رہتا نہ ہو (مثلاً: ہوٹل، مسافر خانہ وغیرہ) اور وہاں تمہارا
کوئی منفعت بخش سامان ہو تو وہاں داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے اور جن چیزوں کو تم ظاہر کرتے ہو
اور جن چیزوں کو تم چھپاتے ہو، اللہ ان سے اچھی طرح واقف ہے ۝۲۹ آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجیے
کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ طریقہ ان کے لیئے زیادہ پاکیزہ ہے،
جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے یقیناً اچھی طرح باخبر ہے ۝۳۰ اور آپ مسلمان عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ
اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت و زیبائش (کے مقامات کو) ظاہر
نہ کریں، سوائے اس کے جس کا ظاہر ہونا ناگزیر ہے (یعنی چہرہ، دونوں ہتھیلی، دونوں پیر) اور اپنے دوپٹے
اپنے گریبانوں (سینوں) پر ڈالے رہیں اور اپنی زینت و زیبائش کو اپنے شوہروں یا اپنے والد یا اپنے،
خسر (شوہروں کے والد) یا اپنے بیٹوں یا اپنے شوہر کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں
یا اپنی بہنوں کے بیٹوں یا اپنی میل جول کی عورتوں یا اپنی باندیوں، شہوت نہ رکھنے والے مرد نوکروں یا
عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ناواقف بچوں کے علاوہ کسی اور کے سامنے ظاہر نہ ہونے دیں اور اپنے پاؤں
زمین پر زور سے مار کر نہ چلیں کہ جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہے وہ لوگوں پر ظاہر ہو جائے اور اے
ایمان والو! تم سب مل کر اللہ کے سامنے توبہ کرو؛ تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ ۝۳۱

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا
فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا
يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ
الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا
عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع ۴ / ۱۰

اورتم میں جو (مرد یا عورت نکاح کی عمر ہونے کے باوجود) غیر شادی شدہ ہوں اور اپنے غلاموں اور باندیوں میں سے جو نکاح کے لائق ہوں، ان کے نکاح کردو، اگر وہ تنگ دست بھی ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے ان کو خوش حال کردے گا، اللہ بڑی وسعت والا ہے اور تمام چیزوں سے اچھی طرح واقف ہے ﴿۳۲﴾ اور جو لوگ (معاشی تنگی کی وجہ سے) اپنے اندر نکاح کرنے کی گنجائش نہیں پاتے وہ اپنے نفس کو قابو میں رکھ کر پاکدامنی اختیار کریں، یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل وکرم سے ان کی معاشی تنگی دُور کردے اور تمہارے غلاموں میں سے جو مکاتَب (مال دے کر غلامی سے آزادی حاصل کرنا) بننے کے خواہش مند ہوں تو اگر تمہیں ان کے اندر بھلائی و بہتری کا اندازہ ہو تو انہیں مکاتَب بنادو اور اس مال میں سے جو اللہ نے تمہیں دے رکھا ہے ان کو بھی دو، اور اپنی باندیوں کو دنیوی زندگی کے تھوڑے سے فائدے کے لیئے بدکاری کے پیشہ (قحبہ گری) پر مجبور نہ کرو، جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہوں اور جو شخص انہیں مجبور کرے گا تو ان کو مجبور اور بے بس کیے جانے کے بعد یقیناً اللہ (ان بیچاریوں کو) بڑا بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۳۳﴾ اور ہم نے یقیناً تمہارے پاس واضح احکام بھیج دیے ہیں اور تم سے پہلے جو قومیں گذر چکی ہیں ان کے واقعات بھی بیان کردیے ہیں اور ڈرنے والوں کے لیئے نصیحت کی باتیں بھی اُتار چکے ہیں ﴿۳۴﴾

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّ لَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

اللہ آسمانوں کا اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایسی ہے، جیسے: ایک طاق ہو، جس میں چراغ رکھا ہوا ہو اور وہ چراغ کانچ کی قندیل میں ہو اور وہ کانچ موتی کی طرح چمکتے ہوئے ستارہ کی مانند ہو اور وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو، جس درخت کا رخ نہ مشرق کی طرف ہو اور نہ مغرب کی طرف ہو اور اگر آگ اسے نہ بھی لگے تو ایسا لگتا ہے کہ اس کا تیل آپ ہی آپ بھڑکا پڑتا ہو، روشنی ہی روشنی، اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی طرف رہنمائی فرما دیتا ہے اور لوگوں کی ہدایت کے لیئے اللہ مختلف مثالیں بیان کرتا ہے اور اللہ ہر چیز سے اچھی طرح واقف ہے ﴿۳۵﴾ (اللہ کی طرف سے ہدایت پانے والے) ان گھروں (مساجد) میں پائے جاتے ہیں، جن گھروں کے بارے میں اللہ کا حکم یہ ہے کہ ان کا احترام کیا جائے اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے، وہاں ایسے لوگ صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ جنہیں تجارت اور خرید وفروخت اللہ کی یاد سے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے سے غفلت میں نہیں ڈالتی، وہ اس دن کی پکڑ سے ڈرتے ہیں، جس دن دل اُلٹ جائیں گے اور آنکھیں پتھرا جائیں گی ﴿۳۷﴾ ان کا انجام یہ ہوگا کہ اللہ ان کے نیک عمل کا بہتر سے بہتر بدلہ دے گا اور اپنے فضل وکرم سے اور بھی زیادہ انعام سے نوازے گا اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا کرتا ہے ﴿۳۸﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا
جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ۝٣٩ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ
سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ
يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝٤٠ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ ع ۵ ۱۱
وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِيْحَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا
يَفْعَلُوْنَ ۝٤١ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝٤٢

اور جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے اعمال کی مثال چٹیل میدان میں چمکتی ہوئی اس ریت (سراب) کی طرح ہے، جس کو پیاسا دُور سے پانی سمجھے ہوئے تھا، مگر جب اس کے پاس آیا تو کچھ بھی نہ پایا؛ بلکہ اس نے وہاں پانی کی جگہ اللہ کو پایا جس نے اس کا پورا پورا حساب چکا دیا (یعنی اس کی عمر کا خاتمہ کر دیا) اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ۝٣٩ یا پھر اس کی مثال ایسی ہے، جیسے تاریکیاں گہرے سمندر کی تہہ میں ہوں اور سمندر کی اس گہری تہہ کو لہر نے ڈھانپ رکھا ہو اور اس لہر کے اوپر بھی ایک اور لہر ہو اور اس کے اوپر بادل چھائے ہوئے ہوں، گویا کہ ہر طرف تاریکیاں ہیں اور ان تاریکیوں پر مزید تاریکیاں ہیں، اگر کوئی آدمی (ایسی حالت میں) اپنا ہاتھ نکالے تو اسے بھی نہ دیکھنے پائے اور جسے اللہ ہی نے روشنی عطا نہ کی ہو، اُس کو کہیں سے بھی نور میسر نہیں ہوسکتا ۝٤٠ کیا تمھیں نہیں معلوم کہ آسمانوں اور زمین کی تمام مخلوق اور (فضاؤں میں) پر پھیلائے اُڑ رہے پرندے سب اللہ کی تسبیح (پاکی) بیان کرتے ہیں، ہر ایک کو اپنی اپنی بندگی اور تسبیح کا طریقہ اچھی طرح معلوم ہے اور وہ لوگ جو بھی عمل کرتے ہیں، اللہ اس سے بہ خوبی واقف ہے ۝٤١ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی بادشاہی (حکومت) ہے اور اللہ ہی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے ۝٤٢

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ
يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝٤٣ يُقَلِّبُ
اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝٤٤ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ
مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٤٥ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤٦ وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا
بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝٤٧

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے، پھر (اللہ) ان بادلوں کو آپس میں ملا دیتا ہے، پھر (اللہ)
ان بادلوں کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ ان بادلوں کے بیچ سے بارش ہونے لگتی ہے اور وہ اسی
آسمان سے (برفانی پہاڑوں کی طرح دکھائی دینے والے) بادل کے بڑے بڑے ٹکڑوں میں سے
اولے برساتا ہے، پھر ان اولوں کو جس پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ان سے محفوظ رکھتا ہے،
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کی بینائی اُچک لے گی ۝٤٣ اللہ رات اور دن کو بدلتا رہتا
ہے، اس میں اہل فکر و نظر کے لیئے عبرت کا سامان موجود ہے ۝٤٤ اور اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا
ہے، پھر ان میں سے بعض وہ ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور ان میں سے بعض دو پیروں پر چلتے
ہیں اور ان میں سے بعض چار پیروں پر چلتے ہیں، اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، یقیناً اللہ ہر چیز پر
قدرت رکھنے والا ہے ۝٤٥ ہم نے یقیناً حق کو کھول کھول کر بتانے والی آیتیں نازل کر دی ہیں اور اللہ جسے
چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے ۝٤٦ اور یہ منافقین زبان سے تو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ پر
اور رسول پر ایمان لے آئے اور ہم نے فرماں برداری (اطاعت) قبول کی، پھر اس کے بعد ان میں
سے ایک گروہ اطاعت سے پھر جاتا ہے، ایسے لوگ ہر گز ایمان والے (مومن) نہیں ہیں ۝٤٧

وَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ
يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ
يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّمَا كَانَ
قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا
وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ اللّٰهَ
وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ
لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

الثلثة

ع ۱۲

اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں؛ تاکہ رسول ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو اسی وقت ان میں کا ایک گروہ منہ موڑ لیتا ہے ﴿۴۸﴾ البتہ اگر کسی معاملہ میں حق ان کی جانب ہو (یعنی ان کے اپنے حق میں فیصلہ ہونے کا یقین ہو) تو فرماں بردار بن کر آپ کی طرف دوڑے چلے آتے ہیں ﴿۴۹﴾ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے؟ یا وہ کسی شک وشبہ میں پڑے ہوئے ہیں یا ان کو اس بات کا خطرہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ان کے ساتھ ناانصافی کریں گے؛ بلکہ یہی لوگ ظلم و ناانصافی پر کمر بستہ ہیں ﴿۵۰﴾ اور ایمان والوں کا تو شیوہ یہی ہوتا ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے؛ تاکہ رسول ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو وہ یہی کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور حکم مان لیا اور ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں ﴿۵۱﴾ اور جو لوگ اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت و فرماں برداری کریں گے اور اللہ سے ڈریں گے اور اس کی مخالفت اور نافرمانی سے بچتے رہیں گے، ایسے ہی لوگ کامیاب ہوں گے ﴿۵۲﴾ اور وہ منافقین بہت زور دے کر اللہ کے نام کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر آپ انہیں حکم دیں تو وہ سب کچھ چھوڑ کر اللہ کے راستے میں (جہاد کے لئے) ضرور نکل کھڑے ہوں گے، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ قسمیں نہ کھاؤ تمہاری اطاعت وفرماں برداری کا حال خوب معلوم ہے کیونکہ جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے یقیناً اچھی طرح واقف ہے ﴿۵۳﴾

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا
حُمِّلْتُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ
النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ ع ۱۳

آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی فرماں برداری اختیار کرو؛ لیکن اگر تم منھ پھیر
لوگے تو خوب سمجھ لو کہ رسول کے ذمہ صرف وہی ہے، جس کی ذمہ داری ان پر ڈالی گئی ہے (یعنی اللہ کا
دین واضح طور پر پہنچانا) اور تمہارے ذمہ وہ ہے جس کی ذمہ داری تم پر ڈالی گئی ہے (یعنی ایمان و
ہدایت کی راہ اختیار کرنا) اور اگر تم ان کی اطاعت کروگے تو ہدایت پا جاؤگے؛ ورنہ رسول کے ذمہ صاف
صاف پیغام پہنچا دینے کے سوا اور کچھ نہیں ہے ﴿۵۴﴾ تم میں سے جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں،
ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کو یقیناً زمین میں اسی طرح حکومت عطا فرمائے گا، جس طرح ان
سے پہلے لوگوں کو حکومت عطا کر چکا ہے اور اللہ نے ان کے لیئے جس دین کو پسند فرمایا ہے، یقیناً اس
دین کو ان کے لیئے قوت واستحکام بخشے گا اور ان کے اس خوف کو ضرور امن سے بدل دے گا؛ بشرطیکہ وہ
میری ہی عبادت کرتے رہیں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور جو لوگ اس کے بعد ناشکری
کریں گے، تو حقیقت میں وہی لوگ نافرمان ہیں ﴿۵۵﴾ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رسول کی فرماں
برداری کرو؛ تا کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۵۶﴾ اور جو لوگ کافر ہیں ان کے سلسلہ میں آپ یہ خیال نہ کریں کہ وہ
زمین میں ہم کو عاجز کر دیں گے، ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۵۷﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِيَسۡتَاۡذِنۡكُمُ الَّذِيۡنَ مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ
يَبۡلُغُوا الۡحُلُمَ مِنۡكُمۡ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنۡ قَبۡلِ صَلٰوةِ الۡفَجۡرِ وَ حِيۡنَ تَضَعُوۡنَ
ثِيَابَكُمۡ مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ وَ مِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّـكُمۡ ؕ لَيۡسَ
عَلَيۡكُمۡ وَ لَا عَلَيۡهِمۡ جُنَاحٌۢ بَعۡدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۸﴾ وَ اِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ
مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا كَمَا اسۡتَاۡذَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَـكُمۡ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۹﴾

اے ایمان والو! تمہارے غلام، باندیاں اور تم میں وہ جو ابھی بالغ نہیں ہوئے ہیں (لیکن بالغ ہونے کے قریب ہیں) ان کے لیئے ضروری ہے کہ تین اوقات میں تم سے اجازت لے کر تمہارے پاس آئیں، فجر کی نماز سے پہلے اور دوپہر کے وقت جب تم (آرام کے لئے) اپنے (زائد) کپڑے اُتار کر رکھ دیتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد، یہ تین اوقات تمہاری خلوت (پردے) کے اوقات ہیں، ان اوقات کے علاوہ دوسرے اوقات میں تمہارے لیئے اور ان کے لیئے کوئی حرج نہیں ہے کہ ایک دوسرے کے پاس بلا اجازت آئیں؛ کیوں کہ تم لوگ ایک دوسرے کے پاس بار بار آتے جاتے رہتے ہو، اسی طرح اللہ تم سے (اپنے) احکام صاف صاف وضاحت کے ساتھ بیان کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۵۸﴾ اور جب تمہارے بچے بالغ ہونے کی عمر کو پہنچ جائیں تو (تمہارے پاس آنے جانے کے لئے) ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے، جس طرح ان کے اگلے (یعنی ان سے بڑی عمر کے لوگ) اجازت لیتے رہے ہیں، اللہ اسی طرح تمہارے لیئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۵۹﴾

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ
ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۶۰
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰٓى
اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ
تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ ۝۶۱ ع ۸ ۱۴

اور وہ خانہ نشیں بڑی بوڑھی عورتیں جو نکاح کی آرزومند نہ ہوں ہو تو زینت و زیبائش ظاہر نہ کرنے کی صورت میں اگر وہ اپنے زائد کپڑے (مثلاً: چادریں ڈوپٹے وغیرہ) اُتار دیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے؛ تاہم اگر وہ اس سے بھی احتیاط برتیں تو ان کے حق میں اور زیادہ بہتر ہے اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے ۝۶۰ اندھے شخص کے لیئے کوئی حرج نہیں ہے، اسی طرح لنگڑے شخص کے لیئے بھی کوئی حرج نہیں ہے، اسی طرح بیمار آدمی کے لیئے بھی کوئی حرج نہیں ہے اور اسی طرح خود تمہارے لیئے بھی اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تم اپنے گھروں (بیوی اور اولاد کے گھر) سے یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیاں تمہاری ملکیت میں ہوں، یا اپنے دوستوں کے گھروں سے کھانا کھالو، اسی طرح تمہارے لیئے اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے کہ تم سب ایک ساتھ کھاؤ یا الگ الگ کھاؤ؛ البتہ جب تم گھروں میں داخل ہونے لگو تو اپنے گھر کے لوگوں کو سلام کیا کرو، یہ بابرکت اور پاکیزہ سلامتی کی دُعا اللہ کی طرف سے مقرر ہے، اسی طرح اللہ تمہارے لیئے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے؛ تا کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ۝۶۱

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَ اِذَا كَانُوۡا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمۡرٍ جَامِعٍ لَّمۡ
يَذۡهَبُوۡا حَتّٰى يَسۡتَاۡذِنُوۡهُ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ
وَرَسُوۡلِهٖ ۚ فَاِذَا اسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِبَعۡضِ شَاۡنِهِمۡ فَاۡذَنۡ لِّمَنۡ شِئۡتَ مِنۡهُمۡ وَ اسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَيۡنَكُمۡ كَدُعَآءِ بَعۡضِكُمۡ
بَعۡضًا ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ يَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ لِوَاذًا ۚ فَلۡيَحۡذَرِ الَّذِيۡنَ يُخَالِفُوۡنَ
عَنۡ اَمۡرِهٖۤ اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ اَوۡ يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضِ ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ ؕ وَيَوۡمَ يُرۡجَعُوۡنَ اِلَيۡهِ فَيُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ
وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۶۴﴾ ع ۹ ۱۵

بلاشبہ مسلمان توبس وہی ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب وہ کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسول کے ساتھ ہوتے ہیں تو جب تک آپ (رسول) سے اجازت نہ لے لیں وہاں سے کہیں نہیں جاتے، بے شک جو لوگ آپ سے ایسے موقع پر اجازت طلب کرتے ہیں وہی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں، تو جب وہ اپنے کسی کام کے سلسلہ میں آپ سے اجازت طلب کریں، تو ان میں سے جن کو آپ اجازت دینا مناسب سمجھیں اجازت دے دیا کریں اور ان کے حق میں اللہ سے دُعائے مغفرت کیا کریں، اللہ یقیناً بہت معاف کرنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۶۲﴾ اے مسلمانو! جب تم کو رسول کسی خاص کام کے لیئے بلائیں تو تم لوگ رسول کے بلانے کو آپس میں ایک دوسرے کے بلانے کی طرح نہ سمجھو (یعنی رسول بلائیں تو اس پر لبیک کہتے ہوئے فوراً آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاؤ، اس میں کوتاہی نہ کرو، ایسا نہ ہو کہ جی چاہا تو گئے ورنہ نہیں گئے) تم میں سے ان لوگوں کو اللہ اچھی طرح جانتا ہے جو نظر بچا کر چپکے سے رسول کی مجلس سے کھسک جاتے ہیں، تو ایسے لوگ جو اس کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے کہ ان پر کوئی بڑی مصیبت و آفت نہ آپڑے یا ان پر دردناک عذاب نہ آجائے ﴿۶۳﴾ اور یہ بات بھی اچھی طرح سن لو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، اس وقت جو تمہارا حال ہے اللہ اس سے بھی بخوبی واقف ہے اور اس دن سے بھی اچھی طرح واقف ہے، جس دن سب کے سب (زندہ کرکے) اس کی طرف لوٹائے جائیں گے، پھر وہ ان کو وہ سب کچھ بتادے گا جو انہوں نے کیا تھا اور اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جانتا ہے ﴿۶۴﴾

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّسَبْعُوْنَ آيَةً وَّ سِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ لِيَكُوۡنَ لِلۡعٰلَمِيۡنَ نَذِيۡرَا ۝١ اۨلَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَ خَلَقَ كُلَّ
شَىۡءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِيۡرًا ۝٢ وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـًٔا وَّهُمۡ
يُخۡلَقُوۡنَ وَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ ضَرًّا وَّ لَا نَفۡعًا وَّ لَا يَمۡلِكُوۡنَ مَوۡتًا وَّ لَا حَيٰوةً
وَّلَا نُشُوۡرًا ۝٣ وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡكُ اِفۡتَرٰٮهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَيۡهِ قَوۡمٌ
اٰخَرُوۡنَ ۛۚ فَقَدۡ جَآءُوۡ ظُلۡمًا وَّ زُوۡرًا ۝٤ۛۚ وَ قَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ اكۡتَتَبَهَا فَهِىَ تُمۡلٰى معانقۃ ۱۰
عَلَيۡهِ بُكۡرَةً وَّ اَصِيۡلًا ۝٥

سورہ فرقان مکی ہے اور اس میں ستہتّر آیتیں اور چھ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

نہایت بابرکت ہے وہ ذات جس نے یہ فرقان (حق و باطل کے درمیان فیصلہ کن کتاب) اپنے
بندے پر اس لیئے اُتاری؛ تاکہ وہ تمام دنیا والوں کے لئے پوری طرح آگاہ کردینے والا ہو ۝١ اسی
بابرکت ذات کے لیئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے، جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ بادشاہی میں
اس کا کوئی شریک ہے اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے پھر سب کا الگ الگ موزوں اور مناسب انداز بھی
رکھا ہے ۝٢ اور ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبود گھڑ لیئے ہیں جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرسکتے؛ بلکہ وہ تو
خود پیدا کیے جاتے ہیں اور اپنی ذات کے لیئے نقصان اور نفع کا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ کسی کو مارنے،
نہ کسی کو جلانے اور نہ موت کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں ۝٣ اور کافر یہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن
صرف ایک گھڑی ہوئی کتاب ہے، جسے اس پیغمبر نے خود ہی گھڑ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے گھڑنے
کے اس عمل میں اس کی مدد کی ہے، تو یقیناً یہ لوگ ناانصافی اور جھوٹ پر کمربستہ ہیں ۝٤ اور وہ کافر یہ بھی
کہتے ہیں کہ یہ گذرے ہوئے پرانے لوگوں کی کہانیاں ہیں، جن کو اس پیغمبر نے لکھوالیا ہے اور وہی
لکھی ہوئی باتیں اس پیغمبر کے سامنے صبح و شام پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ۝٥

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِیْ یَعْلَمُ السِّرَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۶﴾
وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ یَاْكُلُ الطَّعَامَ وَ یَمْشِیْ فِی الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ
مَلَكٌ فَیَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِیْرًا ﴿۷﴾ اَوْ یُلْقٰۤى اِلَیْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ یَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَقَالَ
الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ
فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿۹﴾ تَبٰرَكَ الَّذِیْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ ع ۹ ۱۶
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَیَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫
وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِیْرًا ﴿۱۱﴾ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ سَمِعُوْا لَهَا
تَغَیُّظًا وَّ زَفِیْرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذَاۤ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَیِّقًا مُّقَرَّنِیْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾

اس کے جواب میں آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اس قرآن کو اس ذات نے اُتارا ہے، جو آسمانوں اور زمین میں موجود تمام رازوں سے اچھی طرح باخبر ہے اور وہ یقیناً بڑا بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۶﴾ اور وہ کافر یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ کیسا پیغمبر ہے جو کھانا بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا بھی ہے؛ کیوں نہ اس کے پاس ایسا فرشتہ بھیجا گیا، جو اس کے ساتھ رہ کر ڈرانے کا کام انجام دیتا ﴿۷﴾ یا اس کے لیئے کوئی خزانہ ہی اُتار دیا جاتا یا اس کے پاس کوئی باغ ہی ہوتا، جس سے وہ کھایا کرتا اور وہ ظالم لوگ (مسلمانوں سے) یہ بھی کہتے ہیں کہ تم لوگ تو ایسے آدمی کی پیروی کرنے لگے ہو، جس پر جادو کر دیا گیا ہے ﴿۸﴾ ذرا خیال تو کیجیے کہ یہ لوگ آپ کے سلسلہ میں کیسی عجیب وغریب بے تکی باتیں بناتے ہیں، دراصل یہ لوگ بہک گئے ہیں اس لیئے اب وہ راہ راست نہیں پاسکتے ﴿۹﴾ بڑی بابرکت ہے وہ ذات جو اگر چاہے تو آپ کو اس سے بھی بہتر باغات عطا کرے، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور آپ کے لیئے بہت سے محل بنا دے ﴿۱۰﴾ بات دراصل یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت کو جھٹلاتے ہیں اور جو لوگ قیامت کو جھٹلائیں ہم نے ان کے لیئے بھڑکتی ہوئی آگ (جہنم) تیار کر رکھی ہے ﴿۱۱﴾ اور جب جہنم ان کافروں کو دُور سے دیکھے گی تو وہ لوگ دُور ہی سے اس کا غضبناک ہونا اور جوش مارنا سنیں گے ﴿۱۲﴾ اور جب یہ جہنم کی کسی تنگ جگہ میں ہاتھ پاؤں جکڑ کر پھینک دیے جائیں گے تو وہاں موت ہی کو پکاریں گے ﴿۱۳﴾

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا۝۱۴ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ
الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا۝۱۵ لَهُمْ فِيْهَا مَا
يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا۝۱۶ وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا
يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا
السَّبِيْلَ۝۱۷ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ
وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَ كَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا۝۱۸ فَقَدْ
كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ۚ وَ مَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ
نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا۝۱۹

اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ صرف ایک ہی موت کو نہ پکارو؛ بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۝۱۴ آپ ان سے پوچھئے کہ جہنم کی یہ سزا بہتر ہے یا وہ ہمیشہ رہنے والی جنت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، جو ان کی اطاعت کا بدلہ اور ان کا آخری ٹھکانا ہے ۝۱۵ وہاں ان کے لیئے وہ سب کچھ ہوگا جس کی وہ خواہش کریں گے، وہ اسی میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ آپ کے رب کی طرف سے ایسا وعدہ ہے، جس کی ہر حال میں تکمیل ہوگی ۝۱۶ اور جس دن اللہ تمام مشرکوں اور ان تمام معبودوں کو جن کی اللہ کو چھوڑ کر وہ عبادت کیا کرتے تھے، جمع فرمائے گا اور ان (معبودوں) سے پوچھے گا کہ کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا وہ خود ہی سیدھے راستے سے بھٹک گئے تھے ۝۱۷ وہ جواب دیں گے کہ تیری ذات پاک ہے، ہماری کیا مجال تھی کہ تجھ کو چھوڑ کر کسی اور کو دستگیر و کارساز بنا لیتے؛ بلکہ بات یہ تھی کہ تو نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو آسودگی اور خوش حالی بخشی تھی، نتیجہ یہ ہوا کہ وہ تیری نصیحت کو بھلا بیٹھے اور آخر میں ہلاکت و بربادی ان کے حصے میں آئی ۝۱۸ اس وقت ارشاد الٰہی ہوگا کہ خود تمہارے معبودوں نے تمہاری ان باتوں کو جھٹلا دیا ہے، جو آج تم کہہ رہے ہو تو اب نہ تو تم خود عذاب کو کسی طرح ٹال سکتے ہو اور نہ کسی دوسرے سے تمہیں مدد حاصل ہو سکے گی اور تم میں سے جس نے بھی شرک (ظلم) کیا ہوگا ہم اسے سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ۝۱۹

وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمۡ لَيَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَ يَمۡشُوۡنَ فِي
الۡاَسۡوَاقِ ؕ وَجَعَلۡنَا بَعۡضَكُمۡ لِبَعۡضٍ فِتۡنَةً ؕ اَتَصۡبِرُوۡنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيۡرًا ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۷

اور ہم نے آپ سے پہلے جو بھی پیغمبر بھیجے وہ سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تم کو ایک دوسرے کے لیئے آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے، تو کیا تم صبر کرو گے اور آپ کا رب سب کچھ اچھی طرح دیکھ رہا ہے ﴿۲۰﴾

• • •

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ
لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى
يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ يَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَ قَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ
فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾
وَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَ نُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِۨالْحَقُّ
لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا
خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾

اور جولوگ ہمارے سامنے پیش ہونے کی اُمید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس (آسمان سے) فرشتے کیوں نہ بھیجے گئے، یا ایسا کیوں نہیں ہوا کہ ہم اپنے رب ہی کو دیکھ لیتے، یہ لوگ یقیناً اپنے دلوں میں اپنے آپ کو بہت بڑا (لائق وفائق) سمجھنے لگے ہیں اور اپنی سرکشی میں تمام حدوں کو پار کر گئے ہیں
﴿۲۱﴾ جس دن یہ لوگ فرشتوں کو دیکھ لیں گے اس دن مجرموں کے لیئے مسرت وخوشی کی کوئی بات نہ ہوگی اور عذاب کے ان فرشتوں کو دیکھ کر پکار اُٹھیں گے کہ کیا پناہ کی کوئی جگہ ہے ﴿۲۲﴾ اور کافروں نے دنیا میں جو بھی کام کیے تھے ہم ان کا جائزہ لیں گے اور پھر ان کو دُھول کی طرح اُڑا دیں گے ﴿۲۳﴾ اور جولوگ جنت کے مستحق ہوں گے ان کے ٹھہرنے کی جگہ بہت ہی بہتر ہوگی اور ان کے آرام کرنے کی جگہ بھی اچھی سے اچھی ہوگی ﴿۲۴﴾ جس دن آسمان کے پھٹنے کے ساتھ ساتھ بادل ظاہر ہوگا اور (اس بادل کے ساتھ) بڑی تعداد میں فرشتے آسمان سے زمین پر اُتارے جائیں گے ﴿۲۵﴾ اس دن حقیقی بادشاہی صرف اس ذات کے لیئے ہوگی، جو بے حد رحم کرنے والی ہے اور کافروں کے لیئے وہ بڑا سخت دن ہوگا ﴿۲۶﴾ اس دن ظالم مارے افسوس کے اپنے ہاتھ کاٹے گا اور کہے گا کہ کاش! میں نے رسول کا ساتھ دے کر سیدھا راستہ اختیار کر لیا ہوتا ﴿۲۷﴾ ہائے میری بدنصیبی، کاش! میں نے فلاں شخص کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا ﴿۲۸﴾

لَقَدۡ اَضَلَّنِیۡ عَنِ الذِّکۡرِ بَعۡدَ اِذۡ جَآءَنِیۡ ؕ وَکَانَ الشَّیۡطٰنُ لِلۡاِنۡسَانِ خَذُوۡلًا ﴿۲۹﴾
وَقَالَ الرَّسُوۡلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِی اتَّخَذُوۡا ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَہۡجُوۡرًا ﴿۳۰﴾ وَ کَذٰلِکَ جَعَلۡنَا
لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ؕ وَکَفٰی بِرَبِّکَ ہَادِیًا وَّ نَصِیۡرًا ﴿۳۱﴾ وَ قَالَ الَّذِیۡنَ
کَفَرُوۡا لَوۡ لَا نُزِّلَ عَلَیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ جُمۡلَۃً وَّاحِدَۃً ۚۛ کَذٰلِکَ ۚۛ لِنُثَبِّتَ بِہٖ فُؤَادَکَ ربع
وَرَتَّلۡنٰہُ تَرۡتِیۡلًا ﴿۳۲﴾ وَ لَا یَاۡتُوۡنَکَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئۡنٰکَ بِالۡحَقِّ وَ اَحۡسَنَ تَفۡسِیۡرًا ﴿ؕ۳۳﴾
اَلَّذِیۡنَ یُحۡشَرُوۡنَ عَلٰی وُجُوۡہِہِمۡ اِلٰی جَہَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِیۡلًا ﴿٪۳۴﴾ ع ۳ ۱۴ ۱
وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَ جَعَلۡنَا مَعَہٗۤ اَخَاہُ ہٰرُوۡنَ وَزِیۡرًا ﴿ۚۖ۳۵﴾ فَقُلۡنَا اذۡہَبَاۤ اِلَی
الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ؕ فَدَمَّرۡنٰہُمۡ تَدۡمِیۡرًا ﴿ؕ۳۶﴾

اس شخص نے تو واقعی میرے پاس نصیحت آجانے کے باوجود مجھے سیدھے راستے سے بھٹکا دیا اور شیطان تو انسان کو عین وقت پر دھوکا دیا ہی کرتا ہے ﴿۲۹﴾ اور اس دن پیغمبر کہیں گے کہ اے میرے رب! میری قوم نے اس قرآن کو نظر انداز کر رکھا تھا ﴿۳۰﴾ اور اسی طرح ہم مجرموں کو ہر نبی کا دشمن بناتے رہے ہیں اور ہدایت دینے اور مدد کرنے کے لیئے آپ کا رب کافی ہے ﴿۳۱﴾ اور کافر یہ کہتے ہیں کہ آپ پر پورا قرآن ایک ہی بار میں کیوں نہیں اُتار دیا گیا؟ (اسی طرح ہم نے تھوڑا تھوڑا اس لیئے نازل کیا)؛ تاکہ اس کے ذریعہ آپ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اس کو وقفہ وقفہ سے نازل کیا ہے (اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر ہی پڑھ کر سنایا ہے) ﴿۳۲﴾ اور وہ لوگ جب بھی آپ کے پاس کوئی عجیب وغریب سوال لے کر آتے ہیں تو ہم آپ کو اس کا بہترین وضاحت کے ساتھ ٹھیک ٹھیک جواب بتا دیتے ہیں ﴿۳۳﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے منھ کے بل جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے، ان کا ٹھکانا بہت بُرا ہوگا اور وہ صحیح راستے سے بہت زیادہ بھٹکے ہوئے بھی ہوں گے ﴿۳۴﴾ اور ہم نے یقیناً موسیٰ کو کتاب عطا کی اور ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون کو ان کا مددگار بنا دیا ﴿۳۵﴾ پھر ہم نے حکم دیا کہ تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا ہے، آخر کار ہم نے ان کو بُری طرح تباہ وبرباد کر کے رکھ دیا ﴿۳۶﴾

وَ قَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَ جَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا
لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚۖ ﴿۳۷﴾ وَّ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاۡ وَ اَصْحٰبَ الرَّسِّ وَ قُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ
كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَ كُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾ وَ لَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ
الَّتِيْۤ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾
وَ اِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾ اِنْ كَادَ
لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْ لَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَ سَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ
مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾

اور اسی طرح قوم نوح نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو غرق کردیا اور ان کو سارے
انسانوں کے لیئے نشان عبرت بنادیا اور ان ظالموں کے لیئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾
اور اسی طرح ہم نے قوم عاد، قوم ثمود اور اصحاب الرس (کنویں والے) اور ان قوموں کے درمیان پائی
جانے والی بہت سی قوموں کو ہلاک کر دیا ﴿۳۸﴾ اور ان میں سے ہر ایک کے سمجھانے کے لیئے ہم نے
واضح دلیلیں دیں آخر کار ہم نے (ان کی نافرمانی کی بنا پر) ان سب کو نیست و نابود (ہلاک و برباد)
کر دیا ﴿۳۹﴾ اور ان لوگوں (کفارِ مکہ) کا تو اس بستی پر یقیناً گزر ہو چکا ہے، جس پر بُری طرح پتھر
برسائے گئے تھے تو کیا ان لوگوں نے اس تباہ شدہ بستی کا انجام نہیں دیکھا، حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ موت
کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا یقین ہی نہیں رکھتے ﴿۴۰﴾ اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق
اُڑانے لگتے ہیں اور یوں کہتے ہیں کہ کیا یہ وہی شخص ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے ﴿۴۱﴾ اس نے تو
ہمیں اپنے معبودوں سے یقیناً دُور ہی کر دیا ہوتا اگر ہم اپنے ان معبودوں کی عقیدت پر مضبوطی سے جمے
ہوئے نہ رہتے، اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو ان کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ کون لوگ سیدھے
راستے سے بھٹکے ہوئے تھے ﴿۴۲﴾ اے پیغمبر! کیا آپ نے اس شخص کے حال پر غور کیا جس نے اپنی
خواہش نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے، کیا آپ ایسے شخص (کو راہ ہدایت پر لانے) کا ذمہ لے سکتے ہیں ﴿۴۳﴾

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ
اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ ع ۴
جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ
اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾
لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ
صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ
كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾

یا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے اور سمجھتے ہیں؟ یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں؛ بلکہ ان چوپایوں سے بھی گئے گذرے ہیں ﴿۴۴﴾ کیا آپ نے اپنے رب کی قدرت پر غور نہیں کیا کہ آپ کا رب کس طرح سایہ کو پھیلا دیتا ہے اگر وہ چاہتا تو اس سایہ کو ایک ہی حالت پر ٹھہرا دیتا، پھر ہم نے اس سایہ کے گھٹنے بڑھنے پر سورج کو بہ طور علامت مقرر کر دیا ﴿۴۵﴾ پھر ہم اس سایہ کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ وہی اللہ ہے جس نے رات کو تمہارے لیئے لباس (پردہ کی چیز) اور نیند کو آرام کا ذریعہ اور دن کو دوڑ دھوپ کا وقت بنا دیا ﴿۴۷﴾ وہی اللہ ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے، جو بارش کی خوش خبری دیتی ہیں، اور اس کے بعد ہم آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں ﴿۴۸﴾ تا کہ ہم اس کے ذریعہ مردہ علاقوں میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو پانی پلائیں ﴿۴۹﴾ اور ہم بارش کے اس پانی کو لوگوں کے درمیان تقسیم کرتے رہتے ہیں؛ تا کہ لوگ غور وفکر سے کام لیں، مگر اکثر لوگ ناشکری کا رویہ اپنائے بغیر نہیں رہتے ﴿۵۰﴾ اور اگر ہماری مصلحت ہوتی تو ہر ایک بستی میں ہم ایک ایک پیغمبر بھیج دیتے ﴿۵۱﴾ اس لیئے آپ کافروں کی بات نہ مانئے اور قرآن کے ذریعہ ان کا پوری طاقت سے مقابلہ کیجیے ﴿۵۲﴾

وَ هُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا
بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا
وَّصِهْرًا ۭ وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَ لَا
يَضُرُّهُمْ ۭ وَ كَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۵۶﴾
قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَ تَوَكَّلْ
عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۸﴾ ع
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾

اور وہی اللہ ہے جس نے دوسمندروں کو آپس میں اس طرح ملا رکھا ہے کہ ایک کا پانی میٹھا اور لذیذ ہے اور دوسرے کا پانی کھاری اور کڑوا ہے، اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط رکاوٹ کھڑی کردی ہے ﴿۵۳﴾ اور وہی اللہ ہے جس نے انسانوں کو پانی سے پیدا کیا اور پھر اس سے نسبی (دادیہالی، نانیہالی) اور سسرالی رشتے چلائے اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے ﴿۵۴﴾ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو فائدہ پہنچاسکتے ہیں اور نہ نقصان پہنچاسکتے ہیں اور کافر ہر حال میں اپنے رب کے مقابلے میں شیطان کا مددگار رہتا ہی ہے ﴿۵۵﴾ اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا رسول بنا کر بھیجا ہے ﴿۵۶﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میں اسلام اور قرآن کی تبلیغ پر تم سے کسی اُجرت کا طلب گار نہیں ہوں، ہاں (میری اجرت صرف یہی ہے کہ) جو لوگ اپنے رب تک پہنچنے کا راستہ اختیار کرنا چاہتے ہیں (اختیار کرلیں) ﴿۵۷﴾ اور آپ اس اللہ پر بھروسہ کیجیے جو زندہ ہے اور جس پر کبھی موت طاری نہیں ہوسکتی اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کیجیے اور اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونے کے لئے وہی (اللہ) کافی ہے ﴿۵۸﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو چیزیں ان کے درمیان ہیں، ان سب کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ فرما ہوا، اس کی ہستی بے حد مہربان ہے، کسی جاننے والے سے اس کے بارے میں پوچھ لو ﴿۵۹﴾

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَ مَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا
وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا السجدة ٧
وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ
اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَ الَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَ الَّذِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَ لَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ
ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَ الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَ لَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾

٥ ع ٦ ٣

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن (بے حد رحم کرنے والی ذات الٰہی) کو سجدہ کرو تو وہ جواب میں کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا ہے؟ کیا تم جسے کہہ دو ہم اسی کو سجدہ کرتے پھریں اور یہ بات (رحمٰن کو سجدہ کرنے کی بات) ان کی نفرت میں اور اضافہ کر دیتی ہے ﴿٦٠﴾ وہ ذات الٰہی بڑی برکت والی ہے، جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں چراغ (یعنی روشنی اور تپش دینے والا سورج) اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ﴿٦١﴾ اور اسی ذات الٰہی نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا، قدرت کی یہ ساری نشانیاں ان لوگوں کے لیئے ہیں جو نصیحت حاصل کرنا چاہیں یا شکر گزار بننا چاہیں ﴿٦٢﴾ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی وانکساری کے ساتھ چلتے ہیں اور جب ناسمجھ لوگ ان سے جہالت کی بات کرتے ہیں تو وہ سلام کہتے ہوئے ٹال جاتے ہیں ﴿٦٣﴾ اور جو اپنے رب کے سامنے سجدے اور قیام میں راتیں گزار دیتے ہیں ﴿٦٤﴾ اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم کو جہنم کے عذاب سے بچالے؛ کیوں کہ اس کا عذاب تو ہلاکت ہی ہلاکت ہے ﴿٦٥﴾ بے شک وہ بُرا ٹھکانا اور بدترین جگہ ہے ﴿٦٦﴾ اور جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ بخل (کنجوسی) سے کام لیتے ہیں؛ بلکہ خرچ کرنے میں ان دونوں کے بیچ اعتدال کی راہ اپناتے ہیں ﴿٦٧﴾ اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت نہیں کرتے اور نہ کسی ایسے شخص کو ناحق قتل کرتے ہیں، جس کے قتل کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے اور نہ وہ زنا کرتے ہیں اور جو لوگ ایسا کریں گے وہ سخت گنہگار ہوں گے ﴿٦٨﴾

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ
عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾
وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَ الَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ
الزُّوْرَ ۙ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ
يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا
وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا
صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾
قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

قیامت کے دن ان کو دُگنا عذاب دیا جائے گا اور وہ ہمیشہ اسی عذاب میں ذلت کے ساتھ پڑے رہیں گے ﴿٦٩﴾ ہاں جو لوگ توبہ کرلیں اور نیک عمل کریں تو اللہ ایسے لوگوں کی (گذشتہ) برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿٧٠﴾ اور جو لوگ توبہ کرلیں اور نیک کام کرنے لگیں تو (وہ بھی عذاب سے محفوظ رہیں گے) کیوں کہ وہ اللہ کی طرف پوری طرح پلٹ آنے والے لوگوں میں شامل ہیں ﴿٧١﴾ اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بیہودہ مشغلے کے پاس سے ان کا گذر ہوتا ہے تو وہ وقار و سنجیدگی کے ساتھ گزر جاتے ہیں ﴿٧٢﴾ اور جنہیں اگر ان کے رب کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے ﴿٧٣﴾ اور جو دُعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیز گاروں کا امام و پیشوا بنا دے ﴿٧٤﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلے جنت کے بالا خانے انعام میں دیے جائیں گے، جہاں دُعاؤں اور سلام سے ان کا شایان شان استقبال کیا جائے گا ﴿٧٥﴾ وہ ہمیشہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے، کیا ہی بہترین ہے وہ قیام گاہ اور کیا ہی خوب ہے وہ رہائش گاہ ﴿٧٦﴾ آپ لوگوں سے کہہ دیجیے کہ میرے رب کو تمہاری کیا پروا ہے اگر تم اس کی عبادت نہ کرو اب جب کہ (اے کافرو) تم نے (خدائی احکام کو) جھٹلا دیا ہے تو جلد ہی تمہیں ایسی سزا ملے گی جس سے چھٹکارا حاصل کرنا مشکل ہوگا ﴿٧٧﴾

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَانِ وَّسَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ آيَةً وَّاَحَدَ عَشَرَ رُكُوْعاً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

طٰسٓمّٓ ۝۱ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا منزل ۵
مُؤْمِنِيْنَ ۝۳ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا
خٰضِعِيْنَ ۝۴ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ
مُعْرِضِيْنَ ۝۵ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۶ اَوَلَمْ
يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۷ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا
ع ۵ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۹ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ
مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰

سورۂ شعراء مکی ہے اور اس میں دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

طٰسٓمّٓ (طا، سین، میم) ۝۱ یہ کھلی اور واضح کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں ۝۲ شاید آپ ان کے ایمان نہ لانے کے رنج وغم میں گھل گھل کر اپنی جان دے دیں گے ۝۳ اگر ہم (ان کو مسلمان بنانا) چاہیں تو آسمان سے ان پر ایک ایسی کوئی بڑی نشانی اُتار دیں، جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک جائیں ۝۴ رحمٰن (بے حد رحم کرنے والا) کی طرف سے اُن کے پاس جو بھی نئی نصیحت آتی ہے تو وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ۝۵ اب جب کہ یہ جھٹلا چکے ہیں تو جلد ہی ان کو ان چیزوں کی حقیقت معلوم ہو جائے گی، جن کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ۝۶ کیا انھوں نے کبھی زمین پر نظر نہیں ڈالی کہ ہم نے اس میں کس قدر طرح طرح کے عمدہ اور نفیس نباتات اُگائے ہیں ۝۷ یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے، مگر ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں ۝۸ اور بلا شبہ آپ کا رب بہت زبردست اور بے حد مہربان ہے ۝۹ اور وہ واقعہ بھی قابل ذکر ہے، جب آپ کے رب نے موسیٰ کو پکارا اور حکم دیا کہ تم ظالم لوگوں کے پاس جاؤ ۝۱۰

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ؕ وَ يَضِيْقُ
صَدْرِيْ وَ لَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَ لَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ
يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ۚ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ
فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ۙ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ؕ قَالَ اَلَمْ
نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّ لَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ۙ وَ فَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ
فَعَلْتَ وَ اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ؕ فَفَرَرْتُ
مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ
تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ؕ

قومِ فرعون کے پاس، کیا وہ لوگ (ہمارے غضب سے) نہیں ڈرتے ﴿١١﴾ موسیٰ نے عرض کیا کہ اے
میرے رب کہیں وہ لوگ مجھے جھٹلا نہ دیں، اس کا مجھے اندیشہ ہے ﴿١٢﴾ میرا سینہ تنگ ہونے لگتا ہے
اور میری زبان نہیں (اچھی طرح) چلتی ہے؛ اس لیئے تو ہارون کی طرف بھی وحی بھیج دے ﴿١٣﴾ اور ان
لوگوں کا مجھ پر ایک جرم کا دعویٰ بھی ہے؛ اس لیئے مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ مجھے قتل کر ڈالیں گے ﴿١٤﴾ ارشاد
الٰہی ہوا کہ ہرگز ایسا نہیں ہوگا تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ، ہم تمہارے ساتھ سب کچھ سنتے رہیں
گے ﴿١٥﴾ اب تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ ہم دونوں تمام جہانوں کے رب کا پیغام لے
کر آئے ہیں ﴿١٦﴾ اور وہ پیغام یہ ہے کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے ﴿١٧﴾ فرعون نے احسان
جتاتے ہوئے کہا کہ کیا ہم نے بچپن میں اپنے یہاں تمہاری پرورش نہیں کی اور کیا تم نے اپنی عمر کے کئی
سال ہمارے یہاں نہیں گزارے ﴿١٨﴾ اور تم نے کیا اپنا وہ کام جو تم نے کیا، واقعی تم بڑے احسان فراموش
ہو ﴿١٩﴾ موسیٰ نے جواب دیا کہ واقعی مجھ سے غلطی ہوگئی تھی؛ لیکن اس میں میرے ارادہ کو کوئی دخل نہ تھا ﴿٢٠﴾
پھر میں تمہارے ڈر سے بھاگ گیا، اس کے بعد میرے رب نے مجھے حکم (علم وفہم اور سمجھ بوجھ) عطا
فرمایا اور مجھے پیغمبروں میں شامل فرمالیا ﴿٢١﴾ رہا تمہارے احسان کا معاملہ جو تم مجھ پر جتلا رہے ہو تو کیا احسان
اسی کا نام ہے کہ تم نے میری قوم بنی اسرائیل کو غلامی کی ذلت میں ڈال رکھا ہے ﴿٢٢﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ وَ مَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ
كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَ الْمَغْرِبِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ
لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَ لَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ
كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ
بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ ع ۲
يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

(اس مسئلہ میں لاجواب ہوکر) فرعون نے پوچھا کہ یہ رب العالمین (سارے جہاں کا رب) کیا چیز ہے﴿٢٣﴾ موسیٰ نے جواب دیا کہ وہ آسمانوں کا اور زمین کا اور جو چیزیں آسمانوں اور زمین کے درمیان ہیں، ان سب کا رب ہے اگر واقعی تم حقیقت پسند ہو﴿٢٤﴾ فرعون نے اپنے اِرد گرد موجود لوگوں (درباریوں) سے کہا کہ کیا تم لوگ سن نہیں رہے ہو؟﴿٢٥﴾ موسیٰ نے کہا کہ وہ تم سبھوں کا رب ہے اور تمہارے باپ دادا کا بھی رب ہے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں﴿٢٦﴾ فرعون نے درباریوں سے کہا کہ تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف پیغمبر بنا کر بھیجا گیا ہے ہو نہ ہو ضرور دیوانہ ہے﴿٢٧﴾ موسیٰ نے کہا کہ وہ مشرق و مغرب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے اگر تم سمجھ دار ہو﴿٢٨﴾ فرعون نے کہا کہ کان کھول کر سن لو! اگر تو نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو یقین جانو، میں تجھے جیل بھیج دوں گا﴿٢٩﴾ موسیٰ نے کہا کہ اگر میں تمہارے سامنے کوئی واضح دلیل پیش کر دوں تب بھی؟﴿٣٠﴾ فرعون نے کہا کہ اچھا وہ دلیل پیش کرو اگر تم واقعی سچے ہو﴿٣١﴾ یہ سنتے ہی موسیٰ نے اپنا عصا (لاٹھی) ڈالا، وہ عصا (لاٹھی) یکایک بھاری بھرکم اژدہا بن گیا﴿٣٢﴾ پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ گریبان سے باہر نکالا تو وہ سب دیکھنے والوں کو اسی لمحہ سفید چمکتا ہوا نظر آنے لگا﴿٣٣﴾ فرعون نے اپنے درباریوں سے کہا کہ یقیناً یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے﴿٣٤﴾ یہ شخص اپنے جادو کے زور سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دینے کے درپے ہے، تو تم لوگ اس سلسلہ میں کیا مشورہ دیتے ہو﴿٣٥﴾

قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ ابْعَثْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۳۶﴾ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ ﴿۳۷﴾
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّ قِیْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا
لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ
الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤی اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ
وَعِصِیَّهُمْ وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰی مُوْسٰی عَصَاهُ فَاِذَا
هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۷﴾
رَبِّ مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾

درباریوں نے جواب دیا کہ آپ ان کو (موسیٰ کو) اور ان کے بھائی (ہارون) کو مہلت دے دیجیے
اور تمام شہروں میں (جادوگروں کو بلانے کے لئے) ہرکارے بھیج دیجیے ﴿۳۶﴾ تا کہ وہ تمام ماہر جادوگروں کو
آپ کی خدمت میں حاضر کردیں ﴿۳۷﴾ چنانچہ ایک خاص دن کے مقررہ وقت پر جادوگر اکٹھے کیے گئے ﴿۳۸﴾
اور لوگوں میں اعلان کردیا گیا کہ تم لوگ بھی مقابلہ دیکھنے کے لیئے لازماً جمع ہوجاؤ ﴿۳۹﴾ تا کہ اگر جادوگر
غالب آجائیں تو ہم ان ہی کے دین و مذہب کی پیروی کریں ﴿۴۰﴾ پھر جب تمام جادوگر آ گئے تو انھوں نے
فرعون سے کہا کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں کوئی انعام بھی ملے گا ﴿۴۱﴾ فرعون نے کہا ہاں! اور اس وقت تو تم
میرے درباریوں میں شامل ہوجاؤ گے ﴿۴۲﴾ موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو کچھ (جادو) تم کو ڈالنا ہے ڈالو ﴿۴۳﴾
چنانچہ جادوگروں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈال دیں اور یہ دعویٰ کرنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم،
مقابلہ میں جیت یقیناً ہماری ہی ہوگی ﴿۴۴﴾ پھر جوں ہی موسیٰ نے اپنا عصا (لاٹھی) ڈالا، وہ اژدھا بن کر ان
کے بناوٹی کرتبوں کو نگلنے لگا ﴿۴۵﴾ یہ منظر دیکھتے ہی تمام جادوگر بے اختیار سجدے میں گر پڑے ﴿۴۶﴾
اور بھرے مجمع میں انہوں نے اعلان کیا کہ ہم رب العالمین (سارے جہاں کے رب) پر ایمان لے
آئے ﴿۴۷﴾ جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے ﴿۴۸﴾

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ
فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾ۚ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ۚ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا
خَطٰيٰنَاۤ اَنْ كُنَّاۤ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾ؕ۠ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْۤ اِنَّكُمْ ع ۱۸ ۳
مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ۚ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ
قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ۙ وَ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ۙ وَ اِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ؕ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ
جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ۙ وَّ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ۙ كَذٰلِكَ ؕ وَ اَوْرَثْنٰهَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ؕ
فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ۚ

فرعون نے کہا کہ تم سب میری اجازت کے بغیر ہی موسیٰ پر ایمان لے آئے، وہ ضرور تم سبھوں کا استاد ہے، جس نے تم کو جادو سکھایا ہے تو ابھی تمھیں معلوم ہو جائے گا، میں تم لوگوں کے مخالف سمت کے (ایک طرف کا) ہاتھ اور (دوسری طرف کا) پاؤں کاٹوں گا اور تم سب کو سولی پر لٹکا دوں گا ﴿۴۹﴾ جادوگروں نے جواب دیا کہ کچھ پروا نہیں، تب تو ہم اپنے رب ہی کے پاس لوٹیں گے ﴿۵۰﴾ اور ہمیں یہ بھی اُمید ہے کہ ہمارا رب ہمارے گناہ معاف فرما دے گا؛ کیوں کہ ہم اپنے رب پر سب سے پہلے ایمان لائے ہیں ﴿۵۱﴾ ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی کہ میرے بندوں (بنی اسرائیل) کو راتوں رات لے کر مصر سے نکل جاؤ؛ کیوں کہ تم سبھوں کا یقیناً پیچھا کیا جائے گا ﴿۵۲﴾ پھر فرعون نے شہروں میں ہرکارے بھیج دیے ﴿۵۳﴾ اور یہ کہلا بھیجا کہ یہ (بنی اسرائیل) مٹھی بھر لوگ ہیں ﴿۵۴﴾ اور ان لوگوں نے اپنی حرکتوں سے ہمیں سخت غضب ناک کر رکھا ہے ﴿۵۵﴾ اور ہم بھی ساز و سامان کے ساتھ پوری طرح تیار ہیں ﴿۵۶﴾ اس طرح ہم نے انھیں باغوں اور چشموں سے نکال باہر کیا ﴿۵۷﴾ اور اسی طرح ہم نے ان کو خزانوں اور خوبصورت مکانوں سے بھی بے دخل کر دیا ﴿۵۸﴾ (فرعونیوں کے ساتھ ہم نے یہ معاملہ کیا اور دوسری طرف) ہم نے بنی اسرائیل کو ان کی تمام متروکہ چیزوں کا وارث و مالک بنا دیا ﴿۵۹﴾ چنانچہ پو پھٹتے ہی فرعون اور اس کے فوجی بنی اسرائیل کے تعاقب (پیچھا کرنا) میں نکل پڑے ﴿۶۰﴾ تو جب دونوں گروہوں کا آمنا سامنا ہوا تو موسیٰ کے ساتھی گھبرا کر چلّا اُٹھے کہ اب ہم تو یقیناً پکڑے گئے ﴿۶۱﴾

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ
فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَ اَنْجَيْنَا
مُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾ وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ　ع ۴ / ۸
اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا　وقف لازم
عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾
قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾
اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾

موسیٰ نے تسلی دیتے ہوئے کہا کہ ہرگز نہیں، میرے ساتھ میرا رب ہے، وہ ضرور (اس مشکل گھڑی میں)
میری رہنمائی کرے گا ﴿۶۲﴾ اس وقت ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی کہ سمندر پر اپنا عصا (لاٹھی) مارو؛ چنانچہ
سمندر یکا یک پھٹ گیا اور اس کا ہر ٹکڑا ایک بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا ﴿۶۳﴾ اور ہم دوسرے گروہ (یعنی
فرعون اور اس کے ساتھی) کو بھی اس جگہ کے بہت قریب لے آئے ﴿۶۴﴾ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے تمام
ساتھیوں کو بچالیا ﴿۶۵﴾ اور پھر دوسروں (فرعونیوں) کو غرق کر دیا ﴿۶۶﴾ یقیناً اس واقعہ میں عبرت کی نشانی ہے،
مگر اس کے باوجود ان میں سے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ہیں ﴿۶۷﴾ اور بے شک آپ کا رب بہت
زبردست ہے اور بے حد مہربان ہے ﴿۶۸﴾ اور آپ انہیں ابراہیم کا واقعہ بھی سنائیے ﴿۶۹﴾ جب انہوں نے
اپنے والد سے اور اپنی قوم سے پوچھا تھا کہ تم لوگ کن چیزوں کی عبادت کرتے ہو ﴿۷۰﴾ انہوں نے جواب
دیا کہ ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور برابر ان ہی بتوں کے پاس آسن جمائے بیٹھے رہتے ہیں ﴿۷۱﴾
ابراہیم نے پوچھا کہ جب تم انہیں پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری پکار سنتے ہیں ﴿۷۲﴾ یا تمہیں کچھ فائدہ پہنچاتے
ہیں یا تمہیں کچھ نقصان پہنچاتے ہیں ﴿۷۳﴾ ان لوگوں نے جواب دیا کہ نہیں! بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو
ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے ﴿۷۴﴾ یہ جواب سن کر ابراہیم نے ان سے کہا کہ کیا تم نے کبھی ان بتوں
کے بارے میں کچھ غور وفکر بھی کیا ہے؟ جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۷۵﴾ اور جن کی تمہارے پچھلے
(گذشتہ) باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے ﴿۷۶﴾

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّیْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ﴿۷۸﴾ وَ الَّذِیْ هُوَ
یُطْعِمُنِیْ وَ یَسْقِیْنِ ﴿۷۹﴾ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ﴿۸۰﴾ وَ الَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ
یُحْیِیْنِ ﴿۸۱﴾ وَ الَّذِیْۤ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓــَٔتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا
وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ
وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾ وَ اغْفِرْ لِاَبِیْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ
یُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۹۰﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ﴿۹۱﴾ وَ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَمَا
كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ یَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾

وہ سب (بُت) میرے دشمن ہیں سوائے اس ذات کے جو سارے جہان کا رب ہے ﴿۷۷﴾ جس نے مجھے
پیدا کیا پھر وہی میری رہنمائی کرتا ہے ﴿۷۸﴾ اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا اور مجھے پلاتا ہے ﴿۷۹﴾ اور جب میں بیمار
ہوجاتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ﴿۸۰﴾ اور وہی مجھے موت دے گا اور پھر دوبارہ مجھ کو زندہ کرے گا ﴿۸۱﴾
اور جس سے میں پوری اُمید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن وہ میری خطائیں معاف کردے گا ﴿۸۲﴾ اے
میرے رب مجھے حکمت ودانائی عطا کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما ﴿۸۳﴾ اور بعد میں آنے والے لوگوں
میں میرا ذکرِ خیر باقی رکھ ﴿۸۴﴾ اور مجھے نعمتوں سے بھرپور جنت کے وارثوں میں شامل فرما ﴿۸۵﴾ اور میرے والد
کی مغفرت فرما؛ کیوں کہ وہ یقیناً گمراہ لوگوں میں سے تھا ﴿۸۶﴾ اور جس دن تمام لوگ زندہ کر کے دوبارہ
اُٹھائے جائیں گے اس دن مجھے رسوا نہ کر ﴿۸۷﴾ جس دن مال واولاد کچھ کام نہ آئے گی ﴿۸۸﴾ ہاں! لیکن اس دن
وہی کامیاب ہوگا جو اللہ کے پاس قلب سلیم (کفر وشرک اور نفاق سے پاک دل) لے کر آئے گا ﴿۸۹﴾ اور
اس دن پرہیزگاروں کے لیئے جنت قریب کردی جائے گی ﴿۹۰﴾ اور گمراہ لوگوں کے لیئے جہنم بے نقاب
(ظاہر) کردی جائے گی ﴿۹۱﴾ اور ان سے پوچھا جائے گا کہ اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے تھے وہ معبود
کہاں ہیں؟ ﴿۹۲﴾ کیا اس وقت وہ تمہاری کچھ مدد کرسکتے ہیں یا خود اپنا بچاؤ کرسکتے ہیں ﴿۹۳﴾

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَ الْغَاوٗنَ ۝۹۴ وَ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝۹۵ قَالُوْا وَ هُمْ فِيْهَا
يَخْتَصِمُوْنَ ۝۹۶ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۹۷ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹۸
وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝۹۹ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۝۱۰۰ وَ لَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝۱۰۱ فَلَوْ
اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۲ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۳ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۱۰۴ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۰۵ ع۵/۲۶
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۱۰۶ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝۱۰۷ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۰۸ وَ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۹
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝۱۱۰ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَ اتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝۱۱۱

پھر وہ سارے معبود اور گمراہ لوگ اوندھے منہ جہنم میں ڈال دیے جائیں گے ۝۹۴ اور ان کے ساتھ ابلیس کے تمام لشکروں کو بھی جہنم میں اوندھے منہ ڈال دیا جائے گا ۝۹۵ اور وہ وہاں (جہنم میں) آپس میں گفتگو کرتے ہوئے (جس کی صورت جھگڑنے کی ہوگی اپنے معبودوں سے) کہیں گے کہ ۝۹۶ اللہ کی قسم ہم یقیناً کھلی گمراہی میں تھے ۝۹۷ جب کہ ہم تمہیں رب العالمین کی برابری کا درجہ دے بیٹھے تھے ۝۹۸ اور ہمیں تو ان ہی مجرموں نے گمراہ کیا تھا ۝۹۹ تو اب ہماری کوئی سفارش کرنے والا بھی نہیں ہے ۝۱۰۰ اور نہ کوئی مخلص دوست ہے ۝۱۰۱ تو کاش ہمیں ایک بار پھر دنیا میں واپس جانے کا موقع مل جاتا تو ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے ۝۱۰۲ یقیناً اس واقعہ میں بڑی عبرت ہے؛ لیکن اس کے باوجود ان میں سے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ۝۱۰۳ اور بے شک آپ کا رب بڑا زبردست ہے اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝۱۰۴ نوح کی قوم نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ۝۱۰۵ جب کہ ان کے بھائی نوح نے ان سے کہا کہ کیا تمہیں اللہ کا خوف نہیں ہے ۝۱۰۶ میں تمہارے لیئے یقیناً ایک امانت دار پیغمبر (بنا کر بھیجا گیا) ہوں ۝۱۰۷ اس لیئے تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ۝۱۰۸ میں اس کام پر تم سے کسی اُجرت کا طلب گار بھی نہیں ہوں، میرا اجر تو ساری کائنات کے رب کے ذمہ ہے ۝۱۰۹ اس لیئے تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ۝۱۱۰ انہوں نے جواب دیا کہ کیا ہم تجھے مان لیں؛ حالاں کہ گھٹیا قسم کے لوگ ہی تمہاری پیروی اختیار کیے ہوئے ہیں ۝۱۱۱

قَالَ وَ مَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ
لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَهُمْ
فَتْحًا وَّ نَجِّنِیْ وَ مَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ
الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادُ اِ۟لْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ
لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾
وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۷﴾

النصف

ع ۸ / ۱۰

نوح نے ان کے جواب میں کہا کہ ان لوگوں نے کیا کیا اعمال اور پیشے اختیار کرر کھے ہیں، ان سے بھلا ہمارا کیا تعلق ہے ﴿۱۱۲﴾ ان کا حساب تو میرے رب کے ذمہ ہے، کاش تم لوگ کچھ سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿۱۱۳﴾ میرا فرض منصبی یہ نہیں ہے کہ جو لوگ ایمان لے آئیں میں ان کو دُھتکار دوں ﴿۱۱۴﴾ بلکہ میرا فرض منصبی تو یہ ہے کہ میں لوگوں کو صاف صاف خبردار کردوں ﴿۱۱۵﴾ نوح کی قوم کے لوگوں نے کہا کہ اے نوح اگر تم (ان باتوں سے ) باز نہ آئے تو تم ضرور سنگ سار کر دیے جاؤ گے ﴿۱۱۶﴾ نوح نے دُعا کی کہ اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے ﴿۱۱۷﴾ اس لیئے میرے اور ان کے درمیان صاف اور واضح فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ساتھ جو اہل ایمان ہیں انہیں بچالے ﴿۱۱۸﴾ چنانچہ ہم نے اس کو اور اس کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں جو سوار تھے سب کو بچالیا ﴿۱۱۹﴾ پھر اس کے بعد باقی تمام لوگوں کو ہم نے ڈبو دیا ﴿۱۲۰﴾ یقیناً اس واقعہ میں بڑی عبرت ہے؛ لیکن اس کے باوجود ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۱۲۱﴾ اور بے شک آپ کا رب بڑا ہی زبردست ہے اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۱۲۲﴾ قوم عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۲۳﴾ جب کہ ان کے بھائی ہود نے ان سے کہا کہ کیا تمہیں اللہ کا خوف نہیں ہے ﴿۱۲۴﴾ میں تمہارے لیئے یقیناً ایک امانت دار پیغمبر (بنا کر بھیجا گیا) ہوں ﴿۱۲۵﴾ اس لیئے اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿۱۲۶﴾ میں اس کام پر تم سے کسی صلہ کا طلب گار نہیں ہوں، میرا اجر تو ساری کائنات کے رب کے ذمہ ہے ﴿۱۲۷﴾

اَتَبۡنُوۡنَ بِکُلِّ رِیۡعٍ اٰیَۃً تَعۡبَثُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ تَتَّخِذُوۡنَ مَصَانِعَ لَعَلَّکُمۡ تَخۡلُدُوۡنَ ﴿۱۲۹﴾
وَ اِذَا بَطَشۡتُمۡ بَطَشۡتُمۡ جَبَّارِیۡنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۳۱﴾ وَ اتَّقُوا الَّذِیۡۤ
اَمَدَّکُمۡ بِمَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمَدَّکُمۡ بِاَنۡعَامٍ وَّ بَنِیۡنَ ﴿۱۳۳﴾ وَ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّیۡۤ اَخَافُ
عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوۡا سَوَآءٌ عَلَیۡنَاۤ اَوَ عَظۡتَ اَمۡ لَمۡ تَکُنۡ مِّنَ
الۡوٰعِظِیۡنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ مَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِیۡنَ ﴿۱۳۸﴾ فَکَذَّبُوۡہُ
فَاَہۡلَکۡنٰہُمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۳۹﴾ وَ اِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ
الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۴۰﴾ کَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذۡ قَالَ لَہُمۡ اَخُوۡہُمۡ صٰلِحٌ اَلَا ع ۱۸ ۱۱
تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۴۴﴾ وَ مَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ
مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۴۵﴾

تم لوگوں کا یہ کیا طریقہ ہے کہ ہر بلند مقام پر ایک لاحاصل یادگار تعمیر کرتے ہو ﴿۱۲۸﴾ اور بڑے بڑے محل
بناتے ہو گویا دنیا میں تم کو ہمیشہ رہنا ہے ﴿۱۲۹﴾ اور جب تم کسی کی پکڑ کرتے ہو تو بڑی سختی کے ساتھ ظالم و جابر
بن کر پکڑ دھکڑ کرتے ہو ﴿۱۳۰﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿۱۳۱﴾ اور اس اللہ سے ڈرو، جس نے تمہیں وہ
سب کچھ دے رکھا ہے جو تم اچھی طرح جانتے ہو ﴿۱۳۲﴾ اللہ نے تمہیں چوپائے دیے اور اولاد سے بھی نوازا
﴿۱۳۳﴾ اور باغ دیے اور چشمے بھی دیے ﴿۱۳۴﴾ مجھے تو تمہارے سلسلے میں ایک بڑے ہی ہولناک دن کے
عذاب کا قوی اندیشہ ہے ﴿۱۳۵﴾ انہوں نے جواب دیا کہ تم نصیحت کرو یا نصیحت نہ کرو، ہمارے لیئے سب
برابر ہے ﴿۱۳۶﴾ اس طرح کی باتیں تو اگلے لوگوں سے ہوتی چلی آئی ہیں ﴿۱۳۷﴾ اور ہم ہرگز عذاب نہیں دیے
جائیں گے ﴿۱۳۸﴾ آخر کار قوم عاد نے ھود کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا، بے شک اس واقعہ میں
بڑی عبرت ہے اور اس کے باوجود ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۱۳۹﴾ اور یقیناً
آپ کا رب بہت زبردست ہے اور بے حد مہربان ہے، ﴿۱۴۰﴾ قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۴۱﴾
جب کہ ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا کہ کیا تمہیں اللہ کا خوف نہیں ہے ﴿۱۴۲﴾ میں تمہارے لیئے یقیناً
ایک امانت دار پیغمبر (بنا کر بھیجا گیا) ہوں ﴿۱۴۳﴾ اس لیئے اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿۱۴۴﴾ میں اس کام پر تم
سے اُجرت کا طلب گار نہیں ہوں، میرا اجر تو ساری کائنات کے رب کے ذمہ ہے ﴿۱۴۵﴾

اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِیْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا
هَضِیْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَ تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فٰرِهِیْنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا
تُطِیْعُوْۤا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَ لَا یُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوْۤا
اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖۚ فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَ لَا
تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵۶﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِیْنَ ﴿۱۵۷﴾
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ
لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۶۰﴾ ۚۖ ع ۸ ۱۹ ۱۲

کیا تم (عیش و آرام کی ان چیزوں میں جو تمہیں یہاں میسر ہیں بس) یوں ہی سکون و اطمینان کے ساتھ چھوڑ دیے جاؤ گے؟ ﴿۱۴۶﴾ ان باغوں اور چشموں میں ﴿۱۴۷﴾ اور ان کھیتوں اور کھجور کے باغوں میں جن کے خوشے انتہائی نرم و نازک ہیں ﴿۱۴۸﴾ اور تم پہاڑوں کو تراش تراش کر ان میں پر تکلف مکانات بناتے ہو ﴿۱۴۹﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿۱۵۰﴾ اور حد سے نکل جانے والے لوگوں کی بات نہ مانو ﴿۱۵۱﴾ جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے ﴿۱۵۲﴾ قوم ثمود نے کہا کہ تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿۱۵۳﴾ تم تو ہمارے ہی جیسے ایک انسان ہو اور اگر واقعی تم سچے ہو تو کوئی نشانی (معجزہ) پیش کرو ﴿۱۵۴﴾ صالح نے کہا کہ (وہ نشانی) یہ اونٹنی ہے، ایک دن اس کے پانی پینے کی باری ہو گی اور ایک متعین دن تمہارے جانوروں کے پینے کی باری ہو گی ﴿۱۵۵﴾ اور اس کو تکلیف دینے کے ارادہ سے ہرگز ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ بڑے (ہولناک) دن کا عذاب تم کو آ پکڑے گا ﴿۱۵۶﴾ مگر پھر بھی ان لوگوں نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں اور پھر اپنی اس حرکت پر پچھتانے لگے ﴿۱۵۷﴾ آخر کار عذاب نے انہیں آ دبوچا، یقیناً اس میں بڑی عبرت ہے، مگر اس کے باوجود ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۱۵۸﴾ اور بے شک آپ کا رب یقیناً بہت زبردست ہے اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۹﴾ قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۶۰﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ وَ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾
اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾
قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَ اَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَنَجَّيْنٰهُ
وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَ اَمْطَرْنَا
عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾

ع ۹ ۱۳

جب کہ ان کے بھائی لوط نے ان سے کہا کہ کیا تمہیں اللہ کا خوف نہیں ہے؟ ﴿۱۶۱﴾ میں تمہارے لیئے یقیناً ایک امانت دار پیغمبر (بنا کر بھیجا گیا) ہوں ﴿۱۶۲﴾ اس لیئے اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿۱۶۳﴾ اس کام پر میں تم سے اُجرت کا طلب گار نہیں ہوں، میرا اجر تو ساری کائنات کے رب کے ذمہ ہے ﴿۱۶۴﴾ تمام دنیا کے لوگوں میں تم ہی ایسے ہو جو مَردوں سے بدفعلی کرتے ہو ﴿۱۶۵﴾ اور تمہارے رب نے تمہارے لیئے جو بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو؟ بلکہ تم لوگ تو ساری حدوں کو پار کر گئے ہو ﴿۱۶۶﴾ ان لوگوں نے جواب دیا کہ اے لوط! اگر تم ان باتوں سے باز نہ آئے تو تم یقیناً (ہماری بستیوں سے) نکال دیے جاؤ گے ﴿۱۶۷﴾ لوط نے کہا کہ میں تم لوگوں کے کرتوتوں سے سخت بیزار ہوں ﴿۱۶۸﴾ اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو (اہل خانہ اور مسلمان) ان کے کرتوتوں کے وبال سے بچالے ﴿۱۶۹﴾ چنانچہ ہم نے اس کو اور اس کے سارے گھر والوں کو بچالیا ﴿۱۷۰﴾ سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ﴿۱۷۱﴾ پھر جو رہ گئے تھے ان سب کو ہم نے ہلاک کر دیا ﴿۱۷۲﴾ اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی، تو جن لوگوں کو تنبیہ (خبردار کرنا، ڈرانا) کی گئی تھی، ان پر برسنے والی یہ بارش کیا ہی بری بارش تھی ﴿۱۷۳﴾ بے شک اس واقعہ میں بڑی عبرت ہے؛ لیکن اس کے باوجود ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۱۷۴﴾ بے شک آپ کا رب یقیناً بڑا زبردست ہے اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۱۷۵﴾

كَذَّبَ اَصۡحٰبُ لۡـَٔيۡكَةِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۚۖ ﴿۱۷۶﴾ اِذۡ قَالَ لَهُمۡ شُعَيۡبٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ۚ ﴿۱۷۷﴾ اِنِّىۡ لَـكُمۡ
رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ۚ ﴿۱۷۹﴾ وَمَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ
اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ ﴿۱۸۰﴾ اَوۡفُوا الۡـكَيۡلَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِيۡنَ ۚ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوۡا
بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ۚ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ
مُفۡسِدِيۡنَ ۚ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَالۡجِبِلَّةَ الۡاَوَّلِيۡنَ ؕ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ
الۡمُسَحَّرِيۡنَ ۙ ﴿۱۸۵﴾ وَمَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا وَاِنۡ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۚ ﴿۱۸۶﴾ فَاَسۡقِطۡ
عَلَيۡنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ؕ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمۡ عَذَابُ يَوۡمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوۡمٍ
عَظِيۡمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۹۰﴾

ایکہ والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا﴿۱۷۶﴾ جب کہ ان کے پیغمبر شعیب نے ان سے کہا کہ کیا تمہیں اللہ کا
خوف نہیں ہے﴿۱۷۷﴾ میں یقیناً تمہارے لیئے ایک امانت دار پیغمبر بنا کر بھیجا گیا ہوں﴿۱۷۸﴾ اس لیئے اللہ سے
ڈرو اور میری بات مانو﴿۱۷۹﴾ اس کام پر میں تم سے اُجرت کا طلب گار نہیں ہوں، میرا اجر تو ساری کائنات
کے رب کے ذمہ ہے﴿۱۸۰﴾ تم لوگ پورا پورا ناپا کرو اور ناپ میں کمی کر کے کسی کو گھاٹا نہ دو﴿۱۸۱﴾ اور اسی طرح
صحیح ترازو سے تولا کرو﴿۱۸۲﴾ اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو﴿۱۸۳﴾
اور اس ذاتِ الٰہی سے ڈرو، جس نے تم کو اور گذشتہ تمام مخلوق کو پیدا کیا ہے﴿۱۸۴﴾ ان لوگوں نے جواب دیا کہ
یقیناً تم پر بڑا بھاری جادو کر دیا گیا ہے﴿۱۸۵﴾ اور تم تو ہمارے ہی جیسے ایک انسان ہو اور ہمارے خیال میں
تم جھوٹے بھی ہو﴿۱۸۶﴾ اگر تم سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ٹکڑے گرا دو﴿۱۸۷﴾ شعیب نے جواب دیا کہ جو کچھ
(کارستانیاں) تم کرتے ہو میرا رب اس سے خوب واقف ہے﴿۱۸۸﴾ ان لوگوں نے شعیب کو جھٹلا دیا تو ان
کو سائبان والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا، یقیناً وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا﴿۱۸۹﴾ یقیناً اس واقعہ میں
بھی بڑی عبرت کا سامان ہے؛ لیکن اس کے باوجود ان میں سے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے﴿۱۹۰﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ ع ۱۰ ۱۶ ۱۴
الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ
زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ
نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ
سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾
فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا
يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾
مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾

اور بے شک آپ کا رب بہت زبردست ہے اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۱﴾ اور بے شک یہ قرآن
ساری کائنات کے رب (پروردگار) کا اُتارا ہوا ہے ﴿۱۹۲﴾ جسے روح الامین (امانت دار فرشتہ: جبرئیل)
لے کر نازل ہوا ہے ﴿۱۹۳﴾ اور وہ قرآن آپ کے دل پر اُترا ہے؛ تا کہ آپ بھی (لوگوں کو، اللہ کے عذاب
سے) ڈرانے والوں میں شامل ہو جائیں ﴿۱۹۴﴾ اور یہ قرآن صاف عربی زبان میں ہے ﴿۱۹۵﴾ اور گذشتہ امتّوں
کی کتابوں میں بھی اس کا (قرآن کا) ذکر ہے ﴿۱۹۶﴾ کیا یہ دلیل ان کے لیئے کافی نہیں ہے کہ بنی اسرائیل
کے علماء بھی اس سے اچھی طرح واقف ہیں ﴿۱۹۷﴾ اور اگر ہم اس قرآن کو کسی عجمی (جس کو عربی نہ آتی ہو) پر
نازل کر دیتے ﴿۱۹۸﴾ پھر وہ عجمی ان کے سامنے اس کی تلاوت کرتا تب بھی وہ اسے کسی طرح نہ مانتے ﴿۱۹۹﴾ اسی
طرح ہم نے اس کو (انکار کرنے اور ایمان نہ لانے کو) ان مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیا ہے ﴿۲۰۰﴾ کہ
جب تک یہ لوگ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں، اس وقت تک اس پر ایمان نہیں لائیں گے ﴿۲۰۱﴾ تو وہ
عذاب ان پر اچانک آجائے گا اور ان کو اس کی خبر تک نہ ہوگی ﴿۲۰۲﴾ اس وقت وہ کہیں گے کہ کیا اب ہمیں
کچھ مہلت مل سکتی ہے ﴿۲۰۳﴾ تو کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کے سلسلہ میں جلد بازی کر رہے ہیں ﴿۲۰۴﴾ اچھا یہ تو
بتاؤ کہ اگر ہم انہیں چند سال تک عیش کرنے کی مہلت بھی دے دیں ﴿۲۰۵﴾ پھر اُن پر وہی عذاب آجائے،
جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے ﴿۲۰۶﴾ تو کیا جو سامان آسائش انہیں میسر ہے ان کے کچھ کام آسکے گا؟ ﴿۲۰۷﴾

وَ مَآ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنۡذِرُوۡنَ ۲۰۸ ذِكۡرٰى ۛ وَ مَا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ۲۰۹ وَ مَا ع
تَنَزَّلَتۡ بِهِ الشَّيٰطِيۡنُ ۲۱۰ وَ مَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهُمۡ وَ مَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ۲۱۱ اِنَّهُمۡ عَنِ السَّمۡعِ
لَمَعۡزُوۡلُوۡنَ ۲۱۲ فَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُعَذَّبِيۡنَ ۲۱۳ وَ اَنۡذِرۡ
عَشِيۡرَتَكَ الۡاَقۡرَبِيۡنَ ۲۱۴ وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۲۱۵ فَاِنۡ
عَصَوۡكَ فَقُلۡ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۲۱٦ وَ تَوَكَّلۡ عَلَى الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ۲۱۷ الَّذِىۡ
يَرٰٮكَ حِيۡنَ تَقُوۡمُ ۲۱۸ وَ تَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيۡنَ ۲۱۹ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۲۲۰ هَلۡ
اُنَبِّئُكُمۡ عَلٰى مَنۡ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيۡنُ ۲۲۱ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۲۲۲ يُّلۡقُوۡنَ السَّمۡعَ
وَ اَكۡثَرُهُمۡ كٰذِبُوۡنَ ۲۲۳

اورہم نے کبھی کسی بستی کواس وقت تک تباہ و برباد نہیں کیا جب تک کہ اس میں ڈرانے والے (خبر دار
کرنے والے) پیغمبر نہ آچکے ہوں ۲۰۸ خیر خواہی اور نصیحت کے لئے، اور ہم نا انصافی کرنے والے نہیں
ہیں ۲۰۹ اور اس قرآن کو شیاطین لے کر نہیں اُترے ہیں ۲۱۰ نہ وہ اس کے لائق ہیں اور نہ وہ اس کی طاقت
وقدرت ہی رکھتے ہیں ۲۱۱ بلکہ وہ تو اس کے سننے تک سے دُور رکھے گئے ہیں ۲۱۲ اس لیئے اللہ کے ساتھ کسی
دوسرے معبود کو نہ پکارو، ورنہ تم بھی سزا کے مستحق لوگوں میں شامل ہوجاؤ گے ۲۱۳ اور آپ اپنے قریبی رشتہ
داروں کوڈرائیے ۲۱۴ اور ایمان لانے والوں میں سے جولوگ آپ کی پیروی کریں ان کے ساتھ آپ محبت
وشفقت سے پیش آئیے ۲۱۵ اور اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ ان سے صاف صاف کہہ دیجیے کہ میں
تمہارے اُن تمام اعمال سے اظہار بیزاری کرتا ہوں، جو تم انجام دیتے ہو ۲۱٦ اور اس ذات پر کامل بھروسہ
کیجیے جو بہت زبردست ہے اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۲۱۷ جو آپ کو دیکھتا رہتا ہے جب آپ نماز کے
لیئے کھڑے ہوتے ہیں ۲۱۸ اور نمازیوں کے ساتھ آپ کے اُٹھنے بیٹھنے کو بھی دیکھتا ہے ۲۱۹ بے شک وہ
خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ۲۲۰ کیا میں تمھیں بتاؤں کہ شیاطین کن لوگوں پر اُترا کرتے ہیں ۲۲۱ وہ
تمام جھوٹے اور بدکردار لوگوں پر اُترا کرتے ہیں ۲۲۲ جو (معلومات حاصل کرنے کے لیئے) شیاطین کی
طرف کان لگائے رہتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں ۲۲۳

وَالشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الۡغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّهُمۡ فِیۡ كُلِّ وَادٍ یَّهِیۡمُوۡنَ ﴿۲۲۵﴾ وَ اَنَّهُمۡ
یَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ
كَثِیۡرًا وَّ انۡتَصَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا ؕ وَسَیَعۡلَمُ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَیَّ مُنۡقَلَبٍ
یَّنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۲۲۷﴾ ع ۱۱ ۲۶ ۱۵

اور شاعروں کی پیروی وہی لوگ کرتے ہیں، جو راہ راست (سیدھی راہ) سے دُور جا چکے ہوں ﴿۲۲۴﴾ کیا آپ کے مشاہدہ میں یہ بات نہیں آئی کہ وہ ہر میدان میں بھٹکتے پھرتے ہیں ﴿۲۲۵﴾ اور وہ (شعراء) ایسی باتیں کہتے ہیں جو وہ خود کرتے نہیں ہیں ﴿۲۲۶﴾ سوائے ان لوگوں کے (یعنی ان شعراء کے جن کی شاعری میں اللہ کی حمد وثنا ہو اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کی ترغیب ہو اور کفر وشرک سے اظہار براءت ہو) جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتے رہے اور جب ان پر ظلم کیا گیا تو صرف بدلہ لینے پر اکتفا کیا (جن کافروں نے مسلمانوں اور پیغمبر اسلام کی ہجو کی ہو ان مومن شعراء نے ان کے مقابلہ میں اشعار کہہ کر صرف انتقام لیا ہو) اور ظلم کرنے والے جلد ہی جان لیں گے کہ وہ کیسی جگہ لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۲۲۷﴾

● ● ●

## سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّ سَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍۙ ۝۱ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَۙ ۝۲ الَّذِيْنَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۳ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ
سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَ هُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝۵ وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ
لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝۶ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا
بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝۷ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ
بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَ مَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸

الثلثة

## سورۂ نمل مکی ہے اور اس کی ترانوے آیتیں اور سات رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

طٰسٓ ( طا،سین ) ، یہ قرآن اور واضح کتاب کی آیتیں ہیں ۝۱ یہ ان ایمان لانے والوں کے لیئے ہدایت
اور خوش خبری کا ذریعہ ہیں ۝۲ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت پر پختہ
یقین رکھتے ہیں ۝۳ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کی نگاہ میں ان کے
اعمال کو خوش نما بنا دیا ہے؛ اس لیئے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں ۝۴ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیئے سخت عذاب
ہے اور آخرت میں بھی یہی لوگ سب سے زیادہ خسارے میں رہیں گے ۝۵ اور یہ قرآن یقیناً آپ کو
بڑی حکمت والی اور بڑی علم والی ہستی کی طرف سے دیا جارہا ہے ۝۶ وہ واقعہ بھی قابل ذکر ہے، جب
موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے، میں وہاں سے راستہ کی کچھ معلومات
یا آگ کا سلگتا ہوا شعلہ لے کر آتا ہوں ؛ تا کہ تم سینک کر گرمی حاصل کرسکو ۝۷ جب موسیٰ آگ کے
قریب پہنچے تو ( اللہ کی طرف سے ) آواز دی گئی کہ بابرکت ہے وہ جو اس آگ میں ہے اور بابرکت ہے
وہ جو اس کے آس پاس ہے اور اللہ کی ذات پاک ہے جو ساری کائنات کا رب ہے ۝۸

يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُۙ۝۹ وَ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا
جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ
الْمُرْسَلُوْنَ۝۱۰ۖۗ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝۱۱
وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَ قَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ۝۱۲ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌۚ۝۱۳ وَ جَحَدُوْا بِهَا وَ اسْتَيْقَنَتْهَاۤ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّ عُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ۝۱۴ۧ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ ع ۱۶
الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ۝۱۵

اے موسیٰ حقیقت یہ ہے کہ میں ہی اللہ ہوں اور بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہوں ۝۹ اور اے موسیٰ تم اپنا عصا (لاٹھی) زمین پر ڈال دو اب موسیٰ نے جوں ہی اس لاٹھی کو سانپ کی طرح لہراتے دیکھا تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا، اس وقت ارشادِ الٰہی ہوا کہ اے موسیٰ! ڈرو نہیں، میرے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے ۝۱۰ ہاں مگر جنہوں نے گناہ کیا ہو پھر وہ اس گناہ کی جگہ نیک عمل کرلیں تو میں یقیناً بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہوں ۝۱۱ اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو، وہ بغیر کسی عیب کے سفید چمکتا ہوا نکلے گا، ان دو معجزوں کو ملا کر کل نو معجزوں (نشانیوں) کے ساتھ فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ، وہ یقیناً بڑے نافرمان لوگ ہیں ۝۱۲ مگر جب ان کے پاس ہماری آنکھیں کھول دینے والی روشن نشانیاں پہنچیں تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ۝۱۳ اور وہ لوگ ظلم اور تکبر کی بنا پر ان نشانیوں کا صاف صاف انکار کر بیٹھے؛ حالاں کہ ان کے دلوں نے یہ یقین کرلیا تھا کہ وہ نشانیاں حق ہیں، تو دیکھئے کہ ان فساد برپا کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا ۝۱۴ اور ہم نے یقیناً داؤد اور سلیمان کو خاص علم عطا کیا تھا اور ان دونوں نے اس کا اظہار کیا کہ شکر ہے اس اللہ کا جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت و بزرگی عطا کی ۝۱۵

وَ وَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَ اُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ
شَیْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۶﴾ وَ حُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ
وَ الْاِنْسِ وَ الطَّیْرِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ
یّٰۤاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا یَحْطِمَنَّكُمْ سُلَیْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ وَ هُمْ لَا
یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰى وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ
عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾ وَ تَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ٘ اَمْ كَانَ مِنَ
الْغَآىٕبِیْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا اَوْ لَاۡاَذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ
مُّبِیْنٍ ﴿۲۱﴾

اور سلیمان داؤد کے جانشین ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولیاں (بھی)
سکھائی گئی ہیں اور ہمیں ہر طرح کی چیزیں دی گئی ہیں، واقعی یہ اللہ کا نمایاں فضل و کرم ہے ﴿۱۶﴾ اور سلیمان
کے لیئے جنوں، انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کیے گئے تھے اور (تعداد کی کثرت کی وجہ سے) انھیں
خاص نظم و ضبط قائم کرنے کی غرض سے (چلنے کے وقت) روک کر رکھا جاتا تھا ﴿۱۷﴾ یہاں تک کہ جب یہ
سب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے (دوسری چینوٹیوں سے) کہا کے اے چیونٹیو!
اپنے بلوں میں گھس جاؤ، کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور ان کے لشکر بے خبری میں تمہیں کچل ڈالیں ﴿۱۸﴾
چنانچہ سلیمان اس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور دُعا کرنے لگے کہ اے میرے رب! مجھے
توفیق دے کہ میں ہمیشہ تیرے اس احسان کا شکر ادا کرتا رہوں، جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین
(ماں، باپ) پر کیا ہے اور ایسے نیک عمل کروں، جس سے تو خوش ہو جائے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے
اپنے نیک بندوں میں شامل کر لے ﴿۱۹﴾ اور (جب ایک بار) سلیمان نے پرندوں کا جائزہ لیا اور ہُد ہُد کو نہ
دیکھا تو کہنے لگے کہ کیا بات ہے میں ہُد ہُد کو نہیں دیکھ رہا ہوں، کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے ﴿۲۰﴾ میں اسے
سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا یا وہ میرے سامنے اپنی غیر حاضری کی معقول دلیل پیش کرے ﴿۲۱﴾

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ جِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾
اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾
وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ
يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ السجدة قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ
الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَا ذَا
يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ
وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾

السجدة ۸

ابھی کچھ زیادہ دیر نہ ہوئی تھی کہ ہُدہُد آ گیا اور عرض کیا کہ میں کچھ ایسی چیزوں کی معلومات حاصل کر کے لایا
ہوں، جن کا آپ کو علم نہیں ہے اور وہ یہ ہے کہ میں مُلکِ سبا کے متعلق آپ کے پاس ایک یقینی خبر لے کر آیا
ہوں ﴿٢٢﴾ میں نے وہاں ایک عورت کو دیکھا جو ان لوگوں پر حکومت کرتی ہے اور اس کو ہر چیز عطا کی گئی ہے
اور اس کے پاس ایک عظیم الشان تخت بھی ہے ﴿٢٣﴾ میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کے بجائے سورج کو
سجدہ کرتے ہوئے پایا، شیطان نے ان کے اعمال کو اُن کے لیے خوش نما بنا دیا ہے اور انہیں ہدایت کی راہ
سے روک رکھا ہے؛ اسی لیئے وہ سیدھے راستے پر چلنے سے محروم ہیں ﴿٢٤﴾ وہ اس اللہ کو سجدہ کیوں نہیں کرتے
جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں ( حقائق اور موجودات ) کو باہر نکالتا ہے ( ظاہر کرتا ہے ) اور جن
چیزوں کو تم چھپاتے ہو اور جن چیزوں کو تم ظاہر کرتے ہو ان سب سے اچھی طرح واقف ہے ﴿٢٥﴾ اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے ﴿٢٦﴾ ہُدہُد کی بات سن کر سلیمان نے کہا کہ ہم ابھی دیکھ
لیتے ہیں کہ تم نے سچ کہا ہے یا تم جھوٹ بولنے والوں میں سے ہو ﴿٢٧﴾ میرا یہ خط لے جاؤ اور اس خط کو ان کے
پاس پہنچا دو، پھر ان سے الگ ہٹ کر دیکھو کہ وہ کیا ردِّ عمل ظاہر کرتے ہیں ﴿٢٨﴾ ملکۂ سبا ( بلقیس ) نے کہا
کہ اے دربار کے لوگو! میرے پاس ایک اہم خط بھیجا گیا ہے ﴿٢٩﴾ وہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور اس
خط کو اللہ کے نام سے شروع کیا گیا ہے، جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿٣٠﴾

ع ۲/۱۷

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَ اْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ﴿۳۱﴾ قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ فِیْۤ اَمْرِیْ ۚ مَا
كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ ۙ۬
وَّ الْاَمْرُ اِلَیْكِ فَانْظُرِیْ مَا ذَا تَاْمُرِیْنَ﴿۳۳﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً
اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ یَفْعَلُوْنَ﴿۳۴﴾ وَ اِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَیْهِمْ
بِهَدِیَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَیْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫
فَمَاۤ اٰتٰىنِ َۧ اللّٰهُ خَیْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ
اِلَیْهِمْ فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً وَّ هُمْ
صٰغِرُوْنَ﴿۳۷﴾

(خط کا مضمون یہ ہے) کہ میرے مقابلہ میں تکبر و سرکشی نہ کرو اور مطیع اور فرمانبردار بن کر میری خدمت
میں حاضر ہو جاؤ ﴿۳۱﴾ خط کا مضمون سنانے کے بعد ملکۂ سبا نے کہا کہ اے اہل دربار! میرے اس معاملہ
میں مجھے مشورہ دو؛ کیوں کہ میں کسی بھی معاملہ کا فیصلہ تمہارے مشورہ کے بغیر نہیں کرتی ﴿۳۲﴾ اہل دربار نے
مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم طاقت ور اور جنگ جو قوم ہیں اور آگے آپ کو فیصلہ کا اختیار ہے، آپ خود
غور کر لیں کہ آپ کو کیا فیصلہ کرنا ہے ﴿۳۳﴾ ملکہ نے اہل دربار سے کہا کہ جب بادشاہ کسی بستی میں (فاتحانہ)
داخل ہوتے ہیں تو اسے تہس نہس کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت دار لوگوں کو ذلیل و رُسوا کرتے ہیں
اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کچھ کریں گے ﴿۳۴﴾ (اس لیئے سر دست) میں ان کے پاس کچھ تحفے تحائف بھیجتی
ہوں، پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں ﴿۳۵﴾ تو جب ملکہ کا قاصد سلیمان کے پاس تحفے تحائف
لے کر پہنچا تو سلیمان نے کہا کہ کیا تم اپنے تحفے تحائف کے ذریعہ میرے مال و دولت میں اضافہ کرنا
چاہتے ہو؛ حالانکہ اللہ نے جو کچھ مجھے دے رکھا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تم کو دیا ہے، بات
دراصل یہ ہے کہ تم خود ہی اپنے تحفے تحائف پر خوش ہو رہے ہو ﴿۳۶﴾ جن لوگوں نے تم کو بھیجا ہے ان کے
پاس (تحفہ سمیت) واپس جاؤ، ہم ان پر ایسے لشکر سے حملہ کریں گے، جن کا وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے اور ہم
انہیں وہاں سے ذلیل و خوار کر کے نکالیں گے اور وہ ہمیشہ کے لیئے ہماری ماتحتی میں رہیں گے ﴿۳۷﴾

قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۳۸ قَالَ
عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ
اَمِيْنٌ ۳۹ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ
طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ
اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۴۰ قَالَ
نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ۴۱ فَلَمَّا
جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا
مُسْلِمِيْنَ ۴۲

سلیمان نے کہا کہ اے درباریو! تم میں سے کون میرے پاس ملکۂ سبا کا تخت لا کر حاضر کردے اس
سے پہلے کہ وہ لوگ مطیع وفرماں بردار بن کر میری خدمت میں حاضر ہوں ۳۸ ایک قوی ہیکل (طاقتور)
جن نے جواب میں عرض کیا کہ آپ کے اپنی مجلس (دربار) سے اُٹھنے سے پہلے میں تخت کو آپ کی خدمت
میں حاضر کردوں گا، میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانت دار بھی ہوں ۳۹ پھر ایک ایسے شخص نے جس
کے پاس کتاب کا علم تھا، (اس نے) عرض کیا کہ میں آپ کی پلک جھپکنے سے پہلے اسے آپ کی خدمت
میں حاضر کرسکتا ہوں، پھر سلیمان نے جوں ہی اس تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو وہ بے ساختہ پکار
اُٹھے کہ یہ میرے رب کا فضل ہے؛ تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر بجالاتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں
اور جو شکر بجالائے گا وہ اپنے ہی نفع کے لیئے شکر گزاری کرے گا اور جو ناشکری کرے گا تو اس کو یہ بات
معلوم ہونی چاہیے کہ بلاشبہ میرا رب بہت بے نیاز ہے اور بے انتہا کرم والا ہے ۴۰ سلیمان نے حکم دیا کہ
اس کے تخت کی شکل وہیئت (صورت) میں تھوڑی بہت تبدیلی پیدا کردو؛ تا کہ ہم دیکھیں کہ وہ سمجھ پاتی
ہے یا ان لوگوں میں سے ہو جاتی ہے جو سمجھ نہیں رکھتے ۴۱ پھر جب ملکۂ سبا حاضر ہوئی تو اس سے پوچھا گیا
کہ کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے، اور ہم تو پہلے ہی (سلیمان
کی عظمت وشان) جان گئے تھے اور آپ کی تابعداری قبول کر چکے تھے ۴۲

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ۝۴۳ قِيْلَ لَهَا
ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ
مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ۬ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ۝۴۴ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ ۳ ع ۱۳ ۱۸
فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ۝۴۵ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ
لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝۴۶ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ
طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ۝۴۷ وَ كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ۝۴۸

اور اللہ کو چھوڑ کر جن معبودوں کی وہ (ملکہ) عبادت کرتی تھی ان (معبودانِ باطل کی پرستش نے) اس (ملکہ) کو ایمان لانے سے روک رکھا تھا؛ کیوں کہ وہ ایک کافر قوم سے تعلق رکھتی تھی۝۴۳ ملکۂ سبا سے کہا گیا کہ محل میں تشریف لے چلیں جب محل کے صحن پر اس کی نظر پڑی تو اس نے سمجھا کہ وہ پانی سے بھرا ہوا ہے اور اس میں اُترنے کے لیئے اس نے اپنے پائنچے چڑھا لیئے، سلیمان نے کہا کہ یہ "شیش محل" ہے، یہ سن کر وہ بے اختیار پکار اُٹھی کہ اے میرے رب! میں آج تک اپنے آپ پر بڑی زیادتی کرتی رہی اور اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں۝۴۴ اور ہم نے قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو اپنا یہ پیغام دے کر بھیجا کہ اللہ کی بندگی کرو، تو وہ یکا یک دو فریق بن کر دین کے بارے میں غیر ضروری بحث کرنے لگے،۝۴۵ صالح نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم لوگ بھلائی (رحمت) سے پہلے بُرائی (عذاب) کی طلب میں کیوں جلد بازی سے کام لے رہے ہو؟ تم اللہ سے مغفرت کیوں طلب نہیں کرتے؟ تا کہ تم پر رحم کیا جائے۝۴۶ ان لوگوں نے یہ جواب دیا کہ ہم تو تم کو اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں، صالح نے جواب دیا کہ تمہاری بدشگونی اللہ کے علم میں ہے؛ بلکہ بات یہ ہے کہ تم لوگ آزمائش سے گزارے جا رہے ہو۝۴۷ اور شہر میں کفر کے نو سرغنے (اپنی اپنی قوموں کے سرکردہ لیڈر و سربراہ) تھے، جو ملک میں فساد پھیلاتے تھے اور کوئی اصلاحی کام نہیں کرتے تھے۝۴۸

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ
خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ
يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾

ان لوگوں نے آپس میں یہ مشورہ کیا کہ اللہ کی قسم کھا کر عہد کرو کہ ہم سب صالح اور اس کے گھر والوں کو
رات میں مار ڈالیں گے، پھر ہم ان کے وارثوں سے صاف کہہ دیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی
ہلاکت کے موقع (جائے واردات) پر سرے سے موجود ہی نہ تھے اور ہم بالکل سچے ہیں ﴿۴۹﴾ پھر وہ اپنی
سازشوں میں لگ گئے اور ہم نے بھی ان کی سازشوں کے خلاف خفیہ تدبیر کی اور ان کو اس کی بھنک تک
نہ لگی ﴿۵۰﴾ تو دیکھ لو کہ ان کی سازش کا کیا انجام ہوا! ہم نے ان لوگوں کو اور ان کی پوری قوم کو تباہ و برباد
کر کے رکھ دیا ﴿۵۱﴾ تو وہ رہے ان کے رہائشی مکانات جو ان کے ظلم کی وجہ سے اُجڑے ویران پڑے ہیں،
یقیناً اس میں سمجھ بوجھ رکھنے والوں کے لیئے عبرت کی بڑی نشانی ہے ﴿۵۲﴾ اور جو لوگ ایمان لائے تھے
اور پرہیزگار تھے ان کو ہم نے بچا لیا ﴿۵۳﴾ اور ہم نے لوط کو بھی پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جب انھوں نے اپنی قوم
کے لوگوں سے کہا کہ کیا تم کھلم کھلا آنکھوں دیکھتے بے حیائی (بدفعلی) کے کام کرتے ہو ﴿۵۴﴾ تمہاری یہ کیا
لت ہے کہ عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے شہوت پوری کرتے ہو، تم لوگ بہت ہی جہالت کے کام کرتے
ہو ﴿۵۵﴾ مگر ان کی قوم کو اس کے سوا کوئی جواب نہ بن پڑا کہ وہ ایک دوسرے سے آپس میں کہنے لگے کہ لوط
کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو، یہ بڑے پاک باز بنتے ہیں ﴿۵۶﴾

فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۚ قَدَّرۡنٰهَا مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ۝۵۷ وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا
فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ۝۵۸ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيۡنَ اصۡطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ
خَيۡرٌ اَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ۝۵۹

ع ۴ ۱۹

آخرکار ہم نے لوط کو اور اس کے گھر والوں کو بچالیا، سوائے اس کی بیوی کے جس کو ہم نے عذاب میں رہ جانے والوں میں طے کر دیا تھا۝۵۷ آخرکار ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی، تو جن لوگوں کو ڈرایا جا چکا تھا، ان کے حق میں یہ بارش کتنی بُری بارش تھی۝۵۸ اے رسول! آپ کہہ دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیئے ہیں اور اللہ کے منتخب کیے ہوئے بندوں پر سلامتی ہو اور آپ ان سے پوچھئے کہ کیا اللہ بہتر ہے، یا وہ معبود جنہیں یہ لوگ اس کا (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں۝۵۹

• • •

**اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ**
حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ
قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ۝۶۰ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا
رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ؕ۝۶۱ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ
الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ۝۶۲ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ
وَ الْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ۝۶۳

بھلا یہ تو بتلاؤ کہ وہ کون ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا، پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعہ خوش نما باغات اُگائے، تمہارے بس میں نہ تھا کہ باغات کے ان درختوں کو اُگا سکو، تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے: بلکہ یہ لوگ سیدھے راستے سے ہٹے ہوئے ہیں ۝۶۰ بھلا وہ کون ہے جس نے زمین کو قیام گاہ (ٹھہرنے کے لائق جگہ) بنایا اور اس کے بیچ بیچ نہریں نکالیں اور زمین کو جنبش (ہلنے ڈولنے) سے روکنے کے لیئے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان پردہ حائل کردیا (رکاوٹ پیدا کردی)، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے: بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نا سمجھ ہیں ۝۶۱ بھلا وہ کون ہے جو بے قرار کی فریاد سنتا ہے، جب وہ اسے پکارتا ہے اور اس کی مصیبت کو دُور کر دیتا ہے اور تم کو زمین پر گذشتہ قوموں کا جانشین بناتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے، مگر تم لوگ بہت کم غور وفکر کرتے ہو ۝۶۲ بھلا وہ کون ہے جو خشکی (زمین) اور سمندر کی تاریکیوں میں تمہاری رہنمائی کرتا ہے اور وہ کون ہے جو بارش سے پہلے خوش خبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے، تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے، اللہ کی ذات بہت برتر و بالا ہے ان سب معبودوں سے جن کو یہ شریک کرتے ہیں ۝۶۳

أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ۗ ءَإِلٰهٌ مَّعَ
اللّٰهِ ۗ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ ۗ وَمَا يَشْعُرُوْنَ أَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي
الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ع ٥ ٨
ءَإِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ أَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ
قَبْلُ ۙ إِنْ هٰذَآ إِلَّآ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰٓى أَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ
بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾

بھلا وہ کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ وجود بخشے گا اور بھلا وہ کون ہے جو آسمان
اور زمین سے تم کو روزی دیتا ہے، تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے، آپ ان سے پوچھئے کہ اگر تم
سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو ﴿۶۴﴾ آپ کہہ دیجیے کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی بھی غیب کا علم
نہیں رکھتا اور ان کو اس بات کا علم تک نہیں ہے کہ وہ کب دوبارہ زندہ کیے جائیں گے ﴿۶۵﴾ بلکہ آخرت کے
بارے میں ان کا علم عاجز ہو کر رہ گیا ہے؛ بلکہ یہ اس کے بارے میں شک میں مبتلا ہیں؛ بلکہ یہ اس سے
آنکھیں موندے ہوئے ہیں (اندھے بنے ہوئے ہیں) ﴿۶۶﴾ اور کافر یہ کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے
باپ دادا (مرکر) سڑ گل کر مٹی ہو چکے ہوں گے، تو کیا ہم دوبارہ زندہ کر کے قبروں سے نکالے جائیں
گے؟ ﴿۶۷﴾ درحقیقت اس طرح کے وعدے ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی کیے
جاتے رہے ہیں، یہ تو بس پہلے لوگوں کی من گھڑت کہانیاں ہیں ﴿۶۸﴾ آپ ان سے کہیے کہ زمین میں چل
پھر کر دیکھو کہ مجرموں کا کیا انجام ہو چکا ہے ﴿۶۹﴾ اور آپ ان کے حال پر رنج وغم نہ کریں اور جو سازشیں وہ
کر رہے ہیں ان سے تنگ دل بھی نہ ہوں ﴿۷۰﴾ وہ پوچھتے ہیں کہ وہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو ﴿۷۱﴾
آپ جواب میں کہیے کہ بہت ممکن ہے کہ جس عذاب کے لیئے تم جلدی کر رہے ہو اس کا کچھ حصہ
تمہارے قریب آلگا ہو ﴿۷۲﴾

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ
لَيَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَ مَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۴﴾ وَ مَا مِنۡ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ
اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَكۡثَرَ الَّذِىۡ هُمۡ
فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۷۶﴾ وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ
بِحُكۡمِهٖ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۷۸﴾ فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الۡحَقِّ الۡمُبِيۡنِ ﴿۷۹﴾
اِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰى وَ لَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۸۰﴾ وَ مَاۤ اَنۡتَ
بِهٰدِى الۡعُمۡىِ عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ ؕ اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۱﴾
وَ اِذَا وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ اَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ دَآبَّةً مِّنَ الۡاَرۡضِ تُكَلِّمُهُمۡ ۙ اَنَّ النَّاسَ
كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع

اور یقیناً آپ کا رب لوگوں پر بہت فضل کرنے والا ہے، مگر اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ﴿۷۳﴾ اور جو باتیں ان کے سینے اپنے اندر چھپائے ہوئے ہیں اور جن باتوں کو وہ ظاہر کرتے ہیں، آپ کا رب یقیناً ان سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۷۴﴾ اور آسمان و زمین میں ایسی کوئی چیز پوشیدہ (چھپی ہوئی) نہیں ہے، جو ایک واضح کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھی ہوئی موجود نہ ہو ﴿۷۵﴾ یقیناً یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر ان چیزوں کی حقیقت و اصلیت بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے رہتے ہیں ﴿۷۶﴾ اور یہ قرآن بلاشبہ ایمان والوں کے لیئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۷۷﴾ آپ کا رب ان کے درمیان یقیناً اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ زبردست ہے اور ہر چیز سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۷۸﴾ اس لیئے آپ اللہ پر کامل بھروسہ رکھئے، یقیناً آپ بالکل صریح (واضح، صاف) حق پر ہیں ﴿۷۹﴾ بے شک آپ نہ مُردوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ ہی ان بہروں تک اپنی پکار پہنچا سکتے ہیں جو پیٹھ پھیر کر بھاگتے جا رہے ہوں ﴿۸۰﴾ اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر ہدایت کی راہ پر ڈال سکتے ہیں، آپ تو صرف ان ہی لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر یقین رکھتے ہیں اور پھر فرماں برداری اختیار کرتے ہیں ﴿۸۱﴾ اور جب ان پر وعدہ پورا ہونے کا وقت قریب آ جائے گا تو ہم ان کے لیئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا کہ لوگ (یعنی کفّار) ہماری (اللہ تعالیٰ کی) آیتوں پر یقین نہیں کرتے تھے ﴿۸۲﴾

وَ يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰۤى اِذَا
جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ وَ لَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ
لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَ يَوْمَ
يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِى الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ كُلٌّ
اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّ هِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ
اللّٰهِ الَّذِىْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾

اور جس دن (قبروں سے زندہ کرنے کے بعد) ہم ہر اُمت میں سے ایسے لوگوں کے ایک ایک گروہ کو جمع کریں گے، جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سب کی گروہ بندی کی جائے گی ﴿٨٣﴾ یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو اللہ ان سے پوچھے گا کہ کیا تم (بغیر غور وفکر کے) میری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے؛ حالاں کہ تم نے (اپنے ناقص علم کی وجہ سے) ان کی پوری جانکاری حاصل نہیں کی تھی اگر یہ نہیں تو تم اور کیا کرتے رہے تھے ﴿٨٤﴾ اور دنیا میں ان کی زیادتیوں کی وجہ سے ان پر اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہو چکا ہوگا؛ اس لیئے وہ کچھ بھی نہ بول سکیں گے ﴿٨٥﴾ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے رات (تاریک) بنائی تاکہ وہ اس میں آرام وسکون حاصل کریں اور دن کو روشن بنایا (تاکہ وہ اس میں کام کریں)، بلا شبہ اس میں ان لوگوں کے لیئے بڑی بڑی نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں ﴿٨٦﴾ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو وہ سب جو آسمانوں میں ہیں اور وہ سب جو زمین میں ہیں گھبرا اُٹھیں گے، سوائے ان لوگوں کے جن کو اللہ اس سے محفوظ رکھنا چاہے گا، اور سب کے سب اس کے سامنے عاجزی کے ساتھ حاضر ہو جائیں گے ﴿٨٧﴾ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو اور یہ خیال کرتے ہو کہ یہ بے حس وحرکت کھڑے ہیں، حرکت نہیں کرسکتے، مگر اس وقت وہ بادلوں کی طرح اُڑتے پھر رہے ہوں گے، یہ اللہ کی کاری گری ہے، جس نے ہر چیز کو نہایت حکمت کے ساتھ مستحکم اور پائیدار بنایا ہے، تم لوگ جو کچھ کیا کرتے ہو، یقیناً اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٨٨﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ هُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَ مَنْ جَآءَ
بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَاۤ
اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ؗ وَّ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾ وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ
فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع ۱۱/۲

جولوگ نیک اعمال لے کرآئیں گے، انہیں ان (نیکیوں کے اجر) سے بہتر بدلہ ملے گا اور ایسے لوگ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ و مامون رہیں گے ﴿٨٩﴾ اور جولوگ بُرے اعمال (کفروشرک) لے کرآئیں گے وہ اوندھے منہ جہنم میں ڈال دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے کہ تمہیں ان ہی اعمال کی سزا دی جارہی ہے، جو تم دنیا میں کیا کرتے تھے ﴿٩٠﴾ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر (مکہ مکرمہ) کے مالک کی عبادت کرتا رہوں، جس نے اسے قابل تعظیم واحترام (حرم) بنایا ہے اور جو تمام چیزوں کا مالک ہے اور مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں ہمیشہ فرماں بردار بن کر رہوں ﴿٩١﴾ اور مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں قرآن پڑھ پڑھ کر سناتا رہوں، اب جو شخص راہِ ہدایت اختیار کرے گا تو وہ شخص اپنے ہی فائدہ کے لیئے راہِ ہدایت اختیار کرے گا اور جو شخص گمراہی اختیار کرے گا تو آپ کہہ دیجیے کہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں ﴿٩٢﴾ اور آپ کہہ دیجیے کہ ساری تعریفیں اللہ ہی کے لیئے ہیں اور وہ جلد ہی تمہیں اپنی نشانیاں دکھادے گا، توتم ان کو پہچان لوگے اور جو کچھ تم کرتے ہو، تمہارا رب ان سے بے خبر نہیں ہے ﴿٩٣﴾

• • •

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّثَمَانُوْنَ آيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

طٰسٓمّٓ ۝۱ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ
بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا
يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝۴ وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ
اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۵ وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ
وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝۶

سورہ قصص مکی ہے اوراس میں اٹھاسی آیتیں اورنو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

طٰسٓمّٓ (طا،سین،میم) ۝۱ یہ واضح کتاب (قرآن کریم) کی آیتیں ہیں ۝۲ ہم آپ کو موسیٰ اور فرعون کے
کچھ واقعات، ایمان لانے والوں کے فائدہ کے لیئے ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں ۝۳ واقعہ یہ ہے کہ فرعون
سرزمین (مصر) میں خودسر (تکبر کرنے والا) ہو گیا تھا اوراس نے وہاں کے باشندوں کو مختلف گروہوں میں
تقسیم کر رکھا تھا، ان میں سے ایک گروہ کو اس نے اس طرح دبا رکھا تھا کہ ان کے لڑکوں کو ذبح کر دیتا تھا اور
ان کی عورتوں (لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتا تھا، درحقیقت وہ زمین میں فساد برپا کرنے والے لوگوں میں
سے تھا ۝۴ اور ہم نے یہ طے کرلیا تھا کہ سرزمین (مصر) کے دبے کچلے لوگوں پر احسان کریں اور انہیں
پیشوائی (دینی امامت وقیادت) عطا کریں اور ان ہی کو اس سرزمین (مصر) کا وارث بنائیں ۝۵ اوران کو
اس ملک (مصر) میں حکومت و اقتدار بخشیں اور فرعون و ہامان اور ان دونوں کے لشکروں کو ان (بنی
اسرائیل) کے ہاتھوں وہ سب کچھ دکھلا دیں، جن سے وہ خطرہ محسوس کر رہے تھے ۝۶

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ
وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۞٧ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ
لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ۞٨
وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّىْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ
نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۞٩ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ
لَتُبْدِىْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞١٠ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ
قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۞١١ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ
مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۞١٢

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تم موسیٰ کو دُودھ پلاتی رہو اور جب اس کی جان کا خطرہ محسوس ہو تو اسے دریا (دریائے نیل) میں ڈال دو اور بالکل نہ ڈرو اور نہ غم کرو، ہم ضرور اسے دوبارہ تمہارے پاس لے آئیں گے اور اسے پیغمبر بھی بنائیں گے ۞٧ چنانچہ فرعون کے گھر والوں نے اسے دریا سے نکال لیا؛ تاکہ وہ ان تمام لوگوں کے لیئے دشمن اور رنج وغم کا سبب بنے، بلاشبہ فرعون، ہامان اور ان دونوں کے لشکر اس معاملہ میں بڑی بھاری چوک کے شکار ہوئے ۞٨ فرعون کی بیوی نے کہا کہ اس بچہ کو قتل نہ کرو، یہ میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک بنے گا، بہت ممکن ہے کہ آئندہ یہ ہمارے کام آئے یا ہم اس کو بیٹا ہی بنالیں اور وہ انجام سے بالکل بے خبر تھے ۞٩ اُدھر موسیٰ کی ماں کے دل کی بے قراری بڑھتی جارہی تھی اور قریب تھا کہ وہ راز فاش کر بیٹھتی، اگر ہم نے بچہ کی واپسی کی یقین دہانی کے ذریعہ اس کے دل کو ڈھارس نہ بندھا دیا ہوتا ۞١٠ موسیٰ کی والدہ نے ان کی بہن سے کہا کہ (موسیٰ کا حال معلوم کرنے کے لئے) اس کے پیچھے پیچھے چلتی رہ؛ چنانچہ وہ دُور ہی سے موسیٰ کو اس طرح دیکھتی رہی کہ فرعون اور اس کے لشکر کو اس کا پتہ تک نہ چل سکا ۞١١ اور ہم نے پہلے ہی سے دُودھ پلانے والی دائیوں کے دُودھ کو موسیٰ کے لیئے ناقابل رغبت بنا دیا تھا (کہ وہ بچہ ماں کے علاوہ کسی اور عورت کا دُودھ نہیں پیئے گا) یہ صورت حال دیکھ کر موسیٰ کی بہن نے کہا کہ کیا میں تمہیں ایسے گھرانے کی نشان دہی کروں، جس کے لوگ تمہاری خاطر اس بچہ کی پرورش کی ذمہ داری قبول کریں اور وہ اس کے ساتھ خیر خواہی کا معاملہ بھی کریں ۞١٢

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۠﴿۱۳﴾ وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ اسْتَوٰۤى اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ
نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ﴿۱۴﴾ وَ دَخَلَ الْمَدِیْنَةَ عَلٰى حِیْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِیْهَا
رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِیْعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ
شِیْعَتِهٖ عَلَى الَّذِیْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَیْهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ
الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِیْنٌ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ
لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِیْرًا
لِّلْمُجْرِمِیْنَ﴿۱۷﴾

اس طرح ہم موسیٰ کو اس کی ماں کے پاس واپس لے آئے؛ تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہو اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ ٹھیک پورا ہوتا ہے؛ لیکن اکثر لوگ اس بات پر یقین نہیں رکھتے ﴿۱۳﴾ اور جب موسیٰ اپنی جوانی کی عمر کو پہنچ گئے اور ان کا خاطر خواہ نشوونما ہو گیا تو ہم نے انہیں حکمت اور علم سے نوازا اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۴﴾ اور ایک دن موسیٰ شہر میں ایسے وقت میں آئے جب شہر کے لوگ بے خبر سو رہے تھے تو وہاں انہوں نے دو شخصوں کو لڑتے ہوئے دیکھا، ان میں سے ایک تو ان کی برادری (بنی اسرائیل) سے تعلق رکھتا تھا اور دوسرے کا تعلق ان کی دشمن قوم (قبطی) سے تھا، تو ان کی برادری کے آدمی نے اپنے دشمن کے خلاف موسیٰ کو مدد کے لیئے پکارا تو موسیٰ نے اسے ایک گھونسا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا، یہ صورت حال دیکھ کر موسیٰ نے کہا کہ یہ تو شیطانی حرکت ہو گئی، یقیناً شیطان بہکانے والا کھلا دشمن ہے ﴿۱۵﴾ پھر موسیٰ نے دُعا کی کہ اے میرے رب! میں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے، تو مجھے معاف کر دے؛ چنانچہ اللہ نے انھیں معاف کر دیا، یقیناً وہ بہت معاف کرنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۱۶﴾ موسیٰ نے یہ بھی عرض کیا کہ اے میرے رب! چونکہ تو نے مجھ پر احسان کیا ہے اس لئے میں یہ عہد کرتا ہوں کہ (آئندہ) کبھی بھی میں مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا ﴿۱۷﴾

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ
قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ۱۸ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ
قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖۗ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ
جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۱۹ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا
الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۟ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ
النّٰصِحِيْنَ ۲۰ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۟ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۲۱ ع ۲ ۵
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۲۲ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ
مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۟ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ
قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۲۳

پھر دوسرے دن صبح کے وقت موسیٰ سہمے ہوئے اور خطرہ بھانپتے ہوئے شہر میں داخل ہوئے کہ دیکھیں کہ صورتِ حال کیا ہے تو اچانک کیا دیکھتے ہیں کہ وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی آج پھر فریاد کر رہا ہے، موسیٰ نے اس سے کہا کہ تم تو بڑے ہی نامعقول آدمی ہو ۱۸ پھر جب موسیٰ نے اس شخص (قبطی) کو پکڑنا چاہا جو اُن دونوں (اسرائیلی اور موسیٰ) کا دشمن تھا تو وہ اسرائیلی (یہ سمجھ کر کہ موسیٰ مجھے مارنا چاہتے ہیں) پکار اُٹھا کہ اے موسیٰ آج تم مجھے بھی اسی طرح قتل کرنا چاہتے ہو، جس طرح کل ایک شخص کو قتل کر چکے ہو، بس تم اس ملک میں اپنی دھاک بٹھانا چاہتے ہو اور آپس میں صلح وصفائی کرانا نہیں چاہتے ۱۹ اور شہر کے آخری کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہا کہ اے موسیٰ اہل دربار آپ کے قتل کے سلسلہ میں مشورہ کر رہے ہیں؛ اس لیئے آپ یہاں سے فوراً نکل جائیں میں آپ کا یقیناً سچے دل سے خیر خواہ ہوں ۲۰ یہ سن کر موسیٰ وہاں سے ڈرے سہمے بچتے بچاتے نکل پڑے اور دُعا کی کہ اے میرے رب! مجھے ان ظالموں سے بچالے ۲۱ اور مصر سے نکلنے کے بعد جب موسیٰ نے مدین کا رُخ کیا تو کہنے لگے کہ اُمید ہے کہ میرا رب سیدھی راہ کی طرف میری رہنمائی فرمائے گا ۲۲ اور جب موسیٰ مدین کے پانی (کنویں) پر پہنچے تو وہاں ان کو لوگوں کی بھیڑ نظر آئی جو اپنے اپنے جانوروں کو پانی پلا رہی تھی اور ان سے الگ تھلگ دو عورتیں اپنے جانوروں کو روکے کھڑی تھیں، موسیٰ نے ان سے پوچھا کہ آپ دونوں کا کیا معاملہ ہے؟ دونوں کہنے لگیں کہ جب تک یہ چرواہے اپنے جانوروں کو پانی پلا کر ہٹا نہ لے جائیں، ہم اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلاسکتیں اور ہمارے والد بہت بوڑھے آدمی ہیں ۲۳

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰىٓ اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا
سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِىُّ
الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَىَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِىْ ثَمٰنِىَ
حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِىْٓ
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِىْ وَ بَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ
فَلَا عُدْوَانَ عَلَىَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ ع ۳

یہ سن کر موسیٰ نے ان (دونوں) کے جانوروں کو پانی پلا دیا، پھر وہاں سے ہٹ کر چھاؤں میں بیٹھ گئے اور دُعا کرنے لگے کہ اے میرے رب! اس وقت جس نعمت سے بھی تو مجھے نوازے میں اس کا سخت محتاج ہوں ﴿۲۴﴾ ابھی کچھ دیر نہیں گزری کہ ان میں سے ایک لڑکی شرمیلے قدم اُٹھائے موسیٰ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ چلئے میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں، آپ نے ہمارے جانوروں کو جو پانی پلایا ہے، ابّا آپ کو اس کا انعام دینا چاہ رہے ہیں، موسیٰ جب ان کے پاس پہنچے اور ان کو اپنا پورا قصہ سنایا تو انہوں نے ڈھارس بندھائی کہ اب فکر کی کوئی بات نہیں ہے اب تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ﴿۲۵﴾ ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک نے اپنے والد سے کہا کہ ابا جان آپ انہیں خدمت پر رکھ لیجیے، بہترین شخص جس کو آپ خدمت پر رکھیں وہی ہوسکتا ہے جو طاقتور ہو اور امانت دار بھی ہو ﴿۲۶﴾ لڑکیوں کے والد (شعیب) نے (موسیٰ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تمہارے ساتھ کردوں اس شرط پر کہ تم آٹھ سال میرے یہاں ملازمت کرو اور اگر دس سال پورے کردو تو یہ تمہاری مرضی پر ہے اور میں تم کو کسی مشقت میں نہیں ڈالنا چاہتا، انشاء اللہ تم مجھے خوش معاملہ (اچھا برتاؤ کرنے والا) پاؤ گے ﴿۲۷﴾ موسیٰ نے جواب دیا کہ یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہوگئی، اب ان دونوں مدتوں میں سے جو بھی مدت میں پوری کروں اس سلسلہ میں میرے ساتھ کوئی زیادتی نہ ہوگی اور جو معاملہ ہم نے طے کیا ہے اس پر اللہ گواہ ہے ﴿۲۸﴾

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَ سَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ
امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ
تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ
الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤى اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٣٠﴾ وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَ لَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ
الْاٰمِنِیْنَ ﴿٣١﴾ اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ؗ وَّ اضْمُمْ اِلَیْكَ
جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَاۡىِٕهٖ ؕ اِنَّهُمْ
كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾

چنانچہ جب موسیٰ نے مدت پوری کرلی اور اپنی بیوی کو لے کر روانہ ہوئے تو ان کو طور پہاڑ کی جانب آگ نظر آئی اور انھوں نے اپنی بیوی سے کہا کہ ٹھہرو، میں نے آگ دیکھی ہے، بہت ممکن ہے کہ میں وہاں سے راستہ کے سلسلہ میں کچھ معلومات حاصل کرلوں یا تمہارے لیئے آگ کے کچھ شعلے اُٹھالاؤں؛ تا کہ تم تاپ سکو ﴿٢٩﴾ جب موسیٰ وہاں پہنچے تو میدان (وادیٔ طور) کے دائیں کنارے پر مبارک مقام میں ایک درخت سے پکارا گیا کہ اے موسیٰ میں ساری کائنات کا رب، اللہ ہوں ﴿٣٠﴾ (اور حکم الٰہی ہوا) کہ تم اپنا عصا (لاٹھی) زمین پر ڈال دو، جب موسیٰ نے اس عصا کو سانپ کی طرح لہراتے دیکھا تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا، ارشادِ الٰہی ہوا کہ اے موسیٰ! پلٹ آؤ اور خوف محسوس نہ کرو، تم بالکل محفوظ ہو ﴿٣١﴾ تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو وہ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا روشن ہو کر نکلے گا اور خوف ودہشت دُور کرنے کے لیئے اپنا بازو اپنی طرف مِلا لو، فرعون اور اس کے درباریوں کے سامنے پیش کرنے کے لیئے تمہارے رب کی طرف سے یہ دو معجزے ہیں، بلاشبہ وہ بڑے نافرمان لوگ ہیں ﴿٣٢﴾ موسیٰ نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میں ان کے ایک آدمی کا قتل کر چکا ہوں؛ اس لیئے مجھے خطرہ ہے کہ وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے ﴿٣٣﴾

وَ اَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْٓ ۫ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ
یُّكَذِّبُوْنِ۝۳۴ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ
اِلَیْكُمَا ۚۛ بِاٰیٰتِنَاۤ ۚۛ اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ۝۳۵ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِاٰیٰتِنَا معانقہ ۱۱
بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًی وَّ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْۤ اٰبَآىِٕنَا الْاَوَّلِیْنَ۝۳۶
وَقَالَ مُوْسٰی رَبِّیْۤ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی مِنْ عِنْدِهٖ وَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ
الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ۝۳۷ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ
اِلٰهٍ غَیْرِیْ ۚ فَاَوْقِدْ لِیْ یٰهَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤی اِلٰهِ
مُوْسٰی ۙ وَ اِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ۝۳۸

اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صاف اور رواں ہے، اس لیئے انہیں بھی میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دیجئے تا کہ وہ میری تائید کرسکیں؛ کیوں کہ مجھے اندیشہ ہے کہ وہ لوگ مجھے جھٹلائیں گے۝۳۴ ارشادِ الٰہی ہوا کہ ہم تمہارے بھائی کے ذریعہ تمہارے ہاتھ مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو خاص رُعب اور دبدبہ عطا کریں گے کہ ہماری نشانیوں کے نتیجہ میں وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے کہ تم (دونوں) اور تمہارے ماننے والے ہی غالب رہیں گے۝۳۵ پھر جب موسیٰ ان لوگوں کے پاس ہماری عطا کی ہوئی نہایت واضح اور روشن نشانیاں لے کر پہنچے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یہ تو بنا بنایا جادو ہے اور ہم نے اس طرح کی باتیں اپنے اگلے باپ دادا کے زمانے میں بھی کبھی نہیں سنیں۝۳۶ اور موسیٰ نے کہا کہ میرا رب اسے خوب جانتا ہے، جو اس کے پاس سے ہدایت کی بات لے کر آیا ہے اور وہی اس سے اچھی طرح واقف ہے کہ آخرت کا انجام کس کے حق میں بہتر ہونے والا ہے، بے شک ظالم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۝۳۷ اور فرعون نے کہا کہ اے درباروالو! مجھے نہیں معلوم کہ میرے سوا تمہارا کوئی اور بھی کوئی معبود (خدا) ہے، ہامان! ایسا کرو کہ پکی ہوئی اینٹیں تیار کرواؤ اور پھر ان پختہ اینٹوں سے میرے لیئے ایک اونچی عمارت تعمیر کرو؛ تا کہ میں اس پر چڑھ کر موسیٰ کے خدا کو دیکھ سکوں، میں تو اسے بالکل جھوٹا سمجھتا ہوں۝۳۸

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَ جُنُوْدُهٗ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَیْنَا لَا یُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً یَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ اَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ
هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً ۚ وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى
الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآىِٕرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً
لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَ مَا
كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۴۴﴾ وَ لٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَ مَا كُنْتَ
ثَاوِیًا فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ تَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا ۙ وَ لٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ﴿۴۵﴾

ع ۴

فرعون اوراس کے لشکر ملک میں بغیر کسی استحقاق (ناحق) کے خودسری (تکبر) میں مبتلا ہو گئے تھے اور وہ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ انہیں کبھی ہماری طرف لوٹ کر آنا نہیں ہے ﴿۳۹﴾ آخر کار ہم نے اسے اوراس کے لشکروں کو پکڑا اور سمندر میں پھینک دیا تو دیکھ لو کہ ان ظالموں کا کیسا انجام ہوا ﴿۴۰﴾ اور ہم نے انہیں سرداروپیشوا بنایا تھا جولوگوں کو جہنم کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کا کوئی حامی ومددگار نہ ہوگا ﴿۴۱﴾ اور ہم نے اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت لگادی اور قیامت کے دن بھی وہ بہت ابتر حالت میں ہوں گے ﴿۴۲﴾ اور پچھلی قوموں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰ کو ایسی کتاب (تورات) عطا کی تھی جولوگوں کے لیئے فہم وبصیرت کا سامان، ہدایت کا ذریعہ اور رحمت الٰہی کا سبب تھی؛ تا کہ وہ پندو نصیحت حاصل کریں ﴿۴۳﴾ اور آپ اس وقت کوہِ طور کے مغربی جانب موجود نہ تھے، جب ہم نے موسیٰ کو شریعت کے احکام دیے تھے اور نہ آپ اس واقعہ کے دیکھنے والوں میں سے تھے ﴿۴۴﴾ اور ہم نے موسیٰ کے بعد بھی بہت سی قومیں پیدا کیں، پھر ان پر سالہا سال گزر گئے اور آپ کی رہائش وسکونت اہل مدین میں بھی نہ تھی کہ ان اہل مدین کو آپ ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنا رہے ہوتے، پر ہم ہی پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں ﴿۴۵﴾

وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَ لٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ
اَتٰـىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ لَوْ لَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ لَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْ لَآ اُوْتِيَ مِثْلَ
مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَ لَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫
وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ
اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾

اوراسی طرح آپ اس وقت کوہِ طور کے (مغربی) کنارے پر بھی موجود نہ تھے، جب ہم نے موسیٰ کوآواز دی تھی؛ لیکن یہ آپ کے رب کا انعام ہے کہ آپ کو نبوت سے سرفراز کیا (نبی بنایا اوروحی کے ذریعہ آپ کو ان حالات سے واقف کروایا)؛ تا کہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں (خبردار کردیں) جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا (آگاہ کرنے والا) نہیں آیا؛ تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۴۶﴾ اورہم نے پیغمبر اس لیئے بھیجے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے ان پر کبھی کوئی آفت ومصیبت آجائے تو وہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے رب! تونے ہماری طرف کیوں نہ کوئی پیغمبر بھیجا کہ ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے اور تیرے پیغمبر پر ایمان لانے والوں میں شامل ہوجاتے ﴿۴۷﴾ پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آگیا تو وہ کہنے لگے کہ اس رسول کو وہی سب معجزے؛ کیوں نہ دیے گئے جو موسیٰ کو دیے گئے تھے، جو معجزے موسیٰ کو دیے گئے تھے کیا یہ لوگ اس کا انکار نہیں کرچکے ہیں؟ پھر وہ کہنے لگے کہ یہ دونوں (قرآن اورتورات) جادو ہیں، جوایک دوسرے کے موافق ومطابق ہیں اور صاف صاف کہہ دیا کہ ہم دونوں میں سے کسی (تورات اورقرآن) کو بھی نہیں مانتے ﴿۴۸﴾ آپ ان سے کہیے کہ اچھا تم ہی اللہ کی طرف سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو ہدایت کی راہ دکھلانے میں ان دونوں (تورات اور قرآن) کتابوں سے بہتر ہو، اگر تم اپنے دعوی میں سچے ہو، میں اسی کی پیروی اختیار کرلوں گا ﴿۴۹﴾

ع۵/۸ النصف

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ
هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَ لَقَدْ وَصَّلْنَا
لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ
يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ
مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ
السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا لَنَآ
اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ
مَنْ اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾

پھر اگر وہ لوگ آپ کا مطالبہ پورا نہ کرسکیں تو آپ سمجھ لیجیے کہ وہ لوگ صرف اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور اس شخص سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو اللہ کی جانب سے عطا کی ہوئی ہدایت کے بغیر صرف اپنی خواہش کی پیروی کرے، یقیناً اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت سے سرفراز نہیں (ہدایت نہیں دیتا) کرتا﴿٥٠﴾ اور ہم لگاتار لوگوں کے لیئے اپنے کلام بھیجتے رہے ہیں؛ تاکہ وہ غور وفکر سے کام لیں﴿٥١﴾ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس (قرآن) پر بھی ایمان لاتے ہیں﴿٥٢﴾ اور جب ان کے سامنے قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ کھلم کھلا اس کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان لائے، یہ ہمارے رب کی طرف سے نازل کیا ہوا برحق کلام ہے اور ہم تو اسے اس کے نازل ہونے سے پہلے بھی مانتے تھے﴿٥٣﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کی ثابت قدمی کی بنا پر دُہرا اجر دیا جائے گا اور وہ لوگ بھلائی کے ذریعہ برائی کو ٹال دیتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے اللہ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں﴿٥٤﴾ اور جب کوئی نامعقول بات سنتے ہیں تو یہ کہتے ہوئے اسے ٹال جاتے ہیں کہ ہمارے اعمال ہمارے لیئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لیئے ہیں، تم کو سلام ہے! ہم جاہل لوگوں (ناسمجھ) سے اُلجھا نہیں کرتے﴿٥٥﴾ اے پیغمبر! آپ جسے چاہیں اسے ہدایت نہیں دے سکتے؛ بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور کون سے لوگ ہدایت قبول کریں گے، ان کا علم بھی اللہ ہی کو ہے﴿٥٦﴾

وَ قَالُوْۤا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا
اٰمِنًا يُّجْبٰۤى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَیْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ
بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى
يَبْعَثَ فِیْۤ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَ مَا كُنَّا مُهْلِكِی الْقُرٰۤى اِلَّا وَ اَهْلُهَا
ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ ع ۶
مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾

اور یہ لوگ اپنے اس اندیشے کا بھی اظہار کرتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے ساتھ اس ہدایت کی پیروی کرنے لگیں تو ہم اپنے وطن سے اُچک لیئے جائیں گے، کیا ہم نے ان کو امن وامان والے حرم میں سکونت کے لیئے جگہ نہیں دی جہاں (دنیا کی ہر سمت سے) انواع واقسام (ہر قسم کے) کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں، یہ ہمارا ہی عطا کیا ہوا رزق ہے؛ لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے ﴿۵۷﴾ اور ہم ایسی کتنی ہی بستیاں نیست ونابود کر چکے ہیں، جن کے باشندے اپنی معاشی خوش حالی پر اِترانے لگے تھے، اب یہ ان کی رہائش گاہیں (مکانات) ہیں جو ان کے بعد کم ہی آباد ہوسکیں، اور آخر کار ان کی تمام چیزوں کے ہم ہی وارث (مالک) بنے ﴿۵۸﴾ اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک ان آبادیوں کے مرکزی علاقہ میں کوئی پیغمبر نہ بھیج دے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے، اور ہم بستیوں کو تباہ وبرباد نہیں کرتے، مگر اسی صورت میں جب وہاں کے باشندے ظلم وسرکشی پر کمربستہ ہو جائیں ﴿۵۹﴾ اور جو چیزیں بھی تمہیں عطا کی گئی ہیں ان کی حیثیت محض دنیوی زندگی کے حقیر سامان اور چند روزہ رونق کی ہے اور اس کے مقابلہ میں جو چیزیں اللہ کے پاس ہیں وہ بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہیں، کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے ﴿۶۰﴾ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے اچھے وعدے کر رکھے ہوں اور وعدہ کے مطابق وہ چیزیں اسے ملنے والی بھی ہوں، کیا کبھی اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جسے ہم نے دنیوی زندگی کی کچھ چیزیں مہیا کردی ہوں اور پھر وہ قیامت کے دن گرفتار کر کے سزا کے لیئے پیش کیا جانے والا ہو ﴿۶۱﴾

وَ يَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ۝۶۲ قَالَ الَّذِيْنَ
حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ
اِلَيْكَ ۫ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ۝۶۳ وَ قِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ
يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ۝۶۴ وَ يَوْمَ يُنَادِيهِمْ
فَيَقُوْلُ مَا ذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ۝۶۵ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا
يَتَسَآءَلُوْنَ۝۶۶ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ
الْمُفْلِحِيْنَ۝۶۷ وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۝۶۸

اور وہ دن بھی قابل ذکر ہے، جس دن اللہ ان کافروں کو پکارے گا اور پوچھے گا کہ تمہارے ٹھہرائے ہوئے میرے وہ شریک کہاں ہیں؟ جن کی خدائی کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے۝۶۲ تو وہ لوگ جن پر اللہ کی طے کردہ بات (عذاب الٰہی) ثابت ہو چکی ہوگی، وہ جواب دیں گے کہ اے ہمارے رب! یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا، ہم نے انہیں اسی طرح گمراہ کیا تھا جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے، ہم آپ کے سامنے ان سے بے تعلقی (بے زاری) کا اظہار کرتے ہیں، یہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۝۶۳ پھر ان سے کہا جائے گا کہ اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو پکارو، تو یہ ان کو پکاریں گے، مگر وہ ان کی پکار کا کوئی جواب تک نہ دیں گے، اور یہ لوگ اپنی آنکھوں سے عذاب دیکھ لیں گے اس وقت آرزو کریں گے کہ کاش یہ ہدایت اختیار کر چکے ہوتے۝۶۴ اور جس دن اللہ انہیں بلا کر پوچھے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا۝۶۵ اس دن ان کے سارے جوابات (دلیلیں) دھرے کے دھرے رہ جائیں گے اور نہ یہ آپس میں ایک دوسرے سے کچھ پوچھ گچھ ہی کر سکیں گے۝۶۶ ہاں جو لوگ توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں تو اُمید ہے کہ ایسے لوگ فلاح (کامیابی) پانے والوں میں سے ہوں گے۝۶۷ اور آپ کا رب جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے منتخب (چن لینا) کر لیتا ہے اور ان لوگوں کو منتخب کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے، اللہ کی ذات پاک ہے اور یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اس کی ذات اس سے بہت بلند و برتر ہے۝۶۸

وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ
الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ
بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا
تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾

اور جو کچھ ان کے دلوں نے چھپا رکھے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں، آپ کا رب ان سب سے
اچھی طرح واقف ہے ﴿۶۹﴾ اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، دنیا میں بھی
اور آخرت میں بھی ساری تعریفیں اسی کے لیئے ہیں اور فرماں روائی (بادشاہت) بھی صرف اسی
کے لیئے ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۷۰﴾ آپ ان سے پوچھیئے کہ سوچ کر بتاؤ کہ
اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ کے لیئے رات ہی رات رہنے دے تو اللہ کے سوا وہ کون سا معبود ہے،
جو تمہیں روشنی لا کر دے، تو کیا تم سنتے نہیں ہو ﴿۷۱﴾ آپ ان سے پوچھیئے کہ غور کر کے بتاؤ کہ اگر اللہ تم پر
قیامت تک ہمیشہ کے لیئے دن ہی رہنے دے تو اللہ کے سوا وہ کون سا معبود ہے، جو تمہارے لیے
رات لا دے جس میں تم آرام وسکون حاصل کرو، تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو ﴿۷۲﴾ یہ اسی کے فضل و کرم کا
کرشمہ ہے کہ اس نے تمہارے لیئے رات اور دن بنائے؛ تا کہ تم رات میں آرام وسکون حاصل
کرو اور دن میں اس کی طرف سے مقدر روزی تلاش کرو اور تا کہ ان نعمتوں پر اللہ کا شکر ادا
کرو ﴿۷۳﴾ اور جس دن اللہ انہیں پکار کر پوچھے گا کہ جن معبودوں کو تم میرا شریک سمجھتے تھے وہ آج کہاں
ہیں ﴿۷۴﴾

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ ع ۱۵/۱۰
مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ ۚ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا
تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا
تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى
الْاَرْضِ ۖ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِىْ ۖ اَوَ
لَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ
جَمْعًا ۖ وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾

اور ہم ہر اُمت میں سے علاحدہ علاحدہ ایک ایک گواہ نکال لائیں گے، پھر ہم ان مشرکوں سے کہیں گے کہ اب اپنی اپنی دلیلیں پیش کرو تو اس وقت انہیں معلوم ہو جائے گا کہ اللہ کی بات ہی حق تھی اور وہ ساری باتیں جو انہوں نے گھڑ رکھی تھیں، ان کے کسی کام نہ آئیں گی ﴿۷۵﴾ یہ حقیقت ہے کہ قارون موسیٰ کی قوم ہی کا ایک فرد تھا؛ لیکن اپنے مال کی کثرت کی وجہ سے انہی پر ظلم و زیادتی کرنے لگا اور ہم نے اس کو اس قدر خزانے دے رکھے تھے کہ ان کی کنجیاں طاقت ور آدمیوں کی ایک جماعت مشکل سے اُٹھا پاتی تھی، جب اس کی قوم کے لوگوں نے اس سے کہا کہ اِترانا چھوڑو، اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۷۶﴾ اور اللہ نے تجھے جو کچھ (مال و دولت) دے رکھا ہے، اس سے آخرت کماؤ اور دنیا میں سے بھی اپنے حصے کو نظر انداز (بھولنا، فراموش کرنا) نہ کرو، اور جس طرح اللہ نے تمہارے ساتھ احسان کا معاملہ کر رکھا ہے تم بھی اس کے بندوں کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو اور ملک میں بگاڑ پیدا کرنے کی کوشش نہ کرو، یقیناً اللہ فساد برپا کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۷۷﴾ یہ سن کر قارون کہنے لگا کہ یہ ساری چیزیں مجھے میری ذاتی ہنرمندی اور لیاقت (عقل، سمجھ بوجھ) کے نتیجہ میں حاصل ہوئی ہیں، کیا اسے یہ بھی نہیں معلوم کہ اللہ گذشتہ قوموں میں سے ایسے کتنے ہی لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے، جو قوت و شوکت میں اس سے کہیں بڑھے ہوئے تھے اور ان کے پاس اس سے زیادہ مال و دولت کی فراوانی تھی اور (ایسے فیصلہ کن وقت میں) مجرموں سے ان کے جرم کی باز پرس نہیں کی جاتی ﴿۷۸﴾

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِیْ زِیْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا یٰلَیْتَ لَنَا
مِثْلَ مَاۤ اُوْتِیَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۷۹﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَیْلَكُمْ
ثَوَابُ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ۚ وَ لَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا
بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ یَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَ مَا كَانَ مِنَ
الْمُنْتَصِرِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَ اَصْبَحَ الَّذِیْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ یَقُوْلُوْنَ وَیْكَاَنَّ اللّٰهَ
یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ یَقْدِرُ ۚ لَوْ لَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا لَخَسَفَ
بِنَا ؕ وَیْكَاَنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا ع ۸ ۱۱
یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًا ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۸۳﴾

پھر ایک بار جب قارون اپنے پورے ٹھاٹھ باٹ سے اپنی قوم کے سامنے آیا تو جولوگ صرف دنیوی زندگی کی طلب رکھتے تھے، وہ اس ( ظاہری شان وشوکت ) کو دیکھ کر کہنے لگے کہ کاش! ہمیں بھی کسی طرح وہ چیزیں مل جاتیں جو قارون کو ملی ہیں، یہ تو واقعی قسمت کا بڑا دھنی ہے ﴿۷۹﴾ مگر جن لوگوں کو ( دین کا ) علم دیا گیا تھا وہ انہیں کہنے لگے افسوس تمہاری سمجھ پر ( کہ تم اس دنیاوی ٹھاٹ باٹ کو للچائی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہو ) اللہ کا عطا کیا ہوا اجر وثواب اس کے مقابلہ میں بہ درجہا بہتر ہے، ان لوگوں کے لیئے جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، مگر یہ دولت صرف صبر کرنے والوں کو ہی نصیب ہوتی ہے ﴿۸۰﴾ آخر کار ہم نے اسے ( قارون ) اور اس کے محل کو زمین میں دھنسا دیا، پھر اللہ کے مقابلے میں اس کے محافظوں کا کوئی دستہ اس کی مدد کے لیئے آگے نہ بڑھ سکا اور نہ وہ خود ہی اپنے آپ کو بچا سکا ﴿۸۱﴾ اب وہی لوگ جو کل اس کے مقام ورتبہ تک پہنچنے کی تمنا کر رہے تھے آج کہنے لگے کہ افسوس ہم یہ فراموش کر بیٹھے تھے کہ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کا رزق بڑھانا چاہتا ہے، بڑھا دیتا ہے اور جس کا رزق تنگ کرنا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا، افسوس، ہم یہ بھول بیٹھے کہ کافروں کو کبھی کامیابی نصیب نہیں ہوتی ﴿۸۲﴾ اور آخرت کا وہ گھر ہم ان لوگوں کے لیئے مخصوص کر دیں گے جو نہ زمین میں اپنی بڑائی چاہتے ہیں اور نہ زمین میں بگاڑ پیدا کرنے کی منصوبہ بندی کرتے ہیں اور بہتر انجام تو پرہیزگاروں کے لیئے ہی ہے ﴿۸۳﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ
عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۸۴ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ
اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۸۵ وَمَا كُنْتَ
تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا
لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۸۶ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۸۷ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ كُلُّ
شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۸۸ ۱۲ ع ۹ وقف لازم الثلثة

جولوگ نیک عمل لے کر آئیں گے ان کو اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور جو لوگ بُرے اعمال لے کر آئیں گے تو بُرائی کرنے والوں کو اسی قدر سزا ملے گی جس قدر وہ برائیاں کیا کرتے تھے ۝۸۴ جس اللہ نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے، (یا جس اللہ نے آپ پر قرآن کے احکام پر عمل آوری اور اس کی تبلیغ کو فرض کیا ہے) وہ دوبارہ آپ کو آپ کے وطنِ اصلی (مکۃ المکرمہ) میں واپس لائے گا، آپ لوگوں سے کہہ دیجیے کہ میرا رب اس سے خوب واقف ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون کھلی گمراہی میں مبتلا ہے ۝۸۵ آپ کو تو کبھی اس کا خیال بھی نہ گذرا تھا کہ آپ پر یہ کتاب (قرآن) اُتاری جائے گی، مگر یہ صرف آپ کے رب کی مہربانی سے آپ پر اُتاری گئی ہے، تو اس کا تقاضہ ہے کہ آپ کافروں کی ہرگز پشت پناہی اور تائید نہ کریں ۝۸۶ اور کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ پر اللہ کی آیتوں کے نازل ہو چکنے کے بعد یہ کفار آپ کو اللہ کی آیتوں کی تبلیغ سے روک دیں اور آپ لوگوں کو اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں اور شرک کرنے والوں میں ہرگز شامل نہ ہوں ۝۸۷ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق (معبود) نہیں ہے، اس کی ذات کے سوا تمام چیزیں فنا ہونے والی ہیں، اسی کی حکومت ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۝۸۸

• • •

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّسِتُّوْنَ آيَةً وَّ سَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝۱ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَ هُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝۲ وَ لَقَدْ
فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝۳
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۴ مَنْ كَانَ
يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵ وَ مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا
يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷

سورۂ عنکبوت مکی ہے اور اس میں انہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

الٓمّٓ (الف، لام، میم) ۝۱ کیا کچھ لوگ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ وہ صرف اتنا کہنے پر کہ ''ہم ایمان لے آئے''
چھوڑ دیے جائیں گے اور ان کو آزمایا نہ جائے گا، ۝۲ حالاں کہ ہم ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کی بھی
خوب آزمائش کر چکے ہیں تو اللہ انہیں بھی (آزمائش کے ذریعہ) نمایاں کردے گا جو (ایمان میں) سچے
ہیں اور انہیں بھی ظاہر کر دے گا جو جھوٹے ہیں ۝۳ اور جو لوگ بُرائیاں کر رہے ہیں کیا وہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ وہ ہم
سے بچ نکلیں گے، وہ لوگ کیسے بچکانے فیصلے کر رہے ہیں ۝۴ جو شخص اللہ سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہو اسے
معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے اور اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے
والا ہے ۝۵ اور جو شخص (راہِ حق) میں جدوجہد (مجاہدہ) کرتا ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لیئے محنت (مجاہدہ)
کرتا ہے، یقیناً اللہ تمام دنیا جہان والوں سے بے نیاز ہے ۝۶ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے تو
ہم ان کے گناہ ان سے دُور کردیں گے اور انہیں ان کے نیک اعمال کا بہترین اجر دیں گے ۝۷

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَ اِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ
عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝۹ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا
بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَ لَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ
رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَ لَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰
وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَ لْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ
شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲

ہم نے انسان کو اپنے والدین (ماں باپ) کے ساتھ بہتر سے بہتر سلوک کرنے کی سخت تاکید کی؛ لیکن
ہاں! اگر والدین تم پر دباؤ ڈالیں کہ تم میرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤ، جس کی تمہارے پاس کوئی دلیل
نہیں ہے تو ان (والدین) کا کہنا نہ مانو، تم سب کو میرے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے، پھر میں تم کو بتادوں گا کہ
تم کیا کچھ کیا کرتے تھے ۝۸ اور جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کیے ہوں
گے، ہم ان کو ضرور نیک لوگوں میں داخل کریں گے ۝۹ اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو زبان سے دعویٰ
تو یہ کرتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں؛ لیکن جب ان کو اللہ کی راہ میں تکلیف پہنچائی جاتی ہے تو وہ
لوگوں کے ستانے اور تکلیف پہنچانے کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ بیٹھتے ہیں اور اگر آپ کے رب کی
طرف سے مدد آجاتی ہے تو پکار اُٹھتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے، کیا دنیا والوں کے دلوں میں چھپی
ہوئی باتوں سے اللہ اچھی طرح واقف نہیں ہے؟ ۝۱۰ اور اللہ ضرور ایمان والوں کو بھی ممتاز کر کے رہے گا
اور اللہ ضرور منافقوں کو بھی ظاہر کر کے رہے گا ۝۱۱ اور یہ کافر، ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ تم
ہمارے طریقے کی پیروی کرو اور تمہارے گناہوں کا بوجھ ہم اُٹھالیں گے؛ حالاں کہ یہ لوگ ان کے
گناہوں میں سے کچھ بھی اُٹھانے والے نہیں ہیں، یہ لوگ سفید جھوٹ بول رہے ہیں ۝۱۲

وَ لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَ لَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا
يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ ع ۱۳
عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ
وَجَعَلْنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ
اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ
اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ
اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ
اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾

البتہ یہ لوگ اپنے گناہوں کے بوجھ اور اپنے بوجھ کے ساتھ دوسرے کچھ بوجھ بھی اُٹھائے ہوئے ہوں
گے اور جو جھوٹی باتیں یہ لوگ بنایا کرتے تھے ان کے بارے میں ان سے قیامت کے دن ضرور پوچھ
تاچھ ہوگی ﴿۱۳﴾ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا، وہ پچاس کم ایک ہزار سال ان کے
درمیان رہے، آخر کار طوفان نے انہیں آ پکڑا اور وہ بڑے ظالم لوگ تھے ﴿۱۴﴾ البتہ ہم نے نوح کو اور ان
کے ساتھ سوار کشتی والوں کو (طوفان سے) بچالیا اور ہم نے اس واقعہ کو تمام دنیا والوں کے لیئے سامان
عبرت بنا دیا ﴿۱۵﴾ اور ہم نے ابراہیم کو بھی پیغمبر بنا کر بھیجا، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت
کرو اور اسی سے ڈرو، اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو تو یہی تمہارے لیئے بہتر ہے ﴿۱۶﴾ تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو
پوجتے ہو اور ان کے بارے میں جھوٹی باتیں گھڑ لیتے ہو، تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر جن بتوں کی پوجا کرتے ہو
وہ تمہیں کچھ بھی رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے؛ اس لیئے اللہ ہی سے رزق مانگو اور اسی کی عبادت کرو اور
اسی کا شکر ادا کرو، اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۷﴾ اور اگر تم لوگ مجھے جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بہت سی
قومیں اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکی ہیں اور اللہ کا صاف صاف پیغام پہنچا دینے کے سوا پیغمبر پر کوئی اور ذمہ
داری نہیں ہے ﴿۱۸﴾ کیا ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ کس طرح مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ
بھی پیدا کرے گا، یقیناً یہ (دوبارہ پیدا کرنا) اللہ کے لیئے بہت ہی آسان ہے ﴿۱۹﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۚ۝۲۰ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ اِلَيْهِ
تُقْلَبُوْنَ ۝۲۱ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ۠۝۲۲ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ لِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ
رَّحْمَتِيْ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲۳ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ
حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۲۴ وَ قَالَ اِنَّمَا
اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ ۝۲۵ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَ قَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۶

ع ۲ ۱۴

وقف لازم

آپ ان لوگوں سے کہیے کہ تم زمین میں (کائناتی زندگی کے مطالعہ کے لئے) چل پھر کر دیکھو (یعنی غور و تحقیق کرو) کہ اللہ نے مخلوق کو کس طرح پہلی بار پیدا کیا ہے، پھر اللہ دوسری بار بھی پیدا کرے گا، یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۝۲۰ جسے چاہے گا عذاب دے گا اور جس پر چاہے گا رحم فرمائے گا اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۝۲۱ اور تم اللہ کو نہ تو زمین میں عاجز کر سکتے ہو اور نہ آسمان میں بے بس کر سکتے ہو اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی کارساز (کام بنانے والا) اور مددگار نہیں ہے ۝۲۲ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا اور اس سے ملاقات کا انکار کیا ہے، وہ لوگ قیامت کے دن میری رحمت سے نا اُمید ہوں گے اور ان ہی لوگوں کے لیئے دردناک عذاب ہے ۝۲۳ پھر ابراہیم کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ اس کو یا تو قتل کر دو یا جلا ڈالو، آخرکار اللہ نے ابراہیم کو آگ سے بچا لیا، یقیناً اس واقعہ میں ایمان لانے والوں کے لیئے بڑی نشانیاں ہیں ۝۲۴ اور ابراہیم نے کہا کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر جن بتوں کو معبود بنا لیا ہے، یہ بس دنیوی زندگی میں تمہارے آپسی تعلقات کی بنیاد پر ہے، مگر قیامت کے دن تم ہی ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا جہنم ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا ۝۲۵ اس وقت صرف لوط ابراہیم پر ایمان لائے اور ابراہیم نے کہا کہ میں (اپنے رب کے بتلائے ہوئے مقام) کی طرف ترک وطن کر کے ہجرت کرنے والا ہوں، یقیناً وہ زبردست ہے اور بڑی حکمت والا ہے ۝۲۶

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ وَ اٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ
فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ
لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَ تَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ
قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْۤا اِنَّا ع ۳ ۸ ۱۵
مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ٚ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب (جیسی اولاد) سے نوازا اور اس کی نسل میں پیغمبری اور آسمانی کتاب کے سلسلہ کو قائم رکھا اور ہم نے اسے دنیا میں بھی اس کا بہترین صلہ دیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے ﴿۲۷﴾ اور ہم نے لوط کو بھی پیغمبر بنا کر بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگ ایسی بے حیائی (بدفعلی) کے کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے نہیں کیا ﴿۲۸﴾ کیا تم مردوں سے بدفعلی کرتے ہو اور ڈاکے ڈالتے ہو، اور حد تو یہ ہے کہ تم اپنی عام مجلسوں میں بھی ناپسندیدہ (نامعقول) حرکتیں کرتے ہو، مگر ان کی قوم کا صرف یہی جواب ہوتا کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ ﴿۲۹﴾ لوط نے دُعا کی کہ اے میرے رب! ان شریر لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد فرما ﴿۳۰﴾ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر پہنچے تو ان فرشتوں نے ابراہیم سے کہا کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں؛ کیوں کہ وہاں کے باشندے بڑے ہی شریر (ظالم) ہیں ﴿۳۱﴾ ابراہیم نے کہا کہ وہاں تو لوط بھی موجود ہیں، فرشتوں نے جواب دیا کہ اس بستی میں کون کون لوگ ہیں، ہم ان سے اچھی طرح واقف ہیں، ہم لوط کو اور ان کے سب گھر والوں کو بچالیں گے سوائے ان کی بیوی کے؛ کیوں کہ ان کی بیوی (عذاب میں) پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿۳۲﴾

وَ لَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَ لَا
تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ۝۳۳ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ
عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ۝۳۴ وَ لَقَدْ تَّرَكْنَا
مِنْهَآ اٰیَةًۢ بَیِّنَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ۝۳۵ وَ اِلٰى مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا فَقَالَ یٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ ارْجُوا الْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ۝۳۶ فَكَذَّبُوْهُ
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ۝۳۷ وَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاۡ وَ قَدْ تَّبَیَّنَ
لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ وَ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ
وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِیْنَ۝۳۸

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط کے پاس پہنچے تو وہ ان فرشتوں کی آمد سے سخت غمگین ہوئے
اور دل ہی دل میں سخت رنجیدہ ہوئے، فرشتوں نے کہا کہ آپ کسی بات کا اندیشہ نہ کریں اور نہ رنجیدہ
ہوں، ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے، سوائے آپ کی بیوی کے کہ وہ عذاب میں رہ
جانے والوں میں ہوگی ۝۳۳ ہم اس بستی والوں پر ان کی بدکاریوں کی سزا میں آسمان سے عذاب نازل
کرنے والے ہیں ۝۳۴ البتہ ہم نے سمجھ بوجھ رکھنے والوں کے لیئے اس بستی کے کچھ واضح نشانات باقی
رہنے دیے ہیں ۝۳۵ اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا، شعیب نے کہا کہ اے میری
قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اور قیامت کے دن سے ڈرو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ۝۳۶ مگر ان
لوگوں نے شعیب کو جھٹلا دیا، آخر کار ایک سخت زلزلے نے انہیں آ پکڑا، اور وہ اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے رہ گئے ۝۳۷ اور ہم نے عاد اور ثمود کو بھی ہلاک کیا اور ان کی ہلاکت و بربادی کے احوال تم
پر ان کے اُجڑے ہوئے گھروں کے آثار سے بالکل عیاں (ظاہر) ہیں، ان کے بُرے اعمال کو
شیطان نے ان کے لیئے خوش نما بنا دیا تھا اور اس طریقہ سے انہیں سیدھے راستے سے روک دیا تھا؛
حالاں کہ وہ لوگ بینا و دانا اور بڑے ہوشیار تھے ۝۳۸

وَقَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ ۫ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَیِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی
الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِیْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِ
حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّیْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ
مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ
الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚۖ اِتَّخَذَتْ بَیْتًا ؕ وَ اِنَّ
اَوْهَنَ الْبُیُوْتِ لَبَیْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یَدْعُوْنَ وقف لازم
مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ
وَ مَا یَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۴﴾ ع

اور ہم نے قارون، فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا، موسیٰ ان کے پاس کھلی کھلی دلیلیں لے کر آئے تھے، پھر بھی انہوں نے زمین میں تکبر اور سرکشی کا رویہ اپنایا اور وہ ہمارے عذاب سے جان چھڑا کر بھاگ نہ سکے ﴿۳۹﴾ آخر کار ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی سزا میں پکڑ لیا، پھر ان میں سے بعض پر ہم نے پتھر برسائے اور ان میں سے بعض کو ہولناک چیخ نے آدبوچا اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے بعض کو ڈبو دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا؛ بلکہ یہ لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے رہے تھے ﴿۴۰﴾ جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے کارساز (کام بنانے والے) بنا لیئے ہیں، ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی اپنا ایک گھر بناتی ہے؛ حالاں کہ گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہی ہوتا ہے، کاش کہ یہ لوگ اس حقیقت سے باخبر ہوتے ﴿۴۱﴾ یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر جن جن چیزوں کی پوجا کرتے ہیں اللہ انہیں خوب جانتا ہے اور وہ زبردست ہے اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۴۲﴾ ہم یہ مثالیں لوگوں کو سمجھانے کے لیئے دیتے ہیں اور ان مثالوں کو علم رکھنے والے ہی سمجھتے ہیں ﴿۴۳﴾ اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو برحق (بامقصد) پیدا کیا ہے، ایمان والوں کے لیئے یقیناً اس میں (اللہ کی قدرت وحکمت اور اس کے معبود برحق ہونے کی) بہت بڑی دلیل ہے ﴿۴۴﴾

• • •

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ
الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ
اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ
اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ
یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ
كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ
الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

اے پیغمبر جو کتاب آپ کی طرف وحی کے ذریعہ بھیجی گئی ہے، آپ اس کی تلاوت کیجیے اور نماز قائم کیجیے، نماز یقیناً بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر (یاد) بہت بڑی چیز ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے خوب واقف ہے ﴿۴۵﴾ اور تم اہل کتاب سے جب بحث ومباحثہ کرو تو مناسب اور شائستہ طریقہ اختیار کرو، ہاں ان میں سے جو ہٹ دھرمی پر آجائیں (تو ان کے ساتھ اسی کے مطابق برتاؤ کرنے کی اجازت ہے) اور آپ اعلان کردیں کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہماری طرف اُتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو تمہاری طرف نازل کی گئی تھیں اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کی فرمانبرداری کرنے والے ہیں ﴿۴۶﴾ اور اسی طرح ہم نے یہ کتاب آپ پر اُتاری ہے، تو جن کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ تو اس کتاب پر ایمان لے آتے ہیں اور ان لوگوں میں سے بہت سے لوگ ایمان لا بھی رہے ہیں اور ہماری آیتوں کا وہی لوگ انکار کررہے ہیں جو کافر ہیں ﴿۴۷﴾ اور آپ اس کتاب کے نازل ہونے سے پہلے نہ تو کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ کوئی کتاب اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے، اگر ایسا ہوتا تو منکرین حق (حق کا انکار کرنے والے) شک وشبہ میں پڑ سکتے تھے ﴿۴۸﴾ بلکہ یہ (قرآن ہی کی) ایسی واضح آیتیں ہیں، جو ان لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہیں جنہیں علم عطا کیا گیا ہے اور ہماری آیتوں کا وہی لوگ انکار کرتے ہیں، جو ہٹ دھرمی کا رویہ اپناتے ہیں ﴿۴۹﴾

وَ قَالُوۡا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡہِ اٰیٰتٌ مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰیٰتُ عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا
نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَ لَمۡ یَکۡفِہِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ یُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ
ذٰلِکَ لَرَحۡمَۃً وَّ ذِکۡرٰی لِقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قُلۡ کَفٰی بِاللّٰہِ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ شَہِیۡدًا ۚ ع
یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ وَ کَفَرُوۡا بِاللّٰہِ ۙ اُولٰٓئِکَ
ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَ لَوۡ لَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّی لَّجَآءَہُمُ
الۡعَذَابُ ؕ وَ لَیَاۡتِیَنَّہُمۡ بَغۡتَۃً وَّ ہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ
جَہَنَّمَ لَمُحِیۡطَۃٌۢ بِالۡکٰفِرِیۡنَ ﴿ۙ۵۴﴾ یَوۡمَ یَغۡشٰہُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ فَوۡقِہِمۡ وَ مِنۡ تَحۡتِ
اَرۡجُلِہِمۡ وَ یَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾ یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ اَرۡضِیۡ
وَاسِعَۃٌ فَاِیَّایَ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں نازل کی گئیں؟ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ نشانیوں کا اُتارنا تو اللہ کے اختیار میں ہے اور میں تو صرف صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں ﴿۵۰﴾ ان کے لیئے کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر یہ کتاب اُتاری ہے جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے، اس میں ایمان لانے والوں کے لیئے یقیناً بڑی رحمت اور نصیحت ہے ﴿۵۱﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیئے اللہ ہی کافی ہے، وہ آسمانوں اور زمین کی تمام چیزوں کو جانتا ہے اور جو لوگ باطل (جھوٹی باتوں) پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کا انکار کرتے ہیں، وہی لوگ گھاٹے اور خسارے میں ہیں ﴿۵۲﴾ یہ لوگ آپ سے جلد از جلد عذاب لانے کا مطالبہ کرتے ہیں، اگر اس کے لیئے ایک وقت متعین نہ کر دیا گیا ہوتا تو ان پر عذاب آچکا ہوتا اور وہ عذاب ان پر اچانک آ کر رہے گا، اس طور پر کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿۵۳﴾ یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں؛ حالاں کہ جہنم ان کافروں کو یقیناً گھیرے میں لے کر رہے گی ﴿۵۴﴾ اس دن عذاب ان کو اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانپ لے گا اور اللہ فرمائے گا کہ تم جو کچھ کرتے رہے تھے اب اس کا مزہ چکھو ﴿۵۵﴾ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! یقین جانو کہ میری زمین بہت کشادہ ہے تو تم میری ہی بندگی کرو ﴿۵۶﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۟ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى
يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ
بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے، پھر تم سب ہماری ہی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے ﴿۵۷﴾ اور جو لوگ ایمان
لائے ہیں اور جنہوں نے نیک اعمال کیے ہیں، ہم ان کو یقیناً جنت کے بالاخانوں میں رکھیں گے جن
کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، نیک عمل کرنے والوں کا کیا ہی بہترین اجر
(بدلہ) ہے، ﴿۵۸﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے صبر کیا تھا اور (ہر حال میں) اپنے رب پر بھروسہ رکھتے تھے
﴿۵۹﴾ اور ایسے بے شمار جانور ہیں جو اپنی روزی اُٹھا کر نہیں رکھتے، اللہ ان کو بھی روزی دیتا ہے اور تمہیں بھی
وہی رزق دیتا ہے اور وہ سب کچھ سنتا اور سب کچھ جانتا ہے ﴿۶۰﴾ اور اگر آپ ان سے پوچھیں گے کہ
آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے اور کس نے سورج اور چاند کو ایک خاص نظام کے تحت کام میں
لگا رکھا ہے، تو وہ لوگ ضرور اعتراف کرتے ہوئے یہ کہیں گے کہ وہ اللہ ہے، پھر وہ کدھر اُلٹے چلے
جا رہے ہیں ﴿۶۱﴾ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا
رزق چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، یقیناً اللہ ہر چیز سے بہ خوبی واقف ہے ﴿۶۲﴾ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ
کس نے آسمان سے پانی برسایا اور خشک اور مردہ پڑی ہوئی زمین کو تروتازہ کر دیا تو وہ لوگ یقیناً یہی
کہیں گے کہ وہ بھی اللہ ہی ہے، آپ کہہ دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیئے ہیں؛ لیکن ان میں سے
اکثر لوگ سمجھ بوجھ سے کام نہیں لیتے ﴿۶۳﴾

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ وقف لازم
كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ فَلَمَّا
نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ۙ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۛ وَلِيَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ
جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ؑ ع ۷ ۳

اور یہ دنیوی زندگی تو صرف ایک تماشا اور دل کا بہلاوا ہے اور حقیقی زندگی تو عالم آخرت کی زندگی ہے، کاش کہ وہ اس حقیقت کو اچھی طرح سمجھ پاتے ﴿۶۴﴾ پھر جب یہ لوگ کشتیوں میں سوار ہوتے ہیں تو (مشکل وقت میں بتوں کو چھوڑ کر) خالص اللہ ہی پر اعتقاد رکھ کر اس سے دُعا مانگتے ہیں، پھر جب اللہ انہیں بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو وہ اسی وقت اللہ کا شریک ٹھہرانے لگتے ہیں ﴿۶۵﴾ حاصل کلام یہ ہے کہ ہم نے ان کو جو نعمتیں عطا کی ہیں ان کی وہ ناشکری کرتے ہیں، یہ لوگ چند دن کچھ اور مزے لوٹ لیں، پھر جلد ہی انجام سے باخبر ہوجائیں گے ﴿۶۶﴾ کیا وہ اس حقیقت پر غور نہیں کرتے کہ ہم نے ''حرم'' کو پرامن جگہ بنا دیا ہے؛ حالاں کہ ان کے آس پاس سے لوگ اُچک لیئے جاتے تھے، پھر کیا یہ لوگ جھوٹے معبودوں پر تو ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں ﴿۶۷﴾ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا اس کے پاس سچائی کے آجانے کے باوجود اس کو جھٹلا دے، کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم نہ ہوگا؟ ﴿۶۸﴾ اور جو لوگ ہماری راہ میں کلفت (پریشانی) ومشقت برداشت کرتے ہیں، ہم انہیں ضرور اپنے راستے دِکھا دیں گے اور یقیناً اللہ نیک عمل کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۶۹﴾

• • •

سُوۡرَۃُ الرُّوۡمِ مَکِّیَّۃٌ وَّہِیَ سِتُّوۡنَ اٰیَۃً وَّ سِتُّ رُکُوۡعَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

الٓـمّٓ ۝۱ غُلِبَتِ الرُّوۡمُ ۝۲ فِیۡۤ اَدۡنَی الۡاَرۡضِ وَ ہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ غَلَبِہِمۡ سَیَغۡلِبُوۡنَ ۝۳ فِیۡ
بِضۡعِ سِنِیۡنَ ۬ؕ لِلّٰہِ الۡاَمۡرُ مِنۡ قَبۡلُ وَ مِنۡۢ بَعۡدُ ؕ وَ یَوۡمَئِذٍ یَّفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝۴
بِنَصۡرِ اللّٰہِ ؕ یَنۡصُرُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ۝۵ وَعۡدَ اللّٰہِ ؕ لَا یُخۡلِفُ اللّٰہُ
وَعۡدَہٗ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ۝۶ یَعۡلَمُوۡنَ ظَاہِرًا مِّنَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚۖ وَ ہُمۡ
عَنِ الۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ۝۷ اَوَ لَمۡ یَتَفَکَّرُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ ۟ مَا خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَ اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآیِٔ
رَبِّہِمۡ لَکٰفِرُوۡنَ ۝۸

سورۂ روم مکی ہے اس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

الٓـمّٓ (الف، لام، میم) ۝۱ رومی مغلوب ہوگئے ہیں (یعنی اہل فارس سے جنگ ہار گئے ہیں) ۝۲ قریب کی
سرزمین میں (یعنی سرزمین شام وفلسطین میں) اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد جلد ہی غالب آجائیں گے ۝۳
چند ہی برسوں میں، اللہ کا اختیار پہلے بھی تھا اور اسی کا اختیار بعد میں بھی رہے گا اور اس دن مسلمان خوشیاں
منائیں گے ۝۴ اس فتح پر جو اللہ کی طرف سے عطا ہوگی اور اللہ جسے چاہتا ہے غلبہ عطا فرماتا ہے اور وہ
زبردست ہے (غالب) اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝۵ خود اللہ نے اس کا وعدہ کیا ہے اور اللہ اپنے وعدہ
کی خلاف ورزی نہیں کرتا؛ لیکن اکثر لوگ اس حقیقت کو سمجھ نہیں پاتے ۝۶ یہ لوگ دنیوی زندگی کے صرف
ظاہر ہی کو جانتے ہیں اور آخرت سے تو بالکل ہی بے خبر ہیں ۝۷ کیا انہوں نے کبھی اپنے دلوں میں غور نہیں کیا
کہ اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو اور ان دونوں کے درمیان موجود چیزوں کو خاص مقصد و حکمت اور مقررہ
مدت کے لیئے پیدا کیا ہے، مگر بہت سے لوگ یقیناً اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں ۝۸

اَوَ لَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا
اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَ عَمَرُوْهَاۤ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ؕ۝۹
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰۤى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا
یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ اَللّٰهُ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَ یَوْمَ ع
تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۱۲ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا
وَكَانُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ كٰفِرِیْنَ ۝۱۳ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یَوْمَىِٕذٍ یَّتَفَرَّقُوْنَ ۝۱۴ فَاَمَّا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِیْ رَوْضَةٍ یُّحْبَرُوْنَ ۝۱۵ وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓىِٕكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝۱۶

کیا یہ لوگ زمین میں چلتے پھرتے نہیں ہیں کہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے جولوگ گزر چکے ہیں، ان کا کیسا انجام ہوا؟ وہ تو ان سے طاقت وقوت میں بہت زیادہ بڑھے ہوئے تھے اور انہوں نے زمین کو ان سے زیادہ جوت کر زرخیز اور قابل کاشت بنایا تھا اور ان لوگوں سے زیادہ بڑھ چڑھ کر زمین کو آباد کیا تھا اور ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر معجزے لے کر آئے، یہ ناممکن سی بات تھی کہ اللہ ان پر ظلم کرتا، مگر دراصل وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے ۝۹ پھر آخر جن لوگوں نے برے کام کیے تھے، ان کا انجام بھی برا ہی ہوا؛ اس لیئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان کا مذاق اُڑاتے تھے ۝۱۰ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی اس کو دوبارہ بھی پیدا کرے گا، پھر تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۝۱۱ اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن سارے گنہگار (مجرم) ہکّا بکّا (حیرت زدہ) رہ جائیں گے ۝۱۲ اور ان کے شریک ٹھہرائے ہوئے معبودوں میں سے کوئی بھی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ لوگ خود ہی اپنے شریک ٹھہرائے ہوئے معبودوں کا انکار کردیں گے ۝۱۳ اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن مسلمانوں اور کافروں کے دو الگ الگ گروہ ہو جائیں گے ۝۱۴ پھر جو لوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے نیک عمل کیئے تھے وہ جنت میں انعام و اکرام کے ساتھ رکھے جائیں گے ۝۱۵ اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تھا وہ سب کے سب عذاب کی پکڑ میں رکھے جائیں گے ۝۱۶

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝١٧ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝١٨ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١٩ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ ع ٢ ٩ ٥
خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝٢٠ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ
اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝٢٢ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ
بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝٢٣

اس لیئے تم اللہ کی تسبیح (پا کی بیان کرنا) کیا کرو اس وقت بھی جب تم شام کرتے ہو اور اس وقت بھی جب تم
صبح کرتے ہو ۝١٧ اور آسمانوں اور زمینوں میں تعریف کے لائق صرف اسی کی ذات ہی ہے، اسی طرح
دوپہر کے بعد (تیسرے پہر) اور جس وقت تم پر دوپہر (ظہر) کا وقت آتا ہے، اس کی (اللہ کی) تسبیح کیا
کرو ۝١٨ وہی ہے جو جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی ہے جو بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور وہی
ہے جو زمین کو اس کی موت (خشک ہو جانے کے بعد) کے بعد زندگی بخشتا ہے (زمین کو سرسبز و شاداب کرتا
ہے) اسی طرح تم لوگ بھی (قبروں سے زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے ۝١٩ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک
نشانی یہ ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر اب تم انسان بن کر زمین میں پھیلتے ہی چلے جا رہے ہو ۝٢٠
اور اس کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لیئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں
(جوڑے) بنائیں؛ تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تم دونوں (شوہر بیوی) کے درمیان بے پناہ
محبت اور چاہت (رحمت) پیدا کر دی، یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیئے بہت سی نشانیاں ہیں جو غور و فکر
سے کام لیتے ہیں ۝٢١ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک نشانی آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری
زبانوں اور رنگوں کا الگ الگ ہونا ہے، یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیئے بہت سی نشانیاں ہیں جو اہل علم ہیں
۝٢٢ اور اس کی نشانیوں سے ایک نشانی تمہارا رات اور دن کو سونا اور تمہارا اس کی فراہم کی ہوئی روزی کو تلاش کرنا
بھی ہے یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیئے بہت سی نشانیاں ہیں جو (غور) سے سنتے ہیں ۝٢٣

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ
السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَآ اَنْتُمْ
تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
الربع وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا ع ۳ ۸ ۶
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ
كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

اوراس کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ وہ تم کو بجلی کی چمک دکھاتا ہے، جس سے خوف بھی محسوس ہوتا ہے اور اُمید بھی بندھتی ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے مردہ زمین کو زندگی بخشتا ہے، یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیئے بہت سی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ آسمان و زمین اسی کے حکم سے قائم ہیں، پھر جوں ہی وہ تمہیں آواز دے کر زمین سے بلائے گا تو تم سب کے سب فوراً اسی وقت نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں، اسی کی ملکیت ہیں، سب کے سب اسی کے فرماں بردار ہیں ﴿۲۶﴾ وہی اللہ ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی اللہ دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کے لیئے تو اور بھی زیادہ آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی شان سب سے اونچی اور بلند و برتر ہے اور وہ زبردست ہے اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ اللہ تعالیٰ (توحید کی حقیقت سمجھانے کے لئے) خود تمہارے ہی گردوپیش کے حالات سے تمہارے لئے ایک مثال بیان کرتا ہے کہ کیا تمہارے غلاموں میں سے کچھ غلام ایسے بھی ہیں جو ہمارے دیئے ہوئے مال و دولت میں تمہارے ساتھ برابر کے شریک ہوں اور تم ان غلاموں سے اسی طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنے برابر کے لوگوں (کاروبار میں شریک آزاد) سے ڈرتے ہو (اگر غلاموں کو اپنی ملکیت میں شریک کرنا تمہیں گوارا نہیں ہے تو پھر دوسروں کو —— جن کی حیثیت اللہ کے نزدیک غلاموں جیسی ہے —— اللہ کا شریک کیوں ٹھہراتے ہو) ہم اسی طرح عقل وفہم والوں کے لئے نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿۲۸﴾

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَا
لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ
عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ۙ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ۙ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ
فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ
رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ۙ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۥ وقفة
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

بلکہ بات یہ ہے کہ ظالم بغیر سمجھے بوجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے جارہے ہیں، تو جسے اللہ کی طرف
سے ہدایت کی توفیق نہ ملے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہ ہوگا﴿۲۹﴾ اس
لیئے آپ یک سو ہو کر اپنا رُخ اسی دین کی طرف رکھئے، اللہ کی ودیعت کی ہوئی (دی ہوئی) اس
فطرت کی پیروی کیجیے، جس فطرت پر اللہ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں تبدیلی
نہیں کی جاسکتی، یہی بالکل سیدھا اور صحیح دین ہے؛ لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں﴿۳۰﴾ تم اللہ کی طرف
پورے طور پر متوجہ (رُجوع) ہو کر اصل دین پر ثابت قدم رہو اور اس (اللہ) سے ڈرتے رہو اور نماز
قائم کرو اور شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ﴿۳۱﴾ (اور نہ ان لوگوں میں سے بنو) جن لوگوں نے
اپنے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر لیئے ہیں اور بہت سے گروہوں میں بٹ گئے ہیں اور صورت حال یہ
ہو گئی ہے کہ ہر گروہ اپنے اپنے طور طریقے (رسم و رواج) پر مگن ہے﴿۳۲﴾ اور جب کبھی لوگوں کو کوئی
مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رُجوع ہو کر (متوجہ ہو کر) اس کو پکارتے ہیں، پھر جب وہ
اپنی طرف سے رحمت و مہربانی کا کچھ مزا چکھا دیتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ فوراً اپنے رب کے ساتھ
شرک کرنے لگتے ہیں﴿۳۳﴾ تا کہ ہم نے ان پر جو احسان کیا ہے اس کی ناشکری کریں، تو چند دنوں اور
مزے کرلو، پھر جلد ہی تم اپنے انجام سے باخبر ہو جاؤ گے﴿۳۴﴾

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَآ اَذَقْنَا
النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ
يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا
لِّيَرْبُوَاۡ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ
وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ
يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ
سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع ۴

کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے، جو ان کو اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے جائز ہونے کے
سلسلہ میں شہادت دیتی ہو ﴿۳۵﴾ اور جب ہم لوگوں کو کچھ رحمت و مہربانی کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ اس
پر پھولے نہیں سماتے اور اگر ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ ایک دم مایوس
(نااُمید) ہوجاتے ہیں ﴿۳۶﴾ کیا ان کو یہ حقیقت معلوم نہیں ہے کہ اللہ جس کے رزق کو کشادہ کرنا چاہتا ہے،
کشادہ کردیتا ہے اور جس کا رزق تنگ کرنا چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے، اس میں یقیناً ان لوگوں کے لیئے
بہت سی نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں ﴿۳۷﴾ اس لیئے رشتہ داروں کو، مسکینوں کو اور مسافروں کو ان کے حق
دیا کرو، جو لوگ اللہ کی خوشنودی کے طلب گار ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور ایسے ہی لوگ کامیاب
ہونے والے ہیں ﴿۳۸﴾ اور جو چیز تم سود پر دیتے ہو؛ تا کہ لوگوں کے مال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے تو وہ اللہ
کے نزدیک نہیں بڑھتا اور اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیئے تم جو کچھ زکوٰۃ دیتے ہو تو ایسے ہی لوگ
اللہ کے پاس اپنے مال بڑھانے والے ہیں ﴿۳۹﴾ اللہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہیں رزق دیا،
پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے، پھر وہ تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا، کیا تمہارے شریک ٹھہرائے ہوئے
معبودوں میں کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کوئی کام کرسکے، اس کی ذات پاک ہے اور (اللہ کے
ساتھ) جو شریک یہ ٹھہراتے ہیں (اللہ کی ذات) اس سے بہت اعلیٰ اور برتر ہے ﴿۴۰﴾

ظَهَرَ الۡفَسَادُ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ بِمَا كَسَبَتۡ اَيۡدِى النَّاسِ لِيُذِيۡقَهُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ
عَمِلُوۡا لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۱﴾ قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّشۡرِكِيۡنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ الۡقَيِّمِ مِنۡ
قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوۡمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوۡنَ ﴿۴۳﴾ مَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ۚ
وَمَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنۡفُسِهِمۡ يَمۡهَدُوۡنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ يُّرۡسِلَ الرِّيَاحَ
مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيۡقَكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَلِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ
وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۴۶﴾

لوگوں کی بداعمالیوں کی وجہ سے خشکی اورتری میں فساد پھیل گیا؛ تا کہ اللہ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزہ
چکھائے ؛ تا کہ وہ لوگ گناہوں سے باز آجائیں ﴿۴۱﴾ آپ لوگوں سے کہہ دیجیے کہ زمین میں چل پھر کر
دیکھو کہ تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کا کیا انجام ہوا، ان میں سے زیادہ تر لوگ شرک کرنے والے
تھے ﴿۴۲﴾ تو آپ اپنا رُخ سچے دین کی طرف رکھیں، اس سے پہلے کہ وہ دن آئے ،جس دن کے اللہ کی
طرف سے ٹلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی، اس دن سب لوگ (مومن وکافر) الگ الگ ہو جائیں گے ﴿۴۳﴾
جولوگ کفر کر رہے ہیں ان ہی پر ان کے کفر کا وبال ہوگا اور جولوگ نیک عمل کر رہے ہیں وہ اپنے ہی لیئے
کامیابی کی راہ ہموار کر رہے ہیں ﴿۴۴﴾ تا کہ اللہ ان لوگوں کو اپنے فضل وکرم سے بہتر سے بہتر جزا عطا
فرمائے ، جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کیے، اللہ یقیناً کافروں کو پسند نہیں کرتا ﴿۴۵﴾ اور
اس کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ وہ خوش خبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے؛
تا کہ وہ (اللہ) تمہیں اپنی رحمت کا مزا چکھائے اور اس مقصد سے بھی کہ کشتیاں اس کے حکم سے
چلیں اور اس غرض سے بھی کہ تم اس کا فضل (روزی) تلاش کرو اور اس لیئے بھی کہ تم اس کا
شکر ادا کرو ﴿۴۶﴾

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ
الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ۝۴۷ اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ
فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَ یَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ
یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ۝۴۸
وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ۝۴۹ فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ
رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ۝۵۰ وَ لَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ۝۵۱
فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ۝۵۲

اور ہم نے آپ سے پہلے پیغمبروں کو ان کی قوم کی طرف بھیجا، اور وہ ان کے پاس واضح دلیلیں لے کر
آئے، پھر جن لوگوں نے جرم کیا تھا، ہم نے ان سے انتقام (بدلہ) لیا اور ایمان والوں کی مدد کرنا ہم نے
اپنے ذمہ لے لیا تھا۝۴۷ وہ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے، پھر وہ ہوائیں بادلوں کو اُٹھا لیتی ہیں، پھر اللہ
ان بادلوں کو اپنی مرضی کے مطابق جس طرح چاہتا ہے، آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور اس (بادل) کے
ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش کے قطرے بادلوں کے اندر سے نکل رہے ہیں، پھر
جب اللہ اپنے بندوں میں سے جن بندوں پر بارش برسانا چاہتا ہے وہ بارش برسا دیتا ہے تو وہ بندے
خوشی سے جھومنے لگتے ہیں؛۝۴۸ حالاں کہ ان پر بارش برسائے جانے سے پہلے وہ بالکل نا اُمید ہو گئے
تھے ۝۴۹ تو اللہ کی رحمت کے آثار (نشانیاں) دیکھو کہ زمین کے مُردہ ہو جانے کے بعد اسے کس طرح
زندہ کر دیتا ہے، یقیناً وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ۝۵۰ اور اگر
ہم ان پر ایسی تیز ہوا چلا دیں، جس کے اثر سے وہ دیکھیں کہ ان کی کھیتی مُرجھا کر زرد پڑ گئی ہے تو وہ اس
کے بعد ناشکری کرنے لگتے ہیں ۝۵۱ تو آپ یقیناً مُردوں کو کچھ بھی نہیں سنا سکتے اور اسی طرح ان بہروں کو
بھی اپنی پکار نہیں سنا سکتے جو پیٹھ پھیرے چلے جا رہے ہوں ۝۵۲

وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ
جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّ شَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ﴿۵۴﴾
وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬ مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا
یُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ الْاِیْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰی یَوْمِ
الْبَعْثِ ؗ فَهٰذَا یَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ
ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

ع ۵ ۸

؎ قرأ بضم الضاد وفتحها في الثلثة لكن الضم مختار ۱۲ ه

اور اسی طرح آپ اندھوں کو بھی ان کی گمراہی سے نکال کر ہدایت کا راستہ نہیں دکھا سکتے، آپ تو صرف ان ہی لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں اور حقیقت میں وہی لوگ فرماں برداری کرنے والے ہیں ﴿۵۳﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے تم کو کمزوری کی حالت سے پیدا کیا، پھر کمزوری کے بعد طاقت دی، پھر طاقت کے بعد کمزور اور بوڑھا کر دیا، وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، وہ سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ﴿۵۴﴾ اور جس دن قیامت قائم ہوگی، اس دن سارے مجرم قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ وہ (عالم برزخ میں) ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے، یہ لوگ اسی طرح دنیا میں بھی اُلٹی باتیں کیا کرتے تھے ﴿۵۵﴾ اور جو لوگ علم و ایمان سے نوازے گئے تھے وہ جواب دیں گے کہ تم اللہ کے فیصلے کے مطابق قیامت کے دن تک رہے ہو، تو یہی ہے قیامت کا دن؛ لیکن تم تو یقین ہی نہیں کرتے تھے ﴿۵۶﴾ تو صورتِ حال یہ ہوگی کہ اس دن ظالموں کا کوئی عذر ان کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ اللہ کی ناراضگی دُور کرنے کے لیئے ان کو توبہ و اطاعت کا موقع دیا جائے گا ﴿۵۷﴾ اور ہم نے یقیناً اس قرآن میں لوگوں کے لیئے طرح طرح کی مثالیں بیان کر دی ہیں اور اگر آپ ان کے پاس کوئی معجزہ بھی لے کر آئیں تب بھی یہ کافر یہی کہیں گے کہ تم سب مل کر جھوٹ بنا لائے ہو ﴿۵۸﴾

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا
يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّثَلَاثُوْنَ آيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ
الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾

(قانون فطرت کے مطابق) اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ بوجھ سے کام نہیں لیتے اسی طرح مہر لگا دیتا ہے ﴿۵۹﴾
اس لیئے آپ صبر کریں، یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے (اپنی دشمنی اور سازشوں کے ذریعہ)
کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کی قوت برداشت ختم کر دیں (اس کا آپ خیال رکھیں) ﴿۶۰﴾

سورۂ لقمان مکی ہے اور اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

الٓمّٓ (الف، لام، میم) ﴿۱﴾ یہ پُرحکمت (حکمت سے بھری) کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ جو نیک عمل کرنے والوں
کے لیئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۳﴾ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر کامل یقین رکھتے
ہیں ﴿۴﴾ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی لوگ فلاح (کامیابی) پانے والے ہیں ﴿۵﴾
اور لوگوں میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو غفلت میں ڈال دینے والی باتیں خریدتے ہیں؛ تا کہ بغیر سمجھے بوجھے
اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں اور اس کا مذاق اُڑائیں، ایسے لوگوں کے لیئے سخت ذلیل کرنے والا عذاب ہے ﴿۶﴾

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْۤ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۸
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۱۰ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا
خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۱ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ
اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ۝۱۲
وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝۱۳

ع ۱۰

اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ بڑے گھمنڈ کے ساتھ اس طرح منہ پھیر لیتا ہے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں گویا کہ اس کے دونوں کانوں میں گرانی (بہرا پن) ہے، تو آپ اسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے ۝۷ البتہ جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں تو ان کے لیئے نعمتوں سے پُر (بھری ہوئی) جنتیں ہیں ۝۸ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ زبردست ہے اور بڑی حکمت والا ہے ۝۹ اس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا، جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور اس نے زمین میں پہاڑ گاڑ دیے؛ تا کہ وہ تمہیں لے کر ڈانواں ڈول نہ ہونے لگے اور اس نے زمین میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیے اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا، پھر ہم نے زمین میں قسم قسم کی عمدہ و مفید چیزیں اُگا دیں ۝۱۰ یہ تمام چیزیں تو اللہ کی پیدا کی ہوئی ہیں، اب تم مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو تمہارے گھڑے ہوئے معبود ہیں انہوں نے کیا کیا چیزیں بنائی ہیں؛ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ظالم لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں ۝۱۱ اور ہم نے یقیناً لقمان کو حکمت و دانائی عطا کی تھی (اور یہ حکم دیا تھا) کہ اللہ کا شکر ادا کرتے رہو اور جو شخص اللہ کا شکر ادا کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لیئے شکر ادا کرتا ہے اور جو شخص ناشکری کرتا ہے اس کو یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ اللہ بے نیاز ہے اور تمام تعریفوں کے لائق ہے ۝۱۲ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اے میرے بیٹے، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، یقیناً شرک کرنا بڑا بھاری ظلم (ناانصافی) ہے ۝۱۳

النصف

وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ
اشْكُرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ
بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّ اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ
اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ
مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا
اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ انْهَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ
لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین (ماں باپ) کے (حقوق کی ادائیگی) بارے میں سخت تاکید کی ہے
(کیوں کہ) اس کی ماں نے دُکھ پر دُکھ اُٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور اس کا دُودھ چھوٹنے میں دو سال لگے
(اور اس تاکید کا تقاضہ یہ ہے) کہ تم میرا شکر اور اپنے ماں باپ کا شکریہ ادا کرتے رہو، آخر تمھیں میری ہی
طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۱۴﴾ اور اگر وہ دونوں (ماں باپ) تم پر دباؤ ڈالیں کہ تم میرے ساتھ ایسی چیز کو شریک
ٹھہراؤ، جس کی تمہارے پاس کوئی دلیل نہ ہو تو ان دونوں کا کہنا بالکل نہ مانو لیکن، ہاں دنیا میں ان کے ساتھ
خیر و خوبی سے رہو (نیک برتاؤ کرو) اور ان لوگوں کے راستے پر چلو، جو پورے طور پر میری طرف جھکے
ہوئے ہیں، پھر تم سبھوں کو میری ہی طرف واپس آنا ہے، اس وقت میں تم کو بتا دوں گا کہ تم کیا کچھ کرتے
رہے تھے ﴿۱۵﴾ (لقمان نے نصیحت کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ) اے میرے بیٹے! اگر کوئی عمل رائی کے دانہ
کے برابر بھی ہو خواہ وہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں ہو (تب بھی) اللہ اسے (قیامت
کے دن حساب کے لئے) ضرور نکال لائے گا، اللہ بڑا باریک بین اور ہر چیز سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۱۶﴾
اے میرے بیٹے! نماز قائم کرو، نیکی کا حکم دیتے رہو اور بُرائی سے روکتے رہو اور جو مصیبت پیش آئے اس پر
صبر کرتے رہو، یقیناً یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے ﴿۱۷﴾ اور لوگوں سے (غرور اور تکبر کی وجہ سے) اپنا رخ
نہ پھیرو اور زمین پر اکڑ کر نہ چلو، اللہ یقیناً کسی گھمنڈ کرنے والے اور اِترانے والے کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۸﴾

ع ۲ ۸

وَ اقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ۱۹
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ اَسْبَغَ عَلَیْكُمْ
نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ؕ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّ لَا هُدًی وَّ لَا
كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ۲۰ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا
عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِ ۲۱ وَ مَنْ یُّسْلِمْ
وَجْهَهٗۤ اِلَی اللّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ؕ وَ اِلَی اللّٰهِ عَاقِبَةُ
الْاُمُوْرِ ۲۲ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا یَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۲۳ نُمَتِّعُهُمْ قَلِیْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰی عَذَابٍ غَلِیْظٍ ۲۴

اور اپنے چلنے میں درمیانی رفتار (بیچ کی چال) اختیار کرو اور (بولنے کے وقت) اپنی آواز کو پست رکھو کہ
آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے ۱۹ کیا تم لوگوں کو یہ بات معلوم نہیں ہے کہ اللہ
نے آسمانوں اور زمین کی تمام چیزوں کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور اس نے تمہیں اپنی ظاہری اور باطنی
نعمتوں سے بھرپور طریقہ پر نواز دیا ہے، اس کے باوجود بعض لوگ اللہ کے بارے میں بغیر واقفیت، بغیر کسی
دلیل اور بغیر کسی روشن کتاب کے غیر ضروری بحث (جھگڑا) کرتے ہیں ۲۰ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ
اس چیز کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اسی طریقے کی پیروی کرتے رہیں گے، جس
پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے (تو کیا یہ لوگ ان ہی لوگوں کی پیروی کرتے رہیں گے) اگرچہ کہ شیطان
ان (کے باپ دادا) کو جہنم کے عذاب کی طرف بلاتا رہا ہو ۲۱ اور جو شخص اللہ کی مکمل فرمانبرداری اختیار کرے
اور وہ مخلص بھی ہو تو اس نے یقیناً ایک مضبوط حلقہ تھام لیا اور تمام کاموں کا انجام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ۲۲
اور جو لوگ کفر کرتے ہیں تو ان کا کفر آپ کو غم میں مبتلا کرنے کا سبب نہ بنے؛ کیوں کہ ان سب کو ہماری ہی
طرف لوٹ کر آنا ہے تو ہم ان کو بتا دیں گے کہ وہ کیا کچھ کیا کرتے تھے، یقیناً اللہ دلوں میں چھپے ہوئے راز
تک سے واقف ہے ۲۳ ہم انہیں صرف چند دنوں مزے کرنے کا موقع دے رہے ہیں، پھر ہم ان کو نہایت
بے بسی کی حالت میں ایک سخت عذاب کی طرف کھینچ کر لے جائیں گے ۲۴

وَ لَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾
وَ لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا
نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَ لَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ
وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ
وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع ۳

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے، تو وہ ضرور یہ جواب دیں گے کہ اللہ نے پیدا کیا ہے، تو آپ کہہ دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیئے ہیں، مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں ﴿۲۵﴾ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، بے شک اللہ بے نیاز ہے اور بڑی خوبیوں والا ہے ﴿۲۶﴾ اگر زمین کے سارے درخت قلم بن جائیں اور سمندر سیاہی (روشنائی) بن جائے اور اس سمندر کے علاوہ اور سات سمندر اس میں شامل ہو جائیں تب بھی اللہ کے کلمات (ذات و صفات اور اس کی قدرت و حکمت پر گواہی دینے والی نشانیاں) ختم نہ ہوں گے، یقیناً اللہ زبردست ہے اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ تم سب انسانوں کو پیدا کرنا اور پھر دوبارہ زندہ کرنا اللہ کے لیئے بس ایک انسان کے پیدا کرنے اور دوبارہ زندہ کرنے کی طرح ہے، یقیناً اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے ﴿۲۸﴾ کیا تمہیں یہ نہیں معلوم کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے، سب کے سب ایک مقررہ وقت تک چلتے رہیں گے اور یقیناً اللہ تمہارے تمام کاموں سے اچھی طرح واقف و باخبر ہے ﴿۲۹﴾ یہ سب چیزیں اس وجہ سے ہیں کہ اللہ کی ذات ہی حق ہے اور اللہ کو چھوڑ کر جن معبودوں کو وہ پکارتے ہیں، وہ سب باطل ہیں اور یقیناً اللہ بلند مرتبہ والا اور بڑی شان والا ہے ﴿۳۰﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ
الدِّیْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا یَوْمًا لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا
مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ٙ وقفة
وَلَا یَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ ۚ
وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ ؕ وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّا ذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ
بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۳۴﴾ ع ۱۳

کیا تم غور نہیں کرتے کہ کشتیاں سمندر میں اللہ کے فضل و کرم سے چلتی ہیں؛ تا کہ اللہ تم کو اپنی نشانیاں
دکھائے ، یقیناً اس میں ہر صبر کرنے والے اور ہر شکر کرنے والے کے لیئے بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۳۱﴾
اور جب سمندر کی موجیں انہیں سا پھٹکتا نوں کی طرح ڈھانپ لیتی ہیں، تو وہ اللہ کو ـــخالص اسی کی
اطاعت کا عہد کرتے ہوئے ـــ پکارتے ہیں، پھر جب اللہ بچا کر انہیں خشکی تک پہنچا دیتا ہے، تو ان میں
سے بہت کم ہی لوگ راہ راست پر قائم رہتے ہیں (باقی لوگ راہ راست سے دُور ہو جاتے ہیں) اور عہد
کو توڑنے والے اور ناشکری کرنے والے ہی ہماری نشانیوں کا انکار کرتے ہیں ﴿۳۲﴾ اے لوگو! اپنے رب
سے ڈرو اور اس دن کی ہیبت محسوس کرو، جس دن باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام نہ آسکے گا اور نہ بیٹا ہی اپنے
باپ کی کچھ مدد کر سکے گا، یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، تو دنیا کی یہ زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ
اللہ کے معاملہ میں دھوکہ باز (شیطان) تمہیں دھوکا دینے پائے ﴿۳۳﴾ بے شک اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے
اور وہی بارش برساتا ہے اور وہی جانتا ہے کہ ماؤں کے پیٹوں (رحم) میں کیا ہے، کسی کو یہ معلوم نہیں ہے
کہ وہ کل کیا عمل کرے گا اور نہ کسی کو یہ پتہ ہے کہ اس کی موت کس سرزمین میں (کہاں) ہوگی، بے
شک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے اور تمام چیزوں سے خوب باخبر ہے ﴿۳۴﴾

●●●

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ
هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ
سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶﴾ الَّذِيْۤ
اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۚ﴿۷﴾

سورۂ سجدہ مکی ہے اور اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿﴾

الٓمّٓ (الف، لام، میم) ﴿۱﴾ اس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ یہ کتاب ساری کائنات کے رب
کی طرف سے نازل کی ہوئی ہے ﴿۲﴾ کیا وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ نہیں
بلکہ یہ آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب ہے؛ تا کہ آپ ایک ایسی قوم کو ڈرائیں جس کے پاس
آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؛ تا کہ یہ لوگ سیدھی راہ پر آجائیں ﴿۳﴾ اللہ ہی ہے جس نے
آسمانوں کو اور زمین کو اور ان کے درمیان کی ساری چیزوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر اس کے بعد عرش
پر جلوہ افروز ہو گیا، اس کے علاوہ تمہارا کوئی مددگار ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا ہے، تو کیا تم
سمجھتے نہیں ہو ﴿۴﴾ وہ آسمان سے لے کر زمین تک تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے، پھر ہر چیز ایک ایسے
دن میں اوپر اسی کے حضور پہنچ جائے گی، جس کی مقدار تمہاری گنتی کے لحاظ سے ایک ہزار سال کے
برابر ہوگی ﴿۵﴾ وہی پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور بہت زبردست ہے اور بے حد رحم کرنے والا
ہے ﴿۶﴾ جس نے جو چیز بھی بنائی بہتر سے بہتر شکل میں بنائی اور انسان کی پیدائش کا آغاز مٹی سے کیا ﴿۷﴾

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۞۸ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ
وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۞۹ وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا
ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۞۱۰ قُلْ
يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۞۱۱ وَ لَوْ تَرٰٓى اِذِ ع ۱۴
الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا
نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۞۱۲ وَ لَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَ لٰكِنْ حَقَّ
الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۞۱۳ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞۱۴

پھراس کی نسل معمولی (بے حیثیت ) پانی کے جوہر (ست ،خلاصہ، نچوڑ ) سے چلائی ۞۸ پھر اس نے اس
کے اعضاء کو ہر طرح سے مکمل کیا اور اس کے اندر اپنی روح پھونک دی اور اسی نے تمہارے لئے کان
بنائے ، آنکھیں بنائیں اور دل بنائے ، مگر تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو ۞۹ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ
جب ہم مٹی میں رَل مِل ( مل کر ختم ہو جانا نیست و نابود ہو جانا ) چکے ہوں گے تو کیا ہم پھر نئے سرے
سے پیدا کیے جائیں گے ؟ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے رب سے ملاقات ہی کا انکار کرتے
ہیں ۞۱۰ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ موت کا وہ فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، وہ تمہاری رُوح قبض کرے گا
، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۞۱۱ کاش آپ دیکھتے جس گھڑی یہ مجرم سر جھکائے اپنے رب
کے سامنے کھڑے ہوں گے اور عرض کر رہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہم نے اچھی طرح دیکھ لیا
اور پوری طرح سن بھی لیا، اب ہمیں ( دنیا میں ) واپس بھیج دے، ہم بھلے کام ہی کیا کریں گے، ہمیں اب
مکمل یقین ہو گیا ہے ۞۱۲ ( یہ سن کر ارشادِ الٰہی ہوگا کہ ) اگر ہماری مرضی ہوتی تو ہم ہر شخص کو ہدایت عطا
کر دیتے ؛لیکن میری طرف سے یہ بات پہلے سے طے شدہ تھی کہ میں یقیناً جنوں اور انسانوں سب سے
جہنم کو بھر دوں گا ۞۱۳ اب تم اس دن کی ملاقات کو بھلا دینے کا مزہ چکھو، آج کے دن ہم نے بھی تم کو
بھلا دیا ہے، اب تم اپنے بُرے اعمال کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو ۞۱۴

السجدة ۹ وقف غفران

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا
وَّطَمَعًا وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا
وَ قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ لَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ
الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾

ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان ویقین رکھتے ہیں، جنہیں ان آیات کے ذریعہ جب نصیحت کی جاتی ہے تو
وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ
گھمنڈ نہیں کرتے ﴿۱۵﴾ ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں، وہ اپنے رب کو خوف اور اُمید کی ملی جلی
کیفیت کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾ کسی شخص
کو اس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوسکتا کہ ان کے نیک اعمال کے بدلہ میں ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لیئے
کیسے کیسے سامان ان کے لیئے چھپا کر رکھے گئے ہیں ﴿۱۷﴾ تو بھلا وہ شخص جو مومن ہو کیا اس کی برابری وہ شخص
کرسکتا ہے جو فاسق (نافرمان) ہو، یہ دونوں ہرگز برابر نہیں ہوسکتے ﴿۱۸﴾ تو جو لوگ ایمان لائے اور
انہوں نے نیک اعمال کیے، ان کے لیئے تو ان کے نیک اعمال کے صلہ میں مہمان نوازی کے طور پر جنتوں
کی ہمیشہ رہنے والی رہائش گاہیں ہیں ﴿۱۹﴾ اور جن لوگوں نے نافرمانی کی، ان کا ٹھکانا جہنم ہے، جب کبھی وہ
اس سے باہر نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اب اسی جہنم
کے عذاب کا مزا چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۰﴾ اور ہم یقیناً ان کو اس بڑے عذاب سے پہلے اس دنیا
میں چھوٹے عذاب کا مزہ چکھاکے رہیں گے؛ تاکہ وہ لوگ اپنی سرکشی سے باز آجائیں ﴿۲۱﴾

وقف غفران

وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعۡرَضَ عَنۡهَا ؕ اِنَّا مِنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ
مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَلَا تَكُنۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآٮِٕهٖ وَ جَعَلۡنٰهُ ع ۱۵
هُدًى لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۲۳﴾ وَ جَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَٮِٕمَّةً يَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا لَمَّا صَبَرُوۡا ؕ
وَكَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا
فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اَوَ لَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ يَمۡشُوۡنَ
فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۶﴾ اَوَ لَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ
اِلَى الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ اَنۡعَامُهُمۡ وَ اَنۡفُسُهُمۡ ؕ اَفَلَا
يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۸﴾ الثلثة

اوراس شخص سے بڑھ کرظالم کون ہوگا؟ جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جائے، پھر بھی وہ ان سے منہ پھیر لے، یقیناً ہم ایسے مجرموں سے انتقام (بدلہ) لے کر رہیں گے ﴿۲۲﴾ اور ہم نے (اس سے پہلے) موسیٰ کو کتاب دی تھی؛ اس لیئے آپ کو اس جیسی کتاب (قرآن) کے ملنے پر (نازل ہونے پر) کسی شک وشبہ کا شکار نہ ہونا چاہیئے اور ہم نے اس کتاب (تورات) کو بنی اسرائیل کے لیئے ہدایت کا ذریعہ بنایا تھا ﴿۲۳﴾ اور جب انہوں نے صبر کیا تو ہم نے ان میں بہت سے ایسے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ﴿۲۴﴾ یقیناً آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کردے گا، جن میں یہ باہم اختلاف کرتے رہے ہیں ﴿۲۵﴾ کیا یہ بات ان لوگوں کی آنکھ کھولنے (ہدایت) کے لیئے کافی نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کرچکے ہیں، جن کی بستیوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں، یقیناً اس میں صاف صاف نشانیاں ہیں، کیا پھر بھی یہ لوگ سنتے نہیں ہیں ﴿۲۶﴾ کیا ان لوگوں نے اس پر کبھی غور نہیں کیا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی بہالے جاتے ہیں (پانی پہنچاتے ہیں)، پھر ہم اس کے ذریعہ زمین سے وہ کھیتی نکالتے ہیں، جس سے ان کے جانور چارہ حاصل کرتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں، تو کیا وہ دیکھتے نہیں ہیں ﴿۲۷﴾ اور وہ لوگ پوچھتے ہیں کہ اگر تم واقعی سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ فیصلہ کب ہوگا ﴿۲۸﴾

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَعْرِضْ
عَنْهُمْ وَ انْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع ٣ ٨ ١٦

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّ تِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا ﴿١﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٢﴾
وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٣﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ
وَ مَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ
اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿٤﴾

آپ جواب دے دیجیے کہ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ پہنچائے گا اور نہ ان کو کچھ مہلت (ڈھیل) ہی دی جائے گی ﴿٢٩﴾ اس لیئے آپ ان کی باتوں کا کچھ خیال نہ کیجیے اور انتظار کیجیے، وہ لوگ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿٣٠﴾

سورۂ احزاب مدنی ہے اور اس میں تہتر آیتیں اور نو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

اے نبی! آپ اللہ سے ڈرتے رہیں اور کافروں اور منافقوں کی پیروی نہ کریں، یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿١﴾ اور آپ کے رب کی طرف سے آپ کی جانب جو وحی کی جاتی ہے، اس کی پیروی کیجیے، یقیناً اللہ ان تمام اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے جو تم لوگ کرتے ہو ﴿٢﴾ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھیے اور کام بنانے کے لیئے اللہ ہی کافی ہے ﴿٣﴾ اللہ نے کسی شخص کے سینے میں دو دل نہیں بنائے ہیں اور نہ تمہاری ان بیویوں کو تمہاری حقیقی ماں بنا دیا ہے، جن سے تم ظہار (بیوی سے یہ کہنا کہ تم میری ماں کی طرح ہو یا میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہو) کرتے ہو اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا ہے، یہ سب تمہارے اپنے منہ کی باتیں ہیں اور اللہ حق بات کہتا ہے اور وہی سیدھے راستے کی رہنمائی کرتا ہے ﴿٤﴾

اُدۡعُوۡهُمۡ لِاٰبَآئِهِمۡ هُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِی
الدِّیۡنِ وَ مَوَالِیۡكُمۡ ؕ وَ لَیۡسَ عَلَیۡكُمۡ جُنَاحٌ فِیۡمَاۤ اَخۡطَاۡتُمۡ بِهٖ ۙ وَ لٰكِنۡ مَّا
تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ۝۵ اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ
اَنۡفُسِهِمۡ وَ اَزۡوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمۡ ؕ وَ اُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰی بِبَعۡضٍ فِیۡ كِتٰبِ
اللّٰهِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُهٰجِرِیۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰۤی اَوۡلِیٰٓئِكُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ
فِی الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ۝۶ وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیۡثَاقَهُمۡ وَ مِنۡكَ وَ مِنۡ نُّوۡحٍ
وَّ اِبۡرٰهِیۡمَ وَ مُوۡسٰی وَ عِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ ۪ وَ اَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّیۡثَاقًا غَلِیۡظًا ۝۷ لِّیَسۡـَٔلَ
ع ۱ / ۱۷ الصّٰدِقِیۡنَ عَنۡ صِدۡقِهِمۡ ۚ وَ اَعَدَّ لِلۡكٰفِرِیۡنَ عَذَابًا اَلِیۡمًا ۝۸

تم منہ بولے بیٹوں (لے پالکوں) کی ان کے باپ کی طرف نسبت کیا کرو (اوراسی نسبت سے پکارو) اللہ کے نزدیک یہی بات حق وانصاف کے مطابق ہے اور اگر تمہیں یہ معلوم نہ ہو کہ ان کے باپ کون ہیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں، اس سلسلہ میں اگر تم سے بھول چوک ہوجائے تو اس میں تم پر کوئی گناہ (گرفت، پکڑ) نہیں ہے؛ لیکن ہاں جو تم دل کے ارادہ سے کرو گے (جان بوجھ کر) اس پر ضرور گرفت (پکڑ) ہوگی اور اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝۵ پیغمبر کا مومنوں پر خود ان کی جانوں سے بھی بڑھ کر حق ہے اور پیغمبر کی بیویاں مومنوں کی مائیں (عزت واحترام اور نکاح نہ کرنے کے معاملہ میں) ہیں اور اللہ کے حکم کی رو سے رشتہ دار دوسرے اہل ایمان اور مہاجرین کے مقابلہ میں ایک دوسرے کے ترکہ کے زیادہ حق دار ہیں؛ البتہ اگر تم اپنے دوستوں کے ساتھ کچھ حسن سلوک کرنا چاہو تو اس کی گنجائش ہے، یہ تمام احکام کتاب میں لکھے ہوئے ہیں ۝۶ اور جب ہم نے تمام پیغمبروں سے عہد لیا اور خاص طور پر آپ سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے اور ہم نے ان سب سے نہایت پختہ عہد لیا ۝۷ تا کہ اللہ سچے لوگوں سے ان کی سچائی کے بارے میں پوچھ تاچھ کرے اور اللہ نے کافروں کے لیئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۝۸

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۟ۚ﴿۹﴾ اِذْ جَآءُوْكُمْ
مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ
وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾
وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا
غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ
وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ؕۛ وَ مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ ربع
يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا
وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾

اے ایمان والو! تم اپنے آپ پر اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جب تم پر دشمن کی فوجیں چڑھ آئیں تو ہم نے ان پر تمہاری مدد کے لیئے سخت تیز آندھی بھیجی اور نہ نظر آنے والی (فرشتوں کی) فوجیں اُتار دیں اور جو کچھ تم کر رہے تھے اللہ وہ سب کچھ دیکھ رہا تھا﴿۹﴾ جب دشمن تم پر اوپر کی طرف سے بھی اور نیچے کی طرف سے بھی چڑھ آئے اور خوف کے مارے آنکھیں پتھرا گئی تھیں اور کلیجے منہ کو آ گئے تھے اور تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے تھے﴿۱۰﴾ اس وقت اہل ایمان سخت آزمائش میں ڈال دیے گئے اور بُری طرح جھنجھوڑ دیے گئے﴿۱۱﴾ اور اس وقت منافقین اور وہ تمام لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی صاف صاف کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے جو وعدے کیے تھے، وہ صرف دھوکے ہی دھوکے تھے﴿۱۲﴾ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے یہ آواز لگائی کہ اے یثرب والو! اب یہاں تمہارے ٹھہرنے کا کوئی موقع نہیں ہے؛ اس لیئے چلو لوٹ چلو اور ان میں سے ایک گروہ نبی سے یہ بہانے کر کے اجازت مانگ رہا تھا کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں؛ حالاں کہ وہ غیر محفوظ نہ تھے، وہ تو دراصل بھاگنا چاہتے تھے﴿۱۳﴾ اور اگر مدینہ کے اطراف سے دشمن کی فوجیں گھس آتیں، پھر ان کو فتنہ وفساد میں شرکت کی دعوت دی جاتی تو وہ فوراً اسے قبول کر لیتے اور ذرا بھی اس میں پس و پیش (دیر کرنا) نہ کرتے﴿۱۴﴾

وَ لَقَدۡ كَانُوۡا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ لَا يُوَلُّوۡنَ الۡاَدۡبَارَ ؕ وَ كَانَ عَهۡدُ اللّٰهِ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۱۵﴾
قُلۡ لَّنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡفِرَارُ اِنۡ فَرَرۡتُمۡ مِّنَ الۡمَوۡتِ اَوِ الۡقَتۡلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوۡنَ اِلَّا
قَلِيۡلًا ﴿۱۶﴾ قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَعۡصِمُكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ سُوۡٓءًا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ
رَحۡمَةً ؕ وَ لَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيۡرًا ﴿۱۷﴾ قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ
الۡمُعَوِّقِيۡنَ مِنۡكُمۡ وَ الۡقَآئِلِيۡنَ لِاِخۡوَانِهِمۡ هَلُمَّ اِلَيۡنَا ۚ وَ لَا يَاۡتُوۡنَ الۡبَاۡسَ اِلَّا
قَلِيۡلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيۡكُمۡ ۖۚ فَاِذَا جَآءَ الۡخَوۡفُ رَاَيۡتَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ تَدُوۡرُ
اَعۡيُنُهُمۡ كَالَّذِىۡ يُغۡشٰى عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الۡخَوۡفُ سَلَقُوۡكُمۡ بِاَلۡسِنَةٍ
حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الۡخَيۡرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا فَاَحۡبَطَ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۱۹﴾

حالاں کہ یہی لوگ اس سے پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور اللہ سے کیے ہوئے عہد (وعدہ) کے سلسلہ میں ضرور باز پرس (پوچھ تاچھ) ہوگی ﴿۱۵﴾ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اگر تم موت سے یا قتل کے خوف سے بھاگ رہے ہو تو یہ بھاگنا تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور تم کچھ ہی دنوں زندگی کے مزے لوٹ سکو گے ﴿۱۶﴾ آپ ان سے پوچھئے کہ وہ کون ہے جو تم کو خدا سے بچا سکے اگر اللہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا تمہارے ساتھ فضل کرنا چاہے (تو وہ کون ہے جو اس کے فضل و کرم کو روک سکے) اور وہ اپنے لیئے اللہ کے مقابلہ میں کوئی دوست اور مددگار نہیں پائیں گے ﴿۱۷﴾ تم میں سے ان لوگوں کو اللہ اچھی طرح جانتا ہے جو دوسروں کو جہاد میں نکلنے سے روکتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ اور جو جہاد میں برائے نام ہی شریک ہوتے ہیں ﴿۱۸﴾ جو تمہارا ساتھ دینے میں سخت بخیل واقع ہوئے ہیں، پھر جب خطرے کا موقع آجاتا ہے تو تم مشاہدہ کرو گے کہ وہ دِیدے پھاڑ پھاڑ کر تم کو دیکھتے ہیں اور ان کی آنکھیں اس طرح گھومتی ہیں، جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو، پھر جب خطرہ ٹل جاتا ہے تو وہ تم کو تیز تیز زبانوں سے طعنے دیتے ہیں، یہ لوگ مال و دولت کے بڑے ہی حریص (لالچی) ہیں، دراصل یہ لوگ ایمان لائے ہی نہیں ہیں، اس لیئے اللہ نے ان کے تمام اعمال ضائع کر دیے ہیں اور اللہ کے لیئے ایسا کرنا بہت آسان ہے ﴿۱۹﴾

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي
الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآىِٕكُمْ ؕ وَ لَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ لَقَدْ
كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ
اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ
وَصَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ
صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَ مَا
بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾

ع ۲ ۱۸

ان لوگوں کا خیال ہے کہ فوجیں ابھی واپس نہیں گئی ہیں اور اگر فوجیں پلٹ کر پھر آجائیں تو وہ چاہیں گے کہ
اس موقع پر کاش صحرا میں دیہاتیوں (بدوؤں) کے ساتھ ہوتے اور وہیں سے تمہارے حالات معلوم
کرتے رہتے، اور اگر یہ تمہارے ساتھ رہے بھی ہوتے تو برائے نام ہی جنگ میں شریک ہوتے ﴿۲۰﴾
یقیناً تمہارے لیئے اللہ کے پیغمبر کی ذات میں ان لوگوں کے لیئے بہترین نمونہ ہے جو اللہ اور آخرت کے
دن سے ڈرتے ہیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے ہیں ﴿۲۱﴾ اور ایمان والوں نے جب کافروں کے
لشکروں کو دیکھا تو بے ساختہ پکار اُٹھے کہ یہ تو وہی ہے، جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا
تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے بالکل سچ فرمایا تھا اور اس صورتحال نے ان کے ایمان اور جذبہ فرماں
برداری میں اور اضافہ کر دیا ﴿۲۲﴾ ایمان لانے والوں میں ایسے بھی کچھ لوگ ہیں، جنہوں نے اللہ سے کیے
ہوئے عہد کو پورا کر دکھایا، تو ان میں سے کچھ تو وہ ہیں جو اپنی نذریں پوری کر چکے ہیں (جام شہادت
نوش کر چکے ہیں) اور کچھ موقع کے انتظار میں بیٹھے ہیں (شہادت کے انتظار میں ہیں) اور اپنے قول
وقرار سے ذرا برابر نہیں پھرے ہیں ﴿۲۳﴾ یہ سب کچھ اس لیئے ہوا؛ تا کہ اللہ سچے مسلمانوں کو ان کی سچائی کا
صلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے یا ان کی توبہ قبول فرمائے، (اگر وہ توبہ کریں) بے شک اللہ
بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۲۴﴾

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ
وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ
صَيَاصِيْهِمْ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾
وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ع ۳ ۱۹
وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ
النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

اور اللہ نے کافروں کو سخت غضبناک حالت میں نامراد لوٹایا اور مومنوں کی طرف سے لڑنے کے لیئے اللہ ہی کافی ہو گیا اور اللہ بہت طاقتور اور بہت زبردست ہے ﴿۲۵﴾ اور اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے حملہ آوروں (مشرکین مکہ) کی مدد کی تھی، اللہ ان کے قلعوں سے انہیں اُتار لایا اور ان کے دلوں میں ایسی دھاک بٹھادی کہ آج تم ان میں سے ایک گروہ کو (ان کے جنگی جرائم کی پاداش میں) قتل کر رہے ہو اور ایک گروہ کو جنگی قیدی بنا رہے ہو ﴿۲۶﴾ اور اللہ نے تم کو ان کی زمین کا، ان کے گھروں کا، ان کی دولت کا اور ان علاقوں کا بھی جن پر تم نے قدم تک نہیں رکھا تھا، وارث و مالک بنا دیا اور اللہ تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۲۷﴾ اے نبی! آپ اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے کہ اگر تم دنیوی زندگی اور اس کی زینت و آرائش چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے کر شائستگی (بھلے طریقے سے) کے ساتھ رخصت کر دوں ﴿۲۸﴾ اور اگر تم اللہ، اس کے رسول اور آخرت کے گھر کی سچی طلب رکھتی ہو تو یقین مانو کہ اللہ نے تم میں سے نیک عمل کرنے والیوں کے لیئے بہترین اجر وثواب رکھ چھوڑا ہے ﴿۲۹﴾ اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو کوئی کھلی نازیبا حرکت (اس سے مراد ایسا نامناسب رویّہ ہے جس سے اللہ کے رسول تنگ دل اور پریشان ہوں) میں ملوث ہو گی تو اسے دُہرا عذاب دیا جائے گا اور اللہ کے لیئے یہ بہت آسان ہے ﴿۳۰﴾

• • •

الجزء ۲۲

**وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ**

وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝۳۱ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ
اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا
مَّعْرُوْفًا ۝۳۲ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ
الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ
عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝۳۳ وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ
بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝۳۴

ع ۲

اورتم میں سے جواللہ کی اوراس کے رسول کی فرماں برداری کرے گی اورنیک عمل کرے گی توہم اس کواس کے عمل کا دُہرااجر دیں گےاورہم نےاس کے لیئے بہترین باعزت رزق تیار کررکھا ہے ۝۳۱ اے نبی کی بیویو!تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو؛اس لیئے اگر تمہارے دل میں اللہ کا خوف ہےتوکسی اجنبی ( نامحرم مرد ) سے( بہ وقتِ ضرورت ) بات کرنے کے وقت زبان میں ایسا لوچ پیدا نہ کرو کہ اس سے ایسے شخص کے ذہن ودماغ میں بُرے خیالات پیدا ہونے لگیں جس کے دل میں کھوٹ ہے؛ بلکہ(اخلاقی حدود میں رہتے ہوئے ) بے لاگ بات کرو ۝۳۲ اور اپنے گھروں میں ٹک کر رہو اور گذشتہ زمانۂ جاہلیت کی خواتین (اسلام کے پہلے کا زمانہ ) کی طرح بناؤ سنگھار کی نمائش نہ کرو،نماز کی پابندی کرو اورزکوٰۃ دو اور اللہ اوراس کے رسول کی فرماں برداری کرو، اے پیغمبر کے اہل بیت (حضوراکرم ﷺ کی بیویاں ) اللہ چاہتا ہے کہ تم کوہرقسم کی آلودگی سے دُور رکھےاورتمہیں اچھی طرح پاک وصاف کردے ۝۳۳ اوراللہ کی جوآیتیں اورحکمت کی باتیں تمہارے گھروں میں سنائی جاتی ہیں انہیں یادرکھو، یقیناً اللہ پوشیدہ سے پوشیدہ ( چھپی ہوئی ) باتوں کا جاننے والا ہےاورہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ۝۳۴

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ
وَالصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِيْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ
وَالْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا
عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ
لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا
مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ؕ

بے شک (اطاعت کرنے والے) مسلمان مرد اور (اطاعت کرنے والی) مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں، فرماں برداری کرنے والے مرد اور فرماں برداری کرنے والی عورتیں، سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، خشوع (عاجزی) اختیار کرنے والے مرد اور خشوع (عاجزی) اختیار کرنے والی عورتیں، صدقہ وخیرات کرنے والے مرد اور صدقہ وخیرات کرنے والی عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والی عورتیں، اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان سب کے لیئے وسیع بخشش اور بڑا اجر وثواب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۵﴾ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملہ کا فیصلہ کردے تو کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو اپنے اس معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار نہیں رہتا اور جس شخص نے بھی اللہ کی اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ یقیناً کھلی گمراہی میں جا پڑا ﴿۳۶﴾

وَ اِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِیۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِ اَمۡسِكۡ عَلَيۡكَ زَوۡجَكَ وَ اتَّقِ
اللّٰهَ وَتُخۡفِیۡ فِیۡ نَفۡسِكَ مَا اللّٰهُ مُبۡدِيۡهِ وَتَخۡشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰٮهُ ؕ
فَلَمَّا قَضٰى زَيۡدٌ مِّنۡهَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰكَهَا لِكَىۡ لَا يَكُوۡنَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ حَرَجٌ فِىۡۤ
اَزۡوَاجِ اَدۡعِيَآٮِٕهِمۡ اِذَا قَضَوۡا مِنۡهُنَّ وَطَرًا ؕ وَ كَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى
النَّبِىِّ مِنۡ حَرَجٍ فِيۡمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَ كَانَ
اَمۡرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَا ۙ﴿۳۸﴾ اۨلَّذِيۡنَ يُبَلِّغُوۡنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخۡشَوۡنَهٗ وَ لَا يَخۡشَوۡنَ
اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿۳۹﴾

اور جب آپ اس شخص (زید بن حارثہ) سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے فضل و کرم کیا تھا اور آپ نے بھی احسان کیا تھا، کہ اپنی بیوی (زینب بنت جحش) کو اپنی زوجیت میں رہنے دو اور اللہ سے ڈرو اور اس وقت آپ دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے، جسے اللہ بعد میں ظاہر ہی کرنے والا تھا اور آپ کو لوگوں کے طعنہ دینے کا اندیشہ (ڈر) تھا؛ حالاں کہ اللہ اس کا زیادہ حقدار تھا کہ آپ اس سے ڈریں، پھر جب زید نے ان (زینب) کے سلسلہ میں اپنے ارادہ وخواہش (طلاق دینے کی خواہش) کی تکمیل کرلی (یعنی طلاق دے دی) تو ہم نے آپ سے ان (زید کی مطلقہ بیوی زینب بنت جحش) کا نکاح کردیا؛ تا کہ مسلمانوں پر منھ بولے بیٹوں (لے پالک بیٹوں) کی بیویوں کے معاملے میں جب وہ اپنے ارادہ کی تکمیل کر چکے ہوں (یعنی طلاق دے چکے ہوں) کسی قسم کی کوئی تنگی نہ رہے اور اللہ کا یہ حکم تو پورا ہو کر ہی رہنے والا تھا ﴿۳۷﴾ اللہ نے پیغمبر کے لیئے جس بات کا فیصلہ فرما دیا ہو اس کام کو انجام دینے میں نبی پر کوئی حرج نہیں ہے، اللہ کا یہی معاملہ ان سب انبیائے کرام کے سلسلہ میں رہا ہے جو پہلے گزر چکے ہیں اور اللہ کا فیصلہ پہلے سے طے شدہ ہوتا ہے ﴿۳۸﴾ یہ سب (گذشتہ پیغمبر) ایسے تھے جو اللہ کے پیغام (احکام) پہنچایا کرتے تھے اور اس سلسلہ اسی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی اور سے نہیں ڈرتے تھے اور حساب لینے کے لیئے بس اللہ ہی کافی ہے ﴿۳۹﴾

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ
اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ ع ۵ ۲
بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِیْ يُصَلِّیْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
النُّوْرِ ؕ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَ اَعَدَّ لَهُمْ
اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّ دَاعِيًا اِلَى
اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ
فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) تمہارے مَردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں؛ لیکن آپ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین (آخری نبی) ہیں اور اللہ کو ہر چیز کا اچھی طرح علم ہے ﴿۴۰﴾ اے ایمان والو! اللہ کا کثرت سے ذکر کیا کرو ﴿۴۱﴾ اور صبح وشام (یعنی ہمیشہ) اس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿۴۲﴾ وہ اللہ ہی ہے جو تم پر اپنی رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تمہارے حق میں دُعائے رحمت کرتے رہتے ہیں؛ تاکہ اللہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے اور وہ (اللہ) مومنوں پر بہت مہربان ہے ﴿۴۳﴾ جس دن وہ اللہ سے ملیں گے ان کا تحیہ (ملاقات کا تحفہ) سلام (السلام علیکم) ہوگا اور اللہ نے ان کے لیئے بڑا باعزت صلہ (اجر وثواب) تیار کر رکھا ہے ﴿۴۴﴾ اے نبی! ہم نے آپ کو یقیناً گواہی دینے والا، خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۴۵﴾ اور اللہ کے حکم سے اس (اللہ) کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے ﴿۴۶﴾ اور آپ مومنوں کو خوش خبری سنا دیجیے کہ ان کے لیئے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے ﴿۴۷﴾ اور آپ کافروں اور منافقوں کی باتیں نہ مانئے اور ان کی طرف سے جو تکلیف پہنچے اس کا کچھ خیال نہ کیجیے اور اللہ پر بھروسہ رکھئے اور کام بنانے کے لیئے اللہ کافی ہے ﴿۴۸﴾ اے مسلمانو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے (صحبت کرنے) سے پہلے طلاق دے دو، تو تمہاری طرف سے اُن پر کوئی عدت واجب نہیں ہے جس کو تم شمار کرنے کا مطالبہ کرسکو تو تم انہیں کچھ مال تحفہ کے طور پر دے دو اور خیر وخوبی کے ساتھ ان کو رُخصت کر دو ﴿۴۹﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ
مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ
الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ
يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ
اَزْوَاجِهِمْ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝۵۰ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَ تُـْٔوِيْۤ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَ مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ
عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَ لَا يَحْزَنَّ وَ يَرْضَيْنَ بِمَاۤ
اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝۵۱

اے نبی! ہم نے آپ کے لیئے آپ کی وہ بیویاں حلال کردی ہیں، جن کے مہر آپ ادا کر چکے ہیں اوراسی طرح وہ کنیزیں (لونڈیاں، باندیاں) بھی جو اللہ نے آپ کو مالِ غنیمت میں سے دی ہیں اوراسی طرح آپ کی وہ چچا زاد بہنیں، پھوپھی زاد بہنیں، ماموں زاد بہنیں اور خالہ زاد بہنیں بھی حلال کردی گئی ہیں، جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہو، اسی طرح وہ مسلمان عورت بھی، جو اپنے آپ کو نبی کے لیئے (بغیر مہر کے) ہبہ کردے؛ بشرطیکہ نبی اس کو اپنی زوجیت میں لینا چاہیں، یہ اجازت ورعایت خاص طور پر صرف آپ کے لیئے ہے، دوسرے مسلمانوں کے لیئے نہیں ہے، ہم نے ان پر (عام مسلمانوں پر) ان کی بیویوں اور کنیزوں (باندیوں، لونڈیوں) کے سلسلہ میں جو احکام مقرر کر رکھے ہیں ان کو ہم اچھی طرح جانتے ہیں، یہ خصوصی حکم اس لیئے ہے کہ آپ پر کوئی تنگی نہ رہے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد مہربانی کرنے والا ہے۝۵۰ اسی طرح آپ کو اختیار ہے کہ ان بیویوں میں سے جن کو چاہیں باری سے الگ رکھیں اور جن کو چاہیں ساتھ رکھیں اور جنہیں چاہیں باری سے الگ رکھنے کے بعد اپنے پاس بلالیں، اس معاملہ میں آپ پر کوئی حرج نہیں ہے، اس صورت میں اس کی زیادہ توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ رنجیدہ نہ ہوں گی اور آپ انہیں جو کچھ بھی دیں گے اس پر سب کے سب راضی رہیں گی اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا اور بہت ہی بردبار (برداشت کرنے والا) ہے۝۵۱

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَ لَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكَ
حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ
وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَ لَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ
اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِی النَّبِیَّ فَيَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ ٘ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَ اِذَا
سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ
وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ
ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ
عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾

ان کے علاوہ اور عورتوں سے آپ کے لیئے نکاح کرنا جائز نہیں ہے اور نہ یہ جائز ہے کہ موجودہ بیویوں کو چھوڑ کر ان کی جگہ دوسری عورتوں سے نکاح کر کے ان کو بیویاں بنالیں؛ خواہ آپ کو ان کا حسن کتنا ہی اچھا معلوم ہو؛ البتہ آپ کی مملوکہ کنیزیں (باندیاں، لونڈیاں) آپ کے لیئے حلال ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھے ہوا ہے ﴿۵۲﴾ اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں بغیر بلائے نہ جایا کرو، سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے پر بلایا جائے اور (پھر وقت سے پہلے پہنچ کر) کھانا پکنے کے منتظر نہ رہو، ہاں اگر تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے اور کھانا تیار ہو تو جاؤ، پھر جب کھانا کھالو تو اُٹھ کر چلے جایا کرو، وہیں باتیں کرنے میں نہ لگے رہو، تمہارا یہ طرزِ عمل نبی کو ناگوار گزرتا ہے، مگر وہ تمہارے لحاظ میں کچھ نہیں کہتے، مگر اللہ حق بات کہنے میں کسی کا لحاظ نہیں کرتا اور جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو، یہ طریقہ تمہارے دلوں کی پاکیزگی اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کا بہتر ذریعہ ہے اور تمہارے لیئے ہر گز جائز نہیں ہے کہ اللہ کے رسول کو تکلیف دو اور نہ تمہارے لیئے یہ جائز ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے بعد آپ کی بیویوں (ازواج مطہرات) سے کبھی بھی نکاح کرو، یہ اللہ کے نزدیک بہت سخت گناہ کی بات ہے ﴿۵۳﴾ تم خواہ کسی بات کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ، اللہ یقیناً ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے ﴿۵۴﴾

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآىِٕهِنَّ وَ لَآ اَبْنَآىِٕهِنَّ وَ لَآ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَآ اَبْنَآءِ
اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ
اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِيْنَ
يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا
مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ ع ۷ ۶ ۴
عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

پیغمبر کی بیویوں کے لیئے اپنے باپ، اپنے بیٹوں، اپنے بھائیوں، اپنے بھتیجوں، اپنے بھانجوں، اپنے میل جول کی عورتوں اور اپنی باندیوں (کنیزوں، لونڈیوں) سے پردہ نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور تم سب اللہ سے ڈرتی رہو، یقیناً اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿۵۵﴾ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود (اللہ کی طرف سے رحمت اور فرشتوں کی طرف سے دُعائے رحمت) بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر خوب درود و سلام بھیجتے رہا کرو ﴿۵۶﴾ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دیتے ہیں ان پر دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اللہ نے لعنت (پھٹکار) فرمائی ہے اور ان کے لیئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۵۷﴾ اور جو لوگ بے قصور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو تہمت لگا کر تکلیف دیتے ہیں وہ لوگ بڑے بہتان (تہمت) اور بھاری گناہ کا وبال اپنے سر لیتے ہیں ﴿۵۸﴾ اے پیغمبر! آپ اپنی بیویوں، اپنی بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے بھی کہہ دیجیے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے گھونگھٹ (پلو) لٹکالیا کریں (نکال لیا کریں) اس سے وہ فوراً پہچان لی جائیں گی اور چھیڑ چھاڑ کر نہ ستائی جائیں گی اور اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۵۹﴾

لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ
لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا
اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ
اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا
يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ اَعَدَّ لَهُمْ
سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۶۵﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ
وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾

اگر اب بھی یہ منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں کھوٹ ہے اور وہ لوگ جو مدینہ میں غلط افواہیں پھیلانے والے ہیں، اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو (ہم ان کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کے لیئے) تم کو ان پر مسلط کر دیں گے، پھر وہ مدینہ میں مشکل ہی سے چند دنوں تمہارے ساتھ رہ سکیں گے ﴿۶۰﴾ ان سب پر ہر طرف سے لعنت (پھٹکار) ہے، وہ جہاں کہیں بھی جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بُری طرح مارے جائیں گے ﴿۶۱﴾ ان جیسے لوگوں کے سلسلہ میں جو پہلے گذر چکے ہیں اللہ کا یہی طریقہ کار رہا ہے اور آپ اللہ کے طریقہ کار میں ہرگز کوئی ردّ و بدل (تبدیلی) نہیں پائیں گے ﴿۶۲﴾ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب آئے گی؟ آپ جواب دے دیجیے کہ اس کا علم تو صرف اللہ ہی کو ہے اور آپ کو کیا پتہ، بہت ممکن ہے کہ قیامت کی وہ گھڑی بالکل ہی قریب آ لگی ہو ﴿۶۳﴾ یہ بات تو یقینی ہے کہ اللہ نے کافروں پر لعنت (رحمت سے دُوری) کی ہے اور ان کے لیئے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۶۴﴾ وہ ہمیشہ ہمیشہ اس دہکتی ہوئی آگ میں رہیں گے اور کوئی دوست (پشت پناہ، حمایتی) اور مددگار نہ پائیں گے ﴿۶۵﴾ جس دن (اوندھے منھ ڈال کر) ان کے چہرے جہنم میں اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے، اس وقت وہ کہیں گے کہ کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت (فرمانبرداری) کی ہوتی اور کاش! ہم نے رسول کی فرمانبرداری (اطاعت) کی ہوتی ﴿۶۶﴾

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ
ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۶۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا ع ۸ ۵
كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع ۹ ۶

اور یوں کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم نے تو اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہنا مان لیا تھا، تو انہوں نے ہی ہمیں سیدھے راستے سے بھٹکا دیا تھا ﴿۶۷﴾ اے ہمارے رب! ان کو دُگنا عذاب دے اور ان پر سخت لعنت فرما ﴿۶۸﴾ اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جنہوں نے موسیٰ کو تہمت اور عیب لگا کر تکلیف پہنچائی تھی تو اللہ نے ان لوگوں کے الزام سے موسیٰ کو بَری ثابت کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے معزز تھے ﴿۶۹﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور صحیح اور سیدھی (درست) بات کرو ﴿۷۰﴾ اللہ تمہارے لئے تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور جو شخص اللہ اور اس کی رسول کی فرماں برداری (اطاعت) کرے گا، وہ یقیناً بہت بڑی کامیابی حاصل کرے گا ﴿۷۱﴾ ہم نے یہ امانت (شریعت کے احکام) آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کی تو ان سب نے اس کی ذمہ داری قبول کرنے سے اپنی بے بسی کا اظہار کیا اور اس سے ہیبت کھا گئے، مگر انسان نے اس کی ذمہ داری قبول کر لی، یقیناً انسان بڑا ہی ظالم اور نادان (جاہل) ہے ﴿۷۲﴾ اس امانت کے بوجھ کو اُٹھانے کا انجام یہ ہوگا کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب (سزا) دے گا اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی اور توجہ فرمائے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۷۳﴾

سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّ سِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝١ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَ هُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝٢ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٣ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝٥

سورۂ سبا مکی ہے اور اس میں چوّن آیتیں اور چھ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیئے ہیں، جو آسمانوں اور زمین کی تمام تر چیزوں کا تنہا مالک ہے اور آخرت میں بھی تمام تعریفیں اسی کے لیئے ہیں اور وہ بڑی حکمت والا ہے اور ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ۝١ جو چیزیں زمین میں داخل ہوتی ہیں اور جو چیزیں زمین سے نکلتی ہیں اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے، وہ تمام چیزوں کو اچھی طرح جانتا ہے اور وہ بے حد مہربان اور بہت بخشش کرنے والا ہے ۝٢ کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی، آپ کہہ دیجیے کہ کیوں نہیں، غیب کے جاننے والے میرے رب کی قسم! قیامت تم پر ضرور آکر رہے گی، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں ذرہ برابر کوئی چیز اس سے پوشیدہ (چھپی ہوئی) ہے؛ بلکہ نہ ذرّے سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی کوئی چیز ہے جو واضح کتاب (لوحِ محفوظ) میں موجود نہ ہو ۝٣ اور قیامت اس لیئے قائم کی جائے گی؛ تا کہ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے رہے ہیں بدلہ عطا کرے، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیئے بخشش اور باعزت رزق ہے ۝٤ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لیئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا تھا، ایسے لوگوں کے لیئے بدترین قسم کا دردناک عذاب ہوگا ۝٥

وَيَرَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ هُوَ الۡحَقَّ ۙ وَيَهۡدِىۡۤ اِلٰى
صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ﴿۶﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمۡ
اِذَا مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمۡ لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿۷﴾ اَفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمۡ بِهٖ
جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ فِى الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الۡبَعِيۡدِ ﴿۸﴾ اَفَلَمۡ
يَرَوۡا اِلٰى مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ
بِهِمُ الۡاَرۡضَ اَوۡ نُسۡقِطۡ عَلَيۡهِمۡ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبۡدٍ
مُّنِيۡبٍ ﴿۹﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضۡلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِىۡ مَعَهٗ وَالطَّيۡرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ ع ۹/۷
الۡحَدِيۡدَ ﴿۱۰﴾

اور جولوگ علم سے نوازے گئے ہیں، وہ یقین رکھتے ہیں کہ جو کتاب (قرآن) آپ کے رب کی
طرف سے آپ پر اُتاری گئی ہے وہ سراسر حق ہے اور وہ کتاب غالب (زبردست) اور تمام
تعریفوں کے مستحق اللہ کے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے ﴿۶﴾ اور کافر آپس میں کہتے ہیں کہ کیا ہم
تمھیں ایک ایسا شخص بتادیں، جو تم کو یہ عجیب وغریب خبر دیتا ہے کہ جب تم (مرکر) بالکل ریزہ ریزہ
کردیے جاؤ گے تو پھر تم نئے سرے سے پیدا کردیے جاؤ گے ﴿۷﴾ معلوم نہیں کہ یہ شخص یا تو اللہ کے
نام سے جھوٹ گھڑتا ہے یا اس کو کسی طرح کا جنون (دیوانگی) ہے؛ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جو
لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ہیں وہ عذاب میں اور حد درجہ گمراہی میں مبتلا ہیں ﴿۸﴾ کیا وہ اپنے
آگے اور پیچھے موجود آسمان وزمین کو نہیں دیکھتے؟ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسادیں یا ان پر
آسمان کے ٹکڑے گرادیں، یقیناً اس میں اللہ کی طرف متوجہ ہونے والے ہر بندہ کے لیئے مکمل
دلیل موجود ہے ﴿۹﴾ اور ہم نے داؤد کو اپنے خاص فضل سے نوازا تھا اور ہم نے حکم دیا تھا کہ اے
پہاڑو! داؤد کے ساتھ ساتھ تسبیح پڑھا کرو اور اسی طرح پرندوں کو بھی ہم نے یہی حکم دیا تھا اور ہم نے
اس کے لیئے لوہے کو نرم کردیا تھا ﴿۱۰﴾

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَ اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَ مِنَ
الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَ مَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ
عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيْلَ وَ جِفَانٍ
كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَ قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ
الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ
مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي
الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ؕ

اور یہ ہدایت دی تھی کہ تم کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو ٹھیک اندازہ سے جوڑو اور (اے آلِ داؤد!) تم لوگ نیک عمل کرو، جو کچھ تم کرتے ہو میں اسے یقیناً اچھی طرح دیکھ رہا ہوں ﴿۱۱﴾ اور ہم نے ہوا کو سلیمان کے تابع کر دیا تھا، صبح کے وقت ہوا (تھوڑی دیر میں) ایک ماہ کی مسافت (راہ) طے کر لیتی تھی اور شام کے وقت بھی ایک ماہ کی مسافت (راہ) طے کر لیتی تھی اور ہم نے ان کے لیئے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور کچھ ایسے جنات ان کے تابع کر دیے تھے، جو ان کے رب کے حکم سے ان کے سامنے کام کیا کرتے تھے اور ان جنوں میں جو جن ہمارے حکم کی خلاف ورزی کرے گا، ہم اس کو (آخرت میں) دہکتی ہوئی آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿۱۲﴾ یہ جن سلیمان کی منشاء (خواہش، حکم) کے مطابق اونچی عمارتیں، مجسمے، حوضوں جیسے بڑے بڑے لگن اور ایک ہی جگہ جمی رہنے والی بھاری دیگیں بنایا کرتے تھے، اے داؤد کے گھر والو! شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر کرنے والے تھوڑے ہی ہیں ﴿۱۳﴾ پھر جب ہم نے سلیمان کے لیئے موت کا فیصلہ کر دیا تو جنوں کو ان کی موت کا پتہ کسی اور نے نہیں؛ بلکہ زمین کے کیڑے (دیمک) نے دیا جو ان کے عصا کو کھا رہا تھا؛ چنانچہ جب سلیمان گر پڑے تو جنوں کو ان کی موت کا پتہ چلا اور وہ کہنے لگے کہ اگر وہ غیب کی خبر رکھتے ہوتے تو اس ذلت کے عذاب میں مبتلا نہ رہتے ﴿۱۴﴾

لَقَدۡ كَانَ لِسَبَاٍ فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنۡ يَّمِيۡنٍ وَّ شِمَالٍ ۬ كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ
رَبِّكُمۡ وَ اشۡكُرُوۡا لَهٗ ؕ بَلۡدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوۡرٌ ۝١٥ فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سَيۡلَ
الۡعَرِمِ وَ بَدَّلۡنٰهُمۡ بِجَنَّتَيۡهِمۡ جَنَّتَيۡنِ ذَوَاتَىۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ وَّ اَثۡلٍ وَّ شَىۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ
قَلِيۡلٍ ۝١٦ ذٰلِكَ جَزَيۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا ؕ وَ هَلۡ نُجٰزِىۡۤ اِلَّا الۡكَفُوۡرَ ۝١٧ وَ جَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ
وَ بَيۡنَ الۡقُرَى الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرۡنَا فِيۡهَا السَّيۡرَ ؕ سِيۡرُوۡا فِيۡهَا
لَيَالِىَ وَ اَيَّامًا اٰمِنِيۡنَ ۝١٨ فَقَالُوۡا رَبَّنَا بٰعِدۡ بَيۡنَ اَسۡفَارِنَا وَ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ
فَجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ وَ مَزَّقۡنٰهُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُوۡرٍ ۝١٩

درحقیقت ملک سبا کے باشندوں کے لیئے خود ان ہی کی بستیوں میں قدرت الٰہی کی ایک نشانی موجود تھی، دائیں اور بائیں دوطرفہ (دورویہ) باغات تھے، اپنے رب کا عطا کیا ہوا رزق (روزی) کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرتے رہو کہ یہ پاکیزہ شہر ہے اور وہ بخشنے والا رب ہے ۝١٥ مگر انہوں نے منہ موڑ لیا (حکم کی خلاف ورزی کی) تو ہم نے ان پر تند و تیز (بہت زور کا) سیلاب چھوڑ دیا اور ہم نے ان کے دورویہ باغوں کو ایسے دورویہ باغوں میں تبدیل کر دیے جن میں بدمزہ کسیلے پھل، جھاؤ اور کچھ تھوڑے سے بیریوں کے درخت رہ گئے تھے ۝١٦ ہم نے ان کی ناشکری کے سبب ان کو یہ سزا دی تھی اور ہم ایسی سزا ناشکری کرنے والوں کو ہی دیا کرتے ہیں ۝١٧ اور ہم نے ان کے اور (شام کی) ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکتیں رکھی تھیں، شاہراہِ عام پر (ایک دوسرے سے متصل) چند اور بستیاں بسا دی تھیں اور ان میں آمد و رفت کی منزلیں بھی مقرر کر دی تھیں اور کہہ دیا تھا کہ ان راستوں میں بے خوف و خطر رات دن چلا کرو ۝١٨ مگر وہ لوگ یوں دُعا کرنے لگے کہ اے ہمارے رب! ہمارے سفر کی مسافتیں لمبی کر دے اور انہوں نے اپنے اوپر ظلم و زیادتی کی، آخر کار ہم نے ان کو ایسا بنا دیا کہ وہ بھولی بسری کہانیاں ہو گئے اور ہم نے مکمل طور پر ان کا شیرازہ بکھیر کر (تتّر بتّر کرنا) رکھ دیا، یقیناً اس میں ہر صبر و شکر کرنے والے کے لیئے بڑی بڑی عبرتیں ہیں ۝١٩

وَ لَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَ مَا كَانَ
لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِیْ شَكٍّ ؕ
وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا ع ۲ ۸
يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الْاَرْضِ وَ مَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّ مَا
لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ
عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَا ذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ
مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِیْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

اور واقعی ابلیس نے ان کے سلسلہ میں اپنا گمان صحیح کر دکھایا؛ چنانچہ مومنوں کے ایک چھوٹے سے گروہ کو
چھوڑ کر سب کے سب اسی کے پیروکار بن گئے ﴿۲۰﴾ اور ابلیس کو ان پر بالکل طاقت وقدرت حاصل نہ تھی،
مگر اس طریقے سے ہم یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ آخرت کی طرف سے شک کرنے والوں کے مقابلہ میں
کون سے لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۲۱﴾ آپ کہہ دیجیے کہ جن
کو تم اللہ کے سوا اپنا معبود سمجھتے ہو ان کو پکارو، وہ آسمانوں اور زمین میں ذرّہ برابر چیز کے مالک نہیں ہیں
اور نہ آسمان و زمین کی ملکیت میں ان کی کچھ شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی کسی کام میں اللہ کا مددگار
ہی ہے ﴿۲۲﴾ اللہ کے یہاں کسی کی سفارش کسی کے کام نہ آسکے گی، ہاں مگر جسے خود اللہ نے سفارش کرنے کی
اجازت دی ہو، یہاں تک کہ اللہ کے مقرب فرشتوں کی یہ کیفیت ہے کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ
دُور ہو جاتی ہے تو وہ دوسرے فرشتوں سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا تو وہ جواب دیتے
ہیں کہ جو کچھ فرمایا وہ حق ہے، وہ بلند مرتبہ والا ہے اور سب سے بڑا ہے ﴿۲۳﴾ آپ پوچھئے کہ اچھا یہ بتاؤ کہ
تم کو آسمانوں اور زمین سے کون روزی دیتا ہے اور آپ خود یہ جواب دیجیے کہ اللہ روزی دیتا ہے، ایسی
صورتِ حال میں یقیناً ہم اور تم یا تو ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ہیں ﴿۲۴﴾

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَ لَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا
ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ
شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا
وَّ نَذِيْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّ لَا
تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ۧ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ لَا بِالَّذِيْ بَيْنَ ع ۳ ۹ النصف
يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ
اِۨلْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْ لَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾

آپ کہہ دیجیے کہ اگر ہم مجرم ہیں تو ہمارے جرم کی تم سے پوچھ تاچھ نہ ہوگی اور اگر تم ہو تو تمہارے کرتوتوں کے بارے میں ہم سے کوئی جواب طلب نہیں کیا جائے گا ﴿۲۵﴾ آپ یہ بھی کہہ دیجیے کہ ہمارا رب ہم سب کو ایک جگہ جمع کرے گا، پھر ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۶﴾ آپ یہ بھی کہہ دیجیے کہ تم نے اللہ کے ساتھ جن معبودوں کو شریک ٹھہرا رکھا ہے، انہیں دکھاؤ تو سہی، ہرگز نہیں اس کا کوئی شریک نہیں ہے؛ بلکہ وہ اللہ ہی ہے جو زبردست ہے اور حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ اور اے رسول! ہم نے آپ کو تمام ہی لوگوں کے لیئے خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا پیغمبر بنا کر بھیجا ہے؛ لیکن اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں ﴿۲۸﴾ یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ قیامت کا یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم واقعی سچّے ہو تو بتاؤ ﴿۲۹﴾ آپ جواب دے دیجیے کہ تمہارے لیئے وعدہ کا ایک خاص دن مقرر ہے، جس دن سے تم نہ تو ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکو گے اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکو گے ﴿۳۰﴾ یہ کافر یہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن پر اور نہ اس سے پہلے کی کسی کتاب پر ایمان لائیں گے، کاش! آپ وہ منظر دیکھتے جب یہ ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے، وہ ایک دوسرے پر الزام دھر رہے ہوں گے اور وہ کمزور لوگ جو دنیا میں دبا کر رکھے گئے تھے وہ اپنے آپ بڑے بننے والوں (متکبروں) سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آئے ہوتے ﴿۳۱﴾

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ
اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ نَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ
وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَ جَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ
مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ قَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۙ
وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ وَ لٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع ۱۰

یہ سن کر بڑے بننے والے ان دبا کرر کھے گئے لوگوں کو جواب دیں گے کہ کیا ہم نے تم کو اس ہدایت کے قبول کرنے سے روکا تھا جو ہدایت تمہارے پاس آچکی تھی، نہیں بلکہ تم خود ہی مجرم تھے ﴿۳۲﴾ ان کے جواب میں یہ دبا کرر کھے گئے لوگ ان بڑے بننے والوں سے کہیں گے کہ نہیں؛ بلکہ تمہاری رات دن کی مکاریوں (چالبازی) نے ہمیں ہدایت سے دُور رکھا تھا؛ کیوں کہ تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور دوسروں کو اس کا شریک (مدّ مقابل، ہمسر) ٹھہرائیں، آخر کار جب یہ لوگ عذاب دیکھیں گے تو دل ہی دل میں پچھتائیں گے اور ہم ان کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے، کیا ان کافروں کو اس کے سوا اور کوئی سزا دی جاسکتی ہے کہ جیسے ان کے کرتوت تھے، ویسی ہی سزا دیئے جائیں ﴿۳۳﴾ اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ہم نے کسی بستی (شہر، آبادی) میں کوئی پیغمبر (ڈرانے والا) بھیجا ہو اور اس بستی کے آسودہ حال (خوش حال، عیش پرست، کھاتے پیتے لوگ) لوگوں نے یہ نہ کہا ہو کہ جس پیغام کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم اس کا صاف صاف انکار کرتے ہیں ﴿۳۴﴾ اور ان لوگوں نے یہ بھی کہا کہ ہم مال و دولت اور اولاد میں تم سے بہت بڑھے ہوئے ہیں؛ اس لیئے ہمیں عذاب (سزا) دیا جائے ایسا کبھی نہیں ہوسکتا ﴿۳۵﴾ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ میرا رب جس کی روزی (رزق) بڑھانا چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے اور جس کی روزی کم کرنا چاہتا ہے کم کر دیتا ہے؛ لیکن اکثر لوگ اس حقیقت سے بے خبر ہیں ﴿۳۶﴾

وَ مَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَ لَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ بِالَّتِىۡ تُقَرِّبُكُمۡ عِنۡدَنَا زُلۡفٰٓى اِلَّا مَنۡ اٰمَنَ وَ عَمِلَ
صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ جَزَآءُ الضِّعۡفِ بِمَا عَمِلُوۡا وَ هُمۡ فِى الۡغُرُفٰتِ اٰمِنُوۡنَ ﴿٣٧﴾
وَالَّذِيۡنَ يَسۡعَوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓئِكَ فِى الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ ﴿٣٨﴾ قُلۡ اِنَّ
رَبِّىۡ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ وَمَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَهُوَ
يُخۡلِفُهٗ ۚ وَ هُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿٣٩﴾ وَ يَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا ثُمَّ يَقُوۡلُ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ
اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمۡ كَانُوۡا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿٤٠﴾ قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ اَنۡتَ وَلِيُّنَا مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ بَلۡ
كَانُوۡا يَعۡبُدُوۡنَ الۡجِنَّ ۚ اَكۡثَرُهُمۡ بِهِمۡ مُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿٤١﴾ فَالۡيَوۡمَ لَا يَمۡلِكُ بَعۡضُكُمۡ
لِبَعۡضٍ نَّفۡعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ وَ نَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ بِهَا
تُكَذِّبُوۡنَ ﴿٤٢﴾

تمہارے مال اور تمہاری اولاد، ایسی چیزیں نہیں ہیں جو تمھیں ہم سے قریب کر دیں، ہاں مگر (ہمارے
مقرب وہ لوگ ہیں) جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں تو یہی وہ لوگ ہیں، جن کے لیئے ان کے عمل کا دُہرا
اجر ہے اور وہ جنت کے بالاخانوں میں سکون واطمینان کے ساتھ رہیں گے ﴿٣٧﴾ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو
نیچا دکھانے کی (مخالفانہ) کوشش میں لگے رہتے ہیں تو ایسے لوگ عذاب میں مبتلا کیے جائیں گے ﴿٣٨﴾ آپ
کہہ دیجیے کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جن کی روزی بڑھانا چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے اور جن کی روزی
گھٹانا چاہتا ہے گھٹا دیتا ہے اور تم جو کچھ خرچ کرو گے اللہ اس کا بدلہ دے گا اور وہی سب سے بہتر روزی
دینے والا ہے ﴿٣٩﴾ جس دن اللہ ان سب کو جمع کرے گا، پھر فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہاری ہی
عبادت کیا کرتے تھے ﴿٤٠﴾ تو فرشتے جواب دیں گے کہ تیری ذات پاک ہے، ہمارا تعلق تو صرف آپ
سے ہے نہ کہ ان لوگوں سے، دراصل یہ لوگ ہماری نہیں؛ بلکہ جنات کی عبادت کیا کرتے تھے، ان میں
سے اکثر لوگ ان ہی پر ایمان لائے ہوئے تھے ﴿٤١﴾ اس وقت کافروں سے کہا جائے گا کہ آج تم میں سے
کوئی کسی کو نہ فائدہ پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نقصان پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے اور ہم ظالموں
(کافروں) سے کہیں گے کہ جہنم کے جس عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے لو اس کا مزہ چکھو ﴿٤٢﴾

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَ مَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ
يَّدْرُسُوْنَهَا وَ مَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ وَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ
وَ مَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ
اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ
مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾

ع ۵

اور جب ان لوگوں کو ہماری نہایت واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ ایسا شخص ہے جو صرف یہ چاہتا ہے کہ تم کو ان معبودوں کی عبادت سے روک دے، جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن محض (صرف) گھڑا ہوا جھوٹ ہے اور جب ان کافروں کے پاس حق (قرآن) آ گیا تو اس کے بارے میں انہوں نے صاف صاف کہہ دیا کہ یہ تو کھلا جادو ہے ﴿۴۳﴾ حالاں کہ ہم نے ان کو (اہل مکہ کو) پہلے نہ تو کتابیں دی تھیں جنہیں یہ پڑھتے ہوں اور نہ آپ سے پہلے ان کے پاس کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) بھیجا تھا ﴿۴۴﴾ اور ان سے پہلے کے لوگ (کافر) بھی اللہ کی کتاب کو جھٹلا چکے ہیں؛ حالاں کہ ہم نے پہلے کے لوگوں کو جن نعمتوں سے نوازا تھا، عرب کے یہ مشرکین ان نعمتوں کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے ہیں؛ مگر جب انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو دیکھ لو کہ ان پر میرا کیسا سخت عذاب نازل ہوا ﴿۴۵﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میں تمہیں صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم لوگ محض (صرف) اللہ کے واسطے دو دو مل کر یا اکیلے اکیلے اٹھ کھڑے ہو، پھر اس مسئلہ پر خوب غور وفکر کرو اور غور وفکر کے بعد تم اس نتیجہ پر پہنچو گے کہ تمہارے ساتھی کو جنون نہیں ہے، وہ تو ایک سخت عذاب کے آنے سے پہلے تم کو صرف خبردار (ڈرانے والا) کرنے والا ہے ﴿۴۶﴾

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
شَهِیْدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ مَا
یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَ مَا یُعِیْدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰی نَفْسِیْ ۚ وَ اِنِ
اهْتَدَیْتُ فَبِمَا یُوْحِیْٓ اِلَیَّ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ ﴿۵۰﴾ وَ لَوْ تَرٰۤی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ
وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ ﴿۵۱﴾ وَّ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَ اَنّٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۭ
بَعِیْدٍ ﴿۵۲﴾ وَّ قَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ یَقْذِفُوْنَ بِالْغَیْبِ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۵۳﴾
وَحِیْلَ بَیْنَهُمْ وَ بَیْنَ مَا یَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
فِیْ شَكٍّ مُّرِیْبٍ ﴿۵۴﴾ ع ٦ / ٩ / ١٢

آپ کہہ دیجیے کہ اگر میں نے تم سے کوئی اجر (معاوضہ، بدلہ) مانگا ہو تو وہ تم ہی کو مبارک ہو، میرا اجر تو اللہ
ہی کے ذمہ ہے اور وہ ہر چیز سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۴۷﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میرا رب حق کو غالب کر رہا ہے
اور وہ تمام چھپی ہوئی باتوں کا اچھی طرح جاننے والا ہے ﴿۴۸﴾ آپ کہہ دیجیے کہ حق آچکا اور رہا باطل، تو وہ
نہ تو پہلے کچھ کر سکا ہے اور نہ بعد میں کچھ کرنے کی سکت رکھتا ہے ﴿۴۹﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اگر میں گمراہ ہو گیا
ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ ہی پر ہوگا اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وحی کی بدولت ہوں جو میرا
رب مجھ پر نازل کرتا ہے، وہ سب کچھ سنتا ہے اور بہت زیادہ قریب ہے ﴿۵۰﴾ کاش آپ انہیں اس وقت
دیکھتے جب وہ (کافر) گھبرائے پھر رہے ہوں گے اور بچ کر کہیں نکل جانے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور
وہ جہاں تہاں (قریبی جگہ سے) سے گرفتار کر لیئے جائیں گے ﴿۵۱﴾ اور اس وقت کہیں گے کہ ہم اس
(قرآن، دین حق) پر ایمان لے آئے ؛لیکن اب اتنی دُور جگہ سے وہ چیز (ایمان) کہاں ان کے ہاتھ
آسکتی ہے ﴿۵۲﴾ حالاں کہ اس سے پہلے وہ انکار ہی کرتے رہے تھے اور بغیر کسی دلیل و تحقیق کے دُور کی
ہانکا کرتے تھے ﴿۵۳﴾ اور اس وقت ان کے اور ان چیزوں کے درمیان آڑ پیدا کر دی جائے گی جن کی وہ
آرزو کر رہے ہوں گے، جس طرح کا معاملہ اُن کے پیش رَو ہم مشرب لوگوں کے ساتھ کیا گیا تھا، یقیناً یہ
لوگ ایسے شک میں مبتلا تھے جو انہیں چین نہ لینے دیتا تھا (تردد میں مبتلا کر رکھا تھا) ﴿۵۴﴾

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ آيَةً وَّ خَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى
وَثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱ مَا يَفْتَحِ
اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَ مَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ
خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳
وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۴

سورۂ فاطر مکی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیئے ہیں جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، جس نے دو دو، تین تین اور چار چار پروں والے فرشتوں کو اپنا پیغام پہنچانے والا بنایا ہے، وہ مخلوق کی بناوٹ میں جیسا چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ۝۱ اللہ جو بھی رحمت لوگوں کے لیئے کھول دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے وہ بند کر دے تو اس کے بند کرنے کے بعد کوئی اسے جاری کرنے والا نہیں اور وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ۝۲ اے لوگو! اللہ کے تم پر جو احسانات ہیں انہیں یاد کرو، کیا اللہ کے سوا کوئی اور پیدا کرنے والا بھی ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پھر تم کہاں الٹے پھرے جا رہے ہو ۝۳ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلا رہے ہیں (تو آپ غمزدہ نہ ہوں کیوں کہ) آپ سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں اور سارے معاملات اللہ ہی کے سامنے پیش کیے جائیں گے ۝۴

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ
بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ۝٥ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَـكُمۡ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوۡهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدۡعُوۡا حِزۡبَهٗ
لِيَكُوۡنُوۡا مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ؕ ۝٦ اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ وَالَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ۝٧ اَفَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ ع ١٣
فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ
عَلَيۡهِمۡ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ۝٨ وَاللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ الرِّيٰحَ
فَتُثِيۡرُ سَحَابًا فَسُقۡنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحۡيَيۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ كَذٰلِكَ
النُّشُوۡرُ ۝٩

اے لوگو! اللہ کا وعدہ یقیناً حق ہے؛ اس لیئے ایسا نہ ہو کہ دنیا کی یہ زندگی تمہیں دھوکہ میں ڈالے رکھے اور ایسا بھی نہ ہو کہ دھوکے باز شیطان تمہیں اللہ کے نام سے دھوکے میں ڈال دے ۝٥ بلا شبہ شیطان تمہارا دشمن ہے؛ اس لیئے تم بھی (اس کی مخالفت کی شکل میں) اسے اپنا دشمن بنائے رکھو، وہ تو اپنے ماننے والوں کو باطل کی طرف صرف اس لیئے بلاتا ہے؛ تاکہ وہ جہنمیوں میں شامل ہو جائیں ۝٦ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا، ان کے لیئے سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائیں اور اچھے عمل کرتے رہیں ان کے لیئے مغفرت (معافی) اور بڑا اجر ہے ۝٧ تو بھلا وہ شخص جس کے لیئے اس کا بُرا عمل خوش نما بنا دیا گیا ہو اور وہ اسے اچھا سمجھ رہا ہو (کیا ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والے شخص کے برابر ہو سکتا ہے) حقیقت یہ ہے کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت سے نواز دیتا ہے؛ اس لیئے خواہ مخواہ ان کی خاطر آپ کی جان غم و افسوس میں نہ گھلے؛ چنانچہ جو حرکتیں یہ کر رہے ہیں، یقیناً اللہ ان سے اچھی طرح واقف ہے ۝٨ اور اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے، پھر وہ ہوائیں بادلوں کو اُٹھاتی ہیں، پھر ہم اُسے (بادل کو) خشک علاقے کی طرف لے جاتے ہیں، پھر ہم اُس کے ذریعے مُردہ زمین کو زندہ کر دیتے ہیں، مرے ہوئے انسانوں (مُردوں) کا (قیامت کے دن) دوبارہ زندہ کیا جانا بھی اسی طرح ہوگا ۝٩

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَ الْعَمَلُ
الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ مَكْرُ اُولٰٓئِكَ
هُوَ يَبُوْرُ ۝۱۰ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَ مَا
تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّ لَا يُنْقَصُ مِنْ
عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۱۱ وَ مَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖۗ هٰذَا عَذْبٌ
فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا
وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲

جو شخص عزت کی طلب رکھتا ہو تو اسے یہ بات معلوم ہونی چاہیے کہ ساری کی ساری عزت صرف اللہ ہی کے لیئے ہے، پاکیزہ کلام اللہ ہی کی طرف چڑھتا ہے اور نیک عمل اس (پاکیزہ کلام) کو اوپر چڑھاتا ہے، جو لوگ گھناؤنی سازشوں میں لگے رہتے ہیں ان کے لیئے سخت عذاب ہے اور ان کی سازشیں نیست و نابود ہوں گی ۝۱۰ اور اللہ نے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے پیدا کیا ہے، پھر تمہارے جوڑے (مرد و عورت) بنا دیے اور عورتوں کے حاملہ ہونے اور بچوں کی پیدائش کے سارے معاملات اللہ کے علم سے انجام پاتے ہیں، اسی طرح نہ کسی کی عمر زیادہ مقرر کی جاتی ہے اور نہ کسی کی عمر کم مقرر کی جاتی ہے، مگر وہ سب کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھا ہوا ہوتا ہے، بے شک یہ سب اللہ کے لیئے بہت آسان ہے ۝۱۱ اور دو دریا برابر نہیں ہیں، ایک تو میٹھا، پیاس بجھانے والا اور پینے میں خوشگوار ہے اور دوسرا کھاری اور کڑوا ہے؛ البتہ تم ان دونوں سے تر و تازہ گوشت (مچھلیاں) کھاتے ہو اور زیورات (موتی، مرجان، مونگے وغیرہ) نکالتے ہو، جسے تم پہنتے ہو اور اسی پانی میں تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ وہ پانی چیرتی پھاڑتی ہوئی چلی جا رہی ہیں؛ تا کہ تم ان کشتیوں کے ذریعے (بحری تجارت کر کے) اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس لئے کہ تم شکر گزار بنو ۝۱۲

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۖ كُلٌّ
يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا
اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ ع ۲/۱۴
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾ اِنْ يَّشَاْ
يُذْهِبْكُمْ وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ وَ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ
وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَ اِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ
اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا
يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

وہ (اللہ) رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو ایک نظام کا پابند کر رکھا ہے اور یہ سب ایک مقررہ وقت تک چلتے رہیں گے، وہی اللہ تمہارا رب ہے، اسی کی بادشاہی ہے اور اسے چھوڑ کر جن دوسرے معبودوں کو تم پکارتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی (یعنی ذرہ برابر) کسی چیز کے مالک نہیں ہیں ﴿۱۳﴾ اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہیں سن سکتے اور اگر (بہ فرضِ محال) سن بھی لیں تو تمہاری ضرورت پوری نہیں کر سکتے اور قیامت کے دن وہ تمہارے شریک ٹھہرانے کا صاف صاف انکار کر دیں گے اور صورتحال کی ایسی صحیح خبر تمہیں باخبر اللہ کے سوا کوئی اور نہیں دے سکتا ﴿۱۴﴾ اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے نیاز اور تمام خوبیوں والا ہے ﴿۱۵﴾ اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور ایک نئی مخلوق پیدا کر دے ﴿۱۶﴾ اور ایسا کرنا اللہ کے لیئے کچھ مشکل نہیں ہے ﴿۱۷﴾ اور کوئی بھی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا اور اگر کوئی بھاری بوجھ والا اپنا بوجھ اُٹھانے کے لیئے کسی کو پکارے گا تو کوئی بھی اس کے بوجھ کا کچھ بھی حصہ نہ اُٹھائے گا چاہے وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، آپ تو صرف ان ہی لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو شخص پاکیزگی اختیار کرتا ہے، وہ اپنی ہی بھلائی کے لیئے پاکیزگی اختیار کرتا ہے اور سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۸﴾

وَ مَا يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَ الۡبَصِيۡرُ ۙ﴿۱۹﴾ وَ لَا الظُّلُمٰتُ وَ لَا النُّوۡرُ ۙ﴿۲۰﴾ وَ لَا الظِّلُّ وَ لَا
الۡحَرُوۡرُ ۚ﴿۲۱﴾ وَ مَا يَسۡتَوِى الۡاَحۡيَآءُ وَ لَا الۡاَمۡوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسۡمِعُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَ مَاۤ
اَنۡتَ بِمُسۡمِعٍ مَّنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ ﴿۲۲﴾ اِنۡ اَنۡتَ اِلَّا نَذِيۡرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ بَشِيۡرًا
وَّ نَذِيۡرًا ؕ وَ اِنۡ مِّنۡ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيۡهَا نَذِيۡرٌ ﴿۲۴﴾ وَ اِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَ بِالزُّبُرِ وَ بِالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ
اَخَذۡتُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ ع ۳ ۱۵
مَآءً ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهَا ؕ وَ مِنَ الۡجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيۡضٌ وَّ حُمۡرٌ
مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهَا وَ غَرَابِيۡبُ سُوۡدٌ ﴿۲۷﴾

اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتے ﴿۱۹﴾ اور نہ تاریکیاں اور روشنی یکساں ہو سکتی ہیں ﴿۲۰﴾ اور نہ چھاؤں اور دھوپ ایک جیسی ہو سکتی ہے ﴿۲۱﴾ اور نہ زندے اور مُردے برابر ہو سکتے ہیں، یقیناً اللہ جسے چاہتا ہے سنواتا ہے، مگر آپ ان لوگوں کو جو قبروں میں دفن ہیں نہیں سنا سکتے ﴿۲۲﴾ آپ تو صرف خبردار کرنے والے (ڈرانے والے) ہیں ﴿۲۳﴾ ہم نے آپ کو دین حق دے کر خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا (ڈرانے والا) بنا کر بھیجا ہے اور کوئی اُمت (قوم) ایسی نہیں گزری؛ جس میں کوئی خبردار کرنے والا (ڈرانے والا) نہ آیا ہو ﴿۲۴﴾ اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں، ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر معجزے، صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے ﴿۲۵﴾ پھر جن لوگوں نے نہ مانا (کفر کیا) ان کو میں نے پکڑ لیا، تو دیکھ لو کہ میرا عذاب کس قدر سخت تھا ﴿۲۶﴾ کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ اللہ نے آسمان سے پانی (بارش) اُتارا، پھر ہم نے اس کے ذریعے طرح طرح کے (رنگ برنگ کے) پھل نکالے اور (اسی طرح) پہاڑوں کے بھی مختلف حصے اور ٹکڑے ہیں، ان میں سے بعض سفید ہیں اور بعض سرخ (لال) ہیں اور وہ سفید اور سرخ رنگ بھی آپس میں مختلف ہیں اور بعض (نہ سفید ہیں اور نہ سرخ بلکہ) بہت گہرے سیاہ ہیں ﴿۲۷﴾

وَ مِنَ النَّاسِ وَ الدَّوَآبِّ وَ الْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ
عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾
لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾ وَ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ
بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ
وَ مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَ مِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ
الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾

اس طرح انسانوں، چوپایوں اور مویشیوں کے رنگ بھی مختلف ہوتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں میں سے وہی اس سے ڈرتے ہیں جو (اللہ کی عظمت کا اور ان حقائق کا بصیرت کے ساتھ) علم رکھتے ہیں، بے شک اللہ بڑا زبردست اور خوب بخشنے والا ہے ﴿٢٨﴾ بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے چھپے اور کھلے خرچ کرتے ہیں وہ ایک ایسی تجارت کے اُمیدوار ہیں جس میں کبھی گھاٹا نہ آئے گا ﴿٢٩﴾ تا کہ اللہ ان کو ان کے پورے پورے اجر دے اور اپنے فضل سے اور زیادہ بڑھا کر دے، بے شک وہ بہت معاف کرنے والا اور بڑا قدردان ہے ﴿٣٠﴾ اور جو کتاب ہم نے وحی کے ذریعہ آپ کی طرف بھیجی ہے وہی حق ہے، جو اپنے سے پہلی کتابوں کی بھی تصدیق کرتی ہے، بے شک اللہ اپنے بندوں سے پوری طرح باخبر ہے اور ہر چیز پر نگاہ رکھے ہوئے ہے ﴿٣١﴾ پھر ہم نے اس کتاب (قرآن) کا ان لوگوں کو وارث بنایا، جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے اس کے لیئے منتخب کیا (چن لیا)، تو ان میں سے کچھ تو اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہیں اور کچھ درمیانی راہ پر ہیں (میانہ رو ہیں) اور کچھ اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں، یہ ان منتخب لوگوں (امت محمدیہ) پر اللہ کا بڑا فضل و کرم ہے ﴿٣٢﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۚ وَ لِبَاسُهُمْ
فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝٣٣ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ
شَكُوْرُ ۝٣٤ الَّذِيْۤ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا
فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝٣٥ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَ لَا
يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝٣٦ وَ هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا
رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ
فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝٣٧ اِنَّ اللّٰهَ ع ۴ / ۱۶
عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٣٨

یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والی جنتوں میں داخل ہوں گے، وہ وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم ہوگا ۝٣٣ اور وہ اس کا اظہار کریں گے کہ شکر ہے اس اللہ کا جس نے ہم سے رنج وغم دُور کر دیا، یقیناً ہمارا رب بہت معاف کرنے والا اور بڑا قدرداں ہے ۝٣٤ جس اللہ نے ہمیں اپنے فضل و کرم سے ہمیشہ باقی رہنے والے گھر میں ٹھہرا دیا، جہاں ہمیں نہ کوئی مشقت پیش آئے گی اور نہ ہم تکان (تھکن) سے دو چار ہوں گے ۝٣٥ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیئے جہنم کی آگ ہے، نہ تو ان کی موت ہی کا فیصلہ کیا جائے گا کہ مر جائیں اور نہ ان کے لیئے جہنم کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی، ہم ہر کفر کرنے والے (ناشکرے) کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ۝٣٦ اور وہ جہنم میں چیخ چیخ کر کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں یہاں سے نکال دے، ہم خوب اچھے اچھے عمل کریں گے اور وہ عمل نہیں کریں گے جو (پہلے) کیا کرتے تھے، انہیں جواب دیا جائے گا کہ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی کہ جس میں کوئی نصیحت حاصل کرنا چاہتا تو نصیحت حاصل کر سکتا تھا اور تمہارے پاس ڈرانے والا (خبردار کرنے والا) بھی تو آ چکا تھا، اب عذاب کا مزہ چکھو، ایسے ظالموں کا یہاں کوئی مددگار نہیں ہے ۝٣٧ بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا ہے اور یقیناً وہی دل کی باتوں سے بھی اچھی طرح واقف ہے ۝٣٨

هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَکُمۡ خَلٰٓئِفَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ فَمَنۡ کَفَرَ فَعَلَیۡهِ کُفۡرُهٗ ؕ وَ لَا یَزِیۡدُ
الۡکٰفِرِیۡنَ کُفۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ وَ لَا یَزِیۡدُ الۡکٰفِرِیۡنَ کُفۡرُهُمۡ اِلَّا
خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ شُرَکَآءَکُمُ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوۡنِیۡ مَا ذَا
خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ۚ اَمۡ اٰتَیۡنٰهُمۡ کِتٰبًا فَهُمۡ عَلٰی بَیِّنَتٍ
مِّنۡهُ ۚ بَلۡ اِنۡ یَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُمۡسِکُ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا ۬ۚ وَ لَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَکَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ
اِنَّهٗ کَانَ حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَیۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِیۡرٌ
لَّیَکُوۡنُنَّ اَهۡدٰی مِنۡ اِحۡدَی الۡاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِیۡرٌ مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرَا ﴿۴۲﴾

وہی ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ (جانشین) بنایا ہے، تو جو شخص کفر کرے گا اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا اور کافروں کے لیئے ان کا کفران کے رب کے نزدیک ناراضگی ہی بڑھنے کا سبب بنتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ کافروں کے لیئے ان کا کفر خسارہ ہی میں اضافہ کرتا ہے ﴿۳۹﴾ آپ کہہ دیجیے کہ تم اپنے شریک ٹھہرائے ہوئے معبودوں کا جائزہ تو لو، جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو اور پھر مجھے بتاؤ کہ انہوں نے زمین کا کون سا حصہ بنایا ہے، یا آسمانوں کے بنانے میں ان کی کچھ ساجھے داری ہے، یا ہم نے ان کو کوئی ایسی کتاب (تحریر) دی ہے جس میں ان کے شرک کرنے کی دلیل (سند) موجود ہے، نہیں؛ بلکہ یہ ظالم لوگ ایک دوسرے سے جو وعدے کرتے ہیں وہ جھانسے ہی جھانسے ہیں ﴿۴۰﴾ یقیناً اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے؛ تا کہ وہ اپنی موجودہ حالت سے ہٹ نہ سکیں اور اگر آسمان اور زمین اپنی موجودہ حالت سے ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کون ہے جو انہیں تھام سکے، بے شک اللہ بڑا بُردبار اور بہت معاف کرنے والا ہے ﴿۴۱﴾ اور وہ لوگ (کفارِ قریش) بڑی بڑی قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا (رسول، پیغمبر) آیا تو وہ ضرور دنیا کی ہر اُمت سے بڑھ کر ہدایت قبول کرنے والے ہوں گے، مگر جب ان کے پاس پیغمبر (ڈرانے والا، خبردار کرنے والا) آ گیا تو اس کی آمد نے بس ان کی نفرت ہی میں اضافہ کیا ﴿۴۲﴾

اِسۡتِكۡبَارًا فِى الۡاَرۡضِ وَ مَكۡرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيۡقُ الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ فَهَلۡ
يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ
اللّٰهِ تَحۡوِيۡلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ
قَبۡلِهِمۡ وَ كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعۡجِزَهٗ مِنۡ شَىۡءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا
فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيۡمًا قَدِيۡرًا ﴿۴۴﴾ وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوۡا مَا تَرَكَ
عَلٰى ظَهۡرِهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَاِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيۡرًا ﴿۴۵﴾ ع ۵ / ۱۷

وہ زمین میں اورزیادہ سرکشی کرنے لگے اور بدترین سازشوں میں لگ گئے؛ حالاں کہ بری سازشوں کا وبال ان ہی سازشی لوگوں پر آپڑتا ہے، تو کیا یہ لوگ اب اللہ کی طرف سے اسی طریقۂ کار (طئے شدہ دستور) کے منتظر ہیں؟ جو پچھلی قوموں (کافروں) کے ساتھ ہوتا رہا ہے اور یقین جانئے کہ آپ اللہ کے اس طریقۂ کار کو ایسا نہیں پائیں گے کہ اس میں کوئی تبدیلی آجائے اور اسی طرح مجرموں کے ساتھ اللہ کے طریقۂ کار (دستور، معاملہ) کو ایسا بھی نہیں پائیں گے کہ وہ ٹل جائے ﴿۴۳﴾ کیا یہ لوگ زمین میں کبھی چلے پھرے نہیں ہیں کہ اپنی آنکھوں سے ان لوگوں کا انجام دیکھ لیتے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں، وہ قوت و طاقت میں ان سے کہیں بڑھ کر تھے؟ دراصل اللہ کو نہ آسمانوں کی اور نہ زمین کی کوئی چیز عاجز و بےبس کرسکتی ہے (کیوں کہ) وہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی طاقت و قدرت والا ہے ﴿۴۴﴾ اور اگر اللہ ان لوگوں کے کرتوتوں کی وجہ سے ان کی فوراً پکڑ (گرفت) کرنے لگتا تو روئے زمین پر ایک بھی جاندار نہ چھوڑتا، مگر وہ انہیں ایک مقررہ وقت (قیامت) تک کے لیئے ڈھیل دے رہا ہے، پھر جب ان کا وقت آجائے گا (تو ٹھیک ٹھیک فیصلہ فرمادے گا)؛ کیوں کہ اللہ کی نگاہ میں اس کے سارے بندے ہیں (کوئی اس سے اوجھل نہیں ہے) ﴿۴۵﴾

● ● ●

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ آيَةً وَّ خَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰسٓ ۝١ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤
تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ
حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ
اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ
سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠

سورۂ یٰسٓین مکی ہے اور اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

یٰسٓ (یاسین) ۝١ حکمت سے پُر قرآن پاک کی قسم ۝٢ بلاشبہ آپ اللہ کے پیغمبروں میں سے ہیں ۝٣
اور آپ سیدھے راستے پر ہیں ۝٤ یہ قرآن زبردست اور بے حد مہربان اللہ کی طرف سے نازل کیا ہوا
ہے ۝٥ تا کہ آپ ان لوگوں کو خبردار کریں (ڈرائیں)، جن کے باپ دادا خبردار (ڈرائے) نہیں کیے
گئے تھے؛ اسی لیئے وہ بے خبر غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۝٦ ان میں سے اکثر لوگوں پر عذاب الٰہی
کا فیصلہ ثابت ہو چکا ہے؛ اس لیئے وہ لوگ ہرگز ایمان نہیں لائیں گے ۝٧ ہم نے ان کی گردنوں میں
طوق ڈال دیے ہیں جو ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں؛ اس لیئے یہ اوپر کی طرف سر اُٹھائے رہ گئے ہیں ۝٨ ہم
نے ان کے آگے ایک آڑ اُٹھا دی ہے اور ایک آڑ ان کے پیچھے کھڑی کر دی ہے، اس طرح ہم نے ان کو
ہر طرف سے ڈھانپ دیا ہے؛ اس لیئے اب وہ کچھ بھی نہیں دیکھ پاتے ۝٩ اور آپ ان کو ڈرائیں یا نہ
ڈرائیں، ان کے لیئے دونوں برابر ہیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے ۝١٠

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ
كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ؕ وَ كُلَّ شَيْءٍ
اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا ع ١٨
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ
اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ
شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَ مَا
عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾

وقف لازم، وقف غفران

آپ تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرے اور بے دیکھے خدائے رحمٰن سے ڈرے، آپ اسے مغفرت اور باعزت بدلہ (اجر) کی خوش خبری سنا دیجیے ﴿١١﴾ ہم یقیناً مُردوں کو زندہ کریں گے اور جو اعمال انہوں نے آگے بھیجے ہیں اور جو اعمال انہوں نے پیچھے چھوڑے ہیں، ہم ان سب کو لکھتے جا رہے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو کھلی (واضح) کتاب (لوحِ محفوظ) میں درج کر رکھا ہے ﴿١٢﴾ اور آپ انہیں اس بستی کے رہنے والوں کا واقعہ سنائیے جن کے پاس کئی پیغمبر آئے تھے ﴿١٣﴾ جب کہ ہم نے ان کے پاس دو پیغمبر بھیجے تھے، تو انہوں نے دونوں کو جھٹلا دیا تو ہم نے تیسرے پیغمبر کے ذریعہ ان کو تقویت (طاقت، قوت) پہنچائی، پھر ان تینوں نے کہا کہ ہم سب تمہاری طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجے گئے ہیں ﴿١٤﴾ بستی والوں نے کہا کہ تم تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو اور خدائے رحمٰن نے تو کوئی چیز اُتاری ہی نہیں ہے، تم لوگ تو سراسر جھوٹ بول رہے ہو ﴿١٥﴾ ان پیغمبروں نے کہا کہ ہمارا رب خوب جانتا ہے کہ ہم سب تمہاری طرف یقیناً پیغمبر بنا کر بھیجے گئے ہیں ﴿١٦﴾ اور ہم سبھوں کی ذمہ داری تو صرف اتنی ہے کہ ہم اللہ کا صاف صاف پیغام پہنچا دیں ﴿١٧﴾ بستی والے کہنے لگے کہ ہم تو تم کو منحوس سمجھتے ہیں اور تم باز نہ آئے تو ہم تم کو پتھر مار مار کر ہلاک کر دیں گے اور تم کو ہماری جانب سے بہت دردناک تکلیف پہنچے گی ﴿١٨﴾

قَالُوۡا طَآٮِٕرُكُمۡ مَّعَكُمۡ ؕ اَٮِٕنۡ ذُكِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ۝۱۹ وَجَآءَ مِنۡ
اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ يَّسۡعٰى قَالَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝۲۰ اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا
يَسۡـَٔلُكُمۡ اَجۡرًا وَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ۝۲۱

ان پیغمبروں نے جواب دیا کہ تمہاری نحوست تمہارے اپنے ساتھ لگی ہوئی ہے، کیا تم لوگ ہمیں صرف
اس لیئے منحوس سمجھتے ہو کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے؛ بلکہ صحیح بات یہ ہے کہ تم حد سے گذرے ہوئے لوگ ہو
۝۱۹ اتنے میں شہر کے دُور دراز مقام سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور بولا کہ اے میری قوم کے لوگو! ان
پیغمبروں کی بات مانو (پیروی کرو) ۝۲۰ ایسے لوگوں کی پیروی کرو، جو تم سے کوئی معاوضہ (بدلہ، اُجرت،
صلہ) نہیں مانگتے اور وہ صحیح راستے پر ہیں ۝۲۱

• • •

وَ مَا لِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِـہَۃً
اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُہُمۡ شَیۡئًا وَّ لَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿ۚ۲۳﴾ اِنِّیۡۤ اِذًا
لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿ؕ۲۵﴾ قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّۃَ ؕ قَالَ
یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿ۙ۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَ جَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا
عَلٰی قَوۡمِہٖ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا کُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡ کَانَتۡ اِلَّا
صَیۡحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ہُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسۡرَۃً عَلَی الۡعِبَادِ ۚؕ مَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ
اِلَّا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمۡ یَرَوۡا کَمۡ اَہۡلَکۡنَا قَبۡلَہُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّہُمۡ
اِلَیۡہِمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿ؕ۳۱﴾

وقف غفران

آخر میرے لیئے کون سی ایسی رُکاوٹ ہے کہ میں اس ذات (اللہ) کی بندگی نہ کروں، جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور جس کے پاس تم سب کو بھی لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۲﴾ کیا میں اللہ کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنالوں؟ حالاں کہ اگر خدائے رحمٰن مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو نہ ان معبودوں کی سفارش میرے کچھ کام آسکے گی اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں گے ﴿۲۳﴾ اگر میں ایسا کروں تو یقیناً میں کھلی گمراہی میں جا پڑوں گا ﴿۲۴﴾ میں تو تمہارے رب پر ایمان لا چکا؛ اس لیئے تم بھی میری بات سنو ﴿۲۵﴾ (ایمان لانے کے بجائے ان کافروں نے آخر کار اس مسلمان کو شہید کر دیا؛ چنانچہ) اس شہید مسلمان سے اللہ کا ارشاد ہوا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ، وہ کہنے لگا کہ کاش میری قوم کو یہ معلوم ہوتا ﴿۲۶﴾ کہ میرے رب نے میری مغفرت کر دی اور مجھے باعزت لوگوں میں شامل فرمالیا ﴿۲۷﴾ اور ہم نے اس شہید کی قوم پر اس کی شہادت کے بعد آسمان سے کوئی لشکر نہیں اُتارا اور ہمیں لشکر اُتارنے کی کوئی ضرورت بھی نہ تھی ﴿۲۸﴾ بس وہ ایک ہولناک چیخ تھی اور سب کے سب اسی دم بجھ کر رہ گئے ﴿۲۹﴾ افسوس، ایسے بندوں کے حال پر کہ جب بھی ان کے پاس کوئی رسول آیا تو وہ اس کا مذاق اُڑاتے رہے ﴿۳۰﴾ کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں اور وہ قومیں پھر ان کی طرف (دنیا میں) کبھی لوٹ کر واپس نہیں آئیں گی ﴿۳۱﴾

ع ۲ ۱
وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ۠ ﴿۳۲﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۖۚ اَحْیَیْنٰهَا
وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ جَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ
وَّ فَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا
یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ
اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ
مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ الشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾
وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ
اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

اور یہ سب کے سب ایک دن ہمارے سامنے حاضر کیے جائیں گے ﴿۳۲﴾ ان لوگوں کے لیئے بے جان مُردہ (خشک) زمین بڑی نشانی ہے، جس کو ہم نے زندگی (تازگی) بخشی اور اس سے غلے (اناج) نکالے، جسے یہ لوگ کھاتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور اسی طرح ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کیے اور اس میں ہم نے پانی کے چشمے بھی جاری کر دیے ﴿۳۴﴾ یہ سب کچھ ہم نے اس لیئے کیا؛ تا کہ لوگ اس کے پھل کھائیں اور ان ساری چیزوں کے پیدا ہونے میں ان کے ہاتھوں کو کوئی دخل نہیں ہے، پھر وہ کیوں شکر ادا نہیں کرتے؟ ﴿۳۵﴾ وہ پاک ذات ہی ہے جس نے تمام چیزوں کے جوڑے بنائے، چاہے وہ زمین کے پودے ہوں یا خود انسان ہوں یا وہ چیزیں (مخلوقات) ہوں جن کو یہ جانتے تک نہیں ہیں ﴿۳۶﴾ اور رات بھی ان کے لیئے ایک نشانی ہے، جس سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو یکا یک وہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں ﴿۳۷﴾ اور سورج بھی ان کے لیئے ایک نشانی ہے کہ وہ اپنے مقررہ منزل کی طرف (بغیر رُکے) چلتا رہتا ہے، یہ زبردست اور باخبر اللہ کا مقرر کیا ہوا نظام ہے ﴿۳۸﴾ اور چاند بھی ان کے لیئے ایک نشانی ہے، جس کے لیئے ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں، یہاں تک کہ چاند ان منزلوں سے گزرتا ہوا کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح رہ جاتا ہے ﴿۳۹﴾ نہ سورج کی مجال ہے کہ وہ (اپنا مدار چھوڑ کر) چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے، سب کے سب (ستارے اور سیارے) ایک خاص مدار میں تیر رہے ہیں ﴿۴۰﴾

وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا
يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً
مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾

اوران کے لیئے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ ہم نے ان کی نسل (اولاد) کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ﴿۴۱﴾
اورہم نے ان کے لئے اس (کشتی) جیسی اور بھی چیزیں (بہت سی سواریاں) پیدا کی ہیں، جن پر یہ سوار
ہوتے ہیں ﴿۴۲﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ان کو ڈبو دیتے، پھر نہ کوئی ان کی مدد کے لیئے آنے والا ہوا اور نہ وہ
بچائے ہی جا سکیں ﴿۴۳﴾ بس یہ ہماری مہربانی ہے اور ان کو ایک خاص وقت تک فائدہ پہنچانا منظور ہے ﴿۴۴﴾
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ڈرو اس (عذاب) سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے؛
تا کہ تم پر رحم کیا جائے تو وہ اس کی ذرا پروا نہیں کرتے ﴿۴۵﴾ اور جب بھی ان کے سامنے ان کے رب کی
نشانیوں میں سے کوئی نشانی آتی ہے تو وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ
اللہ نے جو کچھ تمہیں دیا ہے، اس میں سے خرچ کرو تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ایمان لانے والوں سے
یہ کہتے ہیں کہ کیا ہم ان لوگوں کو کھلائیں جن کو اگر اللہ کھلانا چاہتا تو خود ہی کھلا دیتا، تم لوگ تو کھلی گمراہی
میں پڑے ہوئے ہو ﴿۴۷﴾ اور یہ لوگ پوچھتے ہیں کہ اگر واقعی تم سچے ہو تو یہ بتاؤ کہ آخر وہ (قیامت کا)
وعدہ کب پورا ہوگا ﴿۴۸﴾ وہ لوگ بس ایک ہولناک (بہت سخت) آواز کے منتظر ہیں، جو انہیں اس وقت
آ پکڑے گی، جب یہ لوگ آپس میں دنیوی معاملے میں لڑ جھگڑ (بحث و تکرار) رہے ہوں گے ﴿۴۹﴾

وقف غفران ع۱۸/۲ ۳ وقف منزل

وقف لازم

فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً وَّ لَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ۠ ۵۰ وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ
مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ۵۱ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜٚ هٰذَا
مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۵۲ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ۵۳ فَالْیَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۵۴ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ فِیْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ۠ ۵۵ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ
فِیْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآىِٕكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۵۶ لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا یَدَّعُوْنَۚۖ ۵۷ سَلٰمٌ
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۵۸ وَ امْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۵۹ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ
یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۙ ۶۰

اس وقت نہ تو وہ کوئی وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ کر ہی جا سکیں گے ۵۰
اور پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو وہ سب یکا یک اپنی قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف تیز تیز قدم
چل پڑیں گے ۵۱ اس وقت گھبرا کر کہیں گے کہ ہائے ہماری بدنصیبی ہمیں ہماری قبروں (خوابگاہوں)
سے کس نے اُٹھا دیا؟ کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے، جس کا وعدہ خدائے رحمٰن نے کیا تھا اور پیغمبروں
نے بالکل سچ فرمایا تھا ۵۲ بس یہ ایک ہولناک (بہت سخت، بہت تیز) آواز ہوگی اور یکا یک سب
کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے ۵۳ پھر اس دن کسی شخص کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہ
ہوگی اور تم جیسے عمل کرتے رہے تھے، تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا ۵۴ اس دن سارے کے سارے
جنتی اپنے اپنے پسندیدہ مشاغل میں مگن ہوں گے ۵۵ وہ اور ان کی بیگمات (بیویاں، حوریں) گھنے
سایوں میں مسہریوں پر گاؤ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ۵۶ ان کے لیئے وہاں ہر قسم کے میوے موجود
ہوں گے اور وہ نعمتیں بھی ملیں گی جن کی وہ فرمائش کریں گے ۵۷ ان کو بے حد مہربان رب کی طرف سے
''سلام'' کیا جائے گا ۵۸ اور اعلان کیا جائے گا کہ اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ ۵۹ اے آدم کی اولاد!
کیا میں نے تم کو یہ تاکید نہیں کی تھی کہ تم شیطان کی بندگی نہ کرنا؛ کیوں کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۶۰

وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ؕ اَفَلَمْ وقف غفران
تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ وَ تَشْهَدُ
اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَاَنّٰى یُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِیًّا وَّ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَ مَا ع ۴
عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ
حَیًّا وَّ یَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۰﴾

اور صرف میری ہی بندگی کرنا کہ یہی سیدھا راستہ ہے ﴿۶۱﴾ مگر اس کے باوجود شیطان نے تم
میں سے مخلوق کی کثیر تعداد کو گمراہ کر دیا، کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے ﴿۶۲﴾ یہی وہ جہنم ہے، جس کا تم
سے وعدہ کیا جارہا تھا ﴿۶۳﴾ آج اپنے کفر کرنے کی سزا میں جہنم کا ایندھن بنو ﴿۶۴﴾ آج کے دن ہم ان
کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور یہ دنیا میں جو کچھ کرتے رہے تھے اس سلسلہ میں ان کے ہاتھ ہم
سے بولیں گے اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے ﴿۶۵﴾ اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کی
بینائی ختم کر دیتے، پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے پھرتے؛ لیکن انہیں راستہ کیسے سجھائی دیتا ﴿۶۶﴾
اور اگر ہم چاہتے تو ان کی جگہ ہی پر ان کے چہرے بگاڑ کر رکھ دیں کہ یہ نہ آگے چل سکیں اور نہ
پیچھے پلٹ سکیں ﴿۶۷﴾ اور جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں تو اس کی جسمانی ساخت (جسم کی بناوٹ)
کو ہم کمزور کر دیتے ہیں تو کیا وہ سمجھتے نہیں ہیں ﴿۶۸﴾ اور ہم نے ان (پیغمبر) کو شعر (شعر کہنا) کا علم نہیں
سکھلایا اور نہ شعر و شاعری ان کی پیغمبرانہ شان کے لائق ہی ہے، یہ تو صرف ایک نصیحت (خیر خواہی)
اور واضح قرآن ہے ﴿۶۹﴾ تاکہ یہ قرآن ہر ایسے شخص کو آگاہ (خبردار) کر دے، جو زندہ ہو اور
کافروں پر حجت پوری ہو جائے ﴿۷۰﴾

اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾
وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ؕ لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا
نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَ لَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا
هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ
رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾

وقف لازم

کیا ان لوگوں نے اس پر غور نہیں کیا ہے کہ ہم نے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں (یعنی دست قدرت) سے ان کے نفع کے لیئے چوپائے پیدا کئے ہیں، جس کے اب وہ مالک بنے بیٹھے ہیں ﴿٧١﴾ اور ہم نے ان چوپایوں کو اس طرح ان کے بس (قابو) میں کر دیا ہے کہ ان میں سے بعض کو وہ سواری کے کام میں لاتے ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں ﴿٧٢﴾ اور ان چوپایوں میں ان کے لیئے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں بھی ہیں، تو کیا پھر بھی یہ شکر ادا نہیں کریں گے ﴿٧٣﴾ (ان سب احسانات کے باوجود) انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے بہت سے معبود بنا لیئے ہیں، اس اُمید پر کہ وہ ان کے مددگار بنیں گے ﴿٧٤﴾ لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ ان کی کوئی مدد نہیں کر سکیں گے؛ بلکہ وہ ان (بت پرستوں) کے فریق مخالف کی حیثیت سے حاضر کیے جائیں گے ﴿٧٥﴾ آپ ان کی باتوں سے غمگین نہ ہوں، وہ جو کچھ دل میں چھپا کر رکھتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں، ہم ان سب باتوں کو اچھی طرح جانتے ہیں ﴿٧٦﴾ کیا انسان نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا تو وہ کھلم کھلا جھگڑالو (غیر ضروری اُلٹی سیدھی بحث کرنے والا) بن کر کھڑا ہو گیا ﴿٧٧﴾ اور وہ ہمارے لیئے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی اصل (پیدائش) کو بھول گیا اور کہنے لگا کہ ان ہڈیوں کو کون دوبارہ زندہ کرے گا، جب کہ وہ گل سڑ کر بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟ ﴿٧٨﴾

قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُۙ ﴿۷۹﴾ اِۨلَّذِیْ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ۚ وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

آپ ان کو جواب دے دیجیے کہ انہیں وہی دوبارہ زندہ کرے گا، جس نے انہیں پہلی دفعہ (بار) پیدا کیا تھا اور وہ تخلیق کا ہر کام اچھی طرح جانتا ہے ﴿۷۹﴾ وہی ہے جو تمہارے لیئے ہرے درخت سے آگ پیدا کر دیتا ہے، پھر تم اس سے اور آگ سلگا لیتے ہو ﴿۸۰﴾ کیا وہ ہستی (اللہ کی ذات) جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، ان جیسے انسانوں کو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر نہیں ہے؟ کیوں نہیں، وہ ضرور قادر ہے اور وہ بڑا پیدا کرنے والا اور خوب خوب جاننے والا ہے ﴿۸۱﴾ اس کی قدرت تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کر لیتا ہے، تو اس کی نسبت بس یہ کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۸۲﴾ الغرض پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے اور آخر تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۳﴾

● ● ●

[وقف غفران] [ع ۵]

سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ مِائَۃٌ وَّاثْنَتَانِ وَثَمَانُوْنَ آیَۃً وَّ خَمْسُ رُکُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝۱ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝۲ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا ۝۳ اِنَّ اِلٰـھَکُمْ لَوَاحِدٌ ۝۴ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَھُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ۝۵ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا
بِزِیْنَۃِ ٍۨ الْکَوَاکِبِ ۝۶ وَ حِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝۷ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی
وَ یُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ ۝۸ دُحُوْرًا وَّ لَھُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝۹ اِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَۃَ فَاَتْبَعَہٗ شِھَابٌ ثَاقِبٌ ۝۱۰ فَاسْتَفْتِھِمْ اَھُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا
خَلَقْنٰھُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ۝۱۱

سورۂ صافات مکی ہے اوراس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

قسم ہے صف باندھ کر قطار در قطار کھڑے ہونے والے فرشتوں کی ۝۱ پھر قسم ہے ان فرشتوں کی جو ڈانٹ پھٹکار کرنے والے ہیں ۝۲ پھر قسم ہے ان فرشتوں کی جو ذکر (قرآن، آسمانی کتابوں) کی تلاوت کرنے والے ہیں ۝۳ بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے ۝۴ وہ آسمانوں کا، زمین کا اور ان دونوں کے درمیان کی تمام چیزوں کا مالک ہے اور وہی سارے مشرقوں (سورج کے نکلنے کی تمام جگہوں) کا مالک بھی ہے ۝۵ ہم نے آسمانِ دنیا کو تاروں سے خوب سجا رکھا ہے ۝۶ اور ان تاروں کو ہر سرکش شیطان سے بچاؤ کا ذریعہ بھی بنایا ہے ۝۷ وہ شیاطین (شیطان کی جمع) مجلس اعلیٰ (عالم بالا) کی باتوں کو سننے کے لیئے کان بھی نہیں لگا سکتے ؛ بلکہ وہ ہر طرف سے مارے جاتے ہیں ۝۸ تاکہ وہ سب وہاں سے بھگا دیے جائیں اور ان پر ہمیشہ یوں ہی مار پڑتی رہے گی ۝۹ تاہم اگر کوئی شیطان کچھ اُچک ہی لے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے ۝۱۰ آپ ان کافروں سے پوچھئے کہ ان کا (یعنی انسانوں کا) پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے، یا ان کے علاوہ ان چیزوں کا جو ہم نے پیدا کر رکھی ہیں، ہم نے انسانوں کو لیس دار مٹی (چپکنے والی مٹی) سے پیدا کیا ہے ۝۱۱

بَلْ عَجِبْتَ وَ يَسْخَرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَ اِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَ اِذَا رَاَوْا اٰيَةً
يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَ قَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا
وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿١٦﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿١٧﴾ قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿١٨﴾
فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ع ٥ ٢١
وَاَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰی صِرَاطِ
الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾ وَ قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الربع
الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

آپ کو تو ان کے آخرت کے انکار پر تعجب ہو رہا ہے اور وہ لوگ ہیں کہ مذاق اُڑائے جا رہے ہیں ﴿١٢﴾ اور جب ان کو سمجھایا جاتا ہے تو وہ سمجھتے بھی نہیں ہیں ﴿١٣﴾ اور جب کوئی نشانی (معجزہ) دیکھتے ہیں تو ہنسی اُڑاتے ہیں ﴿١٤﴾ اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے ﴿١٥﴾ بھلا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ جائیں گے اس وقت ہم پھر دوبارہ زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے ﴿١٦﴾ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی دوبارہ زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے ﴿١٧﴾ آپ جواب دے دیجیے کہ ہاں! (تم اُٹھائے بھی جاؤ گے) اور تم ذلیل و رُسوا بھی ہو گے ﴿١٨﴾ بس یہ (دوسرا صور) ایک زوردار آواز کی سخت جھڑکی ہوگی تو سب لوگ یکا یک (میدان حشر اور قیامت کی دہشت سے) اِدھر اُدھر دیکھنے لگیں گے ﴿١٩﴾ اس وقت یہ کہیں گے کہ ہائے ہماری بدنصیبی یہ تو بدلے کا دن ہے ﴿٢٠﴾ ارشادِ الٰہی ہوگا کہ ہاں یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿٢١﴾ اس وقت حکم الٰہی ہوگا کہ ظالموں کو، اُن کی ہاں میں ہاں ملانے والوں (ساتھیوں اور ہم مسلکوں کو) اور اللہ کو چھوڑ کر جن معبودوں کی یہ عبادت کرتے تھے، جمع کرو ﴿٢٢﴾ پھر ان سب کو جمع کر کے جہنم کے راستہ کی طرف روانہ کر دو ﴿٢٣﴾ اور اچھا ذرا ان کو روکو، ان سے کچھ پوچھنا بھی ہے ﴿٢٤﴾ کیا ہو گیا تمہیں اب، تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے ﴿٢٥﴾ بلکہ اس دن وہ سب کے سب سر جھکائے کھڑے ہوں گے ﴿٢٦﴾ اور اس کے بعد یہ ایک دوسرے کی طرف مڑیں گے اور باہم تکرار (سوال و جواب) شروع کر دیں گے ﴿٢٧﴾

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَمَا
كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ
اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ
مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ
جَآءَ بِالْحَقِّ وَ صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَ مَا
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ
مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَ هُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٤٢﴾

پھر پیروی کرنے والے (اپنے دینی پیشواؤں اور رہنماؤں سے) کہیں گے کہ تم ہی زور دکھلا کر
بہکانے کے لیئے ہم پر چڑھے آتے تھے ﴿٢٨﴾ ان کے جواب میں مذہبی پیشوا (دین کے نام نہاد ٹھیکیدار)
کہیں گے کہ نہیں؛ بلکہ تم خود ہی ایمان لانے والے نہ تھے ﴿٢٩﴾ ہمارا تم پر کوئی زور (اور دباؤ) بھی نہ تھا
بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے ﴿٣٠﴾ اب تو ہمارے رب کی ہم پر یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ یقیناً ہمیں جہنم
کے عذاب کا مزا چکھنا ہے ﴿٣١﴾ تو ہم نے تم کو گمراہ کیا اور ہم خود بھی گمراہ تھے ﴿٣٢﴾ اس دن وہ سب کے
سب عذاب میں شریک ہوں گے ﴿٣٣﴾ ہم ایسے مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں ﴿٣٤﴾ ان لوگوں کا
حال یہ تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو وہ تکبر کیا کرتے تھے ﴿٣٥﴾ اور کہا
کرتے تھے کہ کیا ہم دیوانے شاعر کی وجہ سے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں ﴿٣٦﴾ حالاں کہ وہ حق لے کر
آئے ہیں اور دوسرے تمام پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں ﴿٣٧﴾ یقیناً تم دردناک عذاب کا مزا چکھنے
والے ہو ﴿٣٨﴾ اور جو اعمال تم کر رہے ہو تمھیں ان ہی اعمال کی سزا دی جائے گی ﴿٣٩﴾ مگر اللہ کے منتخب
بندے اس بُرے انجام سے محفوظ رہیں گے ﴿٤٠﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیئے پہلے سے طے شدہ روزی
ہے ﴿٤١﴾ ہر طرح کے میوے اور وہ اعزاز و اکرام کے ساتھ رکھے جائیں گے ﴿٤٢﴾

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾
بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّ لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ عِنْدَهُمْ
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ
الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ
مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾
وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا
الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾

آسائشوں (نعمتوں) سے بھر پور جنتوں میں ﴿۴۳﴾ مسہریوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۴۴﴾ ان پر
شراب کے بہتے چشموں سے بھر بھر کر جام کے دور چلائے جائیں گے ﴿۴۵﴾ جو صاف و شفاف ہوگی اور
پینے والوں کے لیئے نہایت لذیذ ہوگی ﴿۴۶﴾ نہ اس سے دردِ سر ہوگا اور نہ پینے والے اس کے پینے سے
بہکیں گے ﴿۴۷﴾ اور ان کے پاس شرم و حیا سے نیچی نگاہیں رکھنے والی بڑی بڑی آنکھوں (خوبصورت
آنکھوں) والی حوریں ہوں گی ﴿۴۸﴾ ایسی جیسے انڈے کے چھلکے کی تہ میں چھپی ہوئی نرم و نازک سفید جھلی ﴿۴۹﴾
پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر ساتھیوں کے حالات پوچھیں گے ﴿۵۰﴾ دورانِ گفتگو ان میں سے
ایک کہے گا کہ دنیا میں میرا ایک ساتھی تھا (جو آخرت کا منکر تھا) ﴿۵۱﴾ جو مجھ سے کہا کرتا تھا کہ کیا تم قیامت
کے آنے کا یقین رکھتے ہو ﴿۵۲﴾ کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈی کا ڈھانچہ ہو جائیں گے تو ہمیں جزا اور سزا دی
جائے گی ﴿۵۳﴾ وہ (جنتی) کہے گا کہ کیا تم لوگ جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو کہ وہ کہاں ہے ﴿۵۴﴾ یہ کہہ کر جوں ہی
وہ جھانکے گا تو وہ اسے جہنم کے بیچوں بیچ جلتا ہوا دیکھے گا ﴿۵۵﴾ تو وہ اس کو مخاطب کر کے کہے گا کہ اللہ کی قسم!
تو تو مجھے تباہ ہی کرنے والا تھا ﴿۵۶﴾ اگر مجھ پر میرے رب کا فضل و کرم نہ ہوتا تو آج میں بھی ان لوگوں میں
سے ہوتا جو جرم میں ماخوذ ہو کر آئے ہوئے ہیں ﴿۵۷﴾ تو کیا ایسا نہیں ہے کہ اب ہم مرنے والے نہیں ہیں ﴿۵۸﴾
سوائے اس دنیا کی پہلی موت کے، اور نہ ہمیں کوئی عذاب ہوگا ﴿۵۹﴾ یقیناً یہ بہت بڑی کامیابی ہے ﴿۶۰﴾

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا
جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْۤ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ
رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ
عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا
اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ لَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَ لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ ع ٢ ٥٣ ٦
الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ
الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾

ایسی کامیابی کے لیئے تو عمل کرنے والوں کو جی جان سے عمل کرنا چاہیے ﴿٦١﴾ یہ ضیافت (مہمان نوازی) اچھی ہے یا زقّوم کے درخت سے ضیافت اچھی ہے ﴿٦٢﴾ ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لیئے آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے ﴿٦٣﴾ وہ ایک ایسا درخت ہے جو جہنم کی تہہ (نچلے حصہ) سے نکلتا ہے ﴿٦٤﴾ اس کے خوشے ایسے ہیں، جیسے شیطانوں کے سر (سانپوں کے پھن) ﴿٦٥﴾ وہ لوگ اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے ﴿٦٦﴾ پھر اس پر پینے کے لیئے ان کو کھولتا ہوا پانی دیا جائے گا ﴿٦٧﴾ پھر اس کے بعد ان کی واپسی اسی جہنم کی طرف ہوگی ﴿٦٨﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی کی حالت میں پایا تھا ﴿٦٩﴾ تو یہ بھی ان ہی کے نقش قدم پر دوڑ پڑے تھے ﴿٧٠﴾ حالاں کہ ان سے پہلے بہت سے لوگ گمراہ ہو چکے تھے ﴿٧١﴾ اور ہم نے ان میں ڈرانے والے پیغمبر بھیجے تھے ﴿٧٢﴾ تو اب دیکھ لو کہ ان لوگوں کا کیسا بُرا انجام ہوا جن کو آگاہ (خبردار) کیا جا چکا تھا (جن کو ڈرایا گیا تھا) ﴿٧٣﴾ اس برے انجام سے اللہ کے خاص کیے ہوئے بندوں کے علاوہ کوئی بھی محفوظ نہ رہ سکا ﴿٧٤﴾ اور اس سے پہلے ہم کو نوح نے پکارا تھا تو ہم کیا ہی خوب پکار سننے والے ہیں (دعا قبول کرنے والے ہیں) ﴿٧٥﴾ اور ہم نے ان کو (نوح) اور ان کے گھر والوں کو بھاری مصیبت سے بچالیا ﴿٧٦﴾ اور ہم نے ان کی نسل کو باقی رہنے دینے کا فیصلہ کیا ﴿٧٧﴾

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۹ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ۝۸۰ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۱ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝۸۲ وَ اِنَّ مِنْ
شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۝۸۳ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝۸۴ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا ذَا
تَعْبُدُوْنَ ۝۸۵ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ۝۸۶ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸۷
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ۝۸۸ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ۝۸۹ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ۝۹۰ فَرَاغَ اِلٰٓى
اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝۹۱ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۝۹۲ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًۢا
بِالْيَمِيْنِ ۝۹۳ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ۝۹۴ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۝۹۵ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ
وَ مَا تَعْمَلُوْنَ ۝۹۶

وقف لازم

اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا۷۸ سارے جہاں والوں میں نوح پر سلام ہو ۷۹
ہم نیکی کرنے والوں کو ایسے ہی بدلے (انعام، صلہ، جزا) دیا کرتے ہیں ۸۰ یقیناً وہ ہمارے مومن
بندوں میں سے تھا۸۱ پھر ہم نے دوسروں (کافروں) کو ڈبو دیا۸۲ اور نوح ہی کے طریقے پر چلنے والوں
میں ابراہیم بھی تھے ۸۳ جب وہ پاک دل کے ساتھ اپنے رب کی طرف متوجہ ہوئے ۸۴ جب انہوں نے
اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو ۸۵ کیا تم اللہ کو چھوڑ کر جھوٹ موٹ کے
گھڑے ہوئے معبود چاہتے ہو ۸۶ آخر تم تمام جہان کے رب کے بارے میں کیا گمان رکھتے ہو ۸۷
پھر انھوں نے ستاروں پر ایک نظر ڈالی ۸۸ اور کہا کہ میری طبیعت نڈھال ہے ۸۹ چنانچہ وہ لوگ ان کو
چھوڑ کر چلے گئے ۹۰ اب ابراہیم ان کے معبودوں میں جا گھسے اور ان بتوں کو مخاطب کر کے کہنے لگے کہ
کیا تم کھاتے نہیں ہو ۹۱ کیا ہو گیا ہے کہ تم بولتے بھی نہیں ہو ۹۲ پھر ان بتوں کو پوری قوت سے خوب مارنا
توڑنا شروع کر دیا ۹۳ وہ سب (بت پوجنے والے) دوڑے بھاگے ان (ابراہیم) کے پاس آئے ۹۴
ابراہیم نے کہا کہ کیا تم خود اپنی ہی تراشی ہوئی چیزوں کو پوجتے ہو ۹۵ حالاں کہ اللہ ہی نے تم کو بھی پیدا
کیا ہے اور ان چیزوں کو بھی پیدا کیا ہے جو تم بناتے ہو ۹۶

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ
الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَ قَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾
فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ
اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَ تَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿١٠٣﴾ۚ وَ نَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾ۙ قَدْ
صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾
وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ۖ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾

وہ لوگ آپس میں کہنے لگے کہ ابراہیم کے لیئے الاؤ (آتش خانہ) تیار کرو اور اس کو اس دہکتی ہوئی آگ
میں ڈال دو ﴿٩٧﴾ غرض کہ ان لوگوں نے ابراہیم کے ساتھ چال چلنی چاہی تھی، مگر ہم نے ان ہی کو نیچا دکھا
دیا ﴿٩٨﴾ اور ابراہیم کہنے لگے کہ میں (گھر اور وطن چھوڑ کر ہجرت کر کے) اپنے رب کی طرف جاتا ہوں،
وہ ضرور میری رہنمائی فرمائے گا ﴿٩٩﴾ اے میرے رب! مجھے نیک بخت اولاد عطا فرما ﴿١٠٠﴾ چنانچہ ہم نے اس
کو ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری دی ﴿١٠١﴾ پھر جب وہ لڑکا ابراہیم کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے کی عمر کو پہنچ گیا
تو ابراہیم نے ایک دن اس سے کہا کہ اے میرے بیٹے! میں خواب میں تجھے ذبح کرتے ہوئے دیکھ رہا
ہوں؛ اس لیئے سوچ لو کہ اس سلسلہ میں تمہاری کیا رائے ہے، بیٹے نے جواب دیا کہ ابّا جان! آپ کو جو
حکم دیا جا رہا ہے اسے بجا لائیے، آپ ان شاء اللہ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے ﴿١٠٢﴾ چنانچہ جب
دونوں (باپ بیٹے) نے اللہ کے حکم کے سامنے سر جھکا دیا اور ابراہیم نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا ﴿١٠٣﴾
تو اسی لمحہ ہم نے آواز دی کہ اے ابراہیم ﴿١٠٤﴾ تم نے یقیناً خواب سچ کر دکھایا، ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا
ہی صلہ دیا کرتے ہیں ﴿١٠٥﴾ یقیناً یہ کڑا امتحان تھا ﴿١٠٦﴾ اور ہم نے اس کے بدلہ میں ایک بڑا جانور ذبح کرنے
کے لئے دے دیا (اور اس بچے کو بچا لیا) ﴿١٠٧﴾ اور ہم نے بعد میں آنے والی نسلوں میں ان کا ذکر خیر باقی
رکھا ﴿١٠٨﴾ سلام ہو ابراہیم پر ﴿١٠٩﴾

كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَ بَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ
نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ بٰرَكْنَا عَلَیْهِ وَ عَلٰۤی اِسْحٰقَ ؕ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحْسِنٌ
وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِیْنٌ ﴿۱۱۳﴾ وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ نَجَّیْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا ٣ ع ٣٩ ٧
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَ اٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ
الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ هَدَیْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِمَا فِی
الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا
مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ اِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا
تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ
اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۱۰﴾ یقیناً وہ (ابراہیم) ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۱۱﴾ اور ہم نے ان کو اسحاق کی خوشخبری دی، جو نبی ہوں گے اور نیک لوگوں میں سے ہوں گے ﴿۱۱۲﴾ اور ہم نے ابراہیم پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کیں اور ان دونوں کی نسل سے بعض تو نیک ہیں اور بعض اپنے آپ پر صریح (کھلم کھلا) ظلم کرنے والے ہیں ﴿۱۱۳﴾ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیا ﴿۱۱۴﴾ اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات دی ﴿۱۱۵﴾ اور ہم نے ان کی مدد کی جس کی وجہ سے وہی غالب رہے ﴿۱۱۶﴾ اور ہم نے ان دونوں کو نہایت واضح کتاب دی ﴿۱۱۷﴾ اور ہم نے ان دونوں کو سیدھی راہ کی رہنمائی کی ﴿۱۱۸﴾ اور ہم نے آنے والی نسلوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا ﴿۱۱۹﴾ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو ﴿۱۲۰﴾ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۲۱﴾ یقیناً وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۲۲﴾ اور بے شک الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے ﴿۱۲۳﴾ جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو ﴿۱۲۴﴾ کیا تم بعل (بت کا نام) کو پوجتے ہو اور سب سے بہتر خالق کو چھوڑ دیتے ہو ﴿۱۲۵﴾ اس اللہ کو جو تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے گزرے ہوئے باپ دادا کا بھی رب ہے ﴿۱۲۶﴾ مگر قوم کے لوگوں نے انھیں جھٹلا دیا تو وہ ضرور گرفتار کرکے سزا کے لیئے پیش کیے جائیں گے ﴿۱۲۷﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ
يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ وَ اِنَّ
لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَ بِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَ اِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾ ع ٥ / ٨
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَ هُوَ مُلِيْمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْ لَاۤ اَنَّهٗ كَانَ
مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾ النصف فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ النصف
سَقِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾ وَ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ
اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾

---

مگر جو اللہ کے نیک بندے تھے وہ جہنم کے عذاب سے محفوظ رہیں گے﴿١٢٨﴾ اور ہم نے آئندہ نسلوں میں ان
کا ذکر خیر باقی رکھا﴿١٢٩﴾ سلام ہو الیاس پر﴿١٣٠﴾ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں﴿١٣١﴾ وہ ہمارے
مومن بندوں میں سے تھے﴿١٣٢﴾ اور یقیناً لوط پیغمبروں میں سے تھے﴿١٣٣﴾ جب ہم نے ان کو اور ان کے تمام
گھر والوں کو نجات دی﴿١٣٤﴾ سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی﴿١٣٥﴾ پھر باقی
سب کو ہم نے بُری طرح ہلاک کر دیا﴿١٣٦﴾ اور تم تو صبح کے اوقات میں ان کی اُجڑی بستیوں کے پاس سے
گزرتے ہو﴿١٣٧﴾ اور رات کو بھی وہاں سے تمہارا گزر ہوتا ہے، تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو﴿١٣٨﴾ اور یقیناً یونس
پیغمبروں میں سے تھے﴿١٣٩﴾ جب وہ بھری ہوئی کشتی کے پاس بھاگ کر آئے﴿١٤٠﴾ پھر جب (کشتی بھنور میں
پھنس گئی تب) قرعہ ڈالا گیا تو یہی ملزم ٹھہرے (یعنی قرعہ میں ان کا نام نکل آیا اور کشتی والوں نے انھیں
دریا میں دھکیل دیا)﴿١٤١﴾ پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور یہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے﴿١٤٢﴾ تو اگر یونس تسبیح
(اللہ کی پاکی بیان کرنا) کرنے والوں میں سے نہ ہوتے﴿١٤٣﴾ تو قیامت تک اسی مچھلی کے پیٹ میں رہتے﴿١٤٤﴾
پھر ہم نے ان کو (ساحل دریا پر) ایک چٹیل میدان میں ڈال دیا اور وہ نڈھال تھے﴿١٤٥﴾ اور ان پر ایک بیل
دار پودا بھی اُگا دیا﴿١٤٦﴾ اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا تھا﴿١٤٧﴾

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ
خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّ هُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ
اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ
تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَ جَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَ لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ
لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ
وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَ مَا مِنَّآ
اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾

چنانچہ جب وہ لوگ ایمان لے آئے تو ہم نے ان کو ایک عرصے تک عیش و عشرت کا موقع دیا ﴿۱۴۸﴾ آپ ان
سے پوچھئے کہ کیا یہ بات معقول معلوم ہوتی ہے کہ آپ کے رب کے لیئے تو بیٹیاں ہوں اور ان کے لیئے بیٹے
ہوں ﴿۱۴۹﴾ یا کیا ہم نے واقعی فرشتوں کو عورتیں ہی پیدا کیا ہے اور وہ ان کی پیدائش کے وقت (وہاں) موجود
تھے ﴿۱۵۰﴾ اچھی طرح سن لو، درحقیقت یہ لوگ اپنے جی سے گھڑ کر یہ باتیں کہتے ہیں ﴿۱۵۱﴾ کہ اللہ تعالیٰ صاحب
اولاد ہے اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں ﴿۱۵۲﴾ کیا اللہ نے اپنے لئے بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیاں پسند کی ہیں ﴿۱۵۳﴾ تمہیں
کیا ہو گیا ہے تم کیسے حکم لگا رہے ہو ﴿۱۵۴﴾ کیا تم سمجھ سے کام نہیں لیتے ہو ﴿۱۵۵﴾ یا تمہارے پاس ان باتوں کے لیئے
کوئی واضح دلیل موجود ہے ﴿۱۵۶﴾ اگر تم اس دعویٰ میں سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو ﴿۱۵۷﴾ اور ان لوگوں نے تو اللہ
اور جنوں کے درمیان بھی رشتہ داری کا دعویٰ کیا ہے؛ حالانکہ خود جنوں کو یہ بات اچھی طرح معلوم ہے کہ وہ لوگ
بھی (مجرم کی حیثیت سے) پیش کیے جائیں گے ﴿۱۵۸﴾ یہ لوگ جو باتیں بیان کرتے ہیں، اللہ کی ذات ان سے
بالکل پاک ہے ﴿۱۵۹﴾ مگر جو اللہ کے مخلص بندے ہیں وہ ایسی باتیں نہیں کرتے ﴿۱۶۰﴾ یقین جانو کہ تم اور جن
معبودوں کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۱۶۱﴾ سب مل کر بھی کسی ایک کو بھی نہیں بہکا سکتے ﴿۱۶۲﴾ مگر صرف ان لوگوں کو جو جہنم
میں داخل ہونے والے ہیں ﴿۱۶۳﴾ اور فرشتے کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک کا ایک متعین مقام ہے ﴿۱۶۴﴾

وَّ اِنَّا لَنَحۡنُ الصَّآفُّوۡنَ ۝١٦٥ وَ اِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ ۝١٦٦ وَ اِنۡ كَانُوۡا لَيَقُوۡلُوۡنَ ۝١٦٧ لَوۡ
اَنَّ عِنۡدَنَا ذِكۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝١٦٨ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ۝١٦٩ فَكَفَرُوۡا بِهٖ
فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ۝١٧٠ وَ لَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝١٧١ اِنَّهُمۡ لَهُمُ
الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ ۝١٧٢ وَ اِنَّ جُنۡدَنَا لَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ۝١٧٣ فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ۝١٧٤
وَّاَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ۝١٧٥ اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ۝١٧٦ فَاِذَا نَزَلَ
بِسَاحَتِهِمۡ فَسَآءَ صَبَاحُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ۝١٧٧ وَ تَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ۝١٧٨ وَّ اَبۡصِرۡ
فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ۝١٧٩ سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۝١٨٠ وَ سَلٰمٌ عَلَى
الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝١٨١ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝١٨٢ ع ٥

اور ہم تو اللہ کی بندگی میں صف باندھے کھڑے رہتے ہیں ۝١٦٥ اور ہم اس کی پاکی بیان کرنے میں مشغول
رہتے ہیں ۝١٦٦ اور یہ کافر تو پہلے کہا کرتے تھے ۝١٦٧ کہ کاش! ہمارے پاس نصیحت کی کوئی اس جیسی کتاب
ہوتی جو پچھلی قوموں کو ملی تھی ۝١٦٨ تو ہم ضرور اللہ کے خاص بندے بن جاتے ۝١٦٩ مگر جب کتاب آ گئی تو
اس کا انکار کر بیٹھے تو وہ جلد ہی انکار کے انجام سے واقف ہو جائیں گے ۝١٧٠ اور اپنے پیغمبروں کے سلسلہ
میں پہلے ہی ہمارا فیصلہ ہو چکا ہے ۝١٧١ کہ یقیناً ان ہی کی مدد کی جائے گی ۝١٧٢ اور یہ کہ ہمارا لشکر ہی غالب
ہو کر رہے گا ۝١٧٣ اب آپ کچھ دنوں تک ان سے منہ پھیر لیجیے (یعنی ان کی تکلیف دہ باتوں پر صبر کیجیے) ۝١٧٤
اور انہیں دیکھتے رہیے اور یہ لوگ بھی آگے چل کر خود بھی دیکھ لیں گے ۝١٧٥ کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کے لیئے
جلدی مچا رہے ہیں ۝١٧٦ تو سنو! جب ان کے سامنے ہمارا عذاب آ جائے گا تو ان لوگوں کی بہت بُری صبح
ہو گی، جن کو آگاہ (متنبہ) کیا جا چکا تھا (یعنی عذاب نہ ٹل سکے گا) ۝١٧٧ آپ کچھ عرصہ (مدت) کے لیئے
ان کو چھوڑ دیجیے ۝١٧٨ اور دیکھتے رہیے وہ بھی جلد ہی دیکھ لیں گے ۝١٧٩ آپ کا رب جو بڑی عظمت والا ہے،
ان باتوں سے جو یہ لوگ بنا رہے ہیں، پاک ہے ۝١٨٠ اور سلام ہو پیغمبروں پر ۝١٨١ اور تمام تعریفیں اللہ ہی
کے لیئے ہیں جو سارے جہاں کا رب ہے ۝١٨٢

سُوْرَۃُ صٓ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ ثَمَانٍ وَّثَمَانُوْنَ اٰیَۃً وَّخَمْسُ رُکُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۝۱ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّۃٍ وَّ شِقَاقٍ ۝۲ کَمْ اَھْلَکْنَا
مِنْ قَبْلِھِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ۝۳ وَ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَھُمْ مُّنْذِرٌ
مِّنْھُمْ وَ قَالَ الْکٰفِرُوْنَ ھٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۝۴ اَجَعَلَ الْاٰلِھَۃَ اِلٰھًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ ھٰذَا
لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝۵ وَ انْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْھُمْ اَنِ امْشُوْا وَ اصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِھَتِکُمْ ۚ اِنَّ
ھٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۝۶ مَا سَمِعْنَا بِھٰذَا فِی الْمِلَّۃِ الْاٰخِرَۃِ ۚ اِنْ ھٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝۷
ءَاُنْزِلَ عَلَیْہِ الذِّکْرُ مِنْ بَیْنِنَا ؕ بَلْ ھُمْ فِیْ شَکٍّ مِّنْ ذِکْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا
عَذَابِ ۝۸

سورہ ص مکی ہے اوراس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

صٓ (صاد)، نصیحت سے بھری ہوئی کتاب قرآن کی قسم (کہ اس کی ہر بات حق ہے) ۝۱ بلکہ درحقیقت جن لوگوں نے (اس کا) انکار کیا ہے وہی لوگ سخت تعصب اور مخالفت میں مبتلا ہیں ۝۲ ہم ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں؛ چنانچہ جب ان کی ہلاکت کا وقت آیا تو انہوں نے بہت چیخ و پکار کی؛ لیکن وہ چھٹکارے کا وقت نہ تھا ۝۳ اور ان کافروں کو اس بات پر بڑی حیرت ہے کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک خبر دار کرنے والا (پیغمبر) آ گیا اور وہ کافر یہ کہنے لگے کہ یہ شخص جادوگر ہے اور سخت جھوٹا ہے ۝۴ اور کیا اس نے اتنے سارے معبودوں کی جگہ بس ایک ہی معبود رہنے دیا؟ یہ تو واقعی بڑی عجیب بات ہے ۝۵ اور ان کی قوم کے سردار یہ کہتے ہوئے نکل گئے کہ چلو اور اپنے معبودوں کی عبادت پر ڈٹے رہو، ضرور اس میں ان کی کوئی غرض پوشیدہ ہے ۝۶ ہم نے یہ بات گذشتہ مذہب میں بھی نہیں سنی، یہ ضرور ایک من گھڑت بات ہے ۝۷ کیا ہمارے درمیان بس یہی شخص رہ گیا تھا جس پر اللہ کا کلام نازل کر دیا گیا، دراصل یہ کافر میری وحی کی طرف سے شک میں مبتلا ہیں اور ایسی باتیں اس لیئے کر رہے ہیں کہ انہوں نے ابھی تک میرے عذاب کا مزہ چکھا نہیں ہے ۝۸

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝٩ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۚ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝١٠ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ
الْاَحْزَابِ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝١٢ وَ ثَمُوْدُ
وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۝١٣ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ
عِقَابِ ۝١٤ وَ مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝١٥ وَ قَالُوْا رَبَّنَا ع ۱۰
عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝١٦ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ
ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝١٧ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِشْرَاقِ ۝١٨
وَ الطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝١٩

کیاان کے پاس آپ کے زبردست، بہت عطافرمانے والے رب کی رحمت کے خزانے ہیں ۝٩ یا کیا وہ آسمانوں، زمین اوران کے درمیان کی چیزوں کے مالک ہیں، اگرایسی بات ہےتو پھر یہ رسیاں لگا کر (آسمان پر) چڑھ جائیں ۝١٠ حقیقت یہ ہے کہ پیغمبروں کے مخالف گروہوں میں سے یہ ایک معمولی سا گروہ ہے، جواسی جگہ شکست سے دوچار ہونے والا ہے ۝١١ ان سے پہلے قوم نوح، عاداور میخوں والے فرعون نے بھی جھٹلایا تھا ۝١٢ اسی طرح ثمود، قوم لوط، اور ایکہ والے بھی جھٹلا چکے ہیں، یہ سب (بڑے طاقتور) گروہ تھے ۝١٣ ان میں سے ہر گروہ نے پیغمبروں کوجھٹلایا تھاتو ان پر میرے عذاب کافیصلہ واقع ہوکر رہا ۝١٤ یہ لوگ بس ایک ہولناک چیخ (صور پھونکا جانا) کے انتظار میں ہیں، جس میں کوئی وقفہ نہ ہوگا (یعنی صور کی آواز مسلسل ہوگی) ۝١٥ اور وہ لوگ یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! روزِ حساب سے پہلے ہی ہمیں ہمارا حصہ دے دیجیے ۝١٦ یہ لوگ جو باتیں بناتے ہیں، آپ ان پرصبر کیجیے اور بڑی قوت وطاقت والے داوٗد کو یاد کیجیے، یقیناً وہ اللہ سے بہت رُجوع کرنے والے تھے ۝١٧ ہم نے پہاڑ ان کے تابع کردیے تھے، جوشام وصبح ان کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے ۝١٨ اور ہم نے پرندے بھی ان کے تابع کردیے تھے، جوجمع ہوجاتے تھےاورسب کےسب ان کے ساتھ اللہ کاذکر کرتے تھے ۝١٩

وقف لازم

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝٢٠ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ
اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝٢١ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ
بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَ لَا تُشْطِطْ وَ اهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ
الصِّرَاطِ ۝٢٢ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۫ لَهٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۫ فَقَالَ
اَكْفِلْنِيْهَا وَ عَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ۝٢٣ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ
وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَ ظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَ خَرَّ رَاكِعًا
وَّاَنَابَ ۩ ۝٢٤ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ۝٢٥

السجدة ۱۰

اور ہم نے ان کی حکومت کو خوب مستحکم کر دیا تھا اور ہم نے ان کو حکمت اور فیصلہ کن بات کہنے کی صلاحیت
عطا کی تھی ۝٢٠ اور کیا آپ کو ان مقدمہ دائر کرنے والوں کی خبر بھی پہنچی ہے جو دیوار پھاند کر عبادت خانہ
میں داخل ہو گئے تھے ۝٢١ جب وہ داؤد کے پاس پہنچے تو وہ انہیں دیکھ کر گھبرا اُٹھے، ان لوگوں نے عرض
کیا کہ آپ ذرا بھی خوف محسوس نہ کریں، ہم مقدمہ کے دو فریق ہیں، جن میں سے ایک نے دوسرے پر
زیادتی کی ہے، آپ ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے اور ناانصافی نہ کیجیے اور سیدھے
راستے کی طرف ہماری رہنمائی کر دیجیے ۝٢٢ یہ میرا بھائی ہے، جس کے پاس ننانوے دُنبیاں ہیں
اور میرے پاس صرف ایک دُنبی ہے، اب اس کا مطالبہ یہ ہے کہ وہ ایک دُنبی بھی میرے حوالے
کر دے اور وہ بات چیت میں مجھ پر سختی برتتا ہے ۝٢٣ داؤد نے جواب دیا کہ اس شخص نے اپنے دُنبیوں
کے ساتھ تمہاری دُنبی ملا لینے کا مطالبہ کر کے واقعی تم پر ظلم و زیادتی کی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ اکثر
شریک ایک دوسرے پر زیادتی کرتے رہتے ہیں، ہاں مگر وہی لوگ اس سے بچے رہتے ہیں جو صاحب
ایمان ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں؛ لیکن ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں اور داؤد سمجھ گئے کہ ہم نے ان کو
آزمایا ہے؛ چنانچہ انہوں نے اپنے رب سے معافی مانگی اور سجدے میں گر گئے اور توبہ کی ۝٢٤ پھر ہم نے
ان کی وہ غلطی معاف کر دی، یقیناً ان کے لیئے ہمارے یہاں بڑا مرتبہ اور بہتر انجام ہے ۝٢٥

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعِ
الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا
بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ اَمْ نَجْعَلُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ
كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْۤا اٰيٰتِهٖ وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾
وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ
الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ
بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ وقفة

ع ٢

اے داؤد یقیناً ہم نے آپ کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے؛ اس لیئے آپ انصاف کے ساتھ لوگوں کے درمیان فیصلہ کیجیے اور خواہش کی پیروی نہ کیجیے کہ یہ آپ کو اللہ کے راستہ سے دور کردے گی (بھٹکا دے گی) یقیناً جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں، ان کے لیئے حساب کے دن کو بھلا دینے کے جرم میں بڑی سخت سزا ہے ﴿٢٦﴾ اور ہم نے آسمان کو اور زمین کو اور ان دونوں کے درمیان موجود چیزوں کو بے مقصد پیدا نہیں کیا ہے، یہ تو ان لوگوں کا خیال ہے جو کافر ہیں اور ایسے کافروں کے لیئے بڑی خرابی ہے یعنی جہنم ہے ﴿٢٧﴾ کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں زمین میں فساد مچانے والوں کے برابر کردیں گے، یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں جیسا کردیں گے ﴿٢٨﴾ یہ ایک بابرکت کتاب ہے، جسے ہم نے آپ کی طرف اس لیئے اُتارا ہے؛ تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور سمجھ دار لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں ﴿٢٩﴾ اور ہم نے داؤد کو سلیمان جیسا بیٹا عطا کیا، وہ بہت ہی اچھے بندے تھے اور اللہ سے خوب لَو لگانے والے تھے ﴿٣٠﴾ وہ واقعہ بھی قابل ذکر ہے، جب شام کے وقت ان کے سامنے عمدہ تیز دوڑنے والے گھوڑے پیش کیے گئے ﴿٣١﴾ تو وہ کہنے لگے کہ میں نے اس مال کی محبت اپنے رب کی یاد کی خاطر (یعنی جہاد کے لیے) اختیار کی ہے، یہاں تک کہ جب وہ گھوڑے نگاہ سے اوجھل ہو گئے ﴿٣٢﴾

رُدُّوْهَا عَلَیَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ۝۳۳ وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَ اَلْقَیْنَا
عَلٰی كُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝۳۴ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ
مِّنْۢ بَعْدِیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۳۵ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً
حَیْثُ اَصَابَ ۝۳۶ۙ وَ الشَّیٰطِیْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ۝۳۷ۙ وَّ اٰخَرِیْنَ مُقَرَّنِیْنَ فِی
الْاَصْفَادِ ۝۳۸ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝۳۹ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا
لَزُلْفٰی وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ۝۴۰ؑ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَاۤ اَیُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ ع ۱۲ ۳ وقف لازم
بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ۝۴۱ؕ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ۝۴۲ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ
اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ ۝۴۳

توسلیمان نے حکم دیا کہ ان گھوڑوں کو میرے پاس واپس لاؤ، پھر وہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے ۝۳۳ اور ہم نے سلیمان کو بھی آزمایا اور ان کے تخت پر ایک ناقص دھڑ ڈال دیا پھر وہ اللہ کی طرف رُجوع (متوجہ) ہوئے ۝۳۴ اس نے دُعا مانگی کہ اے میرے رب! میرا قصور معاف کردے اور مجھے ایسی حکومت عطا کر جو میرے بعد کسی کو میسر نہ ہو، بے شک تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے ۝۳۵ چنانچہ ہم نے ہوا کو ان کے ماتحت (تابع) کر دیا، جو ان کے حکم سے جہاں وہ جانا چاہتے نرمی سے چلا کرتی تھی ۝۳۶ اور (اسی طرح ہم نے) سرکش جنوں کو جو نہایت ماہر معمار اور غوطہ خور تھے ان کے تابع (ماتحت) کر دیا تھا ۝۳۷ اور دوسرے جنوں کو بھی تابع کر دیا تھا، جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے ۝۳۸ ہم نے ان سے کہا کہ یہ ہمارا انعام ہے، تمہیں مکمل اختیار رہے کہ اس میں سے جسے دینا چاہو دو اور جسے نہ دینا چاہو نہ دو، کچھ پوچھ گچھ نہ ہوگی ۝۳۹ اور یقیناً ان (سلیمان) کے لیئے ہمارے یہاں بڑا مرتبہ اور بہترین انجام ہے ۝۴۰ اور ہمارے بندے ایوب کو بھی یاد کیجیے، جب اس نے اپنے رب سے فریاد کی کہ شیطان نے مجھے تکلیف اور دُکھ میں ڈال رکھا ہے ۝۴۱ ہم نے ایوب سے کہا کہ اپنا پاؤں (زمین پر) مارو یہ نہانے کے لیے ٹھنڈا پانی ہے اور پینے کے لیے بھی ۝۴۲ اور ہم نے انھیں ان کے اہل وعیال اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کئے، یہ عطا ہماری طرف سے خاص رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت کے طور پر تھی ۝۴۳

وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَ لَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِّعْمَ الْعَبْدُ
اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ۝۴۴ وَ اذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ
وَالْاَبْصَارِ۝۴۵ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِۚ۝۴۶ وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ
الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِؕ۝۴۷ وَ اذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ
الْاَخْيَارِؕ۝۴۸ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍۙ۝۴۹ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ
الْاَبْوَابُۚ۝۵۰ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ۝۵۱ وَ عِنْدَهُمْ
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ۝۵۲ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ۝۵۳ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا
لَهٗ مِنْ نَّفَادٍۚۖ۝۵۴ هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍۙ۝۵۵

الثلثة

اور ہم نے ان سے کہا کہ اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مُٹھا لو اور اس سے (اپنی بیوی کو) مارو اور قسم نہ توڑو
بے شک ہم نے اسے صبر کرنے والا پایا، وہ بڑا ہی نیک بندہ تھا اور وہ اپنے رب سے بڑا لو لگانے والا تھا۝۴۴
اور ہمارے بندوں میں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو بھی یاد کیجیے جو بڑی (عملی) قوت رکھنے والے
اور (دینی) بصیرت والے تھے۝۴۵ ہم نے انھیں خالص آخرت کی یاد کے لیئے مخصوص کرلیا تھا۝۴۶ اور وہ
سب ہمارے یہاں منتخب اور بہت نیک لوگوں میں سے تھے۝۴۷ اور آپ اسماعیل، الیسع اور ذو الکفل کو بھی
یاد کیجیے، یہ سب بھی بہت نیک لوگوں میں سے تھے۝۴۸ یہ ایک نصیحت ہے جس کے مضامین بیان کیے
جاچکے، اب سنو کہ یقیناً پرہیزگاروں کے لیئے آخرت میں بہترین ٹھکانا ہے۝۴۹ ہمیشہ رہنے والی ایسی
جنتیں جن کے دروازے ان کے لیئے ہمیشہ کھلے ہوں گے۝۵۰ ان جنتوں میں وہ گاؤ تکیے پر ٹیک لگائے
بیٹھے ہوں گے، طرح طرح کے میووں اور پینے کی چیزوں کی فرمائشیں کر رہے ہوں گے۝۵۱ اور ان کے
پاس نیچی نگاہیں رکھنے والی (شرمیلی) ہم عمر حوریں (بیویاں) ہوں گی۝۵۲ اے مسلمانو! یہ وہ نعمتیں ہیں
جنھیں حساب کے دن عطا کرنے کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے۝۵۳ یہ ہماری عطا کی ہوئی نعمتیں ہیں، جو کبھی
بھی ختم نہ ہوں گی۝۵۴ پرہیزگاروں کے لیئے ہمارا یہ انعام ہے اور سرکشوں کے لیئے بہت برا ٹھکانا ہے۝۵۵

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّ غَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّ اٰخَرُ
مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا
النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾
قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَ قَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى
رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ
ع ۴/۱۴ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖۗ وَّ مَا مِنْ
اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾

وہ جہنم میں داخل ہوں گے تو وہ کیا ہی بُری جگہ ہے ﴿۵۶﴾ (اور کہا جائے گا کہ) یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے تو یہ لوگ اس کا مزا چکھیں ﴿۵۷﴾ اور اس کے علاوہ اور بھی اسی قسم کے طرح طرح کے عذاب کا بھی مزا چکھیں ﴿۵۸﴾ جہنم میں موجود کفر و شرک کے سرغنے اپنے ماننے والوں کو جہنم کی طرف آتے ہوئے دیکھ کر کہیں گے کہ ایک جماعت اور آرہی ہے جو تمہارے ساتھ عذاب میں شریک ہونے کے لیئے جہنم میں گھسی جارہی ہے کوئی خوش آمدید ان کے لئے نہیں ہے، (ان پر اللہ کی مار ہو)، یہ لوگ جہنم میں جھلسنے والے ہیں ﴿۵۹﴾ وہ آنے والے ان کے جواب میں کہیں گے کہ تم ہی ہو جن کے لئے کوئی خوش آمدید نہیں ہے (تم پر ہی اللہ کی مار ہو)، یہ مصیبت تو تم ہی ہمارے سامنے لائے ہو، تو جہنم بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۶۰﴾ پھر وہ عرض کریں گے کہ اے ہمارے رب! جو شخص یہ مصیبت ہمارے سر پر لایا ہے، اس کو جہنم کا دُہرا عذاب دے ﴿۶۱﴾ اور جہنمی آپس میں کہیں گے کہ کیا بات ہے کہ ہمیں وہ لوگ (مسلمان) دکھائی نہیں دے رہے ہیں جنہیں ہم دنیا میں بُرے لوگوں میں شمار کیا کرتے تھے ﴿۶۲﴾ کیا ہم نے ان کو (مسلمانوں کو) یوں ہی مذاق کا موضوع بنالیا تھا، یا ان کو (مسلمانوں کو) دیکھنے سے نگاہیں چوک رہی ہیں ﴿۶۳﴾ یہ بات بالکل سچ ہے کہ جہنمیوں میں یہی کچھ بحث و تکرار ہونے والی ہے ﴿۶۴﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میں تو صرف آگاہ کرنے والا (پیغمبر) ہوں اور اکیلے اور زبردست اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے ﴿۶۵﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾
اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اِنْ
يُّوْحٰى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ
طِيْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ
الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ
يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ
الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ
فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾

وہ آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان کی چیزوں کا رب ہے اور وہ زبردست اور بہت معاف
کرنے والا ہے ﴿٦٦﴾ آپ کہہ دیجیے کہ یہ ایک بڑی خبر ہے ﴿٦٧﴾ جس سے تم منہ پھیرے ہوئے ہو (بے پرواہ
ہو) ﴿٦٨﴾ مجھ کو تو عالم بالا (اوپر کی دنیا) کی کچھ خبر بھی نہ تھی جب (آدم کی پیدائش کے سلسلہ میں) وہ
(فرشتے) بحث وتکرار کر رہے تھے ﴿٦٩﴾ مجھے تو وحی کے ذریعہ یہ باتیں صرف اس لیئے بتائی جاتی ہیں کہ میں
صاف صاف ڈرانے والا ہوں ﴿٧٠﴾ جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک انسان
بنانے والا ہوں ﴿٧١﴾ جب میں اسے پوری طرح بنالوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس
کے سامنے سجدے میں گر جاؤ ﴿٧٢﴾ چنانچہ فرشتے سب کے سب ایک ساتھ سجدے میں گر گئے ﴿٧٣﴾ مگر ابلیس
نے سجدہ نہیں کیا؛ بلکہ اس نے تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا ﴿٧٤﴾ اللہ نے پوچھا کہ اے ابلیس! جسے میں
نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا اسے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے روکا؟ کیا تم نے جان بوجھ کر اپنے
آپ کو بڑا بنانا چاہا (گھمنڈ میں آ گیا) یا واقعی تو اونچے درجے کے لوگوں میں سے ہے ﴿٧٥﴾ ابلیس نے جواب
دیا کہ میں اس (آدم) سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے بنایا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے ﴿٧٦﴾ اللہ نے
فرمایا کہ اچھا تو یہاں سے نکل جا، تو یقیناً اپنی اس حرکت کی وجہ سے مُردود ہو گیا (پھٹکارا ہوا ہو گیا) ﴿٧٧﴾

وَّ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِیْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۝۷۸ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ۝۷۹ قَالَ
فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ۝۸۰ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ۝۸۱ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ
اَجْمَعِيْنَ۝۸۲ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ۝۸۳ قَالَ فَالْحَقُّ ۚ وَ الْحَقَّ اَقُوْلُ۝۸۴
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ۝۸۵ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
اَجْرٍ وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ۝۸۶ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ۝۸۷ وَ لَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ
حِيْنٍ۝۸۸ ع ۵ ۱۴

اور یقیناً قیامت کے دن تک کے لیئے تجھ پر میری لعنت ہے۝۷۸ ابلیس نے درخواست کی کہ پھر مجھ کو قیامت کے دن تک کے لیئے مہلت دے دیجیے۝۷۹ اللہ نے فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے۝۸۰ اس روز تک کے لیئے جس کا وقت متعین ہے۝۸۱ ابلیس کہنے لگا کہ تیری عزت کی قسم، میں ان سب لوگوں کو ضرور بہکا کر رہوں گا۝۸۲ سوائے تیرے ان بندوں کے جو ان میں سے منتخب کر لئے گئے ہیں۝۸۳ اللہ نے فرمایا کہ یہ حق (سچ) ہے اور میں حق (سچ) ہی کہا کرتا ہوں۝۸۴ کہ میں یقیناً تجھ سے اور ان میں سے جو تیری پیروی کریں گے، ان سب سے جہنم کو بھر دوں گا۝۸۵ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ میں اس پر تم سے کوئی اُجرت (بدلہ، صلہ) نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹی لوگوں میں سے ہوں۝۸۶ یہ قرآن تو ساری دنیا کے لوگوں کے لیئے بس ایک نصیحت ہے۝۸۷ اور تھوڑی ہی مدت گزرنے کے بعد (موت کے بعد) تم یقیناً اس کی حقیقت (صحیح صورتحال) جان لو گے۝۸۸

• • •

سُوْرَۃُ الزُّمَرِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰیَۃً وَّ ثَمَانِیْ رُکُوْعَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ۝۱ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ
فَاعۡبُدِ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ ۝۲ اَلَا لِلّٰہِ الدِّیۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا
مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ۘ مَا نَعۡبُدُہُمۡ اِلَّا لِیُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَی اللّٰہِ زُلۡفٰی ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَحۡکُمُ
بَیۡنَہُمۡ فِیۡ مَا ہُمۡ فِیۡہِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہۡدِیۡ مَنۡ ہُوَ کٰذِبٌ کَفَّارٌ ۝۳ لَوۡ
اَرَادَ اللّٰہُ اَنۡ یَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰی مِمَّا یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ ۙ سُبۡحٰنَہٗ ؕ ہُوَ اللّٰہُ
الۡوَاحِدُ الۡقَہَّارُ ۝۴

وقف لازم

سورۂ زمر مکی ہے اور اس میں پچھتّر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

یہ زبردست اور حکمت والے اللہ کی طرف سے نازل کی ہوئی کتاب ہے ۝۱ یقیناً ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف حق کے ساتھ نازل کی ہے؛ اس لیئے آپ دین کو اللہ کے لیئے خالص کرتے ہوئے اسی کی (اللہ کی) عبادت کیجیے ۝۲ اچھی طرح سن لو کہ عبادت خالص اللہ ہی کے لیئے ہے اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے اولیاء (کارساز) بنا رکھے ہیں (وہ اپنے اس عمل کے جائز ہونے کی دلیل یہ دیتے ہیں کہ) ہم تو ان کی عبادت صرف اس لیئے کرتے ہیں کہ وہ اللہ کی نزدیکی کے رتبہ تک ہماری رسائی کرا دیں (یعنی اللہ سے قریب تر کر دیں گے) اللہ ان کے درمیان یقیناً ان تمام باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، یقیناً اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور ناشکر گزار ہو ۝۳ اگر اللہ کسی کو بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا منتخب کر لیتا، وہ اس سے (کہ کوئی اس کا بیٹا ہو) پاک ہے اور وہ اللہ اکیلا اور غالب (زبردست) ہے ۝۴

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى
الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْغَفَّارُ۝۵ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ
الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ
ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ۝۶ اِنْ
تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ
لَكُمْ ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۝۷

اسی نے آسمانوں کواور زمین کوحکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے، وہی رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے اوراسی نے سورج اور چاند کواس طرح ایک نظام کا پابند بنا رکھا ہے کہ ان میں سے ہر ایک متعین وقت تک (اپنے مداریں) چلتا رہے گا، یادرکھو کہ وہ زبردست ہے اور بہت معاف کرنے والا ہے ۝۵ اس نے تم کوایک جان سے پیدا کیا، پھراسی نے اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لیئے چوپایوں میں آٹھ نر و مادے پیدا کیے، وہ تمہاری ماؤں کے پیٹ میں تین تین اندھیروں کے اندر تمہیں ایک شکل کے بعد دوسری شکل دیتا چلا جاتا ہے، یہی اللہ تمہارا رب ہے، اسی کی بادشاہت ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو پھر تم کدھر بہکائے جارہے ہو ۝۶ اگر تم کفر (ناشکری) کروتو اللہ تم سے بے نیاز ہے، اور وہ اپنے بندوں کے لیئے کفر (ناشکری) کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کروتو وہ اسے تمہارے لیئے پسند کرتا ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا، آخر کار تم سب کو اپنے رب کی طرف ہی واپس لوٹنا ہے، پھر تم کیا کرتے رہے ہو، اللہ تمہیں سب کچھ بتادے گا، یقیناً وہ تو دلوں تک کی باتوں سے اچھی طرح واقف ہے ۝۷

وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا
كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ
بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝۸ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا
وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَ يَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ
وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۹ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ع ۱۵
اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا
يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ
الدِّيْنَ ۝۱۱ وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۲ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۳

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف متوجہ ہو کر اسی کو پکارتا ہے، پھر جب اللہ اسے اپنی نعمت سے نواز دیتا ہے تو وہ اس (تکلیف) کو بالکل بھول جاتا ہے، جس کے لئے وہ پہلے (خدا کو) پکار رہا تھا اور اللہ کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے، تا کہ دوسروں کو بھی اللہ کے راستے سے بہکا دے، آپ کہہ دیجیے کہ تم اپنے کفر کی بہار کا کچھ دنوں اور لطف اُٹھالو، پھر تم یقیناً جہنمیوں میں سے ہو گے ۝۸ بھلا وہ شخص جو رات کی گھڑیوں میں سجدے اور قیام کی حالت میں عبادت کرتا ہو، آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے رب کی رحمت کا اُمیدوار ہو، (بہتر ہے یا شرک کرنے والا ناشکر گزار شخص)، آپ ان سے پوچھئے کہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے دونوں کبھی برابر ہو سکتے ہیں، نصیحت تو یقیناً عقل رکھنے والے ہی حاصل کرتے ہیں ۝۹ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ فرماتا ہے کہ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو، اپنے رب سے ڈرو، جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی ہے ان کے لیئے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے، صبر کرنے والوں کو ہی یقیناً ان کا پورا پورا اجر بے حساب عطا کیا جائے گا ۝۱۰ آپ کہہ دیجیے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی خالص اطاعت کے ساتھ اسی کی بندگی کروں ۝۱۱ اور مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا فرمانبردار (مسلم) بنوں ۝۱۲ آپ کہہ دیجیے کہ اگر میں اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کروں، تو مجھے بھی ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ لگا رہتا ہے ۝۱۳

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ
الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ
الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ
يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ
يَّعْبُدُوْهَا وَ اَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ
الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا
الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ؕ۬ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾

آپ کہہ دیجیے کہ میں تو اپنی بندگی کو اللہ کے لیئے خالص کر کے اس کی عبادت کرتا ہوں ﴿۱۴﴾ البتہ تم اللہ کو چھوڑ
کر جس جس کی بندگی کرنا چاہتے ہو اس کی بندگی کرو، آپ یہ بھی کہہ دیجیے کہ اصل نقصان اُٹھانے والے تو
وہی لوگ ہیں، جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈال دیا، اچھی
طرح سن لو (یاد رکھو) کہ یہی کھلا ٹوٹا اور نقصان ہے ﴿۱۵﴾ ان کے لئے ان کے اوپر سے بھی (سا ئبانوں کی
طرح) آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے سے بھی آگ کے شعلے سائبان کی طرح ہوں گے، یہی عذاب
ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، تو اے میرے بندو! مجھ ہی سے ڈرو (میرے عذاب سے
ڈرتے رہو) ﴿۱۶﴾ جن لوگوں نے طاغوت (جنات و شیاطین یا بت وغیرہ) کی پرستش سے پرہیز کیا
اور پوری طرح اللہ کی طرف متوجہ ہو گئے ان کے لیئے خوش خبری ہے تو اے نبی! آپ میرے ان بندوں کو
خوش خبری سنا دیجیے ﴿۱۷﴾ جو اللہ کے کلام (قرآن) کو غور سے سنتے ہیں، پھر اس کی بہترین باتوں کی پیروی
کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت بخشی ہے اور یہی لوگ عقلمند ہیں ﴿۱۸﴾ بھلا وہ شخص جس کے
لیئے عذاب کا فیصلہ کیا جا چکا ہو، کیا آپ اس کو جہنم میں جانے سے بچا سکتے ہیں ﴿۱۹﴾ البتہ جو لوگ اپنے رب
سے ڈرتے ہیں ان کے لیئے جنت کے بالا خانے ہوں گے، جن کے اوپر اور بھی تیار بالا خانے ہوں گے،
جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا ﴿۲۰﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِی الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ
بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِیْ
ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰی نُوْرٍ ع ٢/١٢
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اَللّٰهُ
نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ
يَهْدِیْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کو چشموں (سوتوں) کی شکل میں زمین میں جاری کر دیا، پھر اس پانی کے ذریعہ وہ مختلف قسموں کی کھیتیاں نکالتا ہے، پھر وہ کھیتیاں پک کر سوکھ جاتی ہیں، پھر تم اسے دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ گئیں، پھر وہ انہیں ریزہ ریزہ کر دیتا ہے، بے شک اس میں عقل اور سمجھ بوجھ رکھنے والوں کے لیئے عبرت و نصیحت ہے ﴿٢١﴾ بھلا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی طرف سے عطا کی ہوئی روشنی پر ہو (اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جس کا دل سخت ہو گیا ہو) ان لوگوں کے لیئے تباہی و بربادی ہے، جن کے دل اس قدر سخت ہو گئے ہیں کہ اللہ کے ذکر سے متاثر نہیں ہوتے، یہی لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں ﴿٢٢﴾ اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ہے، ایک ایسی کتاب جس کے مضامین باہم ملتے جلتے ہیں اور وہ بار بار دُہرائے گئے ہیں، اس سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، آخر کار ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف مائل ہو جاتے ہیں، یہ قرآن اللہ کی ہدایت ہے، اس کے ذریعہ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت عطا کرتا ہے اور جس کو اللہ ہدایت سے محروم رکھنا چاہے اسے کوئی ہدایت کی راہ دکھلانے والا نہیں ہے ﴿٢٣﴾

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ قِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ
تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا
يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ وقف لازم
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَ رَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾ ع ۳ ۱۷

بھلا وہ شخص جو قیامت کے دن اپنے منھ کو اس دن کے بدترین عذاب کے لیئے ڈھال کے طور پر استعمال
کرے گا (اس شخص کے برابر ہوسکتا ہے جو جنت میں بے خوف امن وسکون کے ساتھ رہے گا)
اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو عمل تم کرتے رہے تھے، اس کا اب مزہ چکھو ﴿۲۴﴾ ان سے پہلے بھی بہت
سے لوگ اسی طرح جھٹلا چکے ہیں تو ان پر اللہ کا عذاب ایسے رُخ سے آیا جدھر ان کا خیال بھی نہ جاسکتا تھا ﴿۲۵﴾
تو اللہ نے ان کو دنیا کی زندگی ہی میں ذلت ورسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی
سخت ہے، کاش ان لوگوں کو سمجھ ہوتی ﴿۲۶﴾ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کی تذکیر) کے لیئے طرح
طرح کی مثالیں بیان کردی ہیں؛ تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں ﴿۲۷﴾ ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے،
جس میں کوئی کجی (خامی) نہیں ہے؛ تاکہ یہ لوگ ڈریں ﴿۲۸﴾ اللہ ایک مثال کے ذریعہ تمھیں
سمجھاتا ہے، ایک تو وہ شخص (غلام) ہے جس کی ملکیت میں کئی افراد (آقا) شریک ہیں اور ان
آقاؤں کے درمیان آپس میں چپقلش بھی ہے، اور دوسرا وہ شخص (غلام) ہے، جو مکمل ایک ہی آقا کا
غلام ہے، کیا ان دونوں کا حال برابر ہوسکتا ہے، ساری تعریفیں اللہ ہی کے لیئے ہیں، پر ان میں سے
اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں ﴿۲۹﴾ اے پیغمبر آپ کو بھی یقیناً مرنا ہے اور وہ لوگ بھی یقیناً مرنے والے ہیں ﴿۳۰﴾
پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے اپنا اپنا مقدمہ پیش کروگے (اور اللہ فیصلہ فرمائے گا) ﴿۳۱﴾

الجزء ۲۴

**فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ**
مَثْوًى لِّلْكٰفِرِیْنَ ۝۳۲ وَ الَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝۳۳
لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِیْنَ ۝۳۴ لِیُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
اَسْوَاَ الَّذِیْ عَمِلُوْا وَ یَجْزِیَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۳۵ اَلَیْسَ
اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَ یُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
هَادٍ ۝۳۶ وَ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِعَزِیْزٍ ذِی انْتِقَامٍ ۝۳۷ وَلَىِٕنْ
سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۳۸

پھراس شخص سے بڑھ کرظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور جب سچی بات (قرآن) اس کے پاس
آ گئی تو اسے جھٹلادیا، کیا قیامت کے دن ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم نہ ہوگا ۝۳۲ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس
نے اس کو سچ مان لیا تو وہی لوگ پرہیزگار ہیں ۝۳۳ ان کے لیئے ان کے رب کے پاس وہ سب کچھ موجود ہے جس
کی وہ خواہش کریں گے، نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ (جزا) ہے ۝۳۴ تاکہ اللہ ان سے ان بدترین اعمال کو دُور
کردے (ختم کردے) جوانہوں نے کیے تھے، اوران کو ان کے بہترین اعمال کی جزا (بدلہ) عطا فرمائے جو وہ
کرتے رہے تھے ۝۳۵ کیا اللہ اپنے بندے کے لیئے کافی نہیں ہے، یہ لوگ آپ کو اللہ کے سوا جھوٹے معبودوں
سے ڈراتے ہیں اور جس کو اللہ ہدایت سے محروم کردے اسے کوئی راہ ہدایت (سیدھا راستہ) دکھانے والا نہیں
ہے ۝۳۶ اور جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا بھی نہیں ہے، کیا اللہ زبردست انتقام (بدلہ) لینے والا
نہیں ہے ۝۳۷ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور جواب دیں گے کہ
اللہ نے پیدا کیا، آپ ان سے پوچھئے کہ پھر یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو اللہ کو چھوڑ کر جن
معبودوں کو تم پوجتے ہو کیا وہ معبود مجھے اس کے پہنچائے ہوئے نقصان سے بچالیں گے؟ یا اللہ میرے ساتھ رحم و
کرم کا معاملہ کرنا چاہے تو کیا وہ معبود اس کی رحمت کو روک دیں گے، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ میرے لیئے اللہ
ہی کافی ہے اور بھروسہ کرنے والوں کو بس اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے ۝۳۸

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ
عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ
بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَ مَآ اَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَ الَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ ع ۴
فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَ يُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَ لَوْ كَانُوْا لَا
يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾

آپ کہہ دیجیے کہ اے میری قوم کے لوگو! تم اپنی جگہ (اپنے طریقہ پر) اپنا کام کیے جاؤ اور میں بھی اپنی
جگہ (اپنے طریقہ پر) اپنا کام کیے جاؤں گا، تم جلد ہی جان لوگے ﴿۳۹﴾ کہ کس پر ذلیل کرنے والا عذاب آتا
ہے اور کس پر مرنے کے بعد ہمیشہ کا عذاب نازل ہونے والا ہے ﴿۴۰﴾ بے شک ہم نے تمام انسانوں (کی
رہنمائی) کے لیئے آپ پر برحق کتاب نازل کی ہے، تو جو شخص ہدایت کا راستہ اختیار کرے گا تو وہ اپنے ہی
فائدہ کے لیئے اختیار کرے گا اور جو شخص گمراہ ہوگا، اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہوگا اور آپ ان کے ذمہ دار
نہیں ہیں ﴿۴۱﴾ وہی اللہ ہے جو موت کے وقت روحیں قبض کر لیتا ہے اور جن کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا ان
کی روحیں نیند کی حالت میں قبض کر لیتا ہے، پھر جن کے لیئے موت کا فیصلہ ہو جاتا ہے ان کی روحوں کو روک
لیتا ہے اور دوسروں کی روحوں کو جن کے لیئے ابھی موت کا فیصلہ نہیں ہوا ہے، ایک متعین وقت کے لیئے
واپس بھیج دیتا ہے، یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیئے بڑی نشانیاں ہیں، جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا ان
لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو سفارشی بنا رکھے ہیں، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ (کیا وہ سفارش
کریں گے) چاہے وہ کچھ بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ ہی کچھ سمجھ بوجھ رکھتے ہوں (پھر بھی تم انھیں
سفارشی مانتے رہوگے) ﴿۴۳﴾ آپ کہہ دیجیے کہ سفارش (شفاعت) ساری کی ساری اللہ ہی کے اختیار میں
ہے، تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے، پھر تم سب اسی اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۴۴﴾

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِرَ
الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾
وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ
الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ بَدَا
لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ
الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ؗ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ
هِيَ فِتْنَةٌ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾

اور جب تنہا (صرف، اکیلا) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے، تو آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل تنگ ہونے لگتے ہیں اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ یکا یک مارے خوشی کے اُچھلنے لگتے ہیں ﴿۴۵﴾ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، باطن (چھپے) اور ظاہر (کھلے) کے جاننے والے، تو ہی قیامت کے دن اپنے بندوں کے درمیان ان اُمور (باتوں، معاملوں) میں فیصلہ کر دے گا، جن میں وہ باہم اختلاف کرتے رہے تھے ﴿۴۶﴾ اور اگر ان ظالموں (کفر و شرک کرنے والوں) کے پاس دنیا بھر کی ساری دولت بھی ہو اور اتنی ہی اور بھی انہیں حاصل ہو جائے تو وہ قیامت کے دن سخت عذاب سے بچنے کے لئے بہ طور فدیہ یہ سب کچھ دے دیں (لیکن پھر بھی یہ چیزیں قبول نہ ہوں گی) اور اللہ کی طرف سے وہاں ان کے سامنے (عذاب کی شکل میں) وہ چیزیں آئیں گی، جن کا ان کو وہم و گمان بھی نہ ہوگا ﴿۴۷﴾ اور اس وقت ان کو اپنے سارے بُرے اعمال کے نتیجے نظر آجائیں گے اور جس عذاب کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے، وہی عذاب ان کو آگھیرے گا ﴿۴۸﴾ تو جب انسان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ ہمیں پکارنے لگتا ہے، پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کر دیتے ہیں تو وہ یہ کہنے لگتا ہے کہ یہ تو مجھے میری اہلیت ولیاقت کی بنیاد پر ملی ہے، حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک آزمائش ہے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس حقیقت کو سمجھتے نہیں ہیں ﴿۴۹﴾

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَاَصَابَهُمْ
سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَ مَا
هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥١﴾ اَوَ لَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا ع ٥ ١١ ٢
تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾ وَ اَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ
لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَ اتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٥٥﴾

اسی طرح کی بات ان سے پہلے کے لوگ بھی کہہ چکے ہیں تو جو تدبیریں انہوں نے کیں (لیاقت، صلاحیت، اہلیت) ان کے کچھ بھی کام نہ آئیں ﴿٥٠﴾ پھر ان پر ان کے سارے کے سارے بُرے اعمال کا وبال آ گیا اور ان میں سے جو ظالم (گنہگار) ہیں، ان پر بھی جلد ہی ان کے گناہوں کا وبال آجائے گا اور یہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے ﴿٥١﴾ کیا انہیں معلوم نہیں ہے کہ اللہ جس کا رزق کشادہ کرنا چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا رزق تنگ کرنا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، یقیناً اس میں ایمان لانے والے لوگوں کے لیئے بڑی بڑی نشانیاں ہیں ﴿٥٢﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ ارشاد فرماتا ہے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس (ناامید) نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ (گذشتہ) سارے گناہوں کو معاف کر دے گا، وہ واقعی بہت معاف کرنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿٥٣﴾ اور تم اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ (رُجوع کرو، واپس آجاؤ، متوجہ ہو جاؤ، جھک جاؤ) اور اس کے مکمل فرمانبردار بن جاؤ، اس سے پہلے کہ تم پر اللہ کا عذاب آجائے، پھر اس وقت کہیں سے تمہاری کوئی مدد نہ کی جا سکے ﴿٥٤﴾ اور اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو، اس بہترین کتاب کی پیروی کرو، جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر اُتاری گئی ہے ﴿٥٥﴾

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِىْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ اِنْ كُنْتُ لَمِنَ
السّٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِىْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ
تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِىْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِىْ
فَكَذَّبْتَ بِهَا وَ اسْتَكْبَرْتَ وَ كُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ
كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾
وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۫ وَّ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّىْٓ
اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾

ع ٦

کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص بعد میں یہ کہنے لگے کہ ہائے افسوس اس کوتاہی پر جو میں اللہ کی شان میں کرتا
رہا؛ بلکہ میں تو ہنسی ہی اُڑاتا رہا ﴿٥٦﴾ یا کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی ضرور پرہیزگاروں
میں سے ہو جاتا ﴿٥٧﴾ یا عذاب دیکھ کر کہنے لگے کہ کاش، کسی طرح میرا ایک مرتبہ پھر دنیا میں لوٹ کر جانا
ہو جائے تو میں بھی نیک لوگوں میں سے ہو جاؤں ﴿٥٨﴾ اللہ فرمائے گا کہ ہاں کیوں نہیں، تمہارے پاس میری
آیتیں (نشانیاں) پہنچ چکی تھیں؛ لیکن تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں ہی شامل رہا ﴿٥٩﴾ اور
جن لوگوں نے دنیا میں خدا پر جھوٹ باندھا تھا، آپ قیامت کے دن ان کو دیکھیں گے کہ ان کے چہرے
سیاہ پڑ گئے ہوں گے، کیا ان تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ ﴿٦٠﴾ اور جن لوگوں نے
پرہیزگاری اختیار کی تھی (یعنی شرک و کفر سے بچتے رہے) ان کے اسباب کامیابی کی بنا پر اللہ انہیں جہنم
سے نجات دے گا نہ ان کو تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٦١﴾ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور
وہی ہر چیز کا نگہبان ہے ﴿٦٢﴾ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار
کرتے ہیں وہی گھاٹے (نقصان) میں رہنے والے ہیں ﴿٦٣﴾ آپ ان لوگوں کے جواب میں کہہ دیجیے کہ
اے نادانو! کیا پھر بھی تم اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کی عبادت کے لیئے (بہ طور مشورہ) مجھ سے کہتے ہو ﴿٦٤﴾

وَ لَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَ اِلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىٕنْ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ
وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۟ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ۟ وَ مَا قَدَرُوا
اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖۗ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ ؕ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۟ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی
الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِیْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ ۟
وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ وَ جِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ وَ الشُّهَدَآءِ
وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۟

حالاں کہ آپ کی طرف اور آپ سے پہلے گزرے ہوئے تمام پیغمبروں کی طرف یہ وحی بھیجی جا چکی ہے کہ اگر تم نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا یا تو بلاشبہ تمہارے سارے کے سارے اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تم یقیناً گھاٹے میں رہو گے ۝ اس لیئے تم بس (ہمیشہ) اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر کرنے والوں میں شامل رہو ۝ اور افسوس کہ ان لوگوں نے اللہ کی ویسی قدر و تعظیم ہی نہ کی جیسی اس کی قدر و تعظیم کرنی چاہیئے تھی؛ حالاں کہ اس کی قدرت کا حال یہ ہے کہ قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور تمام آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے، اس کی ذات ان کے شریک ٹھہرانے سے پاک اور بلند و برتر ہے ۝ اور صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب کے سب بے ہوش ہو جائیں گے، سوائے ان کے جنہیں اللہ بے ہوش نہ کرنا چاہے، پھر دوسرا صور پھونکا جائے گا تو یکایک سب کے سب اٹھ کھڑے ہوں گے اور (حیرت سے چاروں طرف) تکنے لگیں گے ۝ اور زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اُٹھے گی اور ہر ایک کا نامۂ اعمال (اس کے سامنے) رکھ دیا جائے گا، تمام پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ (ٹھیک ٹھیک) فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان میں سے کسی کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہ ہوگی ۝

وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ع
اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ
يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ
جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

اور ہر شخص کو جو کچھ بھی اس نے عمل کیا تھا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا اور وہ جو کچھ کرتے تھے، اللہ اس سے اچھی طرح واقف ہے ﴿۷۰﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا وہ گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ جہنم کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے اور جہنم کے محافظ فرشتے ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے اپنے ہی لوگوں میں سے ایسے پیغمبر نہیں آئے تھے، جنہوں نے تم کو تمہارے رب کی آیتیں پڑھ کر سنائی ہوں اور تمہیں اس دن کے پیش آنے سے ڈرایا ہو؟ وہ جواب دیں گے کہ ہاں کیوں نہیں، ضرور آئے تھے؛ لیکن کافروں پر اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہو کر ہی رہا ﴿۷۱﴾ ان سے کہا جائے گا (فرشتے ان کافروں سے کہیں گے) کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ یہاں اب تمہیں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے، تو تکبر کرنے والوں کا بڑا ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۷۲﴾ اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے تھے انہیں (نہایت اعزاز و اکرام کے ساتھ) گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جایا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ جنت کے پاس پہنچیں گے اور اس کے دروازے پہلے ہی کھولے جا چکے ہوں گے تو جنت کے محافظ فرشتے ان سے کہیں گے : تم پر سلام ہو، تم سدا خوش رہو، تم جنت میں داخل ہو جاؤ، جہاں تمہیں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے ﴿۷۳﴾

وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۷۴﴾ وَ تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّیْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَ قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۵﴾

ع ۸ ۵

اور اس وقت (جنت میں داخل ہو کر) وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے، جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہمیں (جنت کی) اس زمین کا مالک بنا دیا کہ ہم جنت میں بغیر روک ٹوک کے جہاں چاہیں رہیں، الغرض نیک عمل کرنے والوں کا کیا ہی بہترین اجر ہے ﴿۷۴﴾ اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ وہ عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد (تعریف) و تسبیح (پاکی بیان کرنا) کر رہے ہوں گے اور لوگوں کے درمیان حق و انصاف کے ساتھ (ٹھیک ٹھیک) فیصلہ کر دیا جائے گا اور اعلان کر دیا جائے گا کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیئے ہیں، جو سارے جہاں کا رب (پروردگار) ہے ﴿۷۵﴾

• • •

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ خَمْسٌ وَّثَمَانُوْنَ آیَۃً وَّ تِسْعُ رُکُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

حٰمٓ ۝١ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝٢ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ
شَدِیْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝٣ مَا یُجَادِلُ فِیْۤ اٰیٰتِ
اللّٰهِ اِلَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَلَا یَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِی الْبِلَادِ ۝٤ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ
وَّ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَ هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِیَاْخُذُوْهُ وَ جٰدَلُوْا
بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَیْفَ كَانَ عِقَابِ ۝٥ وَ كَذٰلِكَ حَقَّتْ
كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝٦ۘ

وقف النبی ﷺ

وقف لازم

سورۂ مومن (غافر) مکی ہے اور اس میں پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے ○

حٰمٓ (حا،میم) ۝١ یہ کتاب زبردست (غالب) اور سب کچھ جاننے والے اللہ کی طرف سے اُتاری گئی ہے ۝٢ وہ گناہ معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا اور بہت فضل وکرم کرنے والا ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اسی کے پاس سب کو واپس لوٹ کر جانا ہے ۝٣ اللہ کی آیتوں (قرآن) میں وہی لوگ غیر ضروری بحث کرتے ہیں جو کافر ہیں؛ اس لیئے شہروں میں ان لوگوں کا دندناتے ہوئے چلنا پھرنا آپ کو کسی دھوکے میں نہ ڈال دے ۝٤ ان سے پہلے نوح کی قوم اور ان کے بعد مختلف جماعتیں (دین حق کو) جھٹلا چکی ہیں اور ہر اُمت نے (یعنی ہر اُمت کے کافروں نے) اپنے پیغمبروں کو گرفتار کرنے کی بھرپور کوشش کی اور باطل اور بے بنیاد باتوں کا سہارا لے کر غیر ضروری بحثیں کیں؛ تاکہ ان کے ذریعہ دین حق کو مٹا دیں، مگر آخر کار میں نے ان کو پکڑ لیا، تو دیکھو کہ میری سزا کیسی سخت تھی ۝٥ اور اسی طرح تمام کافروں پر آپ کے رب کی یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ وہ جہنمی ہیں ۝٦

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ
تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۷ رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ
اِلَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۸ وَ قِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَ مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ ع ۹/۶
مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝۱۰ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا
اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۱۱

جو فرشتے عرش الٰہی کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور وہ فرشتے جو عرش کے ارد گرد (حلقہ باندھے ہوئے) رہتے
ہیں، وہ سب کے سب اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں، وہ اس پر ایمان
رکھتے ہیں اور ایمان لانے والوں کے حق میں مغفرت کی دُعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے
رب، تو نے ہر چیز کو اپنی رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے؛ اس لیئے جو لوگ توبہ کرلیں اور تیرے راستے پر
چلنے لگیں، انہیں بخش دے اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچالے ۝۷ اے ہمارے رب اور ان کو ہمیشہ
ہمیشہ رہنے والی ان جنتوں میں داخل کردے، جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے ماں باپ
اور بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک ہوں ان کو بھی جنت میں داخل کردے، یقیناً تو ہی زبردست اور
بڑی حکمت والا ہے ۝۸ اور ان کو عذاب سے محفوظ رکھ اور اس دن تو نے جس کو عذاب سے بچالیا، تو یقیناً
تو نے اس پر بڑی مہربانی کی اور یہی بڑی کامیابی ہے ۝۹ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ان کو قیامت
کے دن پکار کر کہا جائے گا کہ آج تمہیں جتنا غصہ اپنے اوپر آرہا ہے اس سے کہیں بڑھ کر اللہ تم پر اس
وقت غضبناک (بہت زیادہ غصہ ہونا) ہوتا تھا، جب تم ایمان کی طرف بار بار بلائے جانے کے باوجود
بار بار کفر کرتے تھے ۝۱۰ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہمیں واقعی دو بار موت دی اور دو بار
زندگی دی، اب ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، تو کیا اب یہاں سے نکلنے کی کوئی صورت ہے ۝۱۱

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَ اِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ
الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ۝۱۲ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَ مَا
يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ۝۱۳ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۝۱۴
رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ۝۱۵ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ۬ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ
الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ۝۱۶ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا
ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ۝۱۷ وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ
لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّ لَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ۝۱۸

(ان سے کہا جائے گا کہ) تمہاری یہ حالت اس لیئے ہے کہ جب تمھیں ایک اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا
توتم ماننے سے انکار کر دیتے تھے اور جب اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جاتا تھا توتم مان لیتے تھے تو اب
اس پر یہ فیصلہ اللہ کا ہے، جو بلند اور بڑے رتبے والا ہے ۝۱۲ وہی اللہ ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے
اور آسمان سے تمہارے لیئے رزق (روزی) اُتارتا ہے اور نصیحت تو وہی لوگ حاصل کرتے ہیں جو
پورے طور پر اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ۝۱۳ تو اپنی اطاعت اور بندگی کو اس کے لیئے خالص کرتے
ہوئے اسی اللہ کو پکارو، چاہے کافروں کو تمہارا یہ عمل کتنا ہی نا گوار ہو ۝۱۴ وہ اللہ بلند مرتبوں والا عرش کا
مالک ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے رُوح (وحی) نازل کرتا ہے؛ تا کہ وہ
ملاقات کے دن سے آگاہ کر دے ۝۱۵ جس دن وہ قبروں سے نکل کر اللہ کے سامنے آموجود ہوں گے اور اللہ
سے ان کی کوئی بات چھپی ہوئی نہ ہوگی، اس دن پوچھا جائے گا کہ آج کس کی بادشاہی ہے، صرف اللہ ہی
کی جو واحد وقہار (اکیلا اور سب پر غالب) ہے ۝۱۶ آج ہر شخص کو اس کے عمل کا بدلہ دیا جائے گا، آج کسی
کے ساتھ کوئی ناانصافی نہ ہوگی، بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ۝۱۷ اور ان کو ایک قریب
آنے والے دن (قیامت) سے ڈرائیے، جب مارے غم کے کلیجے منھ کو آرہے ہوں گے، اس دن ظالموں
کا نہ کوئی جگری دوست ہوگا اور نہ کوئی ایسا سفارشی ہوگا جس کی سفارش قبول کی جائے ۝۱۸

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَ اللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ اَوَ لَمْ
يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا
هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ
مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ قَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَ اسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ
وَ مَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

ع ۷

وہ (اللہ) نگاہوں کی چوری تک کو جانتا ہے اور جو راز سینوں نے چھپا رکھے ہیں اس سے بھی خوب واقف ہے ﴿۱۹﴾ اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور اللہ کو چھوڑ کر جن (معبودوں کو) کو یہ پکارتے ہیں وہ کسی طرح کا بھی فیصلہ نہیں کر سکتے، بے شک اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا، وہ ان سے بھی زیادہ طاقتور اور زمین میں چھوڑ گئے آثار (مضبوط قلعے، عالی شان عمارتیں اور مختلف قسم کی یادگاریں) کے اعتبار سے ان سے بہت بڑھ چڑھ کر تھے، مگر پھر بھی اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے جرم میں پکڑ لیا اور ان کو اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہ تھا ﴿۲۱﴾ ان کا یہ انجام اس لیئے ہوا کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر واضح نشانیاں (معجزے) لے کر آتے رہے تھے لیکن وہ ماننے سے انکار کر دیتے تھے اس لئے اللہ نے ان کو (عذاب میں) پکڑ لیا، یقیناً وہ بڑی قوت وطاقت والا اور سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۲﴾ اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیلوں کے ساتھ بھیجا ﴿۲۳﴾ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا کہ یہ (معجزہ میں) جادوگر ہے اور (دعوائے نبوت میں) جھوٹا ہے ﴿۲۴﴾ پھر جب وہ ہماری طرف سے ان کے پاس دین حق لے کر آیا تو انہوں نے کہا کہ جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں، ان سب کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالو اور ان کی لڑکیوں کو زندہ چھوڑ دو، مگر ان کافروں کی سازش (تدبیر، چال) ناکامی ہی سے دوچار ہوئی ﴿۲۵﴾

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِیْۤ اَقْتُلْ مُوْسٰی وَ لْیَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّبَدِّلَ دِیْنَكُمْ اَوْ
اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَ قَالَ مُوْسٰۤی اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ
مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَكْتُمُ ع ۳ ۸
اِیْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ وَ قَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَیِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ
وَ اِنْ یَّكُ كَاذِبًا فَعَلَیْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَ اِنْ یَّكُ صَادِقًا یُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ظٰهِرِیْنَ فِی
الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَاۤ اُرِیْكُمْ اِلَّا مَاۤ
اَرٰی وَ مَاۤ اَهْدِیْكُمْ اِلَّا سَبِیْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾

اور فرعون نے اپنے درباریوں سے کہا کہ چھوڑو مجھے کہ میں موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور وہ اپنی مدد کے لیئے اپنے رب کو پکار کر دیکھے، مجھے اندیشہ ہے کہ یہ تمہارے دین کو بدل ڈالے گا یا ملک میں فساد برپا کر دے گا ﴿۲۶﴾ اور موسیٰ نے جواب دیا کہ میں ہر اس تکبر (گھمنڈ) کرنے والے شخص (کے شر) سے جو حساب کے دن (قیامت) پر ایمان ویقین نہیں رکھتا، اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں ﴿۲۷﴾ اس موقع پر فرعون کے خاندان میں سے ایک مومن شخص نے جواب تک اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، بول اُٹھا کہ تم ایک شخص کو صرف اس وجہ سے قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے؛ حالاں کہ وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی نشانیاں لے کر آیا ہے، اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال خود اس پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہے تو تم پر اس عذاب کا کچھ حصہ تو ضرور ہی آپڑے گا، جس کا وہ تم کو خوف دلا رہا ہے (پیش گوئی کر رہا ہے) اللہ یقیناً ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا ہو اور بہت جھوٹا ہو ﴿۲۸﴾ اے میری قوم کے لوگو! آج تو تمہاری حکومت ہے کہ تم اس سرزمین (مصر) میں غالب (حاکم) ہو؛ لیکن اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا تو پھر اس سے بچانے کے لئے وہ کون ہے جو ہماری مدد کر سکے گا، اس مومن شخص کی گفتگو سن کر فرعون نے اس کے جواب میں کہا کہ میں تم لوگوں کو وہی رائے (مشورہ) دے رہا ہوں، جو رائے میں اپنی دانست (سمجھ) میں مناسب سمجھتا ہوں اور میں وہی راستہ بتاتا ہوں، جس میں بھلائی اور بہتری ہے ﴿۲۹﴾

وَ قَالَ الَّذِیْۤ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ
قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ وَ الَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾
وَ یٰقَوْمِ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ یَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ یَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ یُوْسُفُ مِنْ
قَبْلُ بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ یَّبْعَثَ
اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾ ۚۖ الَّذِیْنَ
یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾

اور اس شخص نے جو ایمان لا چکا تھا، کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! مجھے اندیشہ ہے کہ تم پر وہی عذاب کا
دن نہ آجائے جو پچھلی قوموں پر آچکا ہے ﴿۳۰﴾ جیسا نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد کی قوموں کا
حال ہوا تھا اور اللہ بندوں پر کسی طرح کا ظلم کرنا نہیں چاہتا ﴿۳۱﴾ اے میری قوم کے لوگو! مجھے تمہارے
سلسلہ میں چیخ و پکار کے دن کا خوف محسوس ہوتا ہے ﴿۳۲﴾ جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہو گے، مگر
اس وقت اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا اور جسے اللہ گمراہ کر دے، اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہوتا
﴿۳۳﴾ اور اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے، مگر جو نشانیاں وہ تمہارے
پاس لے کر آئے تھے تم ان کے سلسلہ میں برابر شک ہی میں پڑے رہے، مگر جب ان کا انتقال ہو گیا تو تم
کہنے لگے کہ اب ان کے بعد اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا، اللہ اسی طرح حد سے گزر جانے والے اور
شک و شبہ میں گرفتار لوگوں کو گمراہی میں ڈالے رکھتا ہے ﴿۳۴﴾ جو بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو
اللہ کی آیتوں میں غیر ضروری بحث کرتے ہیں (جھگڑتے ہیں)، ان کا یہ طرزِ عمل اللہ کے نزدیک اور
ایمان لانے والوں کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہے، اسی طرح اللہ ہر تکبر کرنے والے اور سرکشی کرنے
والے شخص کے دل پر مہر لگا دیتا ہے ﴿۳۵﴾

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ یٰهَامٰنُ ابْنِ لِیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿٣٦﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ
فَاَطَّلِعَ اِلٰٓی اِلٰهِ مُوْسٰی وَ اِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُیِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ
عَنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَا كَیْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِیْ تَبَابٍ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ
اَهْدِكُمْ سَبِیْلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ یٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ ؗ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ
دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾ مَنْ عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا یُجْزٰٓی اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ
ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ یُرْزَقُوْنَ فِیْهَا بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾
وَ یٰقَوْمِ مَا لِیْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَی النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَی النَّارِ ﴿٤١﴾ تَدْعُوْنَنِیْ لِاَكْفُرَ
بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؗ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَی الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾

ع ۴

النصف

فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لیئے ایک اونچی عمارت بناؤ؛ تا کہ میں (اس پر چڑھ کر) راستوں
تک جا پہنچوں آسمانوں پر جانے کی راہوں تک (جا پہنچوں) ﴿٣٦﴾ پھر وہاں پہنچ کر موسیٰ کے خدا کو جھانک کر
دیکھوں، ویسے تو میں موسیٰ کو جھوٹا ہی سمجھتا ہوں اور اس طرح فرعون کے لیئے اس کے سارے کرتوت خوش
نما بنا دیے گئے اور وہ سیدھی راہ سے روک دیا گیا اور فرعون کی ساری تدبیریں (داؤ، چال، چالبازی)
رائیگاں (بے کار) ہی گئیں ﴿٣٧﴾ اور جو شخص ایمان لا چکا تھا، وہ پھر بولا کہ اے میری قوم کے لوگو! میری بات
مانو، میں خیر اور بھلائی کے راستے کی طرف تمہاری رہنمائی کروں گا ﴿٣٨﴾ اے میری قوم کے لوگو! یہ دنیوی
زندگی تو چند روزہ عیش ہے اور ہمیشہ رہنے کی جگہ تو آخرت ہی ہے ﴿٣٩﴾ جو شخص گناہ کرے گا تو اس کو اتنی ہی سزا
دی جائے گی جتنی اس نے برائی (گناہ) کی ہوگی اور جو لوگ نیک عمل کریں گے خواہ وہ مرد ہوں یا عورت
اور وہ مومن (مسلمان) ہوں تو ایسے سب لوگ جنت میں داخل ہوں گے، جہاں ان کو بے حساب رزق دیا
جائے گا ﴿٤٠﴾ اور اے میری قوم کے لوگو! آخر یہ کیا بات ہے کہ میں تو تمہیں نجات کی طرف بلا رہا ہوں اور تم
لوگ مجھے جہنم کی طرف بلاتے ہو ﴿٤١﴾ تم لوگ مجھے اس بات کی دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کر دوں اور
اس کے ساتھ ان کو شریک ٹھہراؤں، جن کے شریک ہونے کی میرے پاس کوئی بھی دلیل نہیں ہے؛ حالاں
کہ میں تمہیں اس ذات کی طرف بلا رہا ہوں جو زبردست ہے اور بہت بخشنے والا ہے ﴿٤٢﴾

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَآ
اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ
وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا
وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي
النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ
بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا
يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾

بلاشبہ صحیح بات تو یہ ہے کہ تم مجھے جن کی طرف بلا رہے ہو، وہ نہ دنیا میں پکارے جانے کے لائق ہیں اور نہ آخرت میں اور ہم سب کو یقیناً اللہ کے پاس ہی لوٹ کر جانا ہے اور حد سے گزر جانے والے ہی یقیناً جہنمی ہیں ﴿۴۳﴾ میں آج تم سے جو کچھ کہہ رہا ہوں آگے چل کر تم اسے یاد کرو گے اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بے شک اللہ سارے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے ﴿۴۴﴾ آخر کار اللہ نے اس مومن کو ان تمام سازشوں سے بچالیا، جو اس کے خلاف ان لوگوں نے رچی تھیں اور فرعون کے لوگوں (ساتھیوں) کو بدترین عذاب نے گھیر لیا ﴿۴۵﴾ وہ جہنم کی آگ ہے جس کے سامنے (عالم برزخ میں) وہ صبح وشام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی، تو فرمانِ الٰہی ہوگا کہ فرعون کے لوگوں کو سخت سے سخت عذاب میں دھکیل دو (داخل کردو) ﴿۴۶﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب کفار (کافر کی جمع) جہنم میں ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں گے، تو کمزور لوگ بڑے بننے والوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیروکار تھے، تو کیا تم اس آگ کے کچھ حصہ سے ہم کو بچا سکتے ہو ﴿۴۷﴾ تو وہ بڑے بننے والے جواب دیں گے کہ ہم سب کے سب تو اسی جہنم میں ہیں اور یقیناً اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے ﴿۴۸﴾ اور سارے کے سارے جہنم میں پڑے ہوئے لوگ جہنم کے ذمہ دار فرشتوں سے گذارش کریں گے کہ تم اپنے رب سے دُعا کرو کہ کسی دن تو ہم سے عذاب ہلکا کردے ﴿۴۹﴾

قَالُوْٓا اَوَ لَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَ مَا ع ۵ ۱۱
دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَهُمُ
اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَ اَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اسْتَغْفِرْ
لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ
اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾

فرشتے پوچھیں گے کہ بتاؤ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر واضح نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ جواب دیں گے کہ ہاں آتے رہے تھے، اس وقت فرشتے کہیں گے کہ پھر تم خود ہی دُعا کرو اور کافروں کی دُعا تو بس اَکارت ہی جانے والی ہے ﴿۵۰﴾ (اللہ فرماتا ہے) کہ ہم بلاشبہ اپنے رسولوں کی اور ایمان لانے والوں کی اس دنیوی زندگی میں بھی لازماً مدد کرتے ہیں اور اس دن بھی مدد کریں گے جب گواہی دینے والے (اعمال نامے لکھنے والے فرشتے) کھڑے ہوں گے ﴿۵۱﴾ جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لیئے لعنت ہوگی اور ان کے لیئے بدترین ٹھکانا ہوگا ﴿۵۲﴾ اور آپ سے پہلے ہم نے موسیٰ کو ہدایت نامہ (تورات) عطا کیا تھا اور پھر ہم نے بنی اسرائیل کو اس کتاب (تورات) کا وارث بنا دیا تھا ﴿۵۳﴾ جو سمجھ بوجھ رکھنے والوں کے لیئے ہدایت اور نصیحت تھی ﴿۵۴﴾ اس لیئے آپ صبر کیجیے، یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی اس لغزش (بھول چوک) کی معافی مانگیے اور شام وصبح اپنے رب کی تعریف اور پاکی بیان کرتے رہیئے ﴿۵۵﴾ اور جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو، اللہ کی آیتوں کے سلسلہ میں غیر ضروری بحث (کج بحثی) کرتے ہیں، ان کے دلوں میں صرف گھمنڈ اور غرور بھرا ہوا ہے؛ لیکن یاد رکھیں کہ وہ اس عظمت و بلندی تک کبھی نہیں پہنچ سکیں گے جس کا انہیں غرور ہے تو آپ اللہ کی پناہ مانگتے رہیئے، بے شک وہی سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے ﴿۵۶﴾

[وقف لازم] [ع ۶]

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ﴿۵۷﴾ وَ مَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ۬ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُ
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ
عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ
شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
يَجْحَدُوْنَ﴿۶۳﴾

یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا، انسان کو دوبارہ پیدا کرنے کی بہ نسبت بڑا کام ہے؛ لیکن اکثر لوگ
اتنی بات بھی سمجھتے نہیں ہیں ﴿۵۷﴾ اور اندھے اور دیکھنے والے برابر نہیں ہو سکتے اور جو لوگ ایمان لائے
اور انہوں نے اچھے کام کیے اور بدکار، یہ دونوں بھی برابر نہیں ہو سکتے، مگر تم لوگ کم ہی غور وفکر کرتے ہو ﴿۵۸﴾
یقیناً قیامت آنے والی ہے، اس کے آنے میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے، مگر اکثر لوگ مانتے نہیں ہیں ﴿۵۹﴾
تمہارے رب کا فرمان ہے کہ مجھ سے دُعائیں مانگو (مجھے پکارو)، میں تمہاری دُعائیں قبول کروں گا اور
بے شک جو لوگ تکبر (گھمنڈ) کی بنا پر میری عبادت سے (دُعا کرنے سے) منھ موڑتے ہیں، وہ ضرور
ذلیل ورُسوا ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے ﴿۶۰﴾ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات (تاریک) بنائی؛
تاکہ تم اس میں آرام کرو اور اللہ ہی ہے جس نے دن کو روشن بنایا ہے (تاکہ تم اس میں کام کرسکو) بے
شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے؛ لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ﴿۶۱﴾ وہی اللہ تمہارا رب
ہے، جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، پھر تم کدھر بھٹکائے جارہے ہو ﴿۶۲﴾ اسی
طرح وہ سب لوگ بھٹکائے جاتے رہے ہیں، جو اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے تھے ﴿۶۳﴾

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ
صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۖۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾
هُوَ الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾
قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ؗ
وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ۚ
وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰی مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوْۤا اَجَلًا مُّسَمًّی وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾
هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ ع ۸ / ۱۲

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیئے زمین کوٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور بہت ہی اچھی صورتیں بنائیں اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں روزی (رزق) دی، وہی اللہ تمہارا رب ہے، تو سارے جہاں کا رب بہت ہی برکتوں والا ہے ﴿۶۴﴾ وہی زندہ جاوید ہے، جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے؛ اس لیئے تم عبادت کو اسی کے لیئے خالص کرتے ہوئے اسے پکارو، تمام تعریفیں اللہ کے لیئے ہیں، جو سارے جہاں کا رب ہے ﴿۶۵﴾ آپ ان لوگوں سے کہہ دیجیے کہ مجھے تو ان معبودوں کی عبادت سے منع کر دیا گیا ہے جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو، جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے واضح نشانیاں بھی آچکی ہیں اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سارے جہاں کے رب کے آگے جھک جاؤں ﴿۶۶﴾ وہی اللہ ہے جس نے تمہاری ابتدائی پیدائش مٹی سے کی، پھر نطفہ سے، پھر (رحم مادر میں) خون کے لوتھڑے سے وجود بخشا، پھر (بالآخر) وہی تمہیں ماں کے پیٹ سے بچے کی شکل میں نکالتا ہے، پھر (تمہیں نشو ونما دیتا ہے)؛ تا کہ تم اپنی جوانی کی عمر کو پہنچو، پھر (تمہیں عمر کی مہلت دیتا ہے)؛ تا کہ تم بڑھاپے کی عمر کو پہنچو اور تم میں سے کوئی (بڑھاپے سے) پہلے ہی مرجاتا ہے (اور کچھ لوگوں کو زندہ رکھتا ہے)؛ تا کہ تم اپنی مقررہ مدت پوری کرو اور یہ سب کچھ اس لیئے کیا جاتا ہے؛ تا کہ تم سمجھو ﴿۶۷﴾ وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور وہی ہے جو موت دیتا ہے اور جب وہ کسی چیز کو وجود میں لانے کا فیصلہ کر لیتا ہے، تو اس کی نسبت بس اتنا فرما دیتا ہے کہ ہوجا تو وہ چیز ہوجاتی ہے ﴿۶۸﴾

معانقة ١٣

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِالْكِتٰبِ وَ بِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ
وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾ فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا
مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي
الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں غیر ضروری بحث (کٹ حجتی) کرتے ہیں وہ
(حق کو چھوڑ کر) کہاں بھٹکتے پھر رہے ہیں﴿٦٩﴾ جن لوگوں نے اس کتاب (قرآن) کو جھٹلایا اور ان ساری
چیزوں کو بھی جھٹلایا جو ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا تھا، تو انہیں جلد ہی (اپنا انجام) معلوم
ہو جائے گا﴿٧٠﴾ جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں ہوں گی اور وہ گھسیٹتے ہوئے لے جائے
جائیں گے ﴿٧١﴾ کھولتے ہوئے پانی میں پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے ﴿٧٢﴾ پھر ان سے پوچھا
جائے گا کہ کہاں ہیں وہ معبود جن کو تم اللہ کا شریک ٹھہرایا کرتے تھے﴿٧٣﴾ اللہ کو چھوڑ کر، وہ جواب دیں گے
کہ وہ سب تو ہم سے غائب ہو گئے؛ بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی کو پوجتے ہی نہ تھے، اللہ اسی طرح کافروں کو
گمراہ کرتا ہے ﴿٧٤﴾ یہ سزا اس لیئے ہے کہ تم زمین میں ناحق اِتراتے تھے اور بیجا اکڑفوں کرتے تھے ﴿٧٥﴾
اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ ہمیشہ تم کو وہیں رہنا ہے، تو تکبر کرنے والوں کا کیا ہی بُرا
ٹھکانا ہے﴿٧٦﴾ تو آپ صبر کیجیے، یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر جس عذاب کے وعدے ہم نے ان سے کر
رکھے ہیں، ان میں سے کچھ ہم یا تو آپ کو دِکھا دیں یا اس عذاب کے آنے سے پہلے ہی ہم آپ کو وفات
دے دیں، تو (دونوں ہی صورتوں میں) وہ ہماری طرف ہی واپس لوٹائے جائیں گے ﴿٧٧﴾

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ
نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ
ع ۸ / ۱۴ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝۷۸ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ
لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۷۹ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ
صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝۸۰ وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖۗ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ
تُنْكِرُوْنَ ۝۸۱ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸۲

اور ہم یقیناً آپ سے پہلے بھی پیغمبر بھیج چکے ہیں، جن میں سے بعض کے حالات ہم نے آپ کو بتا دیے
ہیں اور بعض کے حالات نہیں بتائے ہیں اور کسی بھی رسول کے بس میں یہ بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے
بغیر کوئی معجزہ لے آئے ، پھر جب اللہ کا حکم آجائے گا تو ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور اس وقت
باطل کی پیروی کرنے والے (باطل پرست، اہل باطل) گھاٹے میں رہ جائیں گے ۝۷۸ اللہ ہی ہے جس
نے تمہارے لیئے مویشی (چوپائے) بنائے ، جن میں سے بعض جانوروں پر تم سوار ہوتے ہو اور بعض
جانوروں کا گوشت کھاتے ہو ۝۷۹ اور تمہارے لیئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور اس لیئے
بھی پیدا کیے کہ تمہارے دلوں میں جہاں کہیں جانے کی حاجت ہو تم ان پر سوار ہو کر وہاں پہنچ سکو اور تم
ان چوپایوں پر بھی اور کشتیوں پر بھی سوار کیے جاتے ہو ۝۸۰ اور اللہ تمہیں اپنی یہ نشانیاں دِکھا تا جا رہا ہے،
آخر تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے ۝۸۱ کیا یہ لوگ زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھتے کہ اِن سے پہلے
جو لوگ گزر چکے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا، جو تعداد میں ان سے کہیں زیادہ تھے اور طاقت اور زمین میں
چھوڑ گئے آثار (یادگاریں) کے اعتبار سے ان سے بڑھ چڑھ کر تھے؛ لیکن ان کی یہ ساری کاوشیں
(محنت، جدوجہد) ان کے کچھ بھی کام نہ آسکیں ۝۸۲

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا
كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا
بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ
خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع ۹/۱۴

پھر جب ان کے پیغمبران کے پاس واضح نشانیاں لے کرآئے تو وہ اس علم پر جوان کے پاس تھا، اِترانے لگے اور آخر کار اسی عذاب نے ان کو آگھیرا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ﴿۸۳﴾ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو دیکھتے ہی کہنے لگے کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور ہم ان تمام معبودوں کا انکار کرتے ہیں، جنہیں ہم اس کا شریک ٹھہراتے تھے ﴿۸۴﴾ لیکن ہمارا عذاب دیکھ لینے کے بعد ان کا ایمان ان کے لیئے کچھ بھی فائدہ مند نہ ہوسکتا تھا، یہ اللہ کا طے شدہ ضابطہ ہے، جو ہمیشہ اس کے بندوں میں جاری رہا ہے اور اس وقت کافر (بڑے) خسارے (نقصان، گھاٹا) میں رہ گئے ﴿۸۵﴾

• • •

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ آيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ
يَّعْلَمُوْنَ ۝۳ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۴ وَ قَالُوْا
قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَ فِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ حِجَابٌ
فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝۵ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَ وَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶ الثلثة

سورۂ حٰمٓ السجدہ (فصلت) مکی ہے اور اس میں چوّن آیتیں اور چھ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

حٰمٓ (حا، میم) ۝۱ یہ بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والے اللہ کی طرف سے اُتارا ہوا کلام ہے ۝۲ ایک ایسی کتاب (قرآن) جس کی آیتیں کھول کھول کر (صاف صاف) بیان کی گئی ہیں، وہ کتاب قرآن کریم ہے جو عربی زبان میں ہے، ان لوگوں کے لیئے جو سمجھ رکھتے ہیں ۝۳ جو مومنوں کو خوشخبری دینے والا اور کافروں کو ڈرانے والا ہے، مگر ان میں سے اکثر لوگوں نے اس سے منھ پھیر لیا (روگردانی کی) اور وہ سنتے ہی نہیں ہیں ۝۴ اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ تم ہمیں جس چیز کی طرف بلاتے ہو، اس سے تو ہمارے دل پردے (غلاف) میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (ہمارے کان بہرے ہو گئے) ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان حجاب (پردہ، آڑ) حائل ہے، تو تم اپنا کام کرو، ہم اپنا کام کیے جا رہے ہیں ۝۵ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ میں تو تم ہی جیسا انسان ہوں؛ البتہ مجھ پر وحی نازل کی جاتی ہے کہ تم سبھوں کا معبود ایک ہی معبود (اللہ) ہے تو تم سب اسی کی طرف پورے طور پر متوجہ ہو جاؤ اور اسی سے معافی مانگو اور ان شرک کرنے والوں کے لیئے بڑی بھاری تباہی ہے ۝۶

الَّذِیْنَ لَا یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَ ھُمْ بِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ کٰفِرُوْنَ ۝۷ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸ قُلْ اَئِنَّکُمْ لَتَکْفُرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ ع ۱۵/۸
الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ وَ تَجْعَلُوْنَ لَہٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِکَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۹ وَ جَعَلَ فِیْھَا
رَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِھَا وَ بٰرَکَ فِیْھَا وَ قَدَّرَ فِیْھَآ اَقْوَاتَھَا فِیْٓ اَرْبَعَۃِ اَیَّامٍ ؕ سَوَآءً
لِّلسَّآئِلِیْنَ ۝۱۰ ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ وَ ھِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَھَا وَ لِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا
اَوْ کَرْھًا ؕ قَالَتَآ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ۝۱۱ فَقَضٰھُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَ اَوْحٰی فِیْ
کُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَھَا ؕ وَ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖۗ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ
الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝۱۲ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُکُمْ صٰعِقَۃً مِّثْلَ صٰعِقَۃِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝۱۳

جوزکوۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کا بھی صاف صاف انکار کرتے ہیں ۝۷ البتہ جولوگ ایمان لے آئے
اورانہوں نے نیک عمل کیے تو ان کے لیئے آخرت میں ایسا اجر ہے، جس کا سلسلہ کبھی بھی ختم نہ ہوگا ۝۸
آپ ان سے کہہ دیجیے کہ کیا تم اس اللہ کا انکار کرتے ہو، جس نے دو دنوں میں زمین کو پیدا کیا اور تم اس
کے شریک بھی ٹھہراتے ہو، وہی تو سارے جہان کا رب ہے ۝۹ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ
گاڑ دیے اور اس میں برکتیں رکھ دیں اور اس میں سارے ضرورت مندوں کے لیئے ان کی ضرورت کے
مطابق ٹھیک اندازہ کر کے ان کی خوراک کا سامان مہیا کر دیا، یہ سارے کام چار دنوں میں انجام پائے ۝۱۰
پھر اللہ نے آسمان (سماوی کائنات) کی طرف توجہ کی جو اس وقت صرف دُھواں (سائنسدانوں کی
اصطلاح میں نیبولا : Nebula) تھا تو اس (اللہ) نے آسمان اور زمین سے کہا کہ تم دونوں حاضر ہو جاؤ
خواہ خوشی سے یا مجبوراً، دونوں نے عرض کیا کہ ہم بہ رضا و رغبت (خوشی سے) حاضر ہیں ۝۱۱ پھر اس کے بعد
اللہ نے دو دنوں میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس کے مناسب فرمان (حکم) جاری کر دیا
اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (ستاروں اور سیاروں) سے سجا دیا اور (شیطانوں کے وہاں تک پہنچنے
سے) اسے خوب محفوظ کر دیا، یہ سب کچھ ایک زبردست اور ہر چیز سے واقف اللہ کی تدبیر (منصوبہ بندی)
ہے ۝۱۲ پھر اگر یہ لوگ منھ پھیرتے ہیں، تو آپ ان سے کہہ دیجیے کہ تم کو اسی طرح کے سخت عذاب سے
ڈراتا ہوں، جیسا سخت عذاب عاد اور ثمود پر آیا تھا ۝۱۳

اِذْ جَآءَتْھُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ
شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ
خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا
صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَ هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ اَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى
الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع ۲/۱۶

جب اللہ کے پیغمبران کے پاس ان کے آگے اور ان کے پیچھے (ہر طرف) سے آئے اور ان سے کہا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو تو انہوں نے جواب دیا کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتے (کو پیغمبر بنا کر) بھیج دیتا، جن چیزوں کو لے کر تم بھیجے گئے ہو ہم ان کو نہیں مانتے ﴿۱۴﴾ پھر عاد کا معاملہ یوں ہوا کہ وہ زمین میں ناحق تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے زیادہ طاقتور کون ہے؟ کیا ان کی سمجھ میں یہ بات نہیں آئی کہ جس اللہ نے ان کو پیدا کیا ہے وہ ان سے زیادہ طاقتور ہے، اور وہ آخر تک ہماری آیتوں کا انکار ہی کرتے رہے ﴿۱۵﴾ آخر کار ہم نے ان پر چند منحوس دنوں میں سخت تیز آندھی بھیج دی؛ تا کہ دنیا ہی کی زندگی میں ہم انہیں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ ذلیل کرنے والا ہوگا اور وہ مدد بھی نہیں کیے جائیں گے ﴿۱۶﴾ رہی ثمود کی سرگزشت (واقعہ، حال، رُوداد) تو ہم نے ان کو (پیغمبر کے ذریعہ) ہدایت کا راستہ بتلایا؛ لیکن انہوں نے ہدایت کے مقابلہ میں گمراہی (اندھا رہنے) کو پسند کیا، آخر ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے ذلت کے عذاب کی بھیانک آواز نے انہیں آ پکڑا ﴿۱۷﴾ اور جو لوگ ایمان لائے تھے اور ہم سے ڈرتے تھے ان کو ہم نے بچالیا ﴿۱۸﴾ اور آپ انہیں اس دن کا بھی خیال دلائیے، جس دن اللہ کے دشمن (کفار) جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے اور اکٹھا کرنے کی غرض سے بقیہ لوگوں کے آنے تک انہیں روک کر رکھا جائے گا ﴿۱۹﴾

حَتّٰۤی اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَیْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ اَبْصَارُهُمْ وَ جُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا
یَعْمَلُوْنَ۝۲۰ وَ قَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَیْنَا ؕ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیْۤ
اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ۝۲۱ وَ مَا كُنْتُمْ
تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ یَّشْهَدَ عَلَیْكُمْ سَمْعُكُمْ وَ لَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَ لَا جُلُوْدُكُمْ وَ لٰكِنْ
ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا یَعْلَمُ كَثِیْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ۝۲۲ وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِیْ ظَنَنْتُمْ
بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ۝۲۳ فَاِنْ یَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًی لَّهُمْ
وَ اِنْ یَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِیْنَ۝۲۴ وَ قَیَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَیَّنُوْا لَهُمْ مَّا
بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
ع ۱۷ ۳ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ۝۲۵

پھر جب سب وہاں (جہنم کے نزدیک) پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے جسم کی کھالیں ان کے خلاف ان کے کرتوتوں کی گواہی دیں گی۝۲۰ اس وقت وہ اپنے جسم کی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی، وہ جواب دیں گی کہ ہمیں اس اللہ نے بولنے کی صلاحیت دی جس نے ہر چیز کو طاقت گویائی (بولنے کی صلاحیت) عطا کی ہے، اور اس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اب پھر اسی کی طرف واپس لائے گئے ہو۝۲۱ اور تم اپنی (کارستانیاں) اس بنا پر پوشیدہ رکھتے ہی نہ تھے (کیوں کہ تمہیں بالکل یہ گمان نہ تھا) کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے جسم کی کھالیں تمہارے خلاف گواہی دیں گی؛ بلکہ تم اس وہم وگمان میں مست رہے کہ تمہارے بہت سے اعمال کی اللہ کو بھی خبر نہیں ہے ۝۲۲ اور تمہاری اسی بدگمانی نے تمہیں ہلاک و برباد کردیا، جو بدگمانی تم نے اپنے رب کے ساتھ کر رکھی تھی اور اسی وجہ سے تم خسارے (گھاٹا، نقصان) میں پڑ گئے۝۲۳ تو اگر یہ لوگ صبر کریں، تب بھی جہنم ہی ان کا ٹھکانا ہے اور اگر وہ معافی کی درخواست کریں تب بھی انہیں معاف نہیں کیا جائے گا۝۲۴ اور ہم نے ان کے پیچھے کچھ ایسے ساتھی لگا دیے تھے، جنہوں نے ان کی نگاہوں میں ان کے اگلے اور پچھلے اعمال خوشنما بنا رکھے تھے اور ان کے سلسلہ میں بھی اللہ کا قول (عذاب کا فیصلہ) پورا ہو کر رہا جو ان سے پہلے گزرے ہوئے جنوں اور انسانوں کے گروہوں پر پورا ہو چکا تھا، بے شک سب ٹوٹے اور نقصان میں رہے ۝۲۵

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾
فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا
كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ
الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا
وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿٣١﴾ نُزُلًا مِّنْ
غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿٣٢﴾ ع ٤ ١٨

اور کافر یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو ہرگز نہ سنو اور جب پیغمبر اس کی تلاوت کریں تو خوب شور و غل مچایا کرو، ممکن ہے کہ تم اس طرح غالب آجاؤ ﴿٢٦﴾ تو ہم ان کافروں کو ضرور سخت عذاب کا مزا چکھا کر رہیں گے اور ہم انہیں ضرور ان کے بدترین اعمال کی سزا دیں گے ﴿٢٧﴾ اللہ کے دشمنوں کی سزا یہی جہنم ہے، اسی میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے ان کا ٹھکانا ہوگا، یہ ہماری آیتوں کے انکار کرنے (کے جرم) کی سزا ہے ﴿٢٨﴾ اور کافر یہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں جنوں اور انسانوں کے وہ دونوں گروہ دِکھا دے، جن دونوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا کہ ہم ان دونوں کو اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں؛ تا کہ وہ دونوں خوب ذلیل ورُسوا ہوں ﴿٢٩﴾ بے شک جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے تو ان کے پاس فرشتے یہ کہتے ہوئے اُترتے ہیں کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور اس جنت کی خوشخبری سے خوش ہوجاؤ، جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿٣٠﴾ ہم اس دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے رفیق (دوست، ساتھی) تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق رہیں گے، وہاں (جنت میں) جو کچھ تمہارا جی چاہے گا تمھیں ملے گا اور تم جو کچھ طلب کرو گے وہ سب چیزیں تمھیں پیش کی جائیں گی ﴿٣١﴾ تمہاری یہ ساری مہمان نوازی اس اللہ کی طرف سے ہوگی، جو بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿٣٢﴾

وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۳﴾
وَ لَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَ لَا السَّیِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ
وَ بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾ وَ مَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ۚ وَ مَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا
ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۳۵﴾ وَ اِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۶﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا
لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾
فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُمْ لَا
یَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدة ١١

اوراس شخص کی بات سے بہتر کس کی بات ہوسکتی ہے، جولوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور خود بھی نیک عمل کرے اور یہ کہے کہ میں (اللہ کے) فرمانبردار بندوں میں سے ہوں﴿۳۳﴾ نیکی اور بُرائی یکساں نہیں ہیں، تو آپ برائی کا جواب بہتر سلوک (اچھا برتاؤ) سے دیجیے، تو آپ دیکھیں گے کہ آپ میں اور جس شخص میں دشمنی تھی وہ یکا یک جگری دوست بن گیا ہے﴿۳۴﴾ اور یہ اونچا مقام ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتا ہے، جو صبر کرتے ہیں اور یہ صفت ان ہی لوگوں کے حصے میں آتی ہے، جو بڑے نصیب والے ہوتے ہیں﴿۳۵﴾ اور اگر ایسے موقع پر آپ کو شیطان کی طرف سے کچھ وسوسہ آنے لگے، تو آپ فوراً اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں، یقیناً اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے﴿۳۶﴾ اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں؛ اس لیئے نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو سجدہ کرو؛ بلکہ اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے، واقعی اگر تم صرف اسی اللہ کی بندگی کرنے والے ہو﴿۳۷﴾ لیکن اگر یہ لوگ گھمنڈ میں مبتلا ہو کر اللہ کی عبادت نہ کریں (تو اللہ کو اس کی کچھ بھی پرواہ نہیں) جو فرشتے آپ کے رب کے پاس ہیں وہ رات دن (یعنی ہمیشہ) اس کی پاکی بیان کرنے میں مشغول ہیں اور وہ اس سے ذرا بھی اُکتاتے نہیں ہیں﴿۳۸﴾

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ
اِنَّ الَّذِيْۤ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ
فِيْۤ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْۤ اٰمِنًا يَّوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ
لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ لَا مِنْ
خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ
قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾

اور اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ زمین خشک اور بنجر پڑی ہوئی ہے،
پھر جوں ہی ہم نے اس پر پانی برسایا یکایک وہ پھبک اُٹھتی ہے (یعنی سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے)
اور پھول جاتی ہے، یقیناً جس خدا نے اس مُردہ زمین کو زندہ کر دیا، وہی مُردوں کو بھی زندہ کرے
گا، بے شک وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۳۹﴾ جو لوگ ہماری آیتوں میں کج روی (غلط تعبیر و تشریح)
اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے کچھ چھپے ہوئے نہیں ہیں، تم خود ہی فیصلہ کرو کہ بھلا وہ شخص بہتر ہے جو
آگ میں ڈالا جائے یا وہ شخص جو قیامت کے دن بے خوف و خطر آئے، تم جو چاہو کرو وہ
(اللہ) تمہاری ساری حرکتوں کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۰﴾ جن لوگوں نے قرآن کریم کا انکار کیا جب کہ وہ ان
کے پاس پہنچ چکا ہے، (وہ اپنے انجام کی خیر منائیں) اور سچی بات یہ ہے کہ یہ ایک بڑی باوقعت
کتاب ہے ﴿۴۱﴾ جس پر باطل (جھوٹ، غیر واقعی بات) نہ اس کے آگے کی طرف سے آسکتا
ہے اور نہ اس کے پیچھے کی طرف سے، یہ حکمتوں والے تمام تعریفوں کے لائق اللہ کی طرف
سے نازل کی ہوئی کتاب ہے ﴿۴۲﴾ آپ کو وہی کچھ کہا جا رہا ہے (یعنی نبوت کا مذاق اڑانا
، تکلیف پہنچانا، سازش کرنا)، جو آپ سے پہلے گزرے ہوئے پیغمبروں سے کہا جا چکا ہے،
بے شک آپ کا رب بہت بخشنے والا ہے اور ساتھ ہی بہت دردناک سزا دینے والا بھی ہے ﴿۴۳﴾

وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕءَاَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ
عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ
فِيْهِ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

قرأ حفص بتسهيل الهمزة الثانية

ع ۵ ۱۹

اور اگر ہم اس قرآن کو غیر عربی (عجمی) قرآن بنا کر نازل کرتے تو لوگ یہ کہتے کہ اس کی آیتیں کھول کھول کر بیان کیوں نہیں کی گئیں، کیا ہی عجیب بات ہے کہ قرآن تو عجمی زبان میں نازل کیا گیا ہے اور رسول (یا مخاطب) عربی ہے؟ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ یہ قرآن تو ایمان لانے والوں کے لیئے ہدایت اور شفاء ہے، مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ (بہرا پن) ہے اور یہ قرآن ان کے حق میں اندھا پن کا سبب ہے، وہ لوگ گویا بہت دُور دراز جگہ سے پکارے جا رہے ہیں ﴿۴۴﴾ اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی، تو اس میں بھی اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات طے نہ ہو چکی ہوتی، تو یقیناً ان کے درمیان کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور بے شک یہ لوگ قرآن کے سلسلہ میں ایسے شک میں مبتلا ہیں جو انہیں چین نہیں لینے دیتا ﴿۴۵﴾ جو شخص نیک عمل کرے گا وہ اپنے ہی بھلے کے لیئے نیک عمل کرے گا اور جو شخص بُرا عمل کرے گا اس کا وبال اسی پر ہوگا، اور آپ کا رب اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ﴿۴۶﴾

• • •

الجزء ۲۵

اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَ مَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَكۡمَامِهَا وَ مَا تَحۡمِلُ مِنۡ
اُنۡثٰى وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَ يَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ ۙ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا
مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ ۚ﴿۴۷﴾ وَ ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَ ظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ
مَّحِيۡصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۫ وَ اِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوۡسٌ
قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾ وَ لَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُوۡلَنَّ هٰذَا لِىۡ ۙ وَ مَاۤ
اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا ۫ وَ لَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿۵۰﴾ وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى
الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ ﴿۵۱﴾

قیامت کا علم اللہ ہی کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور اللہ کے علم کے بغیر نہ پھل اپنے سگوفوں سے نکلتے ہیں
اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ وہ بچہ جنتی ہے اور جس دن اللہ ان کو پکار کر پوچھے گا کہ میرے شریک
کہاں ہیں؟ تو وہ جواب دیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کر چکے ہیں کہ آج ہم میں سے کوئی اس کی گواہی
دینے والا نہیں ہے ﴿۴۷﴾ اور وہ تمام معبود جنہیں یہ لوگ اس سے پہلے پکارتے تھے، وہ سب ان سے غائب
ہوجائیں گے اور یہ لوگ سمجھ جائیں گے کہ اب ان کے لیئے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں ہے ﴿۴۸﴾ انسان
بھلائی کی دُعا مانگتے ہوئے نہیں تھکتا اور جب اس پر کوئی مصیبت اور پریشانی آجاتی ہے تو وہ دل شکستہ
اور نا اُمید ہوجاتا ہے ﴿۴۹﴾ اور جو مصیبت اس پر آئی تھی، اس کے گزرنے کے بعد اگر ہم اس کو اپنی رحمت
کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ یہ کہنے لگتا ہے کہ میرے ساتھ رحمت کا یہ معاملہ تو ہونا ہی چاہیے تھا اور میں نہیں
سمجھتا کہ قیامت کبھی قائم ہوگی اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو میرے لیئے اس کے پاس
بھی بہتری ہی ہوگی، تو ہم ضرور کافروں کو بتا کر رہیں گے کہ وہ کیا کچھ عمل کر کے آئے ہیں اور ہم ان کو
ایک سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿۵۰﴾ اور جب ہم انسان کو نعمت عطا کرتے ہیں، تو وہ منھ پھیر لیتا ہے
اور اکڑنے لگتا ہے اور جب اس پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے، تو وہ لمبی چوڑی دُعائیں مانگنے لگتا ہے ﴿۵۱﴾

قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ کَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ کَفَرۡتُمۡ بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِیۡ شِقَاقٍۭ
بَعِیۡدٍ ﴿۵۲﴾ سَنُرِیۡهِمۡ اٰیٰتِنَا فِی الۡاٰفَاقِ وَ فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُ الۡحَقُّ ؕ
اَوَ لَمۡ یَکۡفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِیۡ مِرۡیَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ
رَبِّهِمۡ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیۡءٍ مُّحِیۡطٌ ﴿۵۴﴾ ع ۲

آپ ان سے کہہ دیجیے کہ بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر یہ قرآن واقعی اللہ ہی کی طرف سے ہو اور پھر تم اس کا انکار کرو تو ایسے شخص سے زیادہ گمراہ بھلا کون ہوگا؟ جو حق کی مخالفت میں بہت دُور نکل چکا ہو ﴿۵۲﴾ ہم ان کو اپنی نشانیاں آفاق (کائنات) میں اور خود ان کی ذات (ان کے اپنے وجود) میں دِکھائیں گے، یہاں تک کہ ان پر یہ حقیقت واضح ہوجائے گی کہ یہ قرآن واقعی برحق ہے، کیا آپ کے رب کی یہ بات (آپ کے حق پر ہونے کی شہادت کے سلسلہ میں) کافی نہیں ہے کہ وہ ہر چیز کا شاہد ہے (یعنی اللہ کی شہادت کافی ہے) ﴿۵۳﴾ اچھی طرح سن (یادرکھو) لو کہ یہ لوگ اپنے رب کے سامنے حاضر ہونے کے سلسلہ میں شک وشبہ کے شکار ہیں، اچھی طرح سن لو کہ اللہ ہر چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں لیئے ہوئے ہے ﴿۵۴﴾

• • •

سُوۡرَةُ الشُّوۡرٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّخَمۡسُوۡنَ اٰيَةً وَّخَمۡسُ رُكُوۡعَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

حٰمٓ ۝۱ عٓسٓقٓ ۝۲ كَذٰلِكَ يُوۡحِىۡۤ اِلَيۡكَ وَ اِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۙ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ
الۡحَكِيۡمُ ۝۳ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَ هُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ۝۴ تَكَادُ
السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِهِنَّ وَ الۡمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ
وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ۝۵ وَ الَّذِيۡنَ
اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ ۖ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ۝۶
وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَ مَنۡ حَوۡلَهَا وَ تُنۡذِرَ يَوۡمَ
الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ فَرِيۡقٌ فِى الۡجَنَّةِ وَ فَرِيۡقٌ فِى السَّعِيۡرِ ۝۷

سورۂ شوریٰ مکی ہے اور اس میں ترپن آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

حٰمٓ (حا، میم) ۝۱ عٓسٓقٓ (عین، سین، قاف) ۝۲ اسی طرح اللہ جو زبردست ہے اور حکمت والا ہے، آپ
کی طرف اور آپ سے پہلے گزرے ہوئے پیغمبروں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے ۝۳ آسمانوں اور زمین میں جو
کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے، وہ بلند مرتبہ والا اور عظمت والا ہے ۝۴ قریب ہے کہ (اللہ کی عظمت وجلال کی
وجہ سے) آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں، اور فرشتے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرتے ہیں اور
زمین پر رہنے والوں کے لیئے مغفرت کی دُعا کرتے ہیں، اچھی طرح سن لو کہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور
بے حد مہربان ہے ۝۵ اور جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے کارساز (رفیق، دوست، حامی، سرپرست) بنا
رکھے ہیں، اللہ ہی ان پر نگراں ہے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں ۝۶ اور اسی طرح ہم نے آپ پر یہ قرآن
عربی زبان میں وحی کے ذریعہ نازل کیا ہے؛ تاکہ آپ مکہ مکرمہ کے باشندوں اور اس کے آس پاس کے رہنے
والوں کو خبردار کردیں اور جمع ہونے کے دن (قیامت کا دن) سے ڈرائیں، جس کے آنے میں ذرا بھی شک و
شبہ نہیں ہے، اس دن ایک گروہ جنت میں داخل ہوگا اور دوسرا گروہ جہنم میں داخل ہوگا ۝۷

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ
مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِىٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ۝٨ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِىُّ وَ هُوَ
ع ۲ يُحْىِ الْمَوْتٰى ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝٩ وَ مَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَىْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝١٠ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ
شَىْءٌ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝١١ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۝١٢ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا
وَّالَّذِىْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَ مَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِىْٓ اِلَيْهِ مَنْ
يَّشَآءُ وَ يَهْدِىْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝١٣

اور اگر اللہ کو منظور ہوتا تو ان سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا، مگر وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر دیتا ہے اور اس دن ظالموں کا نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ مددگار ہوگا ۝٨ کیا ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے کارساز (دوست، حامی، مددگار، سرپرست، رفیق) بنا رکھے ہیں؟ حقیقی کارساز تو اللہ ہی ہے، وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ۝٩ اور جن چیزوں میں تمہارے درمیان اختلاف ہو تو ان کا فیصلہ اللہ ہی کی طرف ہے، وہی اللہ میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کر رکھا ہے اور میں اسی کی طرف رُجوع کرتا ہوں ۝١٠ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، جس نے تمہارے لیئے تمہاری اپنی جنس سے جوڑے پیدا کیے اور اسی طرح چوپایوں میں بھی اسی کی جنس سے جوڑے بنائے، اسی طریقے سے وہ تمہاری نسلیں پھیلاتا ہے، کوئی چیز بھی اس کے مشابہ نہیں ہے، اور وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے ۝١١ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں، وہ جس کے لیئے چاہتا ہے روزی بڑھا دیتا ہے اور جس کے لیئے چاہتا ہے روزی کم کر دیتا ہے، یقیناً وہ ہر چیز سے اچھی طرح باخبر ہے ۝١٢ تم لوگوں کے لیئے اللہ نے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا ہے، جس کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا اور جسے ہم نے آپ کی طرف وحی کے ذریعہ بھیجا ہے اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا تھا کہ اسی دین کو قائم کرو اور اس میں پھوٹ نہ ڈالو، جس دین کی طرف آپ انہیں دعوت دے رہے ہیں، دعوت کی وہ بات مشرکوں پر سخت ناگوار گزرتی ہے، اللہ جسے چاہتا ہے اپنے لیئے منتخب (چن لینا) فرما لیتا ہے اور جو اس کی طرف رُجوع کرتا ہے (متوجہ ہوتا ہے) وہ اسی کو اپنی طرف آنے کا راستہ دِکھاتا ہے ۝١٣

وَ مَا تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ
مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی لَّقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ ؕ وَ اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ
بَعۡدِهِمۡ لَفِیۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِیۡبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ وَ اسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَ لَا تَتَّبِعۡ
اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ وَ قُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَیۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ
رَبُّنَا وَ رَبُّكُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَ لَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ
یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا ۚ وَ اِلَیۡهِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۵﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُحَآجُّوۡنَ فِی اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِیۡبَ
لَهٗ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَ عَلَیۡهِمۡ غَضَبٌ وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ
الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ وَ الۡمِیۡزَانَ ؕ وَ مَا یُدۡرِیۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیۡبٌ ﴿۱۷﴾

صرف آپس کی ضد کی وجہ سے جب کہ ان کے پاس علم آچکا تھا، وہ لوگ باہم تفرقہ اور اختلاف میں پڑ گئے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک معین وقت تک کے لیئے مہلت دینے کا فیصلہ نہ ہو چکا ہوتا، تو یقیناً ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور جن لوگوں کو ان کے بعد کتاب دی گئی ہے، وہ بھی اس کتاب کے سلسلہ میں گہرے شک وشبہ میں مبتلا ہیں ﴿۱۴﴾ تو آپ لوگوں کو اسی دین کی طرف بلاتے رہیئے، اور آپ کو جس طرح حکم دیا گیا ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہیے اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے اور آپ ان سے کہہ دیجیے کہ اللہ نے جتنی بھی کتابیں اُتاری ہیں، میں ان پر ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل وانصاف کروں، اللہ ہی ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، ہمارے اعمال ہمارے لیئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لیئے ہیں، ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث وتکرار نہیں ہے، اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۵﴾ جو لوگ مسلمانوں سے اللہ کے بارے میں غیر ضروری بحثیں کرتے ہیں جب کہ وہ اللہ کی ہستی کو مان چکے ہیں، ان لوگوں کی کٹ حجتی ان کے رب کے نزدیک باطل (غلط، ناقابل قبول) ہے اور ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لیئے سخت عذاب ہے ﴿۱۶﴾ وہ اللہ ہی ہے، جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے اور میزان (عدل وانصاف) بھی اُتاری ہے اور آپ کو کیا خبر کہ شاید قیامت قریب ہی آلگی ہو ﴿۱۷﴾

يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ
وَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا الۡحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۱۸﴾
اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿۱۹﴾ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ ع ٢
حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ ۚ وَمَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا وَ مَا
لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِيۡبٍ ﴿۲۰﴾ اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوۡا لَهُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا لَمۡ
يَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَ لَوۡ لَا كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ
اَلِيۡمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ مِمَّا كَسَبُوۡا وَ هُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ﴿۲۲﴾

جولوگ قیامت کے قائم ہونے پر ایمان نہیں رکھتے ہیں وہ اس کے لیئے جلد بازی کرتے ہیں اور جولوگ قیامت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرے سہمے رہتے ہیں اور وہ یہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ برحق ہے، اچھی طرح یاد رکھو کہ جولوگ قیامت کے بارے میں شک وشبہ پیدا کرنے والی بحثیں کرتے ہیں وہ یقیناً حد درجہ کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۸﴾ اللہ اپنے بندوں پر بے حد مہربان ہے، جسے جس قدر چاہتا ہے روزی دیتا ہے اور وہ بڑا طاقتور اور زبردست ہے ﴿۱۹﴾ جو شخص آخرت کی کھیتی کی طلب رکھتا ہے تو ہم اسے اس کی کھیتی میں ترقی دیتے ہیں اور جو شخص دنیا کی کھیتی چاہتا ہے، تو ہم اسے دنیا ہی میں سے کچھ دے دیتے ہیں، مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہ ہوگا ﴿۲۰﴾ کیا ان لوگوں نے اللہ کے ایسے شریک بنا لیئے ہیں، جنہوں نے ان کے لیئے دین کے کچھ ایسے طریقے مقرر کر دیے ہیں، جن کے بجالانے کا اللہ نے حکم نہیں دیا ہے اور اگر فیصلہ کی ایک مدت مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو دنیا ہی میں ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور آخرت میں یقیناً ان ظالموں کے لیئے دردناک عذاب ہے ﴿۲۱﴾ آپ دیکھیں گے کہ یہ ظالم اس دن اپنے کرتوتوں کے انجام سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر ضرور آکر رہے گا اور جولوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے وہ جنتوں کے باغوں میں ہوں گے، وہ جن چیزوں کی بھی خواہش کریں گے اپنے رب کے پاس پائیں گے یہی تو بڑا فضل وانعام ہے ﴿۲۲﴾

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ
عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَ مَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى
قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَ يَعْلَمُ مَا
تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ
وَ الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَ لَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ
وَ لٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾

یہی ہے وہ چیز جس کی خوش خبری اللہ اپنے ایمان لانے والے اور نیک عمل کرنے والے بندوں کو دیتا ہے،
آپ کہہ دیجیے کہ میں تم سے اس پر کسی قسم کے اجر کا طلب گار نہیں ہوں؛ البتہ قرابت ورشتہ داری کی محبت
(رشتہ داری کا پاس ولحاظ) ضرور چاہتا ہوں اور جو شخص نیکی کرے گا ہم اس کے لیئے اس کا ثواب اور
بڑھا دیں گے، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور بہت قدردانی کرنے والا ہے ﴿۲۳﴾ کیا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ
انہوں نے (پیغمبر نے) اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے، تو اگر اللہ چاہے تو آپ کے دل پر مہر لگا دے، اور اللہ باطل
(جھوٹ، غلط) کو مٹا دیتا ہے اور حق کو اپنے کلمات سے حق کر دکھاتا ہے، یقیناً وہ دلوں کے راز سے اچھی
طرح واقف ہے ﴿۲۴﴾ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گذشتہ تمام گناہوں کو معاف
فرما دیتا ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو وہ ان سب سے اچھی طرح باخبر ہے ﴿۲۵﴾ وہ ایمان لانے والوں اور نیک
عمل کرنے والوں کی عبادت قبول کرتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ ثواب عطا کرتا ہے اور رہے
کافر تو ان کے لیئے سخت عذاب ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر اللہ اپنے تمام بندوں کے لیئے روزی کشادہ کر دیتا تو وہ زمین
میں سرکشی کرنے لگتے، مگر وہ ایک مناسب انداز سے جس قدر چاہتا ہے روزی اُتارتا ہے، وہ اپنے بندوں
(کی مصلحتوں سے پوری طرح) باخبر اور ان کے حالات کو اچھی طرح دیکھنے والا ہے ﴿۲۷﴾

وَ هُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا وَ یَنۡشُرُ رَحۡمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الۡوَلِیُّ
الۡحَمِیۡدُ ﴿۲۸﴾ وَ مِنۡ اٰیٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَثَّ فِیۡهِمَا مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ وَ هُوَ
عَلٰی جَمۡعِهِمۡ اِذَا یَشَآءُ قَدِیۡرٌ ﴿۲۹﴾ وَ مَاۤ اَصَابَکُمۡ مِّنۡ مُّصِیۡبَةٍ فَبِمَا کَسَبَتۡ ع ۴
الربع اَیۡدِیۡکُمۡ وَ یَعۡفُوۡا عَنۡ کَثِیۡرٍ ﴿۳۰﴾ وَ مَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۚۖ وَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ
دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیۡرٍ ﴿۳۱﴾ وَ مِنۡ اٰیٰتِهِ الۡجَوَارِ فِی الۡبَحۡرِ کَالۡاَعۡلَامِ ﴿۳۲﴾ اِنۡ یَّشَاۡ
یُسۡکِنِ الرِّیۡحَ فَیَظۡلَلۡنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَهۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ
شَکُوۡرٍ ﴿۳۳﴾ اَوۡ یُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا کَسَبُوۡا وَ یَعۡفُ عَنۡ کَثِیۡرٍ ﴿۳۴﴾ وَّ یَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ
فِیۡۤ اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿۳۵﴾

اور وہی ہے جو لوگوں کے نا اُمید ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے اور وہی
کارساز ( کام بنانے والا ) اور تمام تعریفوں کا مستحق ہے ﴿۲۸﴾ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا ہے اور ان جانداروں کا پیدا کرنا بھی ہے، جو اس نے آسمانوں اور زمین
میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ جب چاہے ان سب کو یکجا ( اکٹھا ) کرنے پر بھی قادر ہے ﴿۲۹﴾ اور تم پر جو
مصیبتیں بھی آتی ہیں وہ تمہارے ہی ہاتھوں سے انجام دیے ہوئے کرتوتوں کا نتیجہ ہوتی ہیں اور وہ بہت
سے گناہوں کو ویسے ہی معاف کر دیتا ہے ﴿۳۰﴾ اور تم ( بھاگ کر اور کہیں پناہ لے کر ) زمین میں اللہ کو عاجز
نہیں کر سکتے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی کارساز ( حمایت کرنے والا، کام بنانے والا ) اور مددگار نہیں ہے ﴿۳۱﴾
اور اللہ کی نشانیوں میں سے پہاڑ جیسے وہ جہاز بھی ہیں، جو سمندروں میں چلتے ہیں ﴿۳۲﴾ اگر اللہ چاہے تو ہوا
کو چلنے سے روک دے ( ٹھہرا دے )، پھر سارے بحری جہاز سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ
جائیں، یقیناً اس میں ہر صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لیئے بڑی بڑی نشانیاں ہیں ﴿۳۳﴾ یا وہ
ان جہازوں کو ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے تباہ و برباد کر دے ( ڈبو دے ) اور ان میں سے بہت سے
لوگوں کی خطاؤں کو معاف کر دے ﴿۳۴﴾ اور اس تباہی کے وقت ہماری آیتوں میں جھگڑنے والوں کو یہ
بات اچھی طرح معلوم ہو جائے کہ اب ان کے لیئے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ہے ﴿۳۵﴾

فَمَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ وَ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی لِلَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا وَ عَلٰی رَبِّهِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَ الَّذِیۡنَ یَجۡتَنِبُوۡنَ کَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَ الۡفَوَاحِشَ
وَ اِذَا مَا غَضِبُوۡا هُمۡ یَغۡفِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾ وَ الَّذِیۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪
وَاَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰی بَیۡنَهُمۡ ۪ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡیُ
هُمۡ یَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثۡلُهَا ۚ فَمَنۡ عَفَا وَ اَصۡلَحَ فَاَجۡرُهٗ عَلَی اللّٰهِ
اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۴۰﴾ وَ لَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ فَاُولٰٓئِکَ مَا عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ سَبِیۡلٍ ﴿۴۱﴾
اِنَّمَا السَّبِیۡلُ عَلَی الَّذِیۡنَ یَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَ یَبۡغُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ ؕ اُولٰٓئِکَ
ع ۴ ۵ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۴۲﴾ وَ لَمَنۡ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِکَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۴۳﴾ وَ مَنۡ
یُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِیٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَ تَرَی الظّٰلِمِیۡنَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ یَقُوۡلُوۡنَ
هَلۡ اِلٰی مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِیۡلٍ ﴿۴۴﴾

تو جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کا کچھ ساز و سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ بہت زیادہ بہتر اور بہت زیادہ پائیدار ہے ان لوگوں کے لیئے جو ایمان لائے ہیں اور صرف اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور ان لوگوں کے لیئے جو بڑے بڑے گناہوں اور کھلی ہوئی بے حیائیوں سے بچتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں ﴿۳۷﴾ اور ان لوگوں کے لیئے جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور اپنے معاملات آپس کے مشورہ سے انجام دیتے ہیں اور ہم نے انہیں جو کچھ دے رکھا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾ اور ان لوگوں کے لیئے کہ جب ان پر ظلم و زیادتی ہوتی ہے تو وہ صرف برابر کا بدلہ لیتے ہیں ﴿۳۹﴾ اور برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے، پھر جو شخص معاف کر دے اور صلح صفائی کر لے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے، بے شک اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ﴿۴۰﴾ اور جو لوگ اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد برابر کا بدلہ لے لیں، تو ان پر کچھ بھی الزام اور گناہ نہیں ہے ﴿۴۱﴾ الزام و گناہ تو صرف ان لوگوں پر ہے، جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں، ایسے ہی لوگوں کے لیئے دردناک عذاب ہے ﴿۴۲﴾ البتہ جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے تو یقیناً یہ بڑی ہمت اور حوصلہ کا کام ہے ﴿۴۳﴾ اور جسے اللہ ہدایت سے محروم کر دے تو اس کے بعد اس کا کوئی مددگار نہیں ہے اور آپ ان ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ عذاب دیکھ رہے ہوں گے تو کہیں گے کہ کیا کسی طرح دنیا کی طرف واپس جانے کی کوئی صورت ہے؟ ﴿۴۴﴾

وَ تَرٰىهُمۡ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا خٰشِعِيۡنَ مِنَ الذُّلِّ يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِىٍّ ؕ وَقَالَ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ
اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ
دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ سَبِيۡلٍ ﴿۴۶﴾ اِسۡتَجِيۡبُوۡا لِرَبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ
اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ يَّوۡمَٮِٕذٍ وَّ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ
نَّكِيۡرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ؕ اِنۡ عَلَيۡكَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّاۤ
اِذَاۤ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَ اِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتۡ
اَيۡدِيۡهِمۡ فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ كَفُوۡرٌ ﴿۴۸﴾

اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ جہنم کے سامنے اس طرح لائے جائیں گے کہ ذلت کے مارے جھکے جا رہے ہوں گے اور وہ کن انکھیوں سے دیکھ رہے ہوں گے، اس وقت ایمان لانے والے کہیں گے کہ حقیقت میں نقصان اُٹھانے والے لوگ وہی ہیں، جنہوں نے آج قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈال دیا، اچھی طرح یاد رکھو کہ یقیناً ظالم لوگ ہی ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے ﴿۴۵﴾ اور وہاں ان کے مددگار بھی نہ ہوں گے، جو اللہ کے مقابلہ میں ان کی مدد کر سکیں اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لیئے نجات کی کوئی صورت نہیں ہے ﴿۴۶﴾ اللہ کی طرف سے اس دن کے آنے سے پہلے اپنے رب کی باتیں مان لو، جس دن کے ٹلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی، اس دن تمہارے لیئے پناہ کی کوئی جگہ نہ ہوگی اور نہ تم اپنے گناہوں کا انکار ہی کر سکو گے ﴿۴۷﴾ پھر بھی اگر یہ لوگ منھ موڑتے ہیں تو ہم نے آپ کو ان لوگوں پر نگراں بنا کر نہیں بھیجا ہے، آپ کے ذمہ تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے، اور ہم جب انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر اِترانے لگتا ہے اور اگر ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو انسان پکّا ناشکر گذار بن جاتا ہے ﴿۴۸﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ
لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ وَ يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ
اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ
اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَ لَا الْاِيْمَانُ وَ لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ
نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾
صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع ۵ ۶

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت صرف اللہ ہی کے لیئے ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطا کرتا ہے ﴿۴۹﴾ اور جسے چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے، بے شک وہ خوب جاننے والا اور بڑی قدرت والا ہے ﴿۵۰﴾ ناممکن ہے کہ اللہ کسی انسان سے بلاواسطہ براہ راست گفتگو کرے، سوائے اس کے کہ وہ بات وحی کے ذریعہ ہو یا پردے کے پیچھے سے ہو یا اللہ کسی فرشتہ کو بھیجتا ہے، جو اللہ کے حکم سے جو وہ چاہتا ہے وہ پیغام پہنچا دیتا ہے، بے شک وہ بلند مرتبہ والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۵۱﴾ اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے قرآن (روح) نازل کیا ہے، آپ کو نہ تو اس کا علم تھا کہ کتاب کیا چیز ہے؟ اور نہ اس کی خبر تھی کہ ایمان کیا ہے؟ لیکن ہم نے اس قرآن کو ایک نور (روشنی) بنایا، جس کے ذریعہ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں، یقیناً آپ ایک سیدھے راستے کی رہنمائی کر رہے ہیں ﴿۵۲﴾ اس اللہ کے راستے کی جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے، اچھی طرح یاد رکھو کہ سارے کام انجام کے اعتبار سے اسی (اللہ کی طرف) کی طرف لوٹتے ہیں ﴿۵۳﴾

• • •

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّثَمَانُوْنَ آيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

حٰمٓ ۚ۞ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ۞ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۚ۞ وَ اِنَّهٗ فِيْٓ
اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ؕ۞ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا
مُّسْرِفِيْنَ ۞ وَ كَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۞ وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۞ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّ مَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۞ وَلَئِنْ
سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۙ۞ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۚ۞ وَالَّذِيْ
نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۞

سورۂ زخرف مکی ہے اور اس میں نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہے جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۞

حٰمٓ (حا،میم) ۞ قسم ہے اس واضح کتاب کی ۞ جسے ہم نے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے؛ تا کہ تم سمجھ لو ۞ اور یہ قرآن یقیناً ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں موجود ہے اور یہ بلند مرتبہ والی اور حکمت سے لبریز (بھری ہوئی) کتاب ہے ۞ تو کیا ہم تم سے اس نصیحت (کتاب) کو صرف اس بنا پر روک لیں گے کہ تم حد سے گزرے ہوئے لوگ ہو ۞ اور ہم گذشتہ قوموں میں بھی بار ہا (بہت سے) پیغمبر بھیجتے رہے ہیں ۞ اور ان لوگوں کے پاس کوئی ایسا پیغمبر نہیں آیا، جس کا انہوں نے مذاق نہ اُڑایا ہو ۞ پھر ہم نے ان سے کہیں زیادہ طاقتور لوگوں کو ہلاک کر دیا اور گذشتہ قوموں کی مثالیں گذر چکی ہیں ۞ اور اگر آپ ان سے پوچھیں گے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ یقیناً یہی جواب دیں گے کہ انہیں زبردست ہر چیز کو جاننے والے اللہ نے پیدا کیا ہے ۞ وہی جس نے تمہارے لیئے زمین کو بچھونا بنا دیا اور اس میں تمہارے لیئے راستے بنا دیے؛ تا کہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو ۞ اور وہی ہے جس نے ایک خاص مقدار میں آسمان سے پانی برسایا، پھر ہم نے اس کے ذریعہ مُردہ زمین کو زندہ کر دیا، اسی طرح تم بھی اپنی قبروں سے نکالے جاؤ گے ۞

وَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿١٢﴾
لِتَسْتَوٗا عَلٰی ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَ تَقُوْلُوْا
سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿١٣﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٤﴾
وَ جَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿١٥﴾ؕ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا ع ٧ ١٥
یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِیْنَ ﴿١٦﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ
مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِیْمٌ ﴿١٧﴾ اَوَ مَنْ یُّنَشَّؤُا فِی الْحِلْیَةِ وَ هُوَ فِی الْخِصَامِ
غَیْرُ مُبِیْنٍ ﴿١٨﴾ وَ جَعَلُوا الْمَلٰٓىِٕكَةَ الَّذِیْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ
سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَ یُسْئَلُوْنَ ﴿١٩﴾

اور وہی ہے جس نے تمام چیزوں کے جوڑے بنائے اور تمہارے لیئے کشتیاں اور چوپائے بنائے، جن پر تم سوار ہوتے ہو ﴿١٢﴾ تاکہ تم ان کی پشت پر اطمینان کے ساتھ بیٹھو، پھر جب تم ان پر بیٹھ چکو تو اپنے رب کے احسانات یاد کرو اور کہو کہ پاک ہے وہ ذات جس نے انہیں ہمارے بس میں کر دیا؛ ورنہ ہم انہیں قابو میں لانے کی طاقت نہ رکھتے تھے ﴿١٣﴾ اور ہمیں یقیناً اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے ﴿١٤﴾ اور ان لوگوں نے اللہ کے بندوں میں سے بعض کو اللہ کا جز (اولاد) ٹھہرالیا، انسان واقعی کھلم کھلا ناشکر گذار ہے ﴿١٥﴾ کیا اللہ نے اپنی مخلوق میں سے اپنے لیئے بیٹیاں پسند کیں اور تمہارے لیئے بیٹوں کا انتخاب کیا ﴿١٦﴾ حالاں کہ جب خود ان میں سے کسی کو اس کی (بیٹی کی) پیدائش کی خوش خبری دی جاتی ہے، جس کی وہ خدائے رحمٰن کی طرف نسبت کرتے ہیں تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ دل ہی دل میں گھٹتا رہتا ہے ﴿١٧﴾ کیا لڑکیاں اللہ کی اولاد ہیں جو زیورات میں پلتی بڑھتی ہیں اور بحث ومباحثہ کے وقت پوری وضاحت کے ساتھ اپنی بات پیش نہیں کر سکتیں ﴿١٨﴾ اور انہوں نے فرشتوں کو جو خدائے رحمٰن کے بندے ہیں عورتیں قرار دے رکھا ہے، کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے؟ ان کی یہ گواہی (دعویٰ) دفتر اعمال میں لکھ لی جائے گی اور ان سے اس سلسلہ میں قیامت کے دن پوچھ گچھ (باز پرس) ہوگی ﴿١٩﴾

وَ قَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا
يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾ بَلْ قَالُوْۤا اِنَّا
وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَ كَذٰلِكَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ
قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا
عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿٢٣﴾ قٰلَ اَوَ لَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ
قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖۤ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِلَّا ع ٢ ٨ النصف
الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾

اور وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ خدائے رحمٰن اگر نہ چاہتا تو ہم ان کی (غیر اللہ کی) عبادت نہ کرتے، انہیں اس معاملے کی حقیقت کا بالکل علم نہیں ہے، یہ تو صرف اٹکلیں دوڑاتے ہیں ﴿٢٠﴾ کیا ہم نے ان کو اس قرآن سے پہلے کوئی اور کتاب دی تھی جس سے وہ استدلال کرتے ہیں ﴿٢١﴾ نہیں؛ بلکہ وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور ہم بھی ان ہی کے نقوش قدم پر چل رہے ہیں ﴿٢٢﴾ اسی طرح آپ سے پہلے بھی ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) بھیجا تو وہاں کے خوش حال لوگوں نے یہی جواب دیا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور ہم بھی ان ہی کے نقوش قدم پر چل رہے ہیں ﴿٢٣﴾ یہ سن کر پیغمبر نے کہا کہ اگرچہ کہ میں تمہارے پاس اس سے بہت بہتر طریقہ (دین) لے کر آیا ہوں، جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ جس دین کو لے کر تم بھیجے گئے ہو، ہم اس کو ماننے والے نہیں ہیں ﴿٢٤﴾ چنانچہ ہم نے ان سے انتقام (بدلہ) لیا، تو دیکھ لیجیے کہ جھٹلانے والوں کا کیسا برا انجام ہوا ﴿٢٥﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب ابراہیم نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا تھا کہ جن چیزوں کی تم عبادت کرتے ہو ان سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے ﴿٢٦﴾ ہاں مگر جس نے مجھے پیدا کیا ہے، وہی مجھے سیدھے راستہ کی رہنمائی بھی کرے گا ﴿٢٧﴾

وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِیۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمۡ
حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَقُّ وَ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۹﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ وَّ اِنَّا
بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَ قَالُوۡا لَوۡ لَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿۳۱﴾
اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ فِی الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
وَ رَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِيًّا ؕ وَ رَحۡمَتُ
رَبِّكَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوۡ لَاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلۡنَا لِمَنۡ
يَّكۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُيُوۡتِهِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَيۡهَا يَظۡهَرُوۡنَ ﴿۳۳﴾
وَلِبُيُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيۡهَا يَتَّكِـُٔوۡنَ ﴿۳۴﴾

اورابراہیم یہی کلمۂ توحید اپنی اولاد میں چھوڑ گئے؛ تا کہ (ہر دور میں مشرک ) لوگ شرک سے باز آتے رہیں ﴿۲۸﴾ بلکہ میں نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو خوب اسبابِ زندگی عطا کیے، یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بتلانے والا پیغمبر آ گیا ﴿۲۹﴾ مگر جب ان کے پاس حق آ گیا تو وہ کھلم کھلا کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کا صاف صاف انکار کرتے ہیں ﴿۳۰﴾ اور یہ بھی کہنے لگے کہ یہ قرآن دونوں شہروں ( مکہ اور طائف میں رہنے والے ) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہیں کیا گیا ﴿۳۱﴾ کیا آپ کے رب کی رحمت ( یعنی نبوت ) یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں؟ دنیوی زندگی میں تو ان کے درمیان ان کی روزی ہم نے ہی تقسیم کر رکھی ہے اور ان میں سے بعض لوگوں کو بعض لوگوں پر ہم نے کئی درجے فوقیت دی ہے؛ تا کہ وہ ایک دوسرے سے کام ( خدمت ) لیں اور آپ کے رب کی رحمت ان چیزوں سے کہیں بہتر ہے، جنھیں یہ سمیٹتے پھر رہے ہیں ﴿۳۲﴾ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تمام لوگ ایک ہی طریقے ( دین ) کے پیرو ہو جائیں گے، تو جو لوگ خدائے رحمٰن کے ساتھ کفر کرتے ہیں، ہم ان کے گھروں کی چھتیں اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ( اور اترتے ) ہیں، ﴿۳۳﴾ اور ان کے گھروں کے دروازے اور ان کے تخت بھی جن پر یہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں سب چاندی اور سونے کے بنا دیتے ﴿۳۴﴾

وَ زُخۡرُفًا ؕ وَ اِنۡ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَالۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ
لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۵﴾ وَ مَنۡ يَّعۡشُ عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَيِّضۡ لَهٗ شَيۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيۡنٌ ﴿۳۶﴾ ع ۳ ۹
وَاِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰٓى اِذَا
جَآءَنَا قَالَ يٰلَيۡتَ بَيۡنِىۡ وَ بَيۡنَكَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَيۡنِ فَبِئۡسَ الۡقَرِيۡنُ ﴿۳۸﴾ وَ لَنۡ
يَّنۡفَعَكُمُ الۡيَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ فِى الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ
الصُّمَّ اَوۡ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَ مَنۡ كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ
مُّنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اَوۡ نُرِيَنَّكَ الَّذِىۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿۴۲﴾ فَاسۡتَمۡسِكۡ
بِالَّذِىۡۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴۳﴾

یہ سب صرف دنیوی زندگی کے چند روزہ ساز و سامان ہیں اور آخرت تو آپ کے رب کے نزدیک صرف پرہیزگاروں کے لیئے ہے ﴿۳۵﴾ اور جو شخص خدائے رحمٰن کے ذکر سے غفلت برتتا ہے، ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں، جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے ﴿۳۶﴾ اور وہ شیاطین ان کو سیدھے راستے سے روکتے ہیں اور وہ اپنے اس خیال میں مگن رہتے ہیں کہ وہ ہدایت کی راہ پر ہیں ﴿۳۷﴾ یہاں تک کہ جب وہ شخص ہمارے پاس آئے گا تو اپنے شیطان سے کہے گا کہ کاش، میرے اور تمہارے درمیان دنیا میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا، تو تو بہت ہی بُرا ساتھی ثابت ہوا ﴿۳۸﴾ اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ جب تم دنیا میں کفر کر چکے تو آج تمہارا اور تمہارے شیاطین کا عذاب میں شریک ہونا تم کو ہرگز کوئی فائدہ نہ پہنچائے گا ﴿۳۹﴾ کیا آپ ایسے بہروں کو سنا سکتے ہیں؟ یا ایسے اندھوں اور کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے لوگوں کو راہِ راست پر لا سکتے ہیں ﴿۴۰﴾ تو اگر ہم آپ کو دنیا سے اُٹھا بھی لیں، تب بھی ہم ان سے انتقام (بدلہ) لینے والے ہیں ﴿۴۱﴾ یا (یہ بھی ممکن ہے) جس عذاب کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے وہ آپ کو بھی (آپ کی زندگی میں ہی) دکھا دیں؛ کیوں کہ ہمیں ان پر پوری طرح قدرت حاصل ہے ﴿۴۲﴾ آپ بہرحال اس کتاب (قرآن) کو مضبوطی سے تھامے رہئے، جو آپ پر وحی کے ذریعہ نازل کی گئی ہے، یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں ﴿۴۳﴾

ع ۴

وَ اِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ وَ لِقَوۡمِكَ ۚ وَ سَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَ سۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ
مِنۡ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِهَةً يُّعۡبَدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى
بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ
بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا يَضۡحَكُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا ۫
وَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَ قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا
عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾
وَ نَادٰى فِرۡعَوۡنُ فِىۡ قَوۡمِهٖ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ مِصۡرَ وَ هٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ
مِنۡ تَحۡتِىۡ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾

اور یقیناً یہ قرآن آپ کے لیئے اور آپ کی قوم کے لیئے بہت بڑے اعزاز و شرف کی چیز ہے اور اس کے
بارے میں جلد ہی تم لوگوں سے پوچھ ہوگی ﴿۴۴﴾ اور آپ ان تمام پیغمبروں سے جو ہم نے آپ سے پہلے
بھیجے تھے، پوچھ لیجیے کہ کیا ہم نے خدائے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود بھی مقرر کیے تھے کہ ان کی عبادت
کی جائے ﴿۴۵﴾ اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا
اور موسیٰ نے جا کر کہا کہ میں سارے جہاں کے رب کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں ﴿۴۶﴾ پھر جب موسیٰ ان کے پاس
ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ بے ساختہ ان کا مذاق اُڑانے لگے ﴿۴۷﴾ اور ہم انہیں ایسی نشانی دکھاتے
چلے گئے جو ایک سے بڑھ کر ایک تھی اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا؛ تاکہ وہ اپنے طرزِ عمل سے باز
آجائیں ﴿۴۸﴾ اور وہ ہر عذاب کے موقع پر یہی درخواست کرتے کہ اے جادوگر (موسیٰ) آپ ہمارے لیئے
اپنے رب سے دُعا کیجیے جس کا اس نے آپ سے وعدہ کر رکھا ہے، ہم ضرور سیدھی راہ پر آجائیں گے ﴿۴۹﴾
پھر جب ہم ان سے وہ عذاب اُٹھا لیتے تو وہ اسی وقت عہد توڑ دیتے تھے ﴿۵۰﴾ اور فرعون نے اپنی قوم میں
پکار کر کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے محل کے
پائین میں (نیچے) بہہ رہی ہیں، کیا یہ سب چیزیں تم دیکھتے نہیں ہو؟ ﴿۵۱﴾

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْ لَآ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ
مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ
كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ۙ
فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ؑ وَ لَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ ع ٥ ١١
مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ قَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ
قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ جَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ؕ
وَ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِى الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ
فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَ اتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَ لَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾

کیا میں بہتر نہیں ہوں اس شخص سے جو بے حیثیت ہے اور اپنی بات کھول کر بیان بھی نہیں کر سکتا ﴿۵۲﴾ (اگر اس کی
باتیں صحیح ہیں) تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہیں اُتارے گئے یا فرشتے اس کے ساتھ صفیں باندھے ہوئے
کیوں نہیں آ گئے ﴿۵۳﴾ فرعون نے ایسی باتیں کر کے اپنی قوم کو بے وقوف بنایا اور قوم بھی اس کے کہنے میں آ گئی،
یقیناً وہ سارے لوگ نافرمان تھے ﴿۵۴﴾ پھر جب ان لوگوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے بدلہ (انتقام) لیا
اور ان سب کو ڈبو دیا ﴿۵۵﴾ چنانچہ ہم نے ان کو بعد میں آنے والی نسلوں کے لیئے گئی گزری قوم (ماضی کی ایک
داستان) اور سامانِ عبرت بنا کر رکھ دیا ﴿۵۶﴾ اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کی مثال بیان کی گئی تو یکا یک آپ کی
قوم کے لوگ خوشی سے شور و غل مچانے لگے ﴿۵۷﴾ اور کہنے لگے کہ ہمارے معبود زیادہ بہتر ہیں یا عیسیٰ، ان کا یہ کہنا
صرف کج بحثی کی غرض سے ہے، حقیقت یہ ہے کہ یہ سخت جھگڑالو لوگ ہیں ﴿۵۸﴾ عیسیٰ کی حیثیت تو صرف ایک
بندے کی ہے، جن پر ہم نے فضل کیا تھا اور انہیں بنی اسرائیل کے لیئے اپنی قدرت کا نمونہ بنایا تھا ﴿۵۹﴾ اور اگر ہم
چاہیں تو تم ہی میں سے فرشتے پیدا کر دیں جو زمین میں تمہارے جانشین بنیں ﴿۶۰﴾ اور یقیناً وہ (عیسیٰ ابن مریم)
قیامت کی ایک اہم نشانی ہیں، تو تم قیامت کے بارے میں شک وشبہ نہ کرو اور میری بات مانو، یہی سیدھا راستہ
ہے ﴿۶۱﴾ اور شیطان تمہیں اس راستے پر آنے سے روکنے نہ پائے، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۲﴾

وَ لَمَّا جَآءَ عِيۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ وَ لِاُبَيِّنَ لَكُمۡ بَعۡضَ
الَّذِىۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوۡنِ ۝٦٣ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىۡ وَ رَبُّكُمۡ
فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ۝٦٤ فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ فَوَيۡلٌ
لِّلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ۝٦٥ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ
بَغۡتَةً وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝٦٦ اَلۡاَخِلَّآءُ يَوۡمَئِذٍۢ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِيۡنَ ؕ۝٦٧ ع ۱۴
يٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ۚ۝٦٨ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰيٰتِنَا
وَكَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ ۚ۝٦٩ اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ اَنۡتُمۡ وَ اَزۡوَاجُكُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ۝٧٠ يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ
بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّ اَكۡوَابٍ ۚ وَ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِيۡهِ الۡاَنۡفُسُ وَ تَلَذُّ الۡاَعۡيُنُ ۚ
وَاَنۡتُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۚ۝٧١

اور جب عیسیٰ معجزے لے کر آئے تو انہوں نے لوگوں سے کہا کہ میں تم لوگوں کے پاس حکمت کی باتیں لے کر آیا ہوں اور اس لیئے آیا ہوں کہ بعض وہ باتیں جن میں تم اختلاف کررہے ہو، تمہارے سامنے ان کی حقیقت واضح کردوں؛ اس لیئے تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت (فرمانبرداری) کرو۝٦٣ یقیناً اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے؛ اس لیئے اسی (اللہ) کی بندگی کرو کہ یہی سیدھا راستہ ہے ۝٦٤ پھر بنی اسرائیل کی مختلف جماعتوں نے اس سلسلہ میں آپس میں اختلاف کیا، تو جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے لیئے ایک دردناک دن کے عذاب سے تباہی و بربادی ہے ۝٦٥ کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اچانک ان پر آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ۝٦٦ اس دن پرہیزگاروں کے علاوہ دنیا کے تمام گہرے دوست بھی ایک دوسرے کے دشمن ہوجائیں گے ۝٦٧ اور کہا جائے گا کہ اے میرے بندو! تم پر آج نہ تو کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہوگے ۝٦٨ وہ بندے جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور انہوں نے فرماں برداری اختیار کی تھی ۝٦٩ ان سے کہا جائے گا کہ تم اور تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہوجاؤ کہ تمہیں اعزاز و اکرام سے نوازا جائے گا ۝٧٠ ان کے آگے سونے کے تھال اور ساغر (گلاس) گردش کرائے جائیں گے اور وہاں وہ سب چیزیں ہوں گی جو جی کو پسند ہوں گی اور آنکھوں کو بھائیں گی اور اب تم ہمیشہ یہیں رہو گے ۝٧١

وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۷۲ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ
مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۷۳ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝۷۴ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ
فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝۷۵ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷۶ وَ نَادَوْا يٰمٰلِكُ
لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۝۷۷ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ
اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝۷۸ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝۷۹ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا
لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَ رُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۸۰ قُلْ اِنْ كَانَ
لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖۗ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝۸۱ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبِّ
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۸۲

اوران سے کہا جائے گا کہ یہ وہ جنت ہے،جس کے تم اپنے ان نیک اعمال کی وجہ سے مالک بنا دیے گئے
ہو جو تم دنیا میں انجام دیا کرتے تھے ۝۷۲ تمہارے لیئے اس میں بہت سارے میوے ہیں، جن میں سے
تم کھاتے رہو گے ۝۷۳ بے شک نافرمانی کرنے والے جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ۝۷۴ کبھی بھی ان
سے یہ عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اسی میں مایوس و نا اُمید پڑے رہیں گے ۝۷۵ اور ہم نے ان پر
ذرا بھی ظلم نہیں کیا؛ بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے رہے ۝۷۶ اور وہ پکار پکار کر کہیں گے کہ اے مالک
(جہنم کا داروغہ) اپنے رب سے درخواست کرو کہ تمہارا رب ایک ہی دفعہ عذاب دے کر ہمارا کام ہی
تمام کردے، وہ فرشتہ جواب دے گا کہ تمہیں تو ہمیشہ اسی حال میں رہنا ہے ۝۷۷ ہم تو تمہارے پاس حق
(سچا دین) لے کر آئے تھے؛لیکن تم میں سے اکثر لوگ حق کو ناپسند کرتے تھے ۝۷۸ کیا ان لوگوں نے کسی
کام کو انجام دینے کا پختہ ارادہ کرلیا ہے، تو یقین جانو کہ ہم نے بھی ایک فیصلہ کرلیا ہے ۝۷۹ کیا انہوں نے
یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم ان کی راز کی باتوں کو اور سرگوشیوں (کانا پھوسی) کو سنتے نہیں ہیں، ہم یقیناً سن رہے
ہیں اور ہمارے فرشتے بھی لکھ رہے ہیں، جو ان کے پاس ہیں ۝۸۰ آپ کہہ دیجیے کہ اگر واقعی خدائے رحمٰن
کی کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے اس کی عبادت کرنے والا میں ہوتا ۝۸۱ جو باتیں یہ لوگ بیان کرتے
ہیں آسمانوں اور زمین کا رب اور عرش کا رب (مالک) ان سے پاک ہے ۝۸۲

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ۝۸۳ وَ هُوَ الَّذِيْ فِي
السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ۝۸۴ وَ تَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۚ وَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۝۸۵ وَ لَا
يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ
يَعْلَمُوْنَ۝۸۶ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ۝۸۷ وَ قِيْلِهٖ
يٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ۝۸۸ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ۝۸۹

وقف لازم

ع ۱۳/۲۲

تو اب آپ انہیں اسی (بے فائدہ) مشغولیت اور کھیل تماشہ میں پڑے رہنے دیجیے، یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو دیکھ لیں، جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۝۸۳ اور وہی آسمان میں بھی معبود ہے اور وہی زمین میں بھی معبود ہے اور وہ بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۝۸۴ اور بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کی آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں میں بادشاہت ہے اور قیامت کا علم بھی اسی کے پاس ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۝۸۵ یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہیں وہ تو سفارش کرنے کا بھی اختیار نہیں رکھتے، ہاں مگر ان لوگوں کو سفارش کرنے کی اجازت مل سکتی ہے، جنہوں نے حق بات (کلمۂ توحید) کا اقرار کیا تھا اور وہ اس کا یقین بھی رکھتے تھے۝۸۶ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے، تو وہ یقیناً جواب دیں گے کہ اللہ نے پیدا کیا ہے، پھر وہ کہاں بھٹکے چلے جا رہے ہیں۝۸۷ اور اللہ کو پیغمبر کے اس کہنے کا بھی علم ہے کہ اے میرے رب! یہ ایسے لوگ ہیں جو ایمان نہیں لائیں گے۝۸۸ تو آپ ان سے منھ پھیر لیں اور کہہ دیں کہ تمہیں سلام ہے (یہ سلام ترکِ تعلق کے لیے ہے)، تو جلد ہی ان کو (اپنا انجام) معلوم ہو جائے گا۝۸۹

• • •

سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسۡعٌ وَّخَمۡسُوۡنَ آيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوۡعَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

حٰمٓ ۝ۚ۱ وَ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝ۙ۲ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِيۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ۝۳ فِيۡهَا ع
يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ۝ۙ۴ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ۝ۚ۵ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝ۙ۶ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا ۘ اِنۡ كُنۡتُمۡ وقف لازم
مُّوۡقِنِيۡنَ ۝۷ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡيٖ وَ يُمِيۡتُ ؕ رَبُّكُمۡ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۸ بَلۡ هُمۡ
فِيۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ۝۹ فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ ۝ۙ۱۰ يَّغۡشَى النَّاسَ ؕ
هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۱۱ رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ۝۱۲

سورۂ دخان مکی ہے اور اس میں اُنسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

حٰمٓ (حا،میم) ۝۱ اور قسم ہے اس واضح کتاب کی ۝۲ یقیناً ہم نے اسے (لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر)
ایک بڑی خیر و برکت والی رات (شب قدر) میں اُتارا ہے، ہم یقیناً آگاہ و خبردار کرنے والے ہیں
۝۳ اس رات میں ہمارے ہی حکم سے ہر حکمت والے معاملہ کا فیصلہ کیا جاتا ہے ۝۴ یقیناً ہم ہی آپ کو پیغمبر
بنا کر بھیجنے والے ہیں ۝۵ جو آپ کے رب کی رحمت ہے، بے شک وہی سب کچھ سننے والا اور سب کچھ
جاننے والا ہے ۝۶ وہی آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کا رب ہے اگر تم واقعی یقین رکھنے
والے ہو ۝۷ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہی جلاتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، وہی تمہارا
بھی رب ہے اور تمہارے پہلے گزر چکے باپ دادا کا بھی رب ہے ۝۸ بلکہ وہ لوگ شک میں پڑے ہوئے
ہیں اور دنیا کے کھیل کود میں مصروف ہیں ۝۹ تو آپ اس دن کا انتظار کیجیے، جب آسمان پر واضح (نظر آنے
والا) دُھواں ظاہر ہوگا ۝۱۰ جو دُھواں لوگوں کو ڈھانپ لے گا، یہ ایک دردناک عذاب ہوگا ۝۱۱ کافر کہیں
گے کہ اے ہمارے رب! ہم سے اس عذاب کو دُور کر دے، ہم ضرور ایمان لے آئیں گے ۝۱۲

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَ قَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا مُعَلَّمٌ
مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآىِٕدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ
الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ لَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ
كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْۤا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
اِنِّيْۤ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَ اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَ اِنْ لَّمْ
تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ
لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ اتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ
تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾

وقف لازم

الثلثة

مگران کواب نصیحت حاصل کرنے کی توفیق کہاں نصیب ہوگی؛ حالاں کہ ان کے پاس اس سے پہلے کھول کھول کر بیان کرنے والا پیغمبر بھی آچکا ﴿۱۳﴾ پھر بھی ان لوگوں نے اس پیغمبر سے منھ پھیر لیا اور کہنے لگے کہ یہ توسکھایا پڑھایا دیوانہ ہے ﴿۱۴﴾ ہم کچھ دنوں کے لیئے اس عذاب کو دُور کردیں گے؛ لیکن تم لوگ وہی کروگے جو پہلے کررہے تھے ﴿۱۵﴾ جس دن ہم بڑی سخت گرفت (پکڑ) کریں گے، اس دن ہم یقیناً پورا پورا بدلہ لےلیں گے ﴿۱۶﴾ اور ان سے پہلے ہم یقیناً قوم فرعون کو بھی آزما چکے ہیں، ان کے پاس ایک معزز پیغمبر آئے تھے ﴿۱۷﴾ اس پیغمبر نے فرعون سے کہا کہ اللہ کے ان بندوں (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کردو، میں تمہاری طرف بھیجا گیا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۸﴾ اور تم اللہ کے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو، میں تمہارے پاس (اپنی نبوت) کی واضح دلیل لے کر آیا ہوں ﴿۱۹﴾ اور میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار (پتھر مار مار کر ہلاک کرنا) کرو ﴿۲۰﴾ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو میری راہ میں رکاوٹ ڈالنے سے باز رہو ﴿۲۱﴾ اس وقت موسیٰ نے اپنے رب سے دُعا کی اور عرض کیا کہ یہ (سخت قسم کے) مجرم لوگ ہیں ﴿۲۲﴾ فرمانِ الٰہی ہوا کہ تم راتوں رات میرے بندوں (بنی اسرائیل) کو لے کر نکل جاؤ، یقیناً تم لوگوں کا پیچھا کیا جائے گا ﴿۲۳﴾ اور تم دریا کو اس کے حال پر (موجودہ ٹھہری ہوئی حالت میں) کھلا چھوڑ دو، یقیناً یہ سارا لشکر ڈبو دیا جائے گا ﴿۲۴﴾ کتنے ہی باغات اور چشمے تھے جو وہ چھوڑ گئے ﴿۲۵﴾

وَّ زُرُوۡعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۲۶﴾ وَّ نَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۟ وَ اَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا
اٰخَرِيۡنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَ الۡاَرۡضُ وَ مَا كَانُوۡا مُنۡظَرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ وَ لَقَدۡ ع ۲۹ / ۱۴
نَجَّيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ
الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۳۱﴾ وَ لَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ اٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰيٰتِ
مَا فِيۡهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيۡنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اِنۡ هِىَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى وَ مَا نَحۡنُ
بِمُنۡشَرِيۡنَ ﴿۳۵﴾ فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمۡ خَيۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ
وَّالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ ۚ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۷﴾ وَ مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضَ وَ مَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ ﴿۳۸﴾

اور کھیتیاں اور عمدہ مکانات بھی جو وہ (چھوڑ گئے) ﴿۲۶﴾ اور بہت سے آرام و راحت کے سروسامان جن میں وہ عیش کیا کرتے تھے وہ بھی چھوڑ گئے ﴿۲۷﴾ یہ قصہ اسی طرح تمام ہوا اور ہم نے دوسروں کو ان چیزوں کا مالک بنادیا ﴿۲۸﴾ پھر نہ تو ان پر آسمان رویا اور نہ زمین روئی اور ذرا سی بھی مہلت ان کو نہ دی گئی ﴿۲۹﴾ اور ہم نے یقیناً اس طرح بنی اسرائیل کو سخت ذلت کے عذاب سے نجات دی ﴿۳۰﴾ فرعون کے ظلم و ستم سے، بلاشبہ فرعون سرکش اور حد سے گزر جانے والوں میں سے تھا ﴿۳۱﴾ اور ہم نے جان بوجھ کر بنی اسرائیل کو بعض چیزوں میں اس زمانے کے تمام جہان کے لوگوں پر فوقیت دی ﴿۳۲﴾ اور ہم نے انہیں ایسی نشانیاں دیں جن میں کھلم کھلا آزمائش تھی ﴿۳۳﴾ یہ لوگ (بڑے یقین کے ساتھ) تو یہی کہتے ہیں ﴿۳۴﴾ کہ ہمیں صرف پہلی بار ہی مرنا ہے اور اس کے بعد ہم دوبارہ اُٹھائے جانے والے نہیں ہیں ﴿۳۵﴾ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے ہمارے سامنے لے آؤ ﴿۳۶﴾ بھلا یہ لوگ بہتر ہیں یا تُبَّع (شاہ یمن) کی قوم (قوم سبا)، اور جو قومیں ان سے پہلے گذر چکی ہیں، ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا؛ کیوں کہ وہ سب کے سب مجرم تھے ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور ان کے درمیان کی چیزوں کو بے مقصد (کھیل تماشے کے طور پر) پیدا نہیں کیا ہے ﴿۳۸﴾

مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ
مِیۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۴۰﴾ یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ مَوۡلًی عَنۡ مَّوۡلًی شَیۡـًٔا وَّ لَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۱﴾
اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ
الۡاَثِیۡمِ ﴿۴۴﴾ كَالۡمُهۡلِ ۚ یَغۡلِیۡ فِی الۡبُطُوۡنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلۡیِ الۡحَمِیۡمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰی
سَوَآءِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِیۡمِ ﴿۴۸﴾ ذُقۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ
الۡعَزِیۡزُ الۡكَرِیۡمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ مَقَامٍ
اَمِیۡنٍ ﴿۵۱﴾ فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۵۲﴾ یَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَقٰبِلِیۡنَ ﴿۵۳﴾
كَذٰلِكَ ۟ وَ زَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِیۡنٍ ﴿۵۴﴾ یَدۡعُوۡنَ فِیۡهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِیۡنَ ﴿۵۵﴾

ع ۲ ۱۵ معانقة ۱۲

بلکہ ہم نے ان دونوں کو ایک خاص حکمت کے تحت پیدا کیا ہے؛لیکن ان میں سے اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں ﴿۳۹﴾ یقیناً ان سب کے اُٹھائے جانے کے لیئے متعین وقت، فیصلہ کا دن ہے ﴿۴۰﴾ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی ﴿۴۱﴾ ہاں مگر جس پر اللہ خود ہی مہربانی کرے، وہ بڑا زبردست ہے اور بے حد مہربان ہے ﴿۴۲﴾ بے شک زقوم کا درخت ﴿۴۳﴾ گناہ گار کا کھانا ہوگا ﴿۴۴﴾ جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا، جو پیٹوں میں اس طرح کھولتا رہے گا ﴿۴۵﴾ جس طرح گرم پانی کھولتا ہے ﴿۴۶﴾ فرمانِ الٰہی ہوگا کہ اسے پکڑو اور گھسیٹتے ہوئے جہنم کے بیچوں بیچ لے جاؤ ﴿۴۷﴾ پھر اس کے سر پر بہ طورِ عذاب کھولتا ہوا پانی انڈیل دو ﴿۴۸﴾ اور اس سے کہا جائے گا کہ اب عذاب کا مزہ چکھو تم بڑے ہی معزز و مکرم ہو ﴿۴۹﴾ یہ وہی چیز ہے جس کے بارے میں تم شک کیا کرتے تھے ﴿۵۰﴾ بے شک خدا سے ڈرنے والے (پرہیزگار) امن و سکون کی جگہ میں ہوں گے ﴿۵۱﴾ باغوں اور چشموں میں ﴿۵۲﴾ اور وہ باریک اور دبیز (موٹی) ریشمی پوشاک پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۳﴾ ان کے ساتھ اعزاز و اکرام کا یہ معاملہ ہوگا اور ہم خوبصورت بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کا نکاح کر دیں گے ﴿۵۴﴾ وہاں وہ اطمینان و سکون کے ساتھ ہر قسم کے میوے منگواتے رہیں گے ﴿۵۵﴾

لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا الۡمَوۡتَ اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰى ۚ وَ وَقٰهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ۝۵۶ فَضۡلًا
مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝۵۷ فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ
يَتَذَكَّرُوۡنَ ۝۵۸ فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ۝۵۹ ع ۱۶/۳

پہلی موت کے علاوہ وہ وہاں کسی اور موت کا مزہ نہ چکھیں گے اور اللہ انہیں جہنم کے عذاب سے بچالے گا ۝۵۶ یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل وکرم سے ہوگا (درحقیقت) یہی بڑی کامیابی ہے ۝۵۷ ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان (عربی) میں آسان کر دیا ہے؛ تا کہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں ۝۵۸ تو اب آپ بھی انتظار کیجیے، یہ لوگ بھی انتظار کر رہے (منتظر) ہیں ۝۵۹

• • •

سُوۡرَةُ الۡجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبۡعٌ وَّثَلاَثُوۡنَ آيَةً وَّاَرۡبَعُ رُكُوۡعَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

حٰمٓ ۝۱ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ۝۲ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ
لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۳ وَ فِيۡ خَلۡقِكُمۡ وَ مَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ۝۴
وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ وَ مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ
بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝۵ تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا
عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۶ وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ
اَثِيۡمٍ ۝۷

سورۂ جاثیہ مکی ہے اور اس میں سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

حٰمٓ (حا، میم) ۝۱ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے، جو بڑا زبردست ہے اور حکمت والا ہے ۝۲
بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمان لانے والوں کے لیئے بے شمار نشانیاں ہیں ۝۳ اور اسی طرح
خود تمہاری پیدائش میں اور ان جانوروں میں جنہیں اللہ نے (زمین میں) پھیلا دیے ہیں، ان لوگوں
کے لیئے جو یقین رکھتے ہیں بہت سی نشانیاں ہیں ۝۴ اور اسی طرح رات اور دن کے یکے بعد دیگرے
آنے جانے میں اور اس رزق (بارش) میں جسے اللہ نے آسمان سے نازل کیا، پھر اس کے ذریعہ
زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کر دیا اور اسی طرح ہواؤں کی گردش (رُخ بدلنے) میں بھی
ان لوگوں کے لیئے بے شمار نشانیاں ہیں، جو سمجھ بوجھ سے کام لیتے ہیں ۝۵ یہ اللہ کی آیتیں ہیں، جنہیں ہم
ٹھیک ٹھیک آپ کو (پڑھ کر) سنا رہے ہیں، پھر آخر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کون سی ایسی بات
ہے جس پر یہ لوگ ایمان لائیں گے ۝۶ ہر جھوٹے گنہگار کے لیئے ہلاکت و بربادی ہے ۝۷

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ
اَلِيْمٍ ۝۸ وَ اِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا اِۨتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۹
مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّ لَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۰ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝۱۱ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ ع ۱ ۱۷
بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲ وَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۳ قُلْ لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۴

جواللہ کی ان آیتوں کوسنتا ہے جواس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں، پھر بھی وہ شخص تکبر کرتا ہوا اپنے کفر پر اس
طرح اَڑا رہتا ہے گویا اس نے ان کوسنا ہی نہیں، تو آپ ایسے شخص کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے
۝۸ اور جب اسے ہماری آیتوں میں سے کسی آیت کا علم ہو جاتا ہے تو وہ اس کی ہنسی اُڑاتا ہے، ایسے ہی
لوگوں کے لیئے ذلیل ورسوا کرنے والا عذاب ہے ۝۹ ان کے آگے جہنم ہے، دنیا میں جو کچھ بھی انہوں
نے کمایا تھا وہ ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ وہ ان کے کچھ کام آئیں گے جنہیں انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر
کارساز (کام بنانے والا) بنا رکھا تھا اور ان کے لیئے بڑا عذاب ہوگا ۝۱۰ یہ قرآن سراسر ہدایت ہے اور جو
لوگ اپنے رب کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں، ان کے لیئے بہت سخت دردناک عذاب ہے ۝۱۱ وہ اللہ ہی
ہے جس نے سمندر کو تمہارے تابع (قابو میں) کر دیا ہے؛ تا کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں (جہاز)
چلیں اور تا کہ تم اس کی (دی ہوئی) روزی تلاش کرو اور تا کہ تم شکر ادا کرو ۝۱۲ اور اسی طرح اس نے
آسمانوں کی تمام چیزوں کو اور زمین کی تمام چیزوں کو اپنی طرف سے تمہارے تابع کر دیا ہے، یقیناً اس
میں ان لوگوں کے لیئے بے شمار نشانیاں ہیں، جو غور وفکر سے کام لیتے ہیں ۝۱۳ آپ ایمان لانے والوں
سے فرما دیجیے کہ وہ ان لوگوں سے درگزر (معافی کرنا) سے کام لیں، جو ثواب وعذاب کے لیئے اللہ کے
مقرر کیے ہوئے دنوں کے آنے کا یقین نہیں رکھتے؛ تا کہ اللہ ایک قوم کو ان کی بداعمالیوں کی سزا دے ۝۱۴

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَ اٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَ لَا تَتَّبِعْ
اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًى
وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ
كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع ۲ ۱۸

جو شخص نیک عمل کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کے لیئے کرتا ہے اور جو بُرا عمل کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر پڑتا ہے،
پھر تم اپنے رب ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۵﴾ اور ہم نے یقیناً بنی اسرائیل کو کتاب، حکومت اور نبوت
عطا کی تھی اور ہم نے ان کو کھانے کے لیئے پاکیزہ چیزیں دی تھیں اور ہم نے ان کو دنیا بھر کے لوگوں پر
فضیلت دی تھی ﴿۱۶﴾ اور ہم نے انہیں دین کی واضح دلیلیں (احکام) دی تھیں تو انہوں نے علم آجانے کے
باوجود صرف آپس کی ضد کی وجہ سے باہم اختلاف کیا تو یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن جن باتوں میں
یہ اختلاف کرتے تھے، فیصلہ کردے گا ﴿۱۷﴾ پھر ہم نے آپ کو دین کے معاملہ میں ایک خاص شریعت پر
قائم رکھا ہے تو آپ اسی شریعت کی پیروی کیجیے اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چلئے جو علم نہیں رکھتے ﴿۱۸﴾ یقیناً
وہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں آپ کے کچھ بھی کام نہیں آسکتے اور بے شک نافرمانی کرنے والے ایک
دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور اللہ تقویٰ اختیار کرنے والوں کا ولی (دوست، کارساز، کام بنانے
والا) ہے ﴿۱۹﴾ یہ قرآن لوگوں کے لیئے بصیرت و دانائی کی باتوں سے بھرپور کتاب ہے اور ہدایت کا ذریعہ
ہے اور ان لوگوں کے لیئے رحمت کا سبب ہے، جو یقین رکھتے ہیں ﴿۲۰﴾ کیا وہ لوگ جنہوں نے بُرے اعمال
کیے ہیں، یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ ہم انہیں ان لوگوں کے برابر کردیں گے، جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے کہ
ان کا جینا اور مرنا یکساں (ایک طرح) ہوجائے گا، کیا ہی برے حکم ہیں جو یہ لوگ لگاتے ہیں ﴿۲۱﴾

وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ لِتُجۡزٰی کُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا کَسَبَتۡ وَ ہُمۡ لَا
یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَیۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـہَہٗ ہَوٰىہُ وَ اَضَلَّہُ اللّٰہُ عَلٰی عِلۡمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰی
سَمۡعِہٖ وَ قَلۡبِہٖ وَ جَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ غِشٰوَۃً ؕ فَمَنۡ یَّہۡدِیۡہِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰہِ ؕ اَفَلَا
تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَ قَالُوۡا مَا ہِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنۡیَا نَمُوۡتُ وَ نَحۡیَا وَ مَا یُہۡلِکُنَاۤ اِلَّا
الدَّہۡرُ ۚ وَ مَا لَہُمۡ بِذٰلِکَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ ہُمۡ اِلَّا یَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ
اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا کَانَ حُجَّتَہُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۵﴾
قُلِ اللّٰہُ یُحۡیِیۡکُمۡ ثُمَّ یُمِیۡتُکُمۡ ثُمَّ یَجۡمَعُکُمۡ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ
وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَ لِلّٰہِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ ع ٣ ٥ ١٩
السَّاعَۃُ یَوۡمَئِذٍ یَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۲۷﴾

اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو خاص حکمت کے تحت پیدا کیا ہے؛ اور اس لئے کیا ہے تا کہ ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۲۲﴾ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور علم کے باوجود اللہ نے اسے گمراہ کر دیا ہے اور اللہ نے اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے تو ایسے شخص کو اللہ کے بعد اور کون ہے جو ہدایت دے، کیا تم پھر بھی سمجھتے نہیں ہو ﴿۲۳﴾ اور وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہماری اس دنیوی زندگی کے علاوہ کوئی اور زندگی نہیں ہے، ہم یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور زمانہ ہی ہمیں موت کے گھاٹ اُتارتا ہے؛ حالاں کہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے، وہ صرف وہم و گمان کی بنا پر ایسی باتیں کرتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو ان کا صرف یہی بے تکا جواب ہوتا ہے کہ اگر تم واقعی سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے ہمارے سامنے لے آؤ ﴿۲۵﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ ہی تمہیں زندگی بخشتا ہے، پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے، پھر وہی تم کو قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے، (ایک جگہ) جمع کرے گا، مگر اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں ﴿۲۶﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور جس دن قیامت قائم ہوگی، اس دن اہل باطل بڑے نقصان میں پڑ جائیں گے ﴿۲۷﴾

وَ تَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا كُنۡتُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۳۰﴾ وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۫ اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ
فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ وَ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا قِيۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ
وَّالسَّاعَةُ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِىۡ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا
نَحۡنُ بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ بَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَ حَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ
يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۳﴾

اور اس دن آپ ہر گروہ کو (مارے خوف ودہشت کے) گھٹنوں کے بل گرا دیکھیں گے، ہر گروہ کو اپنے اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ آج تم کو تمہارے ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم دنیا میں کرتے رہے تھے ﴿۲۸﴾ یہ ہمارا تیار کرایا ہوا اعمال نامہ ہے، جو تمہارے بارے میں ٹھیک ٹھیک بیان دے رہا ہے اور بے شک ہم جو کچھ تم دنیا میں کرتے تھے اسے لکھواتے جاتے تھے ﴿۲۹﴾ تو جو لوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے اچھے اعمال کیے تھے، ان کو ان کا رب اپنی رحمت میں داخل فرمالے گا، یہی کھلی کامیابی ہے ﴿۳۰﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا ان سے کہا جائے گا کہ کیا تمہیں میری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں، مگر اس کے باوجود تم نے تکبر کیا تھا اور تم بڑے ہی مجرم لوگ تھے ﴿۳۱﴾ اور جب تم سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ یقیناً حق ہے اور قیامت کے قائم ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے تو تم یہ جواب دیتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے، ہمیں بس یوں ہی ایک گمان سا ہوتا ہے؛ لیکن ہمیں یقین نہیں ہے ﴿۳۲﴾ اور اس وقت ان پر ان کے کیے ہوئے اعمال کی برائیاں (خرابیاں) ظاہر ہوجائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اُڑاتے تھے وہی عذاب ان کو آگھیرے گا ﴿۳۳﴾

وَ قِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰىكُمۡ كَمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا وَ مَاۡوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمۡ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتۡكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ لَا يُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا وَ لَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۪ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳۷﴾ ع ۴ ۱۷

اور ان سے کہا جائے گا کہ آج ہم بھی تمہیں اسی طرح بھلائے دیتے ہیں، جس طرح تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا رکھا تھا اور آج تمہارا ٹھکانا جہنم ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہے ﴿۳۴﴾ یہ اس لیئے ہے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق کا موضوع بنالیا تھا اور دنیوی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا تو آج یہ لوگ نہ تو جہنم سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کو معافی مانگ کر اپنے رب کو راضی کرنے کا موقع دیا جائے گا ﴿۳۵﴾ تو تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیئے ہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے اور تمام جہانوں کا بھی رب ہے ﴿۳۶﴾ اور آسمانوں اور زمین میں بڑائی اسی کے لیئے ہے اور وہی زبردست ہے اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۳۷﴾

• • •

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

حٰمٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝٢ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا
مُعْرِضُوْنَ ۝٣ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ
الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ
عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا
يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝٥ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ
كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝٦

سورہ احقاف مکی ہے اور اس میں پینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

حٰمٓ (حا،میم) ۝١ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے، جو بڑا زبردست اور حکمت والا ہے ۝٢ ہم
نے آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان کی ساری چیزوں کو حکمت کے تحت ایک مقررہ مدت تک
کے لیئے پیدا کیا ہے اور جو کافر ہیں وہ ان چیزوں سے بے رُخی برتتے ہیں (منہ موڑ لیتے ہیں)، جن سے
ان کو آگاہ و خبردار کیا جاتا ہے ۝٣ آپ ان سے پوچھئے کہ بھلا یہ تو بتاؤ کہ اللہ کو چھوڑ کر تم جن کی عبادت
کرتے ہو، ذرا مجھے دکھاؤ تو سہی کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں میں ان کی کچھ
ساجھے داری ہے، اگر تم اپنے اس دعویٰ میں سچے ہو تو اس سے پہلے آئی ہوئی آسمانی کتاب یا نسل در نسل نقل
ہوتی آئی علم کی کوئی بات میرے سامنے لے آؤ ۝٤ اور اس شخص سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر
ایسے معبودوں کو پکارے، جو قیامت تک اس کی پکار کا جواب نہ دے سکیں؛ بلکہ ان معبودوں کو ان
کے پکارنے کی خبر تک نہ ہو ۝٥ اور جب سارے لوگ (میدان حشر میں) جمع کیے جائیں تو کھڑے
ہوئے یہ تمام معبود ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی عبادت ہی کا صاف انکار کر بیٹھیں گے ۝٦

وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ هٰذَا سِحۡرٌ
مُّبِيۡنٌ ؕ﴿۷﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ فَلَا تَمۡلِكُوۡنَ لِىۡ مِنَ اللّٰهِ شَيۡــًٔا ؕ هُوَ
اَعۡلَمُ بِمَا تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ
الرَّحِيۡمُ ﴿۸﴾ قُلۡ مَا كُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَ مَاۤ اَدۡرِىۡ مَا يُفۡعَلُ بِىۡ وَ لَا بِكُمۡ ؕ اِنۡ
اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ وَ مَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۹﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ
اللّٰهِ وَكَفَرۡتُمۡ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى مِثۡلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰﴾ وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡ كَانَ ع ۱
خَيۡرًا مَّا سَبَقُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ ؕ وَاِذۡ لَمۡ يَهۡتَدُوۡا بِهٖ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ هٰذَاۤ اِفۡكٌ قَدِيۡمٌ ﴿۱۱﴾

اور جب ان کو ہماری صاف صاف آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو یہ کافر لوگ اس حق کے بارے میں جو ان تک پہنچ چکا ہے، کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے ﴿۷﴾ کیا ان لوگوں کا کہنا یہ ہے کہ آپ نے اسے خود گھڑ لیا ہے، آپ کہہ دیجیے کہ اگر میں نے اسے خود گھڑ لیا ہے، تو پھر تم لوگ مجھے اللہ کی گرفت سے ذرا بھی نہ بچا سکو گے اور (قرآن کے سلسلے میں) جو باتیں تم بناتے ہو، اللہ ان سے بہ خوبی واقف ہے، میرے اور تمہارے درمیان گواہی دینے کے لیئے وہی کافی ہے اور وہ بہت بخشنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿۸﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میں رسولوں میں کوئی پہلا اور انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں خود نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا، میں تو صرف کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿۹﴾ آپ یہ کہہ دیجیے کہ تم مجھے ذرا یہ تو بتاؤ کہ اگر یہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا ہو اور بنی اسرائیل کا ایک گواہ اس جیسی کتاب پر گواہی دے کر ایمان بھی لا چکا ہو اور تم اپنے غرور و گھمنڈ میں پڑے ہی رہے (تو تمہارا کیا انجام ہوگا)، اللہ یقیناً ایسے ظالم لوگوں کو سیدھے راستے کی ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ ایمان لانے والے لوگوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر (یہ دین) بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف (ہمارے مقابلہ میں) سبقت نہیں لے جا سکتے تھے اور چوں کہ ان لوگوں کو قرآن کے ذریعہ ہدایت نصیب نہ ہو سکی تو وہ اب یہ ضرور کہیں گے کہ یہ تو وہی پرانا جھوٹ ہے ﴿۱۱﴾

وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَ بُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ
كُرْهًا وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَ حَمْلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ
اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ
وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ
سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

اوراس قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب لوگوں کے لیئے رہنما اور رحمت تھی اور یہ کتاب جو عربی زبان میں ہے،
موسیٰ کی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے؛ تا کہ یہ کتاب ان لوگوں کو خبردار کردے جنھوں نے ظلم کیا اور خوش
خبری دے ان لوگوں کو جو اچھے اعمال کررہے ہیں ﴿۱۲﴾ بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے، پھر
اسی پر جمے رہے تو ان کے لیئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۱۳﴾ یہی لوگ جنتی ہیں جو اپنے نیک
اعمال کی وجہ سے جو وہ دنیا میں کیا کرتے تھے، ہمیشہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے ﴿۱۴﴾ اور ہم نے انسان کو اپنے
والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیا ہے، اس کی ماں نے اس کو بڑی مشقت وتکلیف کے ساتھ
پیٹ میں رکھا، اور بڑی مشقت وتکلیف اُٹھا کر اس کو پیدا کیا اور اس کو پیٹ میں رکھنے (حمل) اور دُودھ
چھڑانے کی مدت تیس مہینے ہے، یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کی عمر کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس سال کا ہوجاتا
ہے تو وہ دُعا کرتا ہے کہ اے میرے رب! مجھے اس بات کی توفیق دے کہ جو نعمتیں تو نے مجھے اور میرے والدین کو
عطا کی ہیں، ان نعمتوں کا شکر ادا کروں اور ایسے نیک اعمال کروں، جن سے تو راضی ہوجائے اور میری اولاد کو بھی
میرے لیئے نیک وصالح بنادے، بے شک میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرماں برداروں میں سے
ہوں ﴿۱۵﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک اعمال کو تو ہم قبول کرلیتے ہیں اور ان کے گناہوں کو معاف کردیتے ہیں،
یہ جنتی لوگوں میں سے ہوں گے، اس سچے (وعدہ) کے مطابق جو وعدہ ان سے کیا جاتا رہا ہے ﴿۱۶﴾

وَ الَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ
قَبْلِیْ ۚ وَ هُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ
اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ۝۱۷ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ۝۱۸ وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ
وَ لِیُوَفِّیَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ۝۱۹ وَ یَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَى
النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَیِّبٰتِكُمْ فِیْ حَیَاتِكُمُ الدُّنْیَا وَ اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْیَوْمَ
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا
كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ۝۲۰ ع۲

اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تُف ہے تم دونوں پر، کیا تم دونوں مجھ سے یہی کہتے رہو گے کہ میں مرنے کے بعد قبر سے دوبارہ نکالا جاؤں گا؛ حالاں کہ مجھ سے پہلے بھی بہت سی قومیں گزر چکی ہیں (ان میں سے تو کوئی بھی قبر سے اُٹھ کر نہیں آیا) ماں باپ (والدین) اللہ سے فریاد کر رہے ہیں اور بیٹے سے کہتے ہیں کہ ارے بدنصیب تو ایمان لے آ، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، مگر اس کے باوجود بیٹا یہ جواب دیتا ہے کہ یہ تو صرف پہلے گزرے ہوئے لوگوں کے افسانے ہیں ۝۱۷ یہ وہ لوگ ہیں جن کے حق میں بھی اللہ کا قول (عذاب کا فیصلہ) اسی طرح پورا ہو کر رہا جس طرح جنوں اور انسانوں کے ان گروہوں پر عذاب کا فیصلہ پورا ہو کر رہا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں، بے شک یہ لوگ نقصان اُٹھانے والے تھے ۝۱۸ اور ہر گروہ کو ان کے اپنے اپنے اعمال کے لحاظ سے الگ الگ درجے ملیں گے؛ تا کہ اللہ ان سب کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور ان کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں کی جائے گی ۝۱۹ اور جس دن یہ کافر جہنم کے سامنے لائے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا کہ تم اپنی دنیوی زندگی میں اپنے حصے کی نعمتوں کے مزے لے چکے اور ان سے خوب لطف اُٹھا چکے تو آج تمھیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا، اس وجہ سے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے (یعنی اللہ کی بخشی ہوئی نعمتوں پر شکر کرنے اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کے بجائے ان کو پا کر اکڑنے اور اِترانے لگے) اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانی کیا کرتے تھے ۝۲۰

وَ اذۡكُرۡ اَخَا عَادٍ ؕ اِذۡ اَنۡذَرَ قَوۡمَهٗ بِالۡاَحۡقَافِ وَ قَدۡ خَلَتِ النُّذُرُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ
وَمِنۡ خَلۡفِهٖۤ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوۡۤا
اَجِئۡتَنَا لِتَاۡفِكَنَا عَنۡ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ
اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَلٰـكِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ قَوۡمًا تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾
فَلَمَّا رَاَوۡهُ عَارِضًا مُّسۡتَقۡبِلَ اَوۡدِيَتِهِمۡ ۙ قَالُوۡا هٰذَا عَارِضٌ مُّمۡطِرُنَا ؕ بَلۡ هُوَ مَا
اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ بِهٖ ؕ رِيۡحٌ فِيۡهَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَىۡءٍۢ بِاَمۡرِ رَبِّهَا فَاَصۡبَحُوۡا
لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمۡ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۲۵﴾

اور آپ قوم عاد کے بھائی ہود کو یاد کیجیے، جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف (قوم عاد کا اصل مسکن جو عمان و یمن اور نجد و حضر موت کے درمیان واقع ہے) میں آگاہ و خبردار کیا تھا اور یقیناً ان سے پہلے بھی اور ان کے بعد بھی بہت سے ڈرانے والے پیغمبر گزر چکے ہیں، کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو؛ کیوں کہ مجھے تمہارے سلسلہ میں ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے ﴿۲۱﴾ انہوں نے کہا کہ کیا آپ ہمارے پاس اس لیئے آئے ہیں کہ ہمیں ہمارے اپنے معبودوں سے پھیر دیں (باز رکھیں، دُور کردیں، برگشتہ کردیں) تو اگر آپ سچے ہیں تو وہ عذاب ہم پر لے آئیے، جس عذاب کا آپ ہم سے وعدہ کرتے ہیں ﴿۲۲﴾ انھوں (ہود پیغمبر) نے کہا کہ اس کا حقیقی علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو صرف تمہیں وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے؛ لیکن میں تم کو دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ تو سخت جہالت میں مبتلا ہو ﴿۲۳﴾ پھر جب ان لوگوں نے (عذاب کے) بادل کو اپنی وادیوں کی جانب آتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر برسے گا، نہیں بلکہ یہ (بادل) وہ عذاب ہے، جس کے لیئے تم جلدی کر رہے تھے، یہ تیز و تند آندھی ہے، جس میں دردناک عذاب ہے ﴿۲۴﴾ ایسی آندھی جو اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تہس نہس کردے گی؛ چنانچہ ان کا یہ حال ہوا کہ ان کے مکانات کے علاوہ وہاں کچھ دکھائی نہ دیتا تھا، ہم مجرموں کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں ﴿۲۵﴾

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا وَّ اَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ
اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَ لَآ اَبْصَارُهُمْ وَ لَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٢٦ وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ ٣ ع ٣
مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٢٧ فَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَ ذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَ مَا كَانُوْا
يَفْتَرُوْنَ ۝٢٨ وَ اِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ
قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَ لَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝٢٩ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا
كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى طَرِيْقٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۝٣٠

اور (اے اہل مکہ) ہم نے ان کو ایسی ایسی چیزیں عطا کی تھیں، جو تمہیں بھی عطا نہیں کیں اور ہم نے ان کو کان اور آنکھ اور دل بھی دے رکھے تھے، مگر چوں کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے؛ اس لیئے ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کے دل کچھ بھی کام نہ آئے اور جس عذاب کی وہ ہنسی اُڑایا کرتے تھے، اسی عذاب نے ان کو آ گھیرا ۝٢٦ اور ہم یقیناً تمہارے آس پاس کی بہت سی بستیوں کو تباہ و برباد کر چکے ہیں اور ہم نے بار بار اپنی نشانیاں ظاہر کر دی تھیں؛ تا کہ وہ باز آ جائیں ۝٢٧ تو اللہ کو چھوڑ کر انہوں نے جن چیزوں کو اللہ کے تقرب کا ذریعہ سمجھتے ہوئے معبود بنا لیا تھا، انہوں نے ان کی مدد کیوں نہیں کی؛ بلکہ وہ سب ان سے غائب ہو گئے، اور درحقیقت یہ ان کا جھوٹ تھا اور وہ باتیں تھیں جو انہوں نے گھڑ رکھی تھیں ۝٢٨ اور وہ واقعہ بھی قابل ذکر ہے جب ہم جنوں کی ایک جماعت کو آپ کی طرف لے آئے؛ تا کہ وہ قرآن سنیں، پھر جب وہ پیغمبر کے پاس پہنچ گئے تو ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ خاموش رہو، پھر جب قرآن پڑھا جا چکا، تو وہ خبردار و آگاہ کرنے والے بن کر اپنی قوم کی طرف واپس لوٹ گئے ۝٢٩ انہوں نے جا کر کہا کہ اے ہماری قوم کے لوگو! ہم نے ایک ایسی کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے، جو اپنے سے پہلے اُتاری گئی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور سچے دین اور سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے ۝٣٠

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ مِّنْ
عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَ مَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضَ وَ لَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى
وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا
الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ
يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

اے ہماری قوم کے لوگو! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ، تو اللہ تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا اور تم کو دردناک عذاب سے محفوظ رکھے گا ﴿۳۱﴾ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات نہیں مانے گا تو وہ (زمین میں کہیں بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کرسکتا اور اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا (جو اسے اللہ کے عذاب سے بچا سکے) ایسے ہی لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۳۲﴾ کیا انہیں یہ سجھائی نہیں دیتا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے میں ذرا بھی نہیں تھکا، وہ یقیناً اس پر قدرت رکھتا ہے کہ مُردوں کو دوبارہ زندہ کردے؛ کیوں نہیں وہ یقیناً ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۳۳﴾ اور جس دن کافر جہنم کے سامنے لائے جائیں گے اور ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ حق نہیں ہے؟ (یعنی قیامت کا برپا ہونا اور دوزخ کا وجود اور اس کا عذاب) وہ جواب دیں گے کہ ہاں ہمارے رب کی قسم یہ حق ہے، تو اللہ فرمائے گا کہ اب تم عذاب کا مزا چکھو، اس انکار (کفر) کی سزا میں جو تم کیا کرتے تھے ﴿۳۴﴾ تو اے پیغمبر! جس طرح بلند ہمت پیغمبروں نے صبر کیا تھا، آپ بھی صبر کیجیے اور ان لوگوں کے معاملہ میں جلدی نہ کیجیے، جس دن یہ لوگ اس چیز کو دیکھ لیں گے، جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے تو ان کو ایسا محسوس ہوگا کہ گویا یہ دنیا میں دن کی ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے تھے، یہ وہ پیغام ہے جس کا پہنچانا آپ کے ذمہ ہے، تو کیا اب نافرمانوں کے سوا کسی اور کو ہلاک کیا جائے گا؟ ﴿۳۵﴾

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّثَلَاثُوْنَ آيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ اَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝۳ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ۬ ذٰلِكَ ۛؕ وَ لَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَاۡ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۴

سورۂ محمد مدنی ہے اور اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

میں اللہ کے نام شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکا، اللہ نے ان کے تمام اعمال ضائع کر دیے ۝۱ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اعمال کیے اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو محمد پر نازل کیا گیا، اور وہی ان کے رب کی جانب سے حق (سچا دین) ہے تو اللہ ان کے گناہوں کو ان (کے نامۂ اعمال) سے ختم کر دے گا اور ان کے حال کی اصلاح فرما دے گا ۝۲ یہ اس لیئے ہوا کہ کافروں نے باطل کی پیروی کی اور جو لوگ ایمان لائے انہوں نے اس سچے دین کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے آیا ہے، اللہ اسی طرح لوگوں سے ان کے حالات بیان کرتا ہے ۝۳ تو جب کافروں سے تمہاری مڈبھیڑ ہو تو ان کی گردنیں مارو، یہاں تک کہ جب تم انہیں اچھی طرح کچل ڈالو تو قیدیوں کو خوب مضبوط باندھو، اس کے بعد تمہیں اختیار ہے کہ یا تو احسان کا معاملہ کرو یا فدیہ (معاوضہ) لے کر رہا کر دو، جب تک کہ لڑنے والے ہتھیار نہ ڈال دیں، جہاد کے اس حکم کو بجا لاؤ، اور اگر اللہ چاہتا تو خود ہی ان سے بدلہ لے لیتا؛ لیکن اللہ چاہتا ہے کہ تم لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کیے گئے، اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا ۝۴

سَيَهْدِيْهِمْ وَ يُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝٥ وَ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝٧ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا
لَّهُمْ وَ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٨ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝٩
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝١٠ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اَنَّ
ع ١١ ٥ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝١١ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ
الْاَنْعَامُ وَ النَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝١٢ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ
اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝١٣

اللہ انہیں مقصد حقیقی تک پہنچادے گا (یعنی ان کی محنت ٹھکانے لگائے گا) اور ان کا حال سنوار دے گا۵ اور انہیں اس جنت میں داخل کرے گا، جس سے اللہ ان کو واقف کراچکا ہے۶ اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا۷ اور جن لوگوں نے کفر کیا تو ان کے لیئے ہلاکت و تباہی ہے اور اللہ ان کے اعمال ضائع کردے گا۸ یہ اس لیئے ہے کہ انہوں نے اس چیز کو ناپسند کیا جسے اللہ نے اُتارا ہے، تو اللہ نے بھی ان کے اعمال ضائع کردیے۹ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان لوگوں کا انجام دیکھ لیتے جو ان سے پہلے گزرے ہیں، اللہ نے انہیں ہلاک و برباد کردیا، اور ان کافروں کے لیئے بھی اسی قسم کے انجام مقدر ہیں۱۰ یہ اس لیئے ہے کہ اللہ ایمان لانے والوں کا کارساز (کام بنانے والا) ہے اور جو کافر ہیں ان کا کوئی کارساز نہیں ہے۱۱ یقیناً اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور جو لوگ کافر ہیں وہ دنیوی زندگی کے مزے لوٹ رہے ہیں اور اس طرح کھا رہے ہیں، جس طرح جانور کھاتے ہیں لیکن انجام کار ان کا ٹھکانا جہنم ہی ہے۱۲ اور کتنی ہی ایسی بستیاں تھیں جو قوت و طاقت میں آپ کی اس بستی سے بڑھ چڑھ کر تھیں، جس نے آپ کو جلاوطن کیا، ہم نے ان کو ہلاک کردیا، پھر کوئی بھی ان کی مدد کے لیئے کھڑا نہ ہوا۱۳

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ اتَّبَعُوْٓا
اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ
عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَ لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ
فِي النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ
حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَا ذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾

تو بھلا کیا وہ لوگ جو اپنے رب کی طرف سے واضح ہدایت پر ہوں ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں؟ جن
کی نگاہوں میں ان کے بُرے اعمال خوشنما بنا دیے گئے ہوں اور وہ اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی
کرتے ہوں ﴿۱۴﴾ جس جنت کا وعدہ متقیوں (پرہیزگاروں) سے کیا گیا ہے، اس کی خصوصیت یہ ہے کہ
اس میں (صاف وشفاف) پانی کی ایسی بہت سی نہریں ہیں، جن میں کسی قسم کی بدبو نہیں ہوگی، اسی طرح
دُودھ کی ایسی بہت سی نہریں ہیں، جن کے ذائقہ اور مزے میں ذرا بھی تبدیلی نہیں آئی ہوگی، اسی طرح
بہت سی نہریں شراب کی ہیں، جو پینے والوں کے لیئے بہت لذیذ ہوگی اور اسی طرح شہد کی صاف
وشفاف نہریں بھی ہیں اور ان کے لیئے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے
بخشش ہوگی، بھلا کیا ایسے لوگ ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں؟ جو ہمیشہ جہنم میں رہیں گے اور جنہیں ایسا
کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کردے گا ﴿۱۵﴾ اور ان میں سے کچھ ایسے بھی
لوگ ہیں جو کان لگا کر آپ کی بات سنتے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکل کر باہر جاتے
ہیں تو جن لوگوں کو علم کی دولت بخشی گئی (یعنی اہل علم صحابہ) ہے، ان سے وہ لوگ پوچھتے ہیں کہ ابھی ابھی
انہوں نے (اللہ کے رسول نے) کیا فرمایا تھا، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور
وہ اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں ﴿۱۶﴾

وَ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّ اٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ
اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾
فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ لَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ ع ۸
اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ
مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ
اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْۤا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

اور وہ لوگ جو ہدایت کی راہ اختیار کرتے ہیں اللہ انہیں اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور انہیں ان کے تقویٰ کی توفیق عطا کرتا ہے ﴿۱۷﴾ تو کیا یہ لوگ قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر اچانک آجائے؟ تو یقیناً اس کی نشانیاں (علامتیں) تو آچکی ہیں، پھر جب قیامت آجائے گی تو اس وقت ان کا نصیحت قبول کرنا ان کے کیا کام آئے گا ﴿۱۸﴾ تو اے پیغمبر! آپ اس پر کامل یقین رکھئے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہئے اور تمام مسلمان مردوں اور تمام مسلمان عورتوں کے لیئے بھی گناہوں کی معافی مانگتے رہئے اور اللہ تم لوگوں کی آمد و رفت اور تم لوگوں کی قیام گاہ (رہنے سہنے کی جگہ) سے اچھی طرح واقف ہے ﴿۱۹﴾ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ کہتے ہیں کہ (جہاد کے سلسلہ میں) کوئی سورت کیوں نہیں نازل کی جاتی، پھر جب کوئی واضح سورت اُتار دی جاتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے، آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو رہی ہو، تو ان کے لیئے خرابی و بربادی ہے ﴿۲۰﴾ فرماں برداری اختیار کرنا اور اچھی بات کہنا ہی ان کے حق میں بہتر ہے، پھر جب جہاد کا قطعی حکم آچکا تو اگر یہ لوگ اللہ کے ساتھ (کئے ہوئے اپنے دعوے میں) سچے رہیں تو یہ ان کے حق میں بہت ہی بہتر ہوتا ﴿۲۱﴾ اور اگر تم اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے اعراض کرو گے (منھ پھیر لو گے) تو تم سے اس کے سوا اور کیا توقع کی جاسکتی ہے کہ زمین میں فساد برپا کرو گے اور آپس کے رشتے ناطوں کو توڑو گے ﴿۲۲﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ
الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَ اَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا
لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِىْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚۖ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾
فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ
اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ ع ۳ ۷
فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ
فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِىْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی پھر ان کو بہرا بنا دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ﴿٢٣﴾ تو کیا یہ لوگ
قرآن میں غور وفکر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں ﴿٢٤﴾ بے شک جو لوگ اپنے
اوپر ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد اس سے پھر گئے ہیں، شیطان ہی نے ان کو یہ بات سجھائی ہے
اور انہیں جھوٹی اُمید دلائی ہے ﴿٢٥﴾ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان لوگوں (منافقین) نے ایسے لوگوں سے جو اللہ
کے نازل کیے ہوئے احکام کو ناپسند کرتے ہیں (یہود اور قریش کے وہ لیڈر جن کی اسلام دشمنی واضح تھی)
یہ کہا کہ بعض معاملات میں ہم تمہاری بات مان لیں گے اور اللہ ان کی رازدارانہ باتوں سے خوب
واقف ہے ﴿٢٦﴾ پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے اور ان کے چہروں
اور پشتوں (پیٹھ) پر مار رہے ہوں گے ﴿٢٧﴾ ایسا اس لیئے ہوگا کہ انہوں نے اس طریقے کو اختیار کیا، جس نے
اللہ کو ناراض کر دیا اور انہوں نے اس کی خوشنودی حاصل کرنے کو ناپسند کیا؛ اس لیئے اللہ نے ان کے
سارے اعمال ضائع کر دیئے ﴿٢٨﴾ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے کیا وہ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ اللہ
ان کے سینے میں چھپے ہوئے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا ﴿٢٩﴾ اور اگر ہم چاہتے تو آپ کو ان کی مکمل شناخت
بتا دیتے اور آپ ان کو ان کے چہروں سے پہچان لیتے اور آپ یقیناً (اب بھی) انہیں (ان کی) گفتگو
کے انداز اور طرز کلام سے پہچان لیں گے اور اللہ تم سبھوں کے اعمال سے اچھی طرح واقف ہے ﴿٣٠﴾

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ ۙ وَ نَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا
وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾
اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَ لَا
يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَ يُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾

اور ہم یقیناً تمہیں آزمائیں گے؛ تاکہ تم میں جو جہاد کرنے والے ہیں اور جو ثابت قدم رہنے والے ہیں،
ان کو ہم معلوم کرلیں (یعنی مجاہدین اور صابرین کو دوسروں سے ممتاز و نمایاں کردیں) اور ہم تمہارے
حالات کی بھی جانچ کرلیں ﴿۳۱﴾ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا
اور رسول کی مخالفت کی، جب کہ ان پر ہدایت کا راستہ واضح ہو چکا تھا وہ اللہ کا ہرگز کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں
گے اور اللہ ان کے سارے اعمال کو ضائع کردے گا ﴿۳۲﴾ اے ایمان والو! اللہ کی فرماں برداری اختیار کرو
اور رسول کا کہا مانو اور اپنے اعمال کو برباد نہ کرو ﴿۳۳﴾ یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے
سے روکا، پھر وہ کفر کی حالت میں ہی مر گئے تو اللہ انہیں کبھی بھی نہیں بخشے گا (معاف نہیں کرے گا) ﴿۳۴﴾
اس لیئے تم ہمت نہ ہارو اور (کم ہمتی کی وجہ سے) دشمنوں سے صلح کی درخواست نہ کرو اور تم ہی غالب
رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور اللہ تمہارے اعمال میں ہرگز کسی قسم کی کمی نہیں کرے گا (اعمال
ضائع نہیں کرے گا) ﴿۳۵﴾ دنیوی زندگی تو صرف ایک کھیل تماشہ ہے اور اگر تم ایمان لے آؤ گے اور تقویٰ
اختیار کرو گے تو اللہ تم کو تمہارے اجر عطا کرے گا اور تم سے تمہارے مال طلب نہ کرے گا ﴿۳۶﴾ اور اگر اللہ
تم سے تمہارے مال طلب کرے اور (زور دے کر) تم سے زیادہ سے زیادہ کا مطالبہ کرے تو تم بخل
(کنجوسی) کرنے لگو گے اور یہ بخل تمہارے دلوں کی ناگواری کو ظاہر کردے گا ﴿۳۷﴾

هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ۚ فَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يَّبۡخَلُ‌ ۚ وَمَنۡ
يَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا يَبۡخَلُ عَنۡ نَّفۡسِهٖ‌ ؕ وَاللّٰهُ الۡغَنِىُّ وَاَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ‌ ۚ وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا
يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَـكُمۡ ﴿۳۸﴾

ع ۸

ہاں تم ایسے لوگ ہو کہ جب اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے لیئے بلائے جاتے ہو تو تم میں سے بعض لوگ بخل کرنے لگتے ہیں؛ حالاں کہ جو شخص بخل کرتا ہے وہ اپنے آپ ہی سے بخل کرتا ہے (بخل کی نحوست اور اس کا وبال اس پر آئے گا) اور اللہ تو کسی کا محتاج نہیں ہے اور تم سب (اس کے) محتاج ہو، اور اگر تم سرکشی کروگے تو اللہ تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو لے آئے گا، پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے ﴿۳۸﴾

• • •

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ
نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَ لِلّٰهِ
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ يُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ
ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ
وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
وَ لَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾

سورۂ فتح مدنی ہے اوراس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

بلا شبہ (اے نبی) ہم نے آپ کو کھلی فتح عطا کی ہے﴿۱﴾ تا کہ اللہ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کر دے اور آپ پر اپنی نعمت پوری کر دے اور آپ کو سیدھے راستے پر لے چلے﴿۲﴾ اور اللہ آپ کی زبردست (بھرپور) مدد کرے﴿۳﴾ وہی اللہ ہے جس نے مسلمانوں کے دلوں میں اطمینان وسکون کی کیفیت پیدا کر دی ہے؛ تا کہ پہلے سے حاصل ایمان کے ساتھ ان کے ایمان اور (مزید) بڑھ جائیں اور آسمانوں اور زمین کے سارے لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے﴿۴﴾ تا کہ اللہ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو ایسی جنتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کے گناہوں کو دُور کر دے اور اللہ کے نزدیک یہی بڑی کامیابی ہے﴿۵﴾ اور تا کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے بارے میں طرح طرح کے بُرے گمان رکھتے ہیں، ان سب پر بُرا وقت آنے والا ہے (وہ سب مصیبت کے پھیر میں پڑنے والے ہیں) اور (آخرت میں) ان پر اللہ کا غضب نازل ہوگا اور وہ ان کو رحمت سے دُور کر دے گا (یعنی اللہ کی پھٹکار و لعنت ہو گی) اور اللہ نے ان کے لیئے جہنم تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے﴿۶﴾

وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا
وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۝۸ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ
بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ
اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ
فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا ع۱ ۹
وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ
لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ
اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَ كُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝۱۲

اور آسمانوں اور زمین کے سارے لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ۝۷ یقیناً ہم نے آپ کو گواہی دینے والا، خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ۝۸ تاکہ اے مسلمانو! تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ، ان کی مدد کرو اور ان کی تعظیم کرو اور صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرو ۝۹ جو لوگ آپ سے بیعت کر رہے ہیں، یقیناً وہ اللہ سے بیعت کر رہے ہیں، ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے، پھر جو شخص بیعت کے بعد عہد توڑ دے گا تو اس کے عہد توڑنے کا وبال اسی پر ہوگا اور جو شخص اس عہد کو پورا کرے گا، جو اس نے اللہ سے کیا ہے تو اللہ اسے جلد ہی بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا ۝۱۰ جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے (یعنی وہ دیہاتی جو مدینہ کے غِفار، اسلم، دئل، جُہینہ اور مُزینہ کے قبیلے کے لوگ تھے) وہ اب آپ سے ضرور کہیں گے کہ ہمیں اپنے مال و اسباب اور بال بچوں نے مشغول کر رکھا تھا تو آپ ہمارے لیئے مغفرت کی دُعا فرما دیجیے، یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے، آپ ان کے جواب میں کہئے کہ اگر اللہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا اللہ تم کو نفع پہنچانا چاہے تو کون اللہ کے مقابلہ میں، تمہارے معاملہ میں کسی چیز کا کچھ بھی اختیار رکھتا ہے؛ بلکہ تم جو کچھ کر رہے ہو اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے ۝۱۱ بلکہ تم نے تو یہ سمجھ رکھا تھا کہ اللہ کے رسول اور مسلمان اپنے گھر (بال بچوں میں) کبھی واپس نہ آسکیں گے اور یہی خیال تمہارے دلوں کو بہت بھلا معلوم ہوا تھا اور تم نے بُرے بُرے گمان قائم کر لیئے تھے اور تم ہلاک و برباد ہونے والے لوگ تھے ۝۱۲

وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا
نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ
قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ
لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ
يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ
قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائیں تو ایسے کافروں کے لیئے ہم نے دہکتی ہوئی آگ (جہنم) تیار کر رکھی ہے ﴿۱۳﴾ اور تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے، وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے اور اللہ بہت معاف کرنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴﴾ جب تم مالِ غنیمت حاصل کرنے کے لیئے جانے لگو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ آپ سے ضرور یہ کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے کی اجازت دیجیے، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے حکم کو بدل دیں، آپ کہہ دیجیے کہ اللہ پہلے ہی یہ فرما چکا ہے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے، وہ اس کے جواب میں کہیں گے کہ نہیں؛ بلکہ تم ہم سے حسد کر رہے ہو، حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ صحیح بات بہت کم سمجھتے ہیں ﴿۱۵﴾ آپ ان پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں سے یہ بھی کہہ دیجیے کہ تم جلد ہی ایک سخت جنگجو قوم سے لڑنے کے لیئے بلائے جاؤ گے، یا تو تم کو ان سے جنگ کرنی ہوگی یا وہ فرماں برداری قبول کرلیں گے تو اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تمہیں بہترین بدلہ دے گا اور اگر تم پھر اسی طرح منہ پھیر لو گے، جس طرح اس سے پہلے منہ پھیر چکے ہو تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا ﴿۱۶﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَ مَنْ
يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ
ع ۲ / ۱۰ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ (النصف) لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ النصف
الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ
مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ
وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا
عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾

(جہاد میں شریک نہ ہونے کی بنا پر) اندھے پر کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ ہی بیمار پر کوئی گناہ ہے اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے گا تو اللہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور جو شخص روگردانی کرے گا، اللہ اسے دردناک عذاب دے گا﴿۱۷﴾ یقیناً اللہ ان مسلمانوں سے خوش (راضی) ہو گیا، جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے اور ان کے دلوں میں جو (خلوص کی) کیفیت تھی، اللہ کو اس کا بھی علم تھا، پھر اللہ نے ان پر سکون و اطمینان نازل کیا اور ان کو انعام میں قریبی فتح (فتح خیبر) عطا کی﴿۱۸﴾ اور اس فتح میں بہت سے مالِ غنیمت سے بھی نوازا، جسے وہ حاصل کر رہے ہیں اور اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے﴿۱۹﴾ اللہ نے تم سے ڈھیر سارے اموالِ غنیمت کا بھی وعدہ کیا ہے، جنہیں تم حاصل کرو گے اور فوری طور پر (فی الحال) اس نے تمہیں یہ فتح عطا کر دی ہے اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے ہیں؛ اور تا کہ یہ واقعہ مسلمانوں کے لیئے قدرت کی ایک نشانی بن جائے اور اللہ تمہیں سیدھے راستہ کی ہدایت سے نواز دے﴿۲۰﴾ اور ایک فتح اور بھی حاصل ہو گی جس پر ابھی تمہیں قدرت حاصل نہیں ہے؛ لیکن اللہ نے اسے اپنے قبضہ و قابو میں رکھا ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے﴿۲۱﴾

وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ
اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ كَفَّ
اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ
وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَ الْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَ لَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ
مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

اور اگر یہ کافر تم سے جنگ کرتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے، پھر وہ نہ تو کوئی دوست پاتے اور نہ
کوئی مددگار پاتے ﴿۲۲﴾ (کافروں کے لیئے) اللہ کا یہی قانون ہے، جو پہلے سے چلا آرہا ہے اور آپ
اللہ کے قانون میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے ﴿۲۳﴾ وہی اللہ ہے، جس نے مکہ کے قریب (مقام حدیبیہ پر)
ان (کافروں) کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان (کافروں) سے روک دیے؛ حالاں کہ اللہ
تمہیں ان پر غلبہ عطا کر چکا تھا اور جو کچھ تم کر رہے تھے، اللہ اسے دیکھ رہا تھا ﴿۲۴﴾ یہی وہ لوگ ہیں
جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور مکہ میں داخل ہونے کے انتظار میں رکے ہوئے
قربانی کے جانوروں کو بھی ان کی قربان گاہ تک نہ پہنچنے دیا (روکا) اور اگر اس وقت مکہ میں بہت سے
مسلمان مرد اور بہت سی مسلمان عورتیں نہ ہوتیں، جن کی تمہیں خبر بھی نہ تھی اور یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ بے خبری
میں تم انہیں نقصان پہنچا دو گے (روند ڈالو گے) جس کے نتیجہ میں ان کی وجہ سے تم کو بھی بے خبری
میں نقصان پہنچ جاتا (تو اسی وقت تمہیں جنگ کی اجازت دے دی جاتی) لیکن ایسا اس لیئے نہیں
کیا گیا (جنگ کی اجازت نہیں دی گئی)؛ تاکہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کر لے، اگر مسلمان
وہاں سے نکل گئے ہوتے تو ان میں جو کافر تھے ہم ان کو دردناک سزا دیتے ﴿۲۵﴾

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْۤا اَحَقَّ
بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۠ ۲۶ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا ع
بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ
رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ
ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۲۷ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۲۸

جس وقت ان کافروں نے اپنے دلوں میں حمیت (یعنی زمانۂ جاہلیت کی ضد اور عار) بٹھالی اور ضد بھی جاہلیت کی تو اللہ نے اپنے رسول اور مسلمانوں پر اپنی طرف سے خاص سکینت (سکون، اطمینان، تحمل، قوت برداشت، صبر) نازل فرمائی اور اللہ نے مسلمانوں کو تقویٰ کی بات پر جمائے رکھا کہ وہی اس کے زیادہ حق دار اور اس کے اہل تھے اور اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے ۲۶ یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو سچا اور صورت حال کے بالکل مطابق خواب دکھایا تھا کہ ان شاء اللہ تم لوگ ضرور پورے سکون و اطمینان (امن و امان) کے ساتھ مسجد حرام (مکہ) میں داخل ہوگے، اپنے سر منڈواؤ گے اور بال ترشواؤ گے اور تمہیں کسی طرح کا خوف نہ ہوگا، اللہ ان باتوں کو جانتا تھا، جنہیں تم نہیں جانتے تھے، تو اللہ نے اس فتح (فتح مکہ) سے پہلے ایک قریبی فتح (فتح خیبر) عطا فرمائی ۲۷ وہی اللہ ہے، جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور سچے دین (اسلام) کے ساتھ بھیجا ہے؛ تا کہ اسے تمام ادیان (مذاہب) پر غالب کردے اور اس پر اللہ کی گواہی کافی ہے ۲۸

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ
رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ
السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۖۚ وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ
فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

معانقة ۱۵ ع ۴ ۱۲

محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں ؛ لیکن آپس میں رحم دل ہیں ، تم ( اے مخاطب ) انہیں دیکھو گے کہ وہ رُکوع کر رہے ہیں اور سجدے کر رہے ہیں اور اللہ کے فضل اور خوشنودی کی طلب میں لگے ہوئے ہیں ، ان کے آثار ان کے چہروں پر سجدے کی تاثیر کے سبب نمایاں ہیں ، ان کے یہ اوصاف تورات میں بیان کیے گئے ہیں اور انجیل میں ان کے اوصاف یوں بیان کیے گئے ہیں کہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے پہلے اپنی کونپل نکالی ، پھر اس کو تقویت دی ( مضبوط کیا ) پھر وہ اور موٹی ہوئی ، پھر وہ اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی جو کاشت ( کھیتی ) کرنے والوں کو بھلی معلوم ہوتی ہے ؛ تاکہ ان ( کے پھلنے پھولنے ) کی وجہ سے کافروں کے دل جلائے ( غصہ میں لائے ) ، اس جماعت ( جماعت صحابہ ) کے لوگ جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک اعمال کیے ہیں اللہ نے ان سے بخشش ( مغفرت ) کا اور بہت بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے ﴿۲۹﴾

• • •

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيَ عَشَرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا
تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا
تَشْعُرُوْنَ ۝٢ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٣ اِنَّ الَّذِيْنَ
يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤ وَ لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى
تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥

سورۂ حجرات مدنی ہےاوراس میں اٹھارہ آیتیں اوردو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

اے ایمان والو! اللہ اوراس کے رسول سے آگے نہ بڑھو (یعنی اللہ اوراس کے رسول کے حکم کے مقابلہ میں
اپنی رائے دینے سے بچو) اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ۝١
اے ایمان والو! اپنی آواز نبی کی آواز سے بلند نہ کرو اور جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے اونچی
آواز میں بات کرتے ہو، اس طرح ان سے اونچی آواز میں بات نہ کرو کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال
ضائع ہوجائیں اور تمہیں اس کی خبر بھی نہ ہو ۝٢ بے شک جو لوگ اللہ کے رسول کے سامنے اپنی آواز پست
رکھتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے (خوب جانچ کر) تقویٰ کے لیے خاص کردیا ہے، اُن
کے لیئے بخشش اور بڑا اجر (ثواب) ہے ۝٣ جو لوگ آپ کو حجروں (کمروں) کے باہر سے پکارتے ہیں،
یقیناً ان میں سے اکثر ناسمجھ ہیں ۝٤ اگر یہ لوگ ذرا صبر سے کام لیتے یہاں تک کہ آپ خود باہر نکل کر ان کے
پاس آجاتے تو یقیناً ان کے لیئے یہی بہتر ہوتا، اور اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد مہربانی کرنے والا ہے ۝٥

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ
فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ۝۶ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ
فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ۝۷ فَضْلًا
مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعْمَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ۝۸ وَ اِنْ طَآىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى
تَفِيْٓءَ اِلٰۤى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ۝۹

اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق (ناقابل اعتبار شخص) تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی اچھی طرح تحقیق کرلیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی قوم کو نادانستہ (بغیر جانے بوجھے) نقصان پہنچا بیٹھو، پھر تم کو اپنے کیے پر پچھتانا پڑے ۝۶ اور یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ اللہ کے رسول تم میں موجود ہیں، اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ گے؛ لیکن اللہ نے تمہارے اندر ایمان کی محبت ڈال دی ہے اور اس کو تمہارے دلوں میں پسندیدہ (مرغوب) بنا دیا ہے اور کفر، فسق (گناہ) و نافرمانی کو تمہارے دلوں میں ناپسندیدہ بنا دیا ہے، ایسے ہی لوگ راہ ہدایت پر چلنے والے ہیں ۝۷ اللہ کے فضل و احسان سے، اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ۝۸ اور اگر مسلمانوں میں سے دو گروہ (فریق) آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں میل ملاپ کرا دیا کرو، پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ پر زیادتی کرنے لگے تو زیادتی کرنے والوں سے لڑو، یہاں تک کہ وہ گروہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، پھر اگر گروہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے تو ان کے درمیان عدل و انصاف کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ۝۹

الثلثة اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٠﴾ ع ١ ١٠ ١٣
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا
نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا
تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ
بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ
يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰۤاَيُّهَا
النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ
اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾

بلاشبہ سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں؛ اس لیئے اپنے دو بھائیوں کے درمیان میل ملاپ کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو؛ تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿١٠﴾ اے ایمان والو! نہ تو مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں؛ کیوں کہ اس کا امکان ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں؛ کیوں کہ ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ دو اور نہ ایک دوسرے کو بُرے القاب سے یاد کرو (نام نہ بگاڑو)، ایمان لانے کے باوجود بُرے نام تجویز کرنا گناہ کی بات ہے اور جو لوگ توبہ نہ کریں وہی لوگ ظالم ہیں ﴿١١﴾ اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو؛ کیوں کہ بعض گمان (بدگمانی) گناہ ہیں اور ٹوہ میں نہ پڑا کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے، کیا تم میں سے کسی کو یہ بات بھلی معلوم ہوگی کہ وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے، تم خود اس سے گھن کھاتے ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا اور بے حد مہربان ہے ﴿١٢﴾ اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور پھر تمہارے مختلف خاندان اور قبیلے بنادیے؛ تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو، بلاشبہ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ باعزت اور قابل تعظیم وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہے، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز سے باخبر ہے ﴿١٣﴾

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ
فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا
وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ
اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ
يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع ۲ ۱۴

دیہات کے رہنے والے یہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ تم ایمان نہیں لائے ؛ بلکہ یہ کہو کہ ہم اسلام لے آئے ( یعنی مخالفت چھوڑ کر فرماں برداری اختیار کرلی ہے ) اور ابھی تک تمہارے دلوں میں ایمان داخل نہیں ہوا ہے اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری اختیار کرلو تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کمی نہیں کرے گا ، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴﴾ ایمان والے تو بس وہی ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے ، پھر وہ کسی تردّد ( شک وشبہ ) میں نہیں پڑے اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا ، وہی لوگ ( اپنے ایمان کے دعویٰ میں ) سچے ہیں ﴿۱۵﴾ آپ ان سے پوچھئے کہ کیا تم اللہ کو اپنی دین داری کی اطلاع دے رہے ہو ( دینداری جتلاتے ہو ) ؛ حالاں کہ اللہ تو آسمانوں کی تمام چیزوں اور زمین کی تمام چیزوں کو اچھی طرح جانتا ہے اور اللہ ہر چیز سے بہ خوبی واقف ہے ﴿۱۶﴾ یہ لوگ آپ پر احسان جتاتے ہیں کہ انہوں نے اسلام قبول کرلیا ، آپ ان سے کہہ دیجیے کہ تم لوگ مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ جتاؤ ؛ بلکہ درحقیقت اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی ہدایت دی ، اگر تم واقعی ( اپنے ایمان کے دعویٰ میں سچے ہو ) ﴿۱۷﴾ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی تمام چھپی ہوئی چیزوں کا علم رکھتا ہے اور تم جو کچھ کررہے ہو ، اللہ اسے دیکھ رہا ہے ﴿۱۸﴾

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ آيَةً وَّ ثَلَاثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قٓ ۚ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝۱ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ منزل ۷
هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝۲ ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا
تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝۴ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝۵ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا
وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶ وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ
كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ ۝۷ تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۸

سورہ ق مکی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

ق (قاف) قسم ہے قرآن مجید کی ۝۱ بلکہ انہیں اس بات پر تعجب ہوا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک
ڈرانے والا (پیغمبر) آیا، اس لیئے کافر یہ کہنے لگے کہ یہ تو عجیب بات ہے ۝۲ کیا جب ہم مر جائیں گے اور
مٹی ہو جائیں گے تو پھر (کیا دوبارہ زندہ ہوں گے) یہ دوبارہ زندہ ہونا (عقل سے) بہت بعید (انہونی)
بات ہے ۝۳ حالانکہ زمین ان کے (مُردہ جسموں کے) اجزاء (کھا کھا کر) جس قدر گھٹاتی ہے وہ ہمیں
معلوم ہے اور ہمارے پاس ایک کتاب (لوحِ محفوظ) ہے، جس میں سب کچھ محفوظ ہے ۝۴ بلکہ حقیقت یہ
ہے کہ جب سچی بات ان کے پاس پہنچی تو انہوں نے صاف جھٹلا دیا، اب وہ تردد واُلجھن کی کیفیت میں مبتلا
ہیں ۝۵ تو کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو کیسا بنایا ہے اور کس طرح
سنوارا سجایا ہے اور اس میں کوئی شگاف (سوراخ) تک نہیں ہے ۝۶ اور کس طرح ہم نے زمین کو پھیلا دیا
ہے اور اس میں پہاڑ جما دیے ہیں اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اُگا دی ہیں ۝۷ جو اللہ کی طرف متوجہ
ہونے والے ہر بندے کے لیئے چشم کشا (آنکھیں کھولنے والی) اور سبق آموز (عبرت و نصیحت) ہے ۝۸

وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ الْحَصِيْدِ ۙ﴿۹﴾ وَ النَّخْلَ
بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَ اَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ
الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ ۙ﴿۱۲﴾ وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ
وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ﴿۱۳﴾ وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾
اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۠﴿۱۵﴾ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا ع ۱۵ ۱۵
الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ
الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ
قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾

اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی برسایا پھر ہم نے اس کے ذریعہ باغات اور کھیتی کے غلے اُگائے ﴿۹﴾ اور
اونچے اونچے کھجوروں کے درخت پیدا کیے جن کے خوشے تہہ بہ تہہ ہوتے ہیں ﴿۱۰﴾ بندوں کو رزق فراہم کرنے
کے لیئے یہ سارے انتظامات ہیں اور ہم نے اس پانی کے ذریعہ مُردہ زمین کو زندگی بخشی، قیامت کے دن مُردوں
کا قبروں سے نکلنا اسی طرح ہوگا ﴿۱۱﴾ ان سے پہلے نوح کی قوم، اصحاب الرس (کنویں والے) اور قوم ثمود
جھٹلا چکی ہے ﴿۱۲﴾ اور عاد اور فرعون اور قومِ لوط بھی جھٹلا چکی ہے ﴿۱۳﴾ اور اصحاب الایکہ (بن کے رہنے
والے) اور قوم تُبّع بھی جھٹلا چکی ہے، ان تمام نے پیغمبروں کو جھٹلایا، تو ان پر میرے عذاب کا وعدہ پورا ہو کر
رہا ﴿۱۴﴾ تو کیا ہم پہلی بار کے پیدا کرنے میں تھک گئے؛ بلکہ یہ لوگ از سرِنو (پھر سے) پیدا کیے جانے کے
سلسلہ میں بلاوجہ شک وشبہ میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۵﴾ یقیناً ہم نے ہی انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم اس کے
دل میں پیدا ہونے والے وسوسوں (خیالات، احساسات، جذبات) سے بھی واقف ہیں اور ہم تو اس کی رگِ
جاں سے بھی زیادہ اس سے قریب ہیں ﴿۱۶﴾ (اس کے ساتھ ساتھ) جب (وہ کچھ بھی کرتا ہے) تو دو لکھنے
والے فرشتے جو اس کے دائیں بائیں بیٹھے ہوئے ہیں، لکھتے جاتے ہیں ﴿۱۷﴾ وہ کوئی بات زبان سے نہیں
نکالتا، مگر ایک حاضر باش (مستعد) نگراں اس کے پاس ہی (ریکارڈ کرنے کے لئے) موجود رہتا ہے ﴿۱۸﴾

وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۝۱۹ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ
ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۝۲۰ وَ جَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ۝۲۱ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ
غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝۲۲ وَ قَالَ قَرِيْنُهٗ
هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝۲۳ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۲۴ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ
مُّرِيْبِ ۝۲۵ اِلَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝۲۶ قَالَ
قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَ لٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝۲۷ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ
وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝۲۸ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَ مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِيْدِ ۝۲۹ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝۳۰ ع ۲/۱۶

اورموت کی بے ہوشی ( کی گھڑی ) یقیناً آ کر رہے گی، یہی ہے وہ ( حقیقت ) جس سے تم بھاگتے تھے ۝۱۹ اور ( قیامت کے دن دوبارہ ) صور پھونکا جائے گا، یہ عذاب کے وعدہ ( وعید ) کا دن ہوگا ۝۲۰ اور ہر شخص میدان حشر میں اس طرح حاضر ہوگا کہ اس کے ساتھ میدان حشر تک ایک لے جانے والا فرشتہ اور ایک گواہی دینے والا فرشتہ ہوگا ۝۲۱ اس وقت ارشادِ الٰہی ہوگا کہ اس دن کی طرف سے تم غفلت میں تھے، اب ہم نے تجھ پر پڑا ہوا غفلت کا پردہ تجھ سے ہٹا دیا تو آج تو تیری نگاہ بڑی تیز ہے ۝۲۲ اور اس کے بعد اس کے ساتھ رہنے والا فرشتہ عرض کرے گا کہ اس کا اعمال نامہ جو میرے پاس تھا، حاضر ہے ۝۲۳ اس وقت ارشادِ الٰہی ہوگا کہ ہر سرکش کافر کو جہنم میں ڈال دو ۝۲۴ جو بھلائی سے روکنے والا، حد سے گزر جانے والا اور شک وشبہ پیدا کرنے والا تھا ۝۲۵ جس نے اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود بنا رکھا تھا، تو اسے سخت عذاب میں ڈال دو ۝۲۶ اس وقت اس کا ساتھی ( شیطان ) عرض کرے گا کہ اے ہمارے رب! میں نے اسے گمراہ نہیں کیا تھا، بلکہ یہ خود ہی سخت قسم کی گمراہی میں پڑا ہوا تھا ۝۲۷ اس وقت اللہ فرمائے گا کہ میرے سامنے غیر ضروری بحث نہ کرو میں تو پہلے ہی تم کو عذاب سے ڈرا چکا تھا ۝۲۸ میرے یہاں بات بدلی نہیں جاتی اور نہ میں بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں ۝۲۹ جس دن ہم جہنم سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ اور وہ جواب دے گی کہ کیا کچھ اور بھی ہے ۝۳۰

وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۞۳۱ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۞۳۲
مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَ جَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۞۳۳ اِۨدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ
الْخُلُوْدِ ۞۳۴ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَ لَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۞۳۵ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ
قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۞۳۶ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَ هُوَ شَهِيْدٌ ۞۳۷ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖۗ وَّ مَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۞۳۸ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا
يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ ۞۳۹

اور جنت پرہیز گاروں (متقیوں کے لیئے) کے لیئے بالکل قریب کردی جائے گی کہ ان سے ذرا بھی دُور نہ ہوگی ۞۳۱ (اور کہا جائے گا) کہ یہی ہے وہ (جنت) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اس شخص کے لیئے جو اللہ کی طرف رُجوع ہونے والا (یعنی جس کا دل ہر وقت اور ہر حال میں اللہ کی طرف متوجہ رہے) اور پابندی کرنے والا (اللہ کے حقوق کی ادائیگی میں پابندی کرنے والا) ہو ۞۳۲ جو بغیر دیکھے (غائبانہ) خدائے رحمٰن سے ڈرتا ہو اور اللہ کی طرف متوجہ ہونے والا دل لے کر حاضر ہوا ہو ۞۳۳ تم سب اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ، یہی ہمیشہ رہنے والی زندگی (حیات ابدی) کا دن ہے ۞۳۴ ان کے لیئے جنت میں وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اور (ان نعمتوں کے علاوہ) ہمارے پاس اور بھی بہت کچھ ہے (یعنی ایسی نعمتیں جن کا تصور بھی نہیں ہوسکتا) ۞۳۵ اور ہم ان سے پہلے بھی ایسی بہت سی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، جو ان سے کہیں زیادہ طاقتور تھیں اور کاروبار کے سلسلہ میں انہوں نے شہر کے شہر چھان مارے تھے؛ لیکن جب ہمارا عذاب آیا تو انہیں کہیں بھی بھاگنے کی جگہ نہ ملی ۞۳۶ یقیناً اس میں ہر اس شخص کے لیئے بڑی عبرت ہے، جو دل رکھتا ہو (یعنی سمجھدار ہو) یا جو توجہ کے ساتھ کان لگا کر بات کو سنے ۞۳۷ اور بلاشبہ ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، صرف چھ دنوں میں پیدا کیا اور ہمیں ذرا بھی تکان (تھکن) لاحق نہیں ہوئی ۞۳۸ تو جو کچھ یہ کہتے ہیں آپ اس پر صبر کیجیے اور سورج نکلنے سے پہلے اور اسی طرح سورج غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح (پاکی بیان کرنا) کرتے رہیئے ۞۳۹

وَ مِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَ اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ۝۴۰ وَ اسۡتَمِعۡ يَوۡمَ يُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّكَانٍ
قَرِيۡبٍ ۝۴۱ يَّوۡمَ يَسۡمَعُوۡنَ الصَّيۡحَةَ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ۝۴۲ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡىٖ
وَ نُمِيۡتُ وَ اِلَيۡنَا الۡمَصِيۡرُ ۝۴۳ يَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ عَنۡهُمۡ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشۡرٌ عَلَيۡنَا
يَسِيۡرٌ ۝۴۴ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ وَ مَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِجَبَّارٍ ۚ فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ
يَّخَافُ وَعِيۡدِ ۝۴۵ ع ۳ ۱۷

اور رات کے کچھ حصے میں بھی اور نمازوں کے بعد بھی اس کی تسبیح کیا کیجیے ۝۴۰ اور غور سے سنئے کہ جس دن ایک پکارنے والا قریب ہی کی جگہ سے پکارے گا (یعنی نفخۂ ثانیہ، دوسرا صور) ۝۴۱ جس دن اس تیز چیخ کو سب لوگ یقیناً سن لیں گے، یہ (قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا ۝۴۲ یقیناً ہم ہی زندگی عطا کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور سب کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ۝۴۳ جس دن ان مُردوں پر سے زمین پھٹ جائے گی اور لوگ اس کے اندر سے نکل کر تیز تیز دوڑ رہے ہوں گے، اس طرح سبھوں کو ایک جگہ جمع کر لینا ہمارے لیئے بہت آسان ہے ۝۴۴ وہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہم اس سے اچھی طرح واقف ہیں اور ان سے زبردستی منوانا آپ کا کام نہیں ہے، بس آپ تو اس قرآن کے ذریعہ ہر اس شخص کو جو میری وعید (وعدۂ عذاب) سے ڈرتا ہو، نصیحت کرتے رہئے ۝۴۵

• • •

## سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّ ثَلَاثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَ الذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿١﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿٢﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿٣﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿٤﴾
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿٥﴾ وَّ اِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٦﴾ وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿٧﴾ اِنَّكُمْ
لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿٨﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿٩﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ
غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿١١﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٢﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿١٣﴾
ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ
وَّعُيُوْنٍ ﴿١٥﴾

## سورۂ ذاریات مکی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

قسم ہے ان ہواؤں کی جو گرد و غبار اُڑا کر بکھیر دیتی ہیں ﴿١﴾ پھر پانی سے بوجھل بادلوں کو اُٹھاتی ہیں ﴿٢﴾
پھر (برسنے کے قریب) آہستہ آہستہ چلتی ہیں ﴿٣﴾ پھر (مختلف مقامات پر) ایک اہم چیز (پانی)
تقسیم کرنے کا عمل انجام دیتی ہیں ﴿٤﴾ تم سے جس قیامت کا وعدہ کیا جارہا ہے وہ بالکل سچ ہے ﴿٥﴾ اور جزاو
سزا کا دن ضرور آنے والا ہے ﴿٦﴾ اور مختلف شکلوں والے پُررونق آسمان کی قسم ﴿٧﴾ بے شک (قیامت کے
بارے میں) تم لوگوں کی باتیں آپس میں مختلف ہیں ﴿٨﴾ اس کو قبول کرنے سے وہی باز رکھا جاتا ہے، جو
حق سے پھیر دیا گیا ہو ﴿٩﴾ بغیر کسی دلیل کے بات کرنے والے ہلاک ہوجائیں ﴿١٠﴾ جو غفلت کے شکار
ہو کر بھولے ہوئے ہیں ﴿١١﴾ پوچھتے ہیں کہ جزاوسزا کا دن کب آئے گا ﴿١٢﴾ اس دن آئے گا جس دن وہ
آگ پر تپائے جائیں گے ﴿١٣﴾ ان سے کہا جائے گا کہ اپنی شرارت کا مزا چکھو، یہی ہے وہ (عذاب)
جس کی تم جلدی کیا کرتے تھے ﴿١٤﴾ بے شک متقی لوگ جنتوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿١٥﴾

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ
الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَ فِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا
تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ فِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ
لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ ع ۱۸
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ
بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

وقف لازم

ان کو ان کے رب نے جو کچھ عطا کیا ہوگا اسے لے رہے ہوں گے؛ کیوں کہ وہ اس سے پہلے دنیا میں نیک عمل کیا کرتے تھے ﴿۱۶﴾ وہ لوگ راتوں کو بہت کم ہی سوتے تھے ﴿۱۷﴾ اور رات کے آخری حصہ میں استغفار کیا کرتے تھے ﴿۱۸﴾ اور وہ اپنے مالوں میں سوال کرنے والوں (یعنی وہ محتاج جو اپنی ضرورت کا اپنی زبان سے اظہار کرتے ہیں) اور سوال سے بچنے والوں (یعنی ایسے حاجت مند جو اپنی حاجت کے باوجود کسی سے کچھ نہیں مانگتے) کا حق سمجھتے تھے ﴿۱۹﴾ اور یقین کرنے والوں کے لیئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۲۰﴾ اور خود تمہاری ذات میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں، کیا تمہیں دکھائی نہیں دیتا ﴿۲۱﴾ اور تمہارا رزق (روزی) اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے، آسمان میں ہے ﴿۲۲﴾ تو آسمان اور زمین کے رب کی قسم! یہ ساری باتیں اسی طرح برحق ہیں، جس طرح تم باتیں کرتے ہو ﴿۲۳﴾ کیا آپ کو ابراہیم کے معزز مہمانوں کے واقعہ کی بھی کچھ اطلاع (خبر) ہے ﴿۲۴﴾ جب وہ مہمان (فرشتے) ان کے پاس آئے تو ان کو سلام کیا، ابراہیم نے بھی جواب میں سلام کہا (اور دل ہی دل میں کہا کہ) یہ تو اجنبی لوگ معلوم ہوتے ہیں ﴿۲۵﴾ پھر وہ چپکے سے (مہمانوں کی نظر بچا کر) اپنے اہل خانہ کے پاس گئے اور مہمانوں کے لیئے (بھنا ہوا) موٹا تازہ بچھڑا لے آئے ﴿۲۶﴾ پھر (کھانے کے لئے) اسے ان کے آگے پیش کیا، ابراہیم نے کہا کہ آخر آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں ہیں ﴿۲۷﴾

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝۲۸ فَاَقْبَلَتِ
امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝۲۹ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ
رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۳۰

ایسی صورتحال میں ابراہیم دل ہی دل میں ان سے خوف محسوس کرنے لگے، انھوں (فرشتوں) نے کہا کہ آپ ڈریئے نہیں (ہم اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں) اور ان فرشتوں نے ابراہیم کو ایک نہایت سمجھدار لڑکے (اسحاق) کی خوشخبری سنائی ۝۲۸ یہ سن کر ابراہیم کی بیوی قدرے بلند آواز میں بولتی ہوئی (تعجب اور حیرانی کی حالت میں) آگے بڑھی، پھر اپنا منھ پیٹ لیا اور کہنے لگی کہ کیا ایک بوڑھی اور بانجھ عورت کو اولاد ہوگی ۝۲۹ فرشتوں نے کہا کہ آپ کے رب نے ایسا ہی فرمایا ہے، یقیناً وہ بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ۝۳۰

•••

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾
لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا
مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾
وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَ فِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى
فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَ قَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ
وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَ هُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَ فِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ
الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾

ابراہیم نے پوچھا کہ اے اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتو! آخر تم کس مقصد سے آئے ہو ﴿۳۱﴾ فرشتوں نے جواب دیا کہ ہم ایک مجرم قوم (قومِ لوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۳۲﴾ تاکہ ہم ان پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائیں ﴿۳۳﴾ عذاب کے ان خاص پتھروں پر آپ کے رب کے نزدیک حد سے گزر جانے والوں کے لیئے خاص نشانیاں لگی ہوئی ہیں ﴿۳۴﴾ تو جس قدر اہل ایمان وہاں تھے، ہم نے ان سب کو نکال لیا ﴿۳۵﴾ اور ہم نے وہاں مسلمانوں کا صرف ایک ہی گھر پایا ﴿۳۶﴾ اور ہم نے اس بستی میں ان لوگوں کے لیئے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں، ہمیشہ کے لیئے عبرت کی ایک نشانی چھوڑ دی ﴿۳۷﴾ اور موسیٰ کے واقعہ میں بھی عبرت کی ایک نشانی ہے، جب ہم نے اسے واضح (کھلی) دلیل دے کر فرعون کے پاس بھیجا ﴿۳۸﴾ تو اس نے (فرعون نے) اپنی قوت وطاقت پر گھمنڈ کرتے ہوئے منہ موڑ لیا اور کہنے لگا کہ یہ (موسیٰ) تو جادوگر ہے یا دیوانہ ہے ﴿۳۹﴾ آخر کار ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو عذاب میں پکڑا اور پھر ان سبھوں کو دریا میں پھینک دیا اور وہ اپنے اعمال کی وجہ سے قابل ملامت ہی تھا ﴿۴۰﴾ اور عاد کے واقعہ میں بھی عبرت کی ایک نشانی ہے کہ جب ہم نے ان پر (خیر وبرکت سے خالی، منحوس) آندھی بھیجی ﴿۴۱﴾ وہ آندھی جس جس چیز پر بھی گزرتی تھی اسے ریزہ ریزہ کیے بغیر نہیں چھوڑتی تھی ﴿۴۲﴾

وَ فِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ۴۳ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ
الصّٰعِقَةُ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۴۴ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّ مَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۴۵
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۴۶ وَ السَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ ع ۲ ۲۳ ۱
وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۴۷ وَ الْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۴۸ وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا
زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۴۹ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۵۰ وَ لَا
تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۵۱ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۵۲ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ
طَاغُوْنَ ۵۳

اور ثمود کے واقعہ میں بھی عبرت کی ایک نشانی ہے کہ جب ان سے کہا گیا کہ کچھ دنوں اور مزے کرلو ۴۳
لیکن انہوں نے اپنے رب کے حکم کے مقابلہ میں سرکشی اختیار کی تو کڑک (خوفناک آواز) نے ان کو
آ پکڑا، اور وہ (عذاب کے آثار) دیکھ رہے تھے (لیکن اپنا کوئی بچاؤ نہ کر سکے) ۴۴ چنانچہ نہ تو ان میں
کھڑے ہونے کی سکت باقی رہی اور نہ وہ ہم سے بدلہ لے سکے ۴۵ اور ان سے پہلے نوح کی قوم کا بھی
یہی حشر ہوا، بلاشبہ وہ بڑے نافرمان لوگ تھے ۴۶ اور ہم نے آسمان کو اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اور
بلاشبہ ہم بڑی قدرت والے ہیں ۴۷ اور زمین کو بھی ہم نے ہی (فرش کی مانند) بچھایا ہے تو ہم کیا ہی
اچھے بچھانے والے ہیں ۴۸ اور ہم نے ہر چیز کے جوڑے جوڑے پیدا کیے ہیں؛ تاکہ تم اس سے سبق
حاصل کرو ۴۹ تو اللہ کی طرف دوڑو، میں اللہ کی طرف سے تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں ۵۰ اور
اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ، یقیناً میں اللہ کی طرف سے تمہیں صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں
۵۱ اسی طرح ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کے پاس کوئی ایسا رسول نہیں آیا، جس کو انہوں نے یہ
نہ کہا ہو کہ یہ یا تو جادوگر ہے یا دیوانہ ہے ۵۲ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اُسی کی وصیت کرتے چلے
آئے ہیں؛ بلکہ درحقیقت یہ سب کے سب سرکش لوگ ہیں ۵۳

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَ مَا
خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِيْدُ اَنْ
يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا
مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ
الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۳

تو آپ ان سے منہ پھیر لیجیے، آپ پر کسی طرح کا کوئی الزام نہیں ہے ﴿۵۴﴾ اور سمجھاتے رہیئے (نصیحت کرتے رہیں)؛ کیوں کہ سمجھانا (نصیحت کرنا) یقیناً ایمان والوں کو فائدہ پہنچاتا ہے ﴿۵۵﴾ میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اسی لیئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں ﴿۵۶﴾ نہ میں ان سے رزق کا طلب گار ہوں اور نہ میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں ﴿۵۷﴾ یقیناً اللہ تو خود ہی سب کو روزی دینے والا، بڑی قوت والا اور زبردست ہے ﴿۵۸﴾ تو بلاشبہ جن لوگوں نے ظلم کیا ہے ان کے حصے میں بھی اسی طرح کا عذاب مقرر ہے، جس طرح کا عذاب ان کے ساتھیوں کے سلسلہ میں مقرر تھا؛ اس لیئے وہ مجھ سے عذاب کی طلب میں جلدی نہ کریں ﴿۵۹﴾ آخر کار ان کافروں کے لیئے اس دن بڑی خرابی و بربادی ہوگی، جس دن کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۶۰﴾

• • •

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّاَرْبَعُوْنَ آيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَ الطُّوْرِ ۝۱ وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝۲ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝۳ وَّ الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝۴ وَ السَّقْفِ
الْمَرْفُوْعِ ۝۵ وَ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝۶ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝۸
يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝۹ وَّ تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝۱۰ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝۱۲ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝۱۳ هٰذِهِ النَّارُ وقف لازم
الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۴ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۱۵ اِصْلَوْهَا
فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۶ اِنَّ
الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَعِيْمٍ ۝۱۷

سورۂ طور مکی ہے اور اس میں اُنچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

قسم ہے کوہِ طور کی ۝۱ اور لکھی ہوئی کتاب کی ۝۲ جو کشادہ ورق میں ہے ۝۳ اور قسم ہے بیت معمور کی ۝۴
اور قسم ہے اونچی چھت کی ۝۵ اور قسم ہے پانی سے پُر ابلتے (موج زن) سمندر کی ۝۶ کہ آپ کے رب کا
عذاب یقیناً واقع ہوکر رہے گا ۝۷ جسے کوئی ٹال نہ سکے گا ۝۸ جس دن آسمان تھر تھرا کر لرزنے لگیں گے ۝۹
اور پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ کر چلنے لگیں گے ۝۱۰ تو اس دن (دین حق اور عذاب قیامت کو) جھٹلانے والوں
کے لیئے بڑی خرابی ہے ۝۱۱ جو بے ہودہ مشغلوں میں لگے ہوئے ہیں ۝۱۲ جس دن وہ دھکے دے دے کر
جہنم کی آگ کی طرف لائے جائیں گے ۝۱۳ یہی وہ جہنم کی آگ ہے، جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ۝۱۴ اب
بتاؤ کہ کیا یہ جادو ہے یا اب بھی تمہیں نہیں سوجھ رہا ہے ۝۱۵ اب جاؤ جہنم میں، پھر تم صبر کرو یا نہ کرو
تمہارے حق میں دونوں برابر ہیں، تمہیں صرف تمہارے کرتوتوں کا بدلہ (سزا) دیا جائے گا ۝۱۶ یقیناً اللہ
سے ڈرنے والے (متقی، پرہیزگار) جنتوں اور نعمتوں میں ہوں گے ۝۱۷

فٰكِهِيْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَ وَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا
هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ
عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ مَاۤ
اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَ اَمْدَدْنٰهُمْ
بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَ لَا
تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْۤا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِیْۤ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

ان کے رب نے انہیں جو نعمتیں عطا کر رکھی ہیں، ان سے خوب خوب لطف اُٹھا رہے ہوں گے اور ان کا رب انہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا ﴿۱۸﴾ ان سے کہا جائے گا کہ تم مزے سے کھاؤ اور پیئو اپنے ان اعمال کے صلہ میں جو تم دنیا میں کرتے رہے تھے ﴿۱۹﴾ وہ قطار میں آمنے سامنے بچھے ہوئے تختوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے اور بڑی بڑی آنکھوں والی خوب رو حوروں سے ہم ان کا نکاح کر دیں گے ﴿۲۰﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی، تو ہم ان کی اولاد کو بھی ان کے ساتھ کر دیں گے اور ان کے اعمال میں سے ہم ذرا بھی کمی نہیں کریں گے، ہر شخص اپنے اپنے اعمال کا گروی ہے (یعنی ہر شخص کو اس کے اچھے یا بُرے اعمال کے لحاظ سے جزا یا سزا ہو گی) ﴿۲۱﴾ اور ہم انھیں ان کے مرغوب و من پسند میوے اور گوشت دیئے چلے جائیں گے ﴿۲۲﴾ وہ وہاں بہ طور تفریح ایک دوسرے سے شراب کے جام لے رہے ہوں گے، جس کو پی کر نہ تو اول فول بکیں گے اور نہ فحش حرکت کریں گے ﴿۲۳﴾ اور ان کی خدمت کے لیئے مخصوص لڑکے (غلمان) ان کے پاس دوڑتے پھر رہے ہوں گے، جو (حسن و جمال اور خوبصورتی میں) غلاف میں چھپا کر رکھے گئے موتی کی طرح ہوں گے ﴿۲۴﴾ یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کی سرگزشت (حالات) پوچھیں گے ﴿۲۵﴾ اور یہ بھی کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھروں (دنیا) میں آخرت کے انجام کے سلسلہ میں بہت فکر مند رہا کرتے تھے ﴿۲۶﴾

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ وَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ
الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّ لَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ ع ۴۸/۲
شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾
اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ
اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ
عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ
فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

آخر کار اللہ نے ہم پر فضل فرمایا اور ہمیں جھلسا دینے والی گرم ہوا کے عذاب سے بچالیا ﴿۲۷﴾ ہم اس سے پہلے
دنیا میں اسی سے دُعائیں مانگا کرتے تھے، وہ واقعی بڑا محسن (احسان کرنے والا) اور بے حد مہربان ہے ﴿۲۸﴾
تو آپ انہیں سمجھاتے رہئے؛ کیوں کہ آپ اپنے رب کے فضل سے پیغمبر ہیں، نہ تو کاہن ہیں اور نہ دیوانے
ہیں ﴿۲۹﴾ کیا یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہیں اور دوسرے شاعروں کی طرح ہم ان کے سلسلہ میں زمانہ کی
گردش (موت) کا انتظار کر رہے ہیں ﴿۳۰﴾ آپ کہہ دیجیے کہ تم سب انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ
انتظار کرتا ہوں ﴿۳۱﴾ کیا ان کی عقلیں انہیں یہی سب باتیں سکھاتی ہیں یا یہ بات ہے کہ یہ لوگ خود ہی شریر
وسرکش ہیں ﴿۳۲﴾ کیا وہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ اس نے (پیغمبر نے) قرآن خود ہی گھڑ لیا ہے، حقیقت یہ
ہے کہ وہ ایمان لانا ہی نہیں چاہتے ﴿۳۳﴾ اگر وہ اپنے اس دعویٰ میں سچے ہیں تو وہ اسی طرح کا کوئی کلام بنا
لائیں ﴿۳۴﴾ کیا یہ لوگ بغیر کسی کے پیدا کیے اپنے آپ ہی پیدا ہو گئے ہیں، یا یہ خود اپنے خالق (پیدا کرنے
والے) ہیں ﴿۳۵﴾ یا آسمانوں اور زمین کو انہوں نے ہی پیدا کیا ہے؛ بلکہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ لوگ (توحید کا)
یقین ہی نہیں رکھتے ﴿۳۶﴾ کیا آپ کے رب کے خزانے ان کے پاس ہیں، یا وہ ان خزانوں کے محافظ ونگراں
ہیں ﴿۳۷﴾ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے، جس پر چڑھ کر وہ آسمان کی باتیں سن لیا کرتے ہیں تو ان میں سے
جس نے سنا ہو، اس کو چاہیے کہ (اپنے اس دعویٰ پر) کوئی واضح دلیل پیش کرے ﴿۳۸﴾

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَ لَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ
الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَ اِنْ يَّرَوْا
كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ
الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾
وَ اِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اصْبِرْ
لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ
فَسَبِّحْهُ وَ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾ ع ۲

کیا بیٹیاں تو اللہ کے لیئے ہیں اور بیٹے تم لوگوں کے لیئے ہیں ﴿۳۹﴾ کیا آپ ان سے کچھ معاوضہ (اُجرت، بدلہ) طلب کرتے ہیں کہ وہ اس تاوان کے بوجھ سے دبے جارہے ہیں ﴿۴۰﴾ کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے، جسے یہ لوگ لکھ لیتے ہیں ﴿۴۱﴾ کیا یہ لوگ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں تو یہ کافر اپنی چال کے خود ہی شکار ہو جائیں گے ﴿۴۲﴾ کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے، اللہ کی ذات پاک ہے ان چیزوں سے جن کو یہ اس کا شریک بناتے ہیں ﴿۴۳﴾ اور اگر یہ لوگ آسمان سے ٹکڑے گرتے ہوئے بھی دیکھ لیں، تب بھی کہیں گے کہ یہ تہہ بہ تہہ جمے ہوئے بادل ہیں ﴿۴۴﴾ تو آپ ان کو چھوڑ دیجیے یہاں تک کہ ان کا اس دن سے سامنا ہو جائے، جس میں ان کے ہوش وحواس جاتے رہیں گے ﴿۴۵﴾ جس دن ان کی تدبیریں ان کے کچھ بھی کام نہ آئیں گی اور نہ انہیں کہیں سے مدد پہنچے گی ﴿۴۶﴾ اور ان ظالموں کے لیئے اس عذاب سے پہلے ایک اور عذاب ہے، مگر ان میں سے اکثر لوگ اس سے ناواقف ہیں ﴿۴۷﴾ اور آپ اپنے رب کا حکم آنے تک صبر سے کام لیجیے، آپ ہماری آنکھوں کے سامنے (ہماری حفاظت میں) ہیں اور جس وقت آپ اُٹھیں (نیند سے یا مجلس سے) اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیجیے ﴿۴۸﴾ اور رات کے کچھ حصہ میں بھی اور ستاروں کے ڈوب جانے کے بعد بھی تسبیح کیا کیجیے ﴿۴۹﴾

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَّسِتُّوْنَ آيَةً وَّ ثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَ النَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ۝۱ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَ مَا غَوٰى ۚ۝۲ وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ؕ۝۳
اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ۝۴ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ۝۵ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۙ۝۶ وَ هُوَ بِالْاُفُقِ
الْاَعْلٰى ؕ۝۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ۝۸ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ۝۹ فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ
اَوْحٰى ؕ۝۱۰ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝۱۲ وَ لَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً
اُخْرٰى ۙ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝۱۴ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ؕ۝۱۵ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا
يَغْشٰى ۙ۝۱۶

سورۂ نجم مکی ہے اور اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

قسم ہے ستارے کی جب وہ ڈوبنے لگے ۝۱ تمہارے ساتھی (محمد ﷺ) نہ راہ حق سے بھٹکے ہیں اور نہ (اِدھر اُدھر) بہکے ہیں (یعنی نہ غلط راستے پر چلے ہیں) ۝۲ اور نہ وہ اپنی خواہش نفس سے کوئی بات کہتے ہیں ۝۳ وہ تو صرف وحی ہوتی ہے جو ان پر نازل کی جاتی ہے ۝۴ جس کی تعلیم زبردست طاقت وقوت والے فرشتے (جبریل) نے دی ہے ۝۵ وہ بڑی قوت کا مالک ہے، پھر وہ فرشتہ اپنی اصلی حالت میں آپ کے سامنے آ کھڑا ہوا ۝۶ جب کہ وہ آسمان کے بالائی اُفق (بلند کنارہ) پر تھا ۝۷ پھر وہ فرشتہ قریب آیا اور بہت قریب آ گیا ۝۸ یہاں تک کہ دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی اور کم فاصلہ رہ گیا ۝۹ پھر اللہ نے اپنے بندے پر، جو بھی وحی نازل کرنی تھی وحی نازل کی ۝۱۰ پیغمبر کی آنکھ نے جو کچھ دیکھا، دل نے اس کی تصدیق کرنے میں کوئی غلطی نہیں کی ۝۱۱ تو کیا تم پیغمبر سے اس چیز کے سلسلہ میں غیر ضروری بحث کرتے ہو جو انہوں نے دیکھا ۝۱۲ اور یقیناً اس (پیغمبر) نے اس فرشتے (جبرئیل) کو ان کی اصل شکل میں ایک مرتبہ اور دیکھا تھا ۝۱۳ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ۝۱۴ جس کے قریب ہی جنت الماویٰ ہے ۝۱۵ اس وقت (حق تعالیٰ کا نور) سدرہ پر چھا رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا ۝۱۶

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ مَا طَغٰی ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَیْتُمُ اللّٰتَ
وَالْعُزّٰی ﴿۱۹﴾ وَ مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰی ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَ لَهُ الْاُنْثٰی ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا
قِسْمَةٌ ضِیْزٰی ﴿۲۲﴾ اِنْ هِیَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا
مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَی الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ
رَّبِّهِمُ الْهُدٰی ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰی ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰی ﴿۲۵﴾ وَ كَمْ مِّنْ ع ۵ ۴۵
مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ یَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ یَّشَآءُ
وَ یَرْضٰی ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَیُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِیَةَ الْاُنْثٰی ﴿۲۷﴾
وَ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ
شَیْـًٔا ﴿۲۸﴾

پیغمبر کی نگاہ نہ تو ہٹی اور نہ حد سے آگے بڑھی (یعنی اس منظر کو آپ ﷺ نے پورے اطمینان وسکون سے دیکھا) ﴿۱۷﴾ یقیناً انھوں نے (پیغمبر) اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں ﴿۱۸﴾ کیا تم نے لات اور عزّیٰ کو دیکھا ﴿۱۹﴾ اور تیسری ایک دیوی منات کی حقیقت پر کچھ غور بھی کیا ہے ﴿۲۰﴾ کیا تمہارے لیئے لڑکے ہیں اور اللہ کے لیئے لڑکیاں ہیں ﴿۲۱﴾ یہ تو بڑی نامنصفانہ تقسیم ہے ﴿۲۲﴾ یہ سب تو بس کچھ نام ہیں، جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیئے ہیں، جس کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری ہے، یہ لوگ صرف اٹکل اور اپنے نفس کی خواہشوں کی پیروی کررہے ہیں؛ حالاں کہ ان کے پاس یقیناً ان کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے ﴿۲۳﴾ کیا انسان کو وہ سب کچھ مل جاتا ہے، جس کی وہ آرزو رکھتا ہے؟ ﴿۲۴﴾ تو آخرت اور دنیا اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں ہے ﴿۲۵﴾ اور آسمانوں میں کتنے ہی ایسے فرشتے ہیں، جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آسکتی، مگر یہ کہ اللہ جس کے لیئے چاہے سفارش کرنے کی اجازت دے اور اس کے حق میں سفارش کرنے سے راضی بھی ہو ﴿۲۶﴾ بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں وہ فرشتوں کے نام عورتوں کے نام جیسے رکھتے ہیں ﴿۲۷﴾ حالاں کہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے، وہ صرف گمان کی پیروی کررہے ہیں اور ایسا گمان حق کے مقابلہ میں ذرا بھی کارآمد نہیں ہوتا ﴿۲۸﴾

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَ لَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝۲۹ ذٰلِكَ
مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ
اهْتَدٰى ۝۳۰ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا
عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝۳۱ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ
مِّنَ الْاَرْضِ وَ اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ
بِمَنِ اتَّقٰى ۝۳۲ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ۝۳۳ وَ اَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ اَكْدٰى ۝۳۴ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ
الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝۳۵ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۝۳۶

اس لیئے آپ ایسے شخص سے جو ہماری نصیحت کو نظر انداز کرتا ہے اور صرف دنیوی زندگی کا طلب گار ہے، اپنی توجہ ہٹا لیجیے ۝۲۹ ان کی سمجھ یہیں تک محدود ہے، بے شک آپ کا رب اس شخص سے خوب واقف ہے جو اس کے راستے سے بھٹکا ہوا ہے اور اس کو بھی اچھی طرح جانتا ہے جو سیدھے راستہ پر ہے ۝۳۰ اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے؛ تا کہ اللہ بُرے اعمال کرنے والوں کو ان کے بُرے اعمال کی سزا دے اور نیک اعمال کرنے والوں کو بہترین جزا (ثواب، بدلہ) سے نوازے ۝۳۱ جو لوگ بھول چوک سے ہونے والے چھوٹے گناہوں کے سوا تمام بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں، اللہ ان کے چھوٹے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے، بے شک آپ کا رب بے انتہا معاف کرنے والا ہے، وہ تمہیں اچھی طرح جانتا ہے، جب اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں جنین (Embryo) کی شکل میں تھے؛ اس لیئے اپنی بزرگی و پاکیزگی کے دعوے نہ کرو، وہی بہتر طور پر جانتا ہے کہ واقعی پرہیزگار کون ہے ۝۳۲ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے حق سے منہ موڑ لیا ۝۳۳ اور تھوڑا سا دیا اور ہاتھ روک لیا ۝۳۴ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے ۝۳۵ کیا اسے ان باتوں کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ کے صحیفوں میں تھیں ۝۳۶

وَ اِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰىٓ ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَ اَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا
سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَ اَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَ اَنَّ اِلٰى رَبِّكَ
الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْيَا ﴿۴۴﴾ وَ اَنَّهٗ خَلَقَ
الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾ وَ اَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ
الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَ اَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ وَ اَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا
لْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾ وَ ثَمُوْدَاْ فَمَآ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾ وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ
وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾ وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾
هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾

اور کیا اسے ان باتوں کی خبر نہیں دی گئی جو وفاداری کا حق ادا کرنے والے ابراہیم کے صحیفوں میں تھیں ﴿۳۷﴾
(وہ باتیں یہ ہیں) کہ کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہ اُٹھائے گا ﴿۳۸﴾ اور یہ کہ ہر
انسان کو وہی کچھ ملے گا جس کی کوشش اس نے خود کی ہے ﴿۳۹﴾ اور یہ کہ اس کی کوشش بہت جلد دیکھی جائے
گی ﴿۴۰﴾ پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ﴿۴۱﴾ اور یہ کہ تمام انسانوں کو آپ کے رب (پروردگار) ہی
کے پاس پہنچنا ہے ﴿۴۲﴾ اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور وہی رُلاتا ہے ﴿۴۳﴾ اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور وہی جلاتا ہے ﴿۴۴﴾
اور یہ کہ اسی نے نر اور مادہ کا جوڑا پیدا کیا ہے ﴿۴۵﴾ اس نطفہ سے جو رحم میں ڈالا جاتا ہے ﴿۴۶﴾ اور یہ کہ دوبارہ پیدا
کرنا اسی کے ذمہ ہے ﴿۴۷﴾ اور یہ کہ وہی کسی کو بہ قدر ضرورت مال دیتا ہے اور وہی کسی کو بے حد وحساب
دولت سے نوازتا ہے ﴿۴۸﴾ اور یہ کہ وہی شِعریٰ (ستارہ کا نام) کا رب ہے ﴿۴۹﴾ اور یہ کہ اسی نے قدیم قوم
عاد کو ہلاک کیا ﴿۵۰﴾ اور ثمود کو بھی ہلاک کیا، اس طور پر کہ ان میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا ﴿۵۱﴾ اور اس سے
پہلے قوم نوح کو ہلاک کیا؛ کیوں کہ وہ یقیناً بڑے ہی ظالم اور سرکش تھے ﴿۵۲﴾ اور اُلٹی ہوئی بستیوں
(حضرت لوط کے قوم کی بستیاں) کو اُوپر سے پٹخ دیا ﴿۵۳﴾ پھر اس کو ڈھانپ لیا جس چیز نے ڈھانپ
لیا، (یعنی پتھروں نے) ﴿۵۴﴾ تو اے انسان! تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کے بارے میں شک کرے گا ﴿۵۵﴾
یہ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) بھی پہلے پیغمبروں کی طرح ایک پیغمبر ہیں ﴿۵۶﴾

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ
تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ
وَاعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾ السجدۃ ع ۳

السجدۃ ۱۲ ع ۳/۷

آنے والی گھڑی (قیامت) قریب آپہنچی ہے ﴿۵۷﴾ اللہ کے سوا اسے کوئی ہٹانے والا نہیں ہے ﴿۵۸﴾
تو کیا تم لوگ اس بات پر تعجب کرتے ہو ﴿۵۹﴾ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو ﴿۶۰﴾ اور غافل و بے فکر ہو کر
کھیل کود میں پڑے ہوئے ہو ﴿۶۱﴾ تو تم اللہ کے آگے جھک جاؤ (اس کی اطاعت کرو) اور تم
(خالص) اسی کی عبادت کرو ﴿۶۲﴾

• • •

## سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّ ثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ ۝١ وَ اِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَ يَقُوْلُوْا سِحْرٌ
مُّسْتَمِرٌّ ۝٢ وَ كَذَّبُوْا وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَ كُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝٣ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ
الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝٤ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝٥ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ وقف لازم
يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝٦ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ
جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝٧ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝٨
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَ قَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّ ازْدُجِرَ ۝٩

## سورۂ قمر مکی ہے اور اس میں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

قیامت کی گھڑی قریب آپہنچی اور چاند شق ہو گیا (اس کے دو ٹکڑے ہو گئے) ۝١ اور اگر یہ لوگ کوئی معجزہ
دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادو ہے، جو ہمیشہ سے چلا آرہا ہے ۝٢ ان لوگوں نے
جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کے انجام کے لیئے ایک وقت مقرر ہے ۝٣
اور یقیناً ان کے سامنے گذشتہ قوموں کے واقعات آچکے ہیں، جن میں کافی عبرت کا سامان موجود ہے ۝٤
اور انتہائی حکمت ودانائی کی باتیں ہیں، پھر بھی آگاہ وخبردار کرنے والی یہ چیزیں ان کے لیئے کچھ بھی فائدہ
مند نہیں ہوتیں ۝٥ تو آپ بھی ان سے منہ پھیر لیجیے، جس دن بلانے والا فرشتہ ان کو ایک سخت ناگوار چیز
کی طرف بلائے گا ۝٦ مارے ذلت کے آنکھیں جھکائے وہ اپنی قبروں سے اس طرح نکل رہے ہوں
گے جیسے بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں ۝٧ پکارنے والے کی طرف دوڑے جارہے ہوں گے اس وقت کافر یہ
کہہ رہے ہوں گے کہ یہ تو بڑا کٹھن دن ہے ۝٨ ان سے پہلے نوح کی قوم بھی جھٹلا چکی ہے؛ چنانچہ انہوں
نے ہمارے بندے نوح کو جھٹلایا اور کہا کہ یہ دیوانہ ہے اور ان کو دھمکی بھی دی گئی ۝٩

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾
وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ وَ حَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ
اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَ لَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿١٦﴾ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ
مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿٢١﴾ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ ع ٨

تو نوح نے اپنے رب سے دُعا کی کہ اے میرے رب! میں (ان کے مقابلہ میں) بے بس ہوں؛ اس لیئے تو
ان سے انتقام (بدلہ) لے ﴿١٠﴾ تب ہم نے موسلا دھار بارش سے آسمان کے دروازے کھول دیے ﴿١١﴾ اور
زمین سے چشمے جاری کر دیے، پھر آسمان و زمین کا سارا پانی اس کام (عذاب کے لئے) کو پورا کرنے کے
لیئے مل گیا جو پہلے سے مقدر (طے) تھا ﴿١٢﴾ اور ہم نے نوح کو تختوں اور کیلوں (میخوں) والی کشتی پر سوار
کر دیا ﴿١٣﴾ وہ کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے (ہماری نگرانی میں) چل رہی تھی، یہ سب کچھ اس شخص کا بدلہ
لینے کی خاطر کیا گیا، جس کی بہت ناقدری کی گئی تھی ﴿١٤﴾ اور ہم نے اس واقعہ کو عبرت کی ایک نشانی بنا کر چھوڑ
دیا، تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ ﴿١٥﴾ تو دیکھو میرا عذاب کیسا رہا اور کیسی رہیں میری ڈرانے
والی باتیں ﴿١٦﴾ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیئے آسان کر دیا ہے، تو کیا ہے کوئی
نصیحت حاصل کرنے والا؟ ﴿١٧﴾ قومِ عاد نے بھی اپنے پیغمبر کو جھٹلایا تو بتاؤ میرا عذاب کیسا رہا اور میری
ڈرانے والی باتیں کیسی رہیں ﴿١٨﴾ ہم نے ان پر مسلسل نحوست کے دن میں سخت طوفانی ہوا (آندھی) بھیج
دی ﴿١٩﴾ جو لوگوں کو اُکھاڑ اُکھاڑ کر اس طرح پھینک رہی تھی، جیسے وہ جڑ سے اُکھڑے ہوئے کھجور کے تنے
ہوں ﴿٢٠﴾ تو دیکھ لو! میرا عذاب کیسا رہا اور میری ڈرانے والی باتیں کیسی رہیں ﴿٢١﴾ اور یقیناً ہم نے قرآن کو
نصیحت حاصل کرنے کے لیئے آسان کر دیا ہے تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ﴿٢٢﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۲۳ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ
وَّسُعُرٍ ۲۴ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ۲۵ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ
الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ۲۶ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَ اصْطَبِرْ ۲۷ وَنَبِّئْهُمْ
اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۲۸ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ۲۹
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ۳۰ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ
الْمُحْتَظِرِ ۳۱ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۳۲ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ
بِالنُّذُرِ ۳۳ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۳۴

قوم ثمود نے بھی ڈرانے والوں (پیغمبروں) کو جھٹلایا ۲۳ اور کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے ہی جیسے ایک شخص کی پیروی کرنے لگیں، اگر ہم نے ایسا کیا تو ہم اس وقت یقیناً ایک بڑی غلطی اور دیوانگی میں پڑے ہوئے ہوں گے ۲۴ کیا ہمارے درمیان بس یہی ایک شخص رہ گیا تھا، جس پر وحی نازل کی گئی، نہیں بلکہ یہ سخت جھوٹا اور شیخی باز (اپنی بڑائی کرنے والا) ہے ۲۵ وہ جلد ہی کل جان لیں گے کہ بڑے درجہ کا جھوٹا اور شیخی باز کون تھا ۲۶ اللہ کا ارشاد ہوا کہ اے صالح! ہم ان کی آزمائش کے لیئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو آپ انہیں دیکھتے رہیے اور صبر سے کام لیجیے ۲۷ اور انہیں بتادیجیے کہ ان کے اور اونٹنی کے درمیان پانی کی تقسیم مقرر ہے، ہر ایک اپنی باری کے دن کنویں پر آئے گا ۲۸ آخر کار انہوں نے اپنے ساتھی (قیدار) کو بلایا، جس نے اونٹنی پر وار کیا اور اس کی کوچیں کاٹ دیں ۲۹ تو دیکھو کہ میرا عذاب کیسا رہا اور میری ڈرانے والی باتیں کیسی رہیں ۳۰ ہم نے ان پر ایک زبردست چیخ بھیجی، جس سے وہ کانٹوں کی روندی ہوئی باڑھ کی طرح چورا چورا ہو گئے ۳۱ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیئے آسان کر دیا ہے، تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ۳۲ لوط کی قوم نے بھی ڈرانے والوں (پیغمبروں) کو جھٹلایا تھا ۳۳ تو ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی (جس سے پوری قوم تباہ ہو گئی) سوائے لوط کے گھر والوں کے کہ ہم نے ان کو رات کے آخری حصہ میں آبادی سے نکال کر بچا لیا ۳۴

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَ لَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا
بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَ لَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَاۤ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۳۷﴾
وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۚ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا
الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۠﴿۴۰﴾ وَ لَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۚ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا ع ۱۸ ۹
بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ
لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۚ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ
وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ اَدْهٰى وَ اَمَرُّ ﴿۴۶﴾

اپنے فضل وکرم سے، ہم ہر شکر ادا کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں ﴿۳۵﴾ یقیناً لوط نے اپنی قوم کو
ہماری گرفت ( پکڑ ) سے خبردار کیا تھا ( ڈرایا تھا ) مگر وہ ڈرانے والوں ہی سے اُلجھتے رہے ﴿۳۶﴾ اور
ان لوگوں نے لوط سے ان کے مہمانوں کو اپنے سپرد کرنے کا مطالبہ کیا تو ہم نے ان کی آنکھیں اندھی
کردیں، اور کہا گیا کہ میرے عذاب اور میری ڈرانے والی باتوں کا مزا چکھو ﴿۳۷﴾ اور صبح سویرے ہی نہ
ٹلنے والے عذاب نے انہیں آدبوچا ﴿۳۸﴾ اور ارشادِ الٰہی ہوا کہ میرے عذاب اور میری ڈرانے والی باتوں کا
مزہ چکھو ﴿۳۹﴾ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیئے آسان کردیا ہے تو کیا ہے کوئی
نصیحت حاصل کرنے والا ؟ ﴿۴۰﴾ اور فرعون کے لوگوں کے پاس بھی ڈرانے والے آئے ﴿۴۱﴾ مگر انہوں
نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلادیا تو ہم نے ان کی سخت گرفت کی جس طرح کوئی زبردست طاقتور
گرفت ( پکڑ ) کرتا ہے ﴿۴۲﴾ اے مکہ کے مشرکو! کیا تمہارے کافر گذشتہ قوموں کے کافروں سے بہتر
ہیں یا آسمانی کتابوں میں تمہارے لیئے مخصوص معافی نامہ لکھ دیا گیا ہے ﴿۴۳﴾ یا وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ
ہماری جماعت ایسی ہے، جو غالب ہی رہے گی ﴿۴۴﴾ جلد ہی یہ جماعت شکست سے دوچار ہوگی اور یہ
سب پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوں گے ﴿۴۵﴾ لیکن ان کے وعدے کی اصل گھڑی تو قیامت ہے
اور قیامت کی گھڑی بڑی سخت اور نہایت کڑوی ( ناگوار ) گھڑی ہے ﴿۴۶﴾

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا وقف لازم
مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَ مَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ
بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَ كُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي
الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَ كُلُّ صَغِيْرٍ وَّ كَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ۙ﴿۵۴﴾ فِيْ مَقْعَدِ
صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ ع ۳ ۱۵

یقیناً سارے مجرمین (جرم کرنے والے کافر، گناہ کرنے والے کافر) بڑی غلط فہمی اور خبط (بے عقلی)
میں مبتلا ہیں ﴿۴۷﴾ جس روز یہ اپنے منہ کے بل جہنم میں گھسیٹے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اب
جہنم کی لپٹ کا مزا چکھو ﴿۴۸﴾ یقیناً ہم نے ہر چیز کو ایک خاص اندازے پر پیدا کیا ہے ﴿۴۹﴾ اور ہمارا کام تو
بس پلک جھپکتے ہی یکبارگی پورا ہو جاتا ہے ﴿۵۰﴾ اور تم جیسے بہت سے لوگوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں تو کیا
ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ﴿۵۱﴾ اور جو اعمال (کام) بھی انہوں نے کیے ہیں، وہ سب نامۂ
اعمال میں درج ہیں ﴿۵۲﴾ اور ہر چھوٹی بڑی بات بھی لکھی ہوئی ہے ﴿۵۳﴾ یقیناً پرہیزگار لوگ (متقی) جنتوں
اور نہروں میں ہوں گے ﴿۵۴﴾ یعنی بے حد و حساب قدرت والے بادشاہ (اللہ) کے پاس عزت
(قدر و منزلت) کی جگہ میں ہوں گے ﴿۵۵﴾

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّسَبْعُوْنَ آيَةً وَّ ثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلرَّحْمٰنُ ۝۱ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝۲ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝۳ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝۴ اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ
بِحُسْبَانٍ ۝۵ وَّ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝۶ وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ
الْمِيْزَانَ ۝۷ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝۸ وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا
الْمِيْزَانَ ۝۹ وَالْاَرْضَ وَ ضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝۱۰ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝۱۱
وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ۝۱۲ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۱۳ خَلَقَ الْاِنْسَانَ
مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝۱۴ وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝۱۵ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝۱۶

سورۂ رحمٰن مدنی ہے اوراس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

بے حد مہربان اللہ نے ۝۱ قرآن کی تعلیم دی ۝۲ اسی نے انسان کو پیدا کیا ۝۳ (پھر) اسے بولنا سکھایا ۝۴
سورج اور چاند مقررہ ضابطے (قانون، حساب، نظام) کے پابند ہیں ۝۵ تارے اور درخت دونوں اسی
اللہ کو سجدہ کرتے ہیں ۝۶ اسی نے آسمان کو بلند کیا اور اسی نے میزان (ترازو، عدل) قائم کردی ۝۷ تاکہ
تم تولنے میں کمی بیشی نہ کرو ۝۸ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک ٹھیک تولو اور تول میں کمی نہ کرو ۝۹ اور اسی نے
مخلوق کے لیئے زمین بچھادی ۝۱۰ جس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت ہیں، جن کے خوشوں پر غلاف
چڑھے ہوئے ہیں ۝۱۱ اور جس میں ایسے غلے ہیں، جن میں بھوسا ہوتا ہے اور خوشبودار پھول بھی ہیں ۝۱۲
تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝۱۳ اسی نے انسان کو ٹھیکری (آگ
میں پکی ہوئی مٹی) جیسی کھنکھناتی مٹی (خشک مٹی جس میں آواز ہو) سے پیدا کیا ۝۱۴ اور جنوں کو آگ
کے شعلوں سے پیدا کیا ۝۱۵ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝۱۶

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَ لَهُ الْجَوَارِ
النصف الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا ع ۲۵
فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾
يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾

وہی دونوں مشرقوں کا بھی رب ہے اور وہی دونوں مغربوں کا بھی رب ہے ﴿۱۷﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم
اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۱۸﴾ اسی نے دو سمندر بہائے جو آپس میں (ایک دوسرے سے)
ملے ہوئے ہیں ﴿۱۹﴾ لیکن پھر بھی ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے، جس سے وہ دونوں آگے نہیں بڑھ
سکتے ﴿۲۰﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۱﴾ ان دونوں سے موتی اور مونگے
(چھوٹے موتی) نکلتے ہیں ﴿۲۲﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۳﴾ اور سمندر
میں پہاڑوں کی طرح اونچے اُٹھے ہوئے (چلنے والے) جہاز بھی اسی کے اختیار میں ہیں ﴿۲۴﴾ تو اے انسانو
اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۵﴾ روئے زمین پر موجود تمام چیزیں فنا ہونے والی
ہیں ﴿۲۶﴾ اور آپ کے رب کی عظمت و بزرگی والی ذات ہی باقی رہنے والی ہے ﴿۲۷﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم
اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۲۸﴾ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں، ہر آن
وہ ایک نئی شان میں ہے ﴿۲۹﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۰﴾ اے
انسانو اور جنو! ہم جلد ہی تمہارے حساب و کتاب کے لیئے فارغ ہونے والے ہیں ﴿۳۱﴾ تو اے انسانو اور
جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۲﴾

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ۚ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ۚ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۘ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ
حَمِيْمٍ اٰنٍ ۚ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۠﴿۴۵﴾

ع ۲ ۱۲ ۲ - وقف لازم

تو اے جنوں اور انسانوں کی جماعت، اگر تم آسمانوں اور زمین کی حدوں سے نکلنے کی طاقت رکھتے ہو تو
نکل جاؤ؛ لیکن غیر معمولی قوت کے بغیر نہیں نکل سکتے (جو تم میں موجود نہیں ہے) ﴿۳۳﴾ تو اے انسانو اور جنو!
تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۴﴾ قیامت کے دن تم دونوں پر آگ کے شعلے اور دُھوئیں
چھوڑے جائیں گے، پھر تم ان کا مقابلہ نہ کرسکو گے ﴿۳۵﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن
نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۶﴾ اور پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور لال (سرخ) چمڑے کی طرح بالکل سرخ
(لال) ہو جائے گا ﴿۳۷﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۸﴾ تو اس دن
انسانوں اور جنوں سے ان کے جرم کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا ﴿۳۹﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب
کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۰﴾ اس دن تمام مجرم اپنے چہروں سے پہچان لیئے جائیں گے، پھر وہ
پیشانی کے بالوں اور پاؤں پکڑ پکڑ کر گھسیٹے جائیں گے ﴿۴۱﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن
نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۲﴾ اس وقت کہا جائے گا کہ یہی وہ جہنم ہے جسے مجرم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۴۳﴾ وہ مجرم
اسی جہنم اور سخت کھولتے ہوئے پانی کے درمیان چکر لگاتے رہیں گے ﴿۴۴﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے
رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۵﴾

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾
مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا
جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾

اور ہر وہ شخص جو اپنے رب کے سامنے پیشی سے ڈرتا رہا ہو اس کے لیئے دو باغ ہوں گے ﴿۴۶﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۷﴾ دونوں باغ بہت سی شاخوں والے (یعنی گنجان اور پھلدار) ہونگے ﴿۴۸﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۹﴾ دونوں جنتوں میں دو رواں چشمے (تسنیم اور سلسبیل) ہوں گے ﴿۵۰﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۱﴾ ان دونوں جنتوں (باغوں) میں تمام پھلوں کی دو دو قسمیں ہوں گی ﴿۵۲﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۳﴾ تمام جنتی ایسے فرشوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، جن کے استر دبیز (موٹے) ریشم کے ہوں گے اور دونوں جنتوں کے میوے جنتیوں کے بالکل قریب (دسترس میں) ہوں گے ﴿۵۴﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۵﴾ ان جنتوں میں نیچی نگاہ رکھنے والی حوریں ہوں گی، جنہیں ان جنتیوں سے پہلے نہ کسی انسان نے اور نہ کسی جن نے ہاتھ لگایا ہوگا ﴿۵۶﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۷﴾ گویا وہ حوریں حسن و جمال میں یاقوت و مرجان (ہیرے موتی) کی طرح ہیں ﴿۵۸﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۹﴾ احسان (نیک اعمال) کا صلہ احسان (انعام و اکرام) کے سوا اور کیا ہوسکتا ہے ﴿۶۰﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۱﴾

وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾
فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ
حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع ۳ ۱۴

ان دونوں جنتوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہوں گی ﴿۶۲﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۳﴾ وہ دونوں جنتیں گہرے سبز رنگ (نہایت سرسبز و شاداب) کی ہوں گی ﴿۶۴﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۵﴾ ان دونوں جنتوں میں دو اُبلتے ہوئے چشمے ہوں گے ﴿۶۶﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۷﴾ ان دونوں جنتوں میں میوے، کھجوریں اور انار ہوں گے ﴿۶۸﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۹﴾ ان میں نیک سیرت اور خوب صورت حوریں ہوں گی ﴿۷۰﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۱﴾ خیموں میں قیام پذیر حوریں ہوں گی ﴿۷۲﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۳﴾ جنہیں ان جنتیوں سے پہلے نہ کسی انسان نے اور نہ کسی جن نے ہاتھ لگایا ہوگا ﴿۷۴﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۵﴾ وہ سارے جنتی سبز قالینوں اور نفیس غالیچوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿۷۶﴾ تو اے انسانو اور جنو! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۷﴾ عزت و عظمت کے سزاوار (لائق، مستحق) آپ کے رب کا نام بڑا ہی بابرکت ہے ﴿۷۸﴾

• • •

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ آيَةً وَّ ثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝۲ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝۳ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ
رَجًّا ۝۴ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝۵ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝۶ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝۷
فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝۸ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ
الْمَشْـَٔمَةِ ۝۹ وَ السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝۱۰ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۱۱ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۱۲
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۴ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝۱۵ مُّتَّكِـِٕيْنَ
عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝۱۶

سورۂ واقعہ مکی ہے اور اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے ۝

جب قیامت قائم ہوجائے گی ۝۱ تو اس کے واقع ہونے کو کوئی جھٹلانے والا نہ ہوگا ۝۲ وہ بعض لوگوں
کو پست کرنے والی ہوگی اور بعض لوگوں کو بلند کرنے والی ہوگی ۝۳ جب زمین سخت زلزلہ
(بھونچال) سے ہلا ڈالی جائے گی ۝۴ اور پہاڑ مکمل طور پر ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے ۝۵ وہ بکھرے
ہوئے غبار کی طرح ہوجائیں گے ۝۶ اور اس وقت تم تین جماعتوں میں تقسیم ہوجاؤ گے ۝۷ ایک تو داہنے
ہاتھ والے ہوں گے، کیسے خوش نصیب ہوں گے داہنے ہاتھ والے! ۝۸ اور دوسرے بائیں ہاتھ والے
ہوں گے تو کتنے بدنصیب ہوں گے بائیں ہاتھ والے! ۝۹ اور تیسرے آگے بڑھ جانے والے (اعلیٰ
درجہ کے) ہوں گے وہ تو آگے بڑھ جانے والے ہی ہیں ۝۱۰ یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ کا خاص قرب
(نزدیکی) حاصل ہوگا ۝۱۱ وہ نعمتوں سے بھرپور جنتوں میں ہوں گے ۝۱۲ ایسے جنتیوں کی بڑی تعداد اگلے
لوگوں میں سے ہوگی ۝۱۳ اور تھوڑی تعداد پچھلے لوگوں میں سے ہوگی ۝۱۴ وہ لوگ سونے کے تاروں سے
بُنے ہوئے تختوں پر ۝۱۵ تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ۝۱۶

وقف لازم

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨ لَّا
يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ۝١٩ وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠ وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا
يَشْتَهُوْنَ ۝٢١ وَ حُوْرٌ عِيْنٌ ۝٢٢ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ۝٢٥ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝٢٦ وَ اَصْحٰبُ
الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝٢٧ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝٢٨ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝٢٩ وَّ ظِلٍّ
مَّمْدُوْدٍ ۝٣٠ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝٣١ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝٣٢ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ۝٣٣
وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝٣٤ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝٣٥ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝٣٦ عُرُبًا
اَتْرَابًا ۝٣٧ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝٣٨ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝٣٩ ع ۳۸ ۱۴

اُن کی خدمت میں سدا بہار نوخیز لڑکے ۝۱۷ پیالے، جگ اور شرابِ چشمۂ جاری سے لبریز جامِ مئے لیئے
پھرتے ہوں گے ۝۱۸ جس کے پینے سے نہ سر میں درد ہوگا اور نہ عقل میں کسی قسم کا فتور (خلل، خرابی)
آئے گا ۝۱۹ اور (وہ لڑکے) ان کی پسند کے میوے ان کی خدمت میں پیش کریں گے ۝۲۰ اور پرندوں کے
گوشت بھی جو انہیں مرغوب ہوں، ان کی خدمت میں پیش کریں گے ۝۲۱ اور (ان کے لئے) خوبصورت
بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی ۝۲۲ جیسے چھپا چھپا کر رکھے گئے موتی ۝۲۳ یہ ساری چیزیں ان کے
اعمال کے صلہ میں ملیں گی ۝۲۴ وہ وہاں کوئی غیر شائستہ گفتگو (بیہودہ گفتگو) اور گناہ کی بات نہیں سنیں گے ۝۲۵
ہر طرف سے سلام ہی سلام کی آواز آئے گی ۝۲۶ اور داہنے ہاتھ والے اور کیا ہی خوش نصیب ہیں داہنے ہاتھ
والے ۝۲۷ وہ بغیر کانٹوں (بے خار) کی بیریوں ۝۲۸ اور تہہ بہ تہہ کیلوں ۝۲۹ اور لمبی چھاؤں ۝۳۰ اور ہر دم رواں
پانی ۝۳۱ اور بہ کثرت میووں میں ہوں گے ۝۳۲ جو کبھی ختم نہ ہوں گے اور بے روک ٹوک ملیں گے ۝۳۳ اور وہ
اونچے اونچے فرشوں (نشست گاہوں) میں ہوں گے ۝۳۴ ہم نے (جنت کی) ان حوروں کو خاص طور پر
بنایا ہے ۝۳۵ اور انہیں کنواری بنایا ہے ۝۳۶ جو اپنے شوہروں سے محبت کرنے والی ہیں اور عمر میں ہم سن ہیں ۝۳۷
جو دائیں ہاتھ والوں کے لیئے ہیں ۝۳۸ اگلے لوگوں میں سے بھی ان کی ایک بڑی جماعت ہوگی ۝۳۹

وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝۴۰ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝۴۱ فِيْ سَمُوْمٍ
وَّحَمِيْمٍ ۝۴۲ وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝۴۳ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ۝۴۴ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ
مُتْرَفِيْنَ ۝۴۵ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝۴۶ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَىِٕذَا مِتْنَا
وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۴۷ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۴۸ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ ۝۴۹ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۵۰ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ
الْمُكَذِّبُوْنَ ۝۵۱ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝۵۲ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝۵۳
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝۵۴ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝۵۵ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ
الدِّيْنِ ۝۵۶ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ لَا تُصَدِّقُوْنَ ۝۵۷ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝۵۸ ءَاَنْتُمْ
تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝۵۹

اور پچھلے لوگوں میں سے بھی ایک بڑی جماعت ہوگی۝۴۰ اور بائیں ہاتھ والے اور کس قدر بدنصیب ہوں گے
بائیں ہاتھ والے۝۴۱ وہ آگ کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی۝۴۲ اور سیاہ دُھوئیں کے سائے میں ہوں گے۝۴۳
جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش (سکون پہنچانے والا) ہوگا۝۴۴ بے شک یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں)
بڑے آسودہ حال (خوش حال، دولت مند) تھے۝۴۵ اور بڑے بڑے گناہوں (کفر وشرک) پر اصرار کیا
کرتے تھے۝۴۶ اور کہا کرتے تھے کہ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیوں میں تبدیل ہوجائیں گے تو
کیا ہم واقعی پھر دوبارہ اُٹھا کر کھڑے کیے جائیں گے؟۝۴۷ اور کیا ہمارے پہلے گزرے ہوئے باپ دادا بھی
زندہ کیے جائیں گے؟۝۴۸ آپ کہہ دیجیے کہ یقیناً اگلے اور پچھلے سب۝۴۹ ایک دن ضرور جمع کیے جائیں گے،
جس کا وقت متعین ہے۝۵۰ پھر اے گمراہو اور جھٹلانے والو۝۵۱ یقیناً تم سب زقّوم کے درخت سے کھاؤ گے
۝۵۲ پھر اسی سے پیٹ بھرو گے۝۵۳ پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۝۵۴ پھر پیو گے بھی تو پیاسے اونٹوں کی
طرح (جن کی پیاس کبھی نہیں بُجھے گی)۝۵۵ قیامت کے دن یہی ان کی ضیافت ہوگی۝۵۶ ہم نے ہی تم کو پیدا
کیا ہے، تو پھر تم سچ کیوں نہیں مانتے (کہ دوبارہ بھی پیدا کیے جاؤ گے)۝۵۷ اچھا یہ تو بتاؤ کہ جو منی تم عورتوں
کے رحم میں ڈالتے ہو۝۵۸ اس کو (انسان) تم بناتے ہو یا اس کے بنانے والے ہم ہیں۝۵۹

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝۶۰ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ
وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۶۱ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۶۲
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝۶۳ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝۶۴ لَوْ نَشَآءُ
لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝۶۵ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝۶۶ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝۶۷
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝۶۸ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ
الْمُنْزِلُوْنَ ۝۶۹ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ ۝۷۰ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ
تُوْرُوْنَ ۝۷۱ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ۝۷۲ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا
تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝۷۳ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝۷۴ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ الثلثة ع ۲/۱۵
النُّجُوْمِ ۝۷۵ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝۷۶ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝۷۷

ہم نے ہی تمہارے درمیان موت کو مقرر کیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں (بلکہ قدرت رکھتے ہیں) ۝۶۰
کہ ہم تمہاری جگہ تم جیسے کسی اور کو پیدا کردیں اور تمہاری صورت وشکل ایسی بنادیں، جس کا تمہیں کچھ
علم ہی نہ ہو (یعنی تمہاری صورت بگاڑ دیں) ۝۶۱ اور تم اپنی پہلی پیدائش کو تو یقینی طور پر جانتے ہی ہو،
پھر تم عبرت کیوں حاصل نہیں کرتے؟ ۝۶۲ اچھا یہ تو بتاؤ کہ جو کچھ تم بوتے ہو ۝۶۳ اسے تم اُگاتے ہو یا ہم
اُگاتے ہیں ۝۶۴ اگر ہم چاہیں تو اس پیداوار کو ریزہ ریزہ کرڈالیں اور تم طرح طرح کی باتیں بناتے رہ
جاؤ ۝۶۵ اور یہ کہنے لگو کہ ہم پر تو تاوان ہی پڑ گیا (یعنی بڑا بھاری نقصان ہو گیا) ۝۶۶ بلکہ ہم تو بالکل خالی
ہاتھ رہ گئے ۝۶۷ اچھا یہ تو بتاؤ کہ یہ پانی جو تم پیتے ہو ۝۶۸ اسے بادل سے تم برساتے ہو یا اس کے برسانے
والے ہم ہیں ۝۶۹ اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا کر رکھ دیں، پھر تم شکر ادا کیوں نہیں کرتے ۝۷۰ اچھا
یہ تو بتاؤ کہ یہ آگ جسے تم سلگاتے ہو ۝۷۱ اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا اس کے پیدا کرنے
والے ہم ہیں ۝۷۲ ہم نے اسے یاددہانی کا ذریعہ اور مسافروں کے لیئے فائدہ بخش چیز بنایا ہے ۝۷۳ تو
آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح (پاکی بیان کرنا) کیا کیجیے ۝۷۴ میں ستاروں کی منزلوں کی
قسم کھاتا ہوں ۝۷۵ اور اگر تم سمجھو تو یہ یقیناً بہت بڑی قسم ہے ۝۷۶ کہ یہ بہت ہی قابل تعظیم قرآن ہے ۝۷۷

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍۙ۝۷۸ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَؕ۝۷۹ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝۸۰
اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَۙ۝۸۱ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ۝۸۲
فَلَوْ لَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَۙ۝۸۳ وَ اَنْتُمْ حِيْنَىِٕذٍ تَنْظُرُوْنَۙ۝۸۴ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ
مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ۝۸۵ فَلَوْ لَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَۙ۝۸۶ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۝۸۷ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَۙ۝۸۸ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ۬ وَّ جَنَّتُ
نَعِيْمٍ۝۸۹ وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِۙ۝۹۰ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِؕ۝۹۱
وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَۙ۝۹۲ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍۙ۝۹۳ وَّ تَصْلِيَةُ
جَحِيْمٍ۝۹۴ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِۚ۝۹۵ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ۠۝۹۶

ع ۳ ۲۲ ۱۶

جو ایک محفوظ کتاب (لوحِ محفوظ) میں درج ہے ۝۷۸ جسے پاک فرشتوں کے سوا کوئی ہاتھ نہیں لگا
سکتا (یعنی فرشتوں کے علاوہ کوئی اور وہاں تک نہیں پہنچ سکتا) ۝۷۹ یہ سارے جہان کے رب کی طرف
سے اُتارا ہوا ہے ۝۸۰ کیا تم لوگ اس کلام کو معمولی کلام سمجھتے ہو ۝۸۱ اور تم نے قرآن کی تکذیب
(جھٹلانے) کو اپنی غذا بنا رکھا ہے ۝۸۲ تو جب جان (مرنے والے کی) حلق تک آ پہنچتی ہے ۝۸۳ اور
اس وقت تم مرنے والے کو آنکھوں سے دیکھ رہے ہوتے ہو (کہ وہ مر رہا ہے) ۝۸۴ اور ہم اس وقت
تمہارے مقابلہ میں مرنے والے شخص سے زیادہ قریب ہوتے ہیں ؛ لیکن تم دیکھ نہیں سکتے ۝۸۵ تو اگر تم
کسی اور کے حکم کے تابع نہیں ہو ۝۸۶ تو اس کی نکلتی ہوئی جان (روح) کو بدن کی طرف واپس کیوں
نہیں لاتے ، اگر تم واقعی اس قول میں سچے ہو ۝۸۷ تو اگر وہ مرنے والا مقربین (خدا کے مقرب بندے)
میں سے ہوگا ۝۸۸ تو اس کے لیئے راحت و آرام ہے ، بھرپور غذائیں ہیں اور نعمت بھری جنت ہے ۝۸۹
اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے ہے ۝۹۰ تو کہا جائے گا کہ تمہارے لیئے سلامتی ہے کہ تم داہنے
ہاتھ والوں میں سے ہو ۝۹۱ اور اگر وہ شخص جھٹلانے والوں اور گمراہ لوگوں میں سے ہوگا ۝۹۲ تو کھولتے
ہوئے پانی سے اس کی ضیافت ہوگی ۝۹۳ اور اسے جہنم میں جھونکا جائے گا ۝۹۴ بے شک یہ بالکل یقینی
بات ہے ۝۹۵ تو آپ اپنے عظمت و بڑائی والے رب کے نام کی تسبیح (پاکی بیان کرنا) کیجیے ۝۹۶

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ
وَ الْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۳ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا
يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵ يُوْلِجُ
الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَ هُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶

سورۂ حدید مدنی ہے اور اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ زبردست اور بڑی حکمت والا
ہے ۝۱ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر
قدرت رکھنے والا ہے ۝۲ وہی اوّل بھی ہے اور وہی آخر بھی اور وہی ظاہر بھی ہے اور وہی باطن (پوشیدہ)
بھی اور وہ ہر چیز سے بہتر طور پر واقف ہے ۝۳ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا،
پھر عرش پر جلوہ افروز ہو گیا، جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان
سے اُترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے وہ ان تمام سے اچھی طرح واقف ہے اور تم جہاں کہیں بھی ہو
وہ تمہارے ساتھ ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے ۝۴ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی
ہے اور تمام معاملے اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں ۝۵ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہی
دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کے راز تک سے اچھی طرح واقف ہے ۝۶

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۷ وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ
يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۸ هُوَ
الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ
بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۹ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ
الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۱۰ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ع ۱۷
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۱۱

تم سب اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور جس مال کا اس نے دوسروں کے بعد تم کو وارث بنایا ہے، اس میں سے خرچ کرو تو تم میں سے جو لوگ ایمان لے آئیں اور خرچ کریں، ان کے لیئے بڑا اجر ہے۔ ۷ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے ہو؛ حالاں کہ رسول تم کو دعوت دے رہے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ اور خود اللہ تم سے عہد لے چکا ہے اگر تم واقعی ماننے والے ہو ۸ وہی ہے جو اپنے بندے (محمد ﷺ) پر صاف صاف آیتیں اُتارتا ہے؛ تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائے اور یقیناً اللہ تم پر بڑا شفیق (شفقت نے والا) اور بے حد مہربان ہے ۹ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے ہو؛ حالاں کہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لیئے ہے، تم میں سے جو لوگ فتح مکہ سے پہلے خرچ اور جہاد کر چکے ہیں، وہ لوگ درجے میں ان لوگوں سے بڑھے ہوئے ہیں، جنہوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ کیا اور جہاد میں شریک ہوئے، اگرچہ کہ اللہ نے سبھوں سے بھلائی کے وعدے فرما رکھے ہیں، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے ۱۰ کون ہے جو اللہ کو قرض حسن (اچھا قرض: ایسا قرض ''صدقہ'' جس میں اخلاص ہو) دے اور اللہ اسے (قرض کو) اس کے لیئے بڑھاتا چلا جائے اور اس کے لیئے بہتر سے بہتر اجر ہے ۱۱

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ
بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ
مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ
بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ
مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ
الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾

جس دن (قیامت کے دن) آپ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے
آگے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑ رہا ہوگا اور ان سے کہا جائے گا کہ آج تمہارے لیئے
ایسی جنتوں کی خوشخبری ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، یہی ہے بڑی
کامیابی ﴿۱۲﴾ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں سب کے سب مسلمانوں سے کہیں گے کہ ذرا ہمارا
انتظار کرلو کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں، ان کو جواب دیا جائے گا کہ تم اپنے
پیچھے لوٹ جاؤ اور روشنی تلاش کرو، پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دی جائے گی جس میں ایک
دروازہ ہوگا، اس کے اندرونی حصہ میں رحمت ہوگی اور دروازہ سے باہر کی طرف عذاب ہوگا ﴿۱۳﴾ یہ منافق
مسلمانوں کو پکار کر کہیں گے کہ کیا ہم دنیا میں تمہارے ساتھ نہ تھے، مسلمان جواب دیں گے کہ تم ضرور
ہمارے ساتھ تھے؛ لیکن تم نے اپنے آپ کو خود گمراہی میں ڈال رکھا تھا اور تم اس انتظار میں رہتے
تھے کہ ہم پر کب کوئی مصیبت آئے، اور تم شک میں پڑے رہے اور بے جا اُمیدوں نے تمہیں
دھوکے میں ڈال رکھا تھا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا (تمہیں موت آگئی یا مسلمان غالب آگئے) اور
اللہ کے معاملہ میں بڑا دھوکے باز شیطان تمہیں دھوکا دیتا رہا ﴿۱۴﴾

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ
مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ
اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ لَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ
عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ
وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ ع ۲ ۱۸

اس لیے آج نہ تو تم سے کوئی فدیہ (معاوضہ، بدلہ) قبول کیا جائے گا، اور نہ ان لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا تھا (کافروں سے) تم سب کا ٹھکانا جہنم ہے، یہی جہنم (ہمیشہ کے لئے) تمہارا ساتھی ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۱۵﴾ کیا اہل ایمان کے لیئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اللہ کے ذکر سے اور جو حق (سچا دین) اُتر چکا ہے، اس سے ان کے دل نرم پڑ جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں، جنھیں ان سے پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر جب ان پر ایک لمبی مدت گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے بہت سے لوگ فاسق (کافر) ہیں ﴿۱۶﴾ یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ اللہ ہی زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے، ہم نے تمہارے لیئے نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں؛ تاکہ تم سمجھ سے کام لو ﴿۱۷﴾ یقیناً صدقہ کرنے والے مردوں اور صدقہ کرنے والی عورتوں کو اور ان لوگوں کو جنھوں نے اللہ کو "قرض حسن" (وہ صدقہ جو اخلاص کے ساتھ ہو) دیا ہے، ان کو کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا اور ان کے لیئے بہتر سے بہتر اجر ہے ﴿۱۸﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں، وہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صِدّیق اور شہید ہیں، ان کے لیئے ان کا اجر اور ان کا نور ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہی لوگ جہنمی ہیں ﴿۱۹﴾

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي
الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا
ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَمَا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝٢٠ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا
كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٢١ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٢٢ لِّكَيْلَا
تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝٢٣

اچھی طرح جان لو کہ دنیا کی زندگی ( آخرت کے مقابلہ میں ) کھیل تماشہ، ٹیپ ٹاپ اور آپس میں ایک
دوسرے پر فخر اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے اپنے آپ کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کا نام ہے،
اس کی مثال یوں ہے کہ جیسے بارش ہوتی ہے، تو اس سے نکلنے والی پیداوار کسانوں کو بھلی معلوم ہوتی ہے،
پھر وہ پیداوار تیار ہو جاتی ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہو گئی، پھر وہ مکمل طور پر چورا چورا ہو جاتی ہے
اور آخرت کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں جہاں سخت عذاب ہے وہیں اللہ کی مغفرت اور اس کی خوشنودی
بھی ہے اور دنیا کی زندگی کی حقیقت دھوکے کے سامان کے سوا کچھ بھی نہیں ہے ۝٢٠ تم اپنے رب کی بخشش
اور ایسی جنت کی طرف دوڑو، جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے، جو ان لوگوں
کے لیئے تیار کی گئی ہے، جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ اپنے
فضل سے جسے چاہتا ہے نوازتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ۝٢١ جو مصیبت بھی دنیا میں یا خاص
تمہارے جانوں پر آتی ہے، ہم نے ان جانوں کو پیدا کرنے سے پہلے ایک خاص کتاب (لوح محفوظ)
میں وہ بات لکھ دی ہے، یقیناً ایسا کرنا اللہ کے لیئے بہت آسان ہے ۝٢٢ اور ہم نے یہ حقیقت اس لیئے
واضح کر دی؛ تاکہ جو چیز تم سے جاتی رہے اس پر رنج نہ کرو اور جو کچھ اللہ تمہیں عطا فرمائے اس پر نہ اکڑو
اور اللہ کسی اترانے والے شیخی خور کو پسند نہیں کرتا ۝٢٣

اِلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيْدُ ۲۴ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ
لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ
ع ۳ ۱۹ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۲۵ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا
نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۲۶ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ رَهْبَانِيَّةَ
اِبْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ
فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۲۷

جوایسے ہیں کہ خود بھی بخل (کنجوسی) کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل (کنجوسی) کی ترغیب (اُکسانا) دیتے ہیں اور جو شخص بھی (دینِ حق سے) منہ پھیرے گا تو یقیناً اللہ بے نیاز اور تمام تعریفوں کے لائق ہے ۲۴ اور یقیناً ہم نے اپنے پیغمبروں کو صاف صاف نشانیاں دے کر بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزان (ترازو) نازل کی؛ تا کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور ہم نے لوہا بھی اُتارا، جس میں زبردست طاقت ہے اور لوگوں کے لیئے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ایسا اس لیئے کیا گیا؛ تا کہ اللہ جان لے کہ کون بغیر دیکھے اس کی اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتا ہے، بے شک اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ہے ۲۵ اور یقیناً ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھی پیغمبر بنا کر بھیجا اور ان دونوں کی نسلوں میں نبوت اور کتاب جاری رکھی تو ان کی نسل میں سے بعض تو ہدایت پر آ گئے اور ان میں سے بہت سے فاسق (نافرمان) ہی رہے ۲۶ پھر ان کے بعد ہم پے در پے اپنے پیغمبروں کو بھیجتے رہے اور ان کے بعد عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اور انہیں انجیل عطا کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور رحم دلی ڈال دی؛ البتہ رہبانیت (دنیا سے کنارہ کشی اور دوری) کی ایجاد اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیئے انہوں نے خود ہی کر لی تھی، ہم نے اسے ان پر فرض نہیں کیا تھا، پھر اس کو نباہنے کا جو حق تھا وہ اس کی پوری پابندی نہ کر سکے، تو ان میں سے جو ایمان لائے، ہم نے انہیں ان کا اجر عطا کیا، مگر ان میں سے اکثر لوگ فاسق (نافرمان) ہیں ۲۷

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ
وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۚ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ
اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۠﴿۲۹﴾ ع ۴ ۲۰

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، تو اللہ تمہیں اپنی رحمت سے دُہرا حصہ عطا فرمائے گا اور تم کو ایک ایسا نور عنایت کرے گا، جس کو تم لیئے ہوئے چلو پھرو گے اور تم کو بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۲۸﴾ یہ وضاحت اس لیئے کی گئی؛ تا کہ اہل کتاب کو یہ بات معلوم ہو جائے کہ اللہ کے فضل و کرم کے کسی بھی حصہ پر انہیں اختیار نہیں ہے اور یہ کہ سارا فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾

• • •

سُوْرَةُ الْمُجَادِلَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَّعِشْرُوْنَ آيَةً وَّ ثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الجزء ۲۸

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَ اللّٰهُ يَسْمَعُ
تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۱ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا
هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ
الْقَوْلِ وَ زُوْرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۲ وَ الَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ
يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۳

سورۂ مجادلہ مدنی ہے اور اس میں بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

یقیناً اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث و تکرار کر رہی تھی اور اللہ سے اپنے رنج و غم کی فریاد کیے جاتی تھی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، بے شک اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ۝۱ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار (انہیں ماں کہہ دیتے ہیں) کر بیٹھتے ہیں، تو اس کی وجہ سے ان کی بیویاں ان کی مائیں نہیں ہو جاتیں، ان کی مائیں تو وہی ہیں، جنہوں نے ان کو پیدا کیا ہے اور یقیناً یہ لوگ ایک نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں، بے شک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے ۝۲ جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کر بیٹھیں اور پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رُجوع کر لیں، تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے (ہم بستری کرنے) سے پہلے ان کے ذمہ ایک غلام یا باندی کا آزاد کرنا ہے، اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ ان سب اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ۝۳

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ
يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ
اللّٰهِ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا
كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵ۚ
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۶ۧ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا ع
يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَآ اَدْنٰى
مِنْ ذٰلِكَ وَ لَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۷

پھر جسے غلام یا باندی میسر نہ ہوتو اس کے ذمہ ہم بستری سے پہلے دو ماہ کے مسلسل روزے ہیں اور جو اس پر بھی قدرت نہ رکھتا ہو تو اس کے ذمہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے، یہ حکم اس لیئے دیا گیا ہے تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ، یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اور کافروں کے لیئے سخت دردناک عذاب ہے۞۴ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل کئے جائیں گے، جس طرح ان سے پہلے کے لوگ ذلیل و خوار کیے گئے تھے اور ہم یقیناً صاف صاف احکام نازل کر چکے ہیں اور کافروں کے لیئے ذلت کا عذاب ہے۞۵ جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کرے گا، پھر ان کے سارے کیے ہوئے اعمال انہیں بتادے گا؛ کیوں کہ اللہ نے انہیں محفوظ رکھا ہے اور یہ لوگ اسے بھول گئے ہیں اور اللہ ہر چیز سے اچھی طرح واقف ہے۞۶ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ ان سب سے اچھی طرح واقف ہے، تین آدمیوں میں کوئی سرگوشی (کانا پھوسی) نہیں ہوتی، مگر ان کا چوتھا اللہ ہوتا ہے اور پانچ آدمیوں میں کوئی سرگوشی (کانا پھوسی) نہیں ہوتی، مگر ان کا چھٹا اللہ ہوتا ہے، سرگوشی کرنے والے خواہ کم ہوں یا زیادہ ہوں، اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں بھی ہوں، پھر قیامت کے دن اللہ انہیں بتادے گا کہ کیا کچھ کام انہوں نے دنیا میں کیے تھے، بے شک اللہ ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے۞۷

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ يَتَنٰجَوْنَ
بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ
اللّٰهُ ۙ وَ يَقُوْلُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ لَوْ لَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ
يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا
بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝٩ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَ لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٠

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشی سے منع کر دیا گیا تھا، پھر بھی وہ لوگ وہی عمل کیے جا رہے ہیں، جس سے ان کو روک دیا گیا تھا اور یہ لوگ آپس میں گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں ( کانا پھوسی ) کرتے ہیں اور جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے الفاظ سے سلام کرتے ہیں، جن الفاظ سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا ہے اور وہ اپنے دلوں میں یہ کہتے ہیں کہ اگر یہ اللہ کے رسول ہیں تو اللہ ہمیں ان باتوں کی وجہ سے عذاب کیوں نہیں دیتا، ان کے لیئے جہنم ہی کافی ہے جس میں یہ لوگ ضرور داخل ہوں گے، تو وہ کتنا برا ٹھکانا ہے ۝٨ اے ایمان والو! جب تم سرگوشی ( کانا پھوسی ) کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں ( سرگوشی ) نہ کرو؛ بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کی باتیں ( سرگوشی ) کرو اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے ۝٩ اس طرح کی سرگوشی ( کانا پھوسی ) ایک شیطانی عمل ہے جو اس لیئے کی جاتی ہے؛ تا کہ اس کے ذریعہ ایمان لانے والوں کو رنج پہنچائیں اور وہ ( شیطان ) اللہ کی مرضی ( ارادہ، مشیت ) کے بغیر مسلمانوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور اہل ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ۝١٠

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ
لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١١ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا
نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٣ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ ع ٢
تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لَا مِنْهُمْ ۙ وَ يَحْلِفُوْنَ عَلَى
الْكَذِبِ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝١٤

اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں دوسروں کے لیئے گنجائش (کشادگی) پیدا کرو،
تو گنجائش پیدا کیا کرو، اللہ تمہارے لیئے (جنت میں) کشادگی پیدا کردے گا اور جب (کسی ضرورت
سے) کہا جائے کہ اُٹھ جاؤ تو اپنی جگہ سے اُٹھ جایا کرو، اللہ تم میں سے ان لوگوں کے، جو ایمان لائے
ہیں اور جنہیں علم سے نوازا گیا ہے، درجات بلند فرمائے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح
باخبر ہے ۝١١ اے ایمان والو! جب تم رسول سے سرگوشی کرنا چاہو تو سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ وخیرات
دے دیا کرو، یہ تمہارے لیئے بہت بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے؛ لیکن اگر صدقہ وخیرات کے لیئے کچھ نہ
پاؤ تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝١٢ کیا تم اللہ کے رسول سے سرگوشی
سے پہلے صدقہ وخیرات دینے کے معاملے سے ڈر گئے، خیر جب تم یہ نہ کر سکے اور اللہ نے تمہیں معاف
کردیا تو اب تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرتے رہو اور
تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے ۝١٣ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے
لوگوں سے دوستی کا دم بھرتے ہیں، جن پر اللہ کا غضب نازل ہو چکا ہے، یہ لوگ (منافقین) نہ تو
تمہارے ہیں اور نہ ان کے ہیں اور وہ جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں ۝١٤

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ
جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ
يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى
شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ
اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا
وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾

اللہ نے ان لوگوں کے لیئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے؛ کیوں کہ جو اعمال وہ کر رہے ہیں بہت ہی
بُرے ہیں ﴿١٥﴾ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں؛ اس
لیئے ان کے لیئے ذلت کا عذاب ہے ﴿١٦﴾ اللہ کے عذاب سے بچانے کے لیے نہ ان کے مال ان
کے کچھ کام آئیں گے، اور نہ اُن کی اولاد، یہ سب جہنمی ہیں، اسی میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ﴿١٧﴾
جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ فرمائے گا تو یہ لوگ اللہ کے سامنے بھی اسی طرح جھوٹی
قسمیں کھائیں گے، جس طرح تمہارے سامنے جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں اور اپنی دانست میں یہ سمجھ
رہے ہوں گے کہ وہ کسی مضبوط بنیاد پر ہیں، اچھی طرح سن لو کہ یہ لوگ بہت ہی جھوٹے ہیں ﴿١٨﴾
شیطان نے ان پر پوری طرح غلبہ (قابو، تسلط) پالیا ہے اور پھر اس نے ان سے اللہ کی یاد بھلا دی
ہے، یہ لوگ شیطان کے گروہ سے تعلق رکھتے ہیں، اچھی طرح سن لو کہ شیطان کے گروہ سے تعلق
رکھنے والے لوگ ہی تباہ و برباد ہونے والے ہیں ﴿١٩﴾ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول
کی مخالفت کرتے ہیں وہی سخت ذلیل لوگوں میں ہیں ﴿٢٠﴾ اللہ یہ بات لکھ چکا ہے کہ یقیناً میں اور
میرے پیغمبر ہی غالب ہو کر رہیں گے، یقیناً اللہ بہت طاقتور اور زبردست ہے ﴿٢١﴾

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٢٢﴾

ع ۳

آپ ایسے لوگوں کو جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، ہرگز نہیں پائیں گے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے دوستی کریں، خواہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا (جما دیا ہے، ثبت کر دیا ہے) اور اپنی روح (نور، فیض، نصرت، مدد) سے ان کو قوت بخشی ہے اور اللہ انہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوگا اور وہ اللہ سے راضی ہوں گے، یہی اللہ کے گروہ کے لوگ ہیں، اچھی طرح سن لو کہ اللہ کے گروہ کے لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں ﴿٢٢﴾

●●●

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ آيَةً وَّ ثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱ هُوَ الَّذِيْٓ
اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ
اَنْ يَّخْرُجُوْا وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ
لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۚ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ
وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ وَ لَوْ لَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ
الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴

سورۂ حشر مدنی ہے اوراس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور وہ تمام چیزیں جو زمین میں ہیں اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں اور وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ۝۱ وہی ہے جس نے پہلی ہی مڈبھیڑ میں اہل کتاب (بنونضیر) کافروں کو ان کے گھروں سے نکال باہر کیا، تمہیں وہم وگمان بھی نہ تھا کہ وہ کبھی اپنے گھروں سے نکلیں گے اور وہ خود بھی یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے بچالیں گے؛ چنانچہ ان پر اللہ (کا عذاب) ایسے رخ سے آیا جدھر ان کا خیال بھی نہ گیا تھا اور اللہ نے ان کے دلوں میں دہشت (رعب) بٹھادی، پھر یہ ہوا کہ وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے اُجاڑ رہے تھے تو اے عقلمندو! عبرت حاصل کرو ۝۲ اور اگر اللہ نے ان کی قسمت میں جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو اللہ یقیناً انہیں دنیا ہی میں عذاب دیتا اور ان کے لیئے آخرت میں جہنم کا عذاب ہے ۝۳ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے اور جو شخص بھی اللہ کی مخالفت کرے گا تو اللہ اس کو سخت سزا دینے والا ہے ۝۴

وقف النبی ﷺ

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيُخْزِيَ
الْفٰسِقِيْنَ ۵ وَ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّ لَا
رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۶ مَآ
اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَ مَآ
اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ وقف لازم
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الصّٰدِقُوْنَ ۚ ۸

کھجوروں کے جو درخت تم نے کاٹے یا جن کو تم نے ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا یہ سب اللہ ہی کے حکم
سے تھا اور اس حکم کی مصلحت یہ تھی کہ اللہ فاسقوں ( کافروں ) کو ذلیل کرے ۵ اور یہودیوں کے
قبیلہ ( بنونضیر ) سے اللہ نے اپنے رسول کو جو کچھ دلوایا اس پر تم نے نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ
دوڑائے ؛ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جس پر چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے
والا ہے ۶ اللہ جو مال بھی بستیوں کے لوگوں ( کافروں ) سے اپنے رسول کو دلوائے وہ اللہ کے لیئے
ہے اور رسول کے لیئے ہے اور رسول کے قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیئے
ہے ؛ تا کہ وہ مال تم میں سے مالداروں کے درمیان ہی گردش کرتا نہ رہ جائے اور پیغمبر جو کچھ تمھیں دیں
اسے لے لیا کرو اور جس چیز سے تم کو روک دیں، اس سے رُک جاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو، یقیناً اللہ
سخت سزا دینے والا ہے ۷ اور اسی طرح یہ مال ان ضرورت مند مہاجرین کا حق ہے، جو اپنے گھروں
اور اپنی جائدادوں سے بے دخل کیے گئے ہیں، وہ لوگ اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلب گار
ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد بھی کرتے ہیں، درحقیقت یہی لوگ ( ایمان کے ) سچے ہیں ۸

وَ الَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَیْهِمْ وَ لَا
یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّاۤ اُوْتُوْا وَ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ۫ؕ وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ۹ وَ الَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ
بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا
ع۱ تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۠۱۰ اَلَمْ تَرَ اِلَی ربع
الَّذِیْنَ نَافَقُوْا یَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ
لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَ لَا نُطِیْعُ فِیْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّ اِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ
وَ اللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۱۱ لَىِٕنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَ لَىِٕنْ
قُوْتِلُوْا لَا یَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَ لَىِٕنْ نَّصَرُوْهُمْ لَیُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ ۱۲

اوراس مال میں ان لوگوں (انصار) کا بھی حق ہے جومہاجرین کے آنے سے پہلے ہی ایمان لاکراس جگہ (مدینہ منورہ میں) آباد ہو چکے ہیں اور وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں، جوان کے پاس ہجرت کر کے آئے ہیں اورمہاجرین کو جو کچھ ملتا ہے اس سے یہ (انصار) اپنے دلوں میں ذرا بھی گرانی (تنگی، خلش) محسوس نہیں کرتے اوران کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں، خواہ وہ خود فاقے سے دو چار ہوں اور جو لوگ اپنے نفس کے بخل (کنجوسی) سے بچالئے گئے وہی لوگ فلاح (کامیابی) پانے والے ہیں۹ اوراس مال میں ان لوگوں کا بھی حق ہے جوان کے بعد آئے، جو دُعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے، جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں اور ایمان لانے والوں کے لیئے ہمارے دلوں میں کینہ نہ رہنے دے، اے ہمارے رب! بے شک تو بہت شفیق (مہربان) اور بے حد رحم کرنے والا ہے۱۰ کیا آپ نے ان منافقوں کونہیں دیکھا جو اپنے اہل کتاب کافر بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم نکالے گئے (جلاوطن کیے گئے) تو یقیناً ہم بھی تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہوں گے اور تمہارے معاملہ میں ہم کبھی بھی کسی کی بات نہیں مانیں گے اوراگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے، مگر اللہ گواہی دے رہا ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۱۱ اوراگراہل کتاب جلاوطن کیے گئے تو یہ منافقین ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اوراگران سے جنگ کی گئی تو یہ ان کی مدد بھی نہیں کریں گے اوراگر ان کی مدد پر آمادہ بھی ہوں تو پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے، پھر ان کی کوئی مدد نہ ہوگی ۱۲

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝۱۳ لَا
يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ
شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝۱۴ۚ
كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۵ۚ
كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ
اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ
جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۷ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ ع۲ ۵
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۸

ان منافقوں کے دلوں میں اللہ سے کہیں بڑھ کر تم لوگوں کا خوف ہے، ایسی کیفیت اس لیئے ہے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ بوجھ سے محروم ہیں ۝۱۳ یہ سب لوگ اکٹھے ہو کر بھی تم سے نہیں لڑ سکتے، سوائے اس کے کہ وہ قلعہ بند بستیوں میں ہوں یا دیواروں کی آڑ میں ہوں، وہ آپس کی لڑائی (مخالفت) میں بڑے سخت ہیں، آپ ان کے بارے میں یہ گمان رکھتے ہیں کہ وہ متحد ہیں؛ حالاں کہ ان کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ (عقل) سے کام نہیں لیتے ہیں ۝۱۴ یہ ان لوگوں کی طرح ہیں جو ان سے کچھ ہی عرصہ (مدت، زمانہ) پہلے اپنے کیے کی سزا بھگت چکے ہیں اور ان کے لیئے دردناک عذاب ہے ۝۱۵ ان کی مثال شیطان کی سی ہے جو انسان سے کہتا ہے کہ کافر ہو جا (کفر کر) پھر جب وہ کافر ہو جاتا ہے (کفر کر بیٹھتا ہے) تو کہتا ہے کہ میرا تجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے، میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہاں کا رب ہے ۝۱۶ پھر اُن دونوں کا انجام یہی ہے کہ وہ دونوں جہنم میں جائیں گے، جہاں ہمیشہ رہیں گے اور ظالموں کی یہی سزا ہے ۝۱۷ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص اس پر نظر رکھے کہ اس نے کل (قیامت کے دن) کے لیئے کیا بھیجا ہے؟ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یقیناً اللہ تمہارے سارے اعمال سے جو تم کرتے ہو، پوری طرح باخبر ہے ۝۱۸

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾
لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع ۳

اورتم ان لوگوں کی طرح نہ ہوجاؤ جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی ان کو اپنے آپ سے غافل کردیا (بھلا دیا) یہی لوگ فاسق (نافرمان) ہیں ﴿۱۹﴾ جہنم میں جانے والے (جہنمی) اور جنت میں جانے والے (جنتی) برابر نہیں ہوسکتے، جوجنت میں جانے والے ہیں وہی حقیقت میں کامیاب ہیں ﴿۲۰﴾ اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اُتارتے توتم اسے دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دب کر (مغلوب ہوکر) پاش پاش ہوجاتا اور ہم لوگوں کے لیئے یہ مثالیں اس لیئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں ﴿۲۱﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ پوشیدہ اور ظاہر ہر چیز کا جاننے والا ہے، وہ بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۲۲﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ بادشاہ ہے، تمام عیبوں سے پاک ہے، سلامتی عطا کرنے والا ہے، امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خودمختار ہے اور بڑی عظمت والا ہے، اللہ کی ذات اُن لوگوں کے شرک ٹھہرانے سے پاک ہے ﴿۲۳﴾ وہی اللہ ہے جو پیدا کرنے والا ہے، عدم سے وجود میں لانے والا ہے، صورتیں بنانے والا ہے، تمام بہتر نام اسی کے ہیں، تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں، اس کی پاکی بیان کرتی ہیں اور وہی زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾

• • •

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثَ عَشَرَةَ اٰيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ قَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖۗ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖۗ وَ اَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَيْتُمْ وَ مَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَ مَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝۱ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ يَبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝۲

سورۂ ممتحنہ مدنی ہے اوراس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ، تم ان کو دوستی کا پیغام بھیجتے ہو؛ حالاں کہ جو دینِ حق تمہارے پاس آچکا ہے، وہ اس کا انکار کرتے ہیں اور جو رسول کو اور خود تم کو اس بنا پر جلاوطن کرچکے ہیں کہ تم اپنے رب، اللہ پر ایمان رکھتے ہو، اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کی خاطر اور میری خوشنودی کی طلب میں وطن چھوڑ کر اپنے گھروں سے نکلتے ہو تو آخر تم کیوں رازداری (چھپا کر، چپکے سے، پوشیدہ طور پر) کے ساتھ ان کو دوستی کا پیغام بھیجتے ہو؛ حالاں کہ جو کچھ تم چھپا کر انجام دیتے ہو اور جو کچھ برسرِ عام (ظاہر، بغیر چھپائے ہوئے) کرتے ہو، میں ان سے خوب واقف ہوں، اور تم میں سے جو شخص بھی ایسا کرے گا وہ یقیناً سیدھی راہ سے بھٹک جائے گا ۝۱ اگر وہ تم پر قابو پالیں تو بغیر کسی پس و پیش (ہچکچاہٹ) کے وہ تمہارے دشمن ہوجائیں اور تم پر بُرائی کے ساتھ اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں دراز کرنے لگیں اور وہ دل میں اس بات کی آرزو رکھتے ہیں کہ تم بھی کافر ہوجاؤ ۝۲

معانقۃ ۱۶ السباع
الوقف علی القیمۃ ۱۲

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۳ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ
قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ
وَبَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا
قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَاۤ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا
عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۴ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵

---

قیامت کے دن ہرگز نہ تمہاری رشتہ داریاں تمہارے کام آئیں گی اور نہ تمہاری اولاد تمہارے کچھ کام آئے گی، اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کردے گا اور تم جو کچھ بھی کر رہے ہو اللہ اسے اچھی طرح دیکھ رہا ہے ۝۳ ابراہیم اور (ایمان واطاعت میں) ان کے ساتھیوں کی زندگی میں تمہارے لیئے بہترین نمونہ ہے، جب ان سبھوں نے اپنی قوم سے صاف صاف کہہ دیا کہ ہم تم سے اور اللہ کو چھوڑ کر جن معبودوں کی تم عبادت کرتے ہو، ان سب سے سخت بیزار ہیں، ہم تمہارا انکار کرتے ہیں اور ہمیشہ کے لیئے ہمارے اور تمہارے درمیان دشمنی اور بغض (نفرت، بیر) کی بنیاد پڑ گئی، جب تک کہ تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ، مگر ابراہیم کا اپنے والد سے یہ کہنا کہ میں آپ کے لیئے مغفرت کی دُعا کروں گا (ان کا یہ عمل ہمارے لیئے اُسوہ اور نمونہ نہیں ہے؛ کیوں کہ کافر و مشرک کے لیئے مغفرت کی دُعا کرنا صحیح نہیں ہے) اور میں آپ کے لیئے اللہ کے مقابلہ میں کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور ہم نے تیری ہی طرف رُجوع کیا اور (ہمیں) تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ۝۴ اے ہمارے رب! تو ہمیں کافروں کا تختۂ مشق نہ بنا اور اے ہمارے رب! ہماری مغفرت فرما، بے شک تو ہی زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ۝۵

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ
يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶﴾ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ ع ۲
الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾ لَا يَنْهٰىكُمُ
اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ
تَبَرُّوْهُمْ وَ تُقْسِطُوْۤا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۸﴾ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ
عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ اَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰۤى
اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹﴾

یقیناً ان لوگوں (ابراہیم اور ان کے اہل ایمان ساتھیوں) کی زندگی میں تمہارے لیئے اور ہر اس
شخص کے لیئے جو اللہ (کی ملاقات) کا اور آخرت کے دن کے آنے کا یقین رکھتا ہو، اچھا نمونہ ہے
اور جو شخص منہ پھیر لے گا تو یقیناً اللہ بالکل بے نیاز ہے اور خود اپنی ذات میں لائق تعریف ہے ﴿۶﴾
عجب نہیں کہ اللہ تمہارے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جن سے تمہاری دشمنی ہے، محبت
ڈال دے اور اللہ بڑی قدرت والا ہے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۷﴾
اللہ تمہیں ان لوگوں کے ساتھ احسان کا معاملہ کرنے اور انصاف کا برتاؤ کرنے سے نہیں روکتا،
جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم سے جنگ نہیں کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا
(جلاوطن نہیں کیا) بے شک اللہ عدل و انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۸﴾ اللہ تو تمہیں
صرف ان لوگوں کی دوستی سے روکتا ہے، جنہوں نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ کی ہے اور
تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے نکالنے میں نکالنے والوں کی مدد کی ہے اور
جو لوگ ان (کافروں) سے دوستی کریں وہی لوگ ظالم ہیں ﴿۹﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ
بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ
لَّهُمْ وَ لَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَ اٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ
تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَ لَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَ سْـَٔلُوْا مَاۤ
اَنْفَقْتُمْ وَ لْيَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ وَ اِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ
ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

اے ایمان والو! جب مسلمان عورتیں تمہارے پاس ہجرت کر کے آئیں تو ان کے مسلمان ہونے کی جانچ کرلو
اور ان کے ایمان کو تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے، پھر اگر جانچنے کے بعد تم کو معلوم ہو جائے کہ وہ مسلمان ہیں تو اب
انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو، نہ تو یہ مسلمان عورتیں ان کے لیئے حلال ہیں اور نہ وہ کافر ان مسلمان
عورتوں کے لیئے حلال ہیں اور ان کافروں نے جو کچھ خرچ کیا ہو وہ انہیں ادا کردو (ان عورتوں کو ان کے کافر
شوہروں نے جو مہر دیے تھے وہ انہیں لوٹا دو) اور ان عورتوں سے نکاح کر لینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے،
جب کہ تم ان کے مہر انہیں ادا کردو اور تم بھی کافر عورتوں کی عصمت اپنے تصرف میں نہ رکھو (یعنی کافر عورتوں کو
اپنے نکاح میں نہ رکھو) اور جو کچھ تم نے (مہر کی شکل میں) خرچ کیا ہے، ان کافروں سے مانگ لو اور جو کچھ ان
کافروں نے (مہر کی شکل میں) خرچ کیا ہے وہ تم سے مانگ لیں، یہ اللہ کا حکم ہے وہ تمہارے درمیان فیصلہ
کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾ اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تم سے نکل
کر کافروں کے پاس چلی جائے اور پھر تمہیں بدلہ لینے کا موقع ہاتھ آجائے، تو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں ان کو
اتنی رقم ادا کردو، جتنی رقم انہوں نے خرچ کی ہے (یعنی جن لوگوں کی بیویاں کافر ہونے کی وجہ سے کافروں کے
پاس چلی گئی ہیں اور انہوں نے واجب الادا مہر کی رقم مسلمانوں کو ادا نہیں کی ہے، وہ مسلمان ہو کر آنے والی
عورتوں کے مہر جو مسلمانوں کی طرف سے ان کے کافر شوہروں کو ادا کیے جانے تھے، ان کافر شوہروں کو ادا
کرنے کے بجائے مسلمانوں کو دیدیں) اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿۱۱﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ لَا
يَسْرِقْنَ وَ لَا يَزْنِيْنَ وَ لَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ
اَيْدِيْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع ۲ / ۸

النصف

اے پیغمبر! جب آپ کے پاس مسلمان عورتیں اس بات پر بیعت کی غرض سے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی اور چوری نہیں کریں گی اور زنا نہیں کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی اور اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان بہتان ( کی اولاد ) گھڑ کر نہیں لائیں گی (یعنی دوسرے کے نطفہ سے پیدا ہونے والی اولاد کو اپنے شوہر کے نطفہ سے ہونے کا دعویٰ نہیں کریں گی ) اور کسی نیک کام میں آپ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیا کریں اور ان کے لیئے اللہ سے دُعائے مغفرت بھی کریں، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۱۲﴾ اے ایمان والو! ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ نے غضب فرمایا ہے، جو آخرت کے اجر و ثواب سے اسی طرح نا اُمید ہیں، جس طرح کافر قبروں میں دفن مُردوں کے دوبارہ زندہ کیے جانے سے مایوس ہیں ﴿۱۳﴾

• • •

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعَ عَشَرَةَ اٰيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۞ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا
تَفْعَلُوْنَ ۞ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ
مَّرْصُوْصٌ ۞ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَ قَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْفٰسِقِيْنَ ۞

سورۂ صف مدنی ہے اور اس میں چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، تمام چیزیں اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں اور وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ۞ اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو ۞ ایسی بات جو تم کہو اور اس پر خود عمل نہ کرو، اللہ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہے ۞ بے شک اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں صف بستہ ہو کر اس طرح جہاد کرتے ہیں کہ گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ۞ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم مجھے کیوں ستاتے ہو؛ حالاں کہ تمھیں اچھی طرح معلوم ہے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر (رسول) ہوں، پھر جب ان لوگوں نے کج روی (غلط روی، ٹیڑھا پن) اختیار کی تو اللہ نے ان کے دلوں کو اور زیادہ ٹیڑھا کر دیا اور اللہ فاسقوں (نافرمانوں) کو ہدایت کی توفیق نہیں دیتا ۞

وَ اِذْ قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا
بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا
جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ۝۶ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ وَ هُوَ یُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ۝۷ یُرِیْدُوْنَ
لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۝۸ هُوَ الَّذِیْۤ
اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُوْنَ۝۹ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ ع ۹
اَلِیْمٍ۝۱۰ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ
وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝۱۱

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے، جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا
بھیجا ہوا پیغمبر (رسول) ہوں، میں اس تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں، جو مجھ سے پہلے نازل ہو چکی
ہے اور ایک رسول کی خوش خبری (بشارت) دینے والا ہوں جو میرے بعد آنے والے ہیں، جن کا نام
"احمد" ہوگا، مگر جب وہ (رسول) ان کے پاس معجزے لے کر آئے تو وہ لوگ کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے
۝۶ اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ (بہتان) باندھے؛ حالاں کہ اسے اسلام کی
طرف بلایا جا رہا ہو اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ۝۷ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اپنے منھ سے
(پھونک مار کر) اللہ کے نور کو بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کی تکمیل فرما کر رہے گا، خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی
ناگوار گزرے ۝۸ وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق (سچا دین) دے کر بھیجا ہے؛
تاکہ اسے تمام ادیان (مذاہب) پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار گزرے ۝۹ اے ایمان
والو! کیا میں تمہیں وہ تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے ۝۱۰ وہ یہ ہے کہ تم اللہ اور اس
کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو، اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو
تو یہ تمہارے لیئے بہت ہی بہتر ہے ۝۱۱

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ
طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ وَ اُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ
وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ
اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع ۲ / ۱۰

اگر ایسا کرو گے تو اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں تمہیں عمدہ مکانات (رہائش گاہیں) عطا کرے گا، یہ بہت بڑی کامیابی ہے ﴿۱۲﴾ اور وہ دوسری چیز جسے تم خاص طور پر پسند کرتے ہو وہ بھی عطا فرمائے گا، یعنی اللہ کی طرف سے مدد اور جلد ہی حاصل ہو جانے والی فتح اور آپ مومنوں کو خوش خبری سنا دیجیے ﴿۱۳﴾ اے ایمان والو! اللہ کے مددگار بن جاؤ، جیسا کہ عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا کہ اللہ کی طرف بلانے میں میرا مددگار کون بنے گا؟ حواریوں نے جواب دیا تھا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں، تو اس وقت بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور دوسرے گروہ نے کفر اختیار کر لیا، تو ہم نے مسلمانوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں بھرپور مدد کی تو آخر کار وہی غالب ہو کر رہے ﴿۱۴﴾

• • •

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشَرَةَ اٰيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①
هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ② وَّ اٰخَرِيْنَ
مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ
يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤

سورہ جمعہ مدنی ہے اوراس میں گیارہ آیتیں اوردو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ کی پاکی (تسبیح) بیان کرتی ہیں جو بادشاہ
ہے، پاک ہے، زبردست ہے اور بڑی حکمت والا ہے ① وہی اللہ ہے جس نے اُمّیوں (ان پڑھ
لوگوں) میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا، جو انہیں اللہ کی آیتیں پڑھ کرسناتا ہے اوران کو پاک کرتا
ہے اوران کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے؛ حالاں کہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے
تھے ② اور آپ کو ان ہی میں سے ان دوسرے لوگوں کی طرف بھی رسول بنا کر بھیجا جو ابھی تک ان میں
شامل نہیں ہوئے ہیں (یعنی وہ لوگ جو قیامت تک آپ پر ایمان لائیں گے) اور وہ زبردست اور بڑی
حکمت والا ہے ③ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل وکرم والا ہے ④ جن
لوگوں کو تورات دی گئی (عمل کرنے کا حکم دیا گیا)، لیکن انہوں نے اس کو نہیں اُٹھایا (اس پر عمل نہیں کیا)
ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جو اپنی پشت (پیٹھ) پر بہت سی کتابیں لادے ہوا ہو، کس قدر بُری
مثال ہے، ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑤

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۝۶ وَ لَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ۝۷ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ
تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۠۝۸ يٰۤاَيُّهَا ع ۸ ۱
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا
الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝۹ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا
فِي الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝۱۰ وَ اِذَا
رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ا۟نْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ
اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۝۱۱ ع ۲ ۱۲

آپ کہہ دیجیے کہ اے یہودیو! اگر تمہارا دعویٰ ہے کہ تمام لوگوں کو چھوڑ کر صرف تم ہی اللہ کے چہیتے (دوست، محبوب) ہو تو موت کی تمنا کرو، اگر تم اپنے اس دعویٰ میں سچے ہو۝۶ لیکن وہ اپنے ان اعمال کی وجہ سے جو وہ پہلے کر چکے ہیں ہرگز موت کی تمنا نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ۝۷ آپ کہہ دیجیے کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تمہیں آ کر رہے گی، پھر تم اس اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے، جو تمام پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے، پھر وہ تمہیں وہ سب کچھ بتا دے گا جو تم دنیا میں کرتے رہے تھے ۝۸ اے ایمان والو! جب نماز کے لیئے جمعہ کے دن اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھ رکھتے ہو ۝۹ پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو؛ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ۝۱۰ اور جب وہ تجارت یا کھیل تماشہ دیکھتے ہیں تو ان چیزوں کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ دیتے ہیں، آپ کہہ دیجیے کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ کھیل تماشے اور تجارت سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق (روزی) دینے والا ہے ۝۱۱

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشَرَةَ اٰيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ
وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ۝۱ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۳ وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَ اِنْ
يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ
هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۴ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵

وقف لازم

سورۂ منافقون مدنی ہے اوراس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

جب یہ منافقین آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ آپ اس کے رسول ہیں؛ لیکن اس کے باوجود اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافقین بالکل جھوٹے ہیں ۝۱ ان منافقین نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور اس طرح یہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، یقیناً ان کے یہ اعمال (جو وہ کر رہے ہیں) کس قدر بُرے ہیں ۝۲ یہ اس وجہ سے ہے کہ یہ لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے؛ اس لیئے ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی تو اب یہ کچھ نہیں سمجھتے ۝۳ اور جب آپ ان کو دیکھیں تو ان کے جسم (قد و قامت) آپ کو بہت خوشنما نظر آئیں گے اور اگر یہ باتیں کریں تو آپ ان کی باتیں سنتے رہ جائیں، گویا یہ لکڑیاں ہیں جو دیوار کے سہارے لگا دی گئی ہیں، ہر چیخ کو اپنے اوپر آنے والی بلا سمجھتے ہیں، یہی لوگ حقیقی دشمن ہیں آپ ان سے چوکنا رہیے، اللہ انہیں ہلاک و برباد کرے، یہ کہاں بہکے پھر رہے ہیں ۝۴ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ؛ تاکہ اللہ کے رسول تمہارے لیئے مغفرت کی دُعا کریں، تو وہ اپنے سروں کو پھیر لیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ تکبر کرتے ہوئے بے رُخی برتتے ہیں ۝۵

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۶ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا
يَفْقَهُوْنَ ۷ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ
وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۸ / ۱۳
اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۹ وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ اَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنِىْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ
الصّٰلِحِيْنَ ۱۰ وَ لَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۱۱ ع ۲ / ۱۴

آپ ان کے لیئے مغفرت کی دُعا کریں یا نہ کریں، ان کے حق میں دونوں برابر ہیں، اللہ ہرگز انہیں معاف نہیں کرے گا، بے شک اللہ نافرمان (فاسق) لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۶ یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ اللہ کے رسول کے پاس ہیں ان پر خرچ نہ کرو؛ تا کہ یہ لوگ خود ہی اِدھر اُدھر (منتشر، تتر بتر) ہو جائیں؛ حالاں کہ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کے خزانوں کا مالک ہے؛ لیکن یہ منافقین سمجھتے نہیں ہیں۷ وہ کہتے ہیں کہ اب اگر ہم مدینہ لوٹ کر جائیں گے تو جو عزت والا ہے وہ ذلت والے کو وہاں سے ضرور نکال باہر کرے گا؛ حالاں کہ عزت تو اللہ کے لیئے ہے اور اس کے رسول کے لیئے ہے اور مومنوں کے لیئے ہے، مگر منافقین جانتے نہیں ہیں۸ اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں اور جو لوگ ایسا کریں گے وہی لوگ گھاٹے میں رہنے والے ہیں۹ اور ہم نے جو کچھ تم کو دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور اس وقت وہ کہنے لگے کہ اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہیں دی کہ میں صدقہ و خیرات کرتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا۱۰ حالاں کہ جب کسی کا مقررہ وقت (موت کا وقت) آجاتا ہے تو اللہ ہرگز مہلت نہیں دیتا اور تم جو کچھ کرتے ہو، اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۱۱

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِ عَشَرَةَ اٰيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝۱ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ ۝۳ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا
وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶

سورۂ تغابن مدنی ہے اور اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں، اسی کی
بادشاہت ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ۝۱ وہی اللہ ہے
جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تم میں سے کچھ کافر ہیں اور کچھ مومن ہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا
ہے ۝۲ اسی نے آسمانوں کو اور زمین کو ٹھیک ٹھیک پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور تمہاری
صورتیں بہت اچھی بنائیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۝۳ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین
میں ہے وہ سب کو جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو، وہ ان سب سے واقف
ہے اور وہ دلوں کی باتوں تک کا جاننے والا ہے ۝۴ کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے
پہلے کفر کیا، پھر انہوں نے اپنے ان اعمال کا وبال چکھ لیا اور ان کے لیئے آخرت میں بھی دردناک
عذاب ہے ۝۵ یہ اس لیئے ہے کہ ان کے رسول ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر آتے رہے تھے تو وہ
کہتے تھے کہ کیا انسان ہمیں ہدایت دیں گے؟ اس طرح انہوں نے انکار کر دیا اور منہ پھیر لیا تو اللہ نے
بھی ان کی کچھ پروا نہ کی اور اللہ بے نیاز ہے اور اپنی ذات سے قابل تعریف ہے ۝۶

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا
عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ
وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
الثلثة وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۰ مَآ ع ۲ ۱۵
اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱

کافر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ زندہ نہیں کیے جائیں گے، آپ کہہ دیجیے کیوں نہیں، میرے رب کی قسم تم ضرور زندہ کیے جاؤ گے اور تم کو وہ سب کچھ بتا دیا جائے گا جو تم نے کیا ہے اور یہ اللہ کے لیئے بالکل آسان ہے ۝۷ اس لیئے تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر ایمان لے آؤ، جو ہم نے اُتارا ہے اور اللہ تمہارے سارے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے ۝۸ جس دن اللہ تم سب کو جمع ہونے کے دن (قیامت کے دن، حشر کے دن) جمع کرے گا، وہی ہار جیت کا دن ہوگا (جس کی تفصیل یہ ہے کہ) جو شخص اللہ پر ایمان لایا ہوگا اور اس نے نیک اعمال کیے ہوں گے، اللہ اس سے اس کے گناہوں کو دُور کر دے گا اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ لوگ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے ۝۹ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا وہ لوگ جہنم میں جانے والے ہیں، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۝۱۰ جو بھی مصیبت آتی ہے وہ اللہ کے حکم سے ہی آتی ہے اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے، اللہ اس کے دل کو ہدایت کی راہ دِکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے ۝۱۱

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ اِنْ تَعْفُوْا
وَتَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ
وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا
وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ
تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

ع ۲ ۱۶

اوراللہ کی اطاعت (بات ماننا،حکم ماننا،فرمانبرداری کرنا) کرواوررسول کی اطاعت کرواوراگرتم حکم ماننے سے منہ پھیروگےتویادرکھوکہ ہمارے رسول پرتوصرف صاف صاف پہنچادینے کی ذمہ داری ہے ﴿۱۲﴾ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے؛اس لیئے مسلمانوں کوتواللہ ہی پربھروسہ رکھنا چاہیے ﴿۱۳﴾ اے ایمان والو! تمہاری بیویوں اوراولادمیں سےبعض تمہارے دشمن ہیں،توتم ان سے چوکنے رہواوراگرتم معاف کردو،چشم پوشی کرو(درگزرکرو،نظراندازکرو)اوربخش دوتویقیناًاللہ بہت بخشنے والااوربے حدرحم کرنے والاہے ﴿۱۴﴾ اوریقیناًتمہارے مال اورتمہاری اولادتمہارے لیئے آزمائش ہیں اوراللہ ہی ہے جس کے پاس بڑااجرہے ﴿۱۵﴾ توجہاں تک ہوسکےاللہ سے ڈرتے رہو،سنواوراطاعت کرواورخرچ کرتے رہو،یہ تمہارے ہی لیئے بہترہےاورجولوگ اپنےنفس کی حرص(لالچ) سےمحفوظ رکھے گئے وہی لوگ کامیاب ہیں ﴿۱۶﴾ اگرتم اللہ کو"قرضِ حسن"(بہترقرض:اللہ کی راہ میں اخلاص کے ساتھ صدقہ وخیرات کرنا) دوگےتووہ اس کوتمہارے لیئے بڑھاتاچلاجائے گااورتمہارے گناہ بخش دے گااوراللہ بڑاقدردان اوربڑابردبار(برداشت کرنے والا،گناہ گاروں کی فوراً گرفت نہ کرنے والا) ہے ﴿۱۷﴾
وہ پوشیدہ اورظاہرکاجاننے والاہے،زبردست ہےاوربڑی حکمت والاہے ﴿۱۸﴾

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَا عَشَرَةَ آيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا
اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَ لَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ
مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝۱ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ
فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ
يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
مَخْرَجًا ۝۲

سورۂ طلاق مدنی ہے اور اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

اے نبی آپ لوگوں سے کہہ دیجیے کہ جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کے لحاظ سے (حیض سے پہلے حالت طہر میں) طلاق دو اور عدت کا حساب رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے اور انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود اپنے گھروں سے نکلیں سوائے اس کے کہ وہ کھلی بے حیائی کر بیٹھیں، یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے گا وہ یقیناً اپنے آپ ہی پر ظلم کرے گا، تم نہیں جانتے کہ شاید اس طلاق کے بعد اللہ کوئی نئی صورت پیدا کردے ۝۱ پھر جب وہ طلاق شدہ عورتیں (مطلّقہ) اپنی عدت گزرنے کے قریب پہنچ جائیں، تو یا تو ان کو مناسب طریقے سے اپنے نکاح میں رکھ کر روک لو یا مناسب طریقہ پر انہیں چھوڑ دو اور اپنے میں سے دو عادل (قابل اعتبار) شخصوں کو گواہ بنا لو اور اللہ کے واسطے ٹھیک ٹھیک گواہی دو، یہی وہ بات ہے جس کے ذریعہ اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے، جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیئے پریشانیوں سے نکلنے کی صورت پیدا فرما دیتا ہے ۝۲

وَّ يَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ ؕ وَ مَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ
اَمۡرِهٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ قَدۡرًا ﴿۳﴾ وَ الّٰٓـئِىۡ يَئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِيۡضِ مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ
اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ ۙ وَّ الّٰٓـئِىۡ لَمۡ يَحِضۡنَ ؕ وَ اُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ
اَنۡ يَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ؕ وَ مَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ اَمۡرِهٖ يُسۡرًا ﴿۴﴾ ذٰلِكَ اَمۡرُ اللّٰهِ
اَنۡزَلَهٗۤ اِلَيۡكُمۡ ؕ وَ مَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُعۡظِمۡ لَهٗۤ اَجۡرًا ﴿۵﴾ اَسۡكِنُوۡهُنَّ
مِنۡ حَيۡثُ سَكَنۡتُمۡ مِّنۡ وُّجۡدِكُمۡ وَ لَا تُضَآرُّوۡهُنَّ لِتُضَيِّقُوۡا عَلَيۡهِنَّ ؕ وَ اِنۡ كُنَّ
اُولَاتِ حَمۡلٍ فَاَنۡفِقُوۡا عَلَيۡهِنَّ حَتّٰى يَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ۚ فَاِنۡ اَرۡضَعۡنَ لَـكُمۡ فَاٰتُوۡهُنَّ
اُجُوۡرَهُنَّ ۚ وَاۡتَمِرُوۡا بَيۡنَكُمۡ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ وَاِنۡ تَعَاسَرۡتُمۡ فَسَتُرۡضِعُ لَهٗۤ اُخۡرٰى ﴿۶﴾

اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے، جدھر اس کا گمان بھی نہیں جاتا اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو اللہ اس
کے لیئے کافی ہوگا، اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے اور اللہ نے ہر چیز کے لیئے ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے ﴿۳﴾
اور تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں حیض سے ( زیادہ عمر ہونے کی وجہ سے ) مایوس ہو چکی ہیں تو اگر تمہیں ان
کی عدت کی تعیین کے سلسلہ میں شبہ ہو تو تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ ان کی عدت تین مہینے ہے اور یہی عدت ان
عورتوں کی بھی ہے جنہیں ( کم سنی کی وجہ سے ) ابھی تک حیض نہ آیا ہو اور حاملہ ( وہ عورتیں جو حمل سے ہوں )
عورتوں کی عدت وضع حمل ( بچے کی ولادت ) ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے ہر کام میں آسانی
پیدا فرما دے گا ﴿۴﴾ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف اُتارا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا، اللہ اس
کے گناہوں کو اس سے دُور کر دے گا اور اس کو بڑے سے بڑا اجر عطا فرمائے گا ﴿۵﴾ تم جہاں رہتے ہو اپنی مطلقہ
( طلاق دی ہوئی ) عورتوں کو اپنی گنجائش کے مطابق وہیں رہائش ( رہنے کی جگہ ) فراہم کرو اور ان کو تنگ کرنے
کے لیئے تکلیف نہ دو اور اگر وہ مطلقہ عورتیں ( طلاق دی ہوئی عورتیں ) حمل سے ہوں تو ولادت ( بچے کی پیدائش )
تک ان کا نفقہ ( کھانا پینا اور رہائش وغیرہ ) ادا کرتے رہو، پھر اگر وہ عورتیں تمہاری خاطر بچوں کو دُودھ پلائیں تو تم
انہیں ان کی اُجرت دو اور آپس میں مناسب طریقے سے اُجرت طے کر لو اور اگر اُجرت کے معاملہ میں تم آپس میں
کشمکش کرو ( ضد اور تکرار کی نوبت آجائے ) تو پھر اس بچے کو اس کی خاطر کوئی دوسری عورت دُودھ پلائے گی ﴿۶﴾

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا
يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝۷ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ ع ۱۷ / ۱
قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَ رُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ عَذَّبْنٰهَا عَذَابًا
نُّكْرًا ۝۸ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝۹ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا
شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ۛۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛؕ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ربع
ذِكْرًا ۝۱۰ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝۱۱

جو شخص مالی اعتبار سے خوش حال ہو اس کو چاہیے کہ اپنی گنجائش کے مطابق خرچ کرے اور جو شخص مالی اعتبار سے کمزور ہو تو اس کو چاہیے کہ اللہ نے جو کچھ اسے دیا ہے اس میں سے خرچ کرے، اللہ نے جسے جس قدر دے رکھا ہے، اس سے زیادہ کا اس کو پابند (مُکَلَّف) نہیں بناتا، اللہ جلد ہی تنگی کے بعد آسانی (مالی فراوانی، خوشحالی) فرمادے گا۝۷ اور کتنی ہی ایسی بستیاں (مراد ہے بستی والے) ہیں، جنہوں نے اپنے رب کے حکم سے اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی تو ہم نے ان کے اعمال کا سخت حساب لیا اور ان کو بہت سخت سزا دی۝۸ چنانچہ انہوں نے اپنے اعمال کا وبال چکھ لیا اور معاملہ کے انجام کے اعتبار سے ان کا نقصان ہی ہوا ۝۹ اللہ نے ان کے لیئے ایک سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، تو اے عقلمندو! جو ایمان لا چکے ہو اللہ سے ڈرو، یقیناً اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت (قرآن) نازل کردی ہے ۝۱۰ اور ایک ایسا رسول بھیجا ہے جو تمہیں اللہ کی صاف صاف آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں؛ تا کہ جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، انہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئیں اور جو لوگ اللہ پر ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے اللہ ان لوگوں کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ لوگ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یقیناً اللہ نے ان کے لیے بہترین روزی رکھی ہے ۝۱۱

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ۬ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾ ع ۲ ۵ ۱۸

اللہ ہی ہے جس نے سات آسمان بنائے کی اور ان ہی ( آسمانوں کی ) طرح زمین بھی بنائی ، ان کے درمیان اللہ کے احکام اُترتے رہتے ہیں ؛ تا کہ تم کو یقین ہو جائے کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ نے ہر چیز کو اپنے علم کے دائرہ میں گھیر رکھا ہے ﴿۱۲﴾

● ● ●

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَا عَشَرَةَ اٰيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝۱ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ
الْحَكِيْمُ ۝۲ وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ
عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ
نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝۳ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَ اِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝۴

سورہ تحریم مدنی ہے، اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

اے نبی آپ محض (صرف) اپنی بیویوں کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے ایسی چیز کو کیوں حرام کرتے ہیں،
جسے اللہ نے آپ کے لیئے حلال کیا ہے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝۱ یقیناً اللہ نے تم
لوگوں کے لیئے اپنی قسموں سے نکلنے کا طریقہ مقرر کردیا ہے اور اللہ تمہارا کارساز (کام بنانے والا، دوست،
سرپرست) ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ۝۲ اور یہ واقعہ بھی قابل ذکر ہے، جب نبی نے
اپنی بعض بیویوں سے ایک راز کی بات کہی، پھر اس بیوی (حضرت حفصہؓ) نے وہ بات دوسری بیوی (حضرت
عائشہؓ) کو بتلادی اور اللہ نے پیغمبر کو وحی کے ذریعہ اس کی اطلاع دے دی، تو پیغمبر نے اس کو (راز فاش کر
دینے والی بیوی کو) تھوڑی سی بات تو بتلادی اور تھوڑی سی بات ٹال گئے، پھر جب پیغمبر نے راز کو ظاہر کردینے
کے سلسلے میں انہیں بتایا تو وہ کہنے لگیں کہ آپ کو اس کی اطلاع کس نے دی، آپ نے فرمایا کہ مجھے اس نے
اطلاع دی ہے، جو سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے ۝۳ اے پیغمبر کی دونوں بیویو! اگر تم دونوں اللہ
سے توبہ کرلو تو یہ تم دونوں کے حق میں بہتر ہے کیوں کہ تم دونوں کے دل سیدھی راہ (جادۂ اعتدال) سے ہٹ گئے
ہیں اور اگر تم دونوں پیغمبر کے مقابلہ میں ایک دوسرے کی مدد کروگی تو یہ بات دھیان میں رکھو کہ یقیناً اللہ اس کا
مولیٰ (کارساز) ہے اور اس کے بعد جبریل اور نیک مسلمان اور فرشتے بھی اس کے مددگار ہیں ۝۴

عَسٰی رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ
تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا۝۵ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ
وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ
اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ۝۶ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا
الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝۷ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ع ١٩
تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ
نُوْرُهُمْ يَسْعٰی بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ
لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝۸

اگر پیغمبر تم سب بیویوں کو طلاق دے دیں، تو ان کا رب بہت جلد ان کو تمہارے بدلے تم سے بہتر بیویاں عطا فرمائے گا جو مسلمان ہوں گی، صاحبِ ایمان ہوں گی، اطاعت گزار ہوں گی، توبہ کرنے والی ہوں گی، عبادت گذار ہوں گی، روزہ رکھنے والی ہوں گی (کچھ)، بیوہ ہوں گی اور (کچھ) کنواری ہوں گی۝۵ اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں، جس پر نہایت سخت جان اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں، جو اللہ کی طرف سے دیے گئے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے؛ بلکہ ان کو جو حکم دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۝۶ اور کہا جائے گا کہ اے کافرو! آج معذرت (بہانہ، عذر) پیش نہ کرو، تم کو صرف ان ہی کرتوتوں کی سزا دی جارہی ہے جو تم کیا کرتے تھے۝۷ اے ایمان والو! تم اللہ سے سچی توبہ کرو، اُمید ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہارے گناہوں کو دُور کردے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اس دن اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں، رُسوا اور ذلیل نہیں فرمائے گا، ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کی داہنی جانب دوڑ رہا ہوگا اور وہ یہ دُعا کر رہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب! ہمارے لیئے ہمارا نور مکمل فرما (تاکہ راستے میں بجھنے نہ پائے) اور ہماری مغفرت (بخشش) فرما، بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۝۸

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۹ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝۱۰ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ
فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وقف لازم
وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۱ وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
ع ۲ ۲۰ فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝۱۲

اے نبی (پیغمبر)! آپ کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے اور ان کے ساتھ سختی کا برتاؤ کیجیے اور ان سبھوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے ۝۹ اللہ نے کافروں کے لیئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے کہ وہ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں، پھر ان دونوں بیویوں نے اپنے شوہروں کے ساتھ خیانت کی (یعنی اپنے شوہروں پر ایمان نہیں لائیں اور ان کے مقابلہ میں کافروں کا ساتھ دیا) تو وہ دونوں نیک بندے اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ کام نہ آسکے اور حکم دے دیا گیا کہ تم دونوں جہنم میں داخل ہونے والوں کے ساتھ جہنم میں داخل ہو جاؤ ۝۱۰ اور اللہ نے ایمان والوں (کی تسلّی) کے لیئے فرعون کی بیوی (آسیہ بنت مزاحم) کی مثال بیان فرمائی ہے، جب اس نے (آسیہ) نے کہا کہ اے میرے رب! میرے لیئے اپنے یہاں جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے محفوظ رکھ اور مجھے ظالم لوگوں (کافروں) سے نجات عطا فرما ۝۱۱ اور اللہ نے مریم بنت عمران کی مثال بھی بیان فرمائی ہے، جس نے اپنی عصمت (شرمگاہ) کی حفاظت کی، پھر ہم نے اس میں (اس کے چاک گریبان میں) اپنی طرف سے رُوح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کے حکموں کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرماں برداری کرنے والوں میں سے تھیں ۝۱۲

• • •

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلَاثُوْنَ آيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الجزء ۲۹

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۝١ ۙ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ
وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝٢ ۙ الَّذِیْ خَلَقَ
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝٣ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ
حَسِیْرٌ ۝٤ وَ لَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ
وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ۝٥ وَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝٦

سورۂ ملک مکی ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

بہت ہی بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ۝١ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا؛ تا کہ تم لوگوں کو آزمائے کہ تم میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے اور وہ زبردست ہے اور بخشنے والا ہے ۝٢ جس نے اوپر نیچے سات آسمان بنائے، تم خدائے رحمٰن کی تخلیق (پیدا کرنے میں) میں کوئی فرق (بے ربطی، خلل) نہیں پاؤ گے، پھر نظر اُٹھا کر دیکھو کیا تمھیں کوئی شگاف (دراڑ) نظر آتا ہے ۝٣ پھر بار بار نگاہ دوڑاؤ، تمہاری نگاہ تمہاری طرف عاجز و ناکام اور تھک کر واپس ہوگی ۝٤ اور یقیناً ہم نے تم سے قریب تر آسمان کو چراغوں (ستاروں) سے سجایا ہے اور انہیں شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بھی بنایا ہے اور ہم نے ان شیطانوں کے لیئے جہنم کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۝٥ اور جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا ان کے لیئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ۝٦

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِيَ تَفُوْرُ ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ
فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ
فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَ قَالُوْا لَوْ
كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا
لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ
كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا ع ۲
فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾

جب یہ لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اس کی ہولناک آواز سنیں گے اور وہ (جہنم) جوش مار رہی ہوگی ﴿۷﴾ ایسا لگے گا کہ وہ مارے غصے کے پھٹ پڑے گی اور جب بھی اس میں (کافروں کا) کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو اس کے نگراں (محافظ، داروغہ) ان لوگوں سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا (آگاہ کرنے والا، خبردار کرنے والا) نہیں آیا تھا ﴿۸﴾ وہ جواب دیں گے ہاں، ہمارے پاس ڈرانے والا تو ضرور آیا تھا، مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے کچھ بھی نہیں اُتارا ہے تم لوگ بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو ﴿۹﴾ اور یہ بھی کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو جہنم میں جانے والوں میں شامل نہ ہوتے ﴿۱۰﴾ اس طرح وہ اپنے جرم کا خود اقرار (اعتراف، اقبالِ جرم) کرلیں گے، تو لعنت ہے ان جہنمیوں پر ﴿۱۱﴾ بے شک جو لوگ بغیر دیکھے ہوئے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیئے بخشش اور بڑا اجر ہے ﴿۱۲﴾ اور تم بات خواہ چپکے سے کرو یا بلند آواز سے کرو، بے شک وہ دلوں کے بھید سے خوب خوب واقف ہے ﴿۱۳﴾ جس نے پیدا کیا بھلا کیا وہی حال سے ناواقف ہوگا اور وہ راز جاننے والا اور پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۴﴾ وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے تابع کر رکھا ہے؛ تاکہ تم اس کے راستوں میں چلو پھرو اور اللہ کی دی ہوئی روزی (رزق) کھاؤ اور تمھیں اسی کے پاس دوبارہ زندہ ہوکر جانا ہے ﴿۱۵﴾

ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا ہِیَ تَمُوۡرُ ﴿۱۶﴾ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ
مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یُّرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ کَیۡفَ نَذِیۡرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَقَدۡ
کَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ ﴿۱۸﴾ اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اِلَی الطَّیۡرِ فَوۡقَہُمۡ
صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقۡبِضۡنَ ؕۘ مَا یُمۡسِکُہُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیۡءٍۭ بَصِیۡرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنۡ ہٰذَا
الَّذِیۡ ہُوَ جُنۡدٌ لَّکُمۡ یَنۡصُرُکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ الۡکٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِیۡ غُرُوۡرٍ ۚ﴿۲۰﴾
اَمَّنۡ ہٰذَا الَّذِیۡ یَرۡزُقُکُمۡ اِنۡ اَمۡسَکَ رِزۡقَہٗ ۚ بَلۡ لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ وَّ نُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنۡ
یَّمۡشِیۡ مُکِبًّا عَلٰی وَجۡہِہٖۤ اَہۡدٰۤی اَمَّنۡ یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۲۲﴾ قُلۡ ہُوَ
الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ وَ جَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَۃَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾

وقف منزل
وقف غفران

وقف لازم اختلاف

کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور زمین اچانک لرزنے لگے ﴿۱۶﴾ کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تم پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے، پھر جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے! ﴿۱۷﴾ اور ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگ بھی یقیناً جھٹلا چکے ہیں تو میرا عذاب کس قدر سخت تھا ﴿۱۸﴾ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر پرندوں کو پر پھیلائے اُڑتے ہوئے اور سکیڑتے ہوئے نہیں دیکھا، خدائے رحمٰن کے سوا کوئی نہیں جو انہیں تھامے ہوئے ہو، بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۹﴾ خدائے رحمٰن کے سوا وہ کون ہے جو تمہارا لشکر بن کر تمہاری مدد کرے، حقیقت یہ ہے کہ کافر دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۲۰﴾ وہ کون ہے جو تمہیں رزق (روزی) دے سکتا ہے، اگر خدائے رحمٰن اپنا رزق (روزی) روک لے، مگر یہ لوگ (اس سے متاثر ہوئے بغیر) سرکشی اور حق سے نفرت کی اپنی روش (چال، طور طریقہ) پر اڑے ہوئے ہیں ﴿۲۱﴾ کیا وہ شخص زیادہ ہدایت یافتہ ہے جو اپنے منہ کے بل اوندھا ہو کر چل رہا ہو ہے، یا وہ شخص جو سیدھی راہ پر ٹھیک ٹھیک چل رہا ہو ﴿۲۲﴾ آپ کہہ دیجیے کہ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے لیئے کان، آنکھیں اور دل بنائے، مگر تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو ﴿۲۳﴾

قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ۝۲۴ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ۝۲۵ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ۝۲۶ فَلَمَّا
رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ۝۲۷
قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ
عَذَابٍ اَلِیْمٍ۝۲۸ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ
ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ۝۲۹ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ
مَّعِیْنٍ۝۳۰ ع۲

آپ کہہ دیجیے کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور پھر تم اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۝۲۴ اور وہ
لوگ (کافر) پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ بتاؤ کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا۝۲۵ آپ کہہ دیجیے کہ اس کا علم تو
اللہ ہی کو ہے اور میں تو بس صاف صاف ڈرانے والا ہوں۝۲۶ پھر جب وہ اس کو پاس آتا ہوا دیکھیں گے
تو (اس وقت مارے غم کے) کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ
یہی ہے وہ (عذاب) جس کا تم بار بار مطالبہ کرتے تھے۝۲۷ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ ذرا یہ تو بتاؤ کہ اگر
اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے، یا ہم سب پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے
کون بچائے گا۝۲۸ اور آپ ان سے یہ بھی کہہ دیجیے کہ وہ رحمٰن (بے حد رحم کرنے والا) ہے، ہم اسی پر
ایمان لائے ہیں اور ہم نے اسی پر بھروسہ کیا ہے، تو جلد ہی تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کون کھلی گمراہی میں
ہے۝۲۹ اور آپ یہ بھی کہہ دیجیے کہ اچھا یہ تو بتاؤ کہ اگر تمہارے پینے کا پانی زمین میں اُتر جائے تو وہ کون
ہے، جو تمہارے پاس پانی کی بہتی ہوئی سوتیں لے آئے۝۳۰

• • •

سُوۡرَۃُ الۡقَلَمِ مَکِّیَّۃٌ وَّہِیَ اثۡنَتَانِ وَّخَمۡسُوۡنَ اٰیَۃً وَّ فِیۡہَا رُکُوۡعَانِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

نٓ وَ الۡقَلَمِ وَ مَا یَسۡطُرُوۡنَ ۝۱ مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَۃِ رَبِّکَ بِمَجۡنُوۡنٍ ۝۲ وَ اِنَّ لَکَ لَاَجۡرًا
غَیۡرَ مَمۡنُوۡنٍ ۝۳ وَ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ ۝۴ فَسَتُبۡصِرُ وَ یُبۡصِرُوۡنَ ۝۵ بِاَیِّکُمُ
الۡمَفۡتُوۡنُ ۝۶ اِنَّ رَبَّکَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِہٖ ۪ وَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُہۡتَدِیۡنَ ۝۷
فَلَا تُطِعِ الۡمُکَذِّبِیۡنَ ۝۸ وَدُّوۡا لَوۡ تُدۡہِنُ فَیُدۡہِنُوۡنَ ۝۹ وَ لَا تُطِعۡ کُلَّ حَلَّافٍ
مَّہِیۡنٍ ۝۱۰ ہَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیۡمٍ ۝۱۱ مَّنَّاعٍ لِّلۡخَیۡرِ مُعۡتَدٍ اَثِیۡمٍ ۝۱۲ عُتُلٍّۭ بَعۡدَ ذٰلِکَ
زَنِیۡمٍ ۝۱۳ اَنۡ کَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِیۡنَ ۝۱۴

سورۂ قلم مکی ہے اور اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

نٓ (نون) قسم ہے قلم کی اور قسم ہے ان چیزوں کی جنہیں وہ فرشتے لکھتے ہیں ۝۱ آپ اپنے رب کے فضل و کرم سے مجنون (دیوانہ، پاگل، خبطی) نہیں ہیں ۝۲ اور یقیناً آپ کے لیئے ایسا اجر ہے، جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے ۝۳ اور بے شک آپ اخلاق کے اعلیٰ مقام پر ہیں ۝۴ تو جلد ہی آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ لوگ بھی دیکھ لیں گے ۝۵ کہ تم میں سے کون جنون میں مبتلا ہے ۝۶ بے شک آپ کا رب ان کو بھی اچھی طرح جانتا ہے، جو اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے، جو سیدھے راستے پر ہیں ۝۷ تو آپ جھٹلانے والے لوگوں کی بات نہ مانئے ۝۸ وہ تو چاہتے ہیں کہ آپ نرم رویّہ اختیار کریں تو وہ لوگ بھی رویّہ میں نرمی لائیں ۝۹ اور آپ کسی ایسے شخص کی بات نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہے اور بے حیثیت ہے ۝۱۰ طعنے دینے والا ہے، چغلیاں کھانے والا ہے ۝۱۱ بھلائی سے روکنے والا ہے، حد سے گزرنے والا ہے، گناہوں میں ملوث ہے ۝۱۲ سخت مزاج (اُجڈ، بداخلاق) ہے اور ان سب عیبوں کے ساتھ بداصل (بے نسب، حرام زادہ) بھی ہے ۝۱۳ اس کی یہ ساری کیفیت اس وجہ سے ہے کہ وہ مال دار اور صاحب اولاد ہے ۝۱۴

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا
بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَ لَا
يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ هُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصْبَحَتْ
كَالصَّرِيْمِ ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾
فَانْطَلَقُوْا وَ هُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾
وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ
مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ
رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں، تو وہ کہتا ہے کہ یہ گزرے ہوئے لوگوں کی
کہانیاں ہیں ﴿۱۵﴾ ہم جلد ہی اس کی سونڈ (ناک) پر داغ لگا دیں گے ﴿۱۶﴾ ہم ان (اہل مکہ) کو اسی طرح
آزما رہے ہیں، جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا، جب ان لوگوں نے قسم کھائی تھی کہ
وہ پو پھٹتے ہی (صبح سویرے) اپنے باغ کے پھل ضرور توڑ لیں گے ﴿۱۷﴾ اور انہوں نے ان شاء اللہ نہیں
کہا ﴿۱۸﴾ تو اس باغ پر آپ کے رب کی طرف سے ایک بڑی آفت پھر گئی (آ گئی) اور وہ سو رہے تھے ﴿۱۹﴾
پھر وہ پورا باغ کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہو گیا ﴿۲۰﴾ پھر صبح سویرے وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے ﴿۲۱﴾ کہ اگر
تم کو پھل توڑنے ہیں تو پو پھٹتے ہی اپنی کھیتی کی طرف نکل چلو ﴿۲۲﴾ پھر وہ لوگ آپس میں چپکے چپکے باتیں
کرتے ہوئے چلے ﴿۲۳﴾ کہ آج باغ میں تمہارے پاس کوئی فقیر (ضرورت مند) نہ آنے پائے ﴿۲۴﴾ اور وہ
صبح صبح یہ سمجھ کر چلے کہ وہ ضرورت مندوں کو نہ دینے کے سلسلہ میں اپنے ارادے کی تکمیل (پورا کرنا) پر
پوری طرح قدرت رکھتے ہیں ﴿۲۵﴾ مگر جب باغ پر ان کی نظر پڑی تو کہنے لگے کہ ہم یقیناً راستہ بھول گئے
ہیں ﴿۲۶﴾ نہیں بلکہ ہماری قسمت ہی پھوٹ گئی ہے ﴿۲۷﴾ ان میں جو کسی قدر غنیمت تھا اس نے کہا کہ کیا میں نے
تم سے یہ نہیں کہا تھا کہ تم اللہ کی تسبیح (پاکی بیان کرنا) کیوں نہیں کرتے ﴿۲۸﴾ تو وہ سب کہنے لگے کہ ہمارا
رب پاک ہے، یقیناً ہم ہی قصور وار ہیں ﴿۲۹﴾

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ (۳۰) قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ (۳۱) عَسٰى
رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ (۳۲) كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (۳۳) اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (۳۴)
اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ (۳۵) مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ (۳۶) اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ
فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ (۳۷) اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ (۳۸) اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ (۳۹) سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ (۴۰) اَمْ لَهُمْ
شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ (۴۱) يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ
وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ (۴۲)

پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کوملامت کرنے لگے (۳۰) کہنے لگے کہ ہائے ہماری بدنصیبی ہم یقیناً حد سے
نکل گئے تھے (۳۱) بہت ممکن ہے کہ ہمارا رب ہمیں بدلے میں اس باغ سے بہتر باغ عطا فرمائے، ہم
اپنے رب کی طرف رُجوع کرتے ہیں (۳۲) عذاب اسی طرح آیا کرتا ہے اور آخرت کا عذاب تو دنیا کے
عذاب سے بہت بڑھ کر ہے، کاش انہیں اس کی سمجھ ہوتی (۳۳) بے شک پرہیزگاروں کے لیئے (اللہ سے
ڈرنے والوں کے لیئے) ان کے رب کے پاس نعمتوں سے بھرپور جنتیں ہیں (۳۴) کیا ہم مسلمانوں کو
مجرموں کے برابر کردیں گے (۳۵) تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے، تم لوگ کس طرح کے فیصلے کرتے ہو (۳۶) کیا
تمہارے پاس کوئی کتاب ہے، جس میں تم پڑھ لیتے ہو (۳۷) کہ تمہارے لیئے وہاں (آخرت میں) ضرور
وہی چیزیں ہوں گی، جنہیں تم پسند کرو گے (۳۸) کیا تم نے قیامت تک کے لیئے ہم سے کچھ ایسی قسمیں
لے رکھی ہیں، جن کے بہ موجب (جن کی بنا پر) تمہیں وہ سب کچھ ملے گا، جو تم اپنے طور پر مقرر (طے)
کرلو گے (۳۹) آپ ان سے پوچھیئے کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ لیتا ہے (۴۰) یا ان کے مقرر کیے ہوئے
کچھ شریک ہیں تو اگر یہ سچے ہیں تو چاہیے کہ اپنے ان شریکوں کو پیش کریں (۴۱) جس دن ساق (پنڈلی)
کی تجلی فرمائی جائے گی اور لوگ سجدے کے لیئے بلائے جائیں گے تو وہ لوگ سجدہ نہ کرسکیں گے (۴۲)

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَ قَدْ كَانُوْا یُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ وَ هُمْ
سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِیْ وَ مَنْ یُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا
یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاُمْلِیْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ
مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ فَهُمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تَكُنْ
كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰی وَ هُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْ لَاۤ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ وقف لازم
بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِنْ یَّكَادُ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ
لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾ وقف لازم ع ۲

ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی؛ حالاں کہ یہ لوگ دنیا میں اس وقت بھی سجدے کے لیئے بلائے جاتے تھے، جب کہ یہ صحیح وسالم تھے (یعنی قدرت رکھتے تھے) ﴿۴۳﴾ تو آپ مجھے چھوڑ دیجیے اور ان لوگوں کو جو اس کلام کو جھٹلاتے ہیں ہم ان کو آہستہ آہستہ جہنم کی طرف لے جائیں گے، اس طور پر کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿۴۴﴾ اور میں انہیں ڈھیل دیے جارہا ہوں، بے شک میری تدبیر بہت زبردست ہے ﴿۴۵﴾ کیا آپ ان سے کوئی اُجرت طلب کررہے ہیں کہ وہ اس تاوان کے بوجھ تلے دبے جارہے ہوں ﴿۴۶﴾ یا ان کے پاس غیب کا علم ہے، جسے وہ لکھ لیا کرتے ہیں ﴿۴۷﴾ تو آپ اپنے رب کے فیصلہ تک صبر سے کام لیجیے اور مچھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہوجائیے جب انہوں نے دُعا کی اور وہ غم سے گھٹ رہے تھے (غم سے بھرے ہوئے تھے) ﴿۴۸﴾ اگر آپ کے رب کی مہربانی ان کے شامل حال نہ ہوتی تو وہ یقیناً بہت خستہ حالت (کمزوری کی حالت) میں چٹیل میدان میں ڈال دیے جاتے ﴿۴۹﴾ تو ان کے رب نے ان کو نوازدیا اور انہیں نیک بندوں میں شامل کرلیا ﴿۵۰﴾ اور یہ کافر جب قرآن سنتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو (اپنی جگہ سے ہٹا دیں گے) پھسلا کر گرا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے ﴿۵۱﴾ حالاں کہ یہ قرآن تو ساری دنیا والوں کے لیئے نصیحت ہے ﴿۵۲﴾

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَآقَّةُ ۝١ مَا الْحَآقَّةُ ۝٢ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ۝٣ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ عَادٌۢ
بِالْقَارِعَةِ ۝٤ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝٥ وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ
عَاتِيَةٍ ۝٦ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا
صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝٧ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝٨ وَ جَآءَ
فِرْعَوْنُ وَ مَنْ قَبْلَهٗ وَ الْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝٩ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ
اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝١٠ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝١١ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً
وَّ تَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣

سورۂ حاقہ مکی ہے اور اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے

قیامت کی گھڑی ۝۱ قیامت کی گھڑی کیا چیز ہے ۝۲ اور آپ کو کیا معلوم کہ قیامت کی گھڑی کیا چیز ہے ۝۳
ثمود اور عاد نے کھڑ کھڑانے والی چیز (قیامت) کو جھٹلا دیا ۝۴ تو ثمود ہولناک چیخ کے ذریعہ ہلاک کر دیے
گئے ۝۵ اور عاد نہایت تیز آندھی کے ذریعے تباہ و برباد کر دیے گئے ۝۶ جس آندھی کو اللہ نے ان پر مسلسل
سات رات اور آٹھ دن مسلط رکھا تو تم ان کو کھجور کے کھوکھلے تنوں کی طرح زمین پر پڑا ہوا دیکھو گے ۝۷
کیا تمہیں ان میں سے کوئی بچا ہوا بھی نظر آتا ہے ۝۸ فرعون اور اس سے پہلے کے لوگوں نے اور اُلٹی
ہوئی بستیوں (قومِ لوط) نے بھی اسی قسم کی غلطیاں (گناہ) کی تھیں ۝۹ ان سبھوں نے اپنے رب کے
پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے ان کی بھی سخت گرفت (پکڑ) فرمائی ۝۱۰ جب پانی کا سیلاب (طوفان)
حد سے زیادہ بڑھ گیا تو ہم نے تم کو کشتی میں سوار کر دیا ۝۱۱ تاکہ ہم اس واقعہ کو تمہارے لیئے سبق آموز
یادگار (عبرت) بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں ۝۱۲ پھر جب ایک بار صور پھونکا جائے گا ۝۱۳

وَّ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةًۙ ﴿۱۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُۙ ﴿۱۵﴾
وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌۙ ﴿۱۶﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰۤى اَرْجَآئِهَا ؕ وَ يَحْمِلُ عَرْشَ
رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ ﴿۱۷﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا
مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْۚ ﴿۱۹﴾ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ
حِسَابِيَهْۚ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍۙ ﴿۲۱﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍۙ ﴿۲۲﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾ كُلُوْا
وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔۢا بِمَاۤ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ
فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْۚ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْۚ ﴿۲۶﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ
الْقَاضِيَةَۚ ﴿۲۷﴾ مَاۤ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْۚ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْۚ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُۙ ﴿۳۰﴾

---

اوراس وقت زمین اور پہاڑ اپنی جگہ سے اُٹھا لیئے جائیں گے اوردونوں ( زمین اور پہاڑ ) ایک ہی
چوٹ میں ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے ﴿۱۴﴾ تو اس دن قیامت واقع ہوجائے گی ﴿۱۵﴾ اور آسمان پھٹ
جائے گا اور وہ اس دن بالکل خستہ ( کمزور، بودا ) ہوجائے گا ﴿۱۶﴾ اور فرشتے اس کے کناروں پر آجائیں گے
اوراس دن آٹھ فرشتے آپ کے رب کے عرش کو اُٹھائے ہوئے ہوں گے ﴿۱۷﴾ اس دن حساب کے لیئے
تم لوگ اس طرح پیش کیے جاؤ گے کہ تمہاری کوئی چیز بھی اللہ سے چھپی ہوئی نہ ہوگی ﴿۱۸﴾ توجس شخص کا
نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا کہ لو میرا نامۂ اعمال پڑھو ﴿۱۹﴾ مجھے یقین تھا کہ
میرے حساب کا دن پیش آنے والا ہے ﴿۲۰﴾ تو وہ آرام دہ زندگی میں ہوگا ﴿۲۱﴾ بلند درجہ کی جنت میں ﴿۲۲﴾
جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے ( قریب ہوں گے ) ﴿۲۳﴾ اور ان لوگوں سے کہا جائے گا کہ تم
مزے سے کھاؤ اور پیئو ان اعمال کے صلہ میں جو تم گذشتہ دنوں میں کرتے رہے تھے ﴿۲۴﴾ اور جس کا نامۂ
اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کہ کاش، مجھے میرا نامۂ اعمال نہ دیا گیا ہوتا ﴿۲۵﴾ اور
مجھے معلوم ہی نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے ﴿۲۶﴾ کاش، میری موت ہی میرا کام تمام کرچکی ہوتی ﴿۲۷﴾ میرا مال
میرے کچھ کام نہ آیا ﴿۲۸﴾ مجھ سے میرا اقتدار ( سلطنت، حکومت، جاہ ) بھی جاتا رہا ﴿۲۹﴾ اس وقت فرشتوں
کو حکم دیا جائے گا کہ اسے پکڑو اور اس کے گلے میں طوق پہنا دو ﴿۳۰﴾

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ
لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ وَ لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ
هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾ لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَاۤ ع ۱ ۳۷ ۵
اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ مَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّ مَا هُوَ
بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ لَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَ لَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ
بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾
وَ اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾ ع ۲ ۱۵ ۶

پھر اسے جہنم میں ڈال دو ﴿۳۱﴾ پھر اسے ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں جکڑ دو ﴿۳۲﴾ یہ شخص عظمت والے اللہ پر ایمان نہ
رکھتا تھا ﴿۳۳﴾ اور مسکین (محتاج) کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دیتا تھا ﴿۳۴﴾ تو آج یہاں اس کا کوئی دوست نہیں
ہے ﴿۳۵﴾ اور پیپ کے سوا اس کے لیئے کوئی کھانا نہ ہوگا ﴿۳۶﴾ جسے گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا ﴿۳۷﴾
تو میں قسم کھاتا ہوں، ان چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو ﴿۳۸﴾ اور ان چیزوں کی بھی (قسم کھاتا ہوں) جنہیں
تم دیکھتے نہیں ہو ﴿۳۹﴾ یہ قرآن یقیناً معزز پیغمبر (یا معزز فرشتہ) کے واسطے سے تم لوگوں تک لایا ہوا کلام
(اللہ کا کلام) ہے ﴿۴۰﴾ یہ کسی شاعر کا قول (کلام) نہیں ہے، مگر تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو ﴿۴۱﴾ اور نہ یہ
کسی کاہن کا قول (کلام) ہے، مگر تم لوگ کم ہی غور کرتے ہو ﴿۴۲﴾ سارے جہان کے رب کی طرف سے
اُتارا ہوا کلام ہے ﴿۴۳﴾ اگر پیغمبر خود سے میری طرف کوئی بات منسوب کر دیتے ﴿۴۴﴾ تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ
لیتے ﴿۴۵﴾ پھر ہم ان کی شہ رگ کاٹ ڈالتے ﴿۴۶﴾ پھر تم میں سے کوئی بھی مجھے اس سزا سے روکنے والا نہ ہوتا ﴿۴۷﴾
اور یقیناً یہ قرآن متقیوں (پرہیزگاروں) کے لیئے نصیحت ہے ﴿۴۸﴾ اور ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ تم میں
سے کچھ لوگ جھٹلانے والے ہیں ﴿۴۹﴾ اور بلا شبہ یہ قرآن کافروں کے لیئے حسرت و افسوس کا سبب ہے ﴿۵۰﴾
اور بلا شبہ یہ قرآن بالکل یقینی حق ہے ﴿۵۱﴾ تو آپ اپنے بلند مرتبہ رب کے نام کی پاکی بیان کیجیے ﴿۵۲﴾

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝۱ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝۲ مِّنَ اللّٰهِ ذِى
الْمَعَارِجِ ۝۳ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ
سَنَةٍ ۝۴ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝۵ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝۶ وَّ نَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝۷ يَوْمَ
تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝۸ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۹ وَ لَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ
حَمِيْمًا ۝۱۰ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ ۝۱۱
وَصَاحِبَتِهٖ وَ اَخِيْهِ ۝۱۲ وَ فَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝۱۳ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ
يُنْجِيْهِ ۝۱۴ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۝۱۵

سورۂ معارج مکی ہے اور اس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

مطالبہ کرنے والے (مانگنے والے، چاہنے والے، طلب کرنے والے) نے ایسے عذاب کا مطالبہ کیا ہے،
جو ضرور آ کر رہے گا ۝۱ اور وہ عذاب کافروں پر آ کر رہے گا، جسے کوئی ہٹا نہیں سکتا ۝۲ اور وہ عذاب اللہ کی
طرف سے آئے گا، جو سیڑھیوں (آسمانوں) کا مالک ہے ۝۳ جن سیڑھیوں سے فرشتے اور روحیں اس کی
طرف چڑھتی ہیں اور وہ عذاب، ایک ایسے دن میں ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے ۝۴ تو آپ
اچھی طرح صبر کیجیے ۝۵ یہ لوگ تو اسے دُور سمجھتے ہیں ۝۶ اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں ۝۷ جس دن آسمان
پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا (تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو جائے گا) ۝۸ اور پہاڑ دُھنکے ہوئے رنگین
اُون کی طرح ہو جائیں گے ۝۹ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا ۝۱۰ حالاں کہ وہ ایک دوسرے کو دکھا
بھی دیئے جائیں گے، گنہگار یہ تمنا کرے گا کہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیئے فدیہ میں دے دے
اپنے بیٹوں کو ۝۱۱ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو ۝۱۲ اور اپنے کنبے کو جو اسے پناہ دیتا تھا ۝۱۳ اور زمین پر آباد
تمام انسانوں کو، پھر یہ تدبیر اس کو عذاب سے بچالے ۝۱۴ مگر ہرگز نہیں وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی ۝۱۵

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَ تَوَلّٰى ۙ﴿۱۷﴾ وَ جَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ
هَلُوْعًا ۙ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۙ﴿۲۰﴾ وَّ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۙ﴿۲۱﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۲۲﴾
الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۪ۙ﴿۲۳﴾ وَ الَّذِيْنَ فِيْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۪ۙ﴿۲۴﴾
لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ۪ۙ﴿۲۵﴾ وَ الَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۪ۙ﴿۲۶﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ
عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۚ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ
لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ
مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۳۱﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ
لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۪ۙ﴿۳۲﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۪ۙ﴿۳۳﴾

جو کھال کھینچنے والی ہوگی ﴿۱۶﴾ وہ ہر اس شخص کو بلائے گی، جس نے حق سے پیٹھ پھیری ہوگی اور فرماں
برداری سے بے رُخی برتی ہوگی ﴿۱۷﴾ اور جس نے مال جمع کیا ہوگا، پھر اس کو اُٹھا اُٹھا کر رکھا ہوگا ﴿۱۸﴾ یقیناً
انسان کم ہمت پیدا کیا گیا ہے ﴿۱۹﴾ جب اس پر مصیبت آتی ہے تو بے چین ہو جاتا ہے ﴿۲۰﴾ اور جب اسے
خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بخل (کنجوسی) کرنے لگتا ہے ﴿۲۱﴾ ہاں مگر وہ لوگ اس سے محفوظ ہیں جو نمازی
ہیں ﴿۲۲﴾ جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ﴿۲۳﴾ اور جن کے مالوں میں مقررہ حصہ ہے ﴿۲۴﴾ ان کا بھی جو
مانگتے ہیں اور ان کا بھی جو مانگنے سے بچتے ہیں ﴿۲۵﴾ اور جو قیامت کے دن پر یقین رکھتے ہیں ﴿۲۶﴾ اور جو
اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں ﴿۲۷﴾ کیوں کہ ان کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں
ہے ﴿۲۸﴾ اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۲۹﴾ سوائے اپنی بیویوں اور باندیوں کے؛ کیوں کہ
ان پر اس سلسلہ میں کوئی ملامت نہیں ہے ﴿۳۰﴾ البتہ جو لوگ اس کے علاوہ کے (اور جگہ سے شہوت
بُجھانے کے) طلب گار ہوں تو وہی لوگ حد سے گزر جانے والے ہیں ﴿۳۱﴾ اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے
وعدوں (قول و قرار) کا پاس ولحاظ رکھتے ہیں ﴿۳۲﴾ اور جو اپنی گواہیوں کو ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں ﴿۳۳﴾

وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ ع ۱ ۳۵ ۷
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ
كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ
اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَ الْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَ مَا
نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ
يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع ۲ ۹ ۸

اور جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ﴿۳۴﴾ یہی لوگ اعزاز و اکرام کے ساتھ جنتوں میں داخل ہوں گے ﴿۳۵﴾ تو ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ آپ کی طرف دوڑے چلے آرہے ہیں ﴿۳۶﴾ دائیں اور بائیں سے گروہ در گروہ ﴿۳۷﴾ کیا ان میں سے ہر شخص اس بات کی آرزو رکھتا ہے کہ وہ نعمتوں سے بھرپور جنت میں داخل کر دیا جائے ﴿۳۸﴾ ہرگز نہیں، ہم نے انہیں جس چیز سے پیدا کیا ہے، وہ اس کی حقیقت سے بہ خوبی واقف ہیں ﴿۳۹﴾ اور میں مشرقوں (بہت سے مشرق) اور مغربوں (بہت سے مغرب) کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم ضرور اس پر پوری قدرت رکھتے ہیں ﴿۴۰﴾ کہ ان کی جگہ ان سے بہتر لوگ لے آئیں اور ہم ایسا کرنے سے عاجز نہیں ہیں ﴿۴۱﴾ اس لیئے آپ انہیں چھوڑ دیجیے کہ وہ اپنی نامعقول باتوں اور کھیل تماشوں میں پڑے رہیں، یہاں تک کہ اپنے اس دن سے جا ملیں، جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۴۲﴾ جس دن وہ اپنی قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑے جا رہے ہوں گے، جیسے بتوں کے استھانوں کی طرف دوڑے جا رہے ہوں ﴿۴۳﴾ ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی، ان پر ذلت چھائی ہوگی اور کہا جائے گا کہ یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا رہا تھا ﴿۴۴﴾

• • •

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّعِشْرُوْنَ آيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

إِنَّآ أَرْسَلْنَا نُوْحًا إِلٰى قَوْمِهٖٓ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝١
قَالَ يٰقَوْمِ إِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَأَطِيْعُوْنِ ۝٣ يَغْفِرْ
لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلٰٓى أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ
لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ قَالَ رَبِّ إِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝٥ فَلَمْ يَزِدْهُمْ
دُعَآءِيْٓ إِلَّا فِرَارًا ۝٦ وَإِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ
أٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝٧

وقف لازم

سورۂ نوح مکی ہے اور اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کے پاس پیغمبر بنا کر بھیجا کہ اپنی قوم کو (کفر کے وبال سے) ڈرائیں، اس سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب آئے ۝١ نوح نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! میں تمہیں صاف صاف ڈرانے والا پیغمبر ہوں ۝٢ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری بات مانو ۝٣ تو اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دے گا، بے شک جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو اسے ٹالا نہیں جاسکتا، کاش تم لوگ ان باتوں کو سمجھتے ۝٤ نوح نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میں اپنی قوم کے لوگوں کو رات دن حق کی طرف بلاتا رہا ۝٥ مگر وہ میرے بلانے سے میری طرف آنے کے بجائے اور زیادہ بھاگنے لگے ۝٦ اور میں نے جب بھی ان کو بلایا؛ تاکہ تو انہیں بخش دے تو انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس لیں اور اپنے اوپر کپڑے لپیٹ لیئے اور ہٹ دھرمی کرنے لگے، (اَڑ گئے، اِصرار کرنے لگے، ضد کرنے لگے) اور آخری حد تک گھمنڈ میں مبتلا ہو گئے ۝٧

ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۸ ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۹ فَقُلْتُ
اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۱۰ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۱۱
وَّ یُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ یَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۱۲ مَا
لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۱۳ وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۱۴ اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۱۵ وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۱۶ وَ اللّٰهُ
اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۱۷ ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ فِیْهَا وَ یُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۱۸ وَ اللّٰهُ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۱۹ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۲۰ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ ع۱
اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَ اتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۲۱ وَ مَكَرُوْا مَكْرًا
كُبَّارًا ۲۲

پھر میں نے انہیں بہ آواز بلند دعوت دی ۸ پھر میں نے ان کو علانیہ (کھلم کھلا) بھی سمجھایا اور چپکے چپکے
بھی سمجھایا ۹ اور میں نے ان سے کہا کہ اپنے رب سے معافی مانگو بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا
ہے ۱۰ وہ (اللہ) تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا ۱۱ اور وہ تمہارے مال اور اولاد میں خوب اضافہ
کرے گا اور تمہارے لیئے باغات پیدا کرے گا اور تمہارے لیئے نہریں جاری کردے گا ۱۲ تمہیں کیا
ہوگیا ہے کہ تم اللہ کی بڑائی کا یقین نہیں کرتے ۱۳ حالاں کہ اس نے تمہیں مختلف مرحلوں میں پیدا کیا ہے ۱۴
کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے کس طرح تہہ بہ تہہ سات آسمان بنائے ۱۵ اور ان میں چاند کو نور اور سورج
کو چراغ بنایا ۱۶ اور اللہ نے تم کو زمین سے ایک خاص طریقہ سے پیدا کیا ۱۷ پھر وہ تمہیں اسی زمین میں
واپس لے جائے گا اور پھر اسی زمین سے تم کو باہر نکالے گا ۱۸ اور اللہ نے تمہارے لیئے زمین کو فرش بنایا ۱۹
تا کہ تم اس کے کشادہ راستوں پر چلو ۲۰ اور نوح نے عرض کیا کہ اے میرے رب! ان لوگوں نے میری
بات نہیں مانی اور ان لوگوں کی بات مانی، جن کے مال اور اولاد نے ان کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا ۲۱
اور ان لوگوں نے حق کو مٹانے کے لیئے بڑی بڑی سازشیں کیں ۲۲

وَ قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّ لَا يَغُوْثَ وَ يَعُوْقَ
وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ۬ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ
اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ
لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا
يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا
وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

النصف ع۲

اوران لوگوں نے کہا کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑو اور خاص طور پر ودّ کو، سواع کو، یغوث کو، یعوق کو اورنسر (نامی بُتوں) کو ہرگز نہ چھوڑو ﴿۲۳﴾ انھوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے اور اے میرے رب تو ان ظالموں کی گمراہی میں اور اضافہ کردے ﴿۲۴﴾ (پھر شرک کا انجام یہ ہوا کہ) وہ لوگ اپنے گناہوں کی سزا میں ڈبو دیے گئے پھر جہنم میں داخل کر دیے گئے اور ان لوگوں نے اپنے لیئے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہ پایا ﴿۲۵﴾ اورنوح نے عرض کیا کہ اے میرے رب تو کافروں میں سے زمین پر ایک بھی بسنے والا (باشندہ) نہ چھوڑ ﴿۲۶﴾ کیوں کہ اگر تو انہیں چھوڑ دے گا تو وہ تیرے دوسرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان کی نسل سے بدکار اور سخت کافر اولاد ہی پیدا ہوگی ﴿۲۷﴾ اے میرے رب! تو مجھے اور میرے ماں باپ کو اور ہر اس شخص کو جو مسلمان ہو کر میرے گھر میں داخل ہو اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخش دے اور ظالموں کی تباہی و بربادی میں اور اضافہ کردے ﴿۲۸﴾

•••

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ يَّهْدِيْٓ
اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝۲ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۝۳ وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴ وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ
لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ
يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ
يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷

سورۂ جن مکی ہے اور اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

آپ لوگوں سے کہہ دیجیے کہ میری طرف اس بات کی وحی کی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے قرآن سنا
پھر واپس جا کر اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے ۝۱ جو قرآن سیدھی راہ کی
طرف رہنمائی کرتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب ہم ہرگز کسی کو بھی اپنے رب کے ساتھ شریک
نہیں ٹھہرائیں گے ۝۲ اور انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند و بالا ہے، اس نے
کسی کو نہ بیوی بنایا ہے اور نہ کسی کو بیٹا بنایا ہے ۝۳ اور یہ کہ ہم میں جو ناسمجھ ہیں وہ اللہ کے بارے میں
بے جا باتیں کہا کرتے ہیں ۝۴ اور یہ کہ ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جنات کبھی بھی اللہ کے بارے میں
جھوٹ نہیں بولیں گے ۝۵ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ وہ تھے جو جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ
مانگا کرتے تھے، اس طرح انہوں نے جنوں کا گھمنڈ اور زیادہ بڑھا دیا ۝۶ اور یہ کہ ان انسانوں کا وہی
گمان تھا، جو تمہارا (جنوں کا) گمان ہے کہ اللہ کسی کو پیغمبر بنا کر نہ بھیجے گا ۝۷

وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ۸ وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ
مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۹ وَّ اَنَّا لَا
نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۱۰ وَّ اَنَّا مِنَّا
الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۱۱ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ
فِي الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۱۲ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ
بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ۱۳ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ
اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۱۴ وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۱۵ وَّ اَنْ لَّوِ
اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۱۶

اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسے سخت پہرے داروں اور شعلوں سے بھرا ہوا پایا ۸ اور یہ کہ ہم اس سے
پہلے آسمان میں بعض جگہوں پر سن گن لینے کے لیئے بیٹھ جایا کرتے تھے، مگر اب جو کوئی چوری چھپے سننا
چاہتا ہے تو وہ شعلے کو اپنی تاک میں لگا ہوا پاتا ہے ۹ اور یہ کہ ہم یہ نہیں سمجھ پا رہے ہیں کہ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو
پیغمبر بنا کر بھیجنے سے) زمین پر رہنے والوں کو تکلیف پہنچانے کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کو
ہدایت کی راہ دکھانے کا ارادہ کیا ہے ۱۰ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ تو نیک ہیں اور کچھ اس کے برعکس ہیں
(یعنی برے ہیں) اور ہم سب مختلف فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں ۱۱ اور یہ کہ ہم نے اچھی طرح جان لیا
ہے کہ ہم اللہ کو نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہیں اور نہ زمین سے بھاگ کر اسے تھکا سکتے ہیں ۱۲ اور یہ کہ جب
ہم نے ہدایت کی بات سنی تو اس پر فوراً ایمان لے آئے، اب جو شخص بھی اپنے رب پر ایمان لے آئے گا
تو اسے نقصان (حق تلفی) اور ظلم (زیادتی) کا خوف نہ ہوگا ۱۳ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ فرماں بردار ہیں
اور ہم میں سے کچھ سیدھی راہ سے دُور ہیں تو جو لوگ فرماں بردار (مسلمان) بن گئے ہیں تو انہوں نے
ہدایت کا راستہ ڈھونڈ لیا ہے ۱۴ اور جو لوگ سیدھی راہ سے دُور ہیں وہ جہنم کا ایندھن بننے والے ہیں ۱۵ اور
مجھ پر اس بات کی بھی وحی کی گئی ہے کہ اگر یہ لوگ ثابت قدمی کے ساتھ سیدھے راستے پر قائم ہو جاتے تو
ہم انہیں وافر مقدار میں پانی سے خوب سیراب کرتے (یعنی دنیا کے مال و اسباب دیتے) ۱۶

لِّنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَمَنۡ يُّعۡرِضۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهٖ يَسۡلُكۡهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ
الۡمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدۡعُوۡا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبۡدُ اللّٰهِ يَدۡعُوۡهُ كَادُوۡا
يَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِ لِبَدًا ؕ﴿۱۹﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَدۡعُوۡا رَبِّىۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلۡ اِنِّىۡ لَاۤ ع ۱۹ ۱۱
اَمۡلِكُ لَـكُمۡ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلۡ اِنِّىۡ لَنۡ يُّجِيۡرَنِىۡ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنۡ اَجِدَ مِنۡ
دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ۙ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ
نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ
اَضۡعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلۡ اِنۡ اَدۡرِىۡۤ اَقَرِيۡبٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ اَمۡ يَجۡعَلُ لَهٗ
رَبِّىۡۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾

تا کہ ہم اس کے ذریعہ ان کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے رب کے ذکر سے منھ موڑے گا تو اللہ اسے سخت عذاب میں مبتلا کردے گا ﴿۱۷﴾ اور یہ کہ مسجدیں صرف اللہ کے لیئے ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو ﴿۱۸﴾ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ (محمد ﷺ) اس کی عبادت کے لیئے کھڑا ہوتا ہے تو کفار ہجوم (بھیڑ) کی شکل میں آپ پر ٹوٹ پڑنے کے لئے تیار ہوجاتے ہیں ﴿۱۹﴾ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ میں صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہوں ﴿۲۰﴾ آپ ان سے یہ بھی کہہ دیجیے کہ تمھیں نقصان پہنچانا اور راہ راست پر لانا میرے اختیار میں نہیں ہے ﴿۲۱﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اگر میں ایسا کروں تو مجھے اللہ کے غضب (گرفت) سے کوئی نہیں بچاسکتا اور نہ میں اس کے سوا پناہ کی کوئی جگہ پاسکتا ہوں ﴿۲۲﴾ میرا کام اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ میں اللہ کی بات اور اس کے پیغاموں (پیغام کی جمع) کو پہنچادوں اور جو لوگ بھی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریں گے تو ان کے لیئے جہنم کی آگ ہے، جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾ یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھ لیں گے، جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے تو ان کو معلوم ہوجائے گا کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کس کی جماعت تعداد میں کم ہے ﴿۲۴﴾ آپ ان سے کہہ دیجیے کہ مجھے نہیں معلوم کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے وہ نزدیک ہے یا میرے رب نے اس کے لیئے کوئی لمبی مدت مقرر کر رکھی ہے ﴿۲۵﴾

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖۤ اَحَدًاۙ۝۲۶ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ
يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًاۙ۝۲۷ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ
وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَ اَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا۠۝۲۸

ع ۲ / ۱۲

اور وہی غیب کا جاننے والا ہے اور وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع (خبر دینا، بتانا) نہیں کرتا۝۲۶ سوائے اس پیغمبر کے جسے اس نے غیب کی بات بتانے کے لیئے پسند کرلیا ہو تو وہ اس کے آگے اور اس کے پیچھے محافظ فرشتے مقرر کر دیتا ہے۝۲۷ تا کہ اللہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغام پہنچا دیے اور اللہ ان کے تمام حالات کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور اس نے ایک ایک چیز کی گنتی کر رکھی ہے (یعنی اللہ کو ہر چیز کا علم ہے)۝۲۸

• • •

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ آيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ
عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ
الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَ اذْكُرِ
اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾

سورۂ مزمل مکی ہے اوراس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

اے چادر اوڑھنے والے ﴿۱﴾ رات کے کچھ حصے کو چھوڑ کر (رات میں) نماز میں کھڑے رہا کریں ﴿۲﴾
آدھی رات یا اس میں سے کچھ کم کرلیں ﴿۳﴾ یا آدھی سے کچھ زیادہ بڑھا دیں اور خوب ٹھہر ٹھہر کر قرآن کی
تلاوت کریں ﴿۴﴾ ہم یقیناً آپ پر بھاری کلام (قرآن مجید) نازل کرنے والے ہیں ﴿۵﴾ یقیناً رات کا
اُٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیئے بہت معاون ومناسب ہے اور تلاوتِ قرآن کے لیئے بہت درست
وموزوں ہے ﴿۶﴾ بے شک دن میں آپ کی بہت ساری مصروفیتیں ہیں ﴿۷﴾ آپ اپنے رب کے نام کا ذکر
کیا کیجیے اور سب سے کٹ کر اسی کی طرف متوجہ ہوجائیے (اسی کے ہوجائیے) ﴿۸﴾ وہ مشرق اور مغرب
کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے؛ اس لیئے آپ اسی کو وکیل (کارساز، کام
بنانے والا) بنالیجیے ﴿۹﴾

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا یَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾ وَ ذَرْنِیْ وَ الْمُكَذِّبِیْنَ
اُولِی النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَیْنَاۤ اَنْكَالًا وَّ جَحِیْمًا ﴿۱۲﴾ وَّ طَعَامًا ذَا
غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۳﴾ یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ
كَثِیْبًا مَّهِیْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا ۙ۵ شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى
فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِیْلًا ﴿۱۶﴾
فَكَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ یَوْمًا یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبَا ﴿۱۷﴾ اِۨلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ
بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ
سَبِیْلًا ﴿۱۹﴾ ع ۱۹ ۱۳

اور وہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کیجیے اور شائستگی (سلیقہ مندی کے ساتھ) کے ساتھ ان سے الگ
ہوجائیے ﴿۱۰﴾ اور ان آسودہ حال (مالدار) جھٹلانے والوں سے مجھے نمٹ لینے دیجیے اور انہیں تھوڑی سی
مہلت دے دیجیے ﴿۱۱﴾ یقیناً ہمارے پاس ان کے لیئے بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے ﴿۱۲﴾
اور حلق میں پھنس جانے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے ﴿۱۳﴾ جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے لگیں گے اور
پہاڑ ریزہ ریزہ ہوکر ریت کے ٹیلوں میں تبدیل ہوجائیں گے ﴿۱۴﴾ بے شک ہم نے تم لوگوں کے پاس
قیامت کے دن تم پر گواہی دینے والا پیغمبر بھیجا ہے جس طرح ہم نے فرعون کے پاس پیغمبر بھیجا تھا ﴿۱۵﴾
پھر جب فرعون نے اس پیغمبر کی نافرمانی کی تو ہم نے نہایت سختی کے ساتھ اس کی گرفت کرلی ﴿۱۶﴾ اگر تم
کفر کروگے تو اس دن سے کیسے بچ پاؤگے جو بچوں کو بھی بوڑھا کردے گا ﴿۱۷﴾ اور جس دن کی سختی
(ہولناکی) سے آسمان پھٹ جائے گا اور اس کا وعدہ تو پورا ہوکر رہے گا ﴿۱۸﴾ بے شک یہ تو ایک نصیحت
ہے تو جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا (پہنچنے کا) راستہ اختیار کرلے ﴿۱۹﴾

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآىِٕفَةٌ مِّنَ
الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ
يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ
اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲ / ۱۴

آپ کا رب اچھی طرح جانتا ہے کہ آپ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات عبادت میں کھڑے رہتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں کے ایک جماعت بھی کھڑی رہتی ہے اور رات اور دن کے اوقات کا صحیح اندازہ اللہ ہی کر سکتا ہے، اس کو معلوم ہے کہ تم وقت کا ٹھیک ٹھیک اندازہ نہیں کر سکتے؛ اس لیئے اس نے تم لوگوں پر مہربانی کی اب جس قدر قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو، اس کو یہ بھی معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ بیمار ہوں گے، کچھ لوگ معاش کی تلاش کے لیئے زمین میں سفر کریں گے اور کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے؛ اس لیئے جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو اور نماز کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو قرض حسن (اخلاص کے ساتھ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا) دو اور جو نیک عمل بھی تم اپنے لیئے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر اور ثواب میں بہت زیادہ پاؤ گے اور اللہ سے گناہوں کی معافی طلب کرتے رہو، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے ﴿۲۰﴾

• • •

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّخَمْسُوْنَ آيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝۱ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝۲ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝۳ وَ ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝۴ وَ الرُّجْزَ
فَاهْجُرْ ۝۵ وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝۶ وَ لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝۷ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝۸ فَذٰلِكَ
يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝۹ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝۱۰ ذَرْنِيْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝۱۱
وَّ جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝۱۲ وَّ بَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝۱۳ وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝۱۴ ثُمَّ يَطْمَعُ
اَنْ اَزِيْدَ ۝۱۵ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝۱۶ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝۱۷ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ۝۱۸
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝۱۹ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝۲۰ ثُمَّ نَظَرَ ۝۲۱ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ۝۲۲

سورۂ مدثر مکی ہے اور اس میں چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

اے چادر اوڑھنے والے ۝۱ کھڑے ہو جائیے اور لوگوں کو ڈرائیے (خبردار کیجیے) ۝۲ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجیے ۝۳ اور اپنے کپڑے پاک رکھئے ۝۴ اور بتوں سے الگ تھلگ رہئے ۝۵ اور آئندہ زیادہ حاصل کرنے کی غرض سے کسی پر احسان نہ کیجیے ۝۶ اور اپنے رب کی خاطر صبر کیجیے ۝۷ پھر جب صور پھونکا جائے گا ۝۸ تو وہ بڑا سخت دن ہوگا ۝۹ اور وہ دن کافروں پر آسان نہ ہوگا ۝۱۰ آپ مجھے اور جس شخص کو میں نے اکیلا پیدا کیا ہے چھوڑ دیجیے ۝۱۱ اور جسے میں نے بہت سارے مال سے نوازا ہے ۝۱۲ اور اس کی خدمت میں حاضر رہنے والے بیٹے بھی دیے ہیں ۝۱۳ اور اس کے لیئے ہر طرح کی چیزیں مہیا کر دی ہیں ۝۱۴ پھر بھی اس کو اس کی ہوس ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں ۝۱۵ ہرگز نہیں، وہ تو ہماری آیتوں کا سخت مخالف ہے ۝۱۶ جلد ہی میں اس کو جہنم کے ''صعود'' نامی آگ کے پہاڑ پر چڑھاؤں گا ۝۱۷ اس نے سوچا اور دل میں ایک بات بٹھالی ۝۱۸ اس پر اللہ کی مار ہو اس نے کیسی بات دل میں بٹھائی ۝۱۹ پھر اس پر خدا کی مار ہو اس نے کیسی بات دل میں طے کی ۝۲۰ پھر اس نے لوگوں کی طرف دیکھا ۝۲۱ پھر اس نے تیوری چڑھائی اور کچھ زیادہ ہی منھ بنایا ۝۲۲

ثُمَّ اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ
الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِیْ وَ لَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ
لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓىِٕكَةً ۪ وَّمَا جَعَلْنَا
عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۙ لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ یَزْدَادَ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِیْمَانًا وَّ لَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَ لِیَقُوْلَ
الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْكٰفِرُوْنَ مَا ذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ یُضِلُّ
اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ مَا هِیَ اِلَّا
ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَ الْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَ الَّیْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَ الصُّبْحِ اِذَاۤ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا ع ۱۱ ۱۵
لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِیْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ یَّتَقَدَّمَ اَوْ یَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾

پھر پلٹا اور گھمنڈ میں پڑ گیا ﴿۲۳﴾ اور پھر بولا کہ یہ تو وہی جادو ہے، جو پہلے سے چلا آرہا ہے ﴿۲۴﴾ یہ تو بس انسانی کلام ہے ﴿۲۵﴾ میں جلد ہی اسے جہنم میں ڈال دوں گا ﴿۲۶﴾ اور تمھیں کیا معلوم کہ جہنم کیا ہے ﴿۲۷﴾ وہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی ﴿۲۸﴾ وہ کھال کو جھلسا دینے والی ہے ﴿۲۹﴾ اس پر انیس فرشتے مقرر ہیں ﴿۳۰﴾ اور ہم نے صرف فرشتوں کو ہی جہنم کے داروغے مقرر کر رکھے ہیں اور ہم نے ان کی تعداد کا ذکر صرف کافروں کی آزمائش کے لیئے کیا ہے؛ تا کہ اہل کتاب یقین کرلیں ( کہ یہ رسول برحق ہے ) اور ایمان والوں کے ایمان میں اور اضافہ ہو جائے اور اہل کتاب اور مسلمانوں کو شک وشبہ نہ ہو اور تا کہ جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے اور جو لوگ کافر ہیں وہ یہ کہیں کہ اس مثال سے اللہ کیا بتانا چاہتا ہے، اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور آپ کے رب کے لشکروں کو خود اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جہنم کا ذکر صرف لوگوں کی نصیحت کے لئے ہے ﴿۳۱﴾ ہرگز نہیں، قسم ہے چاند کی ﴿۳۲﴾ اور رات کی جب جانے لگے ﴿۳۳﴾ اور صبح کی جب روشن ہو جائے ﴿۳۴﴾ کہ یقیناً وہ جہنم بڑی ہولناک ( بھیانک ) چیزوں میں سے ایک ہے ﴿۳۵﴾ جو انسانوں کے لیئے بہت ڈراؤنا ہے ﴿۳۶﴾ تم میں سے ہر اس شخص کے لیئے جو ( ایمان واطاعت میں ) آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے ہٹنا چاہے ﴿۳۷﴾

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾
عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾ وَ لَمْ
نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَ كُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ
الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾ حَتّٰى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ
التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيْدُ
كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّآ
اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾ وَ مَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ
التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

الربع — الثلثة — ع ٢ / ١٥ / ١٦

ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں گروی ہے ﴿٣٨﴾ سوائے ان لوگوں کے جو داہنے والے ہیں ﴿٣٩﴾ وہ جنتوں میں ہوں گے اور پوچھ رہے ہوں گے ﴿٤٠﴾ مجرموں (گنہگاروں) سے ﴿٤١﴾ کہ تمہیں جہنم میں کس چیز نے پہنچا دیا ﴿٤٢﴾ وہ جواب دیں گے کہ نہ تو ہم نماز پڑھتے تھے ﴿٤٣﴾ اور نہ محتاج کو کھانا کھلاتے تھے ﴿٤٤﴾ اور باتیں بنانے والوں کے ساتھ ہم باتیں بنایا کرتے تھے ﴿٤٥﴾ اور ہم قیامت کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے ﴿٤٦﴾ یہاں تک اسی حال میں ہمیں موت آ گئی ﴿٤٧﴾ تو سفارش (شفاعت) کرنے والوں کی سفارش (شفاعت) ان کے کچھ کام نہ آئے گی ﴿٤٨﴾ تو انہیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ اس نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿٤٩﴾ گویا کہ وہ جنگلی (بدکنے والے) گدھے ہیں ﴿٥٠﴾ جو شیر کے ڈر سے بھاگے جا رہے ہیں ﴿٥١﴾ بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے کھلے ہوئے آسمانی نوشتے (کتابیں دی جائیں) دیئے جائیں ﴿٥٢﴾ ہر گز نہیں! بلکہ یہ لوگ آخرت سے بالکل ڈرتے نہیں ہیں ﴿٥٣﴾ ہر گز نہیں! یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے ﴿٥٤﴾ تو جس کا جی چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے ﴿٥٥﴾ اور یہ لوگ اس وقت تک نصیحت حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ اللہ نہ چاہے، وہی وہ ذات ہے جس کی یہ شان ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی ذات، اس کی اہل ہے کہ وہ بندوں کے گناہ معاف کر دے ﴿٥٦﴾

سُوْرَةُ الْقِیٰمَةِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ اَرْبَعُوْنَ اٰیَةً وَّ فِیْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
لَاۤ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۝۱ وَ لَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝۲ اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ
اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝۳ بَلٰى قٰدِرِیْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ۝۴ بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ
لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝۵ یَسْـَٔلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ ۝۶ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝۷ وَ خَسَفَ
الْقَمَرُ ۝۸ وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ۝۹ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَىِٕذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ۝۱۰ كَلَّا لَا
وَزَرَ ۝۱۱ اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَىِٕذِ اِۨلْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲ یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَىِٕذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ۝۱۳
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ ۝۱۴ وَّ لَوْ اَلْقٰى مَعَاذِیْرَهٗ ۝۱۵ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ
لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝۱۶ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ۝۱۷

سورۂ قیامت مکی ہےاوراس میں چالیس آیتیں اوردو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○
میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی ۝۱ اور میں ملامت کرنے والے نفس کی قسم کھاتا ہوں ۝۲ کیاانسان
نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کریں گے ۝۳ ہاں ضرور کریں گے، ہم تو اس پر بھی
قدرت رکھتے ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پور پور تک درست کردیں ۝۴ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ وہ اپنی
آئندہ زندگی میں بھی نافرمانی کرتا رہے ۝۵ وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا ۝۶ تو جب
آنکھیں پتھرا جائیں گی ۝۷ اور چاند بے نور ہو جائے گا ۝۸ اور سورج اور چاند (بے نور ہونے میں)
یکساں حالت پر جمع کردیے جائیں گے ۝۹ اس دن انسان کہے گا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ہے ۝۱۰ ہرگز
نہیں، کہیں کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے ۝۱۱ اس دن صرف آپ کے رب کے پاس ہی ٹھکانا ہے ۝۱۲ اس دن
انسان کو اس کے سارے کرے کرائے اگلے پچھلے اعمال بتادیے جائیں گے ۝۱۳ بلکہ انسان خود ہی اپنے
آپ سے خوب واقف ہے ۝۱۴ خواہ وہ کتنے ہی بہانے پیش کرے ۝۱۵ آپ (اے نبی) قرآن جلدی یاد
کرنے کی غرض سے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں ۝۱۶ اس کا جمع کرنا اور اس کا پڑھوادینا ہمارے ذمہ ہے ۝۱۷

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ ﴿١٩﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾
وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍۭ
بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿٢٦﴾ وَ قِیْلَ مَنْ ٚ سکتہ
رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَىِٕذِ
ࣙالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰى ﴿٣١﴾ وَ لٰكِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ ع ١٧
یَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾ اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَكَ
سُدًى ﴿٣٦﴾ اَلَمْ یَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ
ع ٢ ١٨ مِنْهُ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَیْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ یُّحْیِﻰَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾

تو جب ہم قرآن پڑھ رہے ہوں تو آپ اس کے پڑھنے کی پیروی کریں ﴿١٨﴾ پھر اس کی وضاحت (مطلب بیان کرنا) بھی ہمارے ذمہ ہے ﴿١٩﴾ ہرگز نہیں، اے کافرو! تم دنیا سے محبت رکھتے ہو ﴿٢٠﴾ اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو ﴿٢١﴾ اس دن بہت سے چہرے تروتازہ ہوں گے ﴿٢٢﴾ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے ﴿٢٣﴾ اور اس دن بہت سے چہرے اُداس ہوں گے ﴿٢٤﴾ اور وہ سمجھ رہے ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا ﴿٢٥﴾ ہرگز نہیں جب جان حلق (گلے) تک پہنچ جائے گی ﴿٢٦﴾ اور کہا جائے گا کہ ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ﴿٢٧﴾ اور اس کو یقین ہو جائے گا کہ یہ دنیا سے جدائی کا وقت ہے ﴿٢٨﴾ اور (موت کے وقت) پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جائے گی ﴿٢٩﴾ وہ تیرے رب کی طرف روانگی کا دن ہوگا ﴿٣٠﴾ اس نے نہ تو تصدیق کی (خدا کی اور اس کے رسول کی) اور نہ نماز پڑھی ﴿٣١﴾ بلکہ جھٹلایا اور منہ موڑا ﴿٣٢﴾ پھر اَکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف روانہ ہو گیا ﴿٣٣﴾ خرابی ہے تیرے لئے اور خرابی ہے تیرے لئے ﴿٣٤﴾ پھر خرابی ہے تیرے لئے، پھر خرابی ہے تیرے لئے ﴿٣٥﴾ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اسے یوں ہی (بیکار و مہمل) چھوڑ دیا جائے گا ﴿٣٦﴾ کیا وہ منی کا ایک قطرہ نہ تھا جو رحم میں ٹپکایا گیا تھا ﴿٣٧﴾ پھر وہ لوتھڑا بنا پھر اللہ نے اسے انسان بنایا اور اس کے اعضاء درست کیے ﴿٣٨﴾ پھر اس سے مرد و عورت دو قسمیں بنائیں ﴿٣٩﴾ کیا وہ اس پر قدرت نہیں رکھتا ہے کہ مُردوں کو دوبارہ زندہ کر دے (کیوں نہیں ضرور قدرت رکھتا ہے) ﴿٤٠﴾

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَثَلَاثُوْنَ آيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝۱ اِنَّا خَلَقْنَا
الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝۲ اِنَّا هَدَيْنٰهُ
السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ۝۳ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا
وَّسَعِيْرًا ۝۴ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝۵ عَيْنًا يَّشْرَبُ
بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝۶ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ
مُسْتَطِيْرًا ۝۷ وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ۝۸ اِنَّمَا
نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ۝۹

سورۂ دہر مکی ہے اور اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

یقیناً انسان پر زمانے کا ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے جب وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا ۝۱ بے شک ہم نے
انسان کو ملے جلے (مخلوط) نطفے سے پیدا کیا؛ تاکہ ہم اس کی آزمائش کریں؛ اس لیئے ہم نے اس کو
سننے دیکھنے والا بنایا ۝۲ یقیناً ہم نے اسے راستہ دکھایا، پھر یا تو وہ شکر کرنے والا بنے یا ناشکری کرنے والا
بنے ۝۳ یقیناً ہم نے کافروں کے لیئے زنجیریں، طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ۝۴ بے شک
نیک لوگ جنت میں ایسے جام پیئیں گے جس میں کافور کی آمیزش (ملاوٹ) ہوگی ۝۵ یہ ایک چشمہ ہوگا
جس سے اللہ کے خاص بندے پیا کریں گے اور وہ جدھر چاہیں گے بہا کر لے جائیں گے ۝۶ وہ لوگ
اپنی نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی ۝۷
اور محض (صرف) اللہ کی خوشنودی کے لیئے مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں ۝۸ اور ان سے کہتے
ہیں کہ ہم تمہیں صرف اللہ کی خوشنودی کے لیئے کھانا کھلا رہے ہیں، ہم تم سے کوئی بدلہ اور شکریہ نہیں
چاہتے ہیں ۝۹

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْیَوْمِ
وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَ جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِیْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا
عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ۚ لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِیْرًا ﴿۱۳﴾ وَ دَانِیَةً عَلَیْهِمْ ظِلٰلُهَا
وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِیْلًا ﴿۱۴﴾ وَ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِاٰنِیَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ
قَوَارِیْرَاۡ ﴿۱۵﴾ قَوَارِیْرَاۡ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِیْرًا ﴿۱۶﴾ وَ یُسْقَوْنَ فِیْهَا كَاْسًا كَانَ
مِزَاجُهَا زَنْجَبِیْلًا ﴿۱۷﴾ عَیْنًا فِیْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِیْلًا ﴿۱۸﴾ وَ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ
مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَیْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَ اِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ نَعِیْمًا
وَّمُلْكًا كَبِیْرًا ﴿۲۰﴾

قرأ حفص بغير الألف في الوصل فيهما، ووقف على الأول بالألف وعلى الثاني بغير الألف

ہمیں تو اپنے رب سے اس دن کے عذاب کا ڈر لگا رہتا ہے، جو سخت اور ہولناک ہوگا﴿۱۰﴾ تو اللہ انہیں اس دن کی سختی سے بچالے گا اور انہیں تازگی اور شادمانی (خوشی، مسرت) بخشے گا﴿۱۱﴾ اور انہیں ان کے صبر کے بدلہ میں جنت اور ریشمی لباس عطا کرے گا﴿۱۲﴾ وہ جنت میں تختوں (اونچی مسندوں) پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے نہ وہاں دُھوپ کی گرمی ہوگی اور نہ جاڑے کی سختی ہوگی﴿۱۳﴾ ان پر جنت کے درختوں کے سائے جھکے ہوئے سایہ کر رہے ہوں گے اور ان کے پھل ان کی دسترس (قابو) میں ہوں گے﴿۱۴﴾ اور ان کے آگے چاندی کے برتنوں اور شیشے کے جاموں (گلاسوں) کا دور چلایا جارہا ہوگا﴿۱۵﴾ وہ شیشے چاندی کے ہوں گے، جن کو بھرنے والوں نے مناسب انداز سے بھرا ہوگا﴿۱۶﴾ اور ان کو جنت میں ایسی شراب کے جام پلائے جائیں گے، جس میں سونٹھ کی آمیزش (ملاوٹ) ہوگی﴿۱۷﴾ ان کو جنت کے ایسے چشمے سے پلایا جائے گا، جس کا نام سلسبیل ہوگا﴿۱۸﴾ ان کی خدمت میں یہ چیزیں لے کر ایسے نوخیز (نوعمر) لڑکے پھر رہے ہوں گے جو ہمیشہ نوخیز (نوعمر) ہی رہیں گے، جب تم انہیں دیکھو گے تو ایسا محسوس کرو گے کہ وہ بکھرے ہوئے موتی ہیں﴿۱۹﴾ اور تم وہاں جہاں بھی نگاہ اُٹھاؤ گے تو تمہیں وہاں بڑی بڑی نعمتیں اور عظیم الشان (بڑی، عظیم) سلطنت ہی دِکھائی دے گی﴿۲۰﴾

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّ حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰهُمْ
رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا ع ۲۲ ۱۹
نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا
اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ
لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ
هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع ۲ ۲۰

اوران جنتیوں کے جسموں پر سبز ریشم کے باریک اور موٹے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اوران کا رب انہیں نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا ﴿۲۱﴾ اور کہا جائے گا کہ یہ تمہارے اعمال کا صلہ (بدلہ، جزاء، انعام) ہے اور تمہاری کوشش اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہوئی ﴿۲۲﴾ بے شک ہم نے قرآن کو آپ پر تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا ہے ﴿۲۳﴾ تو آپ اپنے رب کے حکم پر ثابت قدم رہیئے اور ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکر گزار کی بات نہ مانئے ﴿۲۴﴾ اور صبح وشام اپنے رب کے نام کا ذکر کیجیے ﴿۲۵﴾ اور رات کے کچھ حصے میں اس کو سجدہ کیا کیجیے اور رات کے بڑے حصے میں اس کی تسبیح (پاکی بیان کرنا) کیا کیجیے ﴿۲۶﴾ یہ لوگ تو دنیا سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن (قیامت) آنے والا ہے، اس سے لاپرواہی برتتے ہیں (چھوڑ دیتے ہیں) ﴿۲۷﴾ ہم نے ہی ان کو پیدا کیا اور ہم نے ہی ان کے جوڑ بند مضبوط کیے اور ہم جب چاہیں ان کی جگہ ان ہی جیسے اور لوگ لے آئیں ﴿۲۸﴾ بے شک یہ ایک نصیحت ہے، تو جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے والا راستہ اختیار کرلے ﴿۲۹﴾ اور تم یہ بھی نہیں چاہ سکتے جب تک کہ اللہ نہ چاہے، بے شک اللہ بڑا علم والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۳۰﴾ اپنی رحمت میں جس کو چاہتا ہے داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لیئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۱﴾

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَ الْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝۱ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝۲ وَّ النّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝۳ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝۴
فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝۵ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝۶ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝۷ فَاِذَا النُّجُوْمُ
طُمِسَتْ ۝۸ وَ اِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝۹ وَ اِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝۱۰ وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝۱۱
لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝۱۲ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝۱۳ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝۱۴ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۵ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۶ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۷ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ
بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۸

سورۂ مرسلات مکی ہے اور اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

ان ہواؤں کی قسم جو نفع پہنچانے کے لیئے پے در پے (مسلسل، لگاتار) بھیجی جاتی ہیں ۝۱ پھر ان ہواؤں کی
قسم جو برق رفتاری (تیزی) سے چلتی ہیں ۝۲ اور پھر ان ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو اُٹھا کر پھیلا دیتی ہیں ۝۳
پھر ان ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو اِدھر اُدھر کر دیتی ہیں ۝۴ پھر ان ہواؤں کی قسم جو دلوں میں اللہ کی یاد ڈالتی
ہیں ۝۵ عذر دُور کرنے کے مقصد سے یا خبردار کرنے کی غرض سے ۝۶ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ
ضرور واقع ہو کر رہے گی ۝۷ تو جب ستارے بے نور کر دیے جائیں گے ۝۸ اور جب آسمان میں پھٹنے کی وجہ
سے شگاف پڑ جائیں گے ۝۹ اور جب پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے اُڑا دیے جائیں گے ۝۱۰ اور تمام انبیاء (پیغمبر،
رسول) مقررہ وقت پر جمع کیے جائیں گے ۝۱۱ کس دن کے لیئے (ان سب کا جمع ہونا) مؤخر کیا گیا ہے ۝۱۲
فیصلہ کے دن کے لیئے مؤخر کیا گیا ہے ۝۱۳ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ فیصلے کا دن کیا ہے ۝۱۴ اس دن جھٹلانے
والوں کے لیئے تباہی و بربادی ہے ۝۱۵ کیا ہم نے گذشتہ قوموں کو ہلاک نہیں کیا ۝۱۶ پھر ہم بعد میں آنے والوں
کو بھی (عذاب میں) ان کے ساتھ ساتھ کر دیں گے ۝۱۷ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کچھ کیا کرتے ہیں ۝۱۸

وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ
مَّكِیْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ
لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْیَآءً وَّ اَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّ جَعَلْنَا فِیْهَا
رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْۤا
اِلٰی مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِیْلٍ وَّ لَا
یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَیْلٌ
یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ لَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾
وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۸﴾

اس دن جھٹلانے والوں کے لیئے تباہی و بربادی ہے ﴿۱۹﴾ کیا ہم نے تم سب کو ایک بے حیثیت
پانی (نطفہ) سے پیدا نہیں کیا ﴿۲۰﴾ پھر ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا ﴿۲۱﴾ ایک مقررہ وقت تک ﴿۲۲﴾ پھر
ہم نے ایک اندازہ قائم کیا تو ہم کیا ہی بہتر اندازہ ٹھہرانے والے ہیں ﴿۲۳﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے
لیئے تباہی و بربادی ہے ﴿۲۴﴾ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا ﴿۲۵﴾ زندوں کو بھی سمیٹنے والی اور مُردوں کو
بھی سمیٹنے والی ﴿۲۶﴾ اور ہم نے اس میں بہت اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیے اور تمھیں میٹھا پانی پلایا ﴿۲۷﴾ اس
دن جھٹلانے والوں کے لیئے تباہی و بربادی ہے ﴿۲۸﴾ اس چیز کی طرف چلو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۹﴾
اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں ﴿۳۰﴾ جو نہ ٹھنڈک پہنچانے والا ہے اور نہ آگ کی لپٹ
سے بچانے والا ہے ﴿۳۱﴾ وہ جہنم بڑے بڑے اونچے محل کے برابر انگارے برسا رہی ہوگی ﴿۳۲﴾ ایسے کہ
گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں ﴿۳۳﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیئے تباہی و بربادی ہے ﴿۳۴﴾ یہ وہ دن
ہوگا جس دن لوگ بول بھی نہ سکیں گے ﴿۳۵﴾ اور نہ ان کو اجازت ہی دی جائے گی کہ وہ کوئی عذر پیش
کریں ﴿۳۶﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیئے تباہی و بربادی ہے ﴿۳۷﴾ یہ فیصلے کا دن ہے، آج ہم نے
تمھیں اور تمام پہلے لوگوں کو فیصلہ کے لیئے جمع کر دیا ہے ﴿۳۸﴾

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝۳۹ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۰ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ع ۲۱
ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ۝۴۱ وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝۴۲ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ۝۴۳ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ۝۴۴ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۵ كُلُوْا
وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝۴۶ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۷ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ
ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝۴۸ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۹ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ
يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۰ ع ۲۲

تو اگر تم کوئی تدبیر (چال) کر سکتے ہو تو میرے مقابلہ میں وہ تدبیر کرلو ۝۳۹ اس دن جھٹلانے والوں کے لیئے
تباہی و بربادی ہے ۝۴۰ بے شک اس دن پرہیزگار لوگ سایوں اور چشموں میں ہوں گے ۝۴۱ اور ان
میووں میں ہوں گے، جن کی وہ خواہش کریں گے ۝۴۲ ان سے کہا جائے گا کہ مزے سے کھاؤ اور پیئو،
اپنے ان اعمال کے صلے میں جو تم کرتے رہے تھے ۝۴۳ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں ۝۴۴
اس دن جھٹلانے والوں کے لیئے تباہی و بربادی ہے ۝۴۵ اے جھٹلانے والو! تم دنیا میں تھوڑے دن کھالو
اور مزے کرلو، تم یقیناً مجرم ہو ۝۴۶ اس دن جھٹلانے والوں کے لیئے تباہی و بربادی ہے ۝۴۷ اور جب ان
سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی طرف جھکو تو وہ اللہ کی طرف بالکل نہیں جھکتے ۝۴۸ اس دن جھٹلانے والوں کے لیئے
تباہی و بربادی ہے ۝۴۹ تو اس قرآن کے بعد اب یہ لوگ کس بات پر ایمان لائیں گے ۝۵۰

• • •

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ آيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳
كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶ وَّ الْجِبَالَ
اَوْتَادًا ۝۷ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸ وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹ وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ
لِبَاسًا ۝۱۰ وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱ وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲ وَّ جَعَلْنَا
سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝۱۳ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝۱۴ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا
وَّنَبَاتًا ۝۱۵ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝۱۶ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝۱۷

سورۂ نبا مکی ہے اور اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

یہ لوگ آپس میں کس چیز کے بارے میں پوچھ رہے ہیں ۝۱ اس بڑے واقعہ کے بارے میں پوچھ رہے ہیں ۝۲ جس کے بارے میں وہ مختلف رائے رکھتے ہیں ۝۳ ہر گز نہیں، جلد ہی انہیں معلوم ہو جائے گا ۝۴ پھر ہر گز نہیں، جلد ہی وہ جان لیں گے ۝۵ کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا ۝۶ اور پھر پہاڑوں کو میخیں (کیل، کھونٹی) نہیں بنایا ۝۷ اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا ۝۸ اور ہم نے تمہاری نیند کو سکون کا ذریعہ بنایا ۝۹ اور ہم نے رات کو لباس (پردہ) بنایا ۝۱۰ اور ہم نے دن کو روزی حاصل کرنے کا وقت بنایا ۝۱۱ اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے ۝۱۲ اور ہم نے ایک نہایت روشن چراغ بنایا ۝۱۳ اور ہم نے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا ۝۱۴ تاکہ ہم اس کے ذریعہ غلہ اور سبزی اُگائیں ۝۱۵ اور گھنے (گنجان) باغات پیدا کریں ۝۱۶ یقیناً فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے ۝۱۷

يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِي الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ۱۸ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ۱۹
وَّسُيِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ۲۰ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتۡ مِرۡصَادًا ۲۱ لِّلطّٰغِيۡنَ مَاٰبًا ۲۲
لّٰبِثِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَحۡقَابًا ۲۳ لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا بَرۡدًا وَّ لَا شَرَابًا ۲۴ اِلَّا حَمِيۡمًا
وَّغَسَّاقًا ۲۵ جَزَآءً وِّفَاقًا ۲۶ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ۲۷ وَّ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا
كِذَّابًا ۲۸ وَ كُلَّ شَيۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ كِتٰبًا ۲۹ فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِيۡدَكُمۡ اِلَّا عَذَابًا ۳۰ اِنَّ ع ۱ ۳۰ ۱
لِلۡمُتَّقِيۡنَ مَفَازًا ۳۱ حَدَآئِقَ وَ اَعۡنَابًا ۳۲ وَّ كَوَاعِبَ اَتۡرَابًا ۳۳ وَّ كَاۡسًا دِهَاقًا ۳۴ لَا
يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ۳۵ جَزَآءً مِّنۡ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۳۶ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا الرَّحۡمٰنِ لَا يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡهُ خِطَابًا ۳۷

جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم سب گروہ گروہ ہو کر آؤ گے ۱۸ اور آسمان کھول دیا جائے گا، پھر وہ
دروازہ ہی دروازہ ہو کر رہ جائے گا ۱۹ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ سراب (ریت کی طرح)
ہو جائیں گے ۲۰ بے شک جہنم تاک (گھات) میں ہے ۲۱ جو سرکشوں کا ٹھکانا ہے ۲۲ جس میں وہ
مدتوں پڑے رہیں گے ۲۳ اس میں وہ کبھی بھی ٹھنڈک اور پانی کا مزہ نہ چکھ سکیں گے ۲۴ صرف نہایت
گرم پانی اور پیپ پئیں گے ۲۵ یہ ان کی بداعمالیوں کا بھرپور بدلہ ہوگا ۲۶ انہیں اس کی توقع ہی نہیں تھی
کہ حساب و کتاب بھی ہوگا ۲۷ اور انھوں نے ہماری آیتوں کو بالکل جھٹلا دیا تھا ۲۸ حالاں کہ ہم نے ہر چیز
کو ان کے نامۂ اعمال میں لکھ کر محفوظ رکھا ہے ۲۹ اب تم اپنے کرتوتوں کا مزہ چکھو ہم تمہارا عذاب بڑھاتے
ہی رہیں گے ۳۰ یقیناً متقیوں (پرہیزگاروں) کے لیئے کامیابی ہے ۳۱ ان کے لیئے باغات ہیں اور
انگور ہیں ۳۲ اور نوخیز ہم سن لڑکیاں ہیں ۳۳ اور شراب کے چھلکتے ہوئے جام ہیں ۳۴ وہ وہاں کوئی غیر
شائستہ (بیہودہ) اور جھوٹی بات نہیں سنیں گے ۳۵ یہ آپ کے رب کی طرف سے بھرپور انعامات ہوں
گے ۳۶ اس بے حد مہربان خدا کی طرف سے جو آسمانوں اور زمین کا اور ان دونوں کے درمیان کی تمام
چیزوں کا رب ہے، کسی کو اس سے بات کرنے کی ہمت نہ ہوگی ۳۷

یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓىٕكَةُ صَفًّا ۙۗ لَّا یَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ
صَوَابًا۝۳۸ ذٰلِكَ الْیَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا۝۳۹ اِنَّاۤ اَنْذَرْنٰكُمْ
عَذَابًا قَرِیْبًا ۖۚ یَّوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ وَ یَقُوْلُ الْكٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ
تُرٰبًا۝۴۰

ع ۲

جس دن روح اور فرشتے صف بستہ (قطار باندھ کر، صفیں باندھ کر) کھڑے ہوں گے، وہی بات کر سکے گا جسے بے حد مہربان خدا اجازت دے اور جو بات بھی ٹھیک کہے۝۳۸ وہ دن (جس کا اوپر ذکر ہوا) برحق ہے تو اب جس کا جی چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانا حاصل کرلے۝۳۹ ہم نے تم کو قریب آ لگے عذاب سے ڈرایا ہے، جس دن انسان وہ سارے اعمال دیکھ لے گا جو اس کے (دونوں) ہاتھوں نے آگے بھیجا ہوگا اور کافر (حسرت و افسوس سے) پکار اُٹھے گا کہ کاش میں مٹی ہو جاتا (تاکہ عذاب سے بچ جاتا)۝۴۰

• • •

## سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّاَرْبَعُوْنَ آيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝١ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝٢ وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝٣ فَالسّٰبِقٰتِ
سَبْقًا ۝٤ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝٥ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝٦ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝٧ قُلُوْبٌ
يَّوْمَىٕذٍ وَّاجِفَةٌ ۝٨ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝٩ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝١٠
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝١١ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝١٢ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝١٤ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝١٥ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ
الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٦ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝١٧

وقف لازم وقف لازم

وقف لازم

## سورۂ نازعات مکی ہے اور اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

ان فرشتوں کی قسم جو سختی سے (کافروں کی) جان نکالتے ہیں ۝١ اور ان فرشتوں کی قسم جو آسانی سے (مسلمانوں
کی) روح نکالتے ہیں ۝٢ اور ان فرشتوں کی قسم جو نہایت تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں ۝٣ پھر ان فرشتوں کی قسم
جو (حکم بجالانے میں) بہت سبقت کرتے ہیں ۝٤ پھر ان فرشتوں کی قسم جو تمام معاملات کا انتظام کرتے ہیں
(کہ قیامت ضرور آئے گی) ۝٥ جس دن ہلا دینے والی چیز (نفخۂ اولیٰ : پہلا صور) ہلا ڈالے گی ۝٦ اس کے
بعد پیچھے آنے والی چیز (نفخۂ ثانیہ : دوسرا صور) آئے گی ۝٧ اس دن بہت سے دل مارے خوف کے دھڑک
رہے ہوں گے ۝٨ اور ان کی نگاہیں مارے ندامت کے جھکی ہوئی ہوں گی ۝٩ وہ کہتے ہوں گے کہ کیا ہم پھر پہلی
حالت کی طرف لوٹائے جائیں گے ۝١٠ کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو چکے ہوں گے ۝١١ کہیں گے کہ پھر یہ واپسی تو
بڑے خسارے (گھاٹے) کی ہوگی ۝١٢ وہ تو بس ایک سخت آواز (جھڑکی) ہوگی ۝١٣ تو فوراً ہی سارے لوگ
میدان میں آموجود ہوں گے ۝١٤ کیا آپ تک موسیٰ کے واقعہ کی خبر پہنچی ہے؟ ۝١٥ جب ان کو ان کے رب نے
طویٰ کی مقدس وادی میں پکارا تھا ۝١٦ کہ آپ فرعون کے پاس جائیے؛ کیوں کہ وہ سرکش ہو گیا ہے ۝١٧

فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ اِلٰٓى اَنۡ تَزَكّٰىۙ ﴿۱۸﴾ وَ اَهۡدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخۡشٰىۚ ﴿۱۹﴾ فَاَرٰىهُ الۡاٰيَةَ
الۡكُبۡرٰىۖ ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰىۖ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ يَسۡعٰىۖ ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰىۖ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا
رَبُّكُمُ الۡاَعۡلٰىۖ ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الۡاٰخِرَةِ وَ الۡاُوۡلٰىؕ ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّمَنۡ
يَّخۡشٰىؕ ﴿۲۶﴾ ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰٮهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمۡكَهَا فَسَوّٰٮهَاۙ ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۲۶
وَاَغۡطَشَ لَيۡلَهَا وَ اَخۡرَجَ ضُحٰٮهَاۖ ﴿۲۹﴾ وَ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ ذٰلِكَ دَحٰٮهَاؕ ﴿۳۰﴾ اَخۡرَجَ مِنۡهَا
مَآءَهَا وَ مَرۡعٰٮهَاۖ ﴿۳۱﴾ وَ الۡجِبَالَ اَرۡسٰٮهَاۙ ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمۡ وَ لِاَنۡعَامِكُمۡؕ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا
جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الۡكُبۡرٰىۖ ﴿۳۴﴾ يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ مَا سَعٰىۙ ﴿۳۵﴾ وَ بُرِّزَتِ الۡجَحِيۡمُ
لِمَنۡ يَّرٰى ﴿۳۶﴾

اوراس سے کہئے کہ کیا تم اس کے لیے آمادہ ہو کہ پاکیزگی اختیار کرو ﴿۱۸﴾ اور میں تجھے تیرے رب کے راستے کی رہنمائی کروں؛ تاکہ تیرے اندر خوف پیدا ہو ﴿۱۹﴾ تو اس (موسیٰ) نے اسے (فرعون) بڑی نشانی دکھائی ﴿۲۰﴾ تو اس نے جھٹلا دیا اور ان کا کہنا نہ مانا ﴿۲۱﴾ پھر وہ موسیٰ کے خلاف سازش کرنے کے لیئے پیٹھ پھیر کر چلا ﴿۲۲﴾ پھر اس نے لوگوں کو جمع کیا اور ان سے مخاطب ہوا ﴿۲۳﴾ پھر کہا کہ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں ﴿۲۴﴾ تو اللہ نے اسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا ﴿۲۵﴾ اس واقعہ میں یقیناً بڑی عبرت ہے، ہر اس شخص کے لیئے جو اللہ سے ڈرے ﴿۲۶﴾ کیا تمہیں پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے، یا آسمان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے، اللہ نے اسے بنایا ﴿۲۷﴾ اس کی چھت خوب اونچی کی اور اس کو بہترین شکل میں ڈھالا ﴿۲۸﴾ اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس کے دن کو خوب روشن کیا ﴿۲۹﴾ اور اس کے بعد اس نے زمین کو بچھایا ﴿۳۰﴾ اور اس کے اندر سے اس کا پانی اور چارہ نکالا ﴿۳۱﴾ اور پہاڑوں کو (اس میں) گاڑ دیا ﴿۳۲﴾ یہ سب چیزیں تمہارے اور تمہارے چوپاؤں کی ضرورت کے لیئے ہیں ﴿۳۳﴾ تو جب بہت بڑی آفت (قیامت) برپا ہوگی ﴿۳۴﴾ اس دن انسان اپنے کیے دھرے کو یاد کرے گا ﴿۳۵﴾ اور ہر دیکھنے والے کے سامنے جہنم ظاہر کردی جائے گی ﴿۳۶﴾

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝۳۷ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝۳۸ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝۳۹ وَ اَمَّا مَنْ
خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝۴۰ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝۴۱
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ۝۴۲ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۝۴۳ اِلٰى رَبِّكَ
مُنْتَهٰهَا ۝۴۴ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ۝۴۵ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا
عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۝۴۶ ع ۲ ۴

توجس نے سرکشی کی ہوگی ۝۳۷ اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی ہوگی ۝۳۸ تو جہنم ہی اس کا ٹھکانا ہوگا ۝۳۹ اور جس شخص نے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے خوف محسوس کیا ہوگا اور نفس کو بُری خواہشوں سے روکا ہوگا ۝۴۰ تو جنت اس کا ٹھکانا ہوگی ۝۴۱ یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ آخر وہ کب آئے گی ۝۴۲ اس کا وقت بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق ہے؟ ۝۴۳ اس کا علم تو صرف آپ کے رب ہی کو ہے ۝۴۴ آپ تو صرف اس شخص کو ڈرانے والے ہیں، جو اس سے ہیبت کھاتا ہو ۝۴۵ جس دن وہ اسے دیکھ لیں گے تو ایسا معلوم ہوگا کہ وہ دنیا میں صرف ایک شام یا اس کی صرف ایک صبح تک ہی رہے ہیں ۝۴۶

• • •

سُوْرَةُ عَبَسَ مَکِّیَّةٌ وَّھِیَ اثْنَتَانِ وَاَرْبَعُوْنَ آیَةً وَّ فِیْھَا رُکُوْعٌ وَّاحِدٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

عَبَسَ وَ تَوَلّٰٓی ۝۱ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰی ۝۲ وَ مَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّهٗ یَزَّکّٰٓی ۝۳ اَوْ یَذَّکَّرُ فَتَنْفَعَهُ
الذِّکْرٰی ۝۴ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی ۝۵ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰی ۝۶ وَ مَا عَلَیْكَ اَلَّا یَزَّکّٰی ۝۷ وَ اَمَّا
مَنْ جَآءَكَ یَسْعٰی ۝۸ وَ هُوَ یَخْشٰی ۝۹ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰی ۝۱۰ کَلَّآ اِنَّهَا تَذْکِرَةٌ ۝۱۱ فَمَنْ
شَآءَ ذَکَرَهٗ ۝۱۲ فِیْ صُحُفٍ مُّکَرَّمَةٍ ۝۱۳ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ۝۱۴ بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍ ۝۱۵ کِرَامٍۭ وقف لازم
بَرَرَةٍ ۝۱۶ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَکْفَرَهٗ ۝۱۷ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ ۝۱۸ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ
فَقَدَّرَهٗ ۝۱۹ ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَهٗ ۝۲۰

سورۂ عبس مکی ہے اور اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ترش روئی اختیار کی اور منہ پھیر لیا ۝۱ صرف اس وجہ سے کہ آپ کے پاس ایک نابینا
آیا ۝۲ اور آپ کو کیا خبر کہ شاید وہ (اپنے باطن کی اصلاح کر کے) سنور جاتا ۝۳ یا نصیحت کی کوئی بات سنتا
اور نصیحت اس کو فائدہ پہنچاتی ۝۴ اور جو شخص بے پروائی برتتا ہے ۝۵ تو آپ اس کی طرف پوری توجہ
کرتے ہیں ۝۶ حالاں کہ اگر وہ نہ سدھرے تو آپ پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے ۝۷ اور جو شخص آپ
کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہے ۝۸ اور وہ اللہ سے ڈر رہا ہوتا ہے ۝۹ تو آپ اس سے بے رُخی برتتے ہیں ۝۱۰
ہرگز نہیں! یہ تو ایک نصیحت ہے ۝۱۱ تو جس کا جی چاہے اسے قبول کرے ۝۱۲ اور وہ قرآن لوحِ محفوظ کے
ایسے صحیفوں (اوراق) میں درج ہے، جو اللہ کے نزدیک بہت باعظمت ہیں ۝۱۳ وہ صحیفے بلند مرتبہ
اور مقدس ہیں ۝۱۴ یہ ایسے لکھنے والے فرشتوں کے ہاتھوں میں رہتے ہیں ۝۱۵ جو معزز اور نیک ہیں ۝۱۶
ہلاک ہو جائے انسان وہ کسی قدر ناشکر گذار ہے ۝۱۷ اللہ نے اسے کس چیز سے پیدا کیا؟ ۝۱۸ اسے نطفہ سے
پیدا کیا، پھر اس کو ایک خاص انداز پر رکھا ۝۱۹ پھر اس کے لیئے راستہ آسان کر دیا ۝۲۰

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ
الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّ عِنَبًا وَّ قَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّ زَيْتُوْنًا وَّ نَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّ حَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾
وَّفَاكِهَةً وَّ اَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ
الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَ وُجُوْهٌ
يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ ع ۴۲ ۵

پھر اسے موت دے دی اور پھر قبر کی منزل تک پہنچا دیا ﴿۲۱﴾ پھر اللہ جب چاہے گا اسے دوبارہ زندہ کرے گا ﴿۲۲﴾ ہرگز نہیں اس نے اس حکم کی تعمیل نہیں کی، جس کا اللہ نے اسے حکم دیا تھا ﴿۲۳﴾ پھر انسان کو ذرا اپنی خوراک پر بھی نظر ڈالنی چاہیے ﴿۲۴﴾ ہم نے خوب بارش برسائی ﴿۲۵﴾ پھر ہم نے زمین کو عجیب طرح پھاڑا ﴿۲۶﴾ پھر ہم نے اس میں سے اناج اُگائے ﴿۲۷﴾ اور انگور اور ترکاری ﴿۲۸﴾ اور زیتون اور کھجور ﴿۲۹﴾ اور گھنے باغات ﴿۳۰﴾ اور میوے اور چارے ﴿۳۱﴾ جو تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لیئے ہیں ﴿۳۲﴾ پھر جب قیامت (کانوں کو بہرا کردینے والی چیخ) آجائے گی ﴿۳۳﴾ تو اس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے ﴿۳۴﴾ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ﴿۳۵﴾ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے ﴿۳۶﴾ اس دن ان میں سے ہر شخص پر ایسی حالت طاری ہوگی، جو اسے اپنے علاوہ سے بے پروا کردے گی ﴿۳۷﴾ اس دن بہت سے چہرے روشن ہوں گے ﴿۳۸﴾ خنداں وشاداں (ہنستے ہوئے اور خوش وخرم) ہوں گے ﴿۳۹﴾ اور اس دن بہت سے چہرے غبار آلود ہوں گے ﴿۴۰﴾ جن پر سیاہی چھائی ہوئی ہوگی ﴿۴۱﴾ یہی کافر وفاجر (بدکردار) لوگ ہوں گے ﴿۴۲﴾

• • •

## سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَ اِذَا
الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَ اِذَا
النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَ اِذَا الصُّحُفُ
نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَ اِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَ اِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَ اِذَا الْجَنَّةُ
اُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ
الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَ الَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾ وَ الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾

## سورۂ تکویر مکی ہے اوراس میں انتیس آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

جب سورج بے نور کر دیا جائے گا ﴿١﴾ اور جب ستارے ٹوٹ کر بکھر جائیں گے ﴿٢﴾ اور جب پہاڑ چلائے
جائیں گے ﴿٣﴾ اور جب دس ماہ کی حاملہ ( گابھن ) اونٹنیاں کھلی چھوڑ دی جائیں گی ( یعنی ان قیمتی اونٹنیوں
کی طرف کوئی توجہ نہیں کرے گا ) ﴿٤﴾ اور جب جنگلی جانور اکٹھے کیے جائیں گے ﴿٥﴾ اور جب سمندر بھڑ
کا دیے جائیں گے ﴿٦﴾ اور جب ایک ایک قسم کے لوگ ایک جگہ جمع کیے جائیں گے ﴿٧﴾ اور جب زندہ
دفن کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا ﴿٨﴾ کہ وہ کس جرم میں قتل کی گئی تھی ﴿٩﴾ اور جب نامۂ اعمال پھیلا دیے
جائیں گے ﴿١٠﴾ اور جب آسمان پوری طرح کھول دیا جائے گا ﴿١١﴾ اور جب جہنم دہکائی جائے گی ﴿١٢﴾
اور جب جنت قریب کر دی جائے گی ﴿١٣﴾ تو ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون سا عمل لے کر آیا ہے ﴿١٤﴾
میں قسم کھاتا ہوں ان ستاروں کی جو پیچھے کی طرف ہٹتے ہیں ﴿١٥﴾ اور جو ستارے سیدھے چلتے ہیں
اور چھپ جاتے ہیں ﴿١٦﴾ اور میں قسم کھاتا ہوں رات کی جب وہ رخصت ہونے لگے ﴿١٧﴾ اور میں قسم کھاتا
ہوں صبح کی، جب وہ طلوع ہونے لگے ﴿١٨﴾

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۙ﴿۱۹﴾ ذِىْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۙ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ
اَمِيْنٍ ؕ﴿۲۱﴾ وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۚ﴿۲۳﴾ وَ مَا هُوَ عَلَى
الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۚ﴿۲۴﴾ وَ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۙ﴿۲۵﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ؕ﴿۲۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ؕ﴿۲۸﴾ وَ مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۧ﴿۲۹﴾ ع ۲۹ ۶

کہ یقیناً یہ قرآن ایک معزز فرشتے کے ذریعہ لایا ہوا اللہ کا کلام ہے ﴿۱۹﴾ جو قوت والا اور عرش کے مالک کے نزدیک بلند مرتبہ ہے ﴿۲۰﴾ اور وہاں ( آسمانوں میں ) اس کا کہنا مانا جاتا ہے اور وہ امانت دار ہے ﴿۲۱﴾ تمہارے ساتھی ( محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ) دیوانے نہیں ہیں ﴿۲۲﴾ اس نے اس فرشتے کو (اس کی اصلی صورت میں ) آسمان کے روشن اُفق ( کنارے ) پر بھی دیکھا ہے ﴿۲۳﴾ اور یہ پیغمبر لوگوں تک غیب کی باتوں کو پہنچانے کے سلسلہ میں بخیل نہیں ہیں ﴿۲۴﴾ اور یہ قرآن شیطان مردود کا کلام نہیں ہے ﴿۲۵﴾ تو پھر تم لوگ کہاں جارہے ہو ﴿۲۶﴾ یہ قرآن تو سارے جہان کے لوگوں کے لیئے نصیحت ہے ﴿۲۷﴾ تم میں سے ہر اس شخص کے لیئے جو سیدھے راستے پر چلنا چاہتا ہو ﴿۲۸﴾ اور جب تک سارے جہاں کا رب اللہ نہ چاہے تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے ﴿۲۹﴾

• • •

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشَرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝۱ وَ اِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝۲ وَ اِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝۳ وَ اِذَا
الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝۴ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ اَخَّرَتْ ۝۵ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ
بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝۶ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ ۝۷ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ
رَكَّبَكَ ۝۸ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝۹ وَ اِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝۱۰ كِرَامًا
كَاتِبِيْنَ ۝۱۱ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۱۳ وَ اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ
جَحِيْمٍ ۝۱۴ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۱۵

سورۂ انفطار مکی ہے اور اس میں انیس آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

جب آسمان پھٹ جائے گا ۝۱ اور جب ستارے ٹوٹ کر بکھر جائیں گے ۝۲ اور جب سمندر بہہ
پڑیں گے ۝۳ اور جب قبریں کھول دی جائیں گی ۝۴ اس وقت ہر شخص کو اس کے اگلے اور پچھلے
سارے اعمال معلوم ہو جائیں گے ۝۵ اے انسانو! تمہیں اپنے کریم رب (احسان کرنے والا رب) سے
کس چیز نے دھوکے اور فریب میں میں ڈال رکھا ہے ۝۶ جس نے تجھے بنایا، پھر تمہارے اعضاء
درست کیے، پھر تجھے اعتدال پر بنایا ۝۷ اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ۝۸ ہرگز نہیں؛ بلکہ تم جزا
وسزا ہی کو جھٹلاتے ہو ۝۹ حالاں کہ تم پر نگراں مقرر ہیں ۝۱۰ جو کراماً کاتبین (معزز لکھنے والے فرشتے)
ہیں ۝۱۱ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں ۝۱۲ بے شک نیک لوگ یقینی طور پر عیش و آرام میں ہوں
گے ۝۱۳ اور بے شک بدکار لوگ یقینی طور پر جہنم میں ہوں گے ۝۱۴ وہ لوگ بدلے (انصاف) کے دن اس
میں (جہنم میں) ڈالے جائیں گے ۝۱۵

وَ مَا هُمْ عَنْهَا بِغَآىِٕبِيْنَ ﴿١٦﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ
الدِّيْنِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَ الْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿١٩﴾ ع ١٩

اور وہ اس سے باہر نہ نکل سکیں گے ﴿١٦﴾ اور آپ کو کیا خبر (پتہ) کہ بدلے کا دن کیا ہے؟ ﴿١٧﴾ پھر آپ کو کیا
خبر کہ بدلے کا دن کیا ہے؟ ﴿١٨﴾ یہ وہ دن ہے جس میں کسی شخص کی بھلائی کے لیئے کچھ کرنا کسی کے بس میں
نہ ہوگا اور اس دن مکمل طور پر اللہ ہی کا حکم چلے گا ﴿١٩﴾

• • •

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢ وَ اِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ
وَّ زَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝٣ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥ يَّوْمَ
يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا
سِجِّيْنٌ ۝٨ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٩ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ
الدِّيْنِ ۝١١ وَ مَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ ٜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤

سورۂ مطففین مکی ہے اور اس میں چھتیس آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہے ۝١ جب وہ لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا
پورا لیتے ہیں ۝٢ اور جب ان کو (دوسروں کو) ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر (کم کر کے) دیتے
ہیں ۝٣ کیا ان لوگوں کو اس کا یقین نہیں ہے کہ وہ دوبارہ زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے ۝٤ ایک بڑے
سخت دن کے لیئے ۝٥ جس دن سب لوگ سارے جہان کے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے ۝٦ ہرگز
نہیں! یقیناً بدکاروں کا نامہ اعمال سجّین میں ہے ۝٧ اور آپ کو کیا معلوم کہ سجّین کیا ہے ۝٨ وہ ایک لکھی ہوئی
کتاب ہے ۝٩ اس دن جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہے ۝١٠ جو بدلے کے دن کو جھٹلاتے ہیں ۝١١
اور اس کو وہی شخص جھٹلاتا ہے جو حد سے نکل جانے والا اور گنہگار ہوتا ہے ۝١٢ جب اس کے سامنے ہماری
آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو گذشتہ لوگوں کی کہانیاں ہیں ۝١٣ ہرگز نہیں؛ بلکہ ان کے دلوں
پر ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے زنگ چڑھ گیا ہے ۝١٤

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ
يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَ مَآ
اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ
نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾
يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ
الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ
يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾

ہر گز نہیں، اس دن یہ لوگ یقیناً اپنے رب کے دیدار سے محروم رکھے جائیں گے ﴿۱۵﴾ پھر وہ لوگ ضرور جہنم
میں جھونکے جائیں گے ﴿۱۶﴾ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہی ہے، وہ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۱۷﴾ ہر گز نہیں!
بے شک نیک لوگوں کا نامۂ اعمال یقیناً علّیین میں ہے ﴿۱۸﴾ اور آپ کو کیا معلوم کہ علّیین کیا ہے ﴿۱۹﴾ وہ ایک
لکھی ہوئی کتاب ہے ﴿۲۰﴾ جس کے پاس اللہ کے مقرب فرشتے حاضر رہتے ہیں ﴿۲۱﴾ بے شک نیک لوگ
بڑے عیش میں ہوں گے ﴿۲۲﴾ اونچی مسہریوں پر بیٹھ کر نظارے کر رہے ہوں گے ﴿۲۳﴾ تم ان کے چہروں پر
عیش و آسائش کی رونق و تازگی محسوس کرو گے ﴿۲۴﴾ وہ لوگ مہر بند خالص شراب پلائے جائیں گے ﴿۲۵﴾
جس پر مشک کی مہر لگی ہوگی تو جو لوگ ایک دوسرے سے بڑھنا چاہتے ہیں، انہیں اسی چیز کے حاصل
کرنے میں بازی لے جانے کی کوشش کرنی چاہیے ﴿۲۶﴾ اس شراب میں تسنیم کی آمیزش ہوگی (یعنی تسنیم کا
پانی ملایا جائے گا) ﴿۲۷﴾ وہ ایک ایسا چشمہ ہے، جس سے اللہ کے مقرب بندے پئیں گے ﴿۲۸﴾ جو لوگ مجرم
(کافر) تھے، وہ دنیا میں مسلمانوں کا مذاق اُڑایا کرتے تھے ﴿۲۹﴾ اور جب ان کے پاس سے گزرتے
تھے تو آپس میں آنکھیں مار مار کر اشارے کیا کرتے تھے ﴿۳۰﴾ اور جب اپنے گھروں کو واپس جاتے تو
مزے لیتے ہوئے واپس جاتے تھے ﴿۳۱﴾

وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْۤا اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ مَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ
الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع ۸

اور جب ان کو (مسلمانوں) دیکھتے تھے تو کہتے تھے کہ یہ لوگ یقیناً صحیح راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں ﴿۳۲﴾ حالاں کہ یہ کافر مسلمانوں پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ﴿۳۳﴾ تو آج (قیامت کے دن) ایمان لانے والے، کافروں پر ہنس رہے ہوں گے ﴿۳۴﴾ وہ مسہریوں پر بیٹھے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے ﴿۳۵﴾ کہ واقعی کافروں کو ان کے کیے کا خوب بدلہ ملا ﴿۳۶﴾

• • •

سُوْرَۃُ الۡاِنۡشِقَاقِ مَکِّیَّۃٌ وَّہِیَ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ آیَۃً

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ۝۱ وَ اَذِنَتۡ لِرَبِّہَا وَ حُقَّتۡ ۝۲ وَ اِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ۝۳ وَ اَلۡقَتۡ
مَا فِیۡہَا وَ تَخَلَّتۡ ۝۴ وَ اَذِنَتۡ لِرَبِّہَا وَ حُقَّتۡ ۝۵ یٰۤاَیُّہَا الۡاِنۡسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی
رَبِّکَ کَدۡحًا فَمُلٰقِیۡہِ ۝۶ فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ بِیَمِیۡنِہٖ ۝۷ فَسَوۡفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا
یَّسِیۡرًا ۝۸ وَّ یَنۡقَلِبُ اِلٰۤی اَہۡلِہٖ مَسۡرُوۡرًا ۝۹ وَ اَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ وَرَآءَ ظَہۡرِہٖ ۝۱۰
فَسَوۡفَ یَدۡعُوۡا ثُبُوۡرًا ۝۱۱ وَّ یَصۡلٰی سَعِیۡرًا ۝۱۲ اِنَّہٗ کَانَ فِیۡۤ اَہۡلِہٖ مَسۡرُوۡرًا ۝۱۳ اِنَّہٗ ظَنَّ
اَنۡ لَّنۡ یَّحُوۡرَ ۝۱۴

سورۂ انشقاق مکی ہے اور اس میں پچیس آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

جب آسمان پھٹ جائے گا ۝۱ اور اپنے رب کے حکم کو سن کر اس کی تعمیل کرے گا اور وہ آسمان اسی لائق ہے کہ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے ۝۲ اور جب زمین پھیلا دی جائے گی ۝۳ اور جو کچھ اس کے اندر ہے، اسے باہر نکال دے گی اور خالی ہو جائے گی ۝۴ اور اپنے رب کے حکم کو سن کر اس کی تعمیل کرے گی اور وہ زمین اسی لائق ہے کہ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے ۝۵ اے انسان تو اپنے رب کے پاس پہنچنے تک (مرنے تک) سخت جدوجہد (محنت ومشقت) کرتا جا رہا ہے، پھر اس سے (رب سے یا اعمال کی جزا سے) جا ملنے والا ہے ۝۶ پھر جس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ۝۷ اس سے ہلکا پھلکا حساب لیا جائے گا ۝۸ اور وہ اپنے گھر والوں کے پاس بہت خوش خوش لوٹے گا ۝۹ اور رہا وہ شخص جس کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے (اس کے بائیں ہاتھ میں) دیا جائے گا ۝۱۰ تو وہ موت کو پکارے گا ۝۱۱ اور جہنم میں داخل ہوگا ۝۱۲ یقیناً وہ اپنے گھر والوں میں بہت خوش رہا کرتا تھا ۝۱۳ وہ یہ سمجھ بیٹھا تھا کہ اسے اللہ کی طرف لوٹنا نہیں ہے ۝۱۴

بَلٰٓی ۚۛ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ؕ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾ وَ الَّيْلِ وَ مَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾ معانقة ۱۷
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ؕ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَ اِذَا
قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ السجدة بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۖ﴿۲۲﴾ وَ اللّٰهُ السجدة ۱۳
اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۖ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۲۴﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۧ﴿۲۵﴾ ع ۲۵ ۹

کیوں نہیں ؛ حالاں کہ اس کا رب اسے اچھی طرح دیکھ رہا تھا﴿۱۵﴾ تو میں شَفَق (شام کے وقت سورج ڈوبنے کی سرخی ) کی قسم کھاتا ہوں ﴿۱۶﴾ اور میں رات کی قسم کھاتا ہوں اور ان چیزوں کی جن کو رات سمیٹ لیتی ہے﴿۱۷﴾ اور چاند کی قسم کھاتا ہوں جب وہ ماہ تمام ( مکمل چاند ) بن جاتا ہے﴿۱۸﴾ بلا شبہ تم لوگ ضرور ایک حالت سے دوسری حالت پر پہنچو گے ﴿۱۹﴾ پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے؟ ﴿۲۰﴾ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے ؟ ﴿۲۱﴾ بلکہ یہ کافر تو اُلٹا جھٹلاتے ہیں﴿۲۲﴾ حالاں کہ یہ جو کچھ اپنے نامۂ اعمال میں جمع کر رہے ہیں، اللہ اسے خوب جانتا ہے﴿۲۳﴾ تو آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے﴿۲۴﴾ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان کے لیئے ایسا صلہ (اجر وثواب ) ہے، جو کبھی نہ ختم ہو گا﴿۲۵﴾

• • •

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَّعِشْرُوْنَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ① وَ الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ② وَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ ③ قُتِلَ اَصْحٰبُ
الْاُخْدُوْدِ ④ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ⑤ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ⑥ وَّ هُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ⑦ وَ مَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ⑧
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑨ اِنَّ الَّذِيْنَ
فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ
الْحَرِيْقِ ⑩

سورۂ بروج مکی ہے اور اس میں بائیس آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

قسم ہے برجوں والے آسمان کی ① اور قسم ہے وعدہ کیے ہوئے دن (قیامت) کی ② اور قسم ہے حاضر
ہونے والے دن (یوم جمعہ) کی (اس لئے کہ جمعہ کا دن دنیا کے تمام شہروں اور علاقوں میں آتا اور حاضر ہوتا
ہے) اور قسم ہے اس دن (یوم عرفہ) کی جس میں لوگوں کی حاضری ہوتی ہے (یعنی سب لوگ عرفہ کے دن حج
کے لئے ایک جگہ حاضر ہوتے ہیں) ③ کہ خندق (کھائی، گڑھا) والے لعنت کے مستحق ہو گئے ④ جو خندق
بہت سے ایندھن کی آگ سے دہک رہی تھی ⑤ جب کہ وہ لوگ اس آگ کے آس پاس بیٹھے ہوئے تھے ⑥
اور وہ جو کچھ اہل ایمان کے ساتھ کر رہے تھے، اس کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے ⑦ اور ان مسلمانوں
سے ان کے انتقام (بدلہ) لینے کی اس کے سوا کوئی اور وجہ نہ تھی کہ وہ اس اللہ پر ایمان لے آئے تھے، جو
زبردست ہے اور لائق تعریف ہے ⑧ جس کی آسمانوں اور زمین میں حکومت ہے اور اللہ ہر چیز کو اچھی طرح
دیکھ رہا ہے ⑨ جن لوگوں نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو سخت آزمائش میں ڈالا اور پھر اس سے توبہ
بھی نہیں کی تو ان کے لیئے یقیناً جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیئے (خاص طور پر) جلنے کا عذاب ہے ⑩

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿۱۳﴾ وَ هُوَ
الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ
الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ
وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ ع ۲۲ / ۱۰

بے شک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے، ان کے لیئے جنتیں ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہی سب سے بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱﴾ بے شک آپ کے رب کی پکڑ بہت سخت ہے﴿۱۲﴾ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا﴿۱۳﴾ اور وہ بہت بخشنے والا اور خوب محبت کرنے والا ہے ﴿۱۴﴾ عرش کا مالک ہے اور بڑی عظمت والا ہے ﴿۱۵﴾ وہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے ﴿۱۶﴾ کیا آپ کو لشکروں کے واقعہ کی اطلاع ہے ﴿۱۷﴾ فرعون اور ثمود کے لشکروں کے واقعہ کی ﴿۱۸﴾ بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے، وہ جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں ﴿۱۹﴾ اور اللہ نے انہیں ہر طرف سے گھیر رکھا ہے ﴿۲۰﴾ بلکہ یہ بہت باعظمت قرآن ہے ﴿۲۱﴾ جو لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے ﴿۲۲﴾

• • •

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعَ عَشَرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ
لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾
يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى
السَّرَآئِرُ ۙ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّ لَا نَاصِرٍ ؕ﴿۱۰﴾ وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ﴿۱۱﴾ وَ الْاَرْضِ ذَاتِ
الصَّدْعِ ۙ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّ مَا هُوَ بِالْهَزْلِ ؕ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ﴿۱۵﴾
وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ۚ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۠﴿۱۷﴾

ع ۱

سورۂ طارق مکی ہے اور اس میں سترہ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

قسم ہے آسمان کی اور قسم ہے اس ستارے کی جو رات کو نمودار ہوتا ہے ﴿۱﴾ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ رات کو نمودار ہونے والا کیا ہے؟ ﴿۲﴾ وہ چمکتا ہوا ستارہ ہے ﴿۳﴾ کوئی شخص ایسا نہیں ہے، جس پر نگراں فرشتہ مقرر نہ ہو ﴿۴﴾ تو انسان کو غور کرنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ﴿۵﴾ وہ ایک اُچھلتے پانی سے پیدا کیا گیا ہے ﴿۶﴾ جو پیٹھ اور سینے کے بیچ سے نکلتا ہے ﴿۷﴾ وہ یقیناً اسے دوبارہ پیدا کرنے پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۸﴾ جس دن تمام پوشیدہ باتوں کی جانچ پڑتال ہوگی ﴿۹﴾ تو اس دن انسان کی خود اپنی نہ کوئی طاقت ہوگی اور نہ باہر سے کوئی اس کا مددگار ہوگا ﴿۱۰﴾ قسم ہے بارش والے آسمان کی ﴿۱۱﴾ اور قسم ہے پھٹ جانے والی زمین کی ﴿۱۲﴾ یہ قرآن یقیناً حق و باطل کے درمیان فیصلہ کر دینے والا کلام ہے ﴿۱۳﴾ اور ہنسی دل لگی کی بات نہیں ہے ﴿۱۴﴾ یہ لوگ طرح طرح کی خفیہ تدبیریں (چال، سازش) کر رہے ہیں ﴿۱۵﴾ اور میں بھی طرح طرح کی تدبیریں کر رہا ہوں ﴿۱۶﴾ تو آپ کافروں کو مہلت دے دیجیے اور تھوڑے دنوں انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیجیے ﴿۱۷﴾

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشَرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۪ۙ﴿۲﴾ وَ الَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۪ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِيْۤ
اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۪ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ؕ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤى ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَ مَا يَخْفٰى ؕ﴿۷﴾ وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚۖ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ
الذِّكْرٰى ؕ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ﴿۱۰﴾ وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ
الْكُبْرٰى ۚ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ لَا يَحْيٰى ؕ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿۱۴﴾ وَ ذَكَرَ اسْمَ
رَبِّهٖ فَصَلّٰى ؕ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۫ۖ﴿۱۶﴾ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا
لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۙ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ۠﴿۱۹﴾ ع ۱۹/۱۲

سورۂ اعلیٰ مکی ہے اور اس میں انیس آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

آپ اپنے بزرگ (اعلیٰ، بلند مرتبہ) رب کے نام کی تسبیح کیجیے ﴿۱﴾ جس نے پیدا کیا اور مناسب انداز میں
بنایا ﴿۲﴾ اور جس نے اندازہ مقرر کیا پھر راہ دِکھائی ﴿۳﴾ اور جس نے زمین سے چارہ نکالا ﴿۴﴾ پھر اس کو خشک
کر کے سیاہ خس وخاشاک (کوڑا) بنا دیا ﴿۵﴾ ہم آپ کو قرآن پڑھائیں گے تو آپ نہیں بھولیں گے ﴿۶﴾
سوائے اس کے جو اللہ چاہے، وہ ظاہر کو جانتا ہے اور اس کو بھی جو چھپا ہوا ہے ﴿۷﴾ اور ہم بہ سہولت آپ کو
آسانی تک پہنچا دیں گے ﴿۸﴾ تو اگر نصیحت فائدہ مند ہو تو آپ نصیحت کرتے رہیے ﴿۹﴾ جس شخص کے دل
میں خوف ہے وہ ضرور نصیحت قبول کرے گا ﴿۱۰﴾ ہاں جو بدنصیب ہوگا وہ اس سے دُوری اختیار کرے گا ﴿۱۱﴾
جو آخر کار بڑی آگ (جہنم کی آگ) میں داخل ہوگا ﴿۱۲﴾ پھر نہ اس میں مرے گا اور نہ جیئے گا ﴿۱۳﴾ وہ شخص
کامیاب ہو گیا، جس نے پاکیزگی اختیار کی ﴿۱۴﴾ اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز بھی پڑھتا رہا ﴿۱۵﴾
مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو ﴿۱۶﴾ حالاں کہ آخرت بہت بہتر ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے ﴿۱۷﴾
یہی باتیں گذشتہ صحیفوں (کتابوں) میں بھی لکھی ہوئی ہیں ﴿۱۸﴾ ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں ﴿۱۹﴾

سُوْرَةُ الْغَاشِیَةِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ سِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ آیَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ۞۱ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌ ۞۲ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۞۳ تَصْلٰى
نَارًا حَامِیَةً ۞۴ تُسْقٰى مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَةٍ ۞۵ لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ ۞۶ لَّا
یُسْمِنُ وَ لَا یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ ۞۷ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ۞۸ لِّسَعْیِهَا رَاضِیَةٌ ۞۹ فِیْ جَنَّةٍ
عَالِیَةٍ ۞۱۰ لَّا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةً ۞۱۱ فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ ۞۱۲ فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۞۱۳
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۞۱۴ وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۞۱۵ وَّ زَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌ ۞۱۶ اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَى
الْاِبِلِ كَیْفَ خُلِقَتْ ۞۱۷ وَقفة وَ اِلَى السَّمَآءِ كَیْفَ رُفِعَتْ ۞۱۸ وَقفة

وقف لازم

سورۂ غاشیہ مکی ہے اور اس میں چھبیس آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

کیا آپ کو چھا جانے والی چیز (قیامت) کی خبر پہنچی ہے؟ ۞۱ اس دن بہت سے چہرے ذلیل وخوار ہوں گے ۞۲ مصیبت جھیل رہے ہوں گے اور تھکے ہوئے ہوں گے ۞۳ دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے ۞۴ انہیں کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا ۞۵ کانٹے والے درختیوں کے علاوہ انہیں کوئی اور کھانا نصیب نہ ہوگا ۞۶ جو نہ موٹا کرے گا اور نہ بھوک مٹائے گا ۞۷ اس دن بہت سے چہرے پُررونق (تروتازہ) ہوں گے ۞۸ اپنی محنت کے پھل پر خوش وخرم ہوں گے ۞۹ بہت بلند جنت میں ہوں گے ۞۱۰ اس میں وہ کوئی غیر شائستہ (بیہودہ بات) بات نہیں سنیں گے ۞۱۱ اس میں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے ۞۱۲ اس میں اونچے اونچے تخت ہوں گے ۞۱۳ اور سجا کر رکھے ہوئے ساغر ہوں گے ۞۱۴ اور سلیقہ سے ایک قطار میں لگے ہوئے (گاؤ) تکیے ہوں گے ۞۱۵ اور ہر طرف پھیلے ہوئے قالین ہوں گے ۞۱۶ تو کیا یہ لوگ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بنائے گئے ہیں؟ ۞۱۷ اور آسمانوں کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح بلند کیے گئے ہیں؟ ۞۱۸

وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ
مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ
الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

ع ۱۳ النصف

اور پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے گاڑ دیے گئے ہیں؟ ﴿۱۹﴾ اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح بچھائی گئی
ہے؟ ﴿۲۰﴾ تو آپ نصیحت کیے جائیے؛ کیوں کہ آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں ﴿۲۱﴾ آپ ان پر
داروغہ تو ہیں نہیں ﴿۲۲﴾ ہاں مگر جو منھ موڑے گا اور کفر کرے گا ﴿۲۳﴾ تو اللہ اس کو بہت بھاری عذاب (سزا)
دے گا ﴿۲۴﴾ بے شک ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۲۵﴾ پھر یقیناً ان سے حساب لینا بھی ہمارے
ہی ذمہ ہے ﴿۲۶﴾

• • •

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَ الْفَجْرِ ۝۱ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ۝۲ وَّ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ ۝۳ وَ الَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝۴ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ
قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝۵ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝۶ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷ الَّتِيْ
لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝۸ وَ ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹ وَ فِرْعَوْنَ
ذِي الْاَوْتَادِ ۝۱۰ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ
رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝۱۳ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝۱۴ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ
فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْ اَكْرَمَنِ ۝۱۵

سورۂ فجر مکی ہے اور اس میں تیس آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

قسم ہے فجر کی ۝۱ اور قسم ہے (ذی الحجہ کی) دس راتوں کی ۝۲ اور قسم ہے جفت (یوم النحر) کی اور
طاق (یوم عرفہ) کی ۝۳ اور قسم ہے رات کی جب وہ گزرنے لگے ۝۴ کیا ان قسموں میں سے عقلمند کے
لیئے کوئی قسم کافی بھی ہے؟ ۝۵ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ آپ کے رب نے قومِ عاد کے ساتھ کیا معاملہ
کیا؟ ۝۶ یعنی عادِ ارم بڑے بڑے ستونوں والے ۝۷ جن کی مانند دنیا میں کوئی قوم پیدا نہیں کی گئی تھی ۝۸
اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے رب نے قوم ثمود کے ساتھ کیا معاملہ کیا جو (وادی القریٰ میں)
پتھروں کو تراش کر مکانات بنایا کرتے تھے ۝۹ اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے رب نے میخوں
والے فرعون کے ساتھ کیا معاملہ کیا ۝۱۰ جنہوں نے شہروں میں سرکشی اختیار کر رکھی تھی ۝۱۱ اور ان میں
فساد مچا رکھا تھا ۝۱۲ تو آخر کار آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا ۝۱۳ بے شک آپ کا رب
گھات (تاک) میں ہے ۝۱۴ تو جب انسان کو اس کا رب آزماتا ہے اور اسے عزت و نعمت عطا
کرتا ہے تو وہ فخریہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت و وقار سے نوازا ہے ۝۱۵

وَ اَمَّاۤ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَیْهِ رِزْقَهٗ ۙ۬ فَیَقُوْلُ رَبِّیْۤ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ
الْیَتِیْمَ ﴿۱۷﴾ وَ لَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿۱۸﴾ وَ تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾
وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ
صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَ جِایْٓءَ یَوْمَىٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ یَوْمَىٕذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَ اَنّٰى لَهُ
الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ﴿۲۴﴾ فَیَوْمَىٕذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾
وَّ لَا یُوْثِقُ وَ ثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىٕنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً
مَّرْضِیَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿۲۹﴾ وَ ادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿۳۰﴾ ع ۳۰ / ۱۴

اور جب اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اس طور پر کہ اس پر اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے تو شکایت کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا ﴿۱۶﴾ ہرگز نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ یتیم کی عزت نہیں کرتے ﴿۱۷﴾ اور مسکین (ضرورت مند) کو کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتے ﴿۱۸﴾ اور میراث کا سارا مال سمیٹ سمیٹ کر کھا جاتے ہو ﴿۱۹﴾ اور جی جان سے مال سے محبت رکھتے ہو ﴿۲۰﴾ ہرگز نہیں جب زمین توڑ توڑ کر ریزہ ریزہ کر دی جائے گی ﴿۲۱﴾ اور آپ کا رب جلوہ افروز ہوگا اور فرشتے قطار در قطار میدان حشر میں آئیں گے ﴿۲۲﴾ اور اس دن جہنم سامنے لے آئی جائے گی اور اس دن انسان کو سمجھ آئے گی اور اب سمجھ آنے کا کیا حاصل؟ ﴿۲۳﴾ کہے گا کہ کاش میں نے اپنی اس آخرت کی زندگی کے لیئے کچھ بھیجا ہوتا ﴿۲۴﴾ پھر اس دن نہ تو خدا کے عذاب جیسا کوئی عذاب دینے والا ہوگا ﴿۲۵﴾ اور نہ اس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑنے والا ہوگا ﴿۲۶﴾ اور اس وقت ارشادِ الٰہی ہوگا کہ اے مکمل طور پر پرسکون (مطمئن) روح ﴿۲۷﴾ اپنے رب کی طرف لوٹ چل اس حال میں کہ تو اس سے راضی ہے اور وہ تجھ سے راضی ہے ﴿۲۸﴾ اور میرے مخصوص بندوں میں شامل ہو جا ﴿۲۹﴾ اور میری جنت میں داخل ہو جا ﴿۳۰﴾

• • •

## سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝۱ وَ اَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝۲ وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ ۝۳ لَقَدْ
خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝۴ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝۵ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ
مَالًا لُّبَدًا ۝۶ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۝۷ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝۸ وَ لِسَانًا
وَّشَفَتَيْنِ ۝۹ وَ هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝۱۰ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝۱۱ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا
الْعَقَبَةُ ۝۱۲ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝۱۳ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝۱۴ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝۱۵ اَوْ
مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝۱۶ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا
بِالْمَرْحَمَةِ ۝۱۷

وقف لازم

## سورۂ بلد مکی ہے اور اس میں بیس آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

میں قسم کھاتا ہوں اس شہر مکہ کی ۝۱ اس حال میں کہ آپ اس شہر میں مقیم ہیں ۝۲ اور قسم ہے باپ کی
اور اس کی اولاد کی ۝۳ یقیناً ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے ۝۴ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ
اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا ۝۵ وہ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال خرچ کر دیا ہے ۝۶ کیا انسان یہ سمجھ بیٹھا
ہے کہ اس پر کسی کی نظر نہیں ہے ۝۷ کیا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں ۝۸ اور ایک زبان اور دو ہونٹ
نہیں دیے ۝۹ اور ہم نے اس کو بھلائی اور برائی کے دونوں راستے دکھا دیے ۝۱۰ مگر اس نے گھاٹی میں
داخل ہونے کی جرأت نہ کی ۝۱۱ اور آپ کو کیا معلوم کہ گھاٹی کیا ہے؟ ۝۱۲ کسی گردن کو غلامی سے چھڑانا ہے
۝۱۳ یا فاقہ کے دن کھانا کھلانا ہے ۝۱۴ کسی ایسے یتیم کو جو رشتہ دار ہو ۝۱۵ یا خاک نشین (سخت پریشان حال)
کسی ضرورت مند کو ۝۱۶ پھر اس کے ساتھ یہ کہ وہ شخص ان لوگوں میں شامل ہوا جو ایمان لائے اور ایک
دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے اور ایک دوسرے کو اللہ کی مخلوق پر رحم کی تاکید کرتے رہے ۝۱۷

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾
عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع ۱۵

یہی لوگ داہنی طرف والے ہیں ﴿۱۸﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا وہ لوگ بائیں طرف والے ہیں ﴿۱۹﴾ اُن پر آگ ہوگی جو چاروں طرف سے گھیری ہوئی ہوگی (یعنی جہنمیوں کو آگ میں ڈال کر جہنم کو چاروں طرف سے بند کر دیا جائے گا) ﴿۲۰﴾

● ● ●

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسَ عَشَرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَ الشَّمْسِ وَ ضُحٰهَا ۝۱ وَ الْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝۲ وَ النَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝۳ وَ الَّيْلِ اِذَا
يَغْشٰهَا ۝۴ وَ السَّمَآءِ وَ مَا بَنٰهَا ۝۵ وَ الْاَرْضِ وَ مَا طَحٰهَا ۝۶ وَ نَفْسٍ وَّ مَا
سَوّٰهَا ۝۷ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝۹ وَ قَدْ خَابَ مَنْ
دَسّٰهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝۱۲ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقْيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۫ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ
فَسَوّٰىهَا ۝۱۴ وَ لَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝۱۵ ع ۱۵ / ۱۶

سورۂ شمس مکی ہے اوراس میں پندرہ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

قسم ہے سورج کی اور اس کی روشنی کی ۝۱ اور قسم ہے چاند کی جب وہ اس کے (سورج کے) پیچھے
آئے ۝۲ اور قسم ہے دن کی جب وہ اس کو (سورج کو) خوب نمایاں کردے ۝۳ اور قسم ہے رات کی
جب وہ اس کو (سورج) کو چھپالے ۝۴ اور قسم ہے آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا ۝۵ قسم
ہے زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے بچھایا ۝۶ اور قسم ہے انسان کی جان کی اور اس ذات کی جس
نے اسے ٹھیک ٹھیک بنایا ۝۷ پھر اس کو اس کی بداعمالی اور اس کی پرہیزگاری کی سمجھ عطا کی ۝۸ یقیناً وہ
کامیاب ہوگیا، جس نے نفس کو پاک کرلیا ۝۹ اور وہ ناکام رہا جس نے اسے خاک میں ملادیا (نفس کو
خواہشات میں مبتلا رکھا) ۝۱۰ قوم ثمود نے اپنی سرکشی کی بنا پر (صالح: پیغمبر کو) جھٹلایا ۝۱۱ جب اس قوم کا
سب سے بدبخت آدمی (اونٹنی کو قتل کرنے کی نیت سے) اُٹھ کھڑا ہوا ۝۱۲ تو ان لوگوں سے اللہ کے پیغمبر
(صالح) نے کہا کہ اللہ کی اونٹنی کو نہ چھیڑو اور اس کے پینے کی باری میں رکاوٹ نہ بنو ۝۱۳ پھر بھی ان لوگوں
نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اس اونٹنی کی کوچیں کاٹ دیں، تو ان کے رب نے ان کے گناہوں کی سزا میں ان پر
ایسی ہلاکت نازل کی کہ ان کو ملیامیٹ کردیا ۝۱۴ اور ان کے انجام کی ذرا پروا نہ کی ۝۱۵

سُوْرَۃُ الَّیْلِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ اِحْدیٰ وَ عِشْرُوْنَ اٰیَۃً

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَ الَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ۝۱ وَ النَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی ۝۲ وَ مَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَ الْاُنْثٰی ۝۳ اِنَّ
سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی ۝۴ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَ اتَّقٰی ۝۵ وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ۝۶ فَسَنُیَسِّرُہٗ
لِلْیُسْرٰی ۝۷ وَ اَمَّا مَنْ بَخِلَ وَ اسْتَغْنٰی ۝۸ وَ کَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ۝۹ فَسَنُیَسِّرُہٗ
لِلْعُسْرٰی ۝۱۰ وَ مَا یُغْنِیْ عَنْہُ مَالُہٗٓ اِذَا تَرَدّٰی ۝۱۱ اِنَّ عَلَیْنَا لَلْھُدٰی ۝۱۲ وَ اِنَّ لَنَا
لَلْاٰخِرَۃَ وَ الْاُوْلٰی ۝۱۳ فَاَنْذَرْتُکُمْ نَارًا تَلَظّٰی ۝۱۴ لَا یَصْلٰھَآ اِلَّا الْاَشْقَی ۝۱۵ الَّذِیْ
کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ۝۱۶

سورۂ لیل مکی ہے اوراس میں اکیس آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے ۝۱ اور قسم ہے دن کی جب وہ روشن ہو جائے ۝۲ اور قسم ہے اس
ذات کی جس نے نر اور مادہ کو پیدا کیا ۝۳ دراصل تم لوگوں کی کوششیں مختلف قسموں کی ہیں ۝۴ تو جس
شخص نے اللہ کے راستہ میں مال دیا اور اللہ سے ڈرتا رہا ۝۵ اور بھلی بات (مذہبِ اسلام) کو سچ مانا ۝۶
تو ہم اسے آسان راستہ پر چلنے کی توفیق بخشیں گے ۝۷ اور جس نے بخل (کنجوسی) کیا اور اپنے رب سے
بے نیازی برتی (بے پروائی اختیار کی) ۝۸ اور بھلی بات (مذہبِ اسلام) کو جھٹلایا ۝۹ تو ہم اس کے لیئے
مشکل راستے پر چلنا آسان کر دیں گے ۝۱۰ اور جب وہ ہلاکت کا شکار ہوگا تو اس کا مال اس کے کچھ کام
نہ آئے گا ۝۱۱ بے شک راہ دکھانا ہمارے ذمہ ہے ۝۱۲ اور آخرت اور دنیا ہمارے ہی ہاتھ میں ہے ۝۱۳
تو میں نے تم کو بھڑکتی ہوئی آگ سے آگاہ کر دیا ہے (ڈرا دیا ہے) ۝۱۴ اس میں وہی بدبخت داخل ہوگا ۝۱۵
جس نے جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ۝۱۶

وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَیۙ۝۱۷ الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَكّٰیۚ۝۱۸ وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ
تُجْزٰۤیۙ۝۱۹ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰیۚ۝۲۰ وَ لَسَوْفَ یَرْضٰیࣖ۝۲۱ ع۲۱ ۱۷

اوراس سے اس شخص کو دُور رکھا جائے گا جو پرہیز گار ہوگا۝۱۷ جو اپنا مال صرف اس وجہ سے خرچ کرتا ہے کہ وہ پاک ہو جائے۝۱۸ اس پر کسی کا احسان نہیں ہے، جس کا اسے بدلہ چکانا ہو۝۱۹ وہ تو صرف اپنے بزرگ و برتر رب کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیئے خرچ کرتا ہے۝۲۰ اور وہ شخص ضرور جلد ہی (آخرت کی نعمتوں کو دیکھ کر) خوش ہو جائے گا۝۲۱

• • •

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحدىٰ عَشَرَةَ آيَةً

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

وَ الضُّحٰى ۝۱ وَ الَّيۡلِ اِذَا سَجٰى ۝۲ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰى ۝۳ وَ لَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ
الۡاُوۡلٰى ۝۴ وَ لَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰى ۝۵ اَلَمۡ يَجِدۡكَ يَتِيۡمًا فَاٰوٰى ۝۶ وَ وَجَدَكَ
ضَآلًّا فَهَدٰى ۝۷ وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰى ۝۸ فَاَمَّا الۡيَتِيۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡ ۝۹ وَ اَمَّا
السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ ۝۱۰ وَ اَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ۝۱۱ ع ۱۸

سورۂ ضحیٰ مکی ہے اوراس میں گیارہ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

قسم ہے روشن دن کی ۝۱ اور قسم ہے رات کی جب وہ اچھی طرح چھا جائے ۝۲ آپ کے رب نے نہ آپ کو چھوڑا اور نہ آپ سے ناراض ہوا ۝۳ اور یقیناً آخرت آپ کے لیئے دنیا (اولیٰ) سے بہتر ہے ۝۴ اور یقیناً جلد ہی آپ کا رب آپ کو اتنی نعمتوں سے نوازے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے ۝۵ کیا اللہ نے آپ کو یتیم نہیں پایا، پھر (آپ کو) ٹھکانا دیا؟ ۝۶ اور آپ کو شریعت سے ناواقف پایا تو آپ کو شریعت کا راستہ بتلادیا ۝۷ اور آپ کو نادار (غریب ومفلس) پایا تو مالدار بنادیا ۝۸ تو آپ یتیم پر سختی نہ کیجیے ۝۹ اور سائل کو نہ جھڑکیئے ۝۱۰ اور اپنے رب کے انعامات (احسانات) کا تذکرہ کرتے رہا کیجئے ۝۱۱

• • •

## سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِ آيَاتٍ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِيْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا
فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

ع ۸ / ۱۹

## سورۂ الم نشرح (انشراح) مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ کھول نہیں دیا؟ ﴿۱﴾ اور ہم نے آپ سے آپ کا وہ بھاری بوجھ اُتار دیا ﴿۲﴾ جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی ﴿۳﴾ اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا ذکر بلند کیا ﴿۴﴾ تو یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے ﴿۵﴾ یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے ﴿۶﴾ تو جب آپ (تبلیغِ احکام سے) فارغ ہوں تو (عبادت میں) محنت کیا کیجیے ﴿۷﴾ اور اپنے رب سے ہی لو لگائے رہیے ﴿۸﴾

• • •

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِي آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَ التِّيْنِ وَ الزَّيْتُوْنِ ۝۱ وَ طُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝۲ وَ هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝۳ لَقَدْ خَلَقْنَا
الْاِنْسَانَ فِيْۤ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝۴ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝۵ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۷
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸ ع ۲۰

سورۂ تین مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی ۝۱ اور طور سینا کی ۝۲ اور اس پر امن شہر ( مکہ ) کی ۝۳ ہم نے یقیناً انسان کو بہترین ساخت پر بنایا ہے ۝۴ پھر ہم نے اس کو پست سے پست تر حالت کی طرف لوٹا دیا ۝۵ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے تو ان کے لیئے کبھی بھی ختم نہ ہونے والا ( بے انتہا ) اجر ہے ۝۶ پھر کون سی چیز تجھے روزِ جزا ( قیامت ) کے انکار پر آمادہ کر رہی ہے ۝۷ کیا اللہ تمام حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے ۝۸

• • •

## سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَۚ ۝۱ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍۚ ۝۲ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ
الْاَكْرَمُۙ ۝۳ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِۙ ۝۴ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْؕ ۝۵ كَلَّاۤ اِنَّ
الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤىۙ ۝۶ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰىؕ ۝۷ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰىؕ ۝۸ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ
یَنْهٰىۙ ۝۹ عَبْدًا اِذَا صَلّٰىؕ ۝۱۰ اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤىۙ ۝۱۱ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰىؕ ۝۱۲
اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰىؕ ۝۱۳ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰىؕ ۝۱۴ كَلَّا لَىٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ
لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِۙ ۝۱۵ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍۚ ۝۱۶ فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗۙ ۝۱۷ سَنَدْعُ
الزَّبَانِیَةَۙ ۝۱۸ كَلَّاؕ لَا تُطِعْهُ وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ۩ ۝۱۹

السجدۃ ۱۳

ع ۱۹ / ۲۱

## سورۂ علق مکی ہے اور اس میں انیس آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

اپنے رب کے نام سے پڑھئے جس نے پیدا کیا ۝۱ جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا ۝۲
پڑھئے اور آپ کا رب بڑا کریم (فضل کرنے والا) ہے ۝۳ جس نے قلم کے ذریعہ سکھایا ۝۴ جس نے
انسان کو وہ علم دیا، جس سے وہ ناواقف تھا ۝۵ سچ مچ انسان سرکشی کرنے لگتا ہے ۝۶ کیوں کہ وہ اپنے آپ
کو بے نیاز سمجھنے لگتا ہے ۝۷ یقیناً تجھے اپنے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے ۝۸ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو
روکتا ہے ۝۹ ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ۝۱۰ بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر وہ ہدایت پر ہو ۝۱۱ یا وہ دوسروں
کو اللہ سے ڈرنے کی تعلیم دیتا ہو ۝۱۲ بھلا بتاؤ تو سہی کہ اگر وہ جھٹلاتا ہو اور منھ موڑتا ہو ۝۱۳ کیا اسے معلوم
نہیں ہے کہ اللہ دیکھ رہا ہے ۝۱۴ ہرگز نہیں! اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے ۝۱۵
ایسی پیشانی جو جھوٹی اور خطا کار ہے ۝۱۶ وہ اپنے ہم مجلس لوگوں (ساتھیوں، حامیوں) کو بلا لے ۝۱۷ ہم بھی
جہنم کے فرشتوں کو بلا لیں گے ۝۱۸ ہرگز نہیں! آپ اس کی بات بالکل نہ مانئے اور حسبِ معمول نماز
پڑھتے رہئے اور اللہ کا قرب حاصل کرتے رہئے ۝۱۹

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ
اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِيَ
حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥

وقف النبی ﷺ الثلثة

سورۂ قدر مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

یقیناً ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کیا ہے ۝١ اور آپ کو کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟ ۝٢ شب قدر ہزار مہینوں سے بہت زیادہ بہتر ہے ۝٣ جس میں فرشتے اور روح (جبریل) اپنے رب کی اجازت سے ہر حکم کو لے کر اُترتے ہیں ۝٤ یہ رات (سراپا) سلامتی ہے، جو فجر کے طلوع ہونے تک رہتی ہے ۝٥

• • •

٢٢ع ـ معانقة ١٦

## سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ
الْبَيِّنَةُ ۙ﴿۱﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿۲﴾ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿۳﴾ وَ مَا تَفَرَّقَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ؕ﴿۴﴾ وَ مَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوا
اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَ ذٰلِكَ دِيْنُ
الْقَيِّمَةِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ
خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿۷﴾ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾ ع ۸/۲۲

## سورۂ بیّنہ مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ ایمان نہیں لائے، وہ اپنے کفر سے اس وقت تک ہرگز باز آنے والے نہ تھے، جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آجاتی ۝۱ (یعنی) اللہ کی طرف سے ایک پیغمبر جو (ان کو) پاک صحیفے پڑھ کر سنائے ۝۲ جن میں درست احکام درج ہوں ۝۳ اور جو اہل کتاب تھے، وہ اپنے پاس واضح دلیل آجانے کے بعد ہی اختلاف میں پڑ گئے ۝۴ حالاں کہ ان لوگوں کو یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ یکسو ہو کر دین کو اللہ کے لیئے خالص رکھتے ہوئے صرف اللہ کی عبادت کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی درست دین ہے ۝۵ اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ ایمان نہیں لائے وہ ہمیشہ ہمیشہ جہنم کی آگ میں رہیں گے، وہی لوگ مخلوق میں سب سے بدتر لوگ ہیں ۝۶ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اعمال کیے، وہی لوگ مخلوق میں سب سے بہتر لوگ ہیں ۝۷ ان کا صلہ ان کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہ سب کچھ ہر اس شخص کے لیئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہو ۝۸

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِ آيَاتٍ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲ وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا
لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ
اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَ مَنْ يَّعْمَلْ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸ ع ۸ ۲۴

سورۂ زلزال مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

جب زمین اپنی سخت جنبش (زلزلہ) سے ہلادی جائے گی ۝۱ اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ نکال
کر باہر پھینک دے گی ۝۲ اور انسان کہے گا کہ زمین کو کیا ہو گیا ہے؟ ۝۳ اس دن زمین اپنے سارے
احوال بیان کرے گی ۝۴ اس لیئے کہ آپ کے رب نے اس کو یہی حکم دیا ہوگا ۝۵ اس دن لوگ مختلف
گروہوں کی شکل میں پلٹیں گے؛ تا کہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں ۝۶ تو جس نے ذرہ برابر نیکی کی
ہوگی، وہ اسے دیکھ لے گا ۝۷ اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی، وہ بھی اسے دیکھ لے گا ۝۸

• • •

سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشَرَۃَ اٰیَۃً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَ الْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝۹ وَ حُصِّلَ مَا فِي
الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱ ع ۱ / ۲۵

سورۂ عادیات مکی ہے اوراس میں گیارہ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

قسم ہے ان گھوڑوں کی جو ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں ۝۱ پھر اپنی ٹاپوں سے آگ نکالتے ہیں ۝۲ پھر صبح
سویرے حملہ آور ہوتے ہیں ۝۳ پھر اس وقت گردو غبار اُڑاتے ہیں ۝۴ پھر اسی حالت میں (دشمنوں کی)
صفوں میں جا گھستے ہیں ۝۵ بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے ۝۶ اور وہ یقیناً خود بھی اس پر گواہ
ہے ۝۷ اور بلا شبہ وہ مال کی محبت میں بہت سخت ہے ۝۸ کیا اسے نہیں معلوم کہ جو بھی مُردے اپنی قبروں
میں ہیں، دوبارہ زندہ کئے جائیں گے ۝۹ اور سینوں میں چھپی ہوئی باتیں ظاہر کردی جائیں گی ۝۱۰ یقیناً
اس دن ان کا رب ان کے احوال سے پوری طرح واقف ہوگا ۝۱۱

● ● ●

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشَرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْقَارِعَةُ ۝۱ مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ
كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝۴ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝۵ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِيْنُهٗ ۝۶ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷ وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۸ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝۹
وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

ع ۲۶

سورۂ قارعہ مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

کھڑکھڑانے والی! ۝۱ کیا ہے وہ کھڑکھڑانے والی؟ ۝۲ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ کھڑکھڑانے والی چیز کیا ہے؟ ۝۳ جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے ۝۴ اور پہاڑ دھنکے ہوئے رنگین اُون کی طرح ہو جائیں گے ۝۵ پھر جس کی نیکیوں کے پلڑے بھاری ہوں گے ۝۶ تو وہ من پسند عیش و آرام میں ہوگا ۝۷ اور جس کی نیکیوں کے پلڑے ہلکے ہوں گے ۝۸ تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا ۝۹ اور آپ کو کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے؟ ۝۱۰ وہ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے ۝۱۱

● ● ●

## سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِي آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝۶ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝۷ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝۸

ع ۸ / ۲۷

### سورۂ تکاثر مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر زیادہ سے زیادہ دنیا حاصل کرنے کی ہوس (لالچ) نے تمہیں غفلت میں ڈال رکھا ہے ۝۱ یہاں تک کہ تم مر کر قبروں میں (قبرستانوں میں) پہنچ جاتے ہو ۝۲ ہرگز نہیں! جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا ۝۳ پھر ہرگز نہیں! تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا ۝۴ ہرگز نہیں اگر تم یقینی طور پر اسے جان لیتے (تو غفلت کی زندگی نہ گزارتے) ۝۵ تم ضرور جہنم دیکھ کر رہو گے ۝۶ پھر تم اسے یقین کی آنکھ سے (مکمل یقین کے ساتھ) دیکھو گے ۝۷ پھر تم اس دن ضرور بلاشبہ نعمتوں کے بارے میں پوچھے جاؤ گے ۝۸

## سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَ الْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳

ع ۱ / ۲۸

### سورۂ عصر مکی ہے اور اس میں تین آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

قسم ہے زمانہ کی ۝۱ یقیناً انسان بڑے گھاٹے میں ہے ۝۲ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور ایک دوسرے کو حق پر ثابت قدم رہنے کی تلقین (تاکید) کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کرنے کی تاکید کرتے رہے ۝۳

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۝٢ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝٣
كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۝٤ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِىْ
تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩ ع ۲۹

سورۂ ھُمزہ مکی ہے اور اس میں نو آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

ہر اس شخص کے لیئے بڑی خرابی ہے، جو طعنہ دینے والا اور پیٹھ پیچھے عیب نکالنے والا ہو ۝١ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا ۝٢ وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ رکھے گا ۝٣ ہرگز نہیں! وہ ضرور حُطَمہ میں (توڑ پھوڑ دینے والی آگ میں) ڈال دیا جائے گا ۝٤ اور آپ کو کیا معلوم کہ ''حُطَمہ'' کیا ہے؟ ۝٥ وہ اللہ کے حکم سے بھڑکائی ہوئی آگ ہے ۝٦ جو دلوں تک جا پہنچے گی ۝٧ اور وہ آگ ان پر (ہر طرف سے) بند کر دی جائے گی ۝٨ اور وہ آگ کے لمبے لمبے ستونوں (شعلوں) میں (گھرے ہوئے) ہوں گے ۝٩

• • •

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝۲
وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ
كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵ ع ۲۰/۵

سورۂ فیل مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ ۝۱ کیا اللہ نے ان کی سازش کو ناکام نہیں بنا دیا ۝۲ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیج دیے ۝۳ جو ان کے اوپر پکی ہوئی مٹی کی کنکریاں پھینک رہے تھے ۝۴ پھر اللہ نے ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر ڈالا ۝۵

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّيْفِ ۝۲ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا
ع ۲۱/۴ الْبَيْتِ ۝۳ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

سورۂ قریش مکی ہے اور اس میں چار آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

چوں کہ قریش عادی ہو گئے ہیں ۝۱ یعنی جاڑے اور گرمی کے زمانہ میں سفر (تجارتی سفر) کرنے کے عادی ہو گئے ہیں ۝۲ اس لیئے انہیں چاہیے کہ اس نعمت کے شکرانے کے طور پر اس گھر (کعبہ) کے مالک کی عبادت کریں ۝۳ جس نے ان کو بھوک میں کھانے کو دیا اور خوف سے (بچا کر) اُن کو امن عطا فرمایا ۝۴

سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ سَبْعُ آیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ۝۱ فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۝۲ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی
طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ۝۳ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝۴ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ۝۵
الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ ۝۶ وَ یَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

ع ۳۲

سورۂ ماعون مکی ہے اور اس میں سات آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو بدلے کے دن (روزِ جزا) کو جھٹلاتا ہے ۝۱ یہ وہی شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ۝۲ اور مسکین کو کھانا کھلانے کے سلسلہ میں لوگوں کو نہیں اُبھارتا ۝۳ پھر تباہی و بربادی ہے ان نماز پڑھنے والوں کے لیئے ۝۴ جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں ۝۵ جو ریاکاری کرتے ہیں ۝۶ اور لوگوں کو معمولی ضرورت کی چیزیں (روزمرہ برتنے کی چیزیں) بھی (عاریۃً مانگنے پر) نہیں دیتے ۝۷

سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ ثَلَاثُ آیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ انْحَرْ ۝۲ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

ع ۳۳

سورۂ کوثر مکی ہے اور اس میں تین آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

یقیناً ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا ہے ۝۱ تو آپ صرف اپنے رب کے لیئے نماز پڑھیئے اور قربانی کیجیے ۝۲ یقیناً آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان رہے گا ۝۳

## سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝٣
وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَ لِيَ
دِيْنِ ۝٦ ع ٢٤

## سورۂ کافرون مکی ہے اور اس میں چھ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو! ۝١ نہ تو میں ان کی عبادت کرتا ہوں، جن کی تم عبادت کرتے ہو ۝٢ اور نہ تم
اس کی عبادت کرتے ہو، جس کی میں عبادت کرتا ہوں ۝٣ اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں، جن
کی تم عبادت کر رہے ہو ۝٤ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو، جس کی میں عبادت کر رہا ہوں ۝٥
تمہارے لیئے تمہارا دین ہے اور میرے لیئے میرا دین ہے ۝٦

## سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۝١ وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣ ع ٢٥

وقف النبی ﷺ

## سورہ نصر مدنی ہے اور اس میں تین آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

جب اللہ کی مدد اور فتح آچکی ۝١ اور آپ نے لوگوں کو اللہ کے دین میں جوق در جوق داخل ہوتے ہوئے
دیکھ لیا ۝٢ تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کیجیے اور اس سے بخشش کی دُعا مانگئے، یقیناً
وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے ۝٣

## سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ۝١ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَ مَا كَسَبَ ۝٢ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ
لَهَبٍ ۝٣ وَّ امْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝٤ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝٥ ع ۳۶

### سورۂ لہب مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک و برباد ہو جائے ۝١ اس کا مال اور جو کچھ اس نے کمایا وہ
اس کے کسی کام نہ آیا ۝٢ وہ جلد ہی بھڑکنے والی آگ (شعلہ زن آگ) میں داخل ہوگا ۝٣ اور اس کی
بیوی بھی داخل ہوگی، جو لکڑیاں لاد کر لاتی ہے ۝٤ اس کی گردن میں خوب بٹی ہوئی رسی ہوگی ۝٥

## سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ ۝٤ ع ۳۷

### سورۂ اخلاص مکی ہے اور اس میں چار آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ○

آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے ۝١ اللہ بے نیاز ہے ۝٢ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا
ہوا ۝٣ اور نہ کوئی اس کے برابر کا (مدمقابل، ہمسر) ہے ۝٤

## سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَ مِنْ
ع ۵ ۲۸ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

### سورہ فلق مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے

آپ کہہ دیجیے کہ میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں ۝۱ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے ۝۲ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے ۝۳ اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونک مارتی ہیں ۝۴ اور حسد کرنے والوں کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگیں ۝۵

## سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
ع ۶ ۲۹ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝۶

### سورہ ناس مکی ہے اور اس میں چھ آیتیں ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے ۝

آپ کہہ دیجیے کہ میں انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں ۝۱ انسانوں کے بادشاہ کی پناہ مانگتا ہوں ۝۲ انسانوں کے حقیقی معبود کی پناہ مانگتا ہوں ۝۳ وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے شیطان کے شر سے ۝۴ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے ۝۵ خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے ہو ۝۶

# رموزِ اوقافِ قرآن مجید

| نمبر شمار | علامات | رموز |
|---|---|---|
| ۱ | م | یہ وقف لازم کی علامت ہے، اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے۔ |
| ۲ | ط | یہ وقف مطلق کی علامت ہے، اس پر ٹھہرنا چاہئے، مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب پورا نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔ |
| ۳ | س یا سکتہ | یہ علامت سکتہ ہے، یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہئے مگر اس طرح ٹھہریں کہ سانس نہ ٹوٹنے پائے۔ |
| ۴ | وقفہ | یہ لمبے سکتے کی علامت ہے، یہاں سکتے کی بہ نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہئے لیکن سانس نہ توڑیں۔ |
| ۵ | ○ | جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں، یہ حقیقت میں ’’ت‘‘ ہے، جو بہ صورت ’’ۃ‘‘ لکھی جاتی ہے، اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے، یعنی اس پر ٹھہرنا چاہئے، اب ’’ۃ‘‘ تو نہیں لکھی جاتی؛ بلکہ چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے، اس کو آیت کہتے ہیں۔ |
| ۶ | ۵ | یہ آیتِ غیر کوفی کی علامت ہے، اس کا حکم بھی وہی ہے جو دائرہ کا ہے۔ |

## وصل یعنی وہ مقام جہاں ملا کر پڑھنا ضروری ہے

| نمبر شمار | علامات | رموز |
|---|---|---|
| ۱ | لا | جب ۵ اور ○ کے بغیر ہو تو ملانا ضروری ہے۔ |

## ذیل کی علامت میں وصل بہتر ہے

| نمبر شمار | علامات | رموز |
|---|---|---|
| ۱ | ز | یہ وقف مجوّز کی علامت ہے، یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔ |
| ۲ | ص | یہ وقف مرخص کی علامت ہے، یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے؛ لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو اس کی رخصت ہے، یہ بات ذہن نشیں رہے کہ ’’ص‘‘ پر ملا کر پڑھنا ’’ز‘‘ کی بہ نسبت زیادہ بہتر ہے۔ |
| ۳ | ق | یہ ’’قیل علیہ الوقف‘‘ کا مخفف ہے، یہاں نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ |

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | صلے | یہ ’’الوصل اولیٰ‘‘ کا مخفف ہے،یعنی یہاں پر ملا کر پڑھنا (وصل) بہتر ہے۔ |
| ۵ | صَل | یہ ’’قد یُوصَل‘‘ کی علامت ہے، یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے اور کبھی نہیں بھی ؛لیکن ٹھہرنا بہتر ہے، بوقتِ ضرورت وقف کرسکتے ہیں۔ |

## جہاں وقف بہتر ہے

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | قف | وقف بہتر کی ایک ہی علامت ہے،اس کےعلاوہ قرآن مجید میں اکثر حاشیہ پر جو وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ،وقف جبریل ،وقف غفران ،وقف منزل لکھا ہوتا ہے تو وہاں بھی وقف بہتر ہے۔ |

## جہاں وقف اور وصل دونوں مساوی ہیں

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | لا ○ لا ۵ | ان دونوں کو آیت ’’لا‘‘ کہتے ہیں،دونوں کے وقف یا وصل میں اختلاف ہے،مختصر یہ کہ دونوں جائز ہیں کسی امر کو ترجیح نہیں دی جاسکتی ،پڑھنے والا حسبِ معانی وقف یا وصل کرلے۔ |
| ۲ | ج | یہ وقف جائز کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔ |

## علاماتِ متفرقہ

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | ك | یہ ’’کذٰلک‘‘ کا مخفف ہے،اس سے مراد یہ ہے کہ جو رمز (علامت) اس سے پہلی آیت میں آچکی ہے اُسی کا حکم اس پر بھی ہوگا۔ |
| ۲ | ۛ ۛ | یہ تین نقاط والے دو وقف قریب قریب آتے ہیں ، حاشیہ میں معانقہ یا مع لکھ دیتے ہیں،ان میں سے ایک پرٹھہرنا چاہئے اور دوسرے پر نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ |

## دُعَاءُ خَتمِ القُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ط اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ط وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًی وَّ رَحْمَةً ط اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ ط وَ عَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ ط وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ ط وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اٰمِیْن

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ وَ صَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ۝ وَ نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ
الشّٰهِدِيْنَ ۝ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ
حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّ بِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَآءً اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ
اُلْفَةً وَّ بِالْبَآءِ بَرَكَةً وَّ بِالتَّآءِ تَوْبَةً وَّ بِالثَّآءِ ثَوَابًا وَّ بِالْجِيْمِ جَمَالًا وَّ بِالْحَآءِ
حِكْمَةً وَّ بِالْخَآءِ خَيْرًا وَّ بِالدَّالِ دَلِيْلًا وَّ بِالذَّالِ ذَكَآءً وَّ بِالرَّآءِ رَحْمَةً وَّ بِالزَّآءِ
زَكٰوةً وَّ بِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّ بِالشِّيْنِ شِفَآءً وَّ بِالصَّادِ صِدْقًا وَّ بِالضَّادِ ضِيَآءً وَّ بِالطَّآءِ
طَرَاوَةً وَّ بِالظَّآءِ ظَفْرًا وَّ بِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّ بِالْغَيْنِ غِنًى وَّ بِالْفَآءِ فَلَاحًا وَّ بِالْقَافِ
قُرْبَةً وَّ بِالْكَافِ كَرَامَةً وَّ بِاللَّامِ لُطْفًا وَّ بِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّ بِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّ بِالْوَاوِ
وُصْلَةً وَّ بِالْهَآءِ هِدَايَةً وَّ بِالْيَآءِ يَقِيْنًا اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَ
ارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ وَ تَقَبَّلْ مِنَّا قِرَآءَتَنَا وَ تَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ فِيْ
تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ عَنْ مَّوَاضِعِهَآ اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ
تَاخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ تَاوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ مَآ اَنْزَلْتَهٗ عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ
سَهْوٍ اَوْ سُوْٓءِ الْحَانٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسْلٍ اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ
اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ اَوْ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ
اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كَتَبْتَهٗ اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّ رَهْبَةٍ عِنْدَ اٰيَاتِ الرَّحْمَةِ
وَ اٰيَاتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا
بِالْقُرْاٰنِ وَ زَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَ نَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْاٰنِ وَ اَدْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ
بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّ فِي الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّ عَلَى
الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّ فِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا وَّ مِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّ حِجَابًا وَّ اِلَى الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا دَلِيْلًا
وَ ارْزُقْنَا اَدَآءَ قِرَأَةِ الْقُرْآنِ بِالْقَلْبِ وَ اللِّسَانِ وَ ارْزُقْنَا حُبَّ الْخَيْرِ وَ السَّعَادَةِ وَ
الْبَشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ۝ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۝

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# ہدایت نامہ برائے مطالعۂ قرآن

مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ
(سابق ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ و صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ)

''قرآن مجید سے ذاتی اور قوی تعلق، ربط و مناسبت اور اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ اور اس کے ذریعہ سے ترقی اور قرب الٰہی حاصل کرنے کے سلسلہ میں ایک تجربہ اور مخلصانہ مشورہ یہ ہے کہ جہاں تک ہو سکے اللہ سے براہ راست اشتغال اور متن قرآن مجید کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کی جائے، اس سے لذت و ذوق حاصل کیا جائے، اور اس کے معانی و مضامین میں تدبُّر سے کام لیا جائے، اگر بقدر ضرورت عربی زبان کی استعداد اور اس کے سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہوگئی ہے تو براہ راست، ورنہ کسی معتبر ترجمہ اور مختصر حاشیہ کے ذریعہ، حتی الامکان انسانی تفہیم و تشریح کی مدد پر انحصار اور تفسیروں کی بار بار مراجعت کے بغیر قرآن مجید کی تلاوت، اس کے سمجھنے اور اس کا لطف لینے کی کوشش کی جائے اور ایک عرصہ تک اس پر اکتفا کیا جائے اور توفیق خداوندی اور اعانت الٰہی سے جو کچھ میسر آئے اس پر ہزار زبان سے شکر کیا جائے، اس میں سوائے اضطراری موقعوں کے کہ کسی لفظ کی تحقیق، کسی شبہ کے ازالہ اور کسی سبب نزول کی واقفیت کے بغیر کام نہ چلتا ہو، کتب تفسیر (عربی و اردو) کی تفصیلی بحثوں، مفسرین و مصنفین کی دقیقہ سنجیوں اور نکتہ آفرینیوں سے پرہیز کیا جائے کہ بعض اوقات قرآن مجید کے چشمۂ صافی پر انسانی عقول و علوم کا ایسا سایہ پڑ جاتا ہے جیسا کہ صاف شفاف چشمہ پر کنارے کے درختوں کے گھنے سایہ کا اور پھر اس میں وہ لطافت و اصلیت اور کلام الٰہی کی حلاوت و لذت باقی نہیں رہتی جو اس کی اصل جان ہے، بلکہ بعض اوقات یہ تجربہ ہوا ہے کہ پڑھنے والا کسی لائق و ذہین انسان کی تفہیم سے (جس سے وہ پہلے متاثر تھا) اس سے کچھ زیادہ ہی متاثر ہو جاتا ہے، جتنا کہ اصل کلام سے اس کو متاثر ہونا چاہیے اور اس کے ذہن کے کسی روزن سے یہ بات اس کے شعور میں داخل ہو جاتی ہے کہ اس کے کلام کی عظمت و جلال اور اس کا حسن و جمال شاید اس تفہیم کے بغیر سامنے نہ آتا اور کم سے کم یہ بات ضرور ہوتی ہے کہ انسان کلام الٰہی کو اس کے کسی خاص مفسر یا شارح یا ترجمان کی عینک ہی سے دیکھنے کا عادی بن جاتا ہے۔'' (اقتباس از: مطالعہ قرآن کے اصول و مبادی، ص ۱۹۲: مکتبہ اسلام لکھنؤ، ۲۰۰۶ء)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# کلماتِ تبریک

حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی دامت برکاتہم
ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ و صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين وعلى آله وصحبه الغر الميامين ومن تبعهم بإحسان ودعا بدعوتهم إلى يوم الدين، أما بعد .

قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے پوری انسانیت کے لیے اُتارا ہے، اور یہ کہ دین اسلام اور شریعت محمدی سب کے لیے ہے، اس کی تعلیمات بھی سب کے لیے ہیں اور قرآن مجید ابدی اور دائمی معجزہ ہے، قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے آسان کر کے انسانوں کے لیے پیش کیا اور رسول ﷺ کی بعثت فرمائی، الر، کتاب انزلناہ الیک لتخرج الناس من الظلمات الی النور، اور فرمایا: ’’ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر‘‘ اور اس کو ایک طرف ’’ھدی للمتقین‘‘ کہا، اور دوسری طرف ’’ھدی للناس‘‘ بھی کہا، جب انسان کھلے دل سے اس کی طرف آتا ہے تو راہ یاب ہوتا ہے، رسول اللہ ﷺ پر اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو اُتارا ہے اور آپ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کو لیا اور سمجھ کر لیا اور پھر انھوں نے اس کو دوسروں میں منتقل کیا، اور اس وقت سے آج تک اسی طرح لفظ و معانی کی حفاظت کے ساتھ منتقل ہوتا چلا آرہا ہے؛ چوں کہ یہ سارے انسانوں کے لیے ہے اور انسان مختلف علاقوں اور مختلف زبانوں کے ہیں، اس لیے ترجمہ، تفسیر و تشریح کی ضرورت بھی برابر محسوس کی جاتی رہی اور یہ خدمت بھی صدیوں سے انجام دی جارہی ہے۔

ہندوستان میں حکیم الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے فارسی زبان میں اس کا ترجمہ کیا تھا اور پھر اُردو زبان میں ان کے صاحبزادے مولانا شاہ عبدالقادر دہلویؒ نے موضح القرآن کے نام سے اس کا ترجمہ کیا، اور بعد میں جو بھی اُردو ترجمے سامنے آتے رہے ان کا بڑا مرجع بھی یہی ترجمہ رہا ہے، ان ترجموں میں شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ دیوبندی کے ترجمہ کو زیادہ شہرت حاصل ہوئی، اور حضرت مولانا

اشرف علی تھانویؒ کا ترجمہ بھی مقبول ہوا، اور یہ سلسلہ جاری رہا، مولانا عبدالکریم پاریکھؒ صاحب کا ترجمہ تشریح القرآن کے نام سے زیادہ عام فہم سمجھا گیا، مولانا عبدالماجد دریابادیؒ کا ترجمہ اپنی بعض خصوصیات کے لحاظ سے انفرادیت کا حامل رہا، اور ابھی ادھر کئی اور اُردو ترجمے سامنے آئے، ان ترجموں میں پیش نظر ترجمہ مولانا محمد صدر الحسن ندوی مدنی اورنگ آباد مہاراشٹر کا بھی ہے جو شریعت کے اچھے عالم او رعربی اور اُردو کی اچھی صلاحیت کے حامل ہیں، عزیز موصوف دارالعلوم ندوۃ العلماء میں طالب علم رہ چکے ہیں اور اپنی علمی ترقی اور زبان وادب کے مطالعہ میں مجھ سے مشورہ بھی لیتے رہتے ہیں؛ اس لیے ان سے اچھی واقفیت ہے اور وہ جو دینی وعلمی کام انجام دے رہے ہیں اس کی ان سے توقع بھی تھی۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء سے تعلیم مکمل کر کے انھوں نے کچھ وقت خال معظم حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کے پاس رائے بریلی میں بھی گذارا، اور پھر جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں مزید تعلیمی عرصہ گذارا، اس تعلق سے تعارفی تحریر لکھنے میں مَیں نے کوئی حرج نہیں سمجھا، اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت اور سعادت کو قبول فرمائے اور اس کے نفع کو خوب عام کرے، انھوں نے پیش نظر ترجمہ قرآن مجید میں جن باتوں کا خیال رکھا ہے، وہ اس ترجمہ کی افادیت کو بڑھانے والی باتیں ہیں، انھوں نے اس کا خیال رکھا ہے کہ ترجمہ سادہ اور آسان ہو، اور رواں اور مربوط ہو؛ تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچ سکے، شاذ ترجمہ ومفہوم سے گریز کیا ہے اور جمہور علمائے ہند کے ترجموں کی خصوصیات کا خیال رکھا ہے، قرآن پاک کے لفظی ترجمہ کی رعایت کے ساتھ ساتھ اس کے مفہوم کی بھی رعایت رکھی ہے اور مجموعی طور پر عام لوگوں کی ذہنی وفکری سطح کے لحاظ سے ترجمانی کی گئی ہے، بعض مقامات پر قوسین میں وضاحت بھی ہے، جیسے رب، یعنی پالنے والا اور مشتبہ یعنی مشکل اور اس طریقہ کی اور بھی مثالیں ہیں۔

ترجمہ آسان اور عام فہم ہے، ان کی خواہش پر ہم نے اپنے ان تاثرات کے ذریعہ اس بڑی اور مبارک خدمت میں شمولیت کی سعادت حاصل کی، اللہ تعالیٰ سے دُعا گو ہوں کہ اس خدمت کو جو مولانا محمد صدر الحسن ندوی مدنی نے انجام دی ہے، شرف قبولیت عطا فرمائے۔

۱۸؍جنوری ۲۰۲۱ء **(حضرت مولانا) محمد رابع حسنی ندوی**

(ناظم ندوۃ العلماء، لکھنؤ)

# مقدمہ

حضرت مولانا سعید الرحمن اعظمی ندوی دامت برکاتہم
مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ و مدیر اعلیٰ عربی ماہنامہ البعث الاسلامی

دین اسلام کا سب سے بڑا امتیاز قرآن کریم ہے، دنیا کے کسی مذہب اور نظریے میں اس کی مثال نہیں ملتی، قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا وہ کلام معجز ہے جو نہ صرف انسانوں کے لیے ہے؛ بلکہ پوری کائنات کے لیے ایک عظیم معجزہ ہے، اسی لیے یہ اللہ کا آخری کلام ہے اور اس کے بعد انسانوں کی رہنمائی کے لیے کسی دستور و نظام کی قطعاً ضرورت نہیں ہے؛ بلکہ اس عالم بشری کے لیے جو آسمانی نظام مکمل طور سے تابقائے عالم ضروری ہے اور جس کی رہنمائیوں کے بغیر کائنات کا نظام کسی حال میں جاری نہیں رہ سکتا، وہ دراصل اسی کتاب الٰہی کا فیض ہے اور رب العالمین کا انسانی دنیا کے لیے ایک عظیم اور دائمی قانون ہے، اسی کی روشنی میں چل کر انسان اپنی انسانیت کو صحیح طور سے پیش کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور تا قیامت کائنات کے جملہ مسائل حل ہو سکتے ہیں اور انسانوں کی زندگی کی تکمیل کا سامان ہر زمان و مکان میں مہیا ہو سکتا ہے۔

یوں تو انسان کی ایک بڑی جماعت اس روشنی سے ناواقف ہے اور اس کی زندگی ایک شب تاریک کے مشابہ ہے، اسی بنا پر اس کی انسانی حقیقت نامکمل ہے اور اس کے بغیر انسانوں کو افضلیت کی سند نہیں دی جا سکتی، اس لیے افضل الخلق انسان اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب وہ اس روشنی سے بھرپور فائدہ اُٹھائے۔

الحمدللہ، اللہ تعالیٰ کی کتاب پر روز اول سے تفسیری خدمات جاری ہیں، اس معجزانہ کلام میں جس قدر انسانی عقل وفہم اس کے معانی و مفاہیم کا ادراک کر سکتی ہے، اس کا سلسلہ برابر جاری ہے، ہزاروں تصنیفات تفسیر و تراجم پر دنیا کی ہر زبان و ادب میں بڑے بڑے اہل علم و دانش نے پیش کیا ہے اور اس کا سلسلہ جاری ہے۔

قرآن کریم کے تراجم بھی اصل کے مطابق ہر زبان میں پیش کیے جا چکے ہیں اور تا قیامت یہ اہم ترین خدمت قرآن کریم کے معانی و مفاہیم پر غور کرنے اور اس کے مطابق زندگی گزارنے کے تمام طریقے آسان ہیں اور ان پر عمل کرنا فطرت انسانی کا تقاضا ہے۔

یہی دراصل دستورِ حیات ہے جو اللہ تعالیٰ نے انسانی مزاج اور اس کے تقاضوں کے بالکل مطابق بنایا ہے اور اس سے انحراف کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے ذریعہ زندگی کے ہر لمحے میں ہماری رہنمائی فرمائی ہے اور اس کے ایک ایک حرف پر غور کرنے اور اس کی روشنی سے زندگی کو منور کرنے کا حکم دیا ہے اور اس کو ہر اعتبار سے آسان اور ہر زمانے میں قابل عمل بنایا ہے: ''**ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر**'' ہم نے قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اس کے مطابق زندگی کی تعمیر کرنے کے لیے بالکل آسان بنا دیا ہے، تو کون ہے جو اس ذکر و عبادت کے لائق اپنے آپ کو بنائے۔

پیشِ نظر ترجمۂ قرآن کو میرے مخلص ساتھی مولانا (ڈاکٹر) محمد صدر الحسن ندوی مدنی صاحب نے ''انوارالقرآن'' کے نام سے ترتیب دیا ہے اور ''الحمدللہ رب العالمین'' کا ترجمہ ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں'' کرکے ثابت کر دیا ہے کہ یہ ترجمۂ قرآن اپنے جملہ اوصاف کے ساتھ اُردو زبان میں یقیناً اصل کے مطابق ہے اور ''الحمدللہ'' میں الف لام استغراق کامل کو ثابت کرتا ہے، پوری سورۂ فاتحہ کا ترجمہ نہایت جامع اور مطابق اصل ہے اور اس کے مطابق ہونے کا اشارہ ترجمہ کے ہر حرف میں موجود ہونا ان شاء اللہ تعالیٰ ایک یقینی امر ہے، یہ ایک عظیم عبادت ہے جس کی توفیق من جانب اللہ مترجم کو حاصل ہے۔

دُعا ہے اللہ تعالیٰ اس عظیم قرآنی خدمت کو قبول فرما کر ہم سب کے لیے باعث عزت و سعادت بنائیں اور زندگی کو اللہ تعالیٰ کے رنگ میں رنگنے کی توفیق عطا فرمائیں اور ہم سب کو ''**ومن احسن من اللہ صبغۃ**'' کا عملی نمونہ پیش کرنے کی طاقت مرحمت فرمائے، آمین۔

بتاریخ ۸: رجمادی الاولیٰ ۱۴۴۲ھ

راقم عاجز

(مولانا) سعید الرحمن اعظمی

(مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ)

# پیش لفظ

فقیہ العصر حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی دامت کاتہم
بانی وناظم :المعہد العالی الاسلامی، حیدرآباد
جنرل سکریٹری :اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا وسکریٹری : آل انڈیا مسلم پرسنل لابورڈ

اس کائنات کا ایک فطری نظام یہ ہے کہ جو چیز انسانیت کے لئے مفید اور نافع ہوتی ہے، دست قدرت خود اس کی حفاظت کرتا ہے، قرآن مجید نے اس اُصول کو اِن الفاظ میں بیان کیا ہے :

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۔ (الرعد ۱۷ : )

جھاگ تو ضائع ہوجاتے ہیں اور جو چیز انسان کے لئے نفع بخش ہے ،وہ زمین میں باقی رہ جاتی ہے، اسی طرح اللہ مثالیں دیتے ہیں۔

کائنات کی تمام چیزوں میں فطرت کا یہی نظام جاری و ساری ہے؛ یہاں تک کہ انسان جو اس دنیائے بے ثبات کی سب سے قیمتی شئے ہے، وہ بھی اس اُصول سے مستثنیٰ نہیں ہے، جب انسان کی صلاحیتیں اپنے عروج پر پہنچ کر زوال کی طرف سفر کرتی ہیں تو پھر فرشتۂ غیب اس کو پردۂ ہستی سے ہٹا دیتا ہے اور انسان کے قریب ترین اعزہ واقارب بھی اسے زیادہ دیر اپنے پاس رکھنے کو تیار نہیں ہوتے ؛ کیوں کہ اب اس سے اس دنیا کا کوئی مفاد متعلق نہیں رہا۔

خدا کا یہی نظام مذہبی کتابوں کے سلسلہ میں بھی رہا ہے، جن کتابوں سے اب انسانیت کی ہدایت اور اس کا روحانی نفع متعلق نہیں ہے، وہ محفوظ نہیں رہیں، بعض کتابیں وہ ہیں، جن کو اہل مذہب الہامی کتاب کہتے ہیں ؛لیکن یہ کتاب کس شخصیت پر الہام ہوئی ، وہ اس کو بھی بتانے سے قاصر ہیں اور ان کے پاس اس کی کوئی سند موجود نہیں ہے، محمد رسول اللہ ﷺ سے قریب ترین عہد میں جو کتابیں نازل کی گئیں ، ان کا بھی حال یہ ہے کہ وہ اپنی اصل زبان میں موجود نہیں ہیں ؛ بلکہ ترجمہ در

ترجمہ کی شکل میں ہیں، نہ ان کی کوئی سند ہے اور نہ ان کے جمع وتدوین کی کوئی تاریخ؛ بلکہ اصلاح کے نام پر ان کی تعبیرات میں مسلسل تبدیلیاں کی جاتی رہتی ہیں، قرآن مجید سے چوں کہ انسانیت کی ہدایت متعلق ہے اور اب قیامت تک کوئی اور کتاب آنے والی نہیں ہے؛ اس لئے اللہ تعالیٰ نے خود اس کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے :

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ۔ (سورۃ الحجر ۹ :)

قرآن مجید کی حفاظت کا یہ وعدہ اس شان سے پورا ہوا ہے کہ نہ صرف اس کے الفاظ کی حفاظت کی گئی ؛ بلکہ اس کے طرز ادائیگی اور منہج تلاوت کی بھی حفاظت کی گئی اور اس کے لئے مستقل طور پر فن تجوید وقرأت وجود میں آیا، قرآن مجید کے رسم الخط کی بھی حفاظت کی گئی ؛ چنانچہ آج بھی رسم عثمانی کے مطابق قرآن کی کتابت ہوتی ہے اور علماء نے اس سے انحراف کرنے سے منع کیا ہے، قرآن مجید کے معانی کی بھی حفاظت کی گئی ؛ چنانچہ محدثین نے رسول اللہ ﷺ کی تشریحات کو محفوظ کرکے اور فقہاء نے درست مفاہیم مستنبط کرکے تحریف معنوی کا راستہ بند کردیا؛ حالاں کہ تاریخ میں بعض ایسے گروہ پیدا ہوتے رہے ہیں، جنھوں نے قرآن میں معنوی تحریف کی کوشش کی ہے اور اپنے ذاتی خیالات کو قرآن میں سمونا چاہا ہے؛ لیکن اُمت میں کبھی ایسے افکار کو پذیرائی حاصل نہیں ہوسکی، یہاں تک کہ اللہ تعالی نے اُس زبان اور بیان کے اُس اُسلوب کو بھی محفوظ رکھا، جس میں قرآن مجید نازل کیا گیا ہے، پندرہ سوسال سے کم عرصہ میں زبانیں اس قدر بدل جاتی ہیں کہ قدیم زبان کی جگہ گویا ایک نئی زبان پیدا ہوجاتی ہے ؛ لیکن اس کے باوجود کہ طویل عرصہ سے عربی زبان، سائنس اور ٹیکنالوجی کی زبان نہیں ہے اور نہ اس سے لوگوں کے معاشی مفادات متعلق تھے، پھر بھی معجزاتی طور پر نہ صرف یہ زبان محفوظ ہے ؛ بلکہ اس کے ادب کا وہی معیار آج تک قائم ہے، جو نزولِ قرآن کے زمانہ میں تھا، اللہ تعالیٰ نے ان مقامات کی بھی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے، جہاں قرآن مجید نازل کیا گیا ہے، یعنی حرمین شریفین کہ انشاء اللہ دجال کے فتنے سے بھی ان کی حفاظت ہوگی اور اللہ نے اس اُمت کی بھی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے جو قرآن مجید کی حامل ہے؛ چنانچہ حضور ﷺ کی پیشین گوئی ہے کہ اس اُمت پر اجتماعی عذاب نازل نہ ہوگا، جیسا کہ پچھلی بعض قوموں پر نازل ہو چکا ہے، قرآن مجید کی اس طرح غیر معمولی طور پر حفاظت کا

غیبی انتظام دراصل اسی بنیاد پر ہے کہ اب قیامت تک انسانیت کی ہدایت اور اس کی فلاح وکامیابی قرآن مجید سے مربوط ہے۔

ہدایت ہی قرآن مجید کا اصل مقصد ہے؛ اسی لئے خود قرآن نے بار بار یاد دلایا ہے کہ ’’وہ کتابِ ہدایت ہے، متقیوں کے لئے‘‘ (البقرۃ ۲:) ’’وہ ہدایت ہے تمام انسانیت کے لئے‘‘ (البقرۃ ۱۸۵:) ’’وہ سب سے زیادہ درست اور سیدھے راستے کی رہنمائی کرتا ہے‘‘ (الاسراء ۹:)؛ لیکن یہ ہدایت صرف ان لوگوں تک محدود نہیں ہے جن کی زبان عربی ہو؛ بلکہ یہ ہدایت پوری انسانیت کے لئے ہے، پوری انسانیت تک ہدایت کی یہ سوغات اسی وقت پہنچ سکتی ہے، جب کہ مختلف زبانوں میں اس کے مفاہیم کو پیش کیا جائے؛ اس لئے شروع سے مسلمانوں نے اس پر توجہ دی ہے، حضرت سلمان فارسیؓ کے بارے میں منقول ہے کہ انھوں نے اہل فارس کے لئے سورۃ فاتحہ کا ترجمہ فرمایا تھا اور امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک نماز میں فارسی زبان میں قرآن مجید کی تلاوت کی اجازت دی گئی ہے، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس زمانہ میں پورے قرآن مجید کا نہ سہی، اس کے بعض اجزاء یا سورتوں کا ترجمہ کیا گیا ہوگا؛ تاکہ جو فارسی النسل نومسلم ہیں، وہ فارسی زبان میں اپنی نماز پوری کرلیں؛ اسی لئے ہندوستان میں جب فارسی اور ہندی کے اختلاط سے اُردو زبان وجود میں آئی تو بالکل ابتدائی دور ہی سے علماء نے ترجمۂ قرآن کی طرف توجہ کی اور بحمداللہ ایک تسلسل کے ساتھ آج تک یہ کام جاری ہے۔

اسی سلسلہ کی ایک کامیاب اور مبارک کوشش ’’انوارالقرآن‘‘ ہے، قرآن پاک کا یہ ترجمہ متعدد لسانی اور ادبی خصوصیات کا حامل ہے، آسان اور عام فہم الفاظ کا انتخاب، رواں اور مربوط ترجمہ، زبان وبیان کے جمالیاتی اُسلوب کی رعایت، الفاظ کی پابندی کے ساتھ بامحاورہ ترجمہ، حسبِ ضرورت کسی لفظ یا اصطلاح کی تشریح کی بین القوسین وضاحت، جمہور کی رائے کی اتباع، خود ترجمہ کے الفاظ میں بھی اکابر علماء ہند کی متابعت، عوام کی ذہنی سطح کی رعایت، نامانوس الفاظ وتعبیرات سے اجتناب، سیاق وسباق کو سامنے رکھتے ہوئے ضمیروں کے وضاحتی ترجمے، فصیح اُردو کا استعمال اور علاقائی تعبیرات سے گریز، یہ مختلف خوبیاں ہیں، جن کی وجہ سے اس ترجمہ کو ایک امتیازی حیثیت حاصل ہے اور یہ عوام وخواص دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔

کتاب میں ہمیشہ صاحبِ کتاب کا جلوہ کارفرما ہوتا ہے، تو یہ ترجمہ ایک بڑے عالم دین حضرت مولانا ڈاکٹر محمد صدرالحسن ندوی مدنی دامت برکاتہم کے سیال اور خوبصورت قلم سے ہے، انھوں نے دارالعلوم ندوۃ العلماء جیسی تاریخی درسگاہ سے فضیلت کیا ہے اور پھر وہیں افتاء وقضاء کی تربیت پائی ہے، انھیں یہاں مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ سے براہ راست استفادہ کا شرف حاصل ہوا ہے، پھر جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے فضیلت کیا اور وہاں سے طالب مثالی سند کے مستحق ہوئے، نیز علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے عربی زبان میں پی ایچ ڈی کی، اللہ تعالیٰ نے ان کو اُردو اور عربی دونوں زبانوں میں لکھنے کا خوب ملکہ عطا فرمایا ہے، وہ اس دور کے زمانہ آگاہ اہل علم ودانش میں ہیں اور فقہی مسائل کے ساتھ ساتھ سیاسی وملی مسائلِ حاضرہ کا بھی بڑے سلیقہ اور گہرائی کے ساتھ تجزیہ کرتے ہیں۔

ان کی عربی واُردو میں پچاس کتابیں طبع ہو چکی ہیں، پانچ سو سے زیادہ مضامین شائع ہوئے ہیں، مرکز علوم شرعیہ مہاراشٹرا نے ان کو ''مثالی عالم'' کا ایوارڈ بھی دیا ہے، ان کی پچاس سے زیادہ ریڈیائی تقریریں نشر ہو چکی ہیں، وہ جامعہ اسلامیہ انوار العلوم کے ناظم، مجلس علماء مہاراشٹرا اور اقبال اکیڈمی اورنگ آباد کے صدر اور عالمی رابطۂ ادب اسلامی کے رکن رکین ہیں، میرا اُن سے اسلامک فقہ اکیڈمی کے واسطہ سے دیرینہ تعلق ہے، اِدھر انھوں نے اکیڈمی کے سیمیناروں کے لئے لکھنا کم کر دیا ہے؛ لیکن جب لکھتے تھے تو خوب لکھتے تھے اور ان کا مقالہ بہت ہی فائق اور چشم کشا ہوتا تھا، اللہ تعالیٰ نے ان کو مختلف الجہات صلاحیتوں سے نوازا ہے، تقریر سے بھی، تحریر سے بھی، ادبی ذوق سے بھی اور تفقہ سے بھی۔

میں اس اہم خدمت پر مولانا کی خدمت میں دل کی گہرائی سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دُعا گو ہوں کہ یہ کتاب دنیا میں ان کے فیض کے عام ہونے کا اور آخرت میں ان کے لئے اور ان کے والدین کے لئے فلاح ونجات کا ذریعہ بن جائے، آمین۔

خالد سیف اللہ رحمانی

(ناظم: المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد)

۱۲؍جمادی الاولیٰ ۱۴۴۱ھ

۸؍جنوری ۲۰۲۰ء

●●●

# تقریظ

خادم القرآن حضرت مولانا غلام محمد وستانوی دامت برکاتہم
رئیس جامعہ اشاعت العلوم، اکل کوا، نندوربار، مہاراشٹر

الحمد للہ رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين وعلى آله وصحبه الغر الميامين ومن تبعهم بإحسان ودعا بدعوتهم إلى يوم الدين ، أما بعد .

قرآن کریم جو اللہ کی مقدس کتاب ہے اور جس کی حفاظت کا وعدہ اللہ نے کیا ہے : ’’انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون‘‘ (ہم نے قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں) قرآن اللہ کی وہ مقدس کتاب ہے جو رسول اللہ ﷺ پر جبریل امین کی معرفت نازل ہوا، قرآن جو انسانوں کی ہدایت کے لیے نازل ہوا، قرآن کی حفاظت کا کام ہر دور میں ہوا اور قرآن کے علوم وتراجم وتفاسیر کا کام بھی ہر دور میں انجام پایا ہے، قرآن نے اپنے بارے میں صاف صاف فرمایا: ’’ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر‘‘ (ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا ہے کوئی شخص جو نصیحت حاصل کرے) قرآن پاک کے تراجم ہر دور میں ہوئے ہیں اور آئندہ بھی ہوتے رہیں گے۔

ہمارے اکابر مشائخ نے اُردو میں اور دیگر زبانوں میں قرآن پاک کے ترجمے کیے ہیں اور ان ترجموں کے ذریعے عوام الناس کو قرآن کے مفہوم وترجمہ کو سمجھنے میں مدد ملی ہے۔

اس وقت ’’انوارالقرآن‘‘ کے نام سے قرآن پاک کا مکمل ترجمہ ہمارے سامنے ہے جس کو ہمارے دوست عالم ربّانی، مفسر قرآن حضرت مولانا محمد صدرالحسن صاحب ندوی مدنی نے دو سال کی مدت میں پورا کیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ ترجمہ کا کام آسان نہیں ہے اور ہر آدمی یہ کام انجام بھی نہیں دے سکتا، یہ کام وہ ہی شخص انجام دے سکتا ہے جو علم تفسیر میں مہارت رکھتا ہو اور ایسی توفیق الٰہی

مولانا موصوف کوعلم تفسیر،علم حدیث، ادب عربی اور دیگر علوم میں مہارت کی شکل میں حاصل ہے جس کو بیان کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے؛ کیوں کہ مولانا موصوف چونتیس سال سے شہر اورنگ آباد، مہاراشٹر میں اپنی علمی، دینی، دعوتی اور ادبی خدمات انجام دے رہے ہیں، اسی طرح تدریسی خدمات کے ساتھ اصلاحی کام میں بھی معروف ہیں اور مقبول بھی ہیں، مولانا موصوف کے ترجمۂ قرآن پر مجھ جیسے شخص کا لکھنا کوئی معنیٰ نہیں رکھتا، موصوف کے احقر کے ساتھ تعلق اور محبت کی بات ہے کہ انھوں نے مجھ سے تحریر کے سلسلہ میں فرمایا اور احقر نے یہ چند سطریں تحریر کردیں، میں مولانا کے ترجمۂ قرآن پاک کی تائید وتوثیق کرتا ہوں اور دُعا کرتا ہوں کہ اللہ حضرت کی اس خدمتِ قرآنی کو قبول فرمائے۔

۱۵؍جنوری ۲۰۲۱ء

**(مولانا) غلام محمد وستانوی**

(رئیس جامعہ اشاعت العلوم، اکل کوا)

• • •

# ابتدائیہ

حضرت مولانا عبد القدیر قاسمی مدنی دامت برکاتہم
فاضل دار العلوم دیوبند، ایم اے (عربی) ناگپور یونیورسٹی
وفاضل جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ (سعودی عرب)

ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ کے مبارک ایام میں جب مولانا نے قرآن پاک کے ترجمہ کا آغاز کیا تو اس کا مجھ سے تذکرہ فرمایا، مجھے بڑی مسرت ہوئی اور دل سے دُعا نکلی اور مجھے اللہ کی ذات سے یہ یقین کامل تھا کہ بہت جلد ہی ترجمہ کا یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچے گا؛ کیوں کہ میں ایک لمبے عرصے سے مولانا کی افتادِ طبع سے واقف ہوں، مولانا جس اخلاص، دل سوزی اور جاں کاہی کے ساتھ کسی کام کو شروع کرتے ہیں، ان کی دل سوزی ان کے تکمیل کار کی ضمانت ہوتی ہے، اب تک مولانا کے قلم سے پچاس سے زائد کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں، اگر میں مولانا محمد صدر الحسن ندوی مدنی صاحب کی گذشتہ تمام تصانیف کو ''الرحیق المختوم'' سے تشبیہ دوں تو قرآن پاک کے اس ترجمہ کی حیثیت ''ختامہ مسک'' کی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے کلام کی ترجمانی کی توفیق خوش نصیبوں کے ہی حصہ میں آتی ہے۔

بعض دفعہ کوئی انسان منصوبہ بندی کرتا ہے؛ لیکن اس کی یہ منصوبہ بندی تکمیل کے مرحلہ تک نہیں پہنچ پاتی اور اس وقت حسرت و یاس کے سوا اِنسان کے کچھ ہاتھ نہیں آتا؛ لیکن اگر منصوبہ بندی میں اخلاص شامل ہو اور جہد مسلسل کے ذریعہ اس کی حصار بندی کی گئی ہو تو اللہ اپنے مخلص بندہ کے اس عمل کی لاج رکھ لیتا ہے اور اسے اپنے فضل و کرم سے تکمیل کی دولت بے بہا سے نوازتا ہے، یہ مولانا کے اخلاص کی برکت ہے کہ ایک مبارک مہینے سے جس کام کا آغاز ہوا تھا، مبارک مہینہ میں ہی اس کا حسن اختتام بھی عمل میں آیا۔

مولانا نے جب مجھے یہ حکم دیا کہ میں بھی اس ترجمہ قرآن ''انوارالقرآن'' کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کروں تو مولانا سے دیرینہ تعلق اور ایک نہایت ہی مبارک کام کی بنا پر میں معذرت نہ کرسکا، میں نے ترجمہ کے مطالعہ کے دوران یہ محسوس کیا کہ مولانا نے جن کی تقریر وتحریر مقفّٰی اور مسجع عبارات پر مشتمل ہوتی ہے اور جن کی تحریر صرف خواص کے لیے ہوتی ہے، ترجمہ قرآن میں نہایت آسان الفاظ کا انتخاب کیا ہے، ایسے الفاظ جو عام فہم ہیں، اس لیے اس ترجمہ کو اُردو سے برائے نام واقف شخص بھی سمجھ سکتا ہے۔

مجھے خوشی ہے کہ مولانا نے اپنے اس عملِ ترجمہ کے ذریعہ علمائے مہاراشٹر کی طرف سے فرض کفایہ ادا کردیا ہے اور عوام کی خدمت میں ایک گراں قدر ہدیہ پیش کیا ہے۔

میں اس ترجمۂ قرآن پاک کی تائید وتوثیق کرتا ہوں اور دل کی گہرائیوں سے اس علمی خدمت پر بلکہ خدمت قرآنی پر مولانا کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور مولانا کے اس ترجمہ قرآن پاک کو میں تراجم قرآن کی فہرست میں ایک نئے باب کا اضافہ تصور کرتا ہوں اور ترجمہ کی سلاست، روانی، آسان الفاظ و تعبیرات کا انتخاب اور شستہ اُسلوب نے اس ترجمہ کو مزید دلچسپ اور عام فہم بنادیا ہے، مولانا کی مختلف موضوعات پر پچاس سے زائد کتابیں اور پانچ سو سے زائد مضامین طبع ہوکر خراجِ تحسین حاصل کرچکے ہیں ؛ لیکن میری نظر میں مولانا کا یہ عملِ ترجمہ اور خدمت قرآنی سب سے زیادہ گراں بہا اور گرانقدر ہے، اس کی جس قدر بھی تحسین کی جائے، کم ہے۔

اخیر میں عوام وخواص دونوں سے گذارش کرتا ہوں کہ اس ترجمۂ قرآن سے خود بھی فائدہ اُٹھائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔

۴؍جنوری ۲۰۲۱ء **(مولانا) عبدالقدیر قاسمی مدنی**

(استاذِ تفسیر وادب، جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم، اورنگ آباد)

# عرض مترجم

محمد صدرالحسن ندوی مدنی

الحمد لله رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علی خیر خلقه محمد و علی آله و صحبه اجمعین، اما بعد۔

برصغیر میں ترجمۂ قرآن کریم کا آغاز حکیم الاسلام شاہ ولی اللہ دہلویؒ (۱۱۱۴ھ–۱۱۷۶ھ) مطابق (۱۷۰۲ء–۱۷۶۲ء) کے فارسی ترجمہ "فتح الرحمان" سے ہوا، ان کے بعد ان کے لائق فرزندوں شاہ عبدالقادرؒ (وفات ۱۲۳۰ :ھ، مطابق ۱۸۱۵ :ء)، شاہ رفیع الدینؒ (وفات ۱۲۳۳:ھ) مطابق (۱۸۱۸ء) اور شاہ عبدالعزیزؒ (وفات ۱۸۲۴ :ء) نے اس سلسلہ کو آگے بڑھایا اور سلطنت مغلیہ کے زوال کے ساتھ ساتھ جب اُردو فارسی کی جگہ لے رہی تھی تو شاہ رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر نے فارسی کے بجائے قرآن پاک کی ترجمانی کے لیے اُردو زبان کو ترجیح دی، ان تراجم کے بعد قرآن پاک کی ترجمانی کے مسعود و مبارک دور کا آغاز ہوا جو آج تک جاری ہے اور ان شاء اللہ قیامت تک جاری رہے گا۔

شاہ ولی اللہ دہلوی ترجمۂ قرآن کریم کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ :

> نوخیز مسلم بچوں اور نونہالوں کو متن قرآن کے ساتھ معانی و مفاہیم کی بھی تعلیم دی جائے، ناظرۂ قرآن اور فارسی رسائل کو اچھی طرح پڑھایا جائے ؛ تا کہ وہ الفاظ و عبارت قرآن کے ساتھ فارسی زبان پر بھی ضروری دسترس حاصل کرلیں، کاروباری لوگ (اہل حرفہ) اور سپاہیوں کے بچوں کو علوم

عربیہ اور اچھی تعلیم کا موقع نہیں ملتا ؛ لہٰذا ان کو ''اوّل سن تمیز'' میں اس
کتاب یعنی ان کا فارسی ترجمۂ قرآن سبق درسبق پڑھایا جائے ؛ تاکہ ان
کے سینوں میں جو پہلی چیز جاگزیں ہو وہ کتاب اللہ کے معانی ہوں ؛ تاکہ
ان کی سلامت فطرت خراب نہ ہو اور ملحدوں اور بے دین معقولیوں کے
کلام سے گمراہ نہ ہوں اور ان کے سینوں میں ان کی بے لگام و ناپسندیدہ
باتوں کی گندگی نہ جم جائے ، ان بچوں اور نوجوانوں کو اس ترجمۂ قرآن کی
کتاب ضرور پڑھائی جائے ؛ تاکہ وہ تلاوت قرآن کی حلاوت سے آشنا
ہوں ، اگرچہ کہ تمام مسلمانوں کے حق میں اس کتاب کا نفع متوقع ہے ؛
لیکن بچوں اور ابتدائی طالب علموں کے حق میں زیادہ روشن اور ظاہر ہے ۔

دنیا کی مختلف زبانوں میں جن حق پرست علماء نے قرآن پاک کے ترجمے کیے ان کے مقاصد بھی کم وبیش وہی رہے ہیں جن مقاصد کا اظہار شاہ ولی اللہ دہلوی نے اپنے ترجمۂ قرآن کے مقدمہ میں کیا ہے؛ لیکن اس کے ساتھ ایک دوسری حقیقت بھی ہمارے پیش نظر رہنی چاہئے کہ زبان کہنگی کا شکار ہوتی ہے اور اس میں آئے دن تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں اور ایک وقت آتا ہے کہ وہ زبان اپنوں کے درمیان بہت حدتک اجنبی ہوجاتی ہے؛ اس لیے ضرورت پڑتی ہے کہ اس وقت کی رائج زبان میں ترجمانی کی جائے ، میرے مشفق استاذ ومربی اور مشہور مفسر مولانا برہان الدین سنبھلیؒ تحریر فرماتے ہیں کہ :

جیسا کہ مشہور ہے کہ ہر پچاس سال اور پچاس میل کے بعد زبان میں
کچھ نہ کچھ تبدیلی آجاتی ہے ، یہی بات قرآن مجید کے اُردو تفسیر وتراجم
میں بھی کم وبیش پائی جاتی ہے ؛ چنانچہ اب سے تقریباً ڈھائی سوسال پہلے
کا شاہ عبد القادر دہلوی کا اُردو ترجمۂ قرآن مجید جسے اپنے زمانے میں
''ہست قرآں در زبان اُردوی'' کہا جاتا تھا وہ بھی کچھ عرصہ بعد اُردو

دانوں کے لیے بہت سے مقامات پر سمجھ سے بالاتر ہو گیا؛ چنانچہ اس
کے ایک صدی سے بھی زائد بعد حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ دیوبندی
نے اس کی تسہیل کی اور اس کی زبان کو اپنے زمانے کے مطابق بنانے
کی کوشش کی ؛لیکن تھوڑے ہی عرصہ بعد اس میں بھی کہنگی کے آثار
ظاہر ہونے لگے تو حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نے
ترجمہ اور تفسیر کی۔

ہندوستان میں ۲۰۲۱ء تک اُردو میں قرآن کریم کے سو سے زائد ترجمے ہو چکے ہیں اور ابھی بھی ترجمانی کا سلسلہ جاری ہے، اس کے مندرجہ بالا دونوں اسباب رہے ہیں، ایک قرآن فہمی کے عظیم مقصد تک رسائی اور دوسرے زبان کی تبدیلی و کہنگی کی تسہیل و تجدید۔

مشہور مفسر مولانا عبدالکریم پاریکھؒ ناگپوری (مہاراشٹر) کے ترجمۂ قرآن ''تشریح القرآن'' میں عرض ناشر کی یہ قابل توجہ تحریر ملاحظہ فرمائیں :

تقسیم ہند کے بعد پچھلے پچاس برس سے یہ بات سامنے آئی کہ ہماری
اُردو زبان کی عوامی سطح بہت گرتی جا رہی ہے اور علمائے ربانیین کے
تراجم مفید اور صحیح ہونے کے باوجود زبان کے اعتبار سے اتنی اونچی سطح
کے ہیں کہ عوام اور خواص اور کم پڑھے لکھے لوگوں کے لیے زبان کی اس
بلند سطح پر پہنچنا مشکل ہے اس لیے ضرورت تھی کہ عوامی زبان میں قرآن
مجید کا ایک سادہ ترجمہ اور آسان تفسیر لکھی جائے۔

۱۹۷۵ء سے مطالعۂ قرآن کے دوران ترجمے کے سلسلہ میں مَیں نے ہمیشہ یہ محسوس کیا ہر مترجم قرآن نے اپنے وقت کی ضرورت کی تکمیل کی ؛لیکن کچھ عرصہ کے بعد کہنگی ترجمہ کے ہر بُنِ مو سے ٹپکنے لگی، اورنگ آباد (مہاراشٹر) میں تقریباً تیس سال سے میرے تفسیر قرآن کا سلسلہ پابندی سے

جاری ہے؛لیکن تلاوت قرآن کے بعد ترجمہ کی خواندگی کے دوران میں نے بار بار محسوس کیا کہ حلقۂ درس کے اکثر افراد ترجمے کی زبان کے بہت سے الفاظ کو سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں اور ترجمے کی بھی تشریح کی ضرورت محسوس کرتے ہیں جس کا ان حضرات نے کئی بار اظہار بھی کیا اور اس طویل عرصہ میں کئی حضرات نے مجھ سے کہا کہ عام فہم اُردو زبان میں ترجمۂ قرآن کی آج بھی شدید ضرورت ہے اور ہم لوگوں کی خواہش ہے کہ آپ اس عمل خیر کو انجام دیں؛ چنانچہ استخارہ کے بعد محض توفیق الٰہی کے بھروسہ پر ۲۰؍رمضان المبارک ۱۴۳۷ھ مطابق ۲۶؍جون ۲۰۱۶ء بروز یکشنبہ تین بجکر دس منٹ (سہ پہر) پر ترجمہ کے عمل کا آغاز کیا گیا اور یکم رمضان المبارک ۱۴۳۹ھ مطابق ۱۷؍مئی ۲۰۱۸ء بروز جمعرات چار بجکر پانچ منٹ (سہ پہر) پر قرآن پاک کا ترجمہ محض اللہ کے فضل و کرم اور اس کی توفیق سے مکمل ہوا۔

الحمدللہ ''انوارالقرآن'' کے نام سے مکمل ترجمۂ قرآن، جو اس وقت اشاعت پذیر ہو رہا ہے، اُس میں تفسیر کے بغیر صرف آسان، سلیس اور عام فہم زبان میں ترجمہ کی کوشش کی گئی ہے؛ تاکہ ایک عام مسلمان جو عربی زبان سے ناواقف ہو، آسانی سے قرآن پاک کے مفہوم و مطلب اور اس کے مضامین کو سمجھ سکے؛ کیوں کہ مفکر اسلام حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی کے بقول :

تفسیر پر جو کتابیں لکھی گئی ہیں وہ صاحب تفسیر کے رجحان کے اعتبار سے ہیں اور ہر کتاب چاہے وہ متقدمین کی ہو یا متاخرین کی، زمانہ اور صاحب کتاب کی اپنی فہم اور ذوق کے اعتبار سے ہے۔ (قرآن مجید انسانی زندگی کا رہبر کامل: ۳۳)

میرا اپنا ذاتی خیال و رجحان یہ ہے کہ ابتداء میں تفسیر کی مدد سے مطالعہ کی صورت میں بعض دفعہ مفسر، قاری اور قرآن کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور قاری، مفسر کے ذاتی رجحانات کے تابع ہو کر قرآن کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے؛لیکن اگر ایک عام قاری ترجمہ کی مدد سے ایک بار پورے قرآن کا مطالعہ کر لے تو وہ قرآن کے ابدی پیغام کو سمجھ سکے گا؛ کیوں کہ قرآن درحقیقت نصیحت کی کتاب ہے

اور قرآن کریم کی چھ ہزار سے زائد آیتوں میں صرف پانچ سو آیتوں کا تعلق احکام سے ہے، جن میں دستوری قوانین سے متعلق دس آیتیں، قانون شہریت سے متعلق ستر آیتیں، معاشی قوانین سے متعلق دس آیتیں، عائلی قوانین سے متعلق ستّر آیتیں، جرم وسزا اور حدود سے متعلق تین سو ایک آیتیں، قومی اور بین الاقوامی تعلقات سے متعلق پچیس آیتیں اور عدالتی قوانین سے متعلق تیرہ آیتیں ہیں، بقیہ تمام آیتوں کا تعلق عبرت ونصیحت اور تذکیر سے ہے اور عبرت ونصیحت کی باتوں کو قرآن نے اس قدر آسان کر کے بیان کیا ہے کہ اس کا سمجھنا ہر شخص کے لیے نہایت آسان ہے، حضرت شاہ اسماعیل شہیدؒ فرماتے ہیں کہ :

> یہ جو عوام الناس میں مشہور ہے کہ اللہ ورسول کا کلام سمجھنا بہت مشکل ہے، اس کو بڑا علم چاہئے ہم کو وہ طاقت کہاں کہ اُن کا کلام سمجھیں، اور اس راہ پر چلنا بزرگوں کا کام ہے، سو ہماری کیا طاقت کہ اس کے موافق چلیں؛ بلکہ ہم کو یہی باتیں کفایت کرتی ہیں، سو یہ بات بہت غلط ہے اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ قرآن مجید میں باتیں بہت صریح ہیں، اُن کا سمجھنا مشکل نہیں؛ چنانچہ سورۂ بقرہ میں فرمایا ہے : وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ”اور یقیناً ہم نے آپ پر واضح آیتیں اُتاری ہیں جن کا انکار صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو حکم عدولی کے عادی ہیں“ (البقرۃ :۹۹) فائدہ : یعنی ان باتوں کا سمجھنا کچھ مشکل نہیں؛ بلکہ ان پر چلنا نفس پر مشکل ہے، اس واسطے کہ نفس کو حکم برداری کسی کی بُری لگتی ہے، سو اسی لئے جو لوگ بے حکم ہیں، وہ ان سے انکار رکھتے ہیں، اور اللہ ورسول کے کلام سمجھنے کو بہت علم نہیں چاہئے کہ پیغمبر تو نادانوں کے راہ بتانے کو، اور جاہلوں کے سمجھانے کو، اور بے علموں کے

علم سکھانے کو آئے تھے۔ (تقویۃ الایمان ۲۰ :۔۲۱)

اور اسی کی وضاحت کرتے ہوئے مولانا مفتی محمد شفیعؒ تحریر فرماتے ہیں کہ :

قرآن کریم نے اپنے مضامین میں عبرت و نصیحت کو ایسا آسان کر کے بیان کیا ہے کہ جس طرح بڑے سے بڑا عالم و ماہر، فلسفی اور حکیم اس سے فائدہ اُٹھاتا ہے، اسی طرح ہر عامی جاہل جس کو علوم سے کوئی مناسبت نہ ہو وہ بھی عبرت و نصیحت کے مضامین قرآن کو سمجھ کر اس سے متاثر ہوتا ہے ، اس آیت میں یسرنا کے ساتھ للذکر کی قید لگا کر یہ بھی بتلا دیا گیا ہے کہ قرآن کو حفظ کرنے اور اس کے مضامین سے عبرت و نصیحت حاصل کرنے کی حد تک اس کو آسان کر دیا گیا ہے جس سے ہر عالم و جاہل، چھوٹا اور بڑا یکساں فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ (معارف القرآن ۸ :/۲۳۰)

اور شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانی تحریر فرماتے ہیں کہ :

قرآن سے نصیحت حاصل کرنا بالکل آسان ہے؛ کیوں کہ جو مضامین ترغیب و ترہیب اور انذار و تبشیر (ڈرانے اور خوش خبری دینے) سے متعلق ہیں، وہ بالکل صاف سہل اور مؤثر ہیں۔ (حاشیہ مولانا شبیر احمد عثمانی، سورۃ القمر ۱۷ :)

اب تک عربی اور اُردو میں میری کئی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں ؛لیکن قرآن پاک کے اس ترجمہ کی تکمیل پر میرے دل کی گہرائیوں میں مسرت و انبساط کی جو کیفیت موج زن ہے اس کے اظہار کے لیے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں، میں اس عظیم خدمت قرآنی کی توفیق ارزانی پر اللہ رب العالمین کا شکر ادا کرتا ہوں اور شکریہ کے ساتھ ان حضرات کے جذبے کی بھی قدر کرتا ہوں جن کے مشورے اس میں شامل رہے ہیں جن میں محب گرامی جناب یوسف بھائی، جناب خالد اقبال صاحب (مالک شالیمار کتاب گھر، روشن گیٹ) جناب قاضی آصف الدین اور جناب ڈاکٹر عبد المقتدر عتیق قابل ذکر ہیں

، میں اس موقع پر دل کی گہرائیوں سے مخدوم مکرم حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی مدظلہ العالی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے اپنی پیرانہ سالی، علالت اور بے پناہ مصروفیتوں کے باوجود اپنے کلماتِ تبریک سے میری ہمت افزائی فرمائی اور مجھ ہیچ مداں کے لیے قدر شناسی اور خورد نوازی کے کلمات تحریر فرمائے اور خاص طور پر یہ جملہ تحریر فرمایا کہ : ''وہ جو دینی و علمی کام انجام دے رہے ہیں اس کی اُن سے توقع بھی تھی''، اسی طرح اپنے مربی و مشفق استاد حضرت مولانا سعید الرحمٰن اعظمی ندوی دامت برکاتہم کا مشکور ہوں جنھوں اپنے بیش قیمت مقدمہ سے اپنے عزیز شاگرد کے عمل ترجمہ کو کلاہ گوشۂ دہقاں بہ آفتاب رسید کے مصداق بنا دیا، اسی طرح حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی زید مجدہ کا شکریہ ادا کرنا اخلاقی فرض سمجھتا ہوں جنھوں نے اپنے بیش قیمت پیش لفظ کے ذریعہ ناچیز کے ترجمہ کی ستائش و توثیق میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا، اسی طرح میں حضرت مولانا غلام محمد وستانوی اطال اللہ بقاء ہ کا بھی شکر گذار ہوں جن کی تحریر میرے لیے سرمایہ افتخار کی حیثیت رکھتی ہے اور ان کی تقریظ کے الفاظ وحروف سرمۂ چشم بنائے جانے کے سزاوار ہیں، اسی طرح میں محب گرامی قدر حضرت مولانا اجلال احمد صاحب زید مجدہ اور استاذ الاساتذہ حضرت مولانا سیّد سمیع اللہ حسینی ندوی دامت برکاتہم کا مشکور ہوں کہ ان دونوں حضرات نے ہمیشہ میری ہمت افزائی فرمائی اور اپنے حلقۂ احباب میں ایک مترجمِ قرآن کی حیثیت سے میرا تعارف کرایا اور میرے اس ترجمۂ قرآن کریم کی تائید وتوثیق فرمائی، اللہ تعالیٰ ان دونوں حضرات کو اس کا بہتر سے بہتر اجر عطا فرمائے، اسی طرح میں حضرت مولانا عبد القدیر قاسمی مدنی مدظلہ العالی کا بھی بہ صمیم قلب مشکور ہوں کہ انھوں نے اپنی تحریر کے ذریعہ میرے اس ترجمۂ قرآن کی توثیق وتائید فرمائی اور ''ابتدائیہ'' تحریر فرما کر ہمت افزائی کا سامان مہیا فرمایا۔

اسی طرح عزیز مکرم مولانا محمد نصیر عالم سبیلی سلّمہ (العالم اردو کمپیوٹرس، حیدرآباد) کا بھی مشکور ہوں جنھوں نے پوری تن دہی اور جانفشانی کے ساتھ آیاتِ قرآنی اور ان کے ترجمہ کی ترتیب وتنسیق کا فریضہ انجام دیا اور مختصر مدت میں اس کام کو اس طرح پایۂ تکمیل تک پہنچایا کہ منصوبہ کے

مطابق طباعت کا مرحلہ آسان سے آسان تر ہو گیا، اس حقیقت کے اظہار میں کوئی حرج نہیں کہ میرے علم کی حد تک قرآنِ پاک اور اس کے ترجمہ کی ترتیب و تنسیق میں جو مہارت مولانا محمد نصیر عالم سبیلی صاحب کو حاصل ہے شاید پورے ہندوستان میں چند ہی افراد کو حاصل ہو؛ کیوں کہ قرآنِ پاک کی تنسیق کا معاملہ دوسری کتابوں کے مقابلہ میں بہت ذمہ داری کا عمل ہے اور ہر کس و ناکس یہ جاں گُسل اور زہرہ گداز عمل انجام نہیں دے سکتا، اس لئے میں مولانا کو اس قابل قدر کام اور لاثانی ہنر مندی پر دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دُعا کرتا ہوں کہ وہ قرآنِ پاک کی خدمت کو اولین فریضہ سمجھ کر انجام دیتے رہیں۔

اس موقع پر اللہ کی توفیق ارزانی پر شکر اور اپنے کرم فرماؤں کے شکریہ کے بعد اپنے جدامجد نور اللہ مرقدہ الحاج مبارک حسین (بانی و صدر مدرسہ عربیہ اسلامیہ ڈومری ضلع شیوہر، بہار) کا تذکرہ بھی ضروری سمجھتا ہوں جنھوں نے میری دینی تعلیم و تربیت پر پوری توجہ دی اور میری کامیابیوں پر اپنی مسرت کا اظہار فرمایا اور کئی مواقع پر فرمایا کہ میری تمام توقعات تم سے وابستہ ہیں، اسی طرح مرحوم والد ماجد محمد سلیمانؒ (پیدائش ۱۵: /اکتوبر ۱۹۳۲ء، بمقام فاطمہ چک، وفات: ۱۶/نومبر ۲۰۰۳ء) اور والدہ ماجدہ مرحومہ اسماء خاتونؒ (پیدائش ۱۲: /ستمبر ۱۹۳۸ء، بمقام رامپور کیشو، وفات: ۲۰/اکتوبر ۲۰۰۷ء) کا ذکر خیر بھی ضروری سمجھتا ہوں، جنھوں نے مادی اسباب و وسائل کی فراوانی کے باوجود عصری تعلیم کے بجائے مجھے دینی تعلیم کی دولت سے نوازنے کے سارے اسباب مہیا کیے اور خصوصاً والدہ ماجدہ مرحومہ کی نالۂ نیم شبی اور آہ سحر گاہی نے جس طرح میری ذہنی و فکری تربیت و بالیدگی میں اہم کردار ادا کیا اس کو احاطۂ تحریر میں نہیں لایا جاسکتا۔

روح مادرم شاد کہ فرمود بہ استاد
فرزند مرا عشق بیاموز دیگر ہیچ

اسی طرح اس موقع پر اپنی شریک حیات محترمہ زینب خاتون بنت الحاج حافظ محمد ادریسؒ کا

تذکرہ بھی ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اب تک کی طویل زمانۂ رفاقت میں ہمیشہ صبر وشکیبائی اوراستقامت وعزیمت کا مظاہرہ کیا، اپنی فراست ودُوراندیشی کے ذریعہ درون خانہ اُمورانتظامی کے سلسلہ میں مجھے تمام بکھیڑوں سے آزادرکھااور میں یکسوئی کے ساتھ اس کام کوانجام دے سکا، اللہ تعالیٰ ان کودنیااورآخرت میں اس کی بہتر سے بہتر جزاعطافرمائے، بڑی ناسپاسی ہوگی اگراس موقع پر جناب اشفاق الرحمٰن خان صاحب اوران کے فرزند جناب مسلم الرحمٰن خان صاحب کا شکریہ ادانہ کروں جنھوں نے بڑی عرق ریزی سے ترجمہ کے مسودہ کی کمپیوٹر کمپوزنگ کی اوردیگرمصروفیوں کے باوجودہمارے مسودہ کی کمپوزنگ کواپنی ترجیحات میں شامل کیا، اس موقع پر میں محب گرامی مولاناسید سلیم ہاشمی ندوی مدظلہ العالی (ناظم، مرکز الفرقان لتعلیم القرآن، اورنگ آباد) کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں جنھوں نے ترجمہ کی ترتیب وتنسیق، پروف ریڈنگ، طباعت اوردیگراہم اُمورکے ہفت خواں کونہایت خوش اُسلوبی سے سرکیااور مجھے اس راہ کی کلفتوں سے آزادرکھا۔

اسی طرح میں اس موقع پر یہ وضاحت ضروری سمجھتا ہوں کہ آیات قرآنی اورترجمہ کی مسلسل آٹھ بار پروف ریڈنگ کی گئی ہے؛ تاکہ امکانی حدتک غلطیوں سے پاک ترجمہ، قارئین کی خدمت میں پیش کیاجاسکے، پھربھی اگرکچھ فروگذاشتیں رہ گئی ہوں تو اِن شاءاللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کردی جائے گی۔

اسی طرح یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ آسان وعام فہم الفاظ میں، زبان اوراس کے بیانی وجمالیاتی اُسلوب کے خاص لحاظ کے ساتھ رواں اورمربوط اُردوترجمہ کی کوشش کی گئی ہے، اسی طرح بعض ترجمہ ومفہوم کی بین القوسین (اگروضاحت ضروری سمجھی گئی تو) وضاحت کردی گئی ہے، اسی طرح ایک سے زائدمفہوم پرمشتمل آیتوں میں جمہورعلمائے سلف اورجمہورعلمائے ہند کے ترجمہ کی متابعت کی گئی ہے، شاذترجمہ ومفہوم سے مکمل طورپراجتناب کیاگیاہے اورعوام کی ذہنی وفکری سطح کے مطابق قرآن پاک کے لفظی ترجمہ کی رعایت کے ساتھ اس کے مفہوم کی رعایت کا بھی اہتمام کیاگیاہے، ترجمہ میں متروک وغیرمانوس اورغیرمستعمل الفاظ واُسلوب سے پہلوتہی کی گئی ہے

، اسی طرح سیاق وسباق کے لحاظ سے ضمائر کے وضاحتی ترجمے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے؛ تاکہ قارئین کو سمجھنے میں آسانی ہو کہ کیوں کہ قرآن پاک میں ضمائر (واحد، تثنیہ اور جمع) کا کثرت سے استعمال ہوا ہے۔

اخیر میں بارگاہِ ربانی میں نہایت عاجزی کے ساتھ دست بہ دُعا ہوں کہ اے رب العالمین، میرے اس حقیر عمل کو قبول فرما اور اُسے قبولیت بھی عطا فرما، مجھ سے راضی ہو جا، مجھے عذابِ جہنم سے گلوخلاصی عطا فرما اور محض اپنے فضل وکرم سے میں بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل فرما کہ تو ہر چیز پر قادر ہے اور تجھ سے کوئی باز پرس کرنے والا نہیں ہے اور میرے جدِ امجد اور والدین کے ساتھ اپنے رحم وکرم کا خصوصی معاملہ فرما اور میرے اس عمل کو اُن حضرات کی ترقیٔ درجات کا ذریعہ بنا اور میرے بیٹوں احمد، محمد فیصل، محمد سلمان اور بیٹیوں رقیہ، فاطمہ اور افرادِ خاندان کو دین وایمان پر ثابت قدم رکھ۔ اور انہیں قرآنِ کریم پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔

إلهی عبدك العاصی أتاکا مُقراً بالذنوب وقد دعاکا

فإن تغفر فانت لذاك أهل و إن تطرد فمن یرحم سواکا

والحمد للّٰه ربِّ العالمین اولا وآخراً وصلی اللّٰه تعالیٰ علی خیر خلقه محمد وعلی آله وصحبه أجمعین و من تبعهم بإحسان إلی یوم الدین.

محمد صدرالحسن ندوی مدنی
(امیر شریعت مرکزی امارت شرعیہ، مہاراشٹر)
دارالسلام ۶۳: ، عارف کالونی،
اورنگ آباد، مہاراشٹر

۲۹ر جمادی الآخرہ ۱۴۴۲ھ
۱۲/فروری ۲۰۲۱ء
بروز جمعہ

• • •